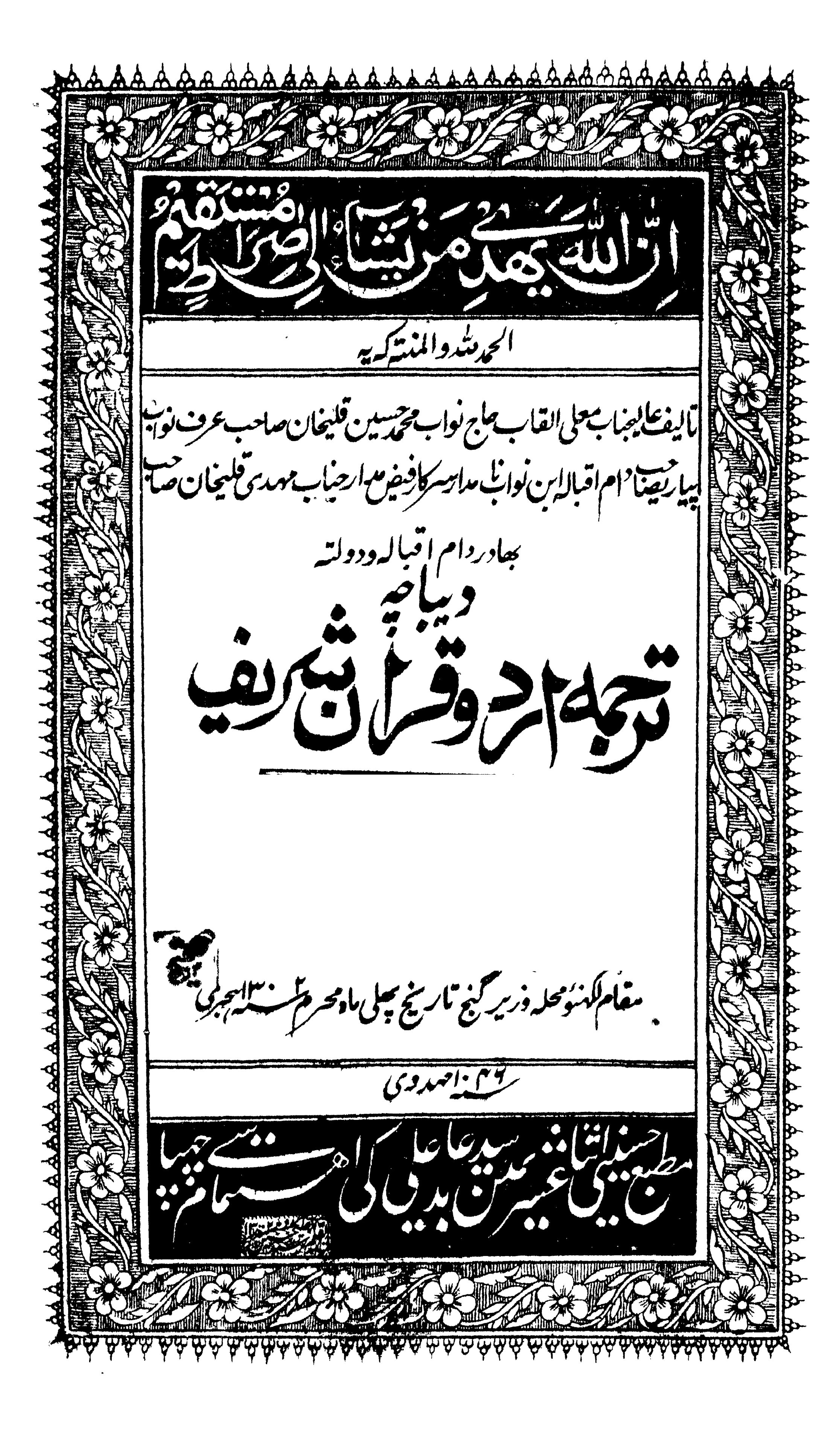


إِنَّ اللّٰهَ يَهْدِي مَنْ يَشَاءُ إِلَىٰ صِرَاطٍ مُسْتَقِيمٍ

الحمد للہ والمنتہ کہ یہ

تالیف عالیجناب معلی القاب حاج نواب محمد حسین قلیخان صاحب عرف نواب
پیارے صاحب دام اقبالہ ابن نواب مدار سرکار فیض مدار جناب مہدی قلیخان صاحب
بہادر دام اقبالہ ودولتہ

دیباچہ

ترجمہ اردو قرآن شریف

بمقام لکھنؤ محلہ وزیر گنج تاریخ پہلی ماہ محرم سنہ ۱۳۰۲ ہجری

سنہ ۴۶ احمدوی

مطبع حسینی اثنا عشری میں سید عابد علی کی اہتمام سے چھپا

بسم اللہ والحمد للہ

امابعد بندهٔ خاکسار مقتبس انوار ائمہ اطہار حاج محمد حسین قلی خان عرف پیارے صاحب عفی عنہ
بن نواب نامدار رئیس عالی وقار معین مومنین و فقرا و مساکین مروج شرع نشان رکن عظمت و اقبال
زیب اورنگ جاه و جلال جناب نواب مہدی قلی خان صاحب بہادر خلف نواب
منصور علی خان بہادر مرحوم و مغفور ابن نواب نجف الدولہ محمد شاه ولی خان بہادر اشرف
الوزرا باشندہ ملک خراسان ہرات قوم درانی ابدالی نبیرۂ بادشاه ذی جاه نادر شاه
غفره اللہ کہتا ہے کہ اس زمانہ میں از بسکہ ترجمہ توریت اور زبور اور انجیل کے نسخے بسبب
پادریوں کے ہر زبان میں مشہور ہوگئے ہیں اور ہر شخص انکے مضامین سے کامیاب ہوتا
تھا اور فاضل معاصر سید احمد خان صاحب بہادر نے بھی ایک ترجمہ بلکہ تفسیر بطور خود کہ
ہوا و ہوس سے جابجا تحریف معنوی فرمائی تھی اور عبارت آرائیوں سے اونکے اکثر
کالانعام گمراہی میں پھنسے تھے اور اسوقت تک جو ترجمے قرآن شریف کے اہل سنت میں تھے

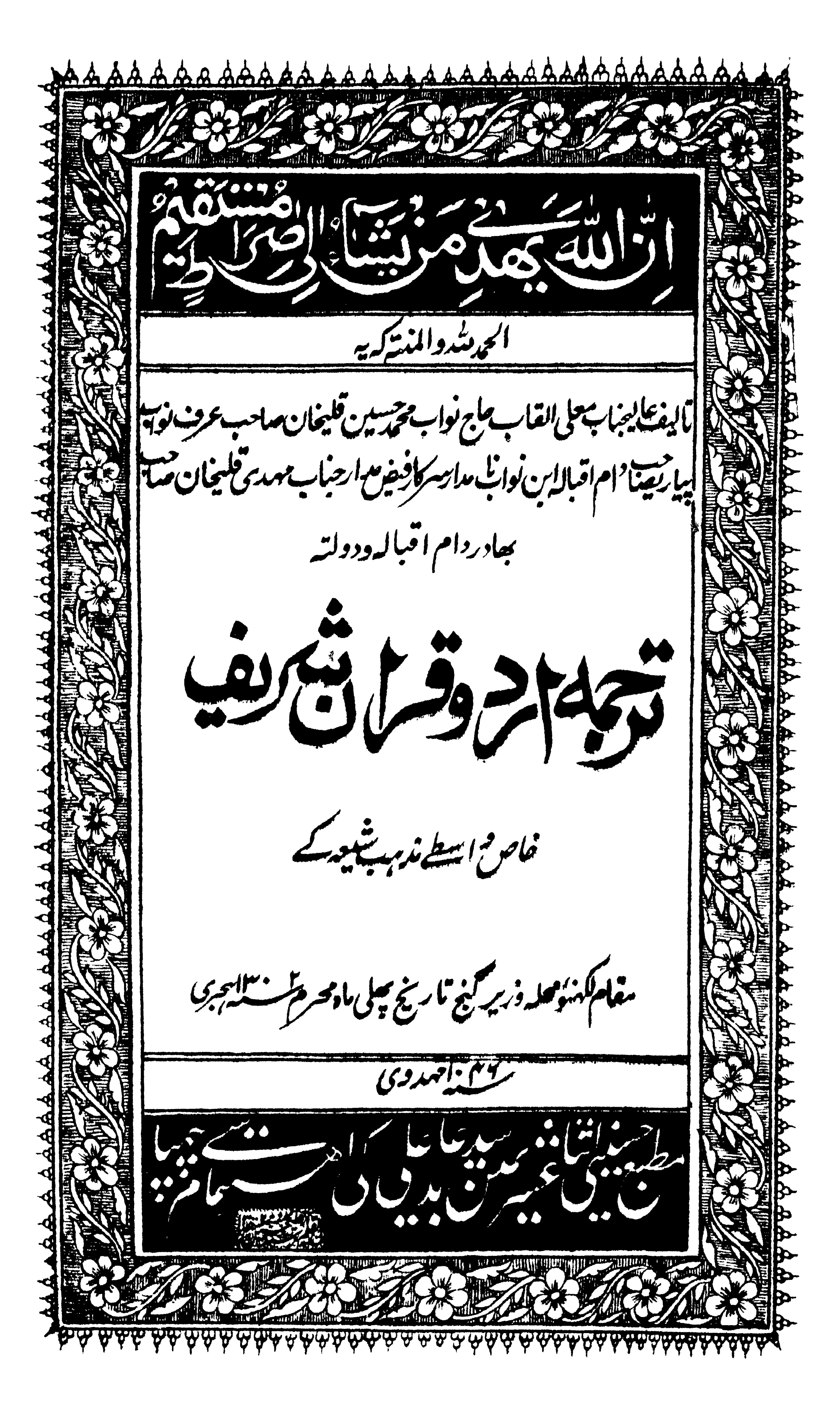
وہ مطلب خیز نہ تھے اسوجہ سے کہ لفظونکا لحاظ اون ترجمون مین زیادہ تھا اور معنوں سے
چندان بحث نہ تھی اور بسبب خلط اصل عبارت قرانی کے کتر پڑھنے مین آسکتی تھی
اگر کسی شوقین کا جی چاہا تو کہین سے تو کسی مشکل لفظ کے ترجمے کو دیکھ لیا باقی یہ کہان
ممکن کہ اگر خلاصہ سورہ کا پوچھا جاوے کہ اسمین کتنے مضمون ہین تو کبھی کوئی نہ بتا سکتا
تھا خلاصہ یہ کہ وہ لفظی ترجمہ اگر کچھ مفید ہوتا تو زبان عربی کے طالب کے لئے اور
مثال اوس ترجمہ کی یہ تھی کہ ہندوستانی کپڑونکو عربی لباس کی ہیئت پر بیونتین لہذا اسنا
یہ معلوم ہوا کہ معارضہ مین اہل کتاب ور سید احمد خانصاحب وغیرہ کے ایک معنوی ترجمہ
قران شریف کا کیا جاے کہ اومین فقط ہر آیتونکے سمنے سے کام رہے اور ترجمہ لفظی سے
قطع نظر کیجائے اور توہم نہ ہو کہ معنے قران کے جو بطن رکھتے ہین وہ کیونکر ادا ہونگے
تو جواب یہ ہے کہ از بسکہ تکلیف موقوف ظواہر پر ہے تو محض اوسیکی رعایت عموم نفع کی
لئے کیا گیا ہے بس اوسیقدر مقصود ہے اور اس ترجمہ کو ایسا سمجھنا چاہئے کہ ایک شخص
جو عربی کپڑے پہنے ہوئے تھا اوسے ہندی پوشاک پہنا وینگے اسلحاظ سے کہ ادنا اور اعلی
اوسکے مضمون سے کامیاب ہون اور اسی لئے اسکی عبارت عام فہم کی گئی کہ ہر ادنی
اور اعلی بے تکلف سمجھ سکے کچھ لوگ زبان دانی کے شوق مین اور کچھ لوگ قصص و حکایات کے
لحاظ سے اسکے مضمونون سے کامیاب ہون لوگ جھوٹی کہانیاں اور مثنویان وغیرہ پڑھتے
ہین جب اس سچے قصہ کو خوشخط بہ وار لکھا ہوا دیکھینگے تو خواہ مخواہ مسلسل عبارت کچھ نہ کچھ
پڑھنے لگینگے اور اسکی وجہ سے نفع یاب ہونگے لیکن ازبسکہ بدون حکم کسی عالم کے علماء دین
مین سے جرأت اسپر نہ ہوسکتی تھی لہذا مینے خدمت اقدس جناب قبلہ و کعبہ حضرت بحر العلوم
مجتہد العصر والزمان جناب مولانا سید علی محمد صاحب ابن سلطان العلما مولانا سید محمد صاحب
ابن مولانا سید دلدار علی صاحب کے رجوع کی اور عرض کیا کہ صدہا آدمی ترجمہ معنوی توراۃ
وغیرہ کے پڑھ پڑھ کے یہود و نصاری ہوئے جاتے ہین اور قران کے بہ نسبت افسوس

کرتے ہین کہ ہم مطلب ہی نہین سمجھتے اعتقاد کیونکر کرین بس خبرگیری اونکی پر ضرور ہی
تو جناب ممدوح نے میری رائے کو حسب مصالح زمانہ پسند فرمایا اور دستخط خاص کرامت
اختصاص سے مزین کیا اب امور مفصلہ ذیل قابل لحاظ ہین ۱ اس ترجمہ کی
عبارت عام فہم اس سے ہوئی کہ نفع عام ہو ۲ فتوے مین جناب ممدوح کے
عموم نفع کے لئے عام لفظین ہونا چاہیئے اگرچہ وہ بعض اہل ہنش کے ذی کے موافق
نہ بھی ہون تو کچھ حرج نہین اسلیئے کہ زبان عوام کا استعمال عقلی فائدہ کی وجہ سے ہی
یعنے عموم نفع کے اور ہنش کی پابندی برخلاف فائدہ عقلی کے تکبر کے صیغہ مین داخل ہی
کہ جو بدخلقی ہی علاوہ یہ کہ ایسا کونسا اردو ترجمہ ہی کہ جو اسطرحکی لفظونسے خالی ہو
فریقین کے ترجمون مین ایسے الفاظ موجود ہین بلکہ اصل قران پر یہ اعتراضین
اوس زمانہ کے منکرونکی ہوچکی ہین کہ یہ کیسا خدا کا کلام ہی کہ جسمین مکھی اور مکڑی
اور مچھر وغیرہ کا ذکر ہو لیکن اس منش پر خدا نے لحاظ نکیا اور جواب مین یہ فرمایا کہ خدا
اس سے نہین شرماتا کہ مچھر کے برابر بھی کہاوت کہدالی جیسا کہ پہلے سیارہ مین آئیگا
۳ مقطعات قرانی کا ترجمہ ہوتا تو قطعی معنی تو اوسکے معلوم نہین اور اگر حدیث سے
ہوتا تو وہ خود قران کا ترجمہ نہوا بلکہ بواسطہ حدیث اور اگر ترک کردی جائین تو یہ
تحریف ہوئی لہذا بعینہ ترجمہ مین نقل کردیگئی اور حاشیہ پر اوسکے معنی حدیث سے
لکھی گئی اور اسی طرح اکثر متشابہ آیتونکی تفسیر مین تفسیر اہل بیت پر حصر کیا گیا تاکہ گمراہی
نہو اور ٹھیک مطلب اونکا معصوم کی تفسیر سے معلوم ہوجائے باقی ظواہر از بسکہ
حجت ہین تو خود انہین کی پابندی کی گئی اور غوامض کا علم اور تفصیلی حالات علم
تفسیر پر محمول کی گئی کہ یہ ترجمہ ہی نہ تفسیر ۴ انصاف سے اگر دیکھا جاوے تو جیسا قران
شریف اگلے آسمانی کتابون مین معجزہ ہی ویسا ہی یہ اوسکا ترجمہ اوسکی برکت سے
اونکے ترجمونکے بہ نسبت کرامت معلوم ہوگا انشاءاللہ تعالے ۵ احترام اس ترجمہ کا

اور مذہبی کتابون کے برابر ہی نہ اصل قران کے برابر ۶ ازبسکہ اصول مذہب اثناعشری
پر خدا کا کلام لفظی ہی تو ترجمہ کے الفاظ پر جناب مجتہد العصر کے نزدیک سجدہ واجب
نہوگا اون آیتونکے ترجمہ مین کہ جنپر قران مین سجدہ واجب تھا ۷ جیسا قران کا
خط بغیر وضو یا غسل کے چھونا ناجائز ہی ایسا اس ترجمہ کا حال نہین بلکہ اسے نجس
بھی چھو سکتا ہی سوا اون مقامونکے کہ جہانپر خدا یا حجت خدا کا نام نامی ہو
۸ مصلحت بالا اور معنوی ترجمہ ہونیکی وجہ سے اصل آیات کا نقل کرنا ضروری
معلوم نہوا بلکہ بحسب مصالح مضر پایا گیا ۹ ترجمہ ہذا مشہور ترجمونسے امامیہ مذہب کے
لکھا گیا اور ایسی آیتونمین کہ جسمین فریقین مین اختلاف ہی ترجمہ بھی اصل ہی
کیطرح گول رکھا گیا کہ ہر مذہب اصل کی طرح اوس سے مطلب اپنا پیدا کرسکی
البتہ حاشیہ مین ضروری تعرض کردیا گیا اصل مطلب کا جو کہ اہل بیت سے ثابت
ہوا ہی ۱۰ اختصار کے لحاظ سے حاشیونپر ہر جگہ حوالہ سند اور متن حدیث کا نہین
ہوا لیکن جتنے حاشیہ ہین سب موافق شرعی چارون دلیلون کے یعنے قران اور
حدیث اور اجماع کاشف اور عقل قطعی وغیرہ کے ہین نہ ہوا و ہوس سے کہ جو شرعا حرام ہی
اور اوسکو تفسیر بالرای کہتے ہین جیسا کہ عمل درآمد فاضل معاصر مستر احمد خانصاحب
بہادر کا ہی اور اگر مہلت ملے تو انشاءاللہ یہ نحیف اسی زبان عام فہم مین نہج البلاغہ
اور صحیفہ کاملہ زبور آل محمد اور درر غرر کا یہ سب الہامی کلام سے مملو ہین مومنین کی
خدمت مین پیش کریگا خصوصا درر غرر کا ترجمہ کہ جنمین حکمت آمیز کہاوتین حضرت
امیر علیہ السلام کی ہین معارضہ مین حضرت سلیمان حکیم علیہ السلام کی کہاوتونکی اور
لطف ترجمہ یہ ہی کہ کہاوت کا ترجمہ کہاوت ہی مین ہوا اور لطیفہ کا لطیفے ہی مین
مثلا حضرت امیر علیہ السلام نے فرمایا لا تنظر الی من قال وانظر الی ما قال اسکا
ترجمہ فارسی مین یہ ہوا نہ بینند کہ گفت و بہ بینید کہ چہ گفت اور ہندی مین

یہ ہوا نہ دیکھا اوسے کہ جو کہے اور دیکھا اسے کہ جو کہا اور علی ہذا القیاس مثلا یہ کہاوت
کہ بڑی ہی تو بڑہی یا یہ کہاوت کہ جب مفلسی آتی ہی تو اوبی ہوی سر دہی عقل کی کہر
جاتی ہی اور جسکے گن برے ہونگے کبھی اوسکا بیڑا پار نہوگا اور یہ کہ اگر عورت سے
مرد کا پہلو نہ چھوٹے تو نہ چھوٹے[۱] لیکن اگر مرد عورت کا پہلو نچھوڑے تو اوسکی
کیا وجہ[۲] اور یہ کہاوت کہ شرع اور حکمت دونو ایک ہی سیب کے ٹکڑے ہین
یا دونو عقلی ہی کے بھیس ہین اور علی ہذا القیاس درخصوصا ترجمہ دیوان حضرت
امیر علیہ السلام کا کہ جسکے اکثر اشعار معارضہ مین ہین شیر ہشتم کے یعنے نشید
الانشاد حضرت سلیمان علیہ السلام کے اور لطف ترجمہ یہ ہی کہ ترجمہ بھی نظم کا
نظم ہی یا محاورہ سلیس اردو مین ظاہر ہوا انشا اللہ تعالی مومنین کی خدمت
مین عرض ہی کہ دعا سے غافل نہون تاکہ برکت سے اوسکے خدا اون الہامی
کتابونکے ترجمہ کی توفیق دے وہو المستعان ۱۱ مختصر مختصر حاشیہ بین السطور یا
حاشیہ پر اس ترجمہ کے لکھدیگئی اور طولانی حاشیہ جنمین التزام کیا گیا ہی رد کا
متفردات پر فاضل معاصر سید احمد خانصاحب بہادر کی کہ جو اونکے حصہ کے مضمون
ہین آخر مین ایک جگہ جمع کردیے گئے ہین اور یہ قابل دید ہین بلکہ دید ہین نہ شنید
ہین اسلئے کہ مولویصاحب پابند کسی چیز کے نہین کہ التزام اوٹھا سکین اور معقول کا
میدان بہت وسیع ہی اور منقول کا فن بہت باریک پھر یہ قدرت خدا کی ہی کہ وہی
قدیم عقائد مذہب تشیع پوری پوری نری کہری عقل سے ایسے ثابت کردیگئے
ہین کہ خدا کی قدرت نظر آتی ہی خلاصہ یہ کہ نئی روشنی کو نیچرونکی پرانی دہوپنے
اثنا عشری مذہب کے بالکل سیٹ دیا ہی جو دندان شکن جواب ہی وہ ایسا سروہی
کا وار اور چہوٹ کا ہاتھ ہی کہ تسمہ تک نہین لگا رہنے دیتا واللہ الموفق والمعین فقط

[۱] اسلئے کہ وہ اوسکی پسلی سے بنی ہی ۱۲
[۲] اسلئے کہ مرد کہ عورت کی پسلی سے نہین ۱۲



إِنَّ اللّٰهَ يَهْدِي مَنْ يَشَاءُ إِلَىٰ صِرَاطٍ مُّسْتَقِيمٍ

الحمد للہ والمنۃ کہ یہ

تالیف عالیجناب معلی القاب حاج نواب محمد حسین قلیخان صاحب عرف نواب
پیارے صاحب دام اقبالہ ابن نواب مدار سرکار فیض مدار جناب مہدی قلیخان صاحب

بہادر دام اقبالہ ودولتہ

ترجمہ اردو قرآن شریف

خاص واسطے مذہب شیعہ کے

مقام لکھنؤ محلہ وزیر گنج تاریخ پہلی ماہ محرم ۱۳۰۲ سنہ ہجری

سنہ ۸۶ احمدی

مطبع حسینی اثنا عشری میں سید عابد علی کی اہتمام سے چھپا

الم

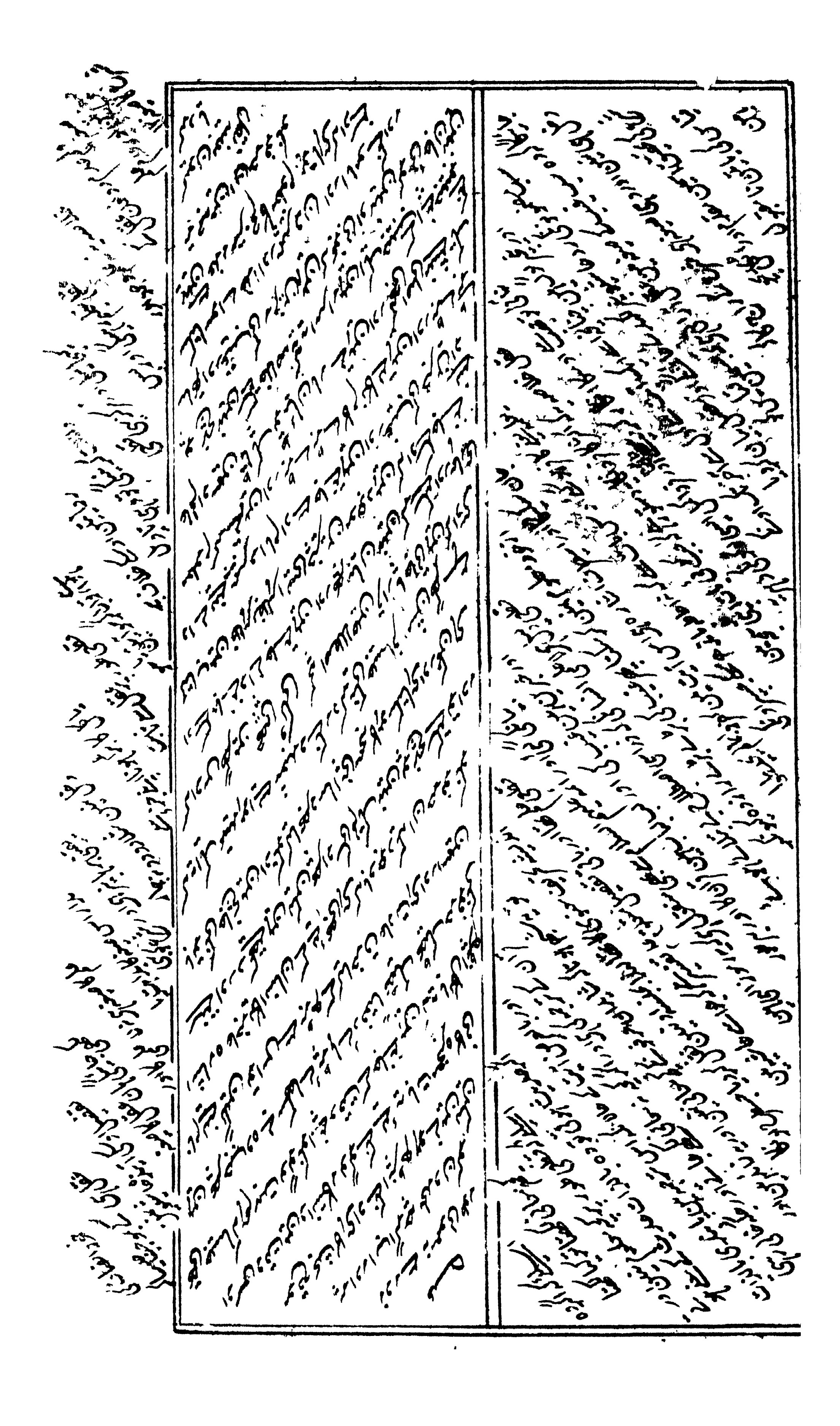
پھلا ٹکرا

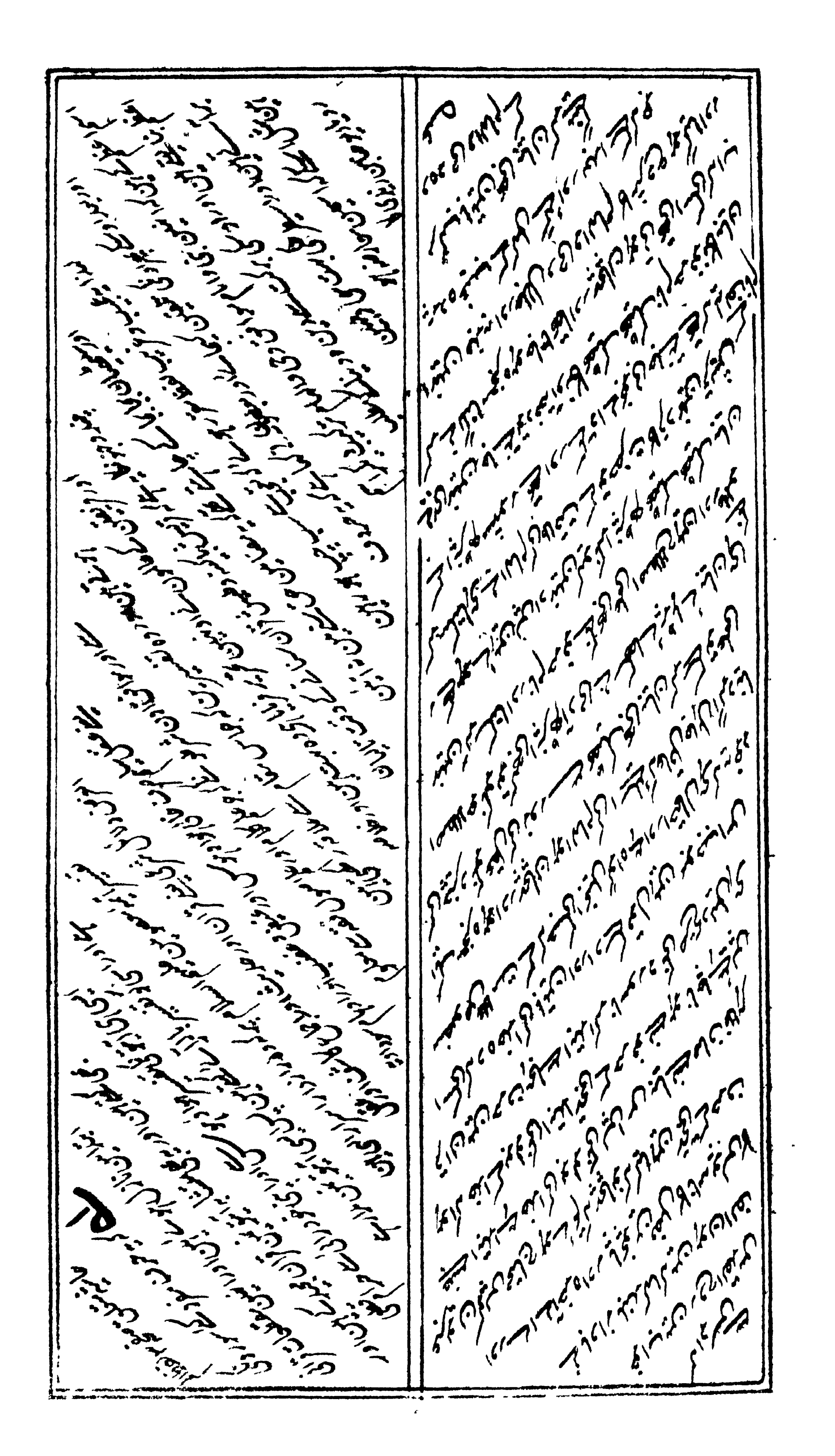
فاتحہ یعنے پہل کا سورہ مکہ والا اور بعضون نے کہا مدینے والا سات آیت کا

نام سے اوس خدا کے کہ جو ترس کھانیوالا مہربان ہی +

ہر ایک تعریف اوس خدا کے لئے ہی کہ جو پالنے والا دنیا بھر کا ہی + ترس کھانے والا مہربان ہی + پادشاہ ہی قیامت کے دن کا + تجھی کو پرستش کرتے ہین ہم اور تجھی سے مدد چاہتے ہین ہم + ثابت رکھ ہمین سیدھے ڈہرے پر + ڈہرے پر اون لوگون کے کہ نعمت دی تونے جنہین نہ ڈھرے پر اونکے کہ جنپر غضب ڈہایا گیا اور نہ جو بھٹکے ہوے ہین +

یعنے پیمبر و امام





بقرہ یعنے گائیکا سورہ مدینے والا ۲۸۷ آیت کا

نام سے اوس خدا کے کہ جو ترس کھانیوالا مہربان ہی ✦

الم ✦ اس کتاب مین کچھ شک نہین ہدایت ہی پرہیزگارون کے لیے ✦
جو ایمان لاتے ہین غیب کا اور قایم کیا کرتے ہین نماز اور جو کچھ کہ روزی
دی ہی ہمنے اونہین اوس مین سے وہ صرف کیا کرتے ہین ✦ اور جو ایمان لاتے
ہین اوس چیز کا کہ بھیجی گئی ہی تیرے پاس اور وہ چیز کے بھیجی گئی ہی تجھسے
پہلے اور قیامت کا وہ یقین کرتے ہین ✦ وہی تو ہدایت پر ہین اپنی پروردگار
کے طرف سے اور وہی تو کامیاب ہونے والے ہین ✦ بے شبہہ جو لوگ کہ
کافر ہو بیٹھے برابر ہی اونھین خواہ ڈرائے تو اونھین یا نہ ڈرائے اونھین وہ
کبھی ایمان نہ لائینگے ✦ مہر کر دی ہی خدا نے اونکے دلون پر اور اونکے کانون
اور آنکھون پر پردہ ہی اور اونہین کے لیے بہت بڑا عذاب ہی ✦ اور
لوگون مین سے وہ شخص ہی کہ جو کہتا ہی کہ ایمان لائے ہم خدا کا اور قیامت کے
عبداللہ بن سلول اور مغیث بن بشر اور اوسکی ہمراہی ۱۲
حالانکہ وہ نہین ایمان لانے والے ہین ✦ دہوکا دیتے ہین خدا کو اور اونھین کہ
جو ایمان لائے حالانکہ نہین دہوکا دیتے مگر اپنی جانونکو اور کچھ شعور نہین
رکھتے ✦ اونکے دلون مین بیماری ہی تو بڑہا دی خدا نے اونکی بیماری
اور اونکے لیے دکھ دینے والا عذاب ہی اس وجہ سے کہ وہ جھوٹھ بولا
کرتے تھے ✦ اور جب کہا جاتا ہی اون سے کہ فساد نہ کرتے پھرو زمین مین

تو کہتے ہین ہم تو نیکی ہی کرنے والے ہین ۞ آگاہ ہو کہ بے شبہہ وہی تو فساد کرنیوالے
ہین اور لیکن کچھ شعور نہین رکھتے ۞ اور جب کہا جاتا ہی اون سے کہ ایمان
لاؤ تم جیسا کہ ایمان لائے لوگ تو کہہ بیٹھتے ہین وہ کہ کیا ایمان لائین ہم جیسا کہ
ایمان لائے احمق آگاہ ہو کہ بے شبہہ وہ خود ہی تو احمق ہین لیکن نہین جانتے
۞ اور جب ملاقات کرتے ہین اون لوگون سے کہ جو ایمان لائے تو کہتے ہین کہ
ایمان لائے ہم بھی اور جب تخلیہ کرتے ہین اپنے شیطانونکے ساتھ تو کہتے ہین کہ ہم
تمھارے ہی ساتھ ہین ہم تو فقط ٹھٹھے بازی کرتے تھے ۞ خدا بھی ٹھٹھل کرتا ہی
اونسے اور کھینچتا ہی اونہین اونکی سرکشی مین تا ایک ٹوئیان مارتے ہوئے ۞ یہ
وہی تو ہین جنھون نے خریدی گمراہی ہدایت کے بدلے پس فائدہ نہ دیا اونکے
بیپار نے اور نہ ہدایت پانے والے تھے وہ ۞ اونکی ہائی اوس شخص کی ہائی کی
طرح ہی کہ جسنے دہکائی آگ پھر جب روشن ہو گیا جو کچھ کہ اوسکے گرد و پیش
تھا تو لیگیا خدا اونکی روشنی اور اونسنے چھوڑ دیا اونہین گھٹا ٹوپ مین کہ
یہ بھی کنایہ ہی سلب توفیق سے ۱۲
کچھ نہین سجھائی دیتا اونہین ۞ بھرے ہین گونگے ہین اندھے ہین تو وہ نہین
پھر سکتے ۞ یا اوس زور و شور کے مینھ کیطرح ہی کہ جو آسمان پر سے آئے
اوس مین اندھیری اور گرج اور چمک ہو دیتے ہین اپنی اونگلیان اپنی
کانون مین کڑکنے کے مارے ڈر سے موت کے حالانکہ خدا گھیرے ہوئے
ہی کافرونکو قریب ہی کہ چوندھیا دے بجلی اونکی آنکھین جب کبھی چمکجاتی ہی

اونکے لئے تو چل کھڑے ہوتے ہین اوسمین اور جب اندھیرا ہوجاتا ہی تو کھڑے
رہجاتے ہین اور اگر چاہے تو خدا لے جائے اونکے کان اور اونکی آنکھون کو
بیشک خدا ہر چیز پر قادر ہی ٭ اے لوگون عبادت کرو اپنے پروردگار کی جسنے
پیدا کیا تمہین اور اونہین جو تمسے پہلے تھے شاید کہ تم ڈرو ٭ جسنے کہ گردانا ٭
تمہارے لئے زمین کو بستر اور آسمان کو چہت اور اوتارا آسمان پر سے
پانی پس نکالا اوسکے سبب سے پہلونمین سے رزق تمہارے لئے پس نٹھراؤ تم
خدا کے ہمسر حالانکہ تم جانتے ہو ٭ اور اگر تم شک مین ہو اوس چیز سے کہ اوتاری
ہمنے وہ اپنے بندہ پر تو لاؤ تم ایک سورہ اسکے طرح اور بلاؤ اپنے گواہ خدا
کے سوا اگر تم سچے ہو ٭ پھر اگر نکر سکو اور ہرگز نہ کر سکوگے تو ڈرو اوس آگ
سے کہ جسکا ایندھن لوگ ہین اور پتھر مہیا کی گئی ہے کافرونکے لئے ٭ اور
خوشخبری دی اونہین کہ جو ایمان لائے اور جنہون نے اچھے کام کئے اس
امر کے کہ اونکے لئے وہ باغ ہین کہ بہتے ہین اونکے نیچے نہرین جب روزی
دیجاتی ہی اونہین اونمین سے پہلونکے تو کہتے ہین کہ یہ وہی تو ہی کہ جو عطا
کی گئی ہمین پہلے اور دیجاینگی اونہین وہی روزی ملتے جلتے اور اونہین
کے لئے ہین اونمین صاف ستہری بیبیان اور رہی تو اونہین ہمیشہ
رہنے والے ہین ٭ بیشک خدا نہین شرماتا اسمین کہ کہدے کوئی کہاوت
مچھر اور پشہ کے برابر پھر اوس سے بھی بڑھ کر لیکن پھر جو لوگ کہ ایمان لائے

تو وہ جانتے ہین کہ بے شبہہ وہ برحق ہی اونکے پروردگار کی طرفسے اور لیکن جو
کافر ہوگئے تو وہ کہتے ہین کہ کیا مطلب تھا خدا نے اس کہاوتکا بہکاتا ہی اوسکی
سببسے بہت لوگونکو اور راہ پر لاتا ہی اوسکے سببسے بہتیرونکو اور نہین بہکاتا اوسسے
مگر بدکارونکو * جو لوگ کہ توڑ ڈالتے ہین عہد و پیمان خدا کا اوسکے
مضبوط ہوجانیکے بعد اور کانٹ بانٹ کرتے ہین اوسمین کہ حکم دیا ہی خدانے
جس کنبے پروری کا اور فساد کرتے پھرتے ہین زمین مین وہی تو خسارہ
پانے والے ہین * کیونکر کفر کرتے ہو تم خدا سے حالانکہ تم مردہ تھے پھر تمہین
جلایا اوسنے پھر تمہین مار ڈالیگا پھر تمہین جلائیگا پھر اوسیکے پاس پھیرے
جاؤگے * وہی تو وہ ہی کہ جسنے بنایا تمہارے لئے جو کچھ کہ زمین مین ہی بالکل
پھر سیدھا ہو بیٹھا آسمان کیطرف پھر بنا ڈالا اونہین سات آسمان اور وہ
ہر چیز کا جاننے والا ہی * اور جب فرمایا تیرے پروردگار نے فرشتونسے

حضرت آدم کا قصہ

کہ ضرور مین گرداننے والا ہون زمین مین ایک نائب تو کہنے لگے کہ کیا گرداننیگا
تو اوسمین جو فساد ڈالے اوسمین اور خون ریزی کرے حالانکہ ہمتو تیری
پاکیزگی ہی ظاہر کرتے ہین تیری تعریف کرکے اور پاکی ثابت کرتے ہین
تیرے لئے فرمایا بے شبہہ جانتا ہون مین جو کچھ کہ تم نہین جانتے * اور سکھادی
آدم کو بالکل نام پھر پیش کیا اونہین فرشتونپر پھر فرمایا کہ خبر دو تم اونکے
نامونسے اگر تم سچے ہو اونہونے عرض کی کہ پاک ہی تو نہین ہی ہمین آگاہی

مگر اوس چیز سے کہ جو تو نے ہمین سکہائی بیشبہہ توہی بڑا عالم و دانا ہی فرمایا کہ
اے آدم خبر دے انہین اونکے نامون سے پھر جب خبر دی اوسنے اونہین
اونکی نامونسے تو فرمایا کہ کیون مین نہ کہتا تھا تمسے کہ بیشک مین جانتا ہون
چھپے ہوے راز آسمانونکے اور زمین کے اور جانتا ہون جو کچھ کہ ظاہر کرتے ہو
تم اور جو کچھ کہ چھپاتے ہو ✤ اور جب کہا ہمنے فرشتونسے کہ سجدہ کرو تم آدم کو تو
سجدہ کیا اونہون نے مگر شیطان نے کہ انکار اور تکبر کیا اوسنے اور وہ کافرون
سے تھا ✤ اور کہا ہمنے اے آدم رہا سہا کر تو اور تیری زوجہ بہشت مین اور کھاؤ
اوسمین سے بفراغت جہان چاہو اور پاس بھی نہ جانا اوس درخت کے کہ
پھر ہو جاؤ گے ظالمومین سے ✤ پھر ڈگمگا دیا اونہین شیطان نے پھر نکال دیا
اونہین اوس عیش و راحت سے کہ جسمین وے تھے اور فرمایا ہمنے اوترپڑو تم
بعضے تم مین سے بعضونکے دشمن ہونگے اور تمہارے لئے زمین مین ٹھراؤ
اور بسیرا ہی ایک معین وقت تک پھر پائین آدم نے اپنے پروردگار سے
کچھ باتین بس وسکی توبہ اوسنے قبول کی بیشبہہ وہ بڑا توبہ قبول کرنیوالا
ترس کھانیوالا ہی ✤ فرمایا ہمنے کہ اوترجاؤ تم اوس سے سبکے سب پھر جو آئیگی
تمہارے پاس ہدایت پس جو پیروی کریگا میری ہدایت کی پس خوف ہوگا
اونپر اور نہ وہ غمگین ہونگے ✤ اور جو لوگ کہ کافر ہو گئے اور جھٹلایا ہماری آیتونکو
وہی تو اہل دوزخ ہین کہ ہمیشہ اوسی مین رہنے والے ہین ✤ اے اسرائیل کے

یعقوب ۱۲

فرزندون یاد کرو تم میری وہ نعمت کہ جو عطا کی تھی ہمنے تمہین اور پورا کرو تم میرا
عہد کہ پورا کرونگا مین بھی تمہارے عہد کو اور مجھسے ڈرتے رہو ✤ اور مانو تم
اوسے جو نازل کر دیا ہے ہمنے سچا کرنیوالا اوسکا کہ جو تمہارے ساتھ ہی اور سب سے
پہلے کفر اور انکار کرنے پر اوسکے تم موجود نہ ہو جاؤ اور نہ لو تم میری آیتونکے
بدلے تھوڑے پیسے دام اور مجھی سے پھر ڈرو تم ✤ اور نہ ملاؤ تم حق کو باطل کے
ساتھ اور نہ چھپاؤ حق حالانکہ جانتے ہو تم ✤ اور برپا کرو تم نماز اور دو زکات
اور رکوع کرو رکوع کرنیوالونکے ساتھ ✤ آیا حکم کرتے ہو تم لوگونکو بھلائی کے
اور اپنی ہی جانونکو بھول کھڑے ہوے ہو حالانکہ رٹتے ہو تم کتاب پھر کیا
تم اتنا بھی نہین سمجھتے ✤ اور مدد چاہو صبر روزہ سے اور نماز سے اور بیشبہہ کہ وہ بہت
دوبھر ہی مگر خاکساری کرنیوالونپر ✤ جو بخوبی جانتے ہین کہ وہ ملازمت حاصل
کرنیوالے ہین اپنے پروردگار سے اور بیشبہہ اوسی کیطرف رجوع کرنیوالے
ہین ✤ اے اسرائیل کے لڑکون بالون یاد کرو تم میری وہ نعمت کہ جو بھیجی
ہمنے تمپر اور بیشک بڑہا دیا ہمنے تمہین ساری جہان سے ✤ اور ڈرو اوس
دنسے کہ نہ فدا ہو سکے گی کوئی جان کسی جانپر کچھ بھی اور نہ مانی جائیگی اوسکے
کوئی سفارش اور نہ لیا جائیگا اوسکے عیوض کوئی بدلا اور نہ وہ مدد کی
جائیگی ✤ اور جب چھڑا لیا ہمنے تمہین فرعون کے کنبہ سے کہ جو ستاتے تھے
تمہین بہت بڑے دکھ دے دیکے چیری پھیرتے تھے تمہارے لڑکون پر

موسیٰ اور فرعون کا قصہ

مرعب ہی پر جوہ کالجر بادشاہ مصر تھا ۱۲

اور جیتا رہنے دیتے تھے تمہاری عورتونکو اور اسمین تمہاری آزمایش تھی
تمہاری پروردگار کیطرف سے بہت بڑی ٭ اور جب پھاڑتے چلے گئے ہم
تمہارے لئے دریا کو پھر تمہین تو چھٹکارا دیدیا اور ڈبو دیا فرعون کے کنبے کو
تمہارے دیکھتے ہی دیکھتے ٭ اور جب وعدہ کیا ہمنے موسیٰ سے اسی چالیس راتکا
معرب ہی موسیٰ کا بفتح میم و کسرہ مجہول سین
پھر بنالیا تمنے بچھڑا اونکے بعد اور تم بڑے ظلم جوتنے والے تھے ٭ پھر معاف
کیا ہمنے تمسے اسکے بعد کاشکے تم شکر گذاری کرو ٭ اور جب دی ہمنے موسیٰ
کو کتاب اور جدا کرنے والی حق کی باطل سے شاید ہدایت پاؤ تم ٭ اور جب
کہا موسیٰ نے اپنی قوم سے کہ اے میری قوم بے شبہ تمنے بڑا ستم توڑا
اپنی جانونپر بچھڑا اوچلے تو توبہ کرو تم اپنے پیدا کرنیوالے سے پھر اپنی نفس
کشی کرو کہ یہی بہتر ہی تمہارے لئے تمہارے پیدا کرنیوالے کے نزدیک
پھر اونکی توبہ قبول فرمائی بے شک وہ بڑا توبہ قبول کرنیوالا ترس کھانیوالا
ہی ٭ اور جب کہا تمنے کہ اے موسیٰ ہرگز نہ ایمان لائیگے ہم تیرا یہانتک کہ
دیکھین ہم خود خدا کو ظاہر بظاہر پھر تو لے ہی ڈالا تمہین بجلی نے اور تم تکتے
ہی رہ گئے ٭ پھر جیا ہمنے تمہین تمہارے مرنیکے بعد کاشکے تم شکر کرو ٭ او
چھایا کیئے ہم تمپر بادل اور اوتارا ہمنے تمپر منّ وسلوا کھاؤ ستھری چیزین
اوس روزی مین کہ جو عطا کی ہمنے تمہین اور نہ ظلم کیا اونھوں نے
ہمپر اور لیکن وہ اپنی ہی جانونپر ستم توڑتے تھے ٭ اور جب کہا ہمنے

ف من ترنجبین کو کہتے ہین اور سلوا بٹیر کو

کہ داخل ہو تم اس گاؤن مین پھر کھاؤ تم اوسمین سے جہان چاہو بفراغت اور داخل
(اریحا شام کے ملک مین ہے ۱۲)
ہو دروازہ مین سجدہ کرتے ہوے اور کہو تم بخشش تو بخشدینگے ہم خطائین
تمہاری اور عنقریب بڑہاوینگے ہم نیکی کرنیوالونکو ٭ پھر بدل ڈالی ظالمون نے
وہ بات برخلاف اوسکی کہ جو اونسے کہی گئی تھی تو نازل کی ہمنے اون
ظالمونپر ایک بلائے آسمانی اس سبب سے کہ وہ برے کام کیا کرتے تھے ٭
اور جب پانی مانگا موسی نے اپنی برادری کے لئے تو فرمایا ہمنے کہ مار دے
اپنی جریب پتھر پر پھر تو پھوٹ نکلے اوسمین سے بارہ سوتے اور بخوبی جان لیا
ہر ایک نے اپنا اپنا گھاٹ کھاؤ اور پیو رزق خدا مین سے اور روئی زمین پر فساد
نکرتے پھرو ٭ اور جب کہا کہ اے موسی ہمسے تو کبھی نرہا جائیگا ایک ہی سے کہانے
پر تو پکار ہمارے لئے اپنی پروردگار کو کہ نکالی وہ ہمارے لیئے اوس
چیز سے کہ جسے اوگاتی ہے زمین اپنی ساگ پات ترکاریون اور کھیرے
ککڑی اور گیہون اور لہسن اور مسور اور پیاز مین سے کہا کہ کیا تم بدلا چاہتے ہو
ادنی سی چیز کو اوس چیز سے کہ وہ بہتر ہے اوترپڑو کسے شہر مین پھر تمہارے
دم کے لئے وہ سب ہے کچھ کہ جو تمنے مانگا اور رسوائی اور محتاجی کی اونپر مار پڑ ہی
اور پلٹا کھایا اونہون نے قہر خدا کیطرف اور یہ اس باعث سے ہوا کہ وہ کفر
کرتے تھے خدا کی نشانیونسے اور شہد کرتے تھے پیمبرونکو ناحق یہ اس
سبب سے تھا کہ وہ نافرمانی کیا کرتے تھے اور سرکشی کیا کرتے تھے ٭ بے شبہہ

ف کہا تو گیا تھا کہ داخل ہو سو وقت کہو حطۃ یعنی بخشش اور وہ کہنے لگے حنطۃ یعنی گیہون اور چوتڑون کے بل گھسیٹتے گھر بڑے ۱۲

ف ادنی اس وجہ سے تھی کہ لحاظ مزہ اور خواہش سے مانگی گئی تھی اور فائدہ عقلی کے برخلاف اور بہتر وہ اس سے عمدہ تھا کہ وہ عقلی طور سے مفید تھا خلاصہ یہ کہ غذا کی بھی دو قسمین ہین ایک حیوانی جو محض خواہش یا غصے سے کھائی جائے اور ایک انسانی کہ جو عقلی فائدہ کی راہ سے کھائی جائے اور تفصیل اسکی خلق محمدی مین ہے ۱۲ ٭٭٭٭٭٭٭٭٭

جو ایمان لائے اور جو یہودی ہو گئے اور عیسائی اور بدمذہب جو کوئی ایمان لائے
خدا کا اور آخری دنکا اور جسنے اچھے کام کئے بس اونہین کے لئے ہے اونکا
ثواب اونکے پروردگار کے پاس اور اونہین کسیطرحکا ڈر نہین اور نہ وہ غمگین
ہونگے * اور جبکہ لیا ہمنے تمہارا عہد اور چھادیا تمپر پہاڑ لو جو کچھ کہ دیا ہمنے
مضبوطی کے ساتھ اور یاد رکھو جو کچھ کہ اوسمین ہے شاید کہ تم ڈرو * پھر رو
گردانے کر گئے تم بعد اسکے پس اگر نہ ہوتا فضل و کرم خدا کا تمپر اور اوسکی رحمت
تو البتہ ہوتے تم گھاٹا اوٹھانیوالونمین سے * اور بیشک و شبہ بخوبی جانا تمنے
اونہین جو حد سے گذر گئے تم مین سے ہفتی کی دن تو کہا ہمنے اونسے کہ ہنجاؤ تم
راندے ہوے بندر * پھر گردانا ہمنے اوسے عذاب دنکے واسطے کہ جو اونکے
سامنے تھے اور جو اونکے بعد تھے اور نصیحت پرہیزگارونکے لئے * اور جب
کہا موسی نے اپنی قوم سے کہ یہ تحقیقی بات ہے کہ خدا حکم کرتا ہے تمہین کہ ذبح
کرو تم گائے کہا اونھون نے کہ ہمین کچھ مسخرہ تو نہین بنایا کہا کہ پناہ مانگتا ہون مین
خدا کی کہ ہو جاؤن مین نادانون مین سے * کہا اونھون نے کہ پکار تو ہمارے
لئے اپنے پروردگار کو کہ بیان کر دے ہمسے کہ کیا ہے وہ کہا بیشک وہ کہتا ہے
کہ بیشبہ وہ گائے ہے نہ تو بہت بوڑھی ہے اور نہ بیٹھیا ہے بلکہ اونمین سے
وسط درجے کی ہے پس بجالاؤ جو کچھ حکم دیا جاتا ہے تمہین * کہا اونھون نے
پھر دریافت کر اپنی پروردگار سے کہ بیان کر دے ہمسے کہ کیا ہے اوسکا

رنگ کہا بیشک وہ کہتا ہی کہ ضرور وہ زرد کیہ گائے ہی بہت شوخ ہی اوسکا
رنگ کہ خوش کر دیتی ہی اپنے دیکھنے والونکو + کہا پھر پوچھ اپنے
پروردگار سے کہ بیان کرے ہمسے کہ وہ کیا ہی بیشک کہ وہ گائے ملجل گئی
اور بلا شک اگر چاہیگا خدا تو البتہ ہم راہ پر آنے والے ہین + کہا بیشک
وہ فرماتا ہی کہ ضرور وہ ایسی گائے ہی کہ نہ تو اتنی سدہائی ہوئی ہی کہ جوتے
زمین اور نہ سینچتی ہی کھیتی بھلی چنگی ہی کہ کہین دہبا تک نہین اوسمین کہا اونہونے
کہ اب کہین جا کے ٹھیک ٹھیک بیان کیا تو نے پھر تو حلال ہی کر ڈالا اوسکو اونہونے
اور حالانکہ قریب تھا کہ نکرین ایسا + اور جب ہلاک کر ڈالی تمنے ایک
جان پھر پھوٹ پڑ گئی تمین اوسکے بابت اور خدا نکالنے والا تھا اوسکا
کہ جسے تم چھپاتے تھے + پھر فرمایا ہمنے کہ مارو تم اوسے اس گائے کے ٹکرے یون جلاتا ہی
خدا مردے اور دکھاتا ہی تمہین اپنی پہچانین شاید کہ تم سمجھو + پھر سختیا گئے
تمہارے دل بعد اسکے پس وہ مثل پتھر کی تھی یا اوس سے بھی بڑھ کے کرخت
حالانکہ بیشک پتھرونمین سے وہ بھی ہین کہ پھوٹ نکلتی ہین اونمین سے
نہرین اور بے شبہ کچھ اونمین سے ایسی ہین کہ دڑار پڑ جاتی ہی اونمین پھر نکل
پڑتا ہی اوسمین سے پانی اور ضرور اونمین سے کچھ ایسی ہین کہ گر پڑتی ہین خدا کے
ڈر کے مارے اور خدا غافل نہین اوس چیز سے کہ تم جسے کرتے ہو + کیا
پھر تمہین تو لالچ ہی کہ وہ ایمان لائین تمہارا حالانکہ بے شبہ ایک فرقہ اونمین ایسا تھا

٥ بنی اسرائیل مین ایک عورت بہت خوبصورت و خوب سیرت تھی کہ اوسکی کئی پیام آئے آخر کو اوسکے اپنے چچیرے بھائی سے بیاہ کیا لیاقت کی وجہ سے اوسکی کیا اوسکے دو اور چچیرے بھائی تھے کہ وہ محروم رہے تو اونہون نے اوسے مار کے ڈالدیا پھر قاتل کا پتہ نہ لگتا تھا تو حضرت موسی سے عرض کی حضرت نے بحکم خدا حکم دیا کہ فلان فلان گاینکو ذبح کرکے اوسکا ایک ٹکڑا اوس لاش پر مارو تو پھر جی اٹھیگی اور بتا دیگی قاتل کو پھر اوسے بڑی قیمت کو مول لیا یعنی جتنا سونا بیل کی کھال بھر کی پھر اوسکو ذبح کرکے وہی کیا جو حضرت موسی نے فرمایا تھا تو زندہ ہو کر اوٹھا اور قاتلونکا نام بتلا دیا +++

که سنتا تھا کلام خدا پھر اولٹ پھیر کر دیتا تھا اوسین اوسکے بعد که بخوبی سمجھ لیتا تھا
اوسے اور وه واقف تھا ٭ اور جب ملاقات کرتے ہین اون لوگونسے که جو ایمان
لائے تو کہتے ہین که ہم بھی ایمان لائے اور جب تخلیه کرتے ہین بعضے اونمین سے
بعضونکے ساتھ تو کہتے ہین کیا بتائے دیتے ہو اونہین وه که جو کھولا ہی خدا نے تمپر
تاکه دلیلین لاوین اوٹھائین تمسے بسبب اوسکے تمہارے پروردگار کے پاس پھر کیا تم
اتنا بھی نہین سمجھتے ٭ اور وه کیا نہین جانتے که ضرور خدا جانتا ہی جو کچھ که چھپاتے
تھے وه اور جو کچھ که ظاہر کرتے تھے ٭ اور کچھ اونمین ہین ایسے انپڑھ ہین که نہین
جانتے کتاب کو مگر تمنائین اونکے موافق اور نہین ہین وه مگر گمان کرتے ٭ افسوس
ہی اونپر که جو لکھتے ہین کتاب اپنے ہاتھونسے پھر کہتے ہین که یه تو خدا کیطرفسے ہی
تاکه لین اوسکے بدلے تھوڑا سا مول تو افسوس ہی اونپر اوس چیز سے که لکھا ہی
اونکے ہاتھون نے اور افسوس ہی اونپر اوس چیز سے که وه کماتے ہین ٭ اور
کہا اونھون نے که ہرگز نہین تو چھو بھی نجائیگی آگ مگر گنتی کے چند دنونتک
کہه تو که کیا تمنے لیا ہی خدا کے پاس سے کوئی عہد که پھر وه کسیطرح اپنے عہد کے خلاف
نه کرسکیگا یا کہتے ہو خدا پر وه که جسے تم نہین جانتے ٭ ہان البته جنھون نے
کمائی بدی اور گھیر لیا اونھین اونکے قصورون نے پس وہی تو دوزخی ہین اور وہی
ہمیشه اوس مین رہنے والے ہین ٭ اور جو ایمان لائے اور جنھون نے اچھے
کام کیے وہی تو اہل بہشت ہین که ہمیشه اوس مین رہنے والے ہین ٭ اور جب

کے

عہد لیا ہمنے اسرائیل کے فرزندونکا یہ کہ نہ عبادت کرو تم مگر خدا کی اور مان باپ
ساتھ بجا لاؤ نیکی اور قرابت دارون اور یتیمون اور کنگالونکے ساتھ اور کہو
تم لوگونسے اچھا کلام اور قائم کرو نماز اور دو زکات پھر منحرف ہوگئے تم مگر تھوڑے
تم مین سے اور تم روگردانی کرنے والے تھے * اور جب لیا ہمنے عہد تمہارا کہ
نہ اپنی خون ریزی کروگے اور نہ شہر بدر کروگے اپنے تئین اپنے گھرونسے
پھر اقرار کیا تمنے اور تم گواہی دیتے ہو * پھر تم وہی لوگ تو ہو کہ مار بھی ڈالتے ہو
آپس کی جانین اور شہر بدر کرتے ہو اپنے مین سے ایک جتھے کو اونکے شہرونسے
حمایتی بن جاتے ہو اونکے برخلاف گناہ کئے اور سرکشی کی اور اگر آئین تمہارے
پاس بندہوی تو بھینٹ دیتے ہو اونکا حالانکہ حرام کیا گیا ہی تمپر نکالدینا اونکا
تو پھر کیا مانتے ہو تم تھوڑی سی کتاب اور نہین مانتے تھوڑی سی پس نہین ہی سزا
اوسکی کہ جو کرے ایسا تم مین سے مگر زندگی بھر کی رسوائی اور روز قیامت پھیری
جائینگے بہت سخت عذاب کیطرف اور نہین ہی خدا غافل اوس چیز سے کہ تم کرتے
ہو * یہ وہی تو ہین کہ جنھون نے مول لیا حقیر زندگی کو آخرت کے بدلے پر کبھی نہ
تخفیف کیجائیگی اونسے عذاب کی اور نہ وہ مدد کیجائینگی * اور ضرور تحقیقی بات
ہی کہ دی ہمنے موسیٰ کو کتاب اور قدم بقدم اونکے پیچلی بعد اونکے پیغمبر بھیجے اور دی
ہمنے مریم کی بیٹی عیسیٰ کو بہت چمکتی ملک کی پہچانین اور مدد کی ہمنے اوسکی پاک
روح سے پھر کیا جب لایا تمہارے پاس کوئی پیغمبر خلاف مرضی تمہارے کہ جی

۱۵ یعنی جب یہ تین انکا خود یہی کی جہ تا واجب ہو دو یسلی تو قتل کرنا اور گھر سے نکالدینا حرام ہی تو یہی کہ ایک حکم پہلی بات کو تو مانتے ہو اور دوسرے حکم پر تمہارا عمل نہین پھر اس گذشتہ دار اعتقاد پر بجز دنیا کی رسوائی اور آخرت کے عذاب کی تمہاری اور کیا سزا ہی ۱۲

چیز تو ہیکڑی کی تمنے پھر ایک گروہ کو جھٹلایا تمنے اور ایک گروہ کو جانسے مار ڈالا
٭ اور کہا اونھون نے کہ دل ہمارے غلاف مین ہین بلکہ لعنت کی اونپر خدا نے
بسبب اونکے کفر کے پس بہت کم ایمان لاتے ہین ٭ اور جب آئی اونکے پاس کوئی
کتاب خدا کے پاس سے تصدیق کرنیوالے اوس چیز کے کہ جو اونکے پاس ہے حالانکہ
پہلے آبہی تو فتح چاہتے تھے اونپر کہ جو کافر ہوئے پھر جب آئی اونکے پاس وہ چیز کہ
پہچانے ہوئے تھے تو خود انکار کیا اوسکا پس لعنت خدا ہو کافرونپر ٭ کیا برا ہی
وہ کام جسپر وہ اپنی جانین بیچے بیٹھے ہین کہ کفر و انکار کرین اوس چیز کا کہ نازل
کر دی خدا نے اس رشک سے کہ نازل کیا کرے خدا اپنے فضل و کرم سے
جسپر کہ چاہے اپنے بندونمین سے پھر آخر کار انجام اونکا ہوا قہر پر اور
کافرونکے لئے بڑی رسوائی کا عذاب ہے ٭ اور جب کہا گیا اونسے کہ ایمان لاؤ
اوس چیز کا کہ اوتاری خدا نے تو کہتے ہین کیا ایمان لائین ہم اوس چیز کا کہ
اوتاری گئی ہمپر اور کفر کرتے ہین اوس چیز سے کہ سوا اوسکے ہے حالانکہ وہی تو حق ہے
تصدیق کرنیوالے اوس چیز کے کہ جو اونکے ساتھ ہے کہ پھر کیون قتل کرتے تھے
تم خدا کے پیامیونکو آگے اگر تم ایماندار ونمین سے تھے ٭ اور بیشک ضرور لایا تمہارے
پاس موسی بڑی چمک دمک کی پہچانین پھر ٹھہرالیا تمنے بچھڑا بعد اوسکے اور تم ظلم
کرنیوالے تھے ٭ اور جب ہمنے تمسے عہد کیا اور چھا دیا تمپر طور کا پہاڑ لیلو تم
جو کچھ کہ دیا ہمنے تمہین مضبوطی سے اور سنو تم تو کہنے لگے کہ سنا ہمنے اور نافرمانی کی

۷۵ رسول خدا سے پہلے مشرکونکو ستانے پر جہلا کے یہودی دعا مانگا کرتے تھے کہ الہی آخر زمانہ کے پیغمبر کو بھیج جسکی صفت توراۃ مین پڑھتے ہین پھر جب ہمارے حضرت آئے تو وہ منکر ہوگئے ۱۲

ہنسے اور گھولے پلادیگیے اونکے دلونمین الفت اوس بچھیڑیکی بسبب اونکی بے ایمانیکے
کہہ بہت بری ہی وہ بات کہ جسکا حکم لگاتا ہی تمہارا ایمان اگر ہو تم ایمان لانے
والے ✦ کہہ تو اگر تمہارے ہی لئے ہی پچھلا گھر خدا کے نزدیک نرا اکھرا سوائے
اون لوگونکے تو بھی آرزو کرو موت کی اگر ہو تم سچے ✦ حالانکہ ہرگز ہرگز نہ آرزو
کرینگے وہ اوس موت کی اون گنہونکی وجہ سے کہ جنسے پہل کر چکے ہین اونکے
ہاتھ اور خدا واقف ہی ظالمونسے ✦ اور ضرور پائیگا تو اونہین سب سے بڑھ کے
گدھیا زندگی کا اور کچھ لوگ اونہین سے کہ جنہون نے شرک کیا ایک ایک اونمین سے
دل سے چاہتا ہی اگر عمر دیجائے اوسے ہزار برس کی حالانکہ وہ نہین چھٹکارا
دینے والا اپنا عذاب سے اسبات سے کہ اسقدر عمر دیا جائے اور خدا بڑا دیکھنے
والا ہی اوس چیز کا کہ جسے وہ کرتے ہین ✦ کہہ تو[لہ] کون ہوگا دشمن جبرئیل کا کہ
اوسی نے تو اوتارا ہی اوسے ترے دلپر اون خدا سے حالانکہ سچا کرنیوالا ہی
واسطے اوس چیز کے کہ سامنے اوسکے ہی اور ہدایت و خوشخبری ہی مومنونکے لئے
✦ جو دشمن ہوگا خدا کا اور اوسکے فرشتون اور نبیون کا اور جبرئیل و میکائیل کا
بس ضرور خدا بھی دشمن ہی کافرونکا ✦ اور ضرور ہمنے اوتارین تیرے روشن
پہچانین اور نہین انکار کرتے اوسکا مگر نافرمانی کرنیوالے ✦ اور کیا جب کبھی باندھا
عہد تو توڑ دیا اوسے ایک جتھے نے اونمین سے بلکہ اکثر اونمین سے ایمان نہین
لاتے ✦ اور جب آیا اونکے پاس کوئی نبی خدا کے پاس سے سچا کرنیوالا اوس چیز کا

لہ نافرمانی یہود پر ایکدفعہ جبرئیل نے طور کا پہاڑ اونپر چھا دیا تھا کہ اگر نمانوگے توراۃ کو تو تمہین دبا دونگا اسکے تلے اور اونہین بخت نصر بادشاہ کو تمہارے غلبہ دیا یہانتک کہ بخت نصر نے جوانی پر اسکے بیت المقدس کو ڈھایا تو اسوجہ سے یہود حضرت جبرئیل سے ناخوش ہوئے اور کہا دوستی وحی لانے سے ہم باز نہین کہ وہ تو قدیمی ہمارے بیری ہین تو اس لئے خدا نے فرمایا کہ جبرئیل و میکائیل اور فرشتونکا بیری کافر ہی اور خدا اوسکا دشمن ہی ۱۲ ✦✦✦✦✦✦✦✦

که جو ساتھ اونکے ہی تو پھینک دیا ایک جتھے نے اونمین سے جنھین کتاب دیگئی ہی کتاب
خدا کو اپنی پیٹھونکے پیچھے گویا کہ وہ کچھ جانتے ہی نہین ۞ اور پیچھے پڑ گئے
اوس منتر کے کہ جسے جپتے تھے شیطان راج پر سلیمان کے حالانکہ بے ایمان
نہوا تھا سلیمان لیکن خود وہی شیطان بے ایمان ہوگئے تھے کہ سکھاتے تھے
لوگونکو جادو اور جو کچھ کہ اوتارا گیا تھا فرشتو نپر بابل مین ہاروت اور ماروت پر
اور نہ سیکھاتے تھے وہ دونو کسیکو جبتک کہ نہ کہدین کہ ہم تو ایک آزمایش
ہین پس تو بے ایمان نہو جا پھر سیکھتے تھے اون دونو نکے وہ ٹوٹکے
کہ جدائی ڈالتے تھے وہ اونکے سبب سے درمیان آدمی کے اور اوسکی زوجہ کے
اور نہ تھے وہ ضرر پونہچانے والے اوسکے سبب سے کسیکو مگر حکم خدا سے اور
سیکھتے تھے وہ چیز کہ جو ضرر پونہچائے اونہین اور نہ فائدہ دے اونکو اور
بے شک و شبہہ جان لیا تھا اونھون نے کہ جو اوسکا خریدار ہوا تو نہین
آخرت سے اوسے کچھ بہرہ اور بے شبہہ بہت بری ہی وہ چیز کہ جسکے ہاتھ اپنی
جانین بیچین اگر وہ کچھ واقفکار ہوتے ۞ اگر وہ ایمان لاتے اور پرہیزگاری
کرتے تو البتہ خدا کیطرف کا ثواب بہتر ہوتا اگر وہ جانین ۞ اے مومنو نہ
کہو راعنا یعنے رعایت کر ہماری اور کہو انظرنا یعنے رکھ ہمپر نظر توجہ اور سنو تم
اور کافرونکے لیے ہی دکھ دینے والا عذاب ۞ نہین چاہتے جو لوگ کہ کافر ہوگئے
اہل کتاب مین سے اور نہ شرک کرنیوالے یہ کہ اوتاری جائے تمپر بھلائی

تمہارے پروردگار سے اور خدا خاص کر لیتا ہی اپنی رحمت سے جسے
چاہتا ہی اور خدا مالک ہی بڑے فضل و کرم کا ✤ نہین مٹتے ہم کوئی آیہ یا بھلا دی
اوسے مگر یہ کہ لاتے ہین اوس سے اچھا یا ویسا ہی کیا نہین جانتا تو کہ خدا ہی
کے لئے ہی بادشاہی آسمانونکی اور زمین کی اور نہین تمہارا خدا کے سیوا
کوئی سرپرست اور نہ کوئی حمایتی ✤ کیا تم پوچھا چاہتے ہو اپنے نبی سے
جیسا کہ پوچھا گیا موسے سے آگے اور جو کوئی ادل بدل کرے کفر کو ایمان سی
تو ضرور بھٹک گیا وہ سیدہے ڈہرے سے ✤ دل سے چاہتے ہین اکثر
کتاب والے کہ پھیر بنا دین تمہین تمہارے ایمان کے بعد کافر رشک سے
اپنی جانونکی طرف سے بعد اسکے کہ کھل گیا اونپر حق تو معاف کرو اور منہ پھیر لو
یہانتک کہ لائے خدا اپنا حکم کہ بے شبہہ خدا ہر چیز پر قادر ہی ✤ اور برپا کرو
تم نماز اور دو زکات اور جو کچھ کہ پیشگی دے رکھو گے اپنے جانونکے لیے نیکی مین سے
تو اوسے پھر پاوگے خدا کے پاس بے شبہہ خدا اوس چیز کا کہ جسے بجا لاتے ہو تم
نگران ہی ✤ اور کہنے بیٹھے کہ ہرگز ہرگز نہ جائیگا بہشت مین مگر وہی کہ جو یہودی
یا عیسائی ہوگا یہ ہین اونکی دلی تمنائین کہہ بھلا لاو تو اپنی دلیل اگر تم سچے ہو
✤ ہان جو بڑہا دے اپنا منہ خدا کیطرف اور وہ نیکی کرنیوالا بھی ہو تو اوسکے
دم کے لیے ہی اوسکی مزدوری اوسکے سرپرست کے پاس اور نہ تو کسیطرح کا
ڈر ہی اونہین اور نہ کبھی وہ رنجیدہ ہونگے ✤ اور کہنے لگے یہودی کہ نصارے

ہلہ

کچھ بھی حق پر نہین اور کہا نصارے نے کہ یہودی کچھ حق پر نہین حالانکہ پڑھتے
رہتے ہین وہ کتاب اسیطرح کہا کیے وہ لوگ کہ جو نادان ہین انہین کی بات کیطرح
پھر فیصلہ کریگا خدا اونہین قیامت کے دن اوس مقدمہ مین کہ جسمین
وہ پڑے جھگڑتے ہین ؛ اور اوس سے بڑھ کے کون ظلم ڈہانے والا ہی
کہ جو روکدے خدا کی مسجدین اس باتسے کہ لیا جائے اونمین اوسکا نام اور کوشش کرے
اونکے ڈہا دینے مین ایسونہین کو نہین مناسب اونمین جانا مگر سہمے ہوے
ایسونہین کے لئے دنیا مین تو پھٹکار ہی اور اونہین کے لیے آخرت مین بڑا
عذاب ہی ؛ اور خدا ہی کے لیئے ہی پورب اور پچھم پھر جدہر رخ کروگے تم
تو ادہر ہی تو خدا کا بھی رخ ہی اور ضرور خدا بڑی گنجایش رکھنے والا
اور بہت جاننے والا ہی ؛ اور بک اوٹھے کہ بنا لیا خدا نے لے پالک
پاک ہی وہ بلکہ اوسیکے واسطے ہی جو کچھ کہ آسمانون مین اور زمین مین ہی
سب کے سب اوسیکے فرمانبردار ہین ؛ موجد ہی آسمانونکا اور زمین کا اور جب
ارادہ کرتا ہی کسی کام کا تو سوا اسکے نہین کہ کہتا ہی اوس سے ہو تو وہ ہو جاتا
ہی ؛ اور کہا اونھون نے کہ جو نادان تھے کہ ہمسے خدا کیون نہین باتین
کرتا یا کیون نہین آتے ہمارے پاس کوئی نشانی یونہین تو کہا تھا اونھون نے
بھی کہ جو اونسے پہلے تھے اونہین کی سی بات ملتی جلتی ہین آپس مین اون
لوگونکے دل ہمنے ضرور ظاہر کی پہچانین اوس قوم کے لئے کہ جو یقین

ف۱ مراد اوس سے یہ ہی کہ جب سواری سے اور ترس مین معذور رہے تو قبلہ حرام تو قبلہ کے سیدہے پر نہین پھر جدہر رو ہو جاویگا توجہ نہین یا آیت قبلہ منسوخ ہے کہ بیت المقدس کی طرف کعبہ کی طرف جسکا بیان دوسرے سیپارے مین آئیگا ۱۲

ف۲ مراد یہ ہی کہ ہر جگہ قدرت خدا موجود ہی نہ یہ کہ واقعی وہ منہ یا کوئی رخ رکھتا ہو اسلیئے کہ قطعی دلیلون سے علم کلام مین ثابت ہی کہ خدا جسم اور لوازم جسم سے مبرا ہی ۱۲

لاتے ہین ؕ یہ تحقیقی بات ہی کہ بھیجا ہمنے تجھے برحق خوشخبری دینے والا اور ڈرانیوالا
اور نہ پوچھا جائیگا تو حال سے اہل دوزخ کے ؕ اور کبھی نہ راضی ہونگے
تجھسے یہودی اور نہ عیسائی یہانتک کہ پیروی کرے تو اونکے دین
کی کہہ تو کہ بے شبہ خدا کی ہدایت وہی تو ہدایت ہی اور اگر پیروی کی تونے
اونکی خواہشونکی بعد اوسکے کہ حاصل ہوگیا تجھے یقین تو نہین تیرے لیئے
خدا کیطرف سے کوئی سرپرست اور کوئی حمایتی ؕ جنہین دی ہی ہمنے کتاب
وہ جیتے ہین اوسے جو حق اوسکے پڑھنے کا ہی وہی تو مانتے ہین اوسے اور
جو نہ مانینگے اوسے وہی تو گھاٹا اوٹھانے والے ہین ؕ اے اسرائیل کے
فرزندون یاد کرو وہ نعمت میری جو بھیجی مینے تمپر اور ضرور مینے بڑہا دیا
تمہین ساری خدائی پر ؕ اور لرزتے رہو اوس دن سے کہ نہ بھینٹ بن سکیگی
کوئی جان کسی اور جان کی کچھ بھی اور نہ قبول کیا جائیگا اوسکا کوئی بھینٹ
اور نہ کام آئیگی اوسکی کوئی سفارش اور نہ اونکی حمایت کیجائیگی ؕ اور جبکہ
آزمایا ابراہیم کو اوسکے سرپرست نے کچھ باتون[لہ] سے پھر پورا کردیا اوسنے
اونہین فرمایا کہ ضرور مین بنانے والا ہون تجھے لوگونکا پیشوا عرض کی کیا
میری اولاد مین سے فرمایا نہین پہونچسکتا میرا عہد و پیمان[۵۲] ظالمونتک ؕ
اور جب قرار دیا ہمنے گہر کو لوگونکے لیئے ثواب اور پناہ کی جگہہ اور قرار دو تم
ابراہیم کے مقام کو نماز کی جگہہ اور عہد باندہا ہمنے ابراہیم و اسمٰعیل سے

لہ ان باتوں سے مراد بعضوں کے نزدیک کچھ سنتی باتیں ہیں جیسے کلی کرنا اور ناک میں پانی ڈالنا اور مسواک کرنا اور بغلوں کے یا ناف تلے کے بال لینا ۱۲ ۵۲ ظالموں تک عہد امامت نہ پہنچنے سے صاف عصمت امام کی ظاہر ہے اور کیونکر ایسا نہو حالانکہ پیمبر نے مجمل احکام دیے اور بہت اونکی شرطیں اور تفصیلیں اماموں سے ملیں تو اگر امام بھی کیطرح معصوم نہوں اور بھولے سے بھی خطا کا احتمال آجائے تو مذہب خدا قطعی نرہے اور حجت خدا ناکردہ پر تمام ہو اور اسی پر عقلی امر ضرورت عصمت کی ہوگی ۱۲

حضرت ابراہیم کا قصہ ۱۲

کہ صاف ستھرا رکھو میرا گھر طواف و اعتکاف و رکوع و سجدہ
یعنے تین رات دن جگہ بیٹھنا یعنے گھٹنوں تک جھکنا ۱۲
کرنیوالوں کے لیئے ؛ اور جب عرض کیا ابراہیم نے کہ اے میرے
سرپرست قرار دے اسے پناہ کا شہر اور روزی دے اوسکے
باشندونکو پھلوں میں سے جو کہ مانیں اون میں سے خدا کو اور
پچھلے دنکو فرمایا اور جو کفر کریگا تو چند روز اوسے خوش رہنے دونگا
پھر بے اختیار کھینچ لیجاؤنگا اوسے عذاب جہنم کیطرف اور وہ بہت
برا ٹھکانا ہے ؛ اور جب اوٹھاتا تھا ابراہیم نیویں گھر کی اور اسمعیل
اے ہمارے سرپرست قبول فرما ہمسے کہ بیشک توہی تو سننے والا
اور جاننے والا ہے ؛ اے ہمارے سرپرست اور بنا ہمیں دو فرمانبردار
اور ہمارے بال بچونکو اپنے فرمانبردار ونکے دھاڑے کا دھاڑا اور
بچشم خود دکھادے ہمیں عبادت اور حج کے مقام اور توبہ سن لے ہماری
کہ توہی تو بڑا توبہ سننے والا اور ترس کھانیوالا ہے ؛ اے ہمارے پاک
پروردگار اور بھیجیو اونمیں ایک پیک اونہیں میں سے کہ جیسے اونمیں تیری
آیتیں اور سکھائے اونہیں کتاب اور دانائی اور صاف ستھرا کردے
اونہیں کہ بیشک توہی تو عزت دار و دانست کار ہے ؛ اور کون ہے جو

نفرت کھائیگا ابراہیم کے مذہب سے مگر جو احمق بنائے اپنے تئین[۵۱]
حالانکہ ضرور چن لیا تھا اوسے ہمنے دنیا مین اور بے شبہ
آخرت مین بھی وہ اچھو نمین سے ہی ۞ جب فرمایا اوسکے پالنے
ہو سنے والے نے کہ اسلام قبول کر تو تو عرض کی کہ اسلام
لایا مین اور فرمانبردار ہوا مین ساری خدائی کے پالنے
والیکا ۞ اور یہی وصیت کر گیا ابراہیم اپنے بچونکو اور یعقوب[۵۲]
بھی کہ اے میرے فرزندون حقیقت مین خدا نے
چن لیا ہی تمہارے لیئے دین حق پس ہرگز نہ مرنا
مگر مسلمان ہی ہو کر ۞ آیا تم موجود تھے جبکہ آ پہنچی
لگ گئی یعقوب کی اور آکھڑی ہوئی سر پر موت جب کہا
اوسنے اپنے لڑکون بالونسے کہ دیکھا چاہیئے کسکی پرستش

۵۱ اس مقام سے صاف ظاہر ہی کہ مذہب حضرت ابراہیمؑ عقلی ہی جب تو اوسکے خلاف کرنا حماقت ٹھہرا اور ضرور یہی تعلیم اہلبیتؑ کہ راز دار دین خدا تھے ہمین معلوم و ثابت ہوا ہی کہ مذہب حق عقلی ہی اور اسی لیئے علم کلام و اصول فقہ مین ہماری بیان ہوا ہی کہ حسن و قبح اشیاء عقلی ہی اور اسی وجہ سے کتاب کافی مین منقول ہی کہ حضرت جبرئیل جب بحکم خداوند جلیل ہدیہ عقل و حیا و ایمان حضرت آدمؑ کے پاس لائے اور حضرت آدمؑ نے عقل کو چن لیا اور حضرت جبرئیل نے حیا و ایمان سے فرمایا کہ پھر چلو تو اونھون نے کہا کہ ہمتو عقل کے خادم ہین اوس سے جدا ہو نہین سکتے اور اسی لیئے حضرت امیرؑ نے فرمایا کہ عقل و شرع جڑوان بھنین ہین اور فرمایا کہ شرع عقل ظاہری ہی اور عقل شرع باطنی اور حضرت امام رضاؑ نے فرمایا کہ حجت خدا دو چیزین ہین ایک ظاہری کہ وہ پیمبر و رسول ہین اور دوسری باطنی کہ وہ عقلین ہین اور اسی لیئے مستفیض حدیثون مین وارد ہوا ہی کہ جسکی عقل ٹھیک نہو اوسکی نماز اور روزے اور کسی نیک کام کا اعتبار نہین اور اسی لیئے علم اصول فقہ مین یہ کلیہ لکھا ہی کہ جو حکم کریگی عقل وہی حکم کریگی نقل اور بالعکس اور اسی وجہ سے عقائد اور اصول دین مین ہم مرکز اینہا اعتقاد کا عقل کو قرار دیکر آیات تجسیم و دیدار اور خدا کی شر ہونیکی اور نبیونکے گناہگار ہونیکی تاویل کر دیتے اور اسی لیئے اصول مین لکھا گیا ہی کہ قطع طریقے احتمال کے قابل نہین اور مدار اس عقل کا مثل ہمارے دین حق کے برہان پر ہی چنانچہ قران شریف مین قل ہاتو برہانکم ان کنتم صادقین لاؤ تم اپنی دلیل اگر تم سچے ہو پس کسوٹی اس عقل و شرع کی برہان و دلیل ہی کہ اوسکی وجہ سے اس عقل خالص کا امتیاز ہو جاتا ہی اوس عقل سے کہ جسمین وہم یا خواہش یا غصہ یا رواج وغیرہ کا لوث ہوا اور یہ عقل قطعی ہی اور یونانیونکی عقل ظنی کہ جو غیب کے صیغے مین بیکار ہی اور یہی فرق ہمارے مذہب کا حکیمونکے مذہب سے ظاہر ہوتا ہی اگر تعدی علم تو وہ بھی بواسطہ عقلی ہین اور زمہ داران گروہونکی تفصیل کی کتاب مستطاب خلق محمدی و کتاب خلق حسنی کہ جو مصداق اس شعر کا ہی ؎ کتابیست پاکیزہ نام خدا کہ نازد بہ و مذہب جعفری ۞ بہرکیف سوا ہمارے مذہب حق کے دنیا کا کوئی مذہب یہانتک کہ دہری مذہب بھی عقلی نہین اور دین خدا کا عقلی ہونا ضرور ہی اسلیئے کہ اوسکی تکلیف آدمی کو ہی اور آدمی کی گھٹی مین عقل پڑی ہی اور عقل ہی کی بدولت اوسے امتیاز اور حیوانو نسے ہی تو اوسے غیر عقلی مذہب دینا ویسا تھا کہ جیسا کوئی حبشی سے کہے کہ تو کھیسے اور جھاوین سے رگڑ رگڑ کے اپنا مونھ سفید براق اور گورا چٹا کر دے حالانکہ یہ محال بات ہی ۱۲

۵۲ یعقوب بسکون عین و ضمہ معروف قاف معرب ہی یعقوب کا بفتحتین و ضم مجہول واو اور وجہ تسمیہ عجیب غریب ہی اسلیئے کہ یعقوب مشتق ہی عاقیب سے کہ جو عبرانی مین ایڑی کا نام ہی اور اسکا سبب یہ ہے کہ حضرت اسرئیل نے بھائی عیشاؤ کے ساتھ جڑوان پیدا ہوئے عیشاؤ کچھ پہلے اور اسرئیل کچھ بعد عیشاؤ کی ایڑی اپنے ہاتھ مین مضبوط پکڑے ہوئے پیدا ہوئے تو اسوجہ سے انکا نام یعقوب رکھا اور اولاد اسحاقؑ مین اختلاف ہی کہ انمین سے بڑا کون تھا عیشاؤ کے اولاد کہتے ہین کہ بڑے بھائی ہمارے جداعلے عیشاؤ تھے اسلیئے کہ وہ ما نکے پیٹ سے پہلے نکلے تھے اور اسرئیل کی اولاد کہتی ہی کہ اونکے جداعلی بڑے بھائی تھے اسلیئے کہ رحم مادر مین پہلے اونہین کے نطفہ نے قرار لیا تھا اور مثال اوسکی یہ دیتے ہین کہ جس نل مین سوراخ ہو جب اوسمین ایک گولی ڈالین اور بعد اوسکے دوسری پھر اوس نیچہ کو سیدھا کردین تو پہلی گولی دوسری گولی کی وجہ سے اٹکی رہیگی اور باہر نہ نکلیگی جب تک پچھلی پہلے نہ نکل لے تو اوسکے بعد پہلی پیچھے نکلیگی اور اسی مقام سے دریافت ہوتی ہی لم اوس حدیث کی کہ جو تیسری جلد مین بحار الانوار کتاب کافی سے علی بن احمد اشیم سے اوسکے بعضے رفیقو نسے

کرتے ہو تم میرے بعد تو کہا اونھون نے کہ پرستش کرینگے ہم آپ ہی کی اور
آپکے باپ دادا اون ابراہیم و اسمعیل و اسحاق کی یکتا خدا کے اور ہم اوسیکے
فرمانبردار رہین ۞ یہی تو وہ جتھا ہی کہ جو چلبسا اونکے آگے آیا جو اونھون نے
کمایا اور تمھارے آگے آئیگا جو کچھ تم کماؤ گے اور تمسے پوچھ گچھ اونکے فعلو
نہوگی ۞ اور کہنے لگے وہ کہ تم یہودی یا نصاری ہو جاؤ تو ٹھیک ڈنڈی
پر آجاؤ گے کہدے کہ نہین بلکہ ہمتو ابراہیم کے ڈھرے پر ہین جو ناحق سے
کترایا ہوا تھا اور وہ بھی کچھ مشرکونمین سے نہ تھا ۞ کہو تم ایمان لائے ہم
خدا کا اور جو کچھ کہ نازل کیا گیا ہمپر اور جو کچھ کہ نازل کیا گیا ابراہیم و اسمعیل
و اسحاق و یعقوب پر اور پوتون پر اور جو کچھ دیا گیا موسی و عیسی اور پیمبرونکو
اونکے پروردگار کیجانب سے نہین ڈراؤ ڈالتے ہم اونمین سے کسی مین اور ہمتو
خدا ہی کے فرمانبردار ہین ۞ پھر اگر ایمان لائین وہ ویسے عقیدے کا جسکا
تم ایمان لائے تو ضرور ڈھرے پر آگئے وہ ۞ اور اگر منھ پھیر لیا تو بجز اسکے
اور کچھ نہین کہ وہ ڈراؤ مین پڑے ہوے ہین قریب ہی کہ تیرے طرفسے
اونکے بارے مین فقط خدا کفایت کرے اور وہی تو سننے والا ہی اور جاننے
والا ہی ۞ رنگ تو رنگ خدا کا اور کون بہتر ہی خدا سے رنگ کے حق
مین اور ہمتو اوسیکے عبادت کرنیوالے ہین ۞ کہہ تو کیا جھگڑتے ہو تم مجھسے
خدا کے بارہ مین حالانکہ وہی تو پرورش کرنیوالا ہمارا اور پالنے پوسنے والا

تمھارا اور ہمارے لئے ہین ہمارے کام اور تمھارے لئے ہی تمھاری
کارستانی اور ہزرے کھرے ہمتو اوسیکے ہین ۔ کیا تم کہتے ہو کہ ضرور ابراہیم ربع
و اسمعیل و اسحاق و یعقوب اور پوتے تھے یہودی یا نصارا کہہ کیا تم
واقف تر ہو یا خود خدا اور اوس سے بڑہ کے کون ستمگار ہوگا کہ جو چھپا
ڈالے گواہی کہ جو اوسکے پاس موجود ہے خدا کیطرف سے اور نہین خدا بیخبر
اوس چیز سے کہ جو تم کرتے ہو ۔ یہی تو وہ جتھا ہی جو چلبسا اوسکے لیا تھا
جو کچھ کہ اوسنے کمایا اور تمھارے لیئے ہی جو کچھ کہ تم کماؤگے اور نہ پوچھے
جاؤگے تم اونکے کردار سے فقط

[illegible]

قریب ہی کہ کہ بیٹھیں لوگون مین سے کچھ احمق کس امر نے پھیر دیا اونہین اوس قبلہ سے کہ جسپر وہ تھے (یہودی ۱۲) کہ خدا ہی کے لئے ہی پورب اور پچھم دکھا دیتا ہی وہ جسے چاہتا ہی سیدہی راہ اور اسیطرح قرار دیا ہمنے تمہین اوسط درجہ کی امت تاکہ تم گواہ ہو لوگو نپر اور پیغمبر گواہ ہو تمپر اور نہین مقرر کیا ہمنے اوس قبلہ کو کہ جسپر تو تھا مگر تاکہ جان لین ہم کہ کون پیروی کرتا ہی پیغمبر کی اونسے کہ جو پھر جاتے ہین اولٹے پاؤن اگرچہ ہی اولبتہ

[illegible]

مثل بیٹھنے اور تکبر کی نا پسند ہو جیسے سجدہ مین اور نماز مین جھکنا یا رکوع مین پانچ مین ننگے سر ہونا کرنا اور روپلی چلنا اور اسی مین وہ چیسر بین یہی داخل ہین جو عرف اور پیچشونکی نظر مین ناپسند ہون اور بعضے حکم صرف مصلحتی ہوتے ہین اور عقلی مین مقصود اوس حکم کی بھی ہوتی اور تعبدی اور بعضون کی تفصیل اور ان کی مصلحت کتابون میں اور اخلاقی مصلحتین کتاب مستطاب خلق ۱۲

بہت گران ہی مگر اونپر نہین کہ ہدایت کی خدا نے اور نہ تھا خدا
ایسا کہ برباد کر دے تمہارا ایمان واقعی خدا لوگون پر بہت مہربان
اور بڑا رحم کھانیوالا ہی ۞ بے شبہ ہم دیکھ رہے ہین گردش تیرے
چہرے کی آسمان مین پھر ضرور پھیر دینگے ہم تجھے اوس قبلہ کی طرف
کہ نہال ہو جائے تو اوس سے تو پھیر دے تو اپنا منھ بابند مرتبہ مسجد کے
رخ اور جہان جہان ہو تم تو پھیر دو اپنے منھ اوسکے طرف اور ضرور
جنہین دی گئی ہی کتاب وہ بخوبی جانتے ہین کہ یہ بجا ہی اونکے پروردگار
کیجانب سے اور نہین ہی خدا بے خبر اوس چیز سے کہ وہ کرتے ہین ۞
اور اگر بر لائے تو اون لوگونکے پاس کہ جنہین دیگئی ہی کتاب ہر طرحکا
معجزہ تو بھی پیروی نکرینگے وہ تیرے قبلہ کی اور نہ تو پیرو اونکے قبلہ کا
ہوگا اور نہ اون مین سے بعضے پیرو اونمین سے اور ونکے قبلہ کے
ہین اور البتہ اگر تابعداری کرے تو اونکے آرزؤنکی بعد اسکے کہ حاصل ہو
خود تجھے جانچ تو ضرور تو اوسوقت البتہ ظالمونمین سے ہوگا ۞ جنہین ہمنے
کتاب دی وہ اوسے ایسا پہچانتے ہین کہ جیسا اپنے فرزندونکو پہچانتے
ہین ضرور ایک فرقہ کے لوگ اونمین سے بیشک چھپاتے ہین حق کو
باوجودیکہ وہ جانتے ہین حق کو ۞ تیرے پروردگار کیجانب سے پس تو
شکیون اور وسواسیونمین سے نہو ۞ اور ہر ایک کے لیئے ایک سمت ہی

کہ وہ رخ کرنیوالا ہی اوسکی طرف پس اونسے آگے بڑھ جاؤ تم
نیکیون مین جہان کہین ہوگے تم تو لے آئیگا تم سبکو خدا بے شبہ
خدا ہر چیز پر قادر ہی ❊ اور جس جگہ سے باہر جائے تو پھیر اپنا
منہ مسجد الحرام کیطرف اور بے شبہ وہ حق ہی تیرے پروردگار
کیطرف سے اور نہین ہی خدا غافل اوس سے کہ جو تم کرتے ہو ❊
اور جہان سے باہر جائے تو تو پھیر اپنا منہ مسجد الحرام
کیطرف تاکہ عائد نہو لوگونکا تم پر الزام مگر جنھونے ظلم کیا
اون مین سے تو نہ ڈرو تم اونسے اور ڈرو مجھسے اور تاکہ
تمام کرون مین اپنی نعمت تمپر اور شاید کہ تم ہدایت پاؤ ❊
جسطرح بھیجا ہمنے تم مین ایک پیک تمہین مین سے کہ پڑھتا ہے
تمپر ہماری آیتین اور پاک صاف کرتا ہی تمہین اور سکھاتا ہے

تمہین کتاب اور دانائی اور بتاتا ہی تمہین جو کچھ کہ تم جانتے تھے ٭ پھر
ذکر کرو تم میرا تو ذکر کرونگا مین بھی تمہارا اور شکر کرو تم اور ناشکری نکرو تم ٭ اے
مومنو مدد چاہو صبر و نماز سے کہ بے شبہ خدا صابرون ہی کے ساتھ ہی ٭ اور
کبھی کہنا او نہین جو مارے گئے ہین راہ خدا مین دے بلکہ وہ تو جیتے ہین لیکن
تمہین کچھ شعور نہین ٭ اور ضرور آزمائینگے ہم تمہین کسیقدر وحشت اور
بھوک اور کمی سے مالونکے اور میوونکے اور خوشخبری دے صبر کرنیوالونکو ٭
ایسے لوگ کہ جب اونپر کوئی مصیبت پڑتی ہی تو کہتے ہین کہ ضرور ہمتو
خدا ہی کے ہین اور اوسیکی طرف ہم پھرنے والے ہین ٭ ایسون ہی پر
تو رحمتین ہین اونکے پروردگار کیطرف سے اور مہربانی ہی اور یہی تو
ہدایت پانے والے ہین ٭ بے شبہ صفا اور مروہ خدا کی نشانون سے
ہین پس جو کوئی حج کرے گھر کا یا عمرہ کرے پس کسیطرح کا گناہ اوسپر نہین
اسمین کہ وہ طواف کرے اون دونونکا بھی اور جو خوشی خوشی کریگا
بھلائی تو پھر خدا بھی قدردان واقفکار ہی ٭ بلا شک جو چھپاتے ہین
اوس چیز کو کہ اوتاری ہمنے روشن دلیلو نسے اور ہدایت سے بعد
اسکے کہ بیان کردیا ہمنے اوسی لوگونکے کتاب مین پس اونہین تو لعنت کرتا ہی
خدا اور لعنت کرتے ہین اونپر لعنت کرنیوالے ٭ مگر جنہونے توبہ کی اور نیکی کی اور بیان
کردیا پس اونہین کی توبہ قبول کرتا ہون مین اور مین ہی توبہ کا قبول

یعنی شرعی طور سے اور نیز یعنی صوفیونکے ذکر کو سلے ہین تاوا تقی سے حکمت ناموس کی گمراہن سے ۱۲

یہ تعلیم عقلی محال ہین اور اخلاقی بڑی بڑے نتیجے رکھتے ہین تو اوسکی تصدیق و حب اسکا ورتا دیل ہے محل ۱۲

یعنی اہلبیت کرا دن سب آزمائشون مین پورے اوترے ۱۲

حج و عمرہ مشہور عبادتین ہین جنکی تفصیل حج کے بحث مین فقہ سے لیجئے ۱۲

یعنی آمد و رفت کرسا اون دونونکے درمیان مین سعی کی طور سے ۱۲

توراۃ و زبور و انجیل و قرآن مین ۱۲

یعنی مسلمان و ایماندار ۱۲ ٭٭٭٭٭

کرنیوالا توبہ کا اور رحم کھانیوالا ہون ❊ ضرور جو لوگ کہ کافر ہوئے اور مرتے
دم تک کافر رہے اونہین پر لعنت ہی خدا اور فرشتون اور لوگون کی سبکی ❊
سدا اوسمین رہنے والے ہین کہ کبھی نہ تخفیف کیجائیگی اونسے عذاب کی
اور نہ اونہین مہلت دیجائیگی ❊ اور معبود تمہارا ایکتا معبود ہی نہین کوئی
معبود مگر وہی بخشنے والا اور رحم کھانیوالا ❊ بیشک پیدایش مین آسمانون
اور زمین کے اور اولٹ پھیر مین رات دنکے اور ناؤنمین جو بہتے رہتے
ہین دریا مین اسطرحسے کہ فائدہ دیتے ہین لوگونکو اوسمین کہ برساتا ہی
خدا آسمان پرسے پانی پھر جلا دیتا ہی اوسکی وجہ سے زمین کو بعد اوسکی
مردہ ویتر مردہ ہوجانیکے اور پھیلاتا ہی اوسمین ہر طرحکا چلنے پھرنے والا
اور ہیر پھیر مین اونکے ہواؤنکے اور اوس ابرکے کہ جو مارا مارا پھرتا ہی
آسمان اور زمین کے بیچ مین بڑی بڑی پہچانین ہین واقف کارونکی
جرگے کے لیئے ❊ اور لوگون مین سے ایسے[۵۱] بھی ہین کہ قرار دیتے ہین سوا
ایک خدا کے اور بہت سے اوسکے ہمسر الفت رکھتے ہین اون سے
خدا ہی کیطرح اور جو ایمان لائے ہین وہ تو سب سے بڑی پکی الفت رکھتے ہین
خدا کی اور جبکہ دیکھیگا تو ظالمونکو اوس حال مین کہ وہ دیکھبھال رہین
ہونگے عذاب کو تو کھل جائیگا کہ سارا زور خدا ہی کے لیئے ہی اور خدا کا
عذاب بہت سخت ہی ❊ جب بنا پیچھا چھوڑائینگے پیشوا لوگ اپنے

۵۱ اس آیت مین اشارہ ہی اخلاقی علت کا توحید کی اور مخالفت شرک کا جیسا کہ تدبیر المنزل کی حکمت عملی مین بیان کیا گیا ہی کہ ایک مخدوم کے کئی خادم ہو سکتے ہین اور ایک خادم کے کئی مخدوم نہین ہو سکتے کہ وہ اعلی درجے کی محبت ایک کے سوا اور دو کی کیونکر کر سکیگا ❊ الغرض فرد اکمل محبت اور اطاعت کی ایک ہی سی ہوتی ہی تو اسی سے بس توحید ناگزیر ہی ۱۲

۵۲ یہ نص صریح ہی بت پرستی اور پیری اور مریدی کے حرام ہونے پر اور اطاعت کے منحصر ہونے پر سوا اطاعت معصوم ع کے مین ۱۲ ❊

پیروونسے اور بچشم خود دیکھینگے عذاب اور قطع امید ہوجائیگی سب علاقون
اور وسیلون کی طرف سے ۞ اور کہنے لگینگے پیرو کہ اگر پھر کہین دنیا مین پلٹنا
ملے تو ہم بھی اونسے اسیطرح الگ ہوجائین جیسا وہ عین وقت پر ہمسے
الگ ہو گئے یون نہین دکھلاویگا اونہین خدا سب اونکے وہ عملین جو اونکے
یاس کے باعث ہونگے اور پھر بھلا کب وہ نکل بھاگ سکتے ہین آگ سے ۞
اے لوگون کھاؤ تم جو کچھ کہ زمین مین ہے حلال طیب اور تم قدم با قدم نہ چلو
شیطان کے کہ ضرور وہ ظاہر بظاہر تمہارا دشمن ہے ۞ اور بجز اسکے اور
کچھ نہین کہ وہ حکم دیتا ہے تمہین نری کھری برائی اور بدکاریکا اور اس ۴
بات کا کہ دلسے جوڑو تم خدا پر بے جانے بوجھے باتکو ۞ اور جب اونسے
کہا جاتا ہے کہ پیروی کرو اوسکی کہ جو خدا کیطرف سے اوترا تو وہ کہتے ہین
کہ یہ کیونکر ہوسکتا ہے بلکہ ہم تو پیچھا نچھوڑینگے اوس طریقہ کا کہ جسپر ہمنے
اپنے باپ دادا کو پایا اگرچہ باپ دادا اونکے کچھ بھی نہ سمجھ سکتے ہون اور نہ
ہدایت پا سکتے ہون ۞ مثال کافرونکی اوس شخص کیطرح سے ہے
کہ جو اپنا حلق پھاڑے ایسے جانور کو پکارکے کہ جو اوسکی پکار اور آواز
سنکے کچھ سمجھے ہی نہین بہرے ہین گونگے اندھے ہین تو وہ کچھ سمجھ ہی
نہین سکتے ۞ اے مومنو کھاؤ ستھری چیزین اوس رزق مین سے
کہ جو ہمنے تمہین دی ہین اور شکر خدا کرو اگر اوسیکو پرستش کرتے ہو تم ۞

بجز اسکے اور کچھ نہین کہ حرام کر دیا اوسنے تمپر مردہ اور خون اور سؤر کا گوشت
اور ویسے جانور کا گوشت کہ ذبح کرتے وقت پکارا گیا ہو غیر خدا کے لیے پھر
جو ناچار ہو جاے حالانکہ خواہان گناہ نہوا اور زیادتی کرنیوالا نہو پس کچھ گناہ
نہین اوسپر واقعی خدا بڑا بخشنے والا اور بڑا رحم کھانیوالا ہی ۔ بے شبہہ جو لوگ
کہ چھپاتے ہین اوسے جو نازل کیا خدا نے کتاب مین سے اور لیتے ہین اوسکے
بدلے تھوڑے سے دام وہی لوگ اپنے پیٹ نہین بھرتے مگر آگ سے اور بات
نکریگا اونسے خدا قیامت کے دن اور نہ پاک کریگا اونہین اور اونہین کے
لیے ہی دکھ دینے والا عذاب ۔ اونہین لوگون نے تولی گمراہی راستی کے
بدلے اور عذاب بخشش کے بدلے پس کیا ہی کہا بدنے والے ہین وہ آگ کے
یہ سب اسی لیے ہی کہ خدا نے اوتاری کتاب بجا اور جنہون نے
اختلاف ڈالا کتاب مین وہ بڑے دور دراز دراو مین پڑے ہوے ہین
کچھ یہی نیکی تھوڑی ہی کہ تم رخ کرکے بیٹھے رہو پورب یا پچھم کی طرف لیکن نیک
وہ ہی کہ ایمان لاے خدا کا اور قیامت کا اور فرشتونکا اور کتاب کا اور پیمبرونکا
اور دیوے ڈالے مال اوسکی الفت مین قرابت دارونکو اور یتیمونکو اور کنگالونکو
اور پردیسیونکو اور مانگنے والونکو اور گلوخلاصی مین لونڈی غلام کے اور بنا
ڈالنا نماز کی اور دینا زکات اور وفا کرنے والے اپنے عہد پیمان پر جب کہ
عہد کرین اور صبر کرنے والے فقر دفاقے اور رنج و سختی مین اور کٹھن وقت مین

۱ مگر ٹڈی اور مچھلی کا مردہ جو جانور کہ ذبح کیا جاوے اور اوسکا ذبح بھی ہو کر کہ ہوا سے زندہ پکڑی جاوے یا پانی سے اور خشکی مین آکے مرے ۲ کہ مرضی نفس کی اور حیوانی نہ ہو اونہین ہی ۱۲ ۳ یعنی جسپر نام خدا ذبح کے وقت نلیا گیا ہو اور جو نام خدا لیا گیا ہو تو وہ حلال ہی اگرچہ نذر و فاتحہ کسیکی ہو ہان غیر سومن کی نذر دلانا جائز نہین ۱۲ ۴ یعنی مصیبت گھری اور بھوکا رکھا نہ پاوے اور گناہ کا ارادہ ہو

یہی تو وہ لوگ ہین کہ جنہون نے راست گوئی کی اور یہی تو
پرہیزگار ہین + اے مومنو تمپر لکھدیا گیا قصاص لینا اون
لوگونکے بابت کہ جو ناحق مار ڈالین جائین آزاد [۵۱] بدلے آزاد کی
اور غلام بدلے غلام کے اور عورت عورت کے پس جسکے [۵۲] کسیکا
کچھ قصور معاف کردیا جاے اوسکے برادر مومن کیطرف سے
پس ویسے بھی اوسکے قدم بقدم اوسکے ساتھ نیکی کرنا چاہیئے
اور ادا کردینا خون بہا اچھی طرح یہ ایک آسانی ہی تمہارے پروردگار
کیجانب سے اور مہربانی سے پھر جو تعدی کرجاے اسکے بعد تو
اوسکے لیئے دکھ دینے والا عذاب ہی + اور [۵۳] قصاص لینے مین
تمہاری زندگی ہی اے عقلمندون شاید کہ تم ڈرو + لکھدیا گیا
جب آ کھڑی ہو تم مین سے کسی کے سرپر موت بشرطیکہ وہ چھوڑ
جاے اچھی کمائی تو اچھی طرح پر وصیت کرجانا مان باپ اور
اور رشتہ دارونکے لیئے بجا ہی پرہیزگارونکو + پھر جو کوئی اوسے
بدل ڈالے بعد اسکے کہ اوسے پہنچ چکا ہو پس سوا اسکے اور
کیا ہی کہ گناہ اوسکا اوسی پر ہی کہ جو اوسے بدل ڈالے

بے شبہہ خدا سننے والا اور جاننے والا ہی ❊ پھر جو اندیشہ کرے کسی وصیت
کرنے والے سے کجی یا گناہ کا پس ملیوا دے او نہین تو کوئی گناہ اوسکا
نہین ضرور خدا بڑا بخشنے والا مہربان ہی ❊ اے مومنو لکھدیگئی تمپر روزے
جسطرح لکھدیگئی تھی اونپر جو تمسے پہلے تھے شاید کہ تم پرہیزگاری کرو ❊
گنتی کے چند روز پھر جو بیمار ہو تم مین سے یا سفر مین ہو پس اوسپر وہی مقدار ہے
اور دنون مین سے اور جو بھسکتے ہون اوسے اونپر اوسکا بدلا ہی کھانا
مسکین کا پھر جو اپنی خوشی سے کرے بھلائی تو یہ اور بہتر ہی اوسکے حق مین
اور یہ کہ روزہ رکھو تم بہتر ہی تمہارے لیے اگر ہو تم واقفکار ❊ وہ ماہ رمضان
جسمین نازل کردیا گیا قران سراسر ہدایت لوگونکے لیے اور ڈھیری حیکتے مک کی رہنمائی
اور جدا کرنیوالا حق کا باطل سے ہی پھر جو کوئی کہ اپنی جگہ پہ ہو تم مین سے
اس مہینے مین تو چاہیے کہ وہ اوسکے روزے رکھے اور جو بیمار یا مسافر ہو
تو وہ اوسیقدر اور دنون مین چاہتا ہی خدا تمہارے ساتھ آسانی اور نہین
چاہتا سختی اور چاہیے کہ تم پورے کرو مقدار اور ظاہر کرو خدا کی بزرگی اس
نعمت پر کہ راہ سے لگایا اوسنے تمہین اور کاشکے تم شکرگذاری کرو ❊ اوسکی
اور جب تجھسے پوچھین میرے بندے میرا حال تو مین قریب ہون سن لیتا ہون
دعا دعا کرنیوالے کی جب دعا مانگی مجھسے پس چاہیے کہ دعا مستجاب کرنیکی
خواہش کرین مجھسے اور چاہیے کہ ایمان لاوین مجھپر شاید کہ راستی پر آوین وہ ❊

لہ احکام صوم ارشاد اقصا یعنی چودہوین رات کو چاند سے معلوم کرنا چاہیے ۱۲ ٢ے یہ آیت خاص اون بیمار و مسافر کے حق مین ہی کہ جو روزے کی طاقت نہو ان ۱۲ ٣ے یعنی جو بیمار رکھسکتے ہون لیکن مشقت شاقہ ہو مثل شیخ فانی وغیرہ کے تو ان مین فدیہ ہی اور جو سکتا کہ یہ حکم عام ہو لیکن منسوخ ہو ۱۲

جائز کیا گیا تمہارے لیئے روزونکی رات مین ہم بستری کرنا اپنی عورتونسے
وہ تمہاری پوشاک ہین اور تم اونکی پوشاک ہو جان گیا خدا کہ تم دونو
خیانت کرتے تھے تو اوسنے تمہاری توبہ قبول کی اور تمہارا قصور معاف
کردیا پھر اب ملو ے خوف اونسے اور امیدوار رہو اوسکے جو کچھ کہ لکھدیا گیا ہے
(ملنے سے مراد ہم بستری کرنا ہی ۱۲)
تمہارے نصیب مین اور کھاؤ پیو یہانتک کہ ظاہر ہو جائے صبح کا سفید
ڈورا سیاہ ڈوری مین سے پھر پورا کرو روزونکو رات تک اور نہ ملو اونسے
اوس حال مین کہ معتکف ہو تم مسجدون مین یہ خدا کی حدین ہین
پس خبردار اونسے بڑھ کے بھی نہ چلنا یون بیان کرتا ہی خدا اپنی آیتین
لوگون سے شاید کہ وہ پرہیزگاری کرین ۞ اور نہ کھاؤ تم آپس مین مال باٹ
کے ناحق اور نہ ڈالوان ڈول کرو اور نہ کھاری کنوین مین اونہین جھونکو
رشوت خور حاکمونکو رشوت مین دیکر تاکہ خورد برد کر جاؤ ایک حصہ بمقدار
لوگونکے مال کے گناہ و نافرمانی خدا مین حالانکہ تم واقفکار ہو ۞ پوچھتے ہین تجھسے
چاندونکا حال کہہ کہ وہ بندھے ہوے وقت ہین لوگونکے لیئے اور حج کیواسطے
اور یہ کچھ بھلی بات نہین کہ تم گھرونمین آؤ پشت دیوار پھاند کے لیکن
نیک وہ ہی کہ جو پرہیزگاری کرے اور آؤ گھرونمین اونکے دروازونکے
طرف سے اور خوف خدا کرو شاید کہ تم چھٹکارا پاؤ ۞ اور مار ڈالو راہ خدا
مین اونہین جو تمہین شہید کرتے ہین اور زیادتی نکرو کہ بیشک خدا اونہین دوست

رکھتا زیادتی کرنیوالونکو ❊ اور مار ہی ڈالو اونہین جہان پاجاؤ اونہین اور
شہر بدر کرو اونہین جہان نکالدیا اونھون نے تمھین اور فتنہ
پردازی بڑھ کر ہی قتل سے بہی اور نہ مارو اونہین آبرودار مسجد مین
یہانتک کہ وہ مارین تمھین اوسمین تو اگر وہ تمھین مارین تو تم اونہین مار ڈالو
یہی ہی سزا کافرونکی ❊ پھر اگر وہ باز آئین تو خدا بڑا بخشنے والا اور رحم کہانیوالا
ہی ❊ اور قتل ہی کرتے چلے جاؤ اونہین کہ نہ رہے فتنہ اور ہو جائے دین
بالکل خدا ہی کے لئے پس اگر باز آجائین تو نہین زیادتی ہی مگر فقط ظالمونپر ❊
آبرودار مہینہ بدلے آبرودار مہینہ کے اور سب آبرودار مقام برابر ہین پس جو
کوئی زیادتی کرے تمپر پس تم بھی زیادتی کرو اوسپر جیسا کہ اوسنے
زیادتی کی تمپر اور ڈرو خدا سے اور جانو تم کہ خدا پرہیزگارونکے ساتھ ہی ❊
اور صرف کرو خدا کی راہ مین اور اپنے ہاتھ نہ ڈالو ہلاکت مین اور نیکی کرو
کہ ضرور خدا دوست رکھتا ہی نیکی کرنیوالونکو ❊ اور پورا کرو تم حج اور عمرہ ۵ف
خدا کے لئے پس اگر معطل و مجبور ہو جاؤ تو پھر جو میسر ہو قربانی سے اور نہ
مونڈواؤ اپنے سر یہانتک کہ پہونچ جائے قربانی اپنے مقام پر پھر جو کوئی تم مین سے
بیمار ہو یا ایذا ہو اوسکے سر مین تو اوسپر بدلا ہی روزہ و نمین سے یا تصدق یا
قربانی سے پھر جب مطمئن ہو تو جو کہ احرام باندہے عمرہ کا حج کیطرف سے تو
اوسپر عائد ہی جو کچھ میسر ہو قربانی سے پس جسسے وہ دستیاب نہو سکے

۵ف عمرہ ایک مشہور عبادت ہی کہ میقات سے شروع ہوتی ہے اور میقات سے مراد بیرونی سرحد ہے اور مکہ مین ختم ہوجاتی ہی اور حج ایک مشہور عبادت ہی کہ مکہ سے ہوتی ہی اور منی مقام مین پہونچکے تمام ہو جاتی ہی اور کچھ تتمہ اوسکا پھر مکے تک رہتا ہی اور تفصیل اوسکی حج کے بحث مین فقہ کی کتابون مین ہے ۱۲

تو اوسپر تین روزے ہین حج مین اور سات جب واپس آؤ یہ پورے
دس روزے ہین اوس شخص کے لیئے کہ نہون عیال اوسکے باشندے
آبرو دار مسجد کے اور ڈرو تم خدا سے اور جان لو یہ کہ خدا بہت سخت لے دے
کرنیوالا ہی ؛ حج چند معلوم مہینون مین ہی تو جو کوئی واجب کرلے اپنے اوپر اون مین
حج پھر نتو ہم بستری ہی اور نہ نافرمانی شرع اور نہ لڑائی جھگڑا حج مین اور جو کچھ کہ
نیکی کروگے تو جان جائیگا اوسے خدا اور زاد راہ تو ہمراہ لے لو پھر بیشک کوئی
زاد راہ بہتر پرہیزگاری سے نہین اور ڈرو مجھ سے اے عقلمندون تمپر
کسی طرحکا الزام نہین اگر ڈھونڈتے پھرو تم خدا کا فضل پھر جب چل کھڑے
ہو تم عرفات[ف۱] سے تو یاد خدا کرو مشعر الحرام[ف۲] مین اور یاد کرو اوسے جیسا
کہ وہ راہ پر لایا تمہین اگرچہ تم قبل اسکے گمراہون مین سے تھے ؛
پھر چل کھڑے ہو تم جہان سے چل کھڑے ہوئے لوگ اور بخشش چاہو خدا سے
(ازدلفہ یا عرفات ۱۲)
تحقیق کہ خدا بخشنے والا مہربان ہی ؛ پھر جب بجا لا چکو تم حج کے کام تو اسطرح
ذکر خدا کرو جیسا[ف۳] تم اپنے باپ دادا کا ذکر کرتے ہو یا اوس سے بھی بڑھ کر
پھر کوئی لوگون مین سے ایسا ہی کہ کہتا ہی کہ خداوندا دے ہمین دنیا مین
حالانکہ بالکل اوسے بہرہ نہین آخرت سے ؛ اور کچھ بندے ایسے ہین اون
مین سے کہ وہ کہتے ہین کہ اے پروردگار ہمارے ہمین عطا کر دنیا مین نیکی
اور آخرت مین بھی نیکی اور بچا ہمین آگ سے ؛ ایسونہین کے لیئے بہرہ ہے

ف۱ عرفات سواد مکہ مین ایک مشہور مقام ہے منزل دو دور ہاتنے ۱۲
ف۲ مشعر الحرام ایک مقام ہے عرفات سے ادھر مکے سے کیقدر قریب
ف۳ عرب اس مقام پر اپنے باپ دادا کا ذکر بفخر کیا کرتے تھے کہ وہ ایسے سخی تھے اور وہ ایسے سورما اور علی ہذا القیاس ۱۲

ع ۲

اور وہی سکھ دیکھینگے اپنی کمائی کا اور خدا بہت جلد حساب لینے والا ہے +
اور ذکر خدا کا گنتی کے چند دنوں تک پھر جو جلدی کر بیٹھے دو دن کے تو کسیطرح کا
اوسپر گناہ نہین اور جو دیر لگا دیگا تو اوسپر کوئی گناہ نہین اوس شخص کے لیئے
کہ جو خوف خدا کرے اور ڈرو خدا سے اور یقین کرو کہ اوسیکی طرف سب
بٹورے جاؤگے + اور کچھ لوگ ایسے ہی ہین کہ دل سے بھاتی ہی تجھے اونکی
بات اس اسی زندگی مین اور وہ گواہ بھی کرتے جاتے ہین خدا کو اوس
مضمون پر کہ جو اونکے دل مین ہی حالانکہ وہ سب دشمنون سے بڑھ کر جھگڑالو
دشمن ہین + اور جہان منہ پھیرا اونھون نے تیری صحبت سے تو کوشش
کرنے لگے کہ کسی نہ کسیطرح کوئی فساد ڈالین زمین مین اور تہس نہس کرین
کھیتی اور چوپائے حالانکہ خدا دوست نہین رکھتا فتنہ و فساد کو + اور جب
کہا جاتا ہی اوس سے کہ خدا سے ڈر تو کھینچ لیجاتی ہی اوسے اوسکی آبرو
گناہ کے پاس پھر کفایت کرتا ہی اوسکے حق مین دوزخ اور بہت برا بستر ہے
وہ + اور لوگون مین سے وہ بھی تو ہی جو اپنی جان بیچ ڈالتا ہی خدا کی مرضی
کی باتونکی آرزو مین اور خدا مہربانی کرنیوالا ہی بندونپر + اے مومنو چلے
آؤ تم سبکے سب اسلام مین اور پیروی نکرو شیطانکی وسوسونکی کہ وہ ظاہر
بظاہر تمہارا دشمن ہی + پھر اگر ڈگمگا گئے تم بعد اسکے کہ آئین تمہارے پاس
روشن پہچانین تو یقین کرلو کہ خدا غالب دانا ہی + یہ نظر غور نکرینگے

ف۱ یعنے بنی ثقیف کے چوپایون پر چھاپا مارا اور اونکی کھیتی باڑی مین آگ لگا دی ۱۲
ف۲ یعنے حضرت امیر کہ اپنی جان پیغمبر کے بستر پر سو رہے تھے ہجرت کی رات ۱۲ +

مگر یہ کہ اونکے پاس آوے خدا سایبانوں مین بادل کے سفید پر تونکی اور اوسکی فرشتے اور سب جھگڑا چک جاوے اور خدا ہی کیطرف رجوع ہی سب کاموں کے ✤ دریافت تو کر اسرائیل کے لڑکے بالون سے کہ ہمنے کسقدر دکھا ہر اور روشن پہچانین اونہین دین اور جو کوئی کہ بدل ڈالے اوس نعمت خدا کو جو اوسکے پاس آئی ہو تو ضرور خدا بہت سخت عذاب دینے والا ہی ✤ رونق دیگئی ہی کافرونکی نظر مین ذراسی زندگی اور ٹھٹھے بازی کرتے ہین اون لوگون سے کہ جو ایمان لائے ہین حالانکہ پرہیزگار ہی سدا بالا رہینگے اونپر روز قیامت تک اور بیحساب روزی دیتا ہی خدا جسے چاہتا ہی ✤ سب لوگ ایک جتھا تھے پھر بھیجی خدا نے پیامبر[۵۱] خوشخبری دینے والے اور ڈرانے والے اور اوتاری اونکے ساتھ کتاب برحق تاکہ حکم کرے ہر ایک دین مین سے اور فیصلہ کر دے لوگونکے درمیان اوس امر مین کہ جسمین وہ جھگڑا[۵۲] کرتے ہون اور نہین جھگڑا ڈالا اوسمین مگر اونہین لوگون نے کہ جنہین وہ دیگئی بعد اسکے کہ آگئین اونکے پاس صاف صاف پہچانین محض سرکشی کی وجہ سے پھر راہ سے لگا دیا خدا نے اونہین جو ایمان لائے تھے بہ بابت اوس حق کے کہ جس مین جھگڑے پڑے ہوے تھے اونمین اپنے حکم سے اور خدا ہدایت کرتا ہی جسے چاہتا ہی راہ راست ✤ کیا یہ سمجھتے ہو کہ یونہی تو جاوگے بہشت مین اور ہرگز نہ جھیلوگی گلے وقت کے لوگونکی طرح مصیبتین

[۵۱] پیغمبر ۱۲۴ ہزار تھے جنمین سے ۳۱۳ رسول تھے جنمین سے ۲۸ کا نام قرآن شریف مین ہی اور انمین سے ۵ اولو العزم تھے نوح م ابراہیم م موسی م عیسی م محمد م اور شیث م پر ۵۰ صحیفہ اوترے اور نوح پر ۱۰ اور ابراہیم پر ۱۰ اور موسی پر توراۃ اور داود پر زبور اور عیسی پر انجیل اور محمد م پر قرآن مجید ۱۲ ✤

[۵۲] مثلاً قبلہ مین کہ وہ یہود ر سب کوئی یا پچھم کو یا بیت المقدس کو فیصلہ یہ ہوا کہ کعبہ کو یا روزہ مین کہ وہ رکھو رکھا جاوے یا از ... ذکا فیصلہ ہوا کہ ماہ رمضان مین انکو یا عبادت کے دن مین کہ وہ ہفتہ ہی یا اتوار فیصلہ یہ ہوا کہ جمعہ اور علی ہذا القیاس ۱۲

جیسے بھڑ پڑین اور جنہین لت پت کر دیا محتاجی و فاقہ کشی و
بیماری نے اور مار کے ہلا ڈالا اونھین بھونچال نے یہانتک
کہ عاجز آکے کہا پیک نے اور جو اوسکے ساتھ ایمان لائے تھے
دیکھئے کب ہوتی ہی خدا کی مدد آگاہ ہو کہ خدا کی مدد بہت قریب ہے
پوچھتے ہین کہ کیا صرف کیا کرین کہہ کہ جو کچھ صرف کرو گے تم
اپنی نیک کمائی سے تو وہ ماں باپ کے لیئے ہی اور قرابت
دارون اور بن باپ کے بچون اور محتاجون اور مسافرون کے
لیئے ہے اور جو کچھ نیکی کرو گے تو ضرور خدا اوس سے آگاہ ہوگا
لکھدیا گیا تم پر کشت و خون اگرچہ وہ ناگوار ہی تمہین اور قریب
ہی کہ ناگوار رکھو تم کچھ حالانکہ وہ بہتر ہو تمہارے حق مین اور
قریب ہی کہ پسند کرو کچھ حالانکہ وہ برا ہو تمہارے حق مین
اور خدا سب کچھ جانتا ہی اور تم کچھ نہین جانتے دریافت
کرتے ہین تجھسے بزرگ دار مہینے کو کہ آیا کشت و خون اوس مین بھی
ہے کہہ کہ اوسمین کشت و خون بڑا گناہ ہی اور روک ٹوک
خدا کی راہ سے اور کفر وانکار خدا کا اور آبرو دار مسجد کا اور

نکال باہر کرنا اوسکے باشندونکا اوسمین سے سب سے بڑھ کے گناہ ہی خدا کے
پیغمبر کا نکالدینا مکہ سے ۱۲
نزدیک اور فتنہ پردازی کشت وخون سے بھی بڑھ کر ہی اور وہ تمسے لڑتے
ہی چلے جائینگے یہانتک کہ پھیردین تمہین تمہارے دین سے اگر اوسکا اونکا
بس چلے اور جو پھر جائیگا تم لوگون مین سے اور پھر مریگا حالانکہ وہ کافر
ہوگا تو ایسو نہین کے تو نیک کام بالکل کارت جائینگے دنیا وآخرت
دونون مین اور وہی تو جہنمی ہین کہ جواوسمین ہمیشہ رہین سہینگے
ضرور جو لوگ ایمان لائے اور جنہون نے اپنے دیس سے ہاتھ اوٹھایا
اور جنھون نے جہاد کیا راہ خدا مین وہی امیدوار رحمت الٰہی ہین اور خدا
بڑا بخشنے والا رحم کھانیوالا ہی ❊ دریافت کرتے ہین تجھسے شراب اور جوے کا
حال کہہ کہ اون دونو مین بڑا پاپ ہی اور کچھ فایدے بھی ہین لوگونکے
لئے اور اونکا پاپ اونکے فایدے سے بڑھا ہوا ہی اور دریافت کرتے ہین
تجھسے کہ کیا صرف کرین ❊ کہہ بچت یون بیان کرتا ہی خدا تمسے اپنی پہچانین
شاید کہ تم غور وفکر کرو ❊ دنیا وعقبیٰ مین اور دریافت کرتے ہین تجھسے

یتیمونکا حال کہہ کہ اونکے کام درست کر دینا خوب ہے اور اگر اونسے
خلطہ کرو تو وہ تمہارے بھائی ہین اور خدا پہچان لیتا ہے
فسادیکو بھلیمانس سے اور اگر خدا چاہتا تو زیادہ تنگی کرتا تمپر بیشک
خدا غالب اور دانا ہی ﴿ اور نہ بیاہ کرو شرک کرنیوالیون سے
یہانتک کہ ایمان لائین اور ضرور ایماندار لونڈی بہتر ہے
شرک کرنیوالے سے اگرچہ بڑا تعجب ہو تمہین اوسکے حسن
وجمال سے اور نہ بیاہ کردو تم شرک کرنیوالے مردونکے ساتھ
یہانتک کہ وہ ایمان لائین اور ضرور ایماندار غلام بہتر ہی
آزاد شرک کرنیوالے سے اگرچہ وہ بہت بھلا معلوم ہو تمہین
تو ایسے ہی تو بلاتے ہین تمہین آگ کی طرف اور خدا بلاتا ہی
بہشت وبخشش کی طرف اپنے اذن وحکم سے اور بیان کرتا ہے
اپنی پہچانین لوگون سے شاید کہ وہ یاد کرین ﴿ اور پوچھتے
ہین تجہسے حیض کا حال کہہ کہ وہ تو ایک گھنونا روگ ہی تو
الگ رہو حیض مین عورتون سے اور اونکے پاس بھی نہ جاؤ
یہانتک کہ پاک ہون وہ پھر جب پاک ہون وہ تو اونکے پاس

اور دہر سے کہ جدہر سے کہا ہی خدا نے بے شبہہ خدا دوست
رکھتا ہی توبہ کرنیوالونکو اور دوست رکھتا ہی وہ ستہرے لوگونکو
؀ تمہاری عورتین تمہاری کھیتی ہین تو آؤ تم اپنی کھیتی مین
جدہر سے چاہو اور پیشگی دے رکھو اپنے دم کے لیئے اور
ڈرو خدا سے اور جان لو تم کہ بیشک تم اوس سے ملنے والے ہو
اور خوشخبری دے تو مومنونکو ؀ اور نہ ٹھہراؤ خدا کو جہدا اپنی
ان قسمونکے پورا کرنیکا کہ بھلائی کرو اور خدا سے ڈرو اور ملاپ
کردو لوگونمین اور خدا سننے والا اور جاننے والا ہی ؀ تمہاری
گرفت کریگا خدا تمہاری بیہودہ قسمونپر لیکن گرفت کریگا
تمہاری اوس امر پر کہ جسے کمائینگے تمہارے دل اور خدا
بڑا بخشنے والا اور بردبار ہے ؀ لازم ہی اون لوگونکے لیئے
کہ جو قسم کھا بیٹھین اپنی عورتون سے جدائی کی انتظار کرنا
چار مہینہ تک پھر اگر توجہ کرین اونکی طرف اور باز آئین تو
ضرور خدا بڑا بخشنے والا اور رحم کھانیوالا ہی ؀ اور اگر ارادہ
طلاق کرین تو بے شبہہ خدا سننے والا اور جاننے والا ہی ؀

اور طلاق دی ہوئی عورتین آپس مین رہینگی تین[۱] معمولونکی تین پاکیون تک
اور نہین حلال ہی اونہین کہ چھپائین جو کچھہ کہ بنایا ہی خدا نے اون کے
پیٹ میں[۲] اگر وہ ایمان لائی ہون خدا کا اور پچھلے دنکا اور اونکے
شوہر زیادہ حقدار ہین اونکے پھیر لینے کے اس عرصہ مین اگر ملاپ
چاہین اور عورتونکے دم کے لیئے وہی سب کچھہ ہی کہ جو خود اونکے ذمہ
پر ہی نیکی مین سے اور خاص مردونکے حق کا اونپر ایک درجہ بڑہا ہوا ہے
اور خدا غالب دانا ہی[۲] طلاق دوہی بار ہی پھر تیسری دفعہ یا تو اچھی طرح
روک ہی لینا ہی یا بالکل ترکم ترکا کر دینا ہی اچھی طرح سے اور نہین جائز ہی
تمھین پھیر لینا اوسکا جو کچھہ تم اونہین دے چکے ہو کچھہ بھی مگر یہ کہ اونہین اسکا
اندیشہ ہو کہ خدا کی باندہی ہوئی حدونکو وہ دونو قایم نہ رکھہ سکینگے پس اگر
تم ڈرو کہ وہ قایم نرکھہ سکینگے خدا کی حدین تو اونپر کسی طرحکا گناہ نہین
اوس چیز مین کہ جو اپنا فدیہ اور بدلا دے عورت یہ ہین خدا کی حدین تو تجاوز
نکرو اون سے اور جو لوگ تجاوز کرینگے خدا کی حدونسے[۱] (یعنے خلع کے طور سے ۱۲) تو وہی تو ظالم
ہین[۲] پھر اگر طلاق دے تیسری دفعہ پس نہ حلال ہوگی اوسپر اوسکے بعد
یہانتک کہ بیاہ کرے وہ کسی اور شوہر[۳] سے سوائے اوسکے پھر اگر وہ
بھی طلاق دیدے اوسے تو کچھہ گناہ نہین اون دونوپر یہ کہ باہم رجوع
کرین اگر گمان کرین کہ خدا کی حدین قایم رکھہ سکینگے یہ ہین خدا کی

[۱] جس عورت کو عادت جاری ہو اور معمول منقطع ہوا ہو اوسکا عدہ تین پاکیان ہین تین حیض نسے اور جنکو سن ہی ہو اور جنکو کسی وجہ سے رک گیا ہو علاوہ حمل کے تو اوسکا عدہ ۳ مہینے ہین ۱۲

[۲] اور یہ بائن طلاق ہی کہ اوسکے بعد بے محلل کے رجوع نہین ہو سکتی ۱۲

[۳] جسے اصطلاح فقہ مین محلل کہتے ہین ۱۲

حدین کہ بیان کرتا ہی او نہین واقف کار جتہے سے ۞ اور جب طلاق دو تم عورتونکو
پھر سہو پہنچ جائین وہ اپنی شرعی مدتونتک تو روک رکھو او نہین
اچھّی طرح سے یا جانے دو او نہین اچھی طرح سے اور نہ روکو او نہین ایذا
رسانی سے تاکہ سرکشی کرو اور جسنے ایسی حرکت کی اوسنے اپنی ہی جانپر
ستم توڑا اور نہ بناؤ تم ہماری آیتونکو ہنسی ٹھٹھا اور یاد رکھو خدا کی نعمت
اپنے اوپر اور اوسے کہ جو اوسنے اوتاری ہی تمپر یعنے کتاب اور دانائی
کہ نصیحت کرتا ہی وہ تمہین اوس سے اور ڈرو خدا سے اور جان لو کہ وہ ہر چیز سے
واقف ہی ۞ اور جب طلاق دیدو تم عورتونکو پھر پوری کرچکین وہ اپنی مقرر ع ۴
مُدّت تک تو نہ باز رکھو او نہین اوس سے کہ پھر وہ نکاح کرلین اپنے شوہرونسے
جب اچھی طرح سے وہ آپسمین راضی ہوجائین یہ اوسیکو نصیحت کیجاتی ہے
کہ جو تم مین سے خدا کا اور پچھلے دنکا ایمان لائے یہی پاک و پاکیزہ ہی تمہارے
حق مین اور خدا سب کچھ جانتا ہی اور تم کچھ نہین جانتے ۞ اور مائین
دودہ پلائینگی اپنے بچونکو دو برس کامل جو چاہے کہ پھر پورا کرے دودہ
چھڑانے اور جسکا وہ لڑکا ہو اوسپر لازم ہی کھانا کپڑہ اوسکا واجبی واجبی
نہین زحمت دیگی کسی کو مگر اوسکی گنجایش بھر اور نہ گوارا رکھا جائیگا ضرر
کسی ماںکا اوسکے لڑکے کے بدولت اور نہ جسکا لڑکا ہو اوسکا ضرر
اوس لڑکے کی وجہ سے اور جسکا لڑکا ہو اوسکے وارث پر بھی

عائد ہوگا اسیطرح پھر اگر چاہین وہ دونو دودہ بڑہائی آپس کی رضامندی
ومشورہ سے تو پھر بھی کسیطرحکا اونپر گناہ نہین اور اگر تمہین یہ منظور ہو
کہ دودہ پلواؤ اپنے بچونکو تو نہین کچھ گناہ اوسمین بھی تمپر جب حوالی کردو
اون اناؤنکو جو لاؤ تم اچھی طرح اور ڈرو خدا سے اور سمجھ لو کہ ضرور خدا اوس
چیز کا کہ جسے تم کرتے ہو دیکھنے والا ہی ✣ اور جو لوگ کہ مرجاتے ہین
تم مین سے اور چھوڑجاتے ہین اپنی بی بیان تو وہ آسرے مین بیٹھینگی
چار مہینہ دس دن پھر جب وہ پہونچ جاوین اپنی اپنی شرعی مدت تک تو
کچھ گناہ نہین تمپر اوس امر مین کہ جو وہ کرلین اچھی طور سے اور خدا
اوس چیز سے کہ جسے تم کرتے ہو خبردار ہی ✣ اور کسیطرحکا گناہ نہین
اوس بات مین کہ جو کنایہ اشارہ کیطرح کہو بیاہ مانگنے مین عورتونکے
یا پوشیدہ رکھو اپنی نفسونمین جان لیا خدا نے کہ بہت جلد یاد کروگے
تم اونہین لیکن نہ وعدے کرو تم اونسے چھپ چھپکے مگر یہ کہ کہو اچھی بات
اور نہ ارادہ کرو عقد باندہنے کا یہانتک کہ پہونچجاوے جو کچھ لکھدیا گیا ہی
اس بارہ مین اپنی انتہا تک اور سمجھلو کہ خدا خوب جانتا ہی اوسے جو تمہاری
نفسونمین ہی تو اوس سے ڈرو اور سمجھ لو کہ خدا بڑا بخشنے والا اور بردبار ہی ✣
کچھ گناہ نہین تمپر اگر طلاق دیدو تم عورتونکو جبتک کہ ہاتھ بھی نہ
لگایا ہو تمنے اونہین یا نہ قرار دو تم اونکے لیئے ایک معین مقدار اور نفع دو

یعنے وفات کا عدہ ہی ۱۲

اونہین مال دار پر اوسکے حیثیت کے موافق اور محتاج پر بھی اوسکی حیثیت
کے موافق معقول طرح سے فائیدہ دینا اونہین ورہی فائیدہ دینا
ایک واجبی حق ہی احسان کرنے والونکے ذمہ پر ❊ اور اگر طلاق دو تم
اونہین قبل سکے کہ ہاتھ لگاؤ تم اونہین حالانکہ قرار دیچکے ہو تم اونکے لیئے
ایک مقدار تو آدہا ہے اوسے مقدار کا کہ جو قرار دی تھی
تمنے مگر یہ کہ بخشدین خود وہ عورتیں یا وہ شخص کہ جسکے ہاتھ
عقد باندہنا ہوا اور اگر تمہین سارا مہر بخشدو تو یہ قریب تر ہوگا پرہیزگاری سے
اور نہ بھول بیٹھنا بزرگی کو آپس مین کہ بے شبہ خدا اوس چیز کا کہ جو تم
کرتے ہو دیکھنے والا ہی ❊ اور حفاظت کرو نمازونکی اور پابندی کرو
اونپر اور بیچ کی نماز پر ہو اور اوٹھ کہڑے ہو خدا ہی کے لیئے چپ چاپ
پھر اگر ڈرو تم تو پیدل یا سواری ہی کی حالت مین پھر جب نڈر ہو جاؤ تو اوسطرح
ذکر خدا کرو جیسا کہ اوسنے تمہین سکھایا ہی اوس چیز کو کہ جسے تم جانتے نہ تھے
❊ اور جو لوگ کہ مرجاتے ہین تم مین سے اور چھوڑ جاتے ہین اپنی بیبیان
تو اونپر وصیت کرنا لازم ہی اپنے بیبیونکے حق مین بسر کرنیکی سال بھر تک
اپنی ہی تمردگی سے نہ نکال باہر کرنا اس اثنا مین پھر اگر وہ از خود نکل جائین
تو پھر اوس کا کچھ گناہ نہین تمپر اوس چیز مین کہ جو اونھون نے اپنے حق
مین کی اور خدا عزت دار اور دانست کار ہی ❊ اور طلاق پائی ہوئی

یعنی ہر شخص یہی خیال کرے کہ مجھی کو بزرگی ہو یعنی احسان کرے اور چاہیے کہ حتی الامکان نصف کے علاوہ بہت دیوے اور عورت یہ کہ کچھ بھی نہ لون ۱۲

عورتونکے لیے خواہ طرخواہ فائیدہ اوٹھانا ہی یہ ایک لازم حق ہی پرہیزگارونکے
ذمہ پر ۞ یون بیان کرتا ہی خدا تمسے اپنی آیتین تاکہ تم سمجھو ۞ کیا تونے
اون لوگونکو نہین دیکھا کہ جو اپنے گھرونسے نکل بھاگے حالانکہ وہ
ہزارون ہی تھے موت کے ڈر کے مارے تو فرمایا اونسے خدانے کہ مرجاؤ
طاعون یا وبا ۱۲
پھر جلایا اونہین درحقیقت خدا صاحب فضل وکرم ہی لوگونکے حال پر لیکن
اکثر لوگ شکر نہین کرتے ۞ اور لڑتے رہو کہ راہ خدا مین ورجانتے
رہو کہ خدا سُننے والا اور جاننے والا ہی ۞ وہ کون ہی کہ جو ادہار دے
خدا کو اچھا ادہار تاکہ دونا کردے وہ اوسے اوسکے لیے بہت دفعہ
اور خدا ہی تنگ کرتا ہی روزی اور وہی کشادہ کرتا ہی اور اوسیکے
طرف پھیرے جاؤگے ۞ کیا نہین دیکھا تونے ایک فرقہ جنتھیکو
اسرائیل کے لڑکے بالونمین سے موسی کے بعد جب کہا اونہونے اپنے
ایک پیغمبر سے کہ مقرر کردے ہمارے لیے ایک پادشاہ تاکہ لڑین
ہم راہ خدا مین کہا کہین ایسا تو نہو کہ جب لکھدی جائے تم پر لڑائی
تو لڑو تم ۞ اونہون نے کہا کہ کیا ہوگیا ہے ہمین کہ
ہم نہ لڑین راہ خدا مین حالانکہ جلاوطن کیے گئے ہم اور ہمارے بال
بچے پھر جب اونپر لڑائی لکھدی گئی تو وہ سب کے سب پھر گئے مگر تھوڑے سے
اونمین سے اور خدا خوب جانتا ہی ظالمونکو ۞ اور کہا اونسے اونکے نبی نے

سکہ بے شبہہ خدا نے بھیجا ہی تمہارے لیئے طالوت کو بادشاہ بناکر
کہنے لگے کہ کیونکر ہو سکتی ہی اوسے ہمپر پادشاہت حالانکہ ہم اوس سے
بڑھ کے ملک کے قابل ہین حالانکہ اوسے مال کی بھی ثروت
نہین دیگیی کہا کہ خدا نے اوسے ترجیح دی ہی تمپر اور بڑھا دیا ہی
پھیلاؤ اوسکے علم کا اور اونپر پھیلاو اوسکے بدنکا اور دے ڈالتا ہی
خدا اپنا ملک جسے چاہتا ہی اور خدا کشایش کرنیوالا اور عالم
دانا ہی ۞ اور کہا اونسے اونکے پیمبر نے کہ پہچان اوسکے ملک
کی یہ ہی کہ آیگا تمہارے پاس ایک صندوق کہ اوسمین تمہاری
ڈھارس ہوگی تمہارے پروردگار کیطرف سے اور بچی کھچی
کھرچن ہوگی اوسکی کہ جو کچھ چھوڑ گئیے تھے موسی اور ہارون کے
گھر والے کہ اوسے اوٹھائے ہونگے فرشتے ضرور اسمین پہچان ہے
تمہارے لیئے اگر تم ایماندار ہو ۞ پھر جب سرک نکلا طالوت
اپنے لاؤلشکر کے ساتھ تو کہنے لگا کہ ضرور خدا تمہین آزمانیوالا ہی
ایک نہر سے پھر جسنے اوسمین سے پی لیا تو وہ پھر مجھسے کچھ واسطہ نہین
رکھتا اور جسنے اوس سے نہ چکھا تو وہ ضرور مجھسے ہی مگر وہی جو بھر لے
ایک چلو اپنے ہاتھ سے پھر سبنے ڈھکوسا اوسمین سے مگر تھوڑون نے
پھر جب اوسپر سے گذر گیا اور اوسپار پونہچا وہ خود اور جو اوسکے ساتھ تھے

ایمان لائے تھے تو کہنے لگے نہین ہی ہمین تاب و طاقت آج جالوت سے
اور اوسکے لشکر کے اور کہا اونھونے کہ جو جانتے تھے کہ وہ ایک
ایک دن خدا سے ملاقات کرنیوالے ہین کہ کتنے ہی چھوٹے چھوٹے
جتھے ور ہو گئے ہین بڑے بڑے جھگھٹونسے حکم خدا سے اور خدا
صابرون ہی کے ساتھ ہی ۞ اور جب سامنا کیا اونھونے جالوتکا
اور اوسکے لشکر کا تو کہنے لگے کہ اے پروردگار ہمارے ونڈیل دے
ہمپر صبر اور نہ ڈگا ہمارے پاؤن اور مدد کر ہماری اوپر
کہ ہمیکا فرونکے قوم پر ۞ تو بھگا دیا اوسنے اونہین حکم خدا سے
اور مار ڈالا داؤد نے جالوت کو اور دے دیا خدا نے اوسے
ملک اور دانائی اور سکھول کے بتلا دیا اوسے علم جس جس چیز کا
کہ چاہا اور اگر نہ دفع کرتا رہتا لوگونکو بعضونکو بعضونکے ہاتھ سے
تو خراب ہو جاتی زمین لیکن خدا صاحب فضل و کرم ہی جال پر سارے
جہانونکے ۞ یہ خدا کی آیتین ہین جسے ہم تلاوت کرتے ہین تجھپر حق
وبیشک تو پیمبرونمین سے ہی ۞ تمام شد

تلک الرسل

تیسرا ٹکڑا

ان پیکون مین ترجیح دیدی ہمنے بعضونکو بعضونپر کچھ اون مین سے ایسے
ہوے کہ اونسے ہمکلام ہوا خود خدا اور اون مین سے کچھ لوگونکو چڑہادیا
زینونپر اور دی ہمنے مریم کی بیٹے عیسی کو روشن پہچانین اور اوسکی تائید کی
ہمنے پاک روح سے اور اگر خدا چاہتا تو آپس مین کبھی نہ لڑمرتے وہ لوگ
کہ جو اونکے بعد ہوے بعد اسکے کہ آگے تھین اونکے پاس روشن پہچانین
لیکن اونھونتے تو آپس مین پھوٹ ہی ڈالدی تو کوئی تو ایمان لایا اور
کوئی کافر ہوگیا اور اگر خدا چاہتا تو کبھی وہ آپس مین نہ کٹ مرتے لیکن خدا
کرتاہی جو چاہتاہی ۵۷ اے مومنو صرف کرو اوس چیز مین سے کہ جو عطا
کی ہی ہمنے تمہین اس سے پہلے کہ آجاے وہ دن کہ نہ تو اوسمین بکری ہے

۵۷ یہ حکم خاص نکو دہ کا ہی آخر مین وعید اور ترغیب کے ذکر کی دلیل سے یا عام خیرات کا ہی ۱۲م

اور نہ باز آتا ہی اور نہ سعی و سفارش ہی اور کفر کرنے والے ہی تو ظلم ڈہانے
یعنے زکوۃ نہ دینے والے ہی ظالم ہین ۱۲
والے ہین ٭ وہ خدا کہ نہین ہی کوئی قابل پرستش مگر وہی جو زندہ ہی اور سدا
رہنے والا ہی نہین لے سکتے اوسے اونگہ اور نہ نیند اوسکے لیے ہی جو کچھ کہ آسمانون مین
ہی اور جو کچھ کہ زمین سے ہے وہ کون ہی کہ جو سفارش کرسکے اوسکے پاس
مگر اوسکی اجازت سے وہ جانتا ہی اوسے بھی جو کچھ کہ اونکے سامنے ہی اور
جو کچھ اونکے پیچھے وار ہی اور وہ نہین گھیر سکتے کسی چیز کو اوسکے علم سے
مگر اوسیکو کہ جسے وہ خود چاہے گنجایش پائی ہی اوسکی کرسی نے سب
آسمانون اور زمین کے اور نہین بہکاتی اوسے نگہبانی اون دونونکی اور وہی
بلند مرتبہ و بزرگ ہی ٭ کسی طرحکی زبردستی دین مین نہین بیشبہ خود ہی
ظاہر ہوگئی سیدہی راہ ٹھہری راہ سے پھر جسنے کفر و انکار کیا سرکش کا اور
خدا کو مانا پھر تو اوسکا ہاتھ ایسے مضبوط بندھن پر پڑا کہ جسمین ٹوٹ جانے کی
کبھی گنجایش ہی نہین اور خدا سننے والا اور جاننے والا ہی ٭ خدا دوست
ہی اون لوگونکا کہ جو ایمان لائے نکالتا ہی اونہین اندھیرونمین سے نور کی
طرف اور جو کافر ہوگئے ہین اونکے دوست سرکش ہین کہ اونہین نور
مین سے نکال کے گھٹا ٹوپ مین ڈالتے ہین وہی تو آگ والے ہین ٭ کیا تو نے
نہین دیکھا اوسے جو اولجھ پڑا تھا ابراہیم سے اوسکے پروردگار کے بارہ
مین اس پرتے پر کہ خدا نے اوسے دیا تھا راج جبکہ کہا تھا ابراہیم نے

کہ میرا تو وہ پروردگار ہی کہ جو جلاتا ہی اور مار ڈالتا ہی تو کہنے لگا کہ مین ہی
تو جلا دیتا ہون اور مار ڈالتا ہون کہا ابراہیم نے کہ بیشک لاتا ہی خدا
سورج پورب سے پھر بھلا اوسے لے تو آتو پچھم سے پھر تو بالکل ہو چکا ہو گیا وہی
جو کافر ہو گیا تھا اور خدا کبھی راہ پر نہین لاتا ظالمونکو * یا دیسے آدمی کو
جسکا گذر ہوا تھا کسی گاؤن پر اور وہ ڈہا گیا تھا اپنے چھتون پر کہ کیونکر جلاویگا
اسے خدا بعد اسیطرح کے ڈھنڈہار ہو جانیکے تو مار ڈالا خدا اوسے خدا نے
سو برس تک پھر جلا دیا فرمایا کہ تو یہان کتنا ٹھہرا اوسنے کہا کہ دن بھر یا
کچھ کم ایکدن سے فرمایا بلکہ تو ٹھہرا سو برس کامل تو ذرا کھانے پینے کی چیزین
تو دیکھ سڑی او پسے تو نہین اور دیکھ اپنے گدہے کی حیثیت اور چاہے کہ
بنائین ہم تجھے ایک پہچان لوگونکے لیئے اور ذرا اوسکی ہڈیان اور گدڑیان
تو دیکھ کہ کسطرح جسے ہم اونہین جوڑ دیتے ہین پھر پہناتے ہین اونپر گوشت
پھر جب اوسپر یہ حال کھلگیا تو کہنے لگا کہ مین تو جانتا ہی ہون کہ ضرور
خدا ہر چیز پر قادر ہی * اور جب کہا ابراہیم نے کہ اے میرے پروردگار
مجھے ایک نظر دکھا دے کہ کیونکر تو مردے جلا دیتا ہی فرمایا کہ ابھی تک تو
ایمان نہین لایا کہا کہ ہان لیکن تا کہ مطمئن ہو جائے میرا دل فرمایا تو لے لے
تو چار پرندے پھر اونہین قریب سے خوب دیکھ بھال کی پہچان رکھ پھر جا کے
رکھ آ ہر پہاڑ پر اونمین سے ایک ایک ٹکڑا پھر پکار اونہین کہ چلے آئینگے

تیرے پاس پھر آتے ہوے اور جان لے کہ خدا بیشک غالب دوانا ہی ٭ مثال اون
لوگونکی کہ جو اوٹھاتے ہین اپنے مال خدا کی راہ مین مثل دس ایک بیج کے ہی
٥١ کہ جو اگاے سات بالیان کہ ہر بالی مین سو سو دانے ہون اور خدا دونا کردیتا
ہی جسکے لیے چاہتا ہی اور خدا کشایش دینے والا ہی اور دانستکار ہی ٭ جو لوگ
٥٢ اوٹھاتے ہین اپنے مال راہ خدا مین پھر اوس اوٹھانیکے بعد احسان نہین
رکھتے اور نہ تکلیف پہونچاتے ہین اونکے لیے اونکی مزدوری ہی خدا کے پاس
اور کسیطرحکا خوف اونپر نہین اور نہ وہ غمگین ہونگے ٭ بھلی بات اور بخشش
کہین بہتر ہے اوس خیرات سے کہ جسکے پیچھے ستانیکا نشان
لگا ہوا ہو اور خدا اللہ پروا اور بردبار رہے ٭ اے مومنو نہ ستاؤ اپنی
خیرات احسان جتانے اور ایذا پہونچانے کی وجہ سے اوس شخص کیطرح
کہ صرف کرے اپنا مال لوگونکے دکھانیکے لیے حالانکہ ایمان نہ لاوے خدا کا
اور روز جزا کا تو مثال اوسکی ایسی صفاچٹ چٹان کی ہی کہ اوسپر کچھ مٹی پڑی
ہو اور پڑے اوسپر زور وشور کا مینہ تو اوسے چکنا چپڑا اپنا چھوڑ دے
کبھی قابو نہ پاینگے کسی چیز پر اپنی کمائی مین سے اور خدا نہین راہ پر لاتا
کافرونکی قوم کو ٭ اور مثال اونکی جو اوٹھاتے مین اپنے مال خواہش سے
خدا کی رضامندی ہونیکے اور اپنی ثابت قدمی کیوجہ سے اوس ہرے بھرے
باغ کیطرح ہی کہ جو بہت اونچی جگہ کسی ٹیلے یا ٹیکرے پر لگا ہوا ایسا باغ

ما ... لکھوین ... ادینی کی ... ادہی ... توہم ... جیسے لا چار جیسا کہ شعرا مین مشہور ہی اسلیے کہ یہ دعوے دلیل ... اور شرفا شہر کی ... زبانون مین مستعمل ہونا سند کافی ہی اور ... استعمال پر ہی ... اصطلاح خاص شعرا پر ترجمہ نہین کرتے بلکہ زبان عام پر ثواب کے لیے اور اپنی تحقیق پر ... اصطلاح خاص ... شعرا ... یا ... اچھا ... لوگو ... ١٢

کہ اوسسے پہونچے اور اوسپر بڑے ڈہرے کا مینھ تو وہ دونے میوے
نکالے پہر اگر نہ پڑے اوسپر ڈہیری کا مینھ تو پہوار ہی پڑے اور جو کچھ
تم کرتے ہو تو خدا اوسکا دیکھنے بہالنے والا ہی ٭ تم مین سے بہلا
کوئی یہ چاہیگا کہ اوسکا ایک باغ ہو کھجوروں اور انگوروں کا کہ
جسکے نیچے وار نہرین بہتی ہون اور اوسکے دم کے لیئے اوس مین
گوناگون میوے ہون اور سن پیری تک وہ پہونچے اور اوسکے
چھوٹے چھوٹے لڑکے بہت کمزور ہون اور دفعتہ آپڑے ایک
ایسا اندہے کا بگولا کہ اوس مین آگ کا ہولا ہو تو وہ سارا باغ
جل کے رہجائے یون بیان کرتا ہی خدا تمسے پہچانین کا شکہ
تم غور کرو ٭ اے مومنو صرف کرو تم اپنی ستہری کمای اور ان
چیزون مین سے کہ جو اگوائین ہمنے تمہارے لیئے زمین سے
اور جہو بہی نہین ہرگز کہ اوٹہاؤ اوسلیئے ایسے اچھے کام مین حالانکہ
کبھی تم ایسی چیز اپنے واسطے نہین لینے والے ہو مگر یہ کہ آنکھ مند
بچاؤ اوسکی طرف سے اور خوب جانلو کہ خدا بکھانا ہوا ہے پروا
شیطان تو تم سے محتاجی کا وعدہ کرتا ہے اور حکم دیتا ہی
بدی کا اور خدا تم سے وعدہ کرتا ہے اپنی بخشش کا اور
اپنے فضل و کرم کا اور خدا کشایش دینے والا جاننے والا ہے ٭

وہ دیتا ہے دانائی جسے چاہتا ہے اور جسے دیگئی دانائی تو
ضرور اوسے دیگئی بڑی بھلائی اور نصیحت نہین پاتے مگر عقلمند ؀ اور
جو کچھ تم نیکی مین اوٹھاتے ہو اور جو کوئی منت مانتے ہو تو ضرور
خدا اوسے جانتا ہے اور نہین ہے ظالمون کے لیئے کوئی حامی
مددگار ؀ اگر ظاہر ظاہر دو تم خیراتین تو بھی خوب بات ہے وہ اور
اگر چھپا کے دو تم اونہین فقیرون کو تو یہ بھی تمہارے حق مین
بہتر ہے اور کفارہ کر دیگا اونہین خدا تمہارے گناہون کا
اور خوب واقف ہے اون کامون سے کہ جو تم کیا کرتے ہو ؀ تیرے
ذمہ ہے نہین اونکا منزل تک پہونچانا بلکہ خدا خود پہونچاتا ہے
منزل تک اور جو کچھ تم اوٹھاؤ گے نیک کمائی مین سے تو وہ
اپنی ہی دم کے لیئے ہے اور نہ اوٹھاؤ گے مگر خدا کے منھ سے
اور جو کچھ تم اوٹھاؤ گے نیک کمائی مین سے تو وہی بھرپور پاس
دیا جائیگا تمہین اور زبردستی نکی جائیگی تم پر ؀ اون محتاجون کے
لیئے ہے کہ جو رکے پڑے رہین راہ خدا مین اور نہ دست رس
ہو اونہین چلنے کی زمین کا کہ شمار کرے اونہین نادان مالدار

کم سخنی کیوجہ سے جنہین تاڑ جاتا ہی تو اونکی پیشانیون سے نہین مانگتے وہ لوگون سے
چمٹ کر نکلے اور جو خرچ کرو گے نیک کمائی مین سے تو بیشک خدا واقف ہو جائیگا اوس سے
جو لوگ خرچ کرتے ہین اپنے مال رات اور دن کو اور پوشیدہ اور ظاہر نظاہر تو
اونہین کے لیئے ہی اونکا ثواب اونکے پروردگار کے پاس اور نہ کسیطرحکی
اونپر دہشت ہی اور نہ وہ رنجیدہ ہونگے ❊ جو لوگ کہ بیاز کھاتے ہین
وہ نہ اوٹھینگے مگر جسطرح سے کہ اوٹھے وہ شخص کہ جسے بولا دیا ہو شیطان نے
اپنے چھو جانیکی وجہ سے یہ اسوجہ سے ہی کہ وہ قائل ہو گئے اسکے کہ
بیچنا مثل بیاز کے ہی حالانکہ خدا نے بیچنے کو تو حلال کیا تھا اور بیاز کو
حرام پھر جسکے پاس آئی نصیحت اوسکے پروردگار کی طرف سے پھر بجا لائے
اوسے تو اوسکے لیئے ہی جو کچھ وہ کما چکا بیاز مین سے اور اوسکا
انجام خدا ہی کے حوالے ہی ❊ پھر جو لوگ ایسی حرکت کرین تو ایسے ہی تو
جہنم والے ہین جو اوسمین ہمیشہ رہینگے ❊ میٹ دیتا ہی خدا بیاز
کو اور بڑھا دیتا ہی خدا صدقے کو اور خدا دوست نہین رکھتا کسی ناشکر قصوروار کو ❊
بے شبہ جو ایمان لائے اور جنھوں نے اچھے کام کیئے اور نماز کی بنا ڈالی
اور زکات دی اونکا ثواب اونکے پروردگار کے پاس ہی اور نہ تو
کسیطرحکا اونپر ڈر ہے اور نہ وہ غمگین ہونگے ❊ اے مومنو ڈرو خدا سے
اور جانے ہی دو اوس بیاز کو کہ جو باقی رہگیا ہی اگر تم ایمان لانے والے ہو

ربع

۱۵ بیاز کھانا مسلمانوں سے نقلی حرام ہی باتفاق توراۃ و اسلام اور اہل اسلام اور غیر سے لینا اور دینا حرام اور اہل کتاب مین خلاف ہی قصہ سے جواز پر بیناکر اور دوسرا ورثی فقہ اسی نام مین داخل ہی سوا موافق اور سب اور توراۃ کا بھی یہی فتوی ہی ۱۲ خدا کی جماعت سے سود نہ لیا جائے اسمیں خروج ۱۲

۱۶ اسمین ترجیح دینا ہی تخفیف کہ صلاح کو نوعی صلاح پر حالانکہ حکمت کا مقتضی اسکا عکس ہی ۱۲

۱۷ یعنی جو سود باقی رہ گیا ہی اسکا چھوڑ دینا اور نہ لینا ۱۲

پھر اگر تمنے ایسا نکیا تو کان دھر کے سنلو لڑائی خدا کی اور اوسکے پیغمبر کی
اور اگر باز آؤ تو تمہین اصل پہونچی تمہارے مالکی پہنچیگی نہ تم کسی پر زبردستی
کرو اور نہ تمپر زبردستی کیجائیگی اور اگر قرضدار تنگدست ہی ہو تو تجھے انتظار
لازم ہی تونگری کا اور اگر خیرات بخشدو قرضدار کو تو تمہارے لئے بہتر ہوگا
تمہارے حق مین اگر تمہین سمجھ ہو اور ڈرو اوس دن سے کہ جسمین تم پھیرے
جاؤ گے تم خدا کیطرف پھر پورا دیا جائیگا ہر جانکو اپنی کمائی اور اونپر زبردستی
نکیجائیگی اے مسلمانو جب تم لین دین کرو آپس مین قرض کا ایک بندھی
ہوئی حد تک تو لکھلو اوسے اور چاہیئے کہ لکھدے تمہارے درمیان مین کوئی
شخص انصاف سے اور نہ انکار کرے کوئی لکھنے والا اس بات سے کہ
وہ لکھدے جیسا کہ خدا نے اوسے سکھایا ہے تو چاہیئے کہ لکھدے اور چاہیئے کہ
ٹھیک ٹھیک مطلب کہدے وہ بھی جسپر حق ہو اور چاہیئے کہ ڈرتا رہے
اپنے پروردگار سے اور نہ گھٹا ڈالے اوسمین سے کچھ بھی
پھر جسکے ذمہ پر حق ہی اگر اتفاق سے بیوقوف ہو یا ناتوان ہو یا کسیطرح
خود نہ لکھ سکے تو چاہیئے کہ لکھدے اوسکا ولی انصاف سے اور گواہی
چاہو دو گواہ ہونکی آپسکے مردونمین سے پھر اگر نہون دو مرد تو ایک مرد
دو عورتین ہون ایسے گواہون مین سے کہ جنہین پسند ہی کرو تم
تاکہ مبادا اگر ایک کو ان دونمین سے بھول بھٹک پڑ جائے تو پھر ایک دوسریکو

۵۱ یعنے جو سود کھا چکے اوسکا فیصلہ تو خدا پر ہی اب اصل مال لیکے سات تم سود مانگو کہ یہ ظلم ہی قرضدار پر اور نہ وہ اصل مال سے بھی کچھ کم کرین کہ یہ تمپر ظلم ہی اور گذشتہ کا ... آگے تھا جبتک قطعی ... سود کی نہ تھی اب تو سود اصل مال سے مجرا کر لیا جائیگا ۱۲

۵۲ یہ پہلی شرط ہی قرض دینے مین اپنے مالکی احتیاط کیلئے نہ وجوب شرعی کے طور پر ۱۲

۵۳ کہ جسمین گھٹ بڑھ کی گنجایش نہو اور یہ دوسری شرط ہی ۱۲

۵۴ مثلاً سمجھ ... اور سٹھیایا ہوا ہو یا گونگا یا توتلا یا قیدی ... لکھنے والے کے پاس نہ جاسکے ۱۲

یاد وہی کردے اور انکار نکرین گواہ جب بلائے جائین اور نہ تھک بیٹھو
اس امر سے کہ اوسے لکھو بندہی ہوئی حد تک خواہ وہ حقیر ہو یا بڑا
یہ لکھنا بہتر ہی بڑی انصاف کی بات ہی خدا کے نزدیک اور بہت مضبوطی
کا امر ہے گواہی کے مقدمہ مین اور بہت نزدیک ہے اس سے کہ شک مین
نہ پڑو مگر یہ کہ اپنے سامنے دست فروشی ہو کہ اولٹ پھیر کرتے ہو اوسکی
آپس مین پس تمپر کچھ گناہ نہین اس مین کہ نہ لکھو اوسے اور گواہ کر دو جب
خرید فروخت کرو اور نہ آپس مین ضرر پہنچایا جائیگا لکھنے والیکو اور نہ گواہ
کو اور اگر کر بیٹھو تو ضرور وہ نافرمانی کرنا ہی تمہارا اور ڈرتے رہو خدا سے
اور واقف کرتا ہی تمہین خدا اور وہ خود واقف ہی ہر چیز سے ✦ اور اگر
تم سفر مین ہو اور نہ پاؤ لکھنے والا پس اپنے ہاتھ کچھ گرو دین کھو پھر اگر بھروسا
کرین تم مین سے بعضے بعضو نپر تو چاہیے کہ ادا کر دے جو امین گردانا
گیا ہی اپنی امانت اور چاہیے کہ ڈرے اپنے پروردگار سے اور نہ چھپاؤ
گواہی اور جو چھپائیگا اوسے تو قصوروار ہوگا اوسکا دل اور جو کچھ تم
کرتے ہو خدا اوس سے واقف ہی ✦ خدا ہی کے لیئے ہی جو کچھ آسمانون مین
ہی اور جو کچھ زمین مین ہی اگر ظاہر کرو گے جو کچھ تمہارے دلون مین ہے
یا چھپا ڈالو گے اوسے بھر طور محاسبہ لیگا اوسکی وجہ سے تمہارا خدا
پھر بخشدیگا جسے چاہیگا اور عذاب کریگا جسے چاہیگا اور خدا ہر چیز پر قادر ہے

ف یعنی کچہری مین گواہی دینے کو بلایا جائے اسلیئے کہ اوسکی گواہی بموجب حق رسی کا مدار ہی اور حق تلفی نا جائز ہی ۱۲
ف یعنی تو تم گنہگار ہو گے مخصوص بہ ضرر پہنچانا ہی ہر علیحدہ ہو علم
ہی بسفر و حضر سے اور آیت بعلو رجوع لوٹ نہین ۱۲
ف یعنی جسکے بابت آیتین سمجھا گیا ۱۲
ف یہانسے آخیر تک سورہ کی آیتونکی تفسیر کلام معجز نظام حضرت امام علیہ السلام سے جو دو ہی رات کے چاند مین ذکر مین یہودی کے طولانی حدیث کی بیان ہی ۱۲ ✦✦

ایمان لایا پیغمبر اوس چیز کا کہ جو اوسپر نازل کی گئی اوسکے
پروردگار کے جانب سے اور ایماندار سب ایمان لائے خدا کا
اور اوسکے فرشتونکا اور اوسکی کتابونکا اور اوسکے پیغمبرون کا
نہین فرق ڈالتے ہم درمیان کسیکے اوسکے پیغمبرون مین سے
اور کہنے لگے وہ کہ سنا ہمنے اور فرمانبرداری کی ہمنے تیری
بخشش کی خواہان ہین اے ہمارے سرپرست اور تیرے
ہی پاس ہے ہمارا ٹھکانا ۞ نہین تکلیف دیتا خدا کسی
جانکو مگر اوسیکے ہوتے بھر اوسیکے لیئے ہی جو کچھ کہ اوسنے کمایا
اور اوسیکی گردن پر ہے جو کچھ اوسینے کمایا الٰہی ہمسے مواخذہ
نکر اگر ہم بھول جائین یا ہم چوک جائین خداوندا ہمپر بڑا بوجھ
نہ ڈال جیسا اون لوگونپر ڈالا تھا جو ہم سے پہلے گذرے
ہین خداوندا اور نہ ڈال ہمپر وہ بار کہ جسکا ہمین بوتا نہو
اور جانے بھی دے ہمارے قصور اور درگذر کر ہم سے اور
بخشدے ہمین اور رحم کھا ہم پر تو ہی تو ہمارا سرپرست
ہی پھر مدد کر ہماری کافرون کی قوم پر ٭٭٭٭٭٭

عمران کے لڑکے بالونکا سورہ مدینے والا ۲۰۰ آیت کا
نام سے اوس خدا کے کہ جو ترس کہانیوالا مہربان ہی

الم[۱] خدا نہین کوئی لایق عبادت مگر وہی کہ جو زندہ اور سدا برقرار ہی
جسنے اوتاری تجھپر کتاب برحق حالانکہ باور کرنیوالے ہے اوسکے جو اوسکی
روبرو ہی اور اوتاری توریت اور انجیل آگے لوگونکے ہدایت کے
لیئے اور اوتا[illegible] جو لوگ کہ منکر ہوگئے خدا کی آیتون کے
اونکے واسطے عذاب [illegible] اور خدا عزت دار و صاحب انتقام ہی
واقعی خدا [illegible] کوئی چیز زمین مین اور نہ آسمان مین
اور وہی تو [illegible] تمہاری [illegible] مین [illegible] جیسا کہ چاہتا ہی
نہین کوئی [illegible] کے قابل مگر وہی جو بڑی عزت والا دانشمند ہی اوسنے
تو اوتاری تجھپر کتاب کہ [illegible] کچھ آیتین ہین بہت صاف اونکی کہول کہول
ہین پھر جن [illegible] ٹیڑھاپن [illegible] چھپا لیتے ہین اون گول گول
آیتونکا اوسکے خواہش سے فتنہ پردازی کی اور اس خیال سے کہ وہ نہین
اپنے مطلب [illegible] حالانکہ نہین جانتا اصلی مطلب اونکا مگر خدا
اور ثابت [illegible] لوگ [illegible] کہتے ہین کہ ہم اس مجمل کا بھی ایمان
لائے [illegible] اور نہین یاد داشت
رکھتے مگر عقل [illegible] خدا [illegible] برگشتہ کر ہمارے دل بعد اسکے کہ راہ پر لے آیا تو

۱ بنا بر روایت حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام خاص اس سورہ کی الم کے یہ معنے ہین کہ الف اشارہ ہی انا کا یعنے مین اور لام اللہ کی اور میم مجید کا یعنے بزرگ پس یعنے یہ عبارت ہوئی کہ انا اللہ المجید یعنے مین ہون تو بزرگ خدا ہون ۱۲

۲ اپنے واجب الوجود ہونیکی وجہ سے ۱۲

۳ اسلیئے کہ وہ ہر چیز سے واقف ہی ۱۲

ہمین اور دے ہمین اپنی طرف سے رحمت تو ہی تو بڑا الکھ لٹ ہی ۞ الہی
تو ہی تو بٹورنے والا ہی لوگونکا اوس دن ہین کہ جسمین کسیطرحکا شک نہین
بے شبہ تو خلاف وعدہ نہین کرتا ۞ بے شک جو کافر ہو گئے ہرگز اونکے
نہ اڑے آئینگے اونکے مال ورنہ بال بچے خدا کے جانب سے کچھ بھی اور وے ہی
تو ہین جو آگ کے ایندہن ہونگے ۞ فرعون کے گھرانے کی اور اون لوگونکی
عادت کیطرح کہ جو اونسے پیشتر گذرے کہ جھٹلایا اونھونے ہماری آیتونکو
تو گرفتار کیا اونہین خدا نے اونکے گناہونکی وجہ سے اور خدا بہت
سخت سزا دینے والا ہی ۞ کہہ تو کافرونسے کہ بہت جلد تم مغلوب ہو جاؤگے
اور سمیٹے جاؤگے جہنم مین اور وہ بہت برا استقام ہی ۞ بیشک تمہاری
حق مین ایک بڑی پہچان ہی اون دو لشکرونمین جو آپس مین جٹ
گئے ایک تو لڑتا تھا راہ خدا مین اور دوسرا کافر تھا اور دیکھتا تھا وہ اون
(یعنے پیغمبر کے اصحاب ۱۲) (یعنے مکے والون کا لشکر ۱۲)
کافرونکو اپنے سے دونا اپنی آنکھ سے اور خدا تائید کرتا ہی اپنی مدد سے
جسے چاہتا ہی ضرور اس سانحہ مین بڑی عبرت ہی اون لوگونکے لیئے جو
منہ پر آنکھین رکھتے ہین ۞ سج دکھائی ہی لوگونکے لیئے محبت اونکی خواہشونکی
(ترجمہ مین نقصان اور سمجھنے کی بات ہی ۱۲)
عورتونکی قسم سے اور اولاد کی اور چنے ہوئے توڑے اور سونے چاندی کی
گچھونکے اور رنگیلے خاصونکے اور چارپاؤنکے اور کھیتی باڑی کی یہ ہی اثاثہ
(گھوڑے ۱۲)
اسفر اسی زندگی کا اور خدا تو ایسا ہی کہ اوسکے پاس نیکی ہی انجام کی

کہہ تو کیا اب خبردار کرون تمہین اوس چیز سے جو بہتر ہی اس
کہڑاک سے اون لوگونکے حق مین جنھونے پرہیزگاری اختیار کی اونکے
پروردگار کے نزدیک وہ وہ باغ ہین جنمین نیچے نیچے نہرین بہتی ہین
اور سدا رہنے والے ہین وہ اونمین اور صاف ستھری بیبیان ہین
اور خدا کی خوشی ہی اور خدا دیکھنے والا ہی بندونکا ، جنکا یہ قول ہی کہ خداوندا
ہم تو بے کھٹکے ایمان لائے پھر تو بھی بخشدے ہمارے گناہ اور بچالے
ہمین آگ کے عذاب سے ، پھیل جانے والے اور سچ بولنے والے اور گھگھیانے
والے اور خرچ کرنیوالے اور قصور بخشوانیوالے پچھلی راتونکو ، خود خدا
شاہد ہوا اسکا کہ کوئی خدا نہین مگر وہی اور فرشتے اور ذی علم عالم اوسکے
انصاف کی بنیاد قایم کرنیوالا ہی وہ نہین کوئی خدا مگر وہی جو ذی عزت
دانشمند ہے ، ٹھیک تو یہ ہی کہ دین خدا کے نزدیک اسلام ہی ہی
اور اختلاف نہین ڈالا اون لوگونے کہ جنہین دیگئی ہی کتاب مگر بعد
اسکے کہ حاصل ہو چکا اونہین یقین محض آپس کے بیر کی وجہ سے اور جو کافر
ہو جائیگا خدا کی آیتونسے تو ضرور خدا بہت جلد حساب کا لینے والا ہے ،
پھر اگر تجھسے جھگڑین تو کہدے کہ مینے تو اپنا منہ خدا کے سامنے بڑھا دیا
اور میرے پیرونے بھی اور کہہ اونہین جنہین دیگئی کتاب اور انپڑہون سے
کیا اسلام لائے تم پھر اگر اسلام لائے وہ تو بے کھٹکے ہدایت پائی اونھون نے

اور اگر منہہ پھیر لیا تو تجھپر تو فقط پیام پہنچانا ہی اور خدا خود دیکھنے والا ہے بندونکا ❊ جو لوگ کافر ہو گئے ہین خدا کی آیتونسے اور مار ڈالتے ہین اونہین جو حکم دیتے ہین انصاف کا لوگونمیسے تو بشارت دے اونھین دکھ دینے والے عذاب کی ❊ یہ وہ لوگ ہین کہ اکارت ہو گئے اونکے سب کام دنیا و آخرت مین اور نہین ہین اونکے لیئے حمایتی ❊ کیا تو نے نہین دیکھا اونمین جنہین دیا گیا تھا کچھ بہرہ کتاب سے کہ بلائی جاتی ہی خدا کی کتاب کیطرف تاکہ وہ حکم کرے درمیان انکے تو پھر پھر جاتا ہی ایک جرگہ اونمینسے منہہ پھیر کے ❊ یہ اس وجہ سے ہی کہ وہ تو یہ کہتے رہے کہ آگ تو ہمین چھو بھی نجائیگی مگر گنتی کے چند دن اور اونہین غرور کر دیا تھا اونکے دین مین اون باتونے کہ جنکا وہ افترا جوڑا کرتے تھے ❊ پھر کیا حال ہوگا جب ہم سمیٹ لینگے اونہین ایسے دنمین کہ جسمین کچھ شک ہی نہین اور بھر پائیگی ہر جان جو کچھ کمائیگی اور زبردستی نکیجائیگی اون پر ❊ کہہ اے خدا اے راج مالک والی تو ہی تو دیتا ہی راج جسے چاہتا ہی اور نکال لیتا ہی راج جس سے چاہتا ہی اور نوازتا ہی جسے چاہتا ہی اور رسوا کر دیتا ہی جسے چاہتا ہی تیرے ہی ہاتھ ہی بھلائی تو ہی تو ہر چیز پر قادر ہی ❊ تو ہی تو پیٹھا دیتا ہی راتکو دن مین اور پیٹھا دیتا ہی دنکو رات مین اور نکال چھوڑتا ہی زندہ مردے سے اور مردہ زندہ سے اور رزق دیتا ہی جسے چاہتا ہی بیشمار ❊ نہ بنالین ایماندار

کافرونکو دوست بجز مؤمنونکے اور جو شخص ایسا کرگذرے گا
تو نہین ہی وہ خدا کے نزدیک کچھ بھی مگر یہ کہ اونسے دہشت کرو
اور ڈراتا ہی تمہین خدا اپنے آپ سے اور خدا ہی کے پاس
پھر کے جانا ہے؛ کہہ اگر چھپاے رہوگے اوسے جو تمہارے سینونمین ہے
یا ظاہر کردوگے بہر طور جان جائیگا اوسے خدا اور جانتا ہی وہ
جو کچھ زمین مین ہی اور خدا ہر چیز پر قادر ہی؛ جسدن پائیگا
ہر ایک نفس اوسے جو اوسنے نیکی کی ہی موجود اور اوسے کہ
جو کچھ اوسنے بدی کی ہی تو چاہیگا کہ کاش کہ اوسکے اور اوس
بدی کے درمیان مین بڑا لنبا ترنگا فاصلہ ہو اور ڈراتا ہے تمہین
خدا اپنے نفس سے حالانکہ وہ بڑا مہربان بھی ہی بندونکے حال پر؛
کہہ اگر تم چاہتے ہو خدا کو تو میری پیروی کرو کہ الفت کرنے
لگیگا تمسے بھی خدا اور بخشدیگا تمہارے گناہ اور خدا بڑا بخشنے والا
اور رحم کھانیوالا ہی؛ کہہ کہ تابعداری کرو خدا کی اور رسول کی
پھر اگر اسپر بھی روگردانی کرین تو بے شک خدا دوست نہین رکھتا
خدا کافرونکو؛ بیشبہ چنیندہ بنایا خدا نے آدم و نوح و ابراہیم کی

گھرانے اور عمران کے گھرانیکو سارے جہان مین سے ۞ چن لیے اوسنے
بال بچے بعضے بعضون مین سے اور خدا سننے والا جاننے والا ہی ۞ جب کہنے لگے
عمران کی عورت خداوندا مینے یہ منت مانی ہی کہ جو کچھ میرے پیٹ مین ہی
وہ تیرے ہی لیئے ہو دنیا کے کھڑاگونسے آزادی پاکے تو قبول کرلے تو میری
یہ نذر تو ہی بلاشک سننے والا اور جاننے والا ہی ۞ پھر جب جنا اوسنی
تو کہنے لگی او پاک پروردگار مینے تو بیٹی جنی اور خدا خوب جانتا تھا
اوسے جسے اوسنے جنا تھا اور نہین ہی مرد عورت کے برابر اور مینے
اوسکا نام مریم رکھا اور مینے اوسے اور اوسکے بال بچونکو تجھی کو سونپا
راندے ہوے شیطان کی شر سے ۞ پھر بہت اچھی طرح سے اوسے
قبول کرلیا اوسکے پروردگار نے اور بہت اچھی باڑھ اور پھبک
دے اوسے اور حوالے کردیا اوسنے زکریا کے جب جا کھڑا ہوتا تھا
اوسکے پاس وسکے عبادت کے حجرہ مین تو پاتا تھا اوسکے پاس رزق
اور کہتا تھا کہ اے مریم یہ کہان سے ملا تجھے تو وہ کہتی تھی کہ یہ تو خدا کے
پاس سے ہی ضرور خدا بیشمار روزی دیتا ہی جسے چاہتا ہی ۞ یہ ماجرا
دیکھتے ہی پکارا زکریا اپنے پروردگار کو اور کہنے لگا کہ اے پروردگار
مجھے بھی عطا کر اپنی طرف سے صاف ستھری نسل کہ تو ہی تو سننے والا
دعا کا ہی ۞ پھر پکارا اوسے فرشتونے اور وہ کھڑا نماز پڑھ رہا تھا عبادت کی

ولادت حضرت مریم

جگہ میں ۞ کہ بلاشبہ تجھے خوشخبری دیدیتا ہی خدا یحییٰ کی جسکا یہ حال ہوگا
کہ وہ تصدیق کرنیوالا ہوگا خدا کے مجسم بات کا اور سردار ہوگا اور
بڑا نفرت رکھنے والا ہوگا عورتوں سے اور نبی ہوگا نیکو نمیں سے ۞ عرض
کی کہ کیونکہ ہوگا میرے بچا حالانکہ میں تو بالکل بوڑھا ہوگیا ہوں
اور میری بیوی بانجھ[ف۱] ہی کہا یونہیں کر بیٹھتا ہی خدا جو چاہتا ہی ۞ عرض کی
خداوندا اقرار دے میرے لیے کوئی پہچان فرمایا تیرے لیے پہچان
یہ ہی کہ تو بول نہ سکیگا لوگوں سے تین دن مگر اشاروں سے اور ذکر خدا کا
بہت اور اوسکی پاکیزگی ظاہر کر رات کو اور نور سکتے تڑکے ۞ اور جب
کہا فرشتوں نے کہ او مریم بلاشک خدا نے چن لیا[ف۲] تجھے اور پاک[ف۳]
کیا اور چن لیا تجھے تمام عورتوں[ف۴] میں سے سارے جہان کی ۞ اے مریم فرمان
برداری کیا کر اپنے پروردگار کی اور سجدہ کرتی رہ اوسے اور رکوع
کرتی رہ رکوع کرنیوالوں کے ساتھ ۞ یہ اون غیب کی خبروں میں سے ہی کہ
جنہیں وحی کرتے ہیں ہم تیری طرف حالانکہ نہ تھا تو اونکے پاس جب
ڈالتے تھے وہ اپنے قرعے کہ اون میں سے کون کفالت کرے مریم کی
اور نہ تھا تو اونکے پاس جب وہ آپس میں نا بحثتے تھے ۞ جب کہا
فرشتوں نے کہ اے مریم بیشبہ خدا تجھے بشارت دیتا ہی ساتھ اپنے ایک
بات[ف۵] کے جسکا نام مریم کا بیٹا مسیح[ف۶] عیسیٰ ہوگا حالانکہ وہ [illegible] دار ہوگا

ف۱ علاوہ یہ کہ اٹھانوے برس کا سن بھی تھا ۱۲
ف۲ کہ تجھتک مرد کا ہاتھ نہ پہونچنے پایا ۱۲
ف۳ نجاست حیض و استحاضہ و نفاس وغیرہ سے ۱۲
ف۴ ترجیح دی اور تیرے زمانے میں تھیں اور حضرت فاطمہ کو ساری خدائی کی اگلی پچھلی عورتوں پر ۱۲
ف۵ یعنے جو محض خدا کی ایک بات سے یعنے کن کی بات سے بنا تھا ۱۲
ف۶ فرشتوں کا چھوا ہوا یا بیماروں کو چھو کے اچھا کرنیوالا ۱۲
ت قرعہ [illegible] عمران کا ۱۲

دنیا اور آخرت مین اور مقرب بندون مین سے + اور
باتین کریگا لوگون سے نیکوکی مین پڑی پڑے اور ادھیڑ اور
ہوگا نیکوکون مین سے + کہنے لگے کہ خداوندا کیونکر ہوگا میرے
بچا حالانکہ چھونھی نہین گیا مجھے کوئی بشر کہا یونہین تو پیدا کرتا ہے
خدا جو چاہتا ہی جب قرار دیتا ہے کوئی امر تو سوا اسکے اور کچھ
نہین کہ فرماتا ہی ہو جا پس وہ ہوئی تو جاتا ہی + اور سکھائیگا
اسے کتاب و دانائی و توراۃ و انجیل + اور حالانکہ وہ
بہیجیگا اولاد اسرائیل کی طرف کہ مین ایک پہچان لایا ہون
تمہارے پروردگار کی جانب سے کہ مین تمہین بنا دونگا
گندہی ہوئی مٹی سے ایک پرندے کی صورت پر پھر پھونکدونگا
اوسے تو ہو جائیگا وہ پرندہ اذن خدا سے اور اچھا کردونگا
مین سور اور کوڑہی کو اور زندہ کردونگا مین مردہ حکم
خدا سے اور خبر دے دونگا تمہین اوس چیز سے کہ جسے
کھاتے ہو تم اور جو کچھ کہ بچی اپنے گھرون مین ذخیرہ لگاتے ہو
بیشک اسمین بڑی پہچان ہی تمہارے لیئے اگر تم ایمان لانیوالے ہو

اور تصدیق کرنیوالا ہون اوسکی جو میرے سامنے موجود ہی یعنے تورات
اور تاکہ مباح کردون تمپر کوئی ایسی چیز کہ جو تمپر حرام کر دیگئی ہو اور
لایا ہون پہچان تمہارے پروردگار کیطرف سے پس خدا سے ڈرو اور
میری فرمانبرداری کرو ۞ بے شبہ خدا پروردگار ہی میرا اور پروردگار
تمہارا تو عبادت کرو اوسکی کہ یہی تو سیدہی راہ ہی ۞ پھر جب جانچ لیا عیسے نے
اونکا کفر تو کہنے لگا کہ کون ہے میرے حمایتی خدا کیطرف کہا نکہارنیوالونے کہ ہم ہین
خدا کے حمایتی مانا ہمنے خدا کو اور شاہد رہنا تو اس بات کا کہ بلا شک
ہم فرمانبردار ہین ۞ اے ہمارے پروردگار ہم ایمان لائے اوسکا جو کچھ
نازل کیا تو نے اور پیروی کی ہمنے پیغمبر کی پس لکھ لے ہمین گواہ ہونیوالونکے ساتھ
۞ اور مکر کیا اونہون نے اور مکر کیا خدا نے اور خدا بہتر ہی سب مکر کرنیوالونسے
۞ جب کہا خدا نے عیسے سے کہ اے عیسے ضرور مین لینے والا ہون تیرا
اور اوٹھانیوالا ہون تیرا اپنے پاس اور پاک کرنیوالا ہون تیرا
کافرون سے اور اون لوگونکا کہ جنہون نے تیری پیروی کی بول بالا کرنیوالا
ہون کافرون سے قیامت تک پھر میری طرف ہوگا تمہارا پھر کے
آنا پھر حکم لگاؤنگا تمہارے درمیان ہین اوس بات مین کہ جس مین تم
جھگڑتے رہتے تھے ۞ پھر جو لوگ کہ کافر ہوگئے تو اونہین بہت
کڑے عذاب مین پھنساونگا دنیا و آخرت مین اور نہ ہونگے اونکے لیے

مددگار ہے ۞ اور جو ایمان لائے اور جنھوں نے اچھے کام کیے تو بھرپور
دونگا اونہیں اونکی مزدوریاں اور خدا دوست نہیں رکھتا
ظالمونکو ۞ یہ وہ چیز ہی کہ جسے پڑھتے ہین ہم تجھپر آیتون اور مضبوط یاد
داشتونمین سے ۞ بلاشک عیسے کی ہائی خدا کے نزدیک اوس آدم
کی ہائی ہی جیسے خدا نے بنایا تھا مٹی سے پھر فرمایا اوس سے
کہ ہوجا تو وہ بنگیا ۞ یہ ٹھیک ٹھیک ہی تیرے پروردگار کیجانب سے
پس نہو تو شکیونمین سے ۞ پھر جو تجھسے حجت کرے اس مین
بعد اسکے کہ آگیا تیرے پاس یقین تو پھر کہ آؤ بلائین ہم اپنے
فرزند اور تمہارے فرزند اور اپنی عورتین اور تمہاری عورتین
اور اپنی جانین اور تمہاری جانین پھر رجوع کرین خدا کیطرف
آپسکے کو سم کاٹا مین پھر گردانین خدا کی پھٹکار جھوٹون پر
ضرور یہی تو ٹھیک بیان ہے اور نہین کوئی عبادت کی
قابل مگر خدا اور بے شبہ خدا ضرور وہی تو عزت دار و دانا ہی

پھر اگر پھر جائیں تو ضرور خدا خوب پہچانتا ہی فسادیونکو ۞ کہہ اے کتاب[ف۱] والو
ذرا آو تو ایسی بات کیطرف کہ وہ برابر برابر ہی ہمارے اور تمہارے
درمیان مین کہ نہ پوجین ہم مگر ایک ہی خدا اور نہ شریک کر دین ہم اوسکے
ساتھ کسیکو اور نہ بنالین ہم مین سے بعضے بعضونکو پروردگار سوائے
ایک خدا کے پھر اگر پھر جائیں وہ تو کہو تم کہ شاہد رہنا تم لوگ کہ بیشبہہ ہم
فرمانبردار و مسلمان ہین ۞ اے کتاب[ف۲] والون کیون جھگڑا
کرتے ہو تم ابراہیم کے بابت حالانکہ نہین نازل کی گئی توریت و انجیل مگر
اوسکے بعد کیا تمہین اتنی بھی عقل نہین ۞ ایلو تم وہی تو ہو جو جھگڑتے تھے
اوسمین جسکا یقین تھا پھر اب کیون جھگڑتے ہو تم اوسمین جسکا بالکل
تمہین حال بھی نہین معلوم اور خدا جانتا ہی اور تم نہین جانتے ہو ۞ ابراہیم
نہ تو یہودی تھا اور نہ نصرانی لیکن نرے کھرے حق پر تھا اور مسلمان تھا
اور نہ تھا مشرکونمین سے ۞ ٹھیک ٹھیک تو یہ ہی کہ ابراہیم سے زیادہ
خصوصیت[ف۳] اونہین لوگونکو ہی کہ جو خاص اوسیکے پیرو تھے اور اس پیغمبر کو
اور اونہین جو ایمان لائے ہین اسکے ساتھ اور خدا کارساز ہی مومنون کا ۞
بہت چاہا ایک جرگے نے کتاب والونکے کاش کہ وہ بھٹکا دین
تمہین اور نہ بھٹکا سکینگے مگر اپنی جانونکو اور نہ شعور ہین وہ ۞ اے
کتاب والون کیون تم منکر ہوتے ہو خدا کی پہچانون کے حالانکہ تم

ف۱ یعنے نجران کے یا علی العموم ۱۲
ف۲ یعنے نجران کے یا علی العموم ۱۲
ف۳ کہ یہ قدیم یا دائم اونہین سے ہی حضرت موسی اور عیسیٰ سے بھی بڑھ کے ۱۲

اونہین اپنی آنکھونسے دیکھا کرتے ہو ✤ اے کتاب والون کیون گھسیپے دیتے ہو تم حق کو باطل سے اور چھپاے ڈالتے ہو حق بات حالانکہ تم جانتے ہو ✤ اور کہا ایک جتھےگے نے کتاب والونمین سے مانلو اوسے جو نازل ہوا ہی ایماندارونپر سویرے اور منکر جاو چھٹیے وقت شاید کہ اسیطرح وہ بھی اوس سے پھر جاین ✤ اور نہ باور کرو مگر اوسیکی بات جو پیروی کرے تمہارے دین کی کہہ تو کہ ہدایت تو خدا کی ہدایت ہی یہ کہ دیجاے کسیلو ویسی ہی چیز کہ جو تمہین دیگئی یا یہ کہ حجت کرے تمسے تمہارے پروردگار کے پاس کہہ تو کہ بلاشک فضل و کرم خدا کے ہاتھہ ہی دیتا ہی وہ اوسی جسے چاہتا ہی اور خدا کشایش کرنیوالا اور جاننے والا ہی ✤ خاص کر لیتا ہی اپنی رحمت سے جسے چاہتا ہی اور خدا بڑے فضل و کرم والا ہی ✤ اور اہل کتاب مین سے وہ ہی کہ اگر اوسے امین کیجیو ایک گھیے پر تو وہ بھی تجھے حوالے کر دیگا اور وہ بھی ہی کہ اگر سپرد کر دے تو اوسے ایک اشرفی تو کبھی وہ اوسے ادا نکریگا مگر جب تک کہ تو اوسکے سر پر کھڑا رہیگا اسکی یہ وجہ ہی کہ اوسکا تو یہ قول ہی کہ نہین ہی ہمپر ان پڑھ لوگونکے بابت کوئی راہ الزام اوٹھانیکی حالانکہ کہتے ہین وہ خدا پر جھوٹ اور سب کچھ جانتے بوجھتے ہین ✤ ہان جو کوئی وفا کرے اپنے عہد پر اور پرہیزگاری کرے تو خدا الفت رکھتا ہی پرہیزگارونسے ✤ ضرور جو لوگ لیتے ہین عہد خدا

امانت داری کی وجہ سے ۱۲

بلکہ خیانت کریگا امانت مین ۱۲

ف۱ یہ باتین یہود غزنی اور خیبر کی تھی ۱۲

ف۲ پس یہ رشک تھا کہ عمدہ نبوت اسمعیل کی اولاد مین کیون ہو اسرائیل ہی کی اولاد مین رہنا چاہیئے تھا فضول ہی ۱۲

ف۳ اسلیے کہ غیر مذہب کا مال کھا جانا درست ہی ۱۲

ف۴ اسلیے کہ کافر کا مال چھین لینا تو جائز ہی لیکن اوسکی امانت مین خیانت کرنا ناجائز اور امانت مین خیانت ایک علامت ہی منافق کی دوسری وعدہ خلافی تیسرے جھوٹ ۱۲

اور اپنی قسمو نپر تھوڑے سے دام تو ایسون ہی کو تو کچھ بہرہ نہین آخرت
مین اور اونسے بات تک نکریگا خدا اور اونہین نظر بھر کے ندیکھیگا
روز قیامت اور نہ پاک کریگا اونہین اور اونہین کے لیئے ہی دکھ دینے
والا عذاب ہ اور بلا شک اونہین سے ایسا بھی فرقہ ہی ایسی لپیٹ سے
زبان مین یا ایکھا ہوا پڑہتے ہین کہ تم اوسے کتاب مین سے گمان کرو
حالانکہ وہ کتاب خدا مین سے نہین اور کہدیتے ہین خدا پر جھوٹھ حالانکہ وہ
وہ سب کچھ جانتے بوجھتے ہین ہ کیا ہو گیا تھا کسی بشر کو کہ خدا تو اوسے
کتاب اور حکومت و نبوت دیتا اور پھر وہ لوگونسے کہتا کہ تم میرے
بندے ہجاؤ بجز خدا کے بلکہ اوسکی شایان یہ امر تھا کہ وہ کہتا کہ تم
ہوجاؤ اللہ والے اس وجہ سے کہ تم ہمیشہ بتایا کرتے تھے خدا کی کتاب اور سدا
اوسے پڑہتے رہتے تھے ہ اور کبھی تمہین حکم نہ دیگا کہ بنالو تم فرشتونکو یا
پیمبرونکو اپنا پروردگار کیا حکم دیگا تمہین کفر کا بعد اسکے کہ تم مسلمان ہو
ہ اور جب لیا خدا نے پیمبرونکا عہد ضرور جو کچھ کہ دونگا مین تمہین
کتاب اور دانائی مین سے پھر آئیگا تمہارے پاس پیک تصدیق
کرتا ہوا اوسکی کہ جو تمہارے ساتھ ہوگا تو ضرور تم اوسکا ایمان لاؤگے اور
ضرور تم اوسکی مدد کروگے فرمایا کیا اقرار کرلیا تمنے اسکا اور اوٹھا لیا
تمنے اس بات پر بوجھ میرے عہد کا تو سب کہنے لگے کہ ہان ہمنے اقرار کرلیا

فرمایا پھر تم گواہ رہنا اور مین خود بھی تمہارے ساتھ گواہونمین سے ہون
پھر جو پلٹجاوین اسکے بعد تو ایسی ہی تو نافرمان بدچلن ہوتے ہین ✤ پھر کیا
وہ خدا کے دین کے سوا اور کوئی دین ڈھونڈہتے ہین حالانکہ اوسیکے سامنے
گردنین ڈالدین ہین اونھونے بھی جو آسمان مین رہتے ہین اور جو زمین
پر ہین خوشی خوشی یا زبردستی اور اوسیکی طرف پھیرے جاوینگے ✤ کہ
تو ایمان لائے ہم خدا کا اور اوس چیز کا جو ہمپر اوتارے گئے اور جو کچھ
ابراہیم و اسمعیل و اسحاق و یعقوب پر تو نیر اوتاری گئی اور جو کچھ کہ دیا
گیا موسی اور عیسے اور اور پیمبرونکو اونکے پروردگار کیطرف سے ہم تو
کچھ بھی فرق[ف] نہین کرتے اونمین سے کسی مین اور ہم تو اوسیکے فرمانبردار
ہین ✤ اور جو کوئی ڈھونڈہے سوائے اسلام کے اور کوئی دین تو ہرگز
نہ قبول کیا جاویگا وہ اوس سے اور وہ آخرت مین خسارہ اوٹھانیوالونمین
شمار کیا جاویگا ✤ کیونکر راہ پر لاویگا خدا ایسے بیہودہ لوگونکو کہ جو کافر ہوگئے
ہون ایمان کے بعد اور بعد اوسکے کہ اونھونے گواہی دی ہو کہ بلاشک
رسول برحق ہی آچکے ہون اور اونکے پاس روشن بیان اور خدا کبھی راہ پر
نہین لگاتا ستم کرنیوالونکو ✤ ایسونہی کہ یہ سزا ہی کہ اونپر لعنت و ملامت
ہوگی خدا کی اور فرشتونکی اور تمام لوگونکے سدا ✤ اور جہنم ہی مین رہینگے
اور کبھی تخفیف نہ کیجائیگی اونکے عذاب مین اور نہ اونہین مہلت دیجائیگی

ف بموجب لحاظ صلاح نوعی اور مقتضا صحیح عقلی کے کیونکر ہر حکمت اخلاق کا بخلاف یہود و نصاری کی کردہ در ... پابندی مقتضا صلاح شخصی کی کرتے ہین حالانکہ یہ سب باتین کارگزاری ہمارے پیغمبر اور اماموں کی اور پیرونکے پیچھے لگے ہوئی ہین ... خلاف حکمت اخلاق اور تفصیل اسکی خلق محمدی مین ہی ۱۲

+ مگر وہی کہ جنہوں نے توبہ کر لی اوسکے بعد اور نیک کام کرنے لگے تو
ضرور خدا ایسونکے حق مین بڑا بخشنے والا رحم کھانیوالا ہی + بلاشک
جو لوگ کافر ہو گئے ایمان کے بعد پھر اور زیادہ زیادتی کی اونھوں نے
کفر مین تو کبھی نہ قبول کیجائیگی اونکی توبہ اور وہی تو بھٹکے ہوے
ہین + ضرور جو لوگ کافر ہو گئے اور مرتے دم تک کافر ہی رہے تو ہرگز
ہرگز اونمین سے ایک ایک جان کے بدلے قبول نہ کیا جائیگا اتنا ابنا
دیکھے ہوے کندن کا کہ جس سے ساری زمین ملتبب[۵] ہو جائے اگرچہ وہ
اوسکا اتم لگاوے اپنی گلو خلاصی مین ایسو نہی کے لیئے تو بڑا دکھ دینے
والا عذاب ہی + اور کہین اونکے مددگار ونکا پتا بھی نہین فقط تمام شد

[۵] ملتبب بھی لوگ غلط جانتے ہین اسلیئے کہ مادہ اسکا فارسی ہے اور ہیئت عربی اور ظاہر اہل زبان سے اسکا سننا ثابت کافی اسکے استعمال کے لیئے ہے اور قیاس کو کچھ دخل نہین فافہم ۱۲

ہرگز نہ پونہچوگے بھلائی تک یہانتک کہ نہ خرچ اپنی
بہاوت اور چاہت کی چیزون مین سے ۞ اور جو کچھ خرچوگے تم تو ضرور خدا
اوس سے واقف ہوجائے گا × ہر طرحکا کھانا حلال تھا فرزند نبی اسرائیل
کے مگر وہی جسے حرام کر بیٹھے تھے اسرائیل خود اپنے اوپر قبل اسکے
کہ اوتاری جاوے توراۃ کہہ کہ بھلا لاؤ تم پڑھو تو توراۃ اگر تم سچے
ہو ۞ پھر جو افترا باندہے خدا پر جھوٹا بعد اسکے تو ایسے ہی لوگ تو ستم توڑنے
والے ہین ۞ کہہ کہ سچ تو کہا خدا نے پھر پیروی کرو تم ملت ابراہیم کی جو
ستھرا یار ہا کرتا تھا ناحق سے اور نہ تھا مشرکونمین سے ۞ بلاشک
جو پہلا گھر قرار دیا گیا لوگونکے لیئے ضرور وہی تو وہ ہے جو مکہ مین ہے
بہت مبارک اور سراسر ہدایت سارے جہانکے حق مین ۞ اوسمین
تو نہایت صاف پہچانین ہین ابراہیم کے کھڑے ہونیکی جگہہ ۞ اور جو
چلا گیا اوسمین تو فی الفور نڈر ہو گیا اور خدا ہی کے واسطے ہی لوگونپر
حج کرنا گھر کا جو راہ پاسکی اوسکی طرف اور جو کافر ہو جائے تو خدا کو سارے
جہانکی پروا نہین ۞ کہہ اے کتاب والون کیون منکر ہوئے جاتے ہو
خدا کی آیتونسے حالانکہ خدا واقف ہے تمھارے کام کاج سے ۞ کہہ
اے کتاب والون کیون روکے دیتے ہو راہ خدا سے اوسے جو
ایمان لایا ہے چاہتے ہو اوسکا ٹیڑھا پن حالانکہ تم خود گواہ ہو اور نہین ہے

۱۵ یعنی جان و مال ۱۲ ۲۵ یعنی اونٹ کا گوشت اور دودہ بھی حلال تھا اصل شرع ابراہیم مین لیکن اسرائیل نے جو اوسے ایک بیماری مین نذر کی اسکو حرام کر لیا اپنے اوپر تو وہی بات جاری تھا ہوگئی نبی اسرائیل مین ۱۲ ۳۵ اس دعوے مین کہ اونٹ کا گوشت اور دودہ اصل شرع ابراہیم مین حرام تھا ۱۲ ۴۵ ہمیشہ سے بھی احترام حرام کا بیت المقدس کا یہانتک کہ حرم مین جانور تک شکار کرنا منع ہے اور جانور اوسمین پہونچے اور وہ سکے بھی نہین

۵۵ خطاب کرینکا وہ ہے ۱۲ تفصیل جانتے اور سمجھتے ۱ اشارات کا ترجمہ ۱۲ ہوا یعنی سے ۱۲

خدا غافل اوس چیز سے کہ جو تم کرتے ہو ۞ اے مومنو اگر تم فرمانبرداری کرو بیٹھے کسی فرقہ کی بھی اونلوگو نمین سے جنھین کتاب دیگئی ہی تو وہ بعد تمھارے ایمان لانیکی پھر دو بارا تمھین کافر بنا چھوڑینگے ۞ اور کیونکر کافر ہو جاؤ گے تم حالانکہ تلاوت کیجاتی ہین تمپر خدا کی آیتین اور تم میں اوسکا رسول ابھی موجود ہی اور جو وابستہ ہوگیا خدا سے تو ضرور وہ سیدھے رستہ سے لگادیا گیا ۞ اے مومنو خدا سے ڈرو جو اوسکے ڈر کا حق ہی اور ہرگز نہ مرنا مگر اوسی حالتمین کہ تم مسلمان ہو ۞ اور بہت مضبوط تھامنا خدا کی رسی سبکے سب ملکر اور آپس مین پھوٹ نڈالو اور غور سے تو سوچو نعمت خدا کو اپنے حال زار پر جب کہ تھے تم آپس مین ایک دوسرے سے جدا تو کیا اکٹھا کردیا اوسنے تمھارے دلونکو کہ پھر اوسکی وجہ سے ہوگئے تم آپس مین بھائی اور تم سلگتے ہوئے آگ کی بھٹی کے لب پر بیٹھے ہوے گرا چاہتے تھے کہ دفعتہً اوسنے تمھاری گلو خلاصی کردی اوس سے یون بیان کرتا ہی تمسے خدا اپنی آیتین کاش کہ تم ہدایت پاؤ ۞ اور تم مین سے ایک ایسا جتھا ہونا چاہیے کہ جو بلائین بھلائی کیطرف اور نیکی کا حکم دین اور برائی کو منع کرین اور ایسے ہی تو چھٹکارا پانے والے ہین ۞ اور نہ ہو جاؤ تم اونلوگو نکی طرح کہ جو آپس مین پھوٹ ڈال کے بیٹھ رہے ہین اور ایک سمجھ اور ایک زبان نرہے بعد اسکے کہ آچکی تھین اونکے پاس دلیلین

[illegible]

ایسونہی کیواسطے ہی بہت سخت عذاب ۞ جسدن نورانی ہونگے کچھ منھ
اور کالے دہمیر ہوجائینگے کچھ منھ پھر لیکن جنکے منھ مین کالک لگ گیئی
اونسے کہا جائیگا کہ ہان تمتو کافر ہوگئے اپنے ایمان کے بعد تو آج خوب
فرا چکھو عذاب کا اس وجہ سے کہ تم کفر کرتے تھے ۞ اور جنکے منھ پر نور برستا
تھا تو وہ خدا کی رحمت مین ہین کہ سدا اوسمین بود و باش کرینگے ۞
یہ خدا کی وہ آیتین ہین جنہین ہم تلاوت کرتے تھے تجھپر برحق اور خدا
کسی پر ظلم کا ارادہ نہین کرتا تمام عالم مین سے ۞ اور خدا ہی کے لیئے ہی جو کچھ
آسمانون مین ہی اور جو کچھ زمین مین ہی اور خدا ہی کیطرف پھرتے ہین سب
امر ۞ تمہارا کیا خوب جتھا تھا جو ظاہر کیا گیا لوگونکے لیئے کہ نیکی کا تو حکم
دیتے ہو اور بدی سے منع کرتے ہو اور خدا کا ایمان لاتے ہو اور اگر کتاب
والے بھی ایمان لے آئین تو اونکے حق مین بھی بہت اچھا ہو کچھ تو اونمین سے
مومن ہین اور بہت سے بدچلن ہین ۞ ہرگز تمہین ضرر نہ پہنچا سکینگے
مگر ستانا اور اگر تمسے لڑینگے تو پھیر دینگے تمہاری طرف اپنی پیٹھ پھر نہ مدد
کیجائیگی ۞ اور دی گئی اونہین رسوائی کی مار جہان کہین ہتھے چڑہین
مگر خدا اور لوگونکے ہاتھ سے اور آخر مین پھر ہر پھر کے خدا کے غضب
ہی سے اونکا سامنا ہوگا اور اونپر کنگالی کی مار ہی اسی وجہ سے کہ وہ
خدا کی آیتونکا انکار کرتے تھے اور شہید کر ڈالتے تھے پیمبرونکو ناحق یہ اس وجہ سے

کہ اونھون نے نافرمانی کی اور اپنی حد سے بڑھ جایا کرتے تھے ٭ کیا وہ سب
برابر ہین تھوڑے ہین کتاب والون مین سے ایک تو جتھا ایسا ثابت قدم ہی کہ
رہا کرتا ہی خدا کی آیتین راتکو اور برابر وہ سجدے کیا کرتے ہین ٭ مانتے
ہین خدا کو اور پچھلے دنکو اور نیکی کا حکم کرتے ہین اور برائی سے منا کیا کرتے ہین
اور آپس مین ایک دوسرے سے آگے بڑھ جانا چاہتے ہین بھلائیون مین
اور یہی تو بھلے مانسون مین سے ہین ٭ اور جو نیکی کرگذرینگے تو اونکی ناشکری
نہ کیجائیگی اور خدا جانے ہوے ہی پرہیزگارونکو ٭ جو لوگ کافر ہوگیے
ہرگز نہ بے پروا کرینگے اونہین اونکے مال ور نہ اونکے فرزند خدا سے
کچھ بھی اور وہی تو اہل جہنم ہین وہ اوسمین ہمیشہ رہنے والے ہین ٭ جو کچھ خرچ کرتے
ہین اس فریبی زندگی مین اوسکی مثال اوس ہوا کی سی کیطرح ہی
کہ اوسمین بڑی ٹہر اور بہت جاڑا یا پالا ہو اور وہ پالا پڑجاے کھیتی پر
ایسے جرگے کی کہ جنہنے ستم ڈہایا ہو اپنی جانونپر تو وہ مارکے اوسکا ناس
کردے اور کچھ خدا نے تھوڑی اونپر ظلم کیا ہی بلکہ خود اونھون نے اپنی جانپر
ستم توڑا ٭ اے مومنو نہ رکھو بھیتری الفت غیرونسے کبھی وہ کمی نکرینگے
تمھارے غارت کرنے مین نہال نہال ہونگے جتنا زیادہ تم خرابی در زحمت
پھنسوگے ضرور ٹپکا پڑتا ہی بیر اونکے منھ سے اور جو اونکے سینون مین
چھپا ہوا ہی وہ تو کہین اس سے بڑھ کے ہی ضرور ہم بیان کرچکے تم سے

اٹھتین اگر تم کچھ عقل رکھتے ہو ✤ الو تم ایسو نہین سے الفت رکھتے ہو اور وہ تمسے الفت ہی نہین رکھتے اور ایمان رکھتے ہو کتاب کا بالکل اور جب تمسے ملاقات کرتے ہین کہنے لگتے ہین کہ ہم بھی ایمان لائے ہین اور جب اکیلے ہوتے ہین تو بھنبھوڑے ڈالتے ہین تمپر اپنی پورین غصہ سے کہہ کہ جل مرو اپنے غصہ کے مارے خدا تو جانتا ہی سینہ والے بھید اور دل کے راز ✤ اگر کہین تمہین چھو بھی گئی بھلائی تو ناگوار ہوا اونھین اور اگر پونہچے کی بدی تو خوش ہونگے اوس سے اور اگر جھیل[ف۱] جاؤ تم اور بچے رہو اونسے تو کچھ بھی ضرر نہ پونہچائے تمہین اونکا چلنا ضرور خدا تو اونکی کارستانی پر چھایا ہوا ہی ✤ اور جب[ف۲] تڑکے ہی تڑکے نکل کھڑا ہوا تو اپنے مال بچون مین سے کہ تیار کرتا تھا تو مومنونکے لیئے نشستگے اور مورچے لڑائی کے لیئے اور ضرور خدا سننے والا اور جاننے والا ہی ✤ جب ٹھان لیا دو جتھون نے تم مین سے یہ کہ بزدلے ہو جائین حالانکہ خدا مالک تھا اور خدا ہی پر بھروسا کرنا چاہیئے دینداروں کو ✤ اسمین کیا شبہہ ہی کہ تمہاری مدد کی تھی خدا نے بدر مین حالانکہ تم بہت کم اور حقیر تھے تو خدا سے ڈرو شاید کہ شکر کرو تم ✤ جب کہہ رہا تھا تو مومنونسے کہ کیا تمہارے حق مین یہ کفایت نکریگا کہ خدا تمہاری مدد کردے اونتین ہزار فرشتونسے[ف۳] کہ جو آسمان پر سے اوتارے

ف۱ جھیلنا تا نقصان سہا و ستمبرو گھر کی حکمت اخلاق کا اور بعضی حکمت کا گھر جیسا مدن کی حکمت کی شناخت نہین

ف۲ ۱۲ کے بیئے گو جو بدر کی لڑائی سال بھر بعد ہوئی سنہ ۳ ہجری مین ۱۲

ف۳ فرشتونکا نہ دکھائی دینا اور یہی خبر دینے والا نے یقینی خود دیدہ اونکی خبر دی پس عقلاً اور شرعاً اونکی تصدیق واجب ہی علاوہ اوس کے اونکی خلقت کی ترتیب ہوتی ہین [illegible] [illegible] لڑائی مین مومنونکو [illegible] [illegible]

جائن ✚ کیون نہین اگر تم سہاؤ کرسے گے اور ڈرتے رہے نافرمانی ہمیرسے اور فوراً اپنے غصہ سے کے مارے جوش کھاتے ہوئے آپڑین وہ تمپر تو پھر یہ تو کیا خدا مدد کو بھیجیگا تمہارے وہ پانچ ہزار فرشتہ کہ جو ذی علمی گھوڑو نپر ڈٹے ہوے ہونگے ✚ اور نہین قرار دیا اوسے خدا نے مگر ایک خوشخبری تمہارے حق مین اور اس مصلحت سے کہ ڈہارس پا جائن اوسکی وجہ سے تمہارے دل اور نہین مدد مگر خدا ہی کے پاس سے کہ جو عزت دار و دانست کار ہی ✚ تاکہ وہ کاٹ کے رکھدے ایک سرودار ٹولے کافرون مین سے یا ایسا چوپٹ کرے اونھین کہ پلٹ جائن وہ اپنا سا منہ لیکر ✚ تیرا کچھ بس نہین خواہ وہ رہی اونکی توبہ سے خواہ اونپر عذاب کرنے پاین سبب کہ وہ ظالم ہین اور خدا ہی کے لیئے ہی جو کچھ آسمانو نمین ہے اور جو کچھ زمین مین ہی بخشدیتا ہی جسے چاہتا ہی اور عذاب کرتا ہی جسپر چاہتا ہی اور خدا بڑا بخشنے والا رحم کھانیوالا ہی ✚ اے سومنو نہ کھاتے چلے جاؤ بیاز دو نے سے دونا اور خدا سے ڈرو شاید کہ تم چھٹکارا پاؤ ✚ اور بچے رہو اوس آگ سے کہ جو مہیا کی گئی ہی کافرونکے لیئے اور فرمان برداری کرو خدا و رسول کی شاید کہ تمپر رحم کھایا جائے ✚ اور دوڑ پڑو اپنے پروردگار کی بخشش کی طرف اور اوس بہشت کے جانب کہ جسکی چکلان سب آسمانون اور ساری زمین کے برابر ہے اور مہیا کی گئی ہی وہ پرہیزگارونکے لیئے ✚

جو اوٹھاتے ہین اپنے مال ہر آسان اور کٹھن وقت مین اور ضبط کر جاتے
ہین اپنا غصہ اور معاف کر دیتے ہین لوگونکو اور خدا الفت رکھتا ہی
احسان کرنیوالونسے ؛ اور وہ لوگ کہ جب کر بیٹھتے ہین کوئی بدکاری
یا ظلم کر جاتے ہین اپنی جانونپر تو یاد کرتے ہین خدا کو اور بخشش
چاہتے ہین اپنی گناہونکی اور ایسا کون ہی جو بخشدے گناہ
بجز خدا کے اور نہین ہٹ کرتے اوس قصور پر جو اونسے سرزد
ہوا حالانکہ وہ جانتے ہین ؛ ایسون ہی کہ جزا بخشش ہی اونکے
پروردگار کیجانب سے اور وہ باغ ہین کہ جنکے نیچے نیچے نہرین
بہتی ہین ہمیشہ رہنے والے ہین اونمین اور کیا خوب ٹھہری
ہی مزدوری اچھے چلین والونکی ؛ بلاشک گذر چکے ہین تم سے
پیشتر بہت کچھ طریقے پھر ذرا چلو پھرو تو روے زمین پر تو دیکھو
کیونکر ہوا انجام جھوٹلانے والونکا ؛ یہ ایک بیان ہی لوگون کے
لیئے اور ہدایت و نصیحت ہی پرہیزگارونکے حق مین ؛ اور نہ
کاہلی کرو اور نہ کڑھو کہ تمہین تو بلند اور رہوگے اگر ایماندار
ہو ؛ اگر لگا تمہارے زخم تو اونکے بھی تو زخم لگا تمہارے ہی طرح

اور اولٹ پھیر کرتے ہین ہم انہین بیچ معمولی دنونکے لوگونمین اور اس مصلحت سے
کہ جان جاے خدا اونھین کہ جو ایمان لاے ہین اور قرار دے تم مین سے
گواہ اور خدا دوست نہین رکھتا ظالمونکو؛ اور اس مصلحت سے
کہ نکھار کرے خدا اونھین کہ جو ایمان لاے اور مٹیٹ دے کافرون کو
کیا تم سمجھے ہو کہ تم بہشت مین چلے ہی تو جاوگے اور نہ جان لیگا خدا تم مین سے
اونھین کہ جھنونے جہاد کیا اور جان لے صابرونکو؛ اور اسمین کیا فرق ہی
کہ تم تو آپہی تمنائین کرتے تھے موت کی قبل اسکے کہ ملو اوس سے تو دیکھ لیا
تمنے اوسے اور تم تک رہے تھے؛ اور نہین ہی محمد مگر ایک پیک اور
بلاشک گذر چکے اوس سے پہلے پیک پھر کیا اگر وہ خود مرجاے یا شہید
کرڈالا جاے تو پلٹ پڑوگے تم اپنے اولٹے پاؤن اور جو پلٹ پڑیگا اولٹے
پاؤن تو وہ ہرگز نہ ضرر پہونچا سکیگا خدا کو کچھ بھی اور عنقریب جزا
دیگا خدا شکر کرنیوالونکو؛ اور کوئی تنفس مر نہین سکتا مگر خدا ہی کے
اذن سے یہ مقرر لکھا ہوا ہی اور جو چاہے دنیا کا ثواب تو ہم اوسے
دینگے اوسمین سے اور جو چاہے آخرت کا ثواب دے اوسمین سے
ہم عطا کرینگے اور بہت جلد بدلا دینگے ہم شکر گذارونکو؛ اور
کتنے ہی پیمبرونکے ساتھ لڑ پڑے بہت سے اللہ والے پھر نہ
اونھونے کچھ سستی کی اون زخمونکی وجہ سے جو اونھین راہ خدا مین

یونہی ورنہ کمزور ہوگئے اور نہ گڑگڑانے لگے اور خدا الفت رکھتا ہی
صبر کرنیوالوں سے ✤ اور اونکا قول بجز اسکے کچھ نہ تھا کہ وہ کہنے لگے
اے پروردگار بخشدے ہمارے گناہ اور زیادتی ہماری اپنے کام
مین اور جمادے ہمارے پاؤن اور مدد کر ہماری کافرونکے قوم کے
مقابل ✤ پس دیا اونھین خدا نے دنیا کا بھی ثواب اور آخرت کا ہی
اچھا ثواب اور خدا دوست رکھتا ہی نیکی کرنیوالونکو ✤ اے ایمانوالو اگر کہین[اوجہ ۱۲]
تم پیروی کرنیٹھے کافرونکی تو یہ سمجھلو کہ وہ تمھین پیچھے وار
پھیرے ہوے نچھوڑینگے پھر نے سرے سے گھاٹا اوٹھانے والونمین سے
ہوجاؤگے ✤ بلکہ خدا تمھارا حامی و مددگار ہی اور وہ بڑھکر ہی سب
مددگار دینے ✤ جلدی سے ہم خود ہی کافرون ہی کے دلونمین ہراس[اوجہ ۱۲]
ڈالے دیتے ہین اسوجہ سے کہ اونھونے بڑھادیا خدا سے اونھین[یعنے بت ۱۲]
کہ جنھین کسی طرحکی حکومت خدا نے نہین دی اور رہنا اونکا آگ ہی
اور کیا ہی برا مقام ہی ظالمونکا ✤ اور بلا شک و شبہ سچ کردیا خدا نے ۵۱
تمسے اپنا وعدہ جب جیمیا لیا تمنے اونھین اوسکے حکم سے یہانتک[بدرو غیرہ مین ۱۲]
کہ جب تم بیدلے ہوگئے اور خلاف حکم کرنے لگے اور نافرمانی کی تمنے
بعد اسکے کہ دکھا چکا تھا تمھین جو کچھ کہ تم چاہتے تھے کچھ تو تم مین سے طالب
دنیا ہین اور کچھ خواہان آخرت پھر پھیر دیا تمھین اونکی طرف سے

ع ۵ دفع دخل مقدر یعنے تقریر دخل یہ ہے کہ خدا نے تو ہمسے فتح کا وعدہ کیا تھا پھر احد مین شکست اور زحمت کیون ہوئی اور دفع کی تقریر یہ ہوئی کہ وعدہ ٹھیک ہوا اور یہ زحمت اونکی نافرمانی سے کہ پھرلائین کر کے ہوس مال کے لالچ مین درہ خالی کردیا اور اسسے کافرون نے ہلا کردیا ۱۲

تاکہ تمہارا امتحان لے اور بیشک تمہارا قصور معاف کیا اور خدا بڑا فضل و کرم رکھتا ہی مومنون پر + جب بھگے زمین پہاڑ و نپر چڑے چلے جاتے تھے اور مڑکے بھی نہ دیکھتے تھے کسیکو اور پیمبر بلا رہا تھا تمہین پیچھے سے تو دیا خدا نے تمہین اسکے خمیازے مین غم پر غم تاکہ[۵۱] پھر نہ پچتاؤ اوس بات پر کہ جو ہاتھ سے جاتی رہے اور نہ اوس مصیبت پر کہ جو تمہین پونہچے اور خدا باخبر ہی تمہارے چلن سے + پھر اوتارا اوسنے تمپر پیچھے رنج کے[۵۲] امن آرام اور اونگھ جو چھا گئی تھی ایک جتھے پر تم مین سے اور ایک جتھے کو اپنی جان کے لالے پڑے کہ وہ بدگمانی کرنے لگے خدا سے ناحق نادانی طرح کہنے لگے کہ بھلا ہمین کیونکر نصیب ہوسکتی ہی حکومت کچھ بھی کہدے کہ ساری حکومت خدا کے ہاتھ ہی چھپاتے ہین اپنے دلون مین جو ظاہر نہین کرتے تجھسے کہتے ہین کہ اگر ہمارے بھی ہاتھ ہوتی کچھ حکومت تو ہم کیون یہان[۵۳] مارے پڑتے کہ تو کہ اگر ہم اپنے گھرون مین بھی ہوتے تو نکل پڑتے وہ لوگ کہ جنکی تقدیر مین لکھدیا گیا تھا کٹ مرنا اپنے سونیکی مقامونکی طرف اور تاکہ آزمائے خدا اوسے جو کچھ کہ تمہارے سینون مین ہی اور تاکہ خالص کرلے جو کچھ تمہارے دلون مین ہی اور خدا جاننے والا ہی سینونکے راز +

[۵۱] کہ یہ ایک بڑا گر ہے ہا حکمت اخلاق کا ۱۲

[۵۲] کہ ہم پیمبر کہین کا قرینہ نہ کردین ۱۲

[۵۳] یعنے اگر ہمارے ہی قسمت مین راج بدا ہوتا تو ہم ایسی سختی کیون اٹھاتے ۱۲

بلاشک جو بھاگ نکلے تم مین سے اوس دن کہ جسدن گتھ گئے تھے
دونون جتھے بخبر اسکے اور کیا ہی کہ ڈگمگادیا اونھین شیطان نے
بسبب اون جرمونکے کہ جو سرزد ہوئے تھے اونسے اور ضرور
خدا نے بخشدیا اونکا قصور بلاشک خدا بڑا البتہ بخشنے والا ہی ؛
ایمو منو تم ہی اون لوگونکی طرح نہو جاؤ جو کافر ہوگئے اور اپنے
بھائیونکے حق مین کہنے لگے جب وہ چل کھڑے ہوئے زمین میں
یا غازی بن گئے کہ اگر وہ ہمارے پاس ہوتے تو کیون مرتے یا
شہید ہوتے تاکہ قرار دے خدا اوس تصوے کو ایک قسم کا پچھتاوا
اونکے دلمیں اور خدا ہی جلاتا اور مارتا ہی اور خدا اوس چیز کا
دیکھنے والا ہی جو تم کرتے ہو ؛ اور اگر تم مار ڈالے گئے راہ خدا مین
یا از خود مر گئے تو بخشش خدا کیطرف سے اور اوسکی رحمت تمہارے
حق مین بہتر ہی اوس مال سے کہ سدا جسکے بٹورا بٹوری مین رہین
وہ اور اگر خود بخود مر گئے یا مار ڈالے گئے تم تو ضرور خدا ہی
کیطرف تو تم سب سمیٹے جاؤگے ؛ پھر خدا ہی کیطرف سے نرمی کی تو نے
اونسے اور اگر کہین تو بدمزاج و سخت دل ہوتا تو وہ سب تتر
بتر ہو جاتے تیری گرد سے پس معاف کر دے اونھین اور
بخشش چاہ اونکے لیئے اور مشورہ لیا کر کام کاج مین پھر جب ٹھان لی

تو کچھ تو بھروسا کر بیٹھ خداہی پر کہ ضرور خدا بہت دوست
رکھتا ہی بھروسا کرنیوالونکو ۞ اگر خداہی تمہاری مدد کریگا
تو پھر کون تمپر غالب آسکتا ہی اور اگر وہی راندے تمہین
تو پھر ایسا کون ہی کہ جو تمہاری حمایت کرے اوسکے بعد
اور خداہی پر بھروسا کرنا چاہیے مؤمنونکو ۞ اور کسی نبی کی
یہ شایان نہ تھا کہ وہ خیانت کرے اور جو خیانت کریگا
اوسے وہ خیانت کی ہوئی چیز حاضر کرنی پڑیگی قیامت کے
دن پھر پورم پور دیا جایگا ہر ایک کو بدلا اوسکی کمائی کا
اور نہ کیجایگی اونپر زبردستی ۞ بھر کیا جو کوئی پابند خوشنودی
خدا ہو وہ برابر ہو جائیگا اوسکے جو پھرکے ناراضی خدا
چاہے اور جسکا رہنا جہنم ہو اور کیا برا اڈا ہی ۞ وہ تو بڑے
پائے کے لوگ ہین خدا کے نزدیک اور خدا دیکھ بھال
کرنیوالا ہی اونکے کام کاج کی ۞ بلا شک و شبہ کیا ہی احسان
کیا خدانے مؤمنونکے حال پر جب کہ بھیجدیا اونمین ایک
پیامبر انہین مین سے کہ جو تلاوت کرتا ہی اونپر اوسکی

آیتین اور صاف ستھرا کیئے دیتا ہی اونھین اور سکھاتا ہی اونھین کتاب
اور دانائی اگرچہ وہ اوسکے قبل صریح بھول بھٹک مین تھے ٭
کیا جب پھنسگئے تم ایسی مصیبت مین کہ تم پھنسا چکے تھے دشمنونکو
اوسکی دونی مصیبت مین تو تم کہنے لگے کہ کہانسے یہ مصیبت آئی
کہہ وہ تمہارے ہی دم کے بدولت ہی ضرور خدا ہر چیز پر قادر ہی ٭ اور جو
کچھ زحمتین تمھین پونہچین تھین اوسدن کہ جسدن مٹھ بھیر ہوگئی تھی
دونون لشکرونمین وہ سب حکم خدا سے تہین اور تاکہ پہچان لے وہ
مومنونکو ٭ اور تاکہ پہچان لے اونہین جنہون نے نفاق کیا اور کہا
گیا اونسے کہ آؤ بھی ذرا ہمارے ساتھ چلکے لڑو تو خدا کی راہ مین
یا ہٹا دو دشمنونکو تو وہ کہنے لگے کہ اگر ہم لڑائی جانتے ہوتے تو
تمہاری پیروی ہاتھ سے نہ دیتے یہ لوگ بہ نسبت ایمان کے کفر سے
زیادہ بھرے ہوے ہین کہہ ڈالتے ہین اپنے منھ سے جو اونکے دلمین
نہین اور خدا واقف ہی اوس چیز سے جسے وہ چھپاتے ہین ٭
جنہونے اپنے بھائیونکے بابت کہا اور خود بھی بیٹھ رہے کہ اگر ہماری
کہنے مین ہوتے تو کیون مارے پڑتے کہہ تو کہ اگر تم ایسے ہی ہو تو
ذرا اپنی جانون سے تو ٹالدو موت کو اگر تم سچے ہو ٭ اور خبردار
کبھی نہ شمار کرنا اونھین جو شہید کئے گئے راہ خدا مین مردونمین سے

بلکہ وہ تو جیتے ہین اپنے پالنے والیکے پاس کہ طرح طرح کی روزی دیجاتی ہی اونہین اور نہال نہال ہین اور پھولون نہین سماتے خداکے اوس فضل وکرم کی وجہ سے کہ جو خدا نے اونہین دیا ہی اور خوشخبری پاتے ہین اونکے بارے مین کہ جو ابھی تک اونسے نہین جا ملے اونکے بعد اسبات کے کہ کسیطرحکا خوف وخطر اونپر نہین ورنہ وہ رنجیدہ ہونگے * بشارت پاتے ہین خداکی نعمت کی اور اوسکے فضل وکرم کی اور اسبات کے کہ بیشک کبھی اکارت نہین کرتا خدا مزدوری ایمانداروںکی * جنھوںنے فرمانبرداری کی خدا اور رسول کی بعد اسکے کہ پونہچ چکا تھا اونہین زخم خصوصاً جنہوںنے اونمین سے نیکی وخوف خدا کیا تھا اونکے لیئے بہت بڑا اجر وثواب ہی * وہی کہ جنسے جب لوگوںنے کہا کہ کچھ تمہین خبر بھی ہی کہ لوگون نے بڑا ایکا کیا ہی تمہارا اسامنا کرنیکو تو تم ڈرو اونسے پھر یہ سنکے اور بڑھ گیا اونکا ایمان اور کہنے لگے کہ کافی ہی ہمین خدا اور کیا ہی اچھا کارساز ہی * تو پلٹا کھایا اونھوںنے خداکی نعمت اور اوسکے فضل وکرم کیطرف کہ برائی کہین اونسے چھو بھی نہین گئی اور پیروی کی اونھون نے خداکی مرضی کی اور خدا بڑے فضل وکرم والا ہی * بجز اسکے اور کیا ہی کہ یہ شیطان ہی تو ڈراتا ہی اپنے دوستونکو پس کبھی نہ ہراس کرنا تم

ف پس اونکا وسیلہ چاہنا مردون سے کہ وسیلہ چاہنا ہوا علاوہ اسکے مین کیا حرج خصوصاً پیغمبر یا امام علی کہ جو مقرب درگاہ الہی بھی اور ہادی بھی حالانکہ حق خدا کے حق سے بڑھکر باپ کے حق سے

ف یہ ظاہر ہی جیسا کہ علم اخلاق مین مرقوم ہی

ف کہ زخمون مین چور پیغمبر سا فرمانے ابوسفیان کا پیچھا کرکے حمراء الاسد تک وہان ایک ابومعبد جو حضرت کا دوست تھا وہ بھی اونکا جانا نہین دیکھا جاتا جو خود بھی گیا حضرت نے ابوسفیان کو پایا اور ڈرایا کہ حضرت بڑا لشکر لیکر پیچھے چلی آتی ہین وہ ڈرکر مکہ کو چل گیا

اونسے اور ڈرتے رہنا مجھسے اگر تم ایماندار ہو۞ اور تمہین کیا غم اونکا جو بیش قدمی کرجاتے ہین کفر مین کہ بلاشک وہ کچھ بھی ضرر نہین پہونچا سکتے خدا کو چاہتا ہی خدا کہ نہ کردانے اونکے لیے کچھ بہرہ آخرت سے اور اونہین کے لیے بہت بڑا عذاب ہی۞ جنھون نے مول لیا کفر ایمان سے بیشک وہ کچھ بھی ضرر نہین پہونچا سکتے خدا کو اور اونہین کے لیے ہی دکھ دینے والا عذاب ہی۞ اور یہ نہ گمان کرین جو لوگ کہ کافر ہوے کہ ہم جو مہلت دیتے ہین اونہین یہ اونکے حق مین کچھ بہتر ہی بجز اسکے اور کچھ نہین کہ ہم اونہین مہلت دیتے ہین تاکہ گناہگاری مین وہ اور زیادہ ترقی کرین اور اونہین کے لیے رسوا کرنے والا عذاب ہی۞ اور کبھی خدا سے یہ ممکن نہ تھا کہ وہ رہنے دیتا مومنونکو اوسی حالپر جسپر تم ہو یہانتک کہ جدا کردیتا ناپاک کو پاک و پاکیزہ سے اور اسکا کیا ذکر کہ خدا تمہین واقف کردے غیب پر لیکن خدا چن لیتا ہی اپنے پیغمبرون سے جسے چاہتا ہی تو ایمان لاؤ خدا کا اور اوسکے پیغمبرونکا اور اگر ایمان لاے تم اور ڈرے تم تو تمہین بہت سی مزدوری ملیگی۞ اور نہ گمان کرنا تم اونہین جو بخل کرتے ہین اوسمین سے جو اونہین خدا نے دیا ہی اپنے فضل و کرم سے کہ یہ کچھ بہتر ہی اونکے حق مین بلکہ وہ بہت برا ہی اونکے حق مین عنقریب طوق ڈالدیے

جائینگے اونکی گردنونمین اوسی مال کے جسمین وہ کنجوسی کرتے رہے روز قیامت اور خدا ہی کے لیئے ہی میراث آسمانونکی اور زمین کی اور خدا اوس چیز سے کہ جو کرتے ہو تم خبردار ہی ٭ ضرور سنلیا خدا نے قول اون لوگونکا جنھونے کہا کہ بیشیک خدا تو کنگال ہی اور ہم بڑے امیر ہین عنقریب ہم لکھے لیتے ہین جو اونھونے کہا اور اونکا شہید کرنا پیمبرونکو ناحق اور کہینگے ہم کہ چکھو مزا جلنے کے عذاب کا ٭ یہ اوسکے بدولت ہی جو تمھارے ہاتھ سے ظاہر ہوا آگے اور بیشک خدا ظالم نہین اپنے بندونکے حق مین ٭ جنھونے کہا کہ خدا نے ہمسے عہد لے لیا ہی اس بات کا کہ ہم کسی پیغمبر کا ایمان نہ لائین جبتک کہ نہ لائے وہ ہمارے پاس ایسی قربانی کہ جسے کھا جائے آگ کہہ تو کہ بلاشک آئے تمھارے پاس کئے پیغمبر مجھسے پہلے بہت روشن معجزونکے ساتھ اور جو کچھ کہ تمنے کہا ہی اوسکے ساتھ پھر کیون مار ڈالا تمنے اونہین اگر تم سچے تھے ٭ پھر اگر اسپر بھی وہ تجھے جھٹلائے ہی چلے جائین تو جھٹلائے گئے ہین بہت سے پیمبر تجھسے پہلے جو آئے تھے بڑی روشن معجزونکے ساتھ اور فرشتون اور نورانی کتاب کے ساتھ ٭ ہر ایک جان چکھنے والی ہی موت کا مزا اور پھر یاد ہے تم اپنے اُجورے قیامت کے دن پھر جو ہٹایا گیا آگ سے اور بہشت میں

داخل کیا گیا تو وہی تو کامیاب ہوا اور نہین ہی یہ ذراسی زندگی
مگر دھوکے کے لیئے پونجی ۞ ضرور تمہاری آزمایش ہوگی تمہاری
مالون اور جانون کی بابت اور ضرور باتین سن سکوگے اونکی جنہین ملتی
پہلے کتاب ملی اور جو شرک کرتے ہین بڑے بڑے دکھ سہوگے
اور اگر تم جھیل جاو اور پرہیزگاری کرتے رہو تو یہ ٹھان لینے کی
کامون مین سے ہی ۞ اور جب لیلیا خدا نے عہد وپیمان اونلوگونسے
جنہین ملی تہی کتاب کہ اسکو ضرور بیان کردینا لوگونسے اور ہرگز
نہ چھپانا اوسے پھر پھینکدیا اوسکو اونھون نے اپنی پیٹہ کے
پیچھے اور حاصل کئے اوسکے بدلے تھوڑے سے دام تو کیا ہی برا ہے
جو کچھ کہ وہ مول لیتے ہین ۞ گمان نکرنا اونھین جو اتراتے جاتی
ہین اپنی کارستانی پر اور چاہتے ہین کہ اونکی تعریف بھی کیجاوی
بے کیئے ہوئے کام پر تو ہرگز تصور نکرنا اونھین نجات پانیوالا
عذاب سے اور اونھین کے لیئے بہت دکھ دینے والا عذاب ہی
خدا ہی کے لیئے ہی راج آسمانونکا اور زمین کا اور خدا ہی ہر چیز کا
بوتا رکھتا ہی ۞ بے شک ہوٹ ہین آسمانونکے اور زمین کے اور
اولٹ پھیر مین رات دنکے بڑی بڑی پہچانین ہین عقلمندونکے لیے
۞ جو خدا کی یاد مین رہتے ہین اوٹھتے اور بیٹھتے اور کروٹ لیتے

اور سونچ بچار کیا کرتے ہین بنوٹ ہین آسمانون اور زمین کی خداوندا
تونے یہ کچھ بیجا تھوڑی بنایا ستھرا ہی تو بس تو ہمین بھی بچا دے آگ سے
+ خداوندا جسے تونے آگ مین داخل کر دیا تو اوسے رسوا کر ڈالا اور
نہین ہین ظالمونکے کہین حمایتی + الہی ہمنے ایک آواز لگانے والے
کے جو ایمان کی منادی پھیرتا تھا ہانک سنی کہ ایمان لاؤ اپنے پروردگار کا
تو ہم بھی ایمان لائے الہی تو بخشدے تو ہمارے گناہ اور درگذر کر ہماری
برائیوں سے اور دنیا کی پیروی پر ستے ہمین وٹھالے نیکونکے ساتھ
+ الہی دیڈال تو جو کچھ تونے ہمسے وعدہ کیا تھا اپنے پیمبرونکی زبانی
اور رسوا نہ کر ہمین قیامت کے دن کہ بلاشک تو خلاف وعدہ نہین
فرماتا + تو سنی اونکی دعا اونکے پروردگار نے بلاشک مین اکارت
نہین کر دیتا کسی کارکن کا کارد یا رنہ مرد کا نہ عورت کا تم مین سے بعضونکا
بعضو نسے پھر جو آوارہ وطن ہو گئے اور جو شہر بدر کر دیے گئے
اور جنہین ایذا دیگئی میری راہ مین اور جنھونے مارا اور جو مارے گئے
ضرور درگذر کرونگا مین اونکی برائیوں سے اور داخل کرونگا اونہین
ایسی بہشتونمین کہ اونکے نیچے نیچے نہرین بہتی ہین خدا کی طرف کے
ثواب کی راہ سے اور خدا وہ ہی کہ جسکے پاس بہت عمدہ ثواب ہی +
نہ دہوکا دیدے تجھے ہلی گھلی پھرنا کافرونکا شہرون شہرون

چین کرنا تو بہت کم ہی پھر اونکا رہنا جہنم ہی اور کیا ہی برا مقام ہی ❊
لیکن جنھوں نے خوف خدا کیا اونھین کے دم کے لیئے وہ ہری بھری
باغ ہین کہ جنکے نیچے نہرین بہتی ہین اور ہمیشہ وہ اونھین مین رہنے
والے ہین یہ ضیافت وہان موجود ہی خدا کی طرف سے اور جو کچھ خدا کے
پاس ہی وہ بہت بہتر ہی اچھونکے حق مین ❊ اور بیشک کوئی کتاب
والا ایسا بھی ہی کہ جو مانتا ہی خدا کو اور جو کچھ اونکی طرف اوتارا گیا
حالانکہ خاکساری کرتے ہین خدا سے اور نہین لیتے خدا کی آیتونکو
بدلے تھوڑے پیسے وہ ایسونہی کا اجر ہی خدا کے پاس ہی اور خدا بہت
جلد حساب لینے والا ہی ❊ اے ایمان والو ضبط و صبر کرو اور کمرین کسلو جہاد کو
اور خدا سے ڈرو شاید کہ چھٹکارا پاؤ ❊ ❊ ❊ ❊ ❊ ❊ ❊ ❊ ❊ ❊ ❊ ❊

عورتون کا سورہ مدینے والا ۱۷۵ آیت کا
نام سے اوس خدا کے کہ جو ترس کھانیوالا مہربان ہی

اے لوگو ڈرو اپنے اوس پالنے والے سے کہ جسنے پیدا کیا تمھین
ایک شخص سے (آدم) اور پیدا کیا اوس سے اوسکا جوڑا (حوا) اور پھیلادے اونھین
دونون سے بہیر مردونکی اور عورتونکی اور ڈرو اوس
خدا سے کہ جسکے نام سے آپس مین مانگ جانچ لیتے ہو اور قطع
رحم سے کہ ضرور خدا تمہاری دیکھ بھال کرنیوالا ہی ❊ اور دے دو

تیمونکو اونکے مال اور نہ بدل ڈالو کھوٹی چیز سے کھری چیز اور نہ کھا جاؤ
اونکے مال اپنے مال کے ساتھ کہ بلاشک یہ بڑا گناہ ہے ؁ اور اگر تمہین
ڈرہو کہ انصاف نکر سکو تیمونکے رکھ رکھاؤ مین تو بیاہ لو جو تمکو بھاوین
عورتین سے دو دو اور تین تین اور چار چار پھر اگر یہ ڈرہو کہ
اونکا انصاف نہ چکا سکو تو پھر ایک یا جو تمہارے زر خرید ہو یہ
نزدیک تر ہے اس سے کہ تم بھٹک نہ پڑو اور دیڈالو عورتونکو اونکے مہر خوشی
خوشی پھر اگر خوشی خوشی وہ تمہین کچھ چھوڑ دین اسمین تو اوسے کھاؤ رچتا پچتا
سمجھ کر تم خوشی جان اور نہ دے بیٹھو احمقونکو اپنے مال جنہین خدا نے
قرار دیا ہے تمہاری گزران اور کھلاؤ اونہین اوسمین اور پہناؤ
اور کہتے رہو اونسے اچھی بات اور آزماؤ تیمونکو یہانتک کہ جب
وہ بیاہ کے قابل ہون تو اگر ہوشیار پاؤ اونہین تو حوالہ کردو
اونہین اونکا مال اور نہ چکھ جاؤ اوسے ضرورت سے زیادہ اور جھٹپٹ
لپالپ نہ چکھ جاؤ وہ اس آسرے مین کہ سمجھدار ہو جاوینگے اور جو
کوئی کہ امیر ہو تو چاہیے کہ وہ بچتا رہے اونکا مال اپنے صرف مین لانیسے
اور جو محتاج ہو تو چاہیے کہ وہ واجبی بھر کھائے پھر جب حوالے کردو
اونہین اونکے مال تو لوگونکو گواہ کردو اوسکا اور خدا ہی کفایت کرتا ہے
حساب لینے کے حق مین ؁ مردونکے لیے حصہ ہے اوس مال مین سے

کہ جو چھوڑ جائیں مان باپ اور عزیز واقربا اور عورتونکے لیئے بھی
حصہ ہے اوسمین سے کہ جو کچھ چھوڑ جاین اونکے مان باپ اور رشتے
ناتے والے اوس مال کہ ذرا تھوڑا ہو یا بہت ہو یہ ایک بندھا ہوا حصہ ہے
اور جب آموجود ہون بٹوارے کے وقت کچھ اور عزیز اور بے مان
یعنے حصہ دارونکے سوا ۱۲
باپکے بچے اور کنگال تو اونھین بھی اوسمین سے کچھ راہ خدا مین دیدو
یعنی یتیمون کی
اور نرمی سے اونسے ہمکلام ہو اور چاہیئے کہ ڈرتے رہین لوگ
اگر چھوڑ جائیں اپنے پیچھے کچھ بیکس اور ناتوان بچے کہ اندیشہ رکھتے
ہون اونکے بابت تو چاہیئے کہ ڈرین خدا سے اور کہہ جائین پکی بات
بالتحقیق جو لوگ چکھ جاتے ہین یتیمونکے مال زبردستی تو بجز اسکے
اور کچھ نہین کہ وہ اپنے پیٹ پاٹتے ہین بھڑکتی ہوئی آگ سے اور
بہت جلد داخل ہونگے بھڑکتے ہوے جہنم مین وصیت کرتا ہے تمکو
تمسے خدا تمہاری اولاد کے حق مین ایک ایک مرد کے لیئے دو عورتو
حصہ کے برابر پھر اگر وہ عورتین دو سے زیادہ ہون تو اونکے لیئے
دو تہائیان ہین ترکے کی اور اگر ایک ہی ہو تو اوسکے لیئے آدھو ن
آدہ ہے اور اوس جان ہارکے مان باپ کے لیئے چھٹا حصہ ہے ترکیکا
اگر اوسکے فرزند بھی ہو پھر اگر نہو اوسکے فرزند اور اپنے مان باپ
کو وارث چھوڑے تو اوسکی مان کے لیئے تہائی ہے پھر اگر اوسکے

۵ نہ جیسا بعض احمقونکا طریقہ تھا کہ وہ لوگونکو ورغلاتے تھے کہ تم تو مرتے ہی ہو اپنا سب مال اوٹھا بھی ڈالو بعد تمہارے تمہارے بال بچونکا خدا کفیل ہے ۱۲

۶ مرد کے دوہرا حصہ ہونیکا یہ بھی سبب ہے کہ اسے اپنا پیٹ پالنا اور اپنی بیوی کا روٹی کپڑا بھی عائد ہوتا ہے بخلاف عورت کے کہ اوسکا خرچ کم ہے اور اوسے کسیکا روٹی کپڑا دینا فرض نہین پھر اگر مان باپکے مال مین سے اسکا حصہ کم ہو جاتا ہے تو شوہر کی طرف سے نان نفقہ اور مہر اور جہیز دیکر حصہ اوس کمی کا پورا ہو جاتا ہے اور کچھی انتظام مین خلل نہین ہوتا صاحب دولتان دردل اور دوجین بھی مشل مین ۱۲

بھائی ہون تو اوسکی مان کے لیئے چھٹا حصہ ہی بعد اوس وصیت کے
کہ جو اوسنے کی ہو یا قرضے کی اپنے باپ دادون اور اپنے لڑکے بالون
مین سے تم نہین جانتے کہ اونمین سے کون بڑھا ہوا ہی تمہارے
فائدے کے حق مین یہ قرار داد ہی خدا کیطرف سے اور ضرور خدا دانا
و دانست دار ہی ؛ اور تمہارے لیئے آدھون آدھ اوس مال کا ہی
کہ جو چھوڑ جائین تمہاری بیویان اگر اونکی اولاد نہو پھر اگر اونکی
اولاد ہو تو تمہارے لیئے چوتھائی ہی ترکے کی اوس وصیت کے
بعد کہ جو وہ کر گئے ہون یا قرض کے بعد ؛ اور اون زوجاؤن کے لیئے
چوتھائی ہی اوسکی جو تم چھوڑ جاؤ اگر نہو تمہارے فرزند پھر اگر تمہارے
فرزند ہو تو اونکے لیئے آٹھوان حصہ ہی تمہارے ترکے مین سے
بعد اوس وصیت کے کہ جو تم کر جاؤ یا قرض کی ؛ اور اگر کوئی وارث
چھوڑتا ہو بھائی بندونکو یا اسیطرح کی عورت ہو اور اوسکے واسطے
بھائی اور بہنین ہون تو اونمین سے ہر ایک کے لیئے چھٹا حصہ ہی پھر
اگر اس سے زیادہ ہون تو وہ ساجھے دار ہین تہائی مین بعد وصیت
و قرض کے اوس حالت مین کہ اسمین ضرر نہ پہونچایا گیا ہو
وصیت ہی خدا کی طرف سے اور خدا دانست کار اور بردبار ہی ؛
یہی تو خدا کی حدین ہین اور جو کوئی تابعداری کریگا خدا کی اور اوسکے

ف ۵۱ دونون قرض اور وصیت ادا کرکے جو کچھ بچے وہ میراث ہی ۱۲ ف ۵۲ جو کہ ماں اور باپ نہ رکھتا ہو بیٹا بیٹی وغیرہ نہون ۱۲ ف ۵۳ یعنی سگے یا سوتیلے نہ ماں اور باپ سے ۱۲ ف ۵۴ وصیت کی زیادتی کی وجہ سے ایک تہائی سے یا اسطرح ایک وارث کو زیادہ دینا ناجائز ہی نہین کرنی چاہیئے اور وصیت جو ایک تہائی سے زیادہ ہو نافذ نہو گی مگر اجازت سے وارثونکے ۱۲

یعنی علاوہ مہر کے ۱۲

پیک کی تو وہ داخل کرے گا اوسے اون باغون مین کہ جنکی
نیچے سے نہرین بہتی ہونگی سدا اونہین مین بسر کرینگے اور یہی تو بڑی
کامیابی ہی ؛ اور جو نافرمانی کریگا خدا کی اور اوسکے پیک کی اور بڑہ
جائیگا اوسکی باندہی ہوئی حدون سے تو وہ اوسے داخل کردیگا
آگ مین کہ ہمیشہ اوسمین جھگتا کرین اور بڑی رسوائی کا اوسکے
لیئے عذاب ہی ؛ اور جو عورتین بدکاری کرین تمہاری عورتون مین سے
تو گواہی چاہو اونپر اپنے چار شخصون سے پھر اگر وہ گواہی دین تو بٹھا
رکھو اونہین اپنے گھرون مین یہانتک او ٹھالے اونہین موت یا خدا
(لونڈی کا بنا کے ۱۲) (الرحمن مرد ہو وہ یا عورت)
کوئی اور راہ نکالے ؛ اور جن دو شخصون سے سرزد ہو یہی بدکاری تو ایذا
(منسوخ ایک قول پر ۱۲) (یعنی اوس کا ایک قول پر ۱۲)
دو اونہین پھر اگر وہ باز آکے بھلی منسانیت کرین تو اونسے درگذر کرو
بلاشک خدا بڑا توبہ قبول کرنیوالا رحم کھانیوالا ہی ؛ خدا کے نزدیک توبہ
اونہین کی ہی جو نادانی سے برائی کرتے ہین پھر بہت جلد توبہ پر موجود
ہوجاتے ہین تو ایسونہی کی تو توبہ خدا قبول کرتا ہی اور خدا واقف کار دانشمند
ہی ؛ اور اونکی توبہ تھوڑی قبول ہی کہ برابر برائیان کرتے جاتے ہین
(یعنی)
یہانتک جب موت اونمین سے کسی کے سر پر آکھڑی ہوتی ہی تو وہ کہنے
لگتا ہی کہ ابتو مین بھی توبہ کرتا ہون اور نہ اونکی کہ جو مرتے مرتے کافر ہی
رہتے ہین ایسونہین کے لیئے مہیا کر رکھا ہی ہمنے دکھ دینے والا عذاب ؛

ف یہ آیت منسوخ ہی اب اس پر عمل در آمد نہین ۱۲
ف یعنی جبکی جاری ہو چکے بعد اونکے نکاح کی کوئی صورت نکلے یا وہ بندی سے نجات پاوین ۱۲
ف یعنی بعد حد اگر توبہ کرین تو اچھے ہو جاوینگے ۱۲
ف یعنی اعتقاد کا وقت آگیا ۱۲

ایمونسو تمہین حلال نہین کہ وارث بنجاؤ عورتونکے زبردستی اور نہ انہین
ستاؤ تاکہ لیلو کچھ اوسمین سے جو اونہین تمنے دیا ہی مگر یہ کہ سرزد ہو اونسے بدکاری
کھلم کھلا اور رہا ہو اونسے اچھی طرحسے پھر اگر ناپسند کرو اونہین تو قریب ہی کہ تم تو
ناپسند کرو کچھ اور قرار دے اوسمین خدا تمہارے لیئے بہت بڑی بھلائی ۞ اور اگر
ارادہ کرو تم بدل لینے کا ایک زوجہ کے مقام پر دوسری زوجہ کے اور دیچکے ہو تم
اونمین سے کسی کو بہت سا گنجھا تو واپس نہ لو اوسمین سے کچھ بھی کیا لیلوگے تم وہ بہتان کر
وجرم صریح کے راہ سے ۞ اور کیونکر لیسکتے ہو تم وہ حالانکہ صرف مین لا چکے بعضے
بعضونکو اور لیچکین وہ تم سے بہت پکا عہد ۞ اور نہ نکاح کرو اونسے جنسے نکاح
(یعنی صحبت داری ۱۲)
کرچکے ہون تمہارے باپ دادا عورتون مین سے مگر جو کچھ کہ گذرچکا ضرور وہ بہت
براکام تھا اور بدکاری اور خدا کی ناخوشی کی بات اور بری راہ تھی ۞ حرام کردی
گئین تم پر تمہاری مائین اور تمہاری بیٹیان اور تمہاری بہنین اور پھوپھیان
اور خالائین اور بھائی کی بیٹیان اور بہن کی بیٹیان اور وہ تمہاری
(اور اونکی بیٹی بحکم تقابلہ ۱۲)
مائین جنھونے تمہین دودہ پلایا ہو اور دودہ شریک بہنین اور تمہاری
ساسین اور تمہاری ربیبہ بیٹیان جو تمہاری گود مین ہین اون جوروؤنکی
جن سے تم دخول کرچکے ہو پھر اگر تم دخول نکرچکے ہو تو کچھ مضائقہ نہین اور بہوئین
تمہارے نطفے کے فرزندونکی بیویان اور یہ بات کہ سمیٹ لو دونو بہنونکو
ایکہی دفعہ مگر جو کچھ کہ گذرچکا تھا بیشبہ خدا بہت بخشنے والا اور بہت رحم کھانیوالا ۞

اور سیوی زنین مگر جو تمھاری کنیزین آ جاین یہ خدا کا

لکھا ہوا ہی تمپر اور مباح کر دیا گیا تمپر جو کچھ اسکے سوا ہی یہ کہ خواہاں
ہوا اپنے مالو نسے اوس حال مین کہ تم پاکدامن ہو اور بدکار نہو پھر
جسسے راحت پاؤ اونمین سے تو دیدو اونھین اونکا اجورہ یعنے
بندھا ہوا مہر اور نہین ہی تمپر گناہ اوس مال مین کہ جو اپنی خوشی
سے آپس مین دو بعد اصل قرار داد کے ضرور خدا دانشمند جاننے
والا ہی اور تم مین سے جو کوئی اسکا بوتہ نرکھتا ہو ثروت کی
طرف سے کہ بیاہ کرے ایمان دار پردے والیونسے تو وہ علاقہ
کرے اپنے جوان اور ایماندار لونڈیونسے اور خدا جانتا ہی
تمہارے گروید ہونیکو بعضو نکے بعضونسے تو بیاہ کرلو اونسے
اجازت سے اونکے مالکو نکی اور حوالہ کر دو اونہین اونکا اجورہ
اچھی طرحسے اوس حال مین کہ وہ بھی پابند ہو جائین نہ بدکار نہ
اور نہ چوری چھپے آشنائی کرنیوالی پھر جب بیاہ جائین پھر اگر اسکے
بعد بھی بدکاری کرین تو اونپر آدھا گناہ و عذاب ہوگا بہ نسبت
یعنے پچاس کوڑے
آزاد پردہ داروں نکی یہ اوسکے لیئے ہی کہ جو ڈرے تجرد کی زحمت سے

تم لوگونمین سے اور صبر تو بہتر ہی ہی تمہارے حق مین اور خدا بخشنے والا
اور رحم کھانیوالا ہی + چاہتا ہی خدا کہ بیان کر دے تم سے چلن اگلی
لوگونکے جو تمسے پہلے گذرے ہین اور تمہاری توبہ قبول فرمائی اور
خدا بڑا واقفکار و دانشمند ہی + اور خدا تو چاہتا ہی کہ تمہاری توبہ
قبول کرے اور چاہتے ہین جو پیرو خواہشونکے ہین کہ بالکل منحرف
ہو جاؤ تم + چاہتا ہی خدا کہ تخفیف کر دے اور بنایا گیا ہی انسان
دہان بان + اے مومنو آپس مین نہ کھاؤ مال ناحق مگر یہ کہ ہو
بیپار آپس کی رضامندی سے اور نہ مار ڈالو آپس کی جانین بلاشک
خدا تمپر بہت مہربان ہی + اور جو زبردستی اور ہیکڑی کی راہ سے
ایسا کریگا تو عنقریب اوسے ہم داخل کر دینگے آگ مین اور یہ تو خدا پر
بہت سہل ہی + اگر بچ نکلو گے اون بڑے گناہونسے کہ جنسے تمہین
منا ہی کیجاتی ہی تو ہم بھی درگذر کر جاینگے تمہارے قصورون سے
اور داخل کر دینگے تمہین اچھی جگہ + اور اوسکی تمنا مت رہو جو خدا نے
زیادتی دی ہی بعضونکو بعضونپر مردونکے لیے ہی بہرہ اونکی کمائی مین سے
اور عورتونکے لیے ہی بہرہ اونکی کمائی مین سے اور مانگو خدا سے اوسکا فضل
و کرم ضرور خدا ہر چیز کا جاننے والا ہی + اور ہر ایک کے لیے ہمنے والی
وارث قرار دیے ہین اوس ترکہ کے کہ جسے چھوڑ جائین ماں باپ اور عزیز

واقربا اور جسکے ساتھ بندھے ہون تمہاری قسمین ور عہد تو دیدو اونکا
حصہ کہ خدا ہر چیز کا شاہد ہے مرد کرتا دھرتا ہین عورتونپر بسبب جیسے دیدینے
خدا کے بعضونکو اونمین سے بعضونپر اور اپنی گرہ سے خرچ دینے کی وجہ سے
پھر نیک بختین تو تابعداری کرنیوالیان ہین اور بچانیوالیان اپنے
شوہرونکے پیٹھ پیچھے اوسیطور سے کہ جسطرح نگہبانی کی ہی خدا نے اور
جنسے نافرمانی کا تمہین کھٹکا ہو تو نصیحت کرو اونہین ور اکیلا چھوڑ دو اونہین
اونہین ونکے بستر ونپر اور مار پیٹ کرو اونسے پھر اگر وہ تمہاری
تابعداری کرین تو بیجا زیادتی نکرو اونپر کسی راہ سے اور ضرور خدا
بہت بلند و برتر ہی اور اگر ڈرو تم آپس کے جھگڑے سے تو بھیجو ایک
پنچ اوس مرد کے لوگونمین سے اور ایک پنچ اوس عورت کے
لوگونمین سے اگر چاہینگے وہ ملاپ کر دینا تو خدا اوسکا بندوبست
کر دیگا اونکے درمیان بیشک ضرور خدا دانست کار واقفکار رہی اور
خدا کی عبادت کرو اور نہ ٹھہراؤ عبادت مین اوسکے کسی اور سا جھیکو
کچھ بھی اور والدین کے ساتھ نیکی کرو اور عزیز و اقربا کے ساتھ اور
یتیمون اور مسکینونسے اور رشتہ دار ہمسایہ سے اور اجنبی ہمسایہ سے
اور پہلو دبا کے بیٹھنے والے مصاحب رفیق سے اور اوس مسافر سے
جسکی راہ ماری جائے اور اپنے زر خرید سے بلاشک خدا دوستا

ف یعنے جیسے بھائی چارہ کا عہد ہو ۱۲
ف وصیت جائز کی مرجیہ نہ میراث کیطرح ۱۲
ف یعنے عفت دیسی کہ شوہر کے پیٹھ پیچھے ہو اور نہین تو سامنے تو سبھی عفیفہ ہوسکتی ہین ۱۲
ف اس طرح کہ اونکے پینڈے سے نیز نشان نہ پڑسے اور کوئی عضو بیکار نہو جائے ۱۲
ف کہ اوسکا حق سب بڑے سے ۱۲
ف اسیلئے کہ کسیکا حق خدا کے برابر نہین کہ وہ اوسکے ساتھ عبادت اور اطاعت کا مستحق ۱۲
ف یا لونڈی غلام بندوبست نہین ...

نہین رکھتا اکرہ کے چلنے والے ایسرے کو جو خست کرتے ہین اور اور ونکو
بھی سوم بنی کا حکم دیتے ہین اور انمیٹا کر دیتے ہین اوسے جو کچھ
خدا نے اپنا فضل و کرم اونہین دیا ہی اور مہیا کر رکھا ہی ہمنے کافرونکی لیے
سخت ہی تو ہین کا عذاب ✤ اور اون لوگونکے لیئے جو خرچتے ہین اپنے
مال لوگونکے دیکھانیکے لیئے حالانکہ ایمان نہین لاتے خدا کے ساتھ
اور نہ روز قیامت کے ساتھ اور جسکا رفیق شیطان ہو تو کیا ہی
برا رفیق ہی ✤ کیا ہو جاتا جو وہ ایمان لے آتے خدا کا اور قیامت کا
اور خرچتے خدا کی روزی مین سے جو اوسنے اونہین دی ہی اور خدا او سے
واقف ہی ✤ خدا کسی پر زبردستی تو شمہ بھر نہین کرتا اور اوتنی ہی سی
نیکی کو دونا کر کے اپنی طرف سے بہت بڑا ثواب دیدیتا ہی ✤ پس کیا
حال ہوگا جب ہم ہر گروہ مین سے گواہ و شاہد لائینگے اور تجھے اون
سبکی گواہی مین لائینگے ✤ اوسدن تو آرزو کرینگے وہ لوگ جو کافر
ہو گئے اور جنھونے نافرمانی کی پیمبر کی کہ کاش وہ پیوند خاک ہو جاتے
اور نہ چھپا سکینگے خدا سے کوئی بات ✤ ایمونمنو نماز سے بھڑکے بھی
نہ چلنا جب تم مست والے ہو جب تک کہ سمجھ سکو کہ کیا منہ سے کہتے ہو اور
نہ جب جنبی ہو مگر راہ کی رواروی مین یہانتک کہ نہا لو اور اگر تم بیمار ہو
یا سفر مین ہو یا تم مین کسیکو پخانہ آیا ہو یا چھوا ہو تمنے عورتونکو پھر

تو عادل تھر ۱۲
تو رحیم تھہرا ۱۲

[illegible] مسجد مین جا سکتے ہین اور یہ بات اصحاب کو بھی [illegible] ۱۲

نہ پاؤ پانی تو چھوؤ ستھری مٹی پھر ہت پھیر کرو اپنے منھ پر اور اپنے
ہاتھونپر ضرور خدا بڑا عفو و بخشش کرنیوالا ہی * کیا تونے اونہین نہین
دیکھا جنھین کسیقدر بہرہ دیا گیا کتاب سے کہ مول لیتے ہین وہ گمراہی
اور اونکی یہی مراد ہی کہ تم بھٹک جاؤ راہ خدا سے اور خدا خوب واقف ہی
تمہارے دشمنونسے اور خدا کافی ہی تمہاری دوستی کے لیئے اور
خدا کافی ہی تمہاری حمایت کے لیئے * اور یہودیونمین سے کچھ ایسے بھی
ہین کہ ہیر پھیر ڈالدیتے ہین باتونمین اونکے محل و موقع سے اور
کہتے ہین کہ سنا ہمنے اور نافرمانی کی ہمنے اور تو تو سن لیکن تیری بات
نہ سُنی جائیگی اور لحاظ رکھ ہمارا حالانکہ اولٹ پھیر کرکے لپیٹ سپیٹ
کرجانیوالے ہوتے ہین اپنی زبانونکی اور طعنہ دینیوالے ہوتے
ہین دین پر اور اگر وہ صاف صاف کہدیتے کہ سنا ہمنے اور تابعداری
کی اور سنلے تو اور نگاہ رو برو تو ضرور یہ بہتر ہوتا اونکے لیئے اور بالکل
سیدہی بات ہوتی لیکن پھٹکار برسائی خدا نے اونپر اونکے کفر کی
وجہ سے تو نہین ایمان لاتے مگر بہت کم * اے کتاب والو مانو
اوسے جسے ہمنے اوتارا ہی حالانکہ وہ تصدیق کرنیوالا ہی اوسکی
بھی کہ جو تمہارے ساتھ ہی قبل اسکے کہ ہم تمہارے چہرے مٹادین
اور صورتین بگاڑدین پھر پھیر دین اونہین پشت کی طرف یا پھٹکار

برسائین ہم جیسے کی پھٹکار برسائی تھی ہمنے ہفتے والونپر اور خدا کا ہر کام
کیا کرایا ہوا ہی ۞ ضرور خدا نہین بخشتا اس گناہ کو کہ اوسکے ساتھ شرک
کیا جائے اور بخشدیتا ہی اوسے جو اسکے سوا ہو جسکے لیئے کہ چاہتا ہے
اور جسنے شریک کر دیا خدا کے ساتھ کسیکو تو اوسنے غضب کا افترا
باندہا ۞ آیا نہین دیکھا تو نے اونہین کہ جو صاف ستھرا بناتے ہین
اپنے تیئن بلکہ خدا پاک کرتا ہی جسے چاہتا ہی اور نہ زیادتی کیجائیگی
اونپر پھوسڑا بھر بھی ۞ دیکھ کیونکر جھوٹے افترے جوڑتے ہین خدا
پر اور اس سے بڑھ کے کھلا ہوا کون قصور ہوگا ۞ آیا نہین دیکھا
تو نے اونہین جنھین کسیقدر کتاب سے بہرہ دیا گیا کہ ایمان لاتے ہین
جبت اور طاغوت کا اور کہتے ہین کافرون سے کہ وہ زیادہ سیدہی
راہ پر ہین اون لوگون سے کہ جو ایمان لائے ایسونہی پر پھٹکار
ہی خدا کی اور جسپر اوسنے پھٹکار برسائی تو ہرگز نہ پائیگا تو کوئی
اوسکا حمایتی ۞ کیا اونھین بھی کچھ حصہ ملا ہی ملک سے تو پھر اب
نہ دینگے وہ اونمین سے کسیکو پھوسی بھر بھی ۞ یا رشک کرتے ہین
لوگونسے اوس چیز پر کہ دی ہی اونھین خدا نے اپنے فضل و
کرم سے تو ضرور دی ہی ہمنے ابراہیم کی نسل کو کتاب اور دانائی
اور دیا ہمنے اونہین بہت بڑا راج ۞ پھر کچھ تو اونہین سے

ف اور ہر کام او نکو علم کلام اسی سے علمی ہین
سب اصول دین ہین
یعنی اصول دین ہین ۱۲
ف سوا ۱۲
ف اور دوسرے چاہیگا غلط سے تو خود دعوی ناس یہی ہین ہر کا دلوا کر یا اونکی رضا رغبت سے بخشیگا ۱۲
ف عقل حرکت کرکے ۱۲
ف خلاف
ف اشرف کا بیٹا کعب بصدر یہودی اور اوسکے ساتھ کے سوار جو عہد شکنی کرکے کافرون سے جا ملے تھے ۱۲
ف بتونکے نام ہین جو شامل ابو سفیان نے جنھین کعب سمجھا کیا تھا ۱۲
ف مارے یہ کہ اسمعیل کے خاندان مین کیون نبوت آئی ۱۲
ف یا اسحاق کی اولاد ہین ۱۲
ف کتاب الٰہی ۱۲
ف چارون کتابین اور سب صحیفے انکو شامل ہین ۱۲

ایمان لائے اوسکا اور کچھ لوگ اونمین سے باز رہے اوس سے
اور کفایت کرتا ہی جہنم سا دہڑ دہڑ جلنے والا ۞ ضرور جو لوگ
کہ کافر ہو گئے ہماری پہچانونسے تو عنقریب داخل کرینگے ہم
آگ مین جب جل سکین گے اونکی کہالین تو بدل دینگے ہم اونکی
سوا اور کہالین تاکہ چکہین وہ عذاب کا مزا ضرور خدا غالب اور
دانشمند ہی ۞ اور جنھوننے ایمان قبول کیا اور اچھے کام کیے
عنقریب اونہین داخل کرینگے ہم ایسے ہرے بھرے باغونمین
جنکے نیچے نیچے نہرین جاری ہونگی کہ ہمیشہ اوسمین رہینگے
وہ اور اونہین کے دم کے لیئے ہین وہان صاف ستہری بیبیان
اور لیجاوینگے ہم اونہین بہت گہرے سایہ مین ۞ بے شبہ خدا
حکم کرتا ہی تمہین کہ ادا کرو امانتین اونکی مستحقونکی طرف اور جب
حکم کرنے لگو تم لوگونمین تو حکم کرو انصاف سے ٹھیک تو ہی
کہ کیا ہی اچھی نصیحت کرتا ہی تمہین خدا ضرور خدا سننے دیکھنے
والا ہی ۞ ایمانوالو تابعداری کرو خدا کی اور تابعداری کرو
اوسکے پیغمبر کی اور اپنے حکومت والونکی پھر اگر لڑو جھگڑو تم

آپس مین کسی چیز مین تو پھیر دو اوسے خدا اور اوسکے پیغمبر کیطرف
اگر ایمان لائے ہو تم خدا کا اور پچھلے دن کا کہ یہی بہتر ہی انجام کی راہ سے
۞ کیا نہین دیکھا تو نے اونھین جنھین یہ گمان ہی کہ وہ ایمان لائے
اوس چیز کا کہ جو تجھپر نازل کی گئی اور اوس چیز کا کہ جو تجھسے پہلے
نازل کیے گئے چاہتے ہین کہ نالشی ہون۵ سرکش کے پاس حالانکہ
اونھین حکم دیا گیا ہی کہ انکار رکھین اوس سے اور شیطان تو
یہ چاہتا ہے کہ بھٹکا لیجائے اونھین بہت دور پہ اور جب کہ
کہا جاتا ہی اونسے کہ رجوع کرو اوس چیز کیطرف کہ جسے خدا نے
اپنے پیغمبر پر اوتارا ہی تو دیکھتا ہی تو دغاؤ والونکو کہ پھر لیتے ہین
تیری طرف سے اپنے منہ پھر کیونکر جب۶ پہونچتی ہی اونھین کوئی مصیبت
اوسکے کارن کہ جسکی پہل کر چکے ہین اونکے ہاتھ تو پھر آ موجود
ہو جاتے ہین تیرے پاس قسمین کھاتے ہوے کہ ہماری تو مراد
نیکی اور ایکی کے سوا اور کچھ نہ تھی یہی تو وہ لوگ ہین کہ جانتا ہی
خدا جو کچھ اونکے دلونمین ہی تو درگذر کر تو بھی اونسے اور نصیحت
کر اونھین اور کہہ اون سے خود اونھینکے بابت بر محل بات ۞
اور نہین بھیجا ہمنے کوئی پیغمبر مگر اس نظر سے کہ تابعداری کیجاوے
اوسکی خدا کی اجازت سے اور اگر وہ اوسوقت جب۷ ظلم کیا اونھون نے

۵ یعنے بغیر پیغمبر اور امام کے جو ناموسی بادشاہ ہین یا انکی اور جو قایم مقام ہون ناموس و شرع کے حاکمین ہین سے اور جبار و سرکش بادشاہون حاکمون اور قاضیون طرف رجوع کرنا اپنے مقدمون مین بغیر شرعی ضرورت کی ناجایز ہی ۱۲

۶ یہ منافقون کا حال ہی ۱۲ م م م

ستم توڑا ہی اپنی جانو نپر چلے آتے تیرے ہی پاس ورنجشش چاہتے اور
بخشش چاہتا اونکے لیئے پیک توضرور پاتے خدا کو بڑا ہی توبہ سننے والا
اور بہت ترس کھانیوالا پہر تو نہین تیرے پروردگار کی قسم ہرگز نہ ایمان
پائینگے جبتک کہ نہ پنچ کردین تجہے اون جھگڑونکا کہ جو اونمین پڑے
ہوے ہین پھر نہ پائین اپنے دلو نمین تنگی اوسکی طرف سے کہ جو تونے
حکم لگایا ہی اور اوسے دلسے مان نہ لین ٭ اور بالفرض اگر لکھدین ہم
اونپر کہ خودکشی کرو یا نکل جاؤ اپنے گھرونسے تو کبھی بجا نہ لائینگے
اوسے مگر تھوڑے اونمین سے حالانکہ اگر کہین کر بیٹھین وہ اوسے
جو اونسے نصیحت مین کہا جاتا ہی توضرور وہ بہتر ہوا اونکے حق مین
اور بڑے زبردست ثابت قدمی ہو ٭ اور پھر توضرور دین ہم اونہین
اپنی طرف سے بہت بڑی مزدوری ٭ اور بتائین ہم اونہین سیدہی
راہ ٭ اور جو اطاعت خدا و رسول کی کرین تو وہی تو اون لوگونکے
ساتھ ہونگے جنھین نعمت دی ہی خدا نے پیمبرون اور سچیون اور
شہیدون اور نیکونمین [له] سے اور یہ لوگ بہت اچھے ہین رفیق
اور مصاحب کی راہ سے یہی تو خدا کا کرم ہی اور خدا سے بڑھ کے
کون واقف کار ہوگا ٭ اے مومنو سنبھال لو اپنے ہتیار پھر چلکھڑے ہو
الگ الگ ٹولیان باندھ باندھ کے یا جٹ کا جٹ اکٹھا ٭ اور ضرور

له یعنے حضرت صاحب العصر امام مہدی عم ۱۲ سے حضرت امام زین العابدین عم اور حضرت امام محمد باقر عم اور حضرت امام جعفر صادق عم ۱۲ اور حضرت امام موسی کاظم عم اور حضرت امام علی رضا عم اور حضرت امام محمد تقی عم ۱۲ اور حضرت امام علی نقی عم اور حضرت امام حسن عسکری عم ۱۲

تم مین سے وہ بھی ہین کہ کسمسر کرتے ہین جانے مین پھر اگر تمپر
کوئی مصیبت پڑتی تو کہتا ہی کہ احسان کیا خدا نے مجھپر کہ مین نہوا اونکے
ساتھ موجود اور اگر پہونچ جاتا تمتک خدا کا فضل تو وہ کہتا ہی ایسا
اجنبی بنکے کہ گویا کبھی تمہارے اور اوسکے درمیان مین دوستی
ہی نہ تھی اے کاشکے مین بھی اونکے ساتھ ہوتا تو آجاو کیا ہی کامیاب
ہوتا پس چاہیے کہ لڑین راہ خدا مین وہ لوگ کہ بیچڈالی جنھون نے دنیا کی
زندگی آخرت کے بدلے اور جو لڑیگا راہ خدا مین پھر مارڈالا جائیگا یا در
ہوجائیگا تو دینگے ہم اوسے بہت بڑی مزدوری اور کیونکر تم
نہ لڑوگے راہ خدا مین حالانکہ کچھ کمزور نے بس مرد اور عورتین
اور لڑکے ایسے پھنسگئے ہین کہ وہ کہتے ہین کہ خداوندا اسطرح ہمسے تو نکال ہمین اس
گاؤن سے جسکے باشندے بڑے ظالم ہین اور قرار دے ہمارے لیئے اپنی طرف سے
ایک سرپرست اور قرار دے ہمارے لیئے کوئی مددگار جو ایمان لائے ہین
وہ لڑتے ہین خدا کی راہ مین اور جو کافر ہوگئے ہین وہ لڑتے ہین
سرکشی کی راہ مین تو مارلو شیطان کے دوستونکو کہ بیشک شیطان کا
حیلہ بہت بودا ہی کیا تو نے اونھین نہین دیکھا جنسے کہا گیا کہ
روک لو اپنے ہاتھ اور بجالاؤ نماز اور دو زکات پھر جب لکھدیگئی
اونکے حق مین لڑائی تو ایک جماعت اون مین سے ڈرنے لگا لوگونسے

٥٠ جیسے ابو ربیعہ کا بیٹا عباس اور جندب اور ہشام کا بیٹا سلمہ اور ولید کا بیٹا ولید وغیرہ ١٢

٥١ کہ ہمین ناحق ستاتے ہین ١٢

٥٢ یعنے پیغمبر یا امام کے ہمراہ رکاب ١٢

٥٣ اسلیئے کہ جو ناحق کوشش حجت خدا سے لڑیگا ضرور وہ شیطان سرکش کا حامی ہی اور ضرور اوسکو لڑنا پیغمبر یا امام کے ساتھ شریک ہوکے واجب ہوگا ١٢

٥٤ یعنے نماز روزے ہی پر اکتفا کرو اور جہاد کو چھوڑ دو جیسا کہ ابتدا مین تھا ١٢

٥٥ عوف کا بیٹا عبدالرحمن اور وقاص کا بیٹا سعد اور مظعون کا بیٹا قدامہ ١٢

خدا سے ڈرنے کی طرح یا اوس سے بھی بڑھکے کہنے لگا کہ
خداوندا کیون لکھدی تونے ہمپر لڑائی کیون نہ کچھ اور
تھوڑی مہلت دی تونے ہمین ایک قریب ہی کی مدت
تک کہو کہ آسایش دنیا کی بہت کم ہی اور آخرت اونکے
لیئے کہ جو پرہیزگاری کرین بہتر ہی اور کھجور کے شگاف بھر بھی تمپر
ظلم نکیا جائیگا ۞ جہان کہین ہوگے تو ضرور آلیگی تمہین
موت اگر مضبوط کوٹھون مین ہی ہوگے اور اگر کچھ بھلائی
پہنچتی ہی اونہین تو کہتے ہین کہ یہ خدا کی طرف سے ہی
اور اگر کوئی برائی پہنچتی ہی تو کہتے ہین کہ تیری بدولت ہے
کہو کہ سب خدا کی طرف سے ہی تو اس جتھے کو کیا ہوگیا ہی
کہ کوئی بات ہی نہین سمجھتے ۞ جو بھلائی تجھے پہونچیگی وہ خدا کی
طرف سے ہی اور جو برائی پہونچیگی وہ خود تیرے ہی طرف سے
ہی اور بھیجا ہمنے تجھی لوگونکے لیئے پیک اور خدا سے بڑھکے

کون گواہ ہوسکتا ہے ٭ جو اطاعت کریگا پیغمبر کی تو اوسنے
اطاعت کی خدا کی اور جسنے روگردانی کی تو کچھ ہمنے تجھے اونکا نگہبان
بنا کے نہین بھیجا ٭ اور کہتے ہین کہ ہم فرمان بردار ہین پھر جب
باہر نکلتے ہین تیرے پاس سے تو راتونکو بیٹھ بیٹھ کے مشورون مین
کہتے ہین اوسکے خلاف کہ جو تو کہتا ہے اور خدا لکھ لیتا ہے اونکی راتکی
باتین تو پھر روگردانی کر اونکی طرف سے اور بھروسا کر خدا پر اور
کافی ہے خدا کارسازی کے لیئے ٭ پھر کیون نہین غور کرتے قران مین
اور اگر ہوتا وہ خدا کے سوا اور کسیکی طرف سے تو اوسمین بہت
ہیر پھیر پاتے ٭ اور جب اونکے پیش ہوتا ہے کوئی امر امان یا ڈر کا
تو جھنڈورے پر چڑہاتے ہین اوسے اور اگر پھیر دین اوسے پیمبر اور اپنی
حکومت والونکی طرف تو جان جائین اوسے اونمین سے وہ لوگ کہ جو
دریافت کرسکتے ہین اوسے اور اگر خدا کا فضل و کرم اور اوسکی
رحمت تمپر نہوتی تو پیروی کر بیٹھتے تم شیطان کی مگر تھوڑیسی ٭ اور
اگر رحمت و فضل خدا تمپر نہوتا تو پیروی کرتے تم شیطان کی مگر
قدرے قلیل ٭ تو لڑ خدا کی راہ مین کہ تہ تکلیف نہین دیجاتی مگر تجھیکو
اور سنکار دے مومنونکو قریب ہے کہ باز رکہے خدا شر کو کافرونکے اور
اونکی ہیبت کو اور خدا سب سے بڑہا ہوا ہے ہراس دینے اور سزا دینے کی راہ سے

اور جو اچھی سفارش کرے تو اوسے ایک حصہ ملتا ہی اوسمین سے اور جو بری
سفارش کرے تو وہ اوسمین سے حصہ پاتا ہی اور خدا ہر چیز کی سکت دینوالا ہے
اور جب تمہاری سلامتی سنائی جاے تو تم اوس سے بھی بہتر سلامتی سناو
یا وہی پھیر دو اسلیے کہ خدا ہر چیز کا حساب لینے والا ہی وہی خدا کہ بجز
اسکے اور خدا نہین اور ضرور وہ بٹورلیگا تم سبکو قیامت کے دن کہ
نہین کسیطرحکا شک و شبہ جسمین اور خدا سے بڑھ کے کسکی بات سچی ہوگی
پھر تمہین کیا پڑی ہی کہ تم دراودالونکی بابت دو جتھے ہو جاو حالانکہ خود
خدا نے اولٹ پلٹ کر دیا اونہین اونکے گنون کے کارن کیا تمہارا یہ
ارادہ ہی کہ تم راہ پر لے آو اوسے کہ جسے بھٹکا دیا ہو خود خدا نے
اور جسے خود خدا نے بھٹکا دیا تو ہرگز نہ پائیگا تو اوسکے لیے راہ راست
دل سے چاہتے ہین اگر کافر ہو جاو تم جیسے وہ خود کافر ہو گئے پھر ہو جاو
برابر سرابر پھر نہ بنالو اونمین سے دوست جبتک کہ سفر نکرین وہ راہ
خدا مین پھر اگر پھر جاین وہ تو پکڑ پکڑ کے مار ڈالو اونہین جہان کہین
پاجاو اونہین اور نہ قرار دو اونہین دوست اور نہ مددگار مگر
جو پہنچ جاین اوس جتھے تک کہ جسمین تمسے عہد و پیمان ہو یا آئین
تمہارے پاس حالانکہ زچ ہو کے رک گئے ہون اونکے سینے اس
امر سے کہ وہ تمسے لڑین یا لڑین اپنی ہی قوم سے اور اگر خدا چاہتا

تو اونھین تمپر زور دیتا تو وہ تم سے لڑتے پھر اگر وہ لوگ الگ
ہو جاوین تم سے پھر نہ لڑین تم سے اور پیش کرین تم سے آپس کا ملاپ
تو نہین قرار دی ہے خدا نے تمہارے لیے اونپر کوئی راہ + عنقریب
پاؤ گے کچھ اور لوگونکو کہ مراد اونکی یہ ہے کہ نڈر رہین وہ تم سے اور
اپنے قوم قبیلہ سے بھی حالانکہ جب پھیر دیے جاتے ہین فتنہ و
فساد کی طرف تو برگشتہ ہو جاتے ہین پھر اگر وہ بھی کنارہ کش
نہوین تم سے اور صلح پیش نکرین اور اپنے ہاتھ نروکین تو پکڑ لو
اونہین اور مار ڈالو جہان پاؤ اور یہ جو ہین ہمنے تمہین اونپر
حکومت دیدی ہے + اور نہین مناسب کہ ایک ایماندار دوسرے
ایماندار کو مار ڈالے مگر دہوکے سے اور جو مار ڈالیگا کسی
مومن کو دہوکے سے تو آزاد کرنا ہے ایماندار بردے کا اور خونبہا
کہ جو حوالے کر دیا گیا ہے اپنے مستحق کو مگر یہ کہ اوسے تصدق
کر دین وہ پھر اگر وہ کشتہ اوس جتھے سے ہو کہ جو تمہارا دشمن
ہو اور وہی قاتل مومن ہے تو آزاد کرنا ہے ایماندار بردے کا
اور اگر ایسے جتھے سے ہو کہ تم مین اور ان مین پیمان ہے

توخون بہا ہے حوالہ کیا ہوا اپنے مستحقونکو اور آزاد دی بردہ مومن کے
(مقتول کے وارث ۱۲)
بھی ہی پھر جو نہ پائے تو دو مہینے کے روزے ہین تابر ٹور توبہ ہے
(ایمان دار بردہ ۱۲)
خدا کی جانب سے اور خدا ہمیشہ سے عالم و دانا ہی اور جو مار ڈالے
کسی مومن کو جان بوجھ کے تو پاداش اوسکی جہنم ہی کہ ہمیشہ
رہیگا اوسمین اور خدا نے اپنا غضب توڑا ہی اوسپر اور پھٹکار
برسائی ہی اوسپر اور تیار کر رکھا ہی اوسکے لیے بہت بڑا عذاب
ای مومنون جب تم راہ خدا مین قدم مارو تو خوب جانچ کر لو اور
بغیر چھان بنان کیئے ہوئے نہ کہہ بیٹھو اوس شخص سے کہ جو
پیش کرے اسلام کہ تو مومن نہین تمتو دہونڈتے ہو اس
دنیا کی زندگی کا اثاثہ تو خدا کے پاس تو ہی بہت سی غنیمتین اور
ایسے ہی تو تم بھی پہلے تھے پھر احسان رکھا تم پر خدا نے تو خوب
جانچ کر لو کہ ضرور خدا اوس چیز سے کہ جیسے تم کرتے ہو واقف ہی
برابر نہین ہو سکتے مومنونمین سے گھر بیٹھ رہنے والے بغیر ضرر والو
اور معذورون جیسے اور جہاد کرنے والے راہ خدا مین اپنے
مالون اور جانونسے بزرگی دی ہی خدا نے جہاد کرنیوالونکو اپنے
جان مال سے بیٹھ رہنے والونپر ایک طرف کی درجونکی راہ سے
اور سب سے وعدہ کیا ہی نیکی کا اور بڑھا دیا ہی غازیونکے لیے

خانہ نشینونکے بہ نسبت بہت بڑی مزدوریکی راہ سے بہت
بلند درجہ اپنی طرف سے اور بخشش و مہربانی اور خدا بخشنے والا
اور مہربانی کرنیوالا ہی ﴿ بیشیہ جنکی روح قبض کرتے ہین فرشتے
ایسے حال مین کہ ستم توڑنے والے ہوتے ہین وہ لوگ
اپنی جانونپر تو حیرت سے کہتے ہین کہ تم کس غفلت مین تھے
تو وہ عذر مین کہتے ہین کہ ہم تو بیکس اور بے بس تھے زمین مین
تو وہ کہینگے کہ کیا خدا کی زمین کا ایسا پھیلاؤ نہ تھا کہ تم جلاوطن
ہو جاتے اوسمین ایسون ہی کا رہنا جہنم ہے اور کیا ہی برا ٹھکانا ہے
﴿ مگر کمزور ناتوان مرد و عورتین و رنیکے کہ جو سکت نہین
رکھتے بہانے ہی کی اور نہ اٹکل رکھتے ہین کسی راہ کی
پھر ایسون ہی کو خدا عنقریب بخشدیگا اور خدا بڑا بخشنے والا
اور معاف کرنیوالا ہی ﴿ اور جو جلاوطن ہوگا راہ خدا مین تو
بافراغت جگہین سے رہنے سہنے کے بہت کشادہ مقام پایگا

اور جو اپنے گھر سے نکل کھڑا ہو جلا وطن ہو کے خدا یا رسول کی طرف پھر
جا پونہچے اوسکے پاس موت تو ضرور لازم ہو گی اوسکی مزدوری خدا پر
اور خدا بڑا بخشنے والا اور مہربان ہے ❁ اور جب چل کھڑے ہو تم روی
زمین پر تو نہیں کچھ گناہ نہین کہ کچھ کم کردو تم نماز اگر ڈرو تم کہ فساد
کر بیٹھین تم سے کافر بیشک کافر تمہارے صریح دشمن ہین ❁ اور جب کہ تو
اونمین ہو پھر بجالائے تو نماز اونکے لیئے تو چاہیے کہ کھڑا ہو اونمین سے
ایک جتھا تیرے ساتھ اور چاہیے کہ باندھے اپنے ہتیار پھر جب
سجدہ کر چکین تو چاہیے کہ جا کھڑے ہون تمہارے پیچھے پشت پناہ ہو کے
اور چاہیے کہ کھڑا ہو دوسرا جرگہ کہ جنھونے نماز نہ پڑہی ہو پھر چاہیے کہ
وہ نماز پڑہین تیرے ساتھ اور چاہیے کہ سنبھال لین اپنی بچاؤ کی چیزین
اور اپنے ہتیار چاہتے ہین کافر لوگ کہ کاش کہ تم ذرا بھی غافل ہو جاؤ
اپنے ہتیارونسے اور اپنے اسبابونسے تو وہ ایکا ایکی جھک پڑین تم پر اور
کچھ گناہ کی بات نہین اگر اتفاق سے تم مینھ برسنے کی ایذا مین ہو یا تم
بیمار ہو یہ کہ ڈالدو اپنے ہتیار اور لیلو اپنا بچاؤ ضرور مہیا کیا ہے خدا
کافرونکے لیئے بڑی رسوائی کا عذاب ❁ پھر جب بجالا چکو تم نماز تو
خدا کو یاد کرو اوٹھتے بیٹھتے اور اپنی کروٹون پر پڑے پڑے پھر جب
مطمئن ہو تو بجالاؤ نماز کہ ضرور نماز ایماندارونکے لیئے وقت کی قید سے

لکھدیگئی ہی اور ہرگز کاہلی نکرو بیٹھنا اوس جتھے کی جستجو مین کہ اگر تم مصیبت
جھیلتے تو وہ بھی مصیبت جھیلتے ہین جیسے کہ تم مصیبت جھیلتے ہو اور
جو جو تم آرزو خدا سے رکھتے ہو وہ نہین رکھتے اور خدا عالم و دانا ہی
بیشبہہ ہمنے اوتاری تیری طرف کتاب حق کے ساتھ تاکہ حکم دے تو لوگونمین
اوس چیز کا کہ جو دکھادی ہی خدا نے تجھے اور کسی سے دشمنی نکر خائنونکی
طرف سے اور خدا سے بخشش چاہ کہ ضرور خدا بخشنے والا مہربان ہی اور
نہ لڑ جھگڑ اون لوگونکی طرف سے کہ جو خیانت کرتے ہین اپنے نفس سے
بیشبہہ خدا دوست نہین رکھتا خیانت اور گناہ کرنیوالیکو لوگونسے
تو چھپتے پھرتے ہین اور خدا سے نہین چھپتے پھرتے حالانکہ وہ اونکے
ساتھ ساتھ ہی جبکہ راتو نکو آپس مین کھس پھس کرتے بیٹھتے ہین نہین
خوش ہوتا وہ اونکی جس بات سے اور خدا تمہارے سب کامون پر
چھایا ہوا ہی کہین تمہین تو اونکی طرف سے نہ جھگڑتے ہو دنیا مین
پھر اب کون آیگا جو اونکی طرف سے جھگڑے خدا سے اونکی بابت
قیامت کے دن یا اونکا کارندہ ہو اور جو کوئی برائی کریگا یا ظلم جو تیگا
اپنی جانپر پھر بخشش چاہیگا خدا سے تو ضرور پائیگا وہ خدا کو بڑا بخشنے والا
ترس کھانیوالا اور جو کوئی قصور یا گناہ کی کمائی کرے تو نہین کمائی
کرتا اوسکی مگر اپنے ہی ضرر کے لیے اور خدا عالم و دانا ہی اور جو کسی

۵۱ پہلے کہ بد اخلاقونکی مدد کرنا بھی بداخلاقی ہے ۱۲ ۵۲ اہل خائنونکے لیے اور اونکے حمایتونکے لیے ۱۲ ۵۳ کہ یہ بھی بداخلاقی ہی ۱۲ ۵۴ اونکو بھی ادیبین دوست نرطرکہ تو خلاکے خدا بیونین ہی ۱۲

خطاکی کمائی کرے یا گناہ کی پھر اوسے تہمت رکھے کسی بیقصور کی تو اوسنے
تو بڑا افترا جوڑا اور بہت صریح قصور کیا ٭ اور اگر تجھپر خدا کا فضل و کرم
اور رحمت نہوتی تو بھٹکا چکا ہوتا تجھے اونمین سے ایک جتھا حالانکہ نہین
بھٹکاتے وہ مگر خود اپنے ہی تئین اور تجھے کچھ بھی ضرر نہ پہنچا سکینگے
اور اوتاری ہی خدا نے تجھپر کتاب اور دانائی اور سکھایا تجھے جو کچھ کہ
تو نہ جانتا تھا اور تجھپر خدا کا بڑا فضل ہی ٭ کچھ بھلائی اونکے اکثر کانا
پھوسیون مین نہین مگر جو حکم دے تصدق دینے کا یا نیکی کا یا لوگون مین
بیچ بچاؤ کرنیکا اور جو ایسا کریگا خدا کی خوشی کی خواہش سے تو ہم عنقریب
اوسے بہت بڑی مزدوری دینگے ٭ اور جو پیک سے سرکشی کرے گا
سیدہے دہرکی ظاہر ہو جانیکے بعد اور جو کہ پیچھا لیگا ایمانداروں کی راہ کے
سوا کسی اور راہ کا تو پھیر دینگے ہم اوسے جدہر وہ پھر گیا ہی اور
جھونک دینگے ہم اوسے جہنم مین اور کیا ہی برا ٹھکانا ہی ٭ بیشک
خدا اس قصور کو ہرگز نہین بخشتا کہ شرک کیا جائے اوسکے ساتھ
اور بخشدیتا ہی اوسکے سوا جسکے لیئے چاہتا ہی اور جسنے کہ شرک کیا
خدا کے ساتھ تو وہ بھٹک گیا سیدہے دہرے سے بہت دور ٭ نہین
پکارتے اوسکے سوا مگر عورتونکو اور نہین پکارتے مگر سرکش شیطانکو
جسپر خدا نے پھٹکار برسائی ہی اور جسنے کہا کہ البتہ ضرور لونگا مین

تیرے بندوں میں سے ایک مقرری حصہ پھر ضرور بہکاؤنگا اونہیں اور
آرزوئیں دلاونگا اونہیں اور حکم دونگا اونہیں تو ضرور وہ چیرینگے
پھاڑینگے کانونکو چارپایونکی اور ضرور حکم دونگا مین اونہیں تو وہ بدل
ڈالینگے خدا کی بناوٹ کو اور جسنے بنالیا شیطانکو دوست خدا کے سوا
تو ضرور اوٹھایا اوسنے کھلا ہوا گھاٹا ✻ وعدے بھی کرتا ہی وہی شیطان
اور تمنائیں بھی دلاتا ہی اونہیں اور نہیں وعدہ کرتا اونسے شیطان
مگر فریب کی راہ سے ✻ یہی تو وہ لوگ ہین کہ جنکا بسیرا جہنم ہی اور کبھی
نپائینگے اوسے جہنم سے پناہ کی جگہ اور جو لوگ ایمان لائے اور کیئے
اونھوںنے اچھے کام تو بہت جلد داخل کر دینگے ہم اونہیں اون باغوں مین
کہ جنکے نیچے بہتی ہونگی نہرین سدا رہین سینگے اونہیں مین وعدہ
کیا ہی خدا نے سچا اور خدا سے بڑھ کے کون سچی بات کہنے والا ہوگا
✻ کچھ تمہاری آرزو یا کتاب والونکی آرزو کو اسمین دخل نہیں جو کریگا
برا کام تو اوسے اوسکا بدلا دیا جائیگا اور سوائے خدا کے کسیکو اپنا
حمایتی و مددگار نہ پاسکیگا ✻ اور جو کریگا نیک کام مرد ہو یا عورت
حالانکہ وہ ایماندار بھی ہوگا ایسے ہی تو داخل ہونگے بہشت مین
اور نہ ظلم کیا جائیگا اونپر ذراسی بھوسی کی بھی برابر ✻ اور اوس سے
بڑھ کسکا دین ہوگا کہ جو جھکادے اپنا منھ خدا کی طرف حالانکہ وہ نیکی

(سینے بھر بھی ۱۲)

ف یعنی خدا کے برخلاف کوئی اوسکا حمایتی نہیں ہوسکتا خدا کے اذن بغیر سے بھی نہیں ہوسکتا بلکہ خود اذن خدا سے فاسق مؤمنوں کی شفاعت پیغمبر و امام کرینگے ۱۲

کرنیوالا ہوا اور درپَے ہو جاوے ابراہیم کے طریقے کے نرا کھرا ہو کے
اور بنالیا تھا خدا نے ابراہیم کو دوست ۞ اور خدا ہی کے لیئے ہی جو کچھ
آسمانونمین ہی اور جو کچھ زمین پر ہی اور خدا ہی چھا گیا ہے ہر چیز پر
۞ اور حکم چاہتے ہین تجھسے عورتونکی بابت کہدے کہ خدا حکم بتائے گا
تمسے اونکے بابت اور جو کچھ کہ پڑھا جاتا ہی تمپر کتاب مین یتیم عورتونکے
بابت وہی عورتین کہ نہ حوالے کرو تم اونکے جو کچھ کہ لکھدیا گیا ہی اونکے لیئے
اور لہراؤ تم کہ بیاہ لو اونہین اور دبے ہوئے بچونکی بابت اور یہ کہ
اوٹھ کھڑے ہو تم یتیمونکی خدمت کے لیئے انصاف کے بموجب اور جو
کچھ نیکی کروگے تو خدا اوس سے واقف ہو جائیگا ۞ اور اگر کوئی عورت
ڈرے اپنے شوہر کی ہیکڑی یا بگاڑ سے تو کسیطرح کا گناہ اونپر نہین
کہ وہ ملاپ کرلین آپس مین اور ملاپ جلاپ خوب ہی اور حاضر کردیگئی
ہی نفسونکے پاس خست اور اگر نیکی کروگے اور ڈرتے رہوگے تو
ضرور خدا واقف ہوگا ۞ اور ہرگز تم مین اتنی سکت نہین کہ انصاف
کرو عورتونکی بابت اور اگرچہ اسی بے انصافی پر لہراؤ تو نہ کترا جاؤ انصاف سے
بالکل تو بیچ ادہر مین لٹکا رہنی دو اوس بچاری کو اور اگر درستی
کرو اور ڈرتے رہو تو ضرور خدا بڑا بخشنے والا اور رحم کہانیوالا ہے ۞
اور اگر الگ ہو جائین وہی دونون میان بیوی تو تونگن کردیگا خدا

اور زمین سے ہر ایک کو اپنی گنجایش سے اور خدا بہت گنجایش رکھنے والا
اور نہایت دانست کا ہے اور خدا ہی کے لیئے ہی جو کچھ آسمانو نمین ہی
اور جو کچھ زمین مین ہی اور بلاشک وصیت کردی ہمنے اونسے کہ
کہ جنھین دیگئی ہی کتاب تمسے پہلے اور تم سے کہ ڈرو خدا سے اور اگر ناشکری
کروگے تو ضرور خدا ہی کے لیئے تو ہی جو کچھ آسمانو نمین ہی اور جو کچھ زمین
ہی اور کفایت کرتا ہی خدا کارسازی کی راہ سے اگر وہ چاہے تو لیئے
چلا جائے تمہین اے لوگون اور لاکھڑا کردے اور ونکو اور خدا
اس بات کا بوتا رکھنے والا ہے جو چاہے بدلا دنیا ہی مین تو خدا کے
پاس ہی بدلا دنیا اور آخرت کا اور خدا سننے والا اور دیکھنے والا ہی
اے ایمان والو ہو جاؤ تم برپا کرنیوالے انصاف کے خدا کے گواہ اپنی جانون
اور اپنے مان باپ اور عزیزون تک پر امیر ہوئے یا غریب
اور خدا اون دونو نسے بڑہا ہوا اور بہتر ہی پیر تو پیچھا نہ لو خواہش کا
کہ کترا جاؤ حق سے اور اگر اپنی زبان پلیٹ دوگے یا منہ پھیر لوگے
تو ضرور خدا واقف ہو جائیگا تمہارے کام سے اے ایمان والو ایمان
لاؤ خدا کا اور اوسکے پیغمبر کا اور اوس کتاب کا کہ جو اوتاری ہی
اوسنے اپنے پیغمبر پر اور اوس کتاب کا کہ جو اوتاری ہی اوسنے
آگے اور جو کوئی کفر کریگا خدا کی اور اوسکے فرشتونکی اور اوسکی کتابونکی

۵۰ یہ اہتمام تمام اور اظہار شہادت مین اسلیئے ہی کہ مدار حق کی شہادت پر ہی اور اوسکا چھپانا اور اوسکا تلف کرنا ہی بڑا گناہ ہی ۱۲
۵۱ یہ نہیں کہ مال کی وجہ سے مالدار کا پاس کرو اور غریب کی حق تلفی اسلیئے کہ حق کا نگہبان ہم ہو گا ۱۲
۵۲ دل سے نفقط ظاہر مین جیسا منافقونکا دستور ہے ۱۲

اور اوسکے پیاری نکی اور اجیرونکے ساتھ ہی تو ضرور وہ بھٹک گئے سیدہے
ڈہرے سے بہت دور جا پڑا ہی جو لوگ ایمان لائے پھر کافر ہوگئے
پھر ایمان لائے پھر کافر ہوگئے پھر بڑہتے ہی چلے گئے کفر مین تو کیا
ہوا ہی خدا کو کہ بخشدے اونہین یا راہ پر لاوے اونہین ہا بشارت
دے منافقونکو اس بات کی کہ اونکے لیئے بڑا دکھ دینے والا عذاب ہے
وہی لوگ جو بنا لیتے ہین کافرونکو دوست مومنونکے سوا کیا ڈہونڈتے
ہین اونکے پاس آبرو کو تو ضرور بالکل آبرو خدا ہی کے لیئے ہی اور
اوسی نے اوتارا ہی تمپر کتاب مین یہ کہ جب سنو تم کہ خدا کی آیتونسے
کفر کیا جاتا ہی اور ٹھٹھے بازی کیجاتی ہے تو نہ بیٹھو اونکے ساتھ
جب تک کہ کھوج کرین وہ اور کسی بات مین نہین تو تم بھی ویسے ہی
ہو جاوگے ضرور خدا بٹورنے والا ہی منافقون اور کافرونکا جہنم مین
بالکل وہی لوگ جو آسرے مین بیٹھے رہتے ہین تمہارے انجام
کے پھر اگر ہو جاتی ہے تمہارے لیئے جیت خدا کیطرف سے
تو کہتے ہین کہ کیا ہم تمہارے ساتھ نہ تھے اور اگر کافرونکے حصہ مین
آئے تو کہتے ہین کہ کیا ہم تمسے ورے نہ تھے اور کیا ہمنے نہین بچایا
تمہین مومنونسے پھر خدا حکم دیگا تمہارے درمیان مین قیامت کے
دن اور نہین نکالی خدا نے کافرونکے لیئے مومنون پر کوئی راہ

ضرور منافق دہوکا دیتے ہین خداکو اور وہ دہوکا دینے والاہے اونکا
اور جب اوٹھتے ہین وہ نمازکو تو اوٹھتے ہین بڑی کاہلی سے دکھاتے
ہین لوگونکو اور خداکی یاد نہین کرتے مگر ذرا ظہور ہے بیچ ادہر مین
اسکے پڑے ہوئے ہین نہ انکی طرف ہین نہ اونکی طرف اور
جسے بھٹکادیگا خدا تو کبھی نہ پائیگا تو اوسکے لیئے سیدہی راہ *
یعنے گمراہی سے نکالیگا جیسا رکہو گزرا ۱۲
اے مومنو نہ بنالو کافرون کو دوست مومنونکے سوا کیا
تم چاہتے ہو کہ دے دو خداکو اپنے اوپر ایک صریح الزام
* ضرور منافق آگ کے سب سے نیچے تہہ مین ہونگے
اور کبھی نہ پائیگا تو اون کے حمایتی کو * مگر وہی لوگ کہ
جنھون نے توبہ کی اور بھلائی کی اور لگے لپٹے رہے خدا سے
اور نرا کھرا رکھا اونھون نے اپنے دین کو خدا ہی کے لیئے
تو وہی تو ہین مومنون کے ساتھ * اور عنقریب دے گا
خدا مومنون کو بہت بھاری مزدوری * کیا کرے گا
خدا تمہین ستاکے اگر تم شکر کروگے اور ایمان
لاؤگے اور خدا واقف کار اور قدردان ہی فقط

نہین پسند کرتا خدا بری ہانک پکار کسی بات کی مگر مظلوم
کیجانب سے اور خدا سننے والا اور جاننے والا ہے * کہلم کہلا کروگے
بھلائی یا چھپا کے یا طرح دوگے برائی سے تو ضرور خدا بڑا طرح
دینے والا اور بڑا سکت دار ہے * بلاشک جو لوگ کفر کرتے ہین خدا سے
اور اوسکے پیکونسے اور چاہتے ہین کہ پھوٹ ڈلوائین خدا اور اوسکے
پیکونکے درمیان مین اور کہتے ہین کہ ایمان لاتے ہین ہم کچھ باتونکا
اور کفر کرتے ہین ہم کچھ باتونسے اور چاہتے ہین ہم کہ تہر ہتر کردین
اس سنگت کے بیچون بیچ مین ایک نئی راہ نکال کے وہی تو کافر
ہین سچ مچ کے اور سینت رکھا ہے ہمنے کافرونکے لیے رسوا کرنیوالا عذاب
* اور جو لوگ کہ مانتے ہین خدا کو اور اوسکے پیکونکو اور نہین پھوٹ
ڈالنے اون مین سے کسی کی سنگت مین تو ایسو نہین کو تو جلد ہی
حوالے کردیگا خدا اونکی مزدوری اور خدا بڑا بخشنے والا اور بڑا مہربان ہے
* درخواست کرتے ہین تجہسے کتاب والے اس بات کی کہ اوتروائے
تو اونپر ایک کتاب آسمان پر سے تو اوہنونے تو درخواست کی تھی موسی
اس سے بھی بڑھ کے تو کہا تھا کہ دکھا دے تو ہمین خدا کو کھلم کھلا پھر تو لے
ڈالا اونہین بجلی نے اونکے ظلم کے کارن پھر لے بیٹھے وہ بچھڑا بعد اسکے
کہ آئین اونکے پاس حمایت کی پہچانین پھر طرح دی ہمنے اس سے بھی

اور دیا ہمنے موسی کو کھلا ہوا قابو اور چھا دیا اونکے اوپر طور کو اونسے
عہد منوانے کے لیئے اور کہا ہمنے اونسے کہ گھسو دروازہ مین سجدہ
کرتے ہوئے اور کہا ہمنے اونسے زیادتی نکرو ہفتہ کے دن اور
لیا ہمنے اونسے بہت بھاری عہد و پیمان ٭ پھر اونکے توڑ ڈالنے
اپنے عہد کو اور اونکے نکمر جانین سے خدا کی آیتونکو اور اونکے
مارڈالنے سے نبیونکو اور اونکے اتراہٹ کے کہنے سے کہ ہمارے
دلو نپر غلاف چڑہے ہوئے ہین یہ تو کیا بلکہ مہر کردی ہے خدا نے
اونپر اونکے کفر کے سبب سے تو نہین ایمان لاتے مگر ذرا تھوڑے
٭ اور اونکے کفر کی وجہ سے اور اونکے بک ڈالنے سے مریم پر ایک
بڑے افترے کو اور اونکے کہنے سے کہ ہمنے تو مارڈالا مریم کے بیٹے
عیسے مسیح خدا کے پیک کو حالانکہ نہ تو اوسے مار سکے تھے اور نہ
سولی دے سکے تھے لیکن دہوکا دے دیا گیا اونہین اور جو لوگ دانتا
کل کل ڈالا کرتے ہین اوسکے بابت وہ اوسکی طرف سے دہوکے مین
پڑے ہوئے ہین نہین ہے اونہین اوسکی جانچ مگر دریئے ہونا گمان کے
حالانکہ نہین مارا اونھونے اوسے جیتے ہوئے طور سے ٭ بلکہ اوٹھا لیا
اوسے خدا نے اپنے پاس اور خدا بڑا ازبردست اور نہایت دانستکار ہے
٭ اور نہ بچنے پائیگا کوئی کتاب والا مگر یہ کہ اوسے ایمان لانا پڑے اوسکا

اوسکے مرنی سے پہلے اور قیامت کے دن ہوگا وہ اونپر گواہ ✤ پھر
زیادتی کرجانے سے اون لوگونکے کہ جو یہود ہوگئے حرام کردی ہمنے
وہ صاف ستھری کھانی کہ جو اونکے لیے حلال کی گئی تھی اور سبب اونکے
روکدینے کی راہ خدا سے بہت ✤ اور اونکے لینے کے بیاز کو حالانکہ
منا ہی کی گئی تھی اونہیں اوسکی اور اونکے چکہ جانیکی لوگونکے مالونکو
بیجا طور سے اور سینت رکھا ہی اونمیں سے کافرونکے لیے بڑا دکھ
دینے والا عذاب ✤ لیکن جم بیٹھنے والے علم پر اونمیں سے اور ایمان
لانے والے ایمان لاتے ہین اوسکا جو اوتارا گیا ہی تجھپر اور جو
اوتارا گیا ہی تجھسے پہلے اور برپا کرنیوالے نماز کے اور دینوالے زکوٰۃ کے
اور ماننے والے خدا کے اور اخیر دن کے ایسونہین کو تو ہم جلد سے
حوالے کردینگے بہت بھاری مزدوری ✤ ہمنے تجھپر اوسیطرح وحی
کی جسطرح نوح پر کی اور اور نبیونپر اوسکے پیچھے اور وحی اوتاری
ہمنے ابراہیم اور اسمعیل اور اسحاق اور یعقوب اور پوتون اور عیسیٰ
اور ایوب اور یونس اور ہارون اور سلیمان پر اور دی ہمنے داود
زبور ✤ اور اون پیغمبرونپر کہ جنکے حال دوہرا چکے تھے ہم آگے اور اون
پیمبرونکے کہ جنکے حال نہین دوہراے ہمنے تجھسے اور کہین خدا نے
موسیٰ سے باتین ✤ اون پیمبرونپر کہ جو دلاسا دینے والے اور

دہمکانے والے ہین تاکہ نرہے لوگونکے لیے خدا پر کسیطرح کا حجت
پیکونکے آنیکے بعد اور خدا ابر ودار اور دانست کار ہی + لیکن خدا
گواہی دیتا ہی اوس چیز کی کہ جسنے اوتارا ہی اوسنے تجہپر اوتارا ہی
اوسینے اوسے اپنے جانچ کے سوافق اور فرشتے بہی گواہی دیتے ہین
اور خدا ہی کافی ہی گواہی کی راہ سے + بلا شبہ جو کافر ہوگئے اور
روک بیٹھے خدا کی راہ سے وہ بھٹک کے بہت دور جا رہے + ضرور
جو لوگ کافر ہو گئے اور ظلم کر بیٹھے کیا ہو گیا ہی خدا کو کہ وہ بخشدے گا
اونہین یا لائیگا اونہین راہ پر مگر جہنم کی راہ پر کہ ہمیشہ اوسی ہین
سدا اور خدا پر یہ بہت سہل ہی + اے لوگو آیا تمہارے پاس پیغمبر
حق کے ساتھ تو ایمان لاؤ کہ ہوے تمہارے حق مین بہتر اور اگر کافر
ہو جاؤگے تو خدا ہی کے لیئے تو ہی جو آسمانون مین ہی اور خدا ہی تو
واقف کار اور دانست کار ہی + اے کتاب والون نہ زیادتی کرو
اپنے دین مین اور نہ جوڑو خدا پر مگر سچ نہین ہی مریم کا بیٹا مسیح عیسیٰ
مگر خدا کا ایک پیک اور اوسکا ایک بول کہ ڈال دیا تہا اوسنے
اوسے مریم کیطرف اور اوسکی طرف کسے ایک جان ہی تو ایمان لاؤ
خدا کا اور اوسکے پیکونکا اور نہ کہو کہ تین ہین باز آؤ کہ خوب ہوگا
تمہارے حق مین نہین ہی خدا مگر ایک ہی وہ اس بات سے

کہ ہووے اوسکے بیٹا اوسیکے لیئے ہی جو کچھ آسمانونمین ہی
اور جو کچھ زمین مین ہی اور کافی ہی خدا نگہبانی کے راہ سے ۞
ہرگز نہین عار آئی مسیح کو اس بات مین کہ ہووے وہ خدا کا بندہ
اور نہ مقرب فرشتونکو اور جو کوئی عار رکھے گا اوسکی عبادت سے
اور شیخی کریگا تو وہ جلد سمیٹ لیگا اون سبکو اپنے پاس ۞
پھر جو ایمان لائے ہین اور جنہونے کیئے ہین نیک چلن
تو وہ حوالے کردیگا اونہین بھرپورا اونکی مزدوریان اور
کہاتے بین بہت بڑہادیگا اونہین بہت کچھ اپنا فضل وکرم
اور جو لوگ کہ انکار اور شیخی کر گئے اونپر عذاب کریگا وہ نہایت
اذیت کے ساتھ ۞ اور نہ پائینگے وہ اپنے لیئے بجز خدا کے اور
کوئی یار نہ مددگار ۞ اے لوگون آئی ہی تمہارے پاس ایک چمکیلی
دلیل تمہارے خدا کیطرف سے اور اوتارا ہی ہمنے تمہارے
پاس چمکتا ہوا اور جہل جہل کرتا ہوا ایک نور پھر جو لوگ کہ
ایمان لائے خدا کا اور جو لگے لیپٹے چلے گئے اوسیکے ساتھ تو
بہت جلد دخیل کردیگا وہ اونہین اپنی رحمت اور فضل مین

اور بتائیگا اونہین سید ہاد تہرا پوچہتے ہین تجہسے کہ کہ خدا حکم لگا دیگا
بیچہ لڑکون کی بابت جو کوئی مرجائے اور نہ ہو اوسکے بیٹا اور اوسکی
بہن ہو تو اوسکے واسطے آدہون آدہا اوس مال مین کا
کہ جیسے وہ چہوڑ جائے اور یہ بہی وارث بنیگا اوس بہن کا اگر نہو
اوسکے کوئی بیٹا پہر اگر وہ دو ہونگے تو اونہین دو تہائیان ملینگی اوس
مال مین سے کہ جیسے چہوڑ جائے اور اگر ہونگے بہائی بہن مرد بہی
عورتین بہی تو مرد کے لیے دو عورتونکے حصے کے برابر بیان کرتا ہے
خدا اس اندیشہ سے کہ تم بہٹک جاؤ اور خدا ہر چیز جانتا ہے

خوان کا سورا مدنیہ والا ۱۲۳ آیت کا
نام سے اوس خدا کے کہ جو ترس کہانیوالا مہربان ہے

اے ایمانوالو پورا کرو بندہے ہوئے عہدونکو حلال کی گئی تمہارے لیے
بے زبان چوپائے مگر جو پڑہے جائینگے تمپر جبکہ حلال نہ جاننیوالے ہو
تم اونکے شکار کے جبکہ تم احرام مین ہو بلاشک خدا حکم دیتا ہے جو چاہتا ہے
اے ایمانوالو نہ حلال کرو بے حرمتی کو خدا کی نشانیونکی اور نہ ذی عزت
مہینے کو اور نہ نذر کی قربانی کو اور نہ پٹہ دار قربانیونکو اور
نہ ہوئیکا آنیوالونکو ذی رتبہ گہر کے کہ وہ ڈہونڈتے ہین فضل و کرم کو
اپنے پروردگار کی اور اوسکے خوشنودی کی اور جب حلال ہو جاؤ

تو شکار کرو اور نہ بھینس وادے تمہین ہیر کسی جتھے کا اس بابت
کہ روک دیا ہوا ونہو نے تمہین آبرو دار مسجد سے اس بات
مین کہ زیادتی کرجاؤ تم اور آپس مین سنگت رکھو نیکی اور پرہیزگاری
مدد مین اور نہ سنگت رکھو گناہ اور زیادتی مین اور ڈرتے
رہو خدا سے کہ خدا کا عذاب بہت سخت ہی حرام کردیا گیا
تمپر مردار گوشت اور لہو اور سور کا گوشت اور جسپر پکارا جائے
خدا کے سوا کوئی اور اوسپر اور گلا گھٹا ہوا اور ٹھسا ہوا اور گرا ہوا
اور سینگ سے بھنکا ہوا اور جسے پھاڑ کھایا ہو درندے نے بلکہ جسے
ذبح کرلیا ہو تمنے اور جو قربانی کیا گیا ہو جھے ہوئے تو پیر اور یہ کہ
آپس مین بانٹو تیروں سے یہ بدکاری ہی آج بے آس ہوگئے
اور تھک بیٹھے وہ لوگ جو کافر ہوگئے ہین تمہارے دین کی طرف
تو نہ ڈرو تم اونسے اور ڈرتے رہو مجھسے آج کے دن پورا کر
پورا کردیا مینے تمہارے لیے تمہارا دین اور پوری کردی تمپر
پھر یہ نعمت اور پسند کرلیا تمہارے لیے اسلام کو دین کی
راہ سے پھر جو بے بس ہوجائے بھوک کے مارے اور چاہت

نہ رکھتا ہو گناہ کی تو ضرور خدا بڑا بخشنے والا اور ترس کھانیوالا ہے ٭
تجھسے پوچھتے ہین کہ کیا کیا حلال کیا گیا اونکے لیئے کہدے کہ حلال
کر دئے گیے ستھرے کھانے اور جو سکھایا ہے تمنے شکاری جانورون سے
شکاری بنا کے جنھین سکھاتے ہو تم وہ شکار کی گھاتین کہ جو
سکھائے ہین تمھین خدا نے تو کھاؤ اون شکارون سے کہ جنھین پکڑ
رکھین وہ تمھارے شکاری تمھارے لیئے اور لو خدا کا نام اوسپر اور ڈرتے
رہو خدا سے کہ بلاشبہ خدا بہت جلد حساب کتاب لینے والا ہے ٭
آجکے دن حلال کردی گئی تمھارے لیئے ستھرے کھانے اور
خوراک اون لوگونکی کہ جنھین دیگئی کتاب حلال ہے تمھارے لیئے
اور خوراک تمھاری حلال ہے اونکے لیئے اور نیک بختین ایمان والیونکے
اور نیک بختین اون لوگونکی کہ جنھین دیگئی ہے کتاب تمسے پہلے
جبکہ حوالے کردو اونھین اونکی مزدوریان نیک بختی کے ساتھ
نہ بدکاری کی اور نہ چھپی لگی آشنائی کرکے اور جسنے انکار کیا ایمان کے
ساتھ تو تاراج ہو گیا اوسکا کام اور آخرت مین بھی وہ گھاٹا
اوٹھانیوالونمین سے ہو گا ٭ ایمونو جب اوٹھو تم نماز کے لیئے
تو پھیر دھو ڈالو اپنے منھ اور اپنے ہاتھ کہنیونتک اور ہاتھ پھیرو
لاؤ کچھ اپنے سر اور اپنے پاؤن دونون گرہونتک اور اگر تم

ناپاک ہو تو پھر پاک ہو اور اگر تم بیمار ہو یا سفر مین ہو یا تم مین سے
کوئی آوے پائخانہ سے یا چھوا چھاے کرو تم اپنی عورتوں سے اور نہ پاؤ پانی
تو دھیان لگاؤ ستھری مٹی کی پھر ہاتھ پھیر کرو اپنے منھ پر اور اپنے
ہاتھون پر اوسی سے نہین چاہتا خدا کہ کردے تمہارا حرج لیکن چاہتا ہی
کہ ستھرا کردے تمہین اور پوری کردے تم پر اپنی نعمت شاید کہ تم
شکر گذار ہو ✤ اور یاد کرو خدا کی نعمت کو اپنے اوپر اور اوسکے
عہد کو کہ جو باندہا تھا اوسنے تمسے جبکہ کہنے لگے تم کہ ہمنے سنا
اور فرمانبرداری کی اور ڈرتے رہو خدا سے کہ بلاشک خدا واقف
ہی دلونکی بہتر والی باتونسے ✤ اے ایمانوالو کہڑے ہو تم خدا کی
خاطر انصاف کے گواہ بن بنکے اور نہ پھنسا دے تمہین بیر کسی جتھے کا
اسمین کہ نہ انصاف کرو تم انصاف کرو تم کہ وہ بہت بھڑا ہوا ہے
خدا کے ڈر سے اور ڈرتے رہو خدا سے کہ خدا واقف ہی اوس
چیز سے کہ جو تم کرتے ہو ✤ وعدہ کیا ہی خدا نے اون لوگونسے
کہ جو ایمان لاے اور جنہونے نیک چلن اختیار کیئے اور اونہین
کے لیئے بخشش اور نہایت بھاری مزدوری ہے ✤ اور جو کافر ہوگئے

اور جنہوں نے جھٹلایا ہی تمہاری آیتوں کو وہی تو جہنم والے ہین ÷ اے ایمانو
یاد کرو خدا کی نعمت کو اپنے اوپر جبکہ ٹھان لیا ایک جتھے نے کہ ڈالدین
تمپر ہاتھ تو روکے اوسنے اونکے ہاتھ تمہاری طرف سے اور ڈرتے
رہو خدا سے اور خدا ہی پر چاہیئے کہ بھروسا کرین ایمان لانیوالے ÷
اور ضرور لیا خدا نے اسرائیل کے بال بچونکا عہد اور بھیجے ہمنے اونمین سے
بارہ افسر اور فرمایا خدا نے کہ مین بھی تمہارے ساتھ ہون اگر قایم کی
تمنے نماز اور دی زکات اور مانا میرے رسولونکو اور رسینہ سپر رہے اونکے اور دیا
تمنے خدا کو اچھا اودھار تو در گذر کرینگے ہم تمہاری برائیونسے اور بہتیر
لیجائینگے تمہین اون باغونمین کہ بہتی ہونگی جنکے نیچے دار نہرین اور جو
کافر ہو جائیگا اسکے بعد تم مین سے تو بیشک بھٹک گیا وہ سیدہے
ڈہرے سے ÷ پھر اونکے توڑ ڈالنیکی وجہ سے اپنے عہد کو ٹھیکار برسائی
ہمنے اونپر اور کر دیا اونکے دلونکو لوہے لاٹ کہ ہیر پھیر کیے دیتے ہین
اونکے بولونمین اونکے جگہونسے اور بھول بیٹھے ایک حصہ کو اون چیزونمین سے
کہ جنسے یاد دلائی گئی تھی اور برابر واقف ہی ہوتا چلا جاتا ہے تو اونکی چوری
پر مگر اونمین سے ذرا تھوڑے لوگونکی تو معاف کردی اونہین اور منہ پھیرلے
اونکی طرف سے کہ ضرور خدا چاہت رکھتا ہی نیک چلن لوگونکے ÷
اور اون لوگونسے کہ جنہوں نے کہا کہ ہم نصاریٰ ہین لیا ہمنے اونکا عہد

۵۱ اسی طرح اس امت کے لیے بھی بارہ افسر اور امام قرار پاسے کہ حضرت رسالتمآب حضرت سے ہوے اور انکی امت سے اور انکے وصی اور انکے وصیونسے بشارت یہ تھی اور بشارت اس مشابہت کی اور بشارتین بارہ اماموں کی توراۃ و انجیل سے علاوہ الدین وغیرہ مین مفصل مذکور ہین ۱۲

۵۲ یعنی جو اپنی زبان سے اقرار کرتے ہین عیسائی ہونیکا قطع نظر واقع سے ۱۲

۵۳ کہ بنجملہ اوسکے یہ بھی تھا کہ آخرالزمان نبی کا ایمان لاینگے ۱۲

پھر وہ بھول چوک کے بے بہرہ ہو گئے اون باتون سے کہ جو اونہین یاد
دلائی گئین تہین تو بھڑکا دی ہمنے اونمین آپس کی جلی کٹی اور آپس کا بیر قیامتکی
دن تک اور بہت جلد آگاہ کردیگا خدا اونہین اون حرکتون سے
کہ جو وہ کرتے ہین ٭ اے کتاب والون بلاشک آیا ہی تمہارے پاس
ہمارا پیغمبر کہ کھولے دیتا ہی تمپر بہت اون باتونکو کہ جنہین تم چھپائی
رہتے تھے کتاب مین سے اور بخشدیتا ہی بہت کچھ قصور ٭ ضرور
آیا تمہارے پاس خدا کیطرف سے ایک جگمگاتا نور اور بڑی چمک تک
کی کتاب ٭ راہ پر لاتا ہی اوسکی وجہ سے خدا اونلوگونکو کہ جو درپئے
ہوتے ہین اوسکی خوشی کی سلامتی کے راہونپر اور نکال لیجاتا ہے
اونہین گھٹا ٹوپ مین سے روشنی کیطرف اپنے حکم سے اور لگاتا ہی
اونہین سیدہے ڈہرے سے ٭ بلاشک کافر ہو گئے وہ لوگ کہ جو
کہنے لگے کہ مسیح مریم کا بیٹا ہی تو خدا ہی کہہ تو پھر کون کچھ بھی سکت رکھتا ہی
خدا سے برخلافی کی اگر وہ ٹھان لے کہ مار ڈالے مریم کے بیٹے مسیح کو
اور اوسکی ماںکو اور جو زمین پر ہین سبکو اور خدا ہی کے لیے ہی
راج آسمانونکا اور زمین کا اور جو کچھ اون دونونکے بیچون بیچ ہین ہے
بناڈالتا ہی وہ جو کچھ چاہتا ہی اور خدا ہر چیز پر قابو رکھتا ہی ٭ اور
کہنے لگے یہود اور نصارا کہ ہمین تو خدا کے بچے ہین اور اوسکے چہیتے

دوست ہین کہو کہ پھر کیون سزا دیتا ہی تمہین تمہارے قصور پر
بلکہ تم تو آدمی ہو ان مین سے کہ جنہین اوسنے بنایا الاہی بخشدیتا ہے
وہ جسے چاہتا ہی اور سزا دیتا ہی جسے چاہتا ہی اور خدا ہی کے
لیئے ہی راج آسمانونکا اور زمین کا اور اون چیزونکا جو دونون کے
درمیان مین ہین اور اوسیکی طرف ہی ٹھکانا + اے کتاب والو آیا ہی
تمہارے پاس ہمارا ایلچی کہ کھولے دیتا ہی تمپر پیغمبرونکی رکاوٹ کی
حالت مین اس لحاظ سے کہ عذر کرو تم کہ نہین آیا ہمارے پاس
کوئی دلاسا دینیوالا تو ضرور آگیا تمہارے پاس دلاسا دینے والا اور
ڈرانیوالا اور خدا ہر چیز پر قادر ہی + اور جبکہ کہنے لگا موسی اپنے
جتھے سے کہ اے میرے جتھے والو یاد کرو خدا کی نعمت اپنے اوپر
جبکہ قرار دیے اوسنے تم مین پیغمبر اور کردیا اوسنے تمہین بادشاہ
اور دیا تمہین جو کچھ کہ ندیا تھا کسیکو ساری خدائی مین سے +
اے میرے جتھے والو گھس چلو پاک زمین مین وہی جو لکھدی ہے
خدا نے تمپر اور نہ لیٹ پڑو اپنے پیچھے وار کہ ہو جاؤ ٹوٹا پانیوالونمین
کہنے لگے کہ اے موسی اوسمین تو ایک جتھا ہے بڑے ہیکڑ دونکا سے
ہم تو کبھی پاؤن بھی نرکھینگے اوسمین جب تک کہ باہر نہ نکل جاوینگے
وہ اوسمین سے پھر اگر باہر نکل گیئے وہ اوسمین سے تو ضرور ہم ہنسر جانیوالونمین

ہونگے کہنے لگے وہ دو شخص جو خدا سے ڈرتے تھے اور جنہین اوسنے اپنی
نعمت دی تھی کہ گھس پڑو اونپر حملہ کر کے پھاٹک مین کہ اگر گھس پڑو گے تم
تو تمہین اونسے ور ہو جانیوالے ہو اور خداہی پر بھروسا کرو اگر تم اوسے
اوسکے ماننے والے ہو کہنے لگے وہ کہ او موسی ہمتو کبھی نہ رہینگے اوس
بستی مین جب تک کہ وہ اوسمین رہینگے ہان تو پھر چلا جا تو آپ اور
تیرا خدا بھڑ لڑ پڑو اونسے کہ ہمتو یہین بیٹھے ہین کہنے لگا کہ الہی میرا تو
بس نہین چلتا مگر اپنے ہی اوپر یا اپنے بھائی پر تو جدائی رکھ ہمارے
اور بدکار قوم کے درمیان مین فرمایا خدا نے کہ بیشک وہ ضرور حرام رہیگی
اونپر چالیس برس تک کہ ٹاپکتے ہونیان مارا کرینگے وہ اتنے عرصہ تک
زمین پر پھر تو تو غم نہ کھانا اس بدچلن قوم کے حال پر اور حال پڑھ اونکے
سامنے آدم کے دونو بیٹونکی خبر جبکہ چڑھائی اونھونے نیاز پھر ایک
تو منظور کیگئی اور نا منظور رہی اونمین سے دوسرے کی تو کہنے لگا وہ کہ مار ڈالونگا
مین تجھے کہنے لگا وہ دوسرا کہ اسکے اور کیا ہی کہ منظور کرتا ہی خدا
پرہیزگارون ہی سے اگر تونے بڑہایا میری طرف اپنا ہاتھ تاکہ مار ڈالے
تو مجھے تو مین تو کبھی نہ بڑھاؤنگا اپنا ہاتھ تیری طرف کہ مار ڈالون تجھے
تو ڈرتا ہون اوس خدا سے کہ جو پروردگار تمام عالم کا ہی مین تو
چاہتا ہون کہ تیرے ہی سر جائین میرے اور تیرے گناہ پھر ہو جاے تو

جہنم والونمین سے اور یہی تو سزا ہی ظالمونکی + پھر لہرا لگا دیا اوسے اوسکی
نفس نے مار ڈالنے کا اپنے بھائی کے پھر مار ڈالا اوسے او سنے پھر ہو گیا
گھاٹا اوٹھانے والونمین سے + پھر بھیجا خدا نے ایک کوا کہ کریدتا تھا زمین کو
تاکہ دکھا دے اوسے کہ کیونکر توپے وہ لاش کو اپنے بھائی کی کہنے لگا
کہ ہای ہو کیا مجھ مین اتنی سی سکت بھی نہین کہ ہوجاونمین اس کوے کی
طرح توپھر توپ دون اپنے بھائی کی لاش پھر ہوگیا وہ ندامت اوٹھانیوالونمین
سے + اسیوجہ سے لکھدیا ہمنے اسرائیل کے لڑکے بالونپر کہ بلا شک
جو مار ڈالیگا کسی جانکو بے کسی اور جانکے بدلے یا کسی فتنہ و فساد کی
یعنے بغیر قصاص کے
وجہ سے روے زمین پر توگویا کہ مار ڈالا اوسنے سب لوگونکو اور جسنے
کہ جلا دیا اوسے توگویا کہ جلا دیا اوسنے سب لوگونکو اور ضرور
ہمارے پیک چمکتی دمکتی پہچانونکے ساتھ پھر اونمین سے بہت لوگ
روے زمین پر زیادتی کرتے رہتے + اور بیشک آئے اور کیا ہی سزا
یعنے ناحق کرکر کے ان ان تاکید ونکے بعد
اون لوگونکی کہ جولڑ بیٹھے ہین خدا سے اور اوسکے پیک سے اور دوڑے
پھرتے ہین زمین پر فساد کرتے ہوے کہ مار ڈالے جاین یا سولی دیے
جاین یا کاٹ ڈالے جاین اونکے ہاتھ اور پاون ہیر پھیر سے یا نکالدیے
تفصیل سے تالا ہین اور تفصیل فقہ مین ہی
جاین دیس کی زمین سے یہ تو اونکے لیے دنیا کی رسوائی ہی اور اونکے لیے
آخرت مین بڑا سخت عذاب ہی + مگر وہی لوگ کہ خود سے باز آئین

مین بھی یا اسی مقدار کی قیمت بھر کی چوری اور اپنے فرزند یا آقا کی مال سے ہو اور باپ کے

قبل اسکے کہ تم قابو پا جاؤ اونپر تو جانلو کہ ضرور خدا بڑا بخشنے والا
اور بڑا ترس کھانیوالا ہی + ایمو منو ڈرو خدا سے اور ڈھونڈو اوسکی
طرف وسیلہ اور جہاد کرو اوسکی راہ مین تاکہ تم کامیاب ہو +
بلاشک جو کافر ہو گئے ہین اگر اونکے لیئے وہ سب کچھ مہیا ہو
جو زمین پر ہے اور اوتنا ہی اور اوسکے ساتھ ہو تاکہ وارین
وہ اوسے روز قیامت کے عذاب سے تو بھی نہ قبول کیا جائیگا
وہ اونسے اور اونکے لیئے بہت دکھ دینے والا عذاب ہی + چاہتی
ہین کہ نکل بھاگین آگ سے حالانکہ کبھی نہین نکل سکینگے اوسمین سے
اور اونکے لیئے سدا کا عذاب ہی + چورانیوالا اور چورانیوالے
دونو کے ہات کاٹ ڈالو سزا مین اوسکی کہ جو اونھونے کمائی کی
بطور دبال کے خدا کیطرف سے اور خدا آبرودار و دانا
کار ہی + پھر جو باز آئے اپنی زیادتی کے بعد اور درست کرے
اپنے چال چلن تو ضرور خدا قبول کریگا اوسکی توبہ بیشک خدا بڑا
بخشنے والا اور بڑا ترس کھانیوالا ہی کیا تو نہین جانتا کہ خدا ہی کے
لیئے ہی راج آسمانونکا اور زمین کا عذاب کرتا ہی جسپر چاہتا ہی

اور بخشدیتا ہی جسے چاہتا ہی اور خدا ہر چیز پر قابو رکھتا ہی ✤ اے پیمبر
نہ کڑہائین تجہے وہ لوگ کہ جو دوڑا دہوا کرتے ہین کفر مین اون لوگونمین سے
کہ اپنے منہہ سے تو کہتے ہین کہ ہم ایمان لائے حالانکہ نہین ایمان لائے اونکے
دل اور اون لوگونسے کہ جو یہودی ہوگئے ہین یہ لوگ بڑے سننے والے
جہوٹ کے ہین بڑے سننے والے ہین ایک اور جماعت کے کہ نہین آئے وہ
تیرے پاس ہیر پہیر کر دیتے ہین باتونکو بعد اونکے موقعے قرار پاجانیکے
کہتے ہین کہ اگر دیا جاوے تمہین یہ تو لیلو اوسے اور اگر نہ دیا جاوے یہ تو بچو اور
جسکا ضرر چاہے خود خدا تو کبہی تیرا اوسپر چل سکیگا کچھ بہی یہی تو وہ لوگ
ہین کہ نہ چاہا خدا نے کہ ستہرا کرے اونکے دلونکو اونہین کے لیے تو دنیا مین
رسوائی ہی اور اونہین کے لیے آخرت مین بہت بڑا عذاب ہی وہ بڑے
سننے والے ہین جہوٹ کے اور بڑے حرام خور ہین پہر اگر آئین تیرے
پاس تو فیصلہ کر اونمین یا منہہ پہیر لے اونکی طرفسے اور اگر منہہ پہیریگا تو
اونکی طرفسے تو بہی کبہی تجہے وہ ضرر نہین پہونچا سکتے اور اگر فیصلہ کرے
تو فیصلہ کر اونکے درمیان مین انصاف کے موجب بیشک خدا دوست
رکھتا ہی منصفونکو ✤ اور کیونکر سرپنچ بناتے ہین وہ تجہے حالانکہ خود
اونکے پاس وہ توراۃ موجود ہی کہ جس مین خدا کا حکم ہی پہر وہ پہرے
جاتے ہین اسکے بعد اور نہین ہین وہ ایمان لانیوالے ✤ ضرور ہمنے اتاری

توراۃ کہ اوسمین ہدایت اور نور ہی کہ حکم کرتے رہے اوسکے موافق
وہ پیمبر لوگ کہ جو فرمانبردار تھے اون لوگونکے لیئے کہ جو یہود تھے اور
خداپرست اور پرہیزگار اسوجہ سے کہ سپرد کیئے گئے تھے اونہین خداکی
کتاب اور تھے وہ اوسپر گواہ تو پھر نڈرو لوگونسے اور ڈرو مجھ سے اور
نہ لو میری آیتونکے بدلے تھوڑے پیسے دام اور جو حکم نہ لگائیگا اوسکے بموجب
کہ جو خدانے اوتارا ہی بس وہی لوگ تو کافر ہین ٭ اور لکھ دیا ہمنے اونپر
اوسمین کہ جان جان کے بدلے اور آنکھ آنکھ کے اور ناک ناک کے
اور کان کان کے اور دانت دانت کے اور زخمونمین بدلا ہی پھر جو
تصدق کر دے اوسے تو وہی کفارہ ہی اوسکے گناہونکا اور جو کوئی
کہ حکم نہ کریگا اوسکے بموجب کہ جو اوتارا ہی خدانے تو وہی تو ظالم ہی ٭
اور اونہین کے قدم بقدم اونکے پیچھے پیچھے لے چلے ہم مریم کے بیٹے عیسیٰ کو جبکہ
وہ باور کہنے والا تھا اوس کتاب کا کہ جو اوسکے سامنے موجود
تھی یعنی توراۃ اور دی ہمنے خود اوسے انجیل کہ جسمین ہدایت اور
نور ہی حالانکہ وہ باور کرنے والے اوس کتاب کے ہی تھی اور جو
اوسکے سامنے موجود تھی یعنے توراۃ کے اور راہ دکھانیوالی ہی اور نصیحت ہی
پرہیزگارونکے لیئے ٭ اور چاہیئے کہ حکم دین انجیل والے موافق اوسکے
کہ جو اوتارا ہی خدانے اوسمین اور جو لوگ حکم نہ دینگے اوسکے موافق کہ جو

[Marginal and interlinear handwritten annotations, partly legible: بنی اسرائیل کے اگلے پیمبر ۱۲ — خدا کے ۱۲ — یعنے بڑے بڑے پادری ۱۲ — توراۃ ۱۲ — یعنے قانون شرع ۱۲ — یعنے توراۃ مین ۱۲ — عدل کے نظام ہیرے ۱۲ — صریح ظلم اور باطل ناجائز ہی ۱۲ اس سے ثابت ہوتا ہے کہ انکا بھی نظام عدل برعمل درآمد تھا اور رجب کی حکم محمول رجحان وغیرہ برادی کی ہین ۱۲]

خدانے اوتارا ہی تو وہی تو بدکار ہی + اور اوتاردی ہمنے تیرے جانب وہ
کتاب راستی کے ساتھ کہ جو سچا کردیتی ہی اوس چیز کو کہ جو اوسکے
سامنے موجود ہی کتاب کی قسم سے اور نگہبان ہی اوسکے پھر حکم دے
درمیان مین اوسکے بموجب کہ جو اوتاردیا ہے خدانے اور نہ پیچھے پڑ واونکے
خواہشونکی اوس سے کترا کے کہ جو تیرے پاس چلا آئی ہی تم مین سے
ہر ایک کے لیئے ہمنے تو نکالدی تھی ایک شرع اور ایک ڈہرا اور اگر
چاہتا خدا تو بنادیتا تمہین ایک ہی جتھا لیکن تاکہ آزمائے تمہین اوس
طریقہ مین کہ جو دیا ہی تمہین پھر چاہیے کہ آپس مین ایک دوسرے سے
بڑہ نکلا کرو بھلائیونکے طرف خدا ہی کیطرف ہی تم سب کا ٹھکانا پھر وہ
خبردار کردیگا تمہین اوس سے کہ جسمین تم دانتاکل کیا کرتے تھے +
اور یہ کہ حکم دے تو اونکے درمیان مین اوسکے بموجب کہ جیسے اوتارا
خدانے اور نہ پیچہا لے اونکی خواہشونکا اور ڈرتا رہ اونکی اس بات سے
کہ بہکا لیجائین وہ تجھے کسی اور طرف الگ بعضے اون حکمونسے کہ جنہین اوتارا ہی
خدانے تیرے جانب پھر اگر منہ پھیر لین وہ تو جان لے کہ بجز اسکے اور
کچھ نہین ہی کہ چاہتا ہی خدا کہ پہنچائے اونہین کچھ اونکے گناہون مین
اور بلاشک کہ بہت لوگ بدکار ہین + پھر کیا نادانی کی حکم کو ڈہونڈتے
پھرتے ہین اور خدا سے بڑھ کے کون اچھا ہو سکتا ہی حکم دینے کے حق مین

باور کرنیوالی قوم کے لیئے ✤ ایہومنو نہ بنالو یہود اور نصارا کو دوست
کچھ اونمین سے دوست ہین بعضے اونمین سے کچھ اور کے اور جو اونکی دوستی کا
دم بھریگا تو وہ اونہین مین سے ہو جائیگا بلاشک خدا راہ پر نہین لاتا
ظالم قوم کو ✤ پھر دیکھتا ہی تو اون لوگونکو کہ جنکے دلونمین بیماری ہی دوڑ
دوڑ کے ملے جاتے ہین اونمین کہتے ہین کہ ہم تو سہمے جاتے ہین کہ پہونچے
ہمین کوئی گردش تو قریب ہی کہ ضرور خدا فتحیابی کا وقت لائے اپنی طرف سے
پھر سویرے اونہین میں وہ اون باتون پر کہ جو اپنی دلونمین چھپائے ہوئی تھی نادم
اور پشیمان ✤ اور کہتے ہین وہ لوگ کہ جو ایمان لائے ہین کیا یہ ہی لوگ
ہین کہ جو قسم کھاتے تھے خدا کی اپنی سب قسمونسے زیادہ بھاری اس
بات پر کہ وہ تمہارے شریک ہین مٹ گئے سب اونکے اچھے کام پھر
سویرے سنہ اوٹھے اس حال سے کہ گھاٹا اوٹھانیوالے تھے ✤ ایہومنو
جو پھر جائیگا تم مین سے اپنے دین سے تو عنقریب لاتا ہی خدا ایسے جتھے کو
مثل خوارج وغیرہ کے ۱۲
کہ چاہتا ہی اونہین اور چاہتے ہین وہ اوسے انکسار کرنیوالے ہین
ایماندار ونکے حق مین اور ہیکڑ ہین کافرونکے لیئے جہاد کرتے ہین خدا کی
راہ مین اور نہین ڈرتے کسی کے نام رکھنے سے یہی تو خدا کا فضل ہی
کہ دے ڈالتا ہی وہ جسے چاہتا ہی اور خدا بڑی گنجایش رکھنے والا
اور دانست کار ہی ✤ کوئی تمہارا سرپرست نہین ہو سکتا مگر خدا اور اوسکا

ہے پیک اور جو ایمان لائے حالانکہ برپا کیا کرتے ہین نماز اور دیتے
ہین زکات جبکہ وہ رکوع مین ہوتے ہین ❊ اور جو دوست
رکھتے ہین خدا کو اور اوسکے پیغمبر کو اور اون لوگونکو کہ ایمان
لائے تو ضرور خدا کا لشکر وہی تو زور رہنے والا ہی ❊ ای مومنو نہ بنالو
اونلوگونکو کہ جنھون نے بنا لیا ہی تمھارے دین کو ہنسی ٹھٹھا اور کھلونا
اونلوگون مین سے کہ جنھین ملی ہی کتاب تمسے پہلے اور کافرون کو
دوست اور ڈرتے رہو خدا سے اگر تم مومن ہو ❊ اور جب پکارتے ہو
تم نماز کیطرف تو بنالیتے ہین وہ اوسے ہنسی ٹھٹھا یہ اس سبب سے ہی
کہ وہ بے عقل جیرگہ ہی ❊ کہہ اے کتاب والون کیا طعن لگاتے ہو تم
ہمسے مگر اسی ہی سی بات پر کہ مانتے ہین ہم خدا کو اور جو کچھ کہ اوتارا
اوسنے ہمارے پاس اور جو کہ آگے اوتارا ہی اور تم مین سے
بہت بدچلن اور بدکار ہین ❊ کہہ کیا واقف کردون تمھین
اوس سے کہ جو اس سے بھی بدتر نکمتر ٹھہرے انجام کی راہ سے
وہی تو جنپر لعنت اور پھٹکار برسائی خدا نے اور ستم توڑا اوسپر
اور بنا ڈالے کچھ اونمین سے جگادری بندر اور سور اور

جو یوں چنیے لگے سرکش کو وہی تو بد تر نکھتر ہین مقام اور ٹھکانے کی راہ سے
اور سب سے بڑھ کے بھٹکے ہوے ہین سیدھے ڈہرے سے ٭ اور جب
آ نکلتے ہین تمہارے پاس تو کہنے لگتے ہین کہ ہم تو ایمان لاے اور حقیقت
مین وہ پھر اتے ہین کفر کے ساتھ اور وہی نکل بھی جاتے ہین اوسی
کفر کے ساتھ اور خدا جانتا ہی جو کچھ وہ دلو مین چھپاے رہتے ہین ٭
اور دیکھتا ہی تو اونمین سے بہتیرونکو کہ وہ دوڑ پڑتے ہین گناہ مین
اور سرکشی مین اور حرام خوری مین اور بہت برا ہی جو کچھ کہ وہ کرتے
ہین ٭ اور پھر کیون نہ منع کرتے اونہین اللہ والے اور عالم لوگ گناہ
کے بات بکنے سے اور حرام خوری سے تو وہ بہت برے برے
کام کرتے ٭ اور کہنے لگے یہود کہ خدا کا ہاتھ بندھا ہوا ہی کسی گئے خود اونکے
ہاتھ اور پھٹکار برسائی گئی اونپر اوس کے کارن کہ جو وہ بک بیٹھے
بلکہ اوسکے دونو ہاتھ تو کھلے ہوے ہین کہ وہ خرچتا ہی جسطرح سے چاہتا ہے
اور ضرور بڑھا دیگا اونمین سے بہتیرونکو وہ جو کچھ کہ اوتارا گیا ہے
تیری جانب تیرے پروردگار کی طرف سے سرکشی اور نافرمانی کو اور ڈال دی
ہمنے اونمین دشمنی اور جلن کینہ قیامت کے دن تک جب بھڑکاتے ہین
وہ لڑائی کی آگ تو بجھا دیتا ہی اوسے خدا اور دوڑ دھوپ کرتے ہین
زمین مین فساد کے لیئے اور خدا نہین محبت رکھتا مفسدون سے

اور اگر کتاب والے ایمان لاتے اور ڈرتے تو در گذر کرتے ہم اونکے گناہونسے
اور داخل کرتے اونہین نعمت اور راحت کے باغون مین ✤ اور اگر وہ
لوگ قایم رکھتے توراۃ کو اور انجیل کو اور جو کچھ کہ اوتارا گیا ہی انکی طرف
اونکے پروردگار کے جانب سے تو کہاتے اپنے اوپر وار سے
بھی اور اپنے پاؤن کے نیچے وار سے بھی اونمین سے ایک جتھا اوسط
درجہ کا ہی اور بہتیرے اونمین سے بہت برا چلن اختیار کرتے ہین ✤
اے پیغمبر پہونچا دے جو کچھ اوتارا گیا ہی تجھپر تیرے پروردگار کے
جانب سے اور اگر نہ کریگا تو تو نے اوسکے پیغام گری پوری ہی
نہین کی اور خدا بچائیگا تجھے لوگونسے بلاشک خدا راہ پر نہین لاتا
ناشکر جتھے کو ✤ کہہ اے کتاب والو تم تو کسی مین نہین جب تک کہ قایم
کرو توراۃ کو اور انجیل کو اور جو کچھ کہ اوتارا گیا ہی تمپر تمھارے پروردگار
کیطرف سے اور البتہ بڑھا دیگا اونکے بہتیرونمین وہ جو اوتارا گیا ہی
تجھپر تیرے پروردگار کیطرف سے سرکشی و نافرمانی کو تو پھر نہ کڑھ ناشکر
جتھے کے حال پر ✤ بلاشک جو لوگ ایمان لائے اور جو یہودی ہوگئے
اور لامذہب اور نصاریٰ جو مانیگا خدا کو اور پچھلے دن کو اور کریگا اچھا کام تو کچھ
ڈر نہین اونہین اور نہ وہ رنج سہینگے ✤ ضرور لیا ہمنے عہد اسرائیل کے
آل اولاد سے اور بھیجا اونکے پاس پیغمبرونکو جب آنکلا اونکے پاس

۵ یعنی اونکی برکت سے بارش بھی خوب ہوتی اور اوگانی بھی خوب ہوتی یا درستی چال چلن کیوجہ وسعت معاش کی دنیامین بھی ہوتی جیسا کہ خاصہ حکمت اخلاق کا ہے اور تفصیل اسکی خلق محمدی مین ہی ۱۲

کوئی پیک ایسی بات کے ساتھ کہ جسکی خواہش نہ رکھتے تھے اونکے نفس
تو ایک جتھے نے توجھٹلا دیا اور ایک جتھے کو نے مار ڈالا اور سمجھ گئے تھے
کہ نہوگی آفت اونکے لیئے پھر وہ اندھے اور بہرے ہوگئے پھر اونکی توبہ سنی
خدا نے پھر اندھے بہرے بن بیٹھے بہتیرے اونمین سے اور خدا دیکھنے والا اوس
چیز کا ہی کہ جسے وہ کرتے ہین * بلاشک کافر ہو بیٹھے وہ لوگ کہ جنھونے
کہا کہ بیشک مریم کا بیٹا مسیح ہی تو خدا ہی حالانکہ کہا تھا خود مسیح نے کہ اے
اسرائیل کی اولاد پوجو اوس خدا کو کہ جو پروردگار ہی میرا اور پروردگار
تمہارا ہی بلاشک جو ملا دیگا خدا کے ساتھ اور ساجھے کو تو ضرور حرام
کردیگا خدا اوسپر باغ کو اور ٹھکانہ اوسکا آگ ہی اور نہ ملینگے ظالمون کو
حمایتی * ضرور کافر ہوگئے وہ لوگ کہ جو کہہ بیٹھے کہ بیشک خدا تین مین کا
تیسرا ہی اور حقیقت حال یہ ہی کہ نہین ہے کوئی خدا مگر ایک ہی خدا اور اگر
نہ باز آئے اوس بات سے کہ جو بکتے ہین تو پہونچیگا ایسے لوگونکو کہ جو
کافر ہوگئے اونمین سے بہت دکھ دینے والا عذاب * آیا پھر توبہ نہین کرتے
خدا سے اور بخشش نہین چاہتے اوس سے حالانکہ خدا بڑا بخشنے والا اور بڑا رحم
کھانیوالا ہی * نہین ہی مریم کا بیٹا مسیح مگر ایک پیک کہ چل بسے اوس سے
پہلے بہت سے پیک اور ماں اوسکی سچی تھی دونو کھاتے رہتے تھے
کھانا دیکھ کیونکر بیان کرتے ہین ہم اونسے پہچانین پھر دیکھ اونہین

کہ وہ کیونکر پھر پڑے ہین ✤ کہہ کہ کیا پوجتے ہو تم خدا کے سوا اوسے کہ جو ملک

نہین رکھتا تمہارے ضرر یا فائدہ پونہچانیکی اور خدا سننے والا اور جاننے

والا ہی ✤ کہہ اے کتاب والو زیادتی ۵۲ نکرو اپنے دین مین حق کے سوا اور نہ

درپے ہو اوس جتھے کی خواہشونکی کہ جو ۵۳ بھٹک گئے ہین آگے اور بھٹکا دیا ہے

بہتیرونکو اور بھٹکے ہین وہ سیدہی ڈہرے سے ✤ پھٹکار برسائی گئی اون

لوگونپر کہ جو کافر ہو گئے اسرائیل کے بال بچونمین سے داؤد کی زبانی اور عیسی

مریم کے بیٹے کی زبانی یہ اسوجہ سے تھا کہ نافرمانی کی اونھونے اور سرکشی

کرتے تھے وہ اور نہ باز آتے تھے برے کام سے کہ کر بیٹھتے تھے اوسے بیشک

بہت برا کام کرتے تھے ✤ دیکھتا ہی تو اونمین سے بہتیرونکو کہ چاہت

کرتے ہین اون لوگونکی کہ جو کافر ہو گئے بہت برا ہی جسے اونکے نفسونے

اونکے آگے لا کے کھڑا کر دیا ہی اوسوجہ سے کہ جھنجلایا اونپر خدا اور عذاب ہی

مین وہ سدا رہنے والے ہین ✤ اگر وہ مان لیتے خدا کو اور نبی (محمد ۱۲) کو اور اوس چیز کو

کہ جو اوتاری گئی اوسپر تو نہ بنا لیتے اونہین دوست لیکن اکثر اونمین سے بدکار ہین ✤

اور ضرور پائیگا تو (یعنے قرآن ۱۲) سب لوگونسے بڑھ کے عداوت کی راہ سے اونلوگونکی

لیے کہ جو ایمان لائے ہین یہود ۵۵ کو اور اونلوگونکو کہ جو شرک کرتے ہین اور ضرور

پائیگا تو اونمین سے زیادہ قریب محبت سے مومنونکی اونلوگونکو کہ جنھونے

کہا کہ ہم نصارے ہین یہ اسوجہ سے ہی کہ کچھ اونمین عالم اور عابد ہین اور بیشک وہ شیخی نہین کرتے ✤

۵۱ تا اینکہ جیسا بھی اس عاجزی مین داخل ہین کہ یہود کا ذکر کیا اور سب کو مومنین نے بنا سے ۱۲

۵۲ غلو کرنے سے اور اس اطاعت سے باہر کہ جو براہیم نے علم خدا کھینچ لیا ہی اپنے پاس ملت مین ۱۲

۵۳ یعنے پیشوا ستون وغیرہ ۱۲

۵۴ عادت انکی حسد کی وجہ سے ہمیشہ سے ۱۲

۵۵ جو شخص خلع نکرے غصہ کی اور اخلاق کی بھرما گت ہو نہین سکتا ۱۲

اور جب سنتے ہین اوس کلام کو کہ اوتارا گیا ہے
پیک پر تو دیکھتا ہی تو اونکی آنکھونکو کہ جھلکتے ہین اور ٹپکا رہی
ہین آنسو اسو جہ سے کہ پہچان لیا اونھوننے حق کو کہتے ہین کہ الہی
ایمان لائے ہم تو لکھ لے ہمین گواہونمین + اور کیا ہو گیا ہی ہمین کہ
نہ مانین ہم خدا کو اور اوسے جو آیا ہی ہمارے پاس حق مین سے
حالانکہ آرزو رکھتے ہین ہم اس بات کی کہ شریک کر دے ہمین
ہمارا پروردگار نیک چلن جتھے کے ساتھ + پھر ثواب دیا اونہین
خدا نے اوسکی وجہ سے کہ جو اونھوننے کہا وہ باغ کہ بہینگے
اونکے نیچے نہرین اور ہمیشہ رہین ہینگے اونمین اور وہی ہی
جزا نیکونکی + اور جو لوگ کافر ہو گئے اور جھٹلا دیا اونھوننے
ہماری آیتونکو وہی تو جہنم والے ہین + اے مؤمنو حرام
نہ کر ڈالو ستھری چیزونکو اونمین سے جو حلال کیا ہی خدا نے تمہارے
لیئے اور نہ زیادتی کرو کہ دوست نہین رکھتا خدا زیادتی کرجانیوالونکو
+ اور کھاؤ اوسمین سے کہ جو دیا ہی تمہین خدا نے حلال اور ستھرا
اور ڈرتے رہو اوس خدا سے کہ جسکے تم ماننے والے ہو +

تمہاری لے دے نکریگا خدا تمہاری بیہودہ قسمونکی وجہ سے لیکن تمہاری
لے دے کرڈالیگا قسمونکے باندہنے پر تو جرمانہ اوسکا کھلانا دس کنگالونکا
ہی اوسط درجہ کے اوس کھانے مین سے کہ جو کھلاتے ہو تم اپنے بال بچون کو
یا اوڑہانا اونکا یا آزاد کرنا ایک بندہ کا پھر جو نہ پاوے تو روزہ رکھنا ہی
تین دنکا یہ ہی جرمانہ تمہاری قسمونکا جبکہ قسم کھا بیٹھو تم اور بچاتے رہو اپنی
قسمونکو یون کھول دیتا ہی خدا تمپر اپنی آیتین تاکہ تم شکرگذاری کرو ✤
ایمانوالو اسکے سوا اور کیا ہی کہ شراب اور جوا اور جمی ہوے بت اور تیر نجس اور
شیطانی کام سے ہین تو بچے رہو اوس سے تاکہ کامیاب ہو ✤ اسکے
سوا اور کیا ہی کہ چاہتا ہی شیطان کہ ڈالدے تمہارے درمیان مین
بیر اور کپٹ شراب مین اور جوے مین اور روکدے تمہین خدا کی
یاد سے اور نماز سے پھر کیا تم باز رہنے والے ہو ✤ اور فرمانبرداری کرو
خدا کی اور فرمانبرداری کرو پیغمبر کی اور ڈرتے رہو اگر پھر گئے تم تو جان لو
کہ نہین ہی ہمارے پیغمبر کے ذمہ پر مگر صاف صاف پہونچا دینا ✤ نہین ہی
اون لوگونپر کہ جو ایمان لاے اور جنہونے نیک کام کیے کوئی گناہ اوسمین
جو کچھ اونہونے کہایا جبکہ ڈرتے رہین اور ایمان لائین اور نیک کام
کرین پھر ڈرین اور ایمان لائین پھر ڈرین اور نیکی کرین اور دوست
رکھتا ہے خدا نیکی کرنیوالونکو ✤ ایمانوالو ضرور آزمائیگا تمہین خدا کچھ اور

شکار مین کہ پونہچین گے اوس تک تمہارے ہاتھ اور تمہاری برچھی
تاکہ جان لے خدا اوسے کہ جو ڈرتا رہے اوس سے بے او سکے دیکھے
بہالے پھر جو زیادتی کرجائیگا بعد اسکے تو اوسکے لیئے بڑا دکھ دینے
تو وہ اوسکی نافرمانی اس حکم مین نہین کرتا ۱۲
والا عذاب ہی اے ایمان والو نہ مار ڈالو تم شکار کو جبکہ تم احرام باندہے
کہ وہ دنیا مین کفارہ ہے اور آخرت مین گناہ ۱۲
ہوئے ہو اور جو کوئی مار ڈالیگا اوسے تم مین سے جان بوجھکے تو تاوان
اور نہ حرم مین بے احرام کے بھی ۱۲
ہی اوسکے برابر جیسے اوسنے مار ڈالا چرپایون مین سے کہ حکم لگاوینگے اوسکا
تمہین مین سے دو منصف وہ قربانی کہ جو کعبہ مین پونہچنے والی ہو یا
جرمانہ ہوگا کھلانا مسکینونکا یا بدلا اوسکا روزے تاکہ چکھے وہ وبال
اپنے کام کا اور درگذرا خدا اوس سے کہ جو گذر چکا اور جو پھر ویسی حرکت
کریگا تو بدلا لیگا خدا اوس سے اور خدا زبردست ہی اور انتقام والا ہی
حلال کیا گیا تمہارے لیئے دریا کا شکار اور اوسکا کھانا فائدہ کے لیئے تمہارا
اور مسافرونکے سیندنی کی اور حرام کیا گیا تمپر شکار خشکی کا جب تک
احرام باندہے رہو تم اور ڈرتے رہو اوس خدا سے کہ جسکے پاس
سمیٹے جاؤ گے قرار دیا خدا نے عزت دار گھر کعبہ کو ایک سہارا لوگونکی
حق مین اور عزت دار مہینے کو اور قربانی کو اور پٹا پڑی ہوئی قربانیونکو
یہ تاکہ جان لو تم کہ خدا جانتا ہی اوسے کہ جو آسمانون مین ہی اور جو زمین مین ہی
اور خدا ہر چیز سے واقف ہی جانلو کہ خدا کا عذاب بہت سخت ہی

اور خدا بڑا بخشنے والا اور رحم کھانیوالا ہی اور نہین ہی پیک کے ذمہ
مگر پہونچانا اور خدا جان لیتا ہی جو کہ تم ظاہر کرتے ہو اور جو کچھ چھپائی
رہتے ہو کہہ نہین برابر ہو سکتا ناپاک اور پاک ستہرا اگرچہ حیرت
ہو جاوے تجھے زیادتی سے ناپاک کی تو پھر ڈرتے رہو خدا سے اے
عقل والو کاشکے تم کامیاب ہو اے مومنو نہ پوچھو ایسی باتین
کہ اگر کھول دیجاوین تیر تو کڑہا دین تمہین اور اگر پوچھ بیٹھوگے اونہین
اوس وقت کہ جب اوتارا جاتا ہی قرآن تو وہ کھول دیے جاوینگے
تمہارے لیے معاف کیا خدا نے اونہین اور خدا بڑا بخشنے والا اور
بڑا اسہار کرنیوالا ہی بیشک وہ نہین پوچھا تھا ایک جتہے نے تمسے
پہلے پھر ہو گئے وہ اون چیزونکی طرف سے کافر خدا نے تو نہین قرار
کین بھٹی اونٹنی اور نہ سانڈ اونٹونکا اور نہ جوڑوان بچہ بکریکا اور نہ
بہت بوڑہا اونٹ لیکن کافر لوگ افترا جوڑتے ہین خدا پر اور بہت
لوگ اونمین سے عقل نہین رکھتے اور جب کبھی اونسے کہا گیا کہ آؤ
اودہر جو اوتارا ہی خدا نے اور رسول کیطرف تو کہتے ہین وہ کہ کافی ہی
ہمین ہی جسپر پایا ہی ہمنے اپنے باپ دادونکو اگرچہ اونکے باپ دادا
نہ جانتے ہون کچھ بھی اور نہ راہ پر آتے ہون اے ایماندارون
تمہارے ہاتھ ہین تمہارے دم نہین ضرر پہونچا سکتے تمہین جو لوگ کہ

بھٹک گئے جبکہ تم خود سیدھے ڈہرے پر ہو خدا ہی کیطرف ہے تم سب کا
ٹھکانا پھر وہ بتلا دیگا تمہین جو کچھ کہ تم کیا کرتے ہو ۞ اے ایماندارون گواہی
تمہاری درمیان کی جب آکھڑے ہو تم مین سے کسی کے پاس موت وصیت کے
وقت دو آدمی ہین انصاف والے تم مین سے یا دو شخص تمہارے سوا اور
لوگو نسے اگر تم پاؤن مارو زمین پر سفر مین پھر پونہچے تمہین موت کی مصیبت
روک رکھو اونہین نماز کے بعد پھر قسم کھائین وہ خدا کی اگر تمہین شک ہو
کہ نہ لینگے ہم قیمت اگرچہ ہو کا عزیز دار اور نہ چھپائینگے ہم خدا کی گواہی
نہین تو ہم قصوروار ونمین سے ہونگے ۞ پھر اگر معلوم ہو کہ یہ دونو جھوٹی
گواہی دیکے سزا کے قابل ہوئے تو دو گواہ اور کھڑے ہونگے اونکی جگہ پر
اور یہ دونون اونلوگونمین سے ہونگے کہ جنکے حق مین جھوٹھی گواہی دیکے
قابل سزا ہوئے تھے اور یہ دونون گواہی کے حق مین بہتر اون دونون
پہلو نسے ہونگے پھر تو قسم کھائینگے خدا کی کہ ہماری گواہی بڑھ کے ہے
اون دونو پہلے گواہونکی گواہی سے اور ہم نے زیادتی نہین کی نہین تو
ہم ظالمونمین شمار کیئے جائین ۞ یہ طریقہ نزدیک تر ہے اس بات سے
کہ وہ گواہی کو اوسیکی وجہ سے ٹھیک ٹھیک ادا کرین یا ڈرتے رہین
کہ پھیر دیجاوے اونکی گواہی بعد اون دوسرونکی گواہی کی اور ڈرتے
رہو خدا سے اور کان لگائے رکھو اور خدا نہین راہ پر لاتا بدکار جتھے کو

ف۱ قسم کی بزرگی کے لیئے کہ نماز کا وقت عمدہ وقت ہے اور صبح کا وقت ہے تو اوس وقت کی قسم زیادہ دعا کے قابل ہوگی ۱۲
ف۲ اور اجرت اس قسم کے بدلے ۱۲
ف۳ تو رشتہ کا بھی پاس نہ کرینگے
ف۴ فائدہ یا رشتہ کے لحاظ سے ۱۲
ف۵ اونکے معارض اور یہ خلاف ۱۲
ف۶ پہلے دو گواہ کتاب والے ۱۲
ف۷ رشتہ ناطے اور شناسائی کی وجہ سے ۱۲
ف۸ جنکا حال یہ تھا کہ ہم جھوٹ نہین دینگے
ف۹ سابق کی دو سبب سے ۱۲

جسدن اکٹھا کریگا خدا پیغمبرونکو پھر کہیگا کہ کیا جواب پایا گیا تمہین تو وہ کہینگے
کہ ہمکو نہین جانتے تو تو خود بڑا جاننے والا ہی غیب کی باتونکا ؛ جب کہیگا
خدا اے مریم کے بیٹے عیسے یاد تو کر میری نعمت کو اپنے اوپر اور اپنی ماں پر
جبکہ مدد کی تھی تیری پاک روح سے کہ باتین کرتا تھا تو لوگون سے
پالنے میں پڑے پڑے اور ادھیڑ ہوئے پیچھے اور جبکہ سکھائی تھی مینے تجھے
کتاب اور دانائی اور توریت اور انجیل اور جبکہ بناتا تھا تو مٹی کا
پرندہ کے شکل کے مشابہ میرے حکم سے پھر پھونک دیتا تھا تو اوسمین پھر ہو جاتا
وہ پرندہ میرے حکم سے اور بھلا چنگا کر دیتا تھا تو سونرا اور کوڑہی کو میرے
حکم سے اور جب نکالتا تھا تو مردونکو میرے حکم سے اور جبکہ روک دیا
مینے اسرائیل کی اولاد کو تجھسے جبکہ آیا تو اونکے پاس لیکے چمکتے نشان
لیکن پھر کہا اون لوگون نے کہ جو کافر ہوگئے اونمین سے نہین ہین یہ مگر
صریح جادو ؛ اور جبکہ وحی کی مینے نکھارنے والونپر کہ مانو مجھے اور میرے
پیغمبر کو تو کہنے لگے وہ کہ مانا ہمنے اور تو گواہ رہ کہ بیشک ہم مسلمان ہین ؛
جبکہ کہنے لگے نکھارنے والے کہ اے مریم کے بیٹے عیسے کیا اتنی
سکت رکھتا ہی تیرا پروردگار کہ اوتار دے ہمپر ایک خوان آسمان پر سے
کہنے لگا کہ ڈرتے رہو خدا سے اگر تم ماننے والے ہو ؛ کہنے لگے وہ کہ ہم تو
جانتے ہین کہ کھائین اوسمین سے اور ٹھہر جائین ہمارے دل اور جان لین ہم

حال حضرت عیسی کا

ف یہ دنیا کی ہی ۱۲ دینکی حق بین کہ جو حضرت عیسیٰ کو خدا جانتے ہین ۱۲

ف کہانی کا کہ جسمین تر دشیان اور پہیلیان تہین ۱۲

ف اور اوسکا امتحان نکرو ۱۲ منہ

که تو نے سچ کہا تھا ہمسے اور ہو جائین ہم اوسکے گواہ ہونین سے ❊ کہنے لگا
مریم کا بیٹا عیسٰی کہ الہی اے پالنے والے ہمارے اوتار ہمپر ایک خوان
آسمان پر سے کہ ہو جائے وہ ہمارے حق مین عید ہمارے پہلون اور
پچھلون کے لیے اور ہوئی وہ تیری پہچان اور روزی دے ہمین کہ تو
سب روزی دینے والونسے بہتر ہے ❊ کہنے لگا خدا کہ مین اوتارونگا
ہون تمپر پھر جو کافر ہو جائیگا اسکے بعد تم مین سے تو مین اوسے ایسی
سزا دونگا کہ ویسی سزا ساری خدائی مین سے کسیکو نہ دونگا ❊ اور جب
کہا خدا نے اے مریم کے بیٹے عیسے کیا تو ہی کہہ بیٹھا تھا لوگونسے کہ بنا لو
مجھے اور میری مانکو دو خدا سواے برحق خدا کے عرض کرنے لگا کہ پاک ہے
تو کیا ہو گیا تھا مجھے کہ بکون مین وہ بات کہ نہ تھی میرے لایق اگر مینے کہا ہوگا
تو ضرور جان گیا ہوگا تو اوسے کہ تو تو جانتا ہے جو کچھ میرے دل مین ہے
اور مین نہین جان سکتا جو کہ تیری ذات مین ہے تو ہی تو غیب کی باتونکا
بڑا جاننے والا ہے ❊ مینے تو اوسے کچھ نہین کہا مگر اوتنا ہی کہ جتنا تو نے
حکم دیا تھا مجھے کہ پوجو خدا کو کہ جو پالنے والا ہے میرا اور پالنے والا ہے تمہارا
اور مین اونکا گواہ رہا جبتک اون مین رہا پھر جب تو نے مجھے اوٹھا لیا تو تو ہی
اونکا گواہ اور اونکا نگہبان تھا کہ تو ہی تو ہر چیز کا گواہ ہے ❊ اگر سزا دیگا
تو اونہین تو وہ تیرے ہی بندے ہین اور اگر بخش دیگا اونہین تو تو ہی تو

گواہ اور نگہبان تھا کہ تو ہی تو ہر چیز کا گواہ ہے

بڑا زبردست اور دانشمند ہے* کہنے لگا خدا کر آج ہی کے دن فائدہ بخشیگا سچونکو اونکا سچ اونہین کیلیے ہین وہ باغ کہ بہتے ہین جنکے نیچے وارسے نہرین رہین سہینگے وہ اوسمین ہمیشہ خوش ہوگیا خدا اونسے اور نہال نہال ہوگئے وہ اوس سے یہی تو بہت بڑی کامیابی ہے* خدا ہی کے لیے تو ہے راج آسمانونکا اور زمین کا اور جو کچھ اونمین ہے اور وہی تو ہر چیز پر بس رکھتا ہے

چوپایون کا سورہ مکے میں اوترا اوسمین ۱۶۵ آیت کا نام سے اوس خدا کے کہ جو ترس کھانیوالا مہربان ہے

ہر طرح کی تعریف اوسی خدا کے لیے ہے کہ جسنے بناڈالے آسمان اور زمین اور بناڈالی گھٹا ٹوپ اندھیری اور اوجیالا پھر جو کافر ہوگئے وہ اپنے پروردگار سے کتراے جاتے ہین* وہی تو وہ خدا ہے کہ جسنے بناڈالا تمہین گندھی ہوئی مٹی سے پھر حکم دیا ایک مدت کا اور بندھی ہوئی مدت اوسیکے پاس ہے پھر بھی تم شک کرتے چلے جاتے ہو* وہی تو خدا ہے آسمانونمین اور زمین مین جانتا ہے تمہارے باطن اور تمہارے ظاہر اور جانتا ہے جو کچھ کہ تم کماتے ہو اور نہین آتے اونکے پاس کوئی پہچان اونکی پروردگار کے پہچانونمین سے مگر وہ منہ پھیر لیتے ہین اوسکی طرف سے پھر بیشک جھٹلایا اونھونے حق کو جبکہ آیا اونکے پاس تو عنقریب آجائیںگے اونکے پاس خبرین اوس چیز کی کہ جسے

۵۱ یعنے شک اور وہم اور غصے اور خواہش وغیرہ کی راہین ۵۲ آدمیونکی خاک سے ہونے پر یہی صحیح دلیل ہے کہ وہ کرہ خاک مین ہے پانی کرہ جانور اور آگ کا کرہ پانی اور آگ سے ہونیکے تو کاہے سے ہوسکے اور باقی تفصیلین حکمت ناموس سے ماخوذ ہوسکتے ہین اور مخبر صادق کی خبر دینے سے اور عقلا درسکے ممکن ہونے سے ۱۲

وہ ٹھٹھے بازی کیا کرتے ہین ÷ کیا نہین سوجھ بوجھ پڑتا اونہین کہ کتنے ہلاک
کر ڈالے ہمنے اونسے پہلے وہ وہ جتھے کہ اونکے بس مین کیا تھا
ہمنے زمین کو جتنی تمہارے بس مین نہین دی اور بھیجا تھا ہمنے ابر کو
کہ جو برابر ٹپکا پڑتا تھا اونپر اور قرار دین تھین ہمنے وہ نہرین کہ جو
بہتی رہتین تھین اونکے نیچے پھر فنا کر دیا ہمنے اونہین اونکے قصورونکے
کارن اور نئے سر سے بنایا اونکے بعد اور ایک جتھا ÷ اور اگر اوتارتے ہم
تجھپر کوئی نوشتہ کاغذ مین پھر چھوتے وہ اوسے اپنے ہاتھونسے تو بھی
کہنے لگتے کافر کہ یہ تو کچھ بھی نہین بجز ایک صریح جادو کے ÷ ۵۱ اور کہنے لگے
کہ کیون نہ اوتارا گیا اوسپر فرشتہ اور اگر اوتارتے ہم فرشتہ تو نافذ
ہوجاتا حکم ۵۲ تو بالکل اونہین چھٹی ہی نہ دیجاتی اور اگر کرتے ہم اوسے
فرشتہ تو بھی ۵۳ تو اوسے مرد ہی بناتے اور ڈھانپ دیتے اوسپر اس چیز کو
جسے خود ڈھانپے دیتے ہین ÷ اور بیشک ٹھٹھو نمین اوڑائے گئے تھے
کچھ پیک تجھسے پہلے پھر گھیر لیا اون لوگونکو کہ جو مسخراپن کرتے تھے
اونسے سزا نے اوسے کی کہ جس سے ٹھٹھے بازی کرتے تھے ÷ کہ ذرا چلو پھر
تو کرو زمین مین پھر دیکھو کہ کیا ہوا انجام جھٹلانیوالونکا ÷ کہہ کہ کسکے
دم کے لیئے جو کچھ آسمانونمین ہے اور زمین مین ہے کہہ کہ خدا ہی کے لیئے
ہے لکھ لیا ہے اوسنے اپنے ذمے پر ترس ضرور بٹور دیگا وہ تمہین

۵۱ حارث کا بیٹا نضر اور امیہ کا بیٹا عبداللہ اور خویلد کا بیٹا نوفل ۱۲
۵۲ بوجہ بجنسہ خود دیکھ لینے کے پھر جو ضد کرتا تو خود وہ عذاب دینا کا مستحق ہوجاتا حالانکہ احترام نبی کے وجہ سے دنیوی عذاب بشکل مسخ وغیرہ اونکی امت سے موقوف تھا ۱۲
۵۳ یعنی فرشتہ بھیجتے تو بھی تو آدمی کی صورت بنا کر جیسے جبرئیل آتے تھے ہوشیاری کے لحاظ سے
یعنی ظاہر مین سی صورت اور آدمین کیا فرق ہوتا اور وہ اسیطرح شبہ اور اس سے بھی پیش کرتے ۱۲

قیامت کے دن کوئی شک نہین اسمین جنھونے گھاٹا دیا اپنے دمونکو
تو وہ ایمان نہین لاتے + اور اوسیکے لیئے ہی جو کچھ کہ ٹھہراور رکھتا ہے
رات اور دن مین اور وہی سننے والا اور جاننے والا ہی + کہو کیا خدا کی
سوا اور کسیکو بنالون مین حمایتی بنانیوالا آسمانونکا اور زمین کا اور وہی
کھلاتا ہی اور کھلا یا نہین جاتا کہ کہ ضرور مجھے حکم دیا گیا ہی کہ ہون مین پہلا تھی
اونکا کہ جو مسلمان ہوئے اور یہ کہ نہو تو شرک کرنیوالونمین سے +
کہہ کہ مین ڈرتا ہون اگر نافرمانی کر جاؤن اپنے پروردگار کے عذاب سے
بڑے دن کے + جو پھیر دیا جائیگا اوس سے اوسدن تو اوسپر بڑا
رحم کر لیا اوسنے اور یہی تو صریح کامیابی ہی + اور اگر پہونچاوے تمہین خدا
ضرر اور برائی تو کون کھولنے والا ہی اوسکا مگر خود وہی اور اگر پہونچاوے
بھلائی تو وہ ہر چیز پر بس رکھتا ہی + اور وہی تیئن ہی اپنے بندونپر اور وہی
پختہ کار دانشمند ہے + کہہ کسی چیز کی گواہی سب چیز سے بڑھ کے ہی کہہ
خود خدا گواہ ہی میرے اور تمہارے درمیان مین اور وحی کی گئی مجھپر اس
قران کی تاکہ ڈراؤن تمہین اوسکی وجہ سے اور جس جس تک وہ
پہونچے کیا تم بھی گواہی دیتے ہو اسکی کہ خدا کے ساتھ اور بھی خدا ہے
کہہ کہ مین تو نہین گواہی دیتا کہہ نہین ہی وہ مگر اکیلا خدا اور مین تو بری
ہون اوس سے جنھین تم شریک کیئے دیتے ہو + وہ لوگ کہ جنھین دی ہے

ل مشرکونے کہا کہ حضرت کی باتین تو کسی سے نہین سنی جاتین نکلتا بدا اسکے انکی تصدیق کرتے ہین تو پھر انکا کون گواہ ہے تو فرمایا کہ خدا اور اوس سے بڑھ کے کون سچا گواہ ہوگا ۱۲

ہمنے کتاب پہچانتے ہین اوسے جیسیا پہچانتے ہین اپنے بالن بچونکو جنھوننے
گھاٹا دیا اپنی جانونکو تو وہ ایمان نہ لاوینگے ✤ اور کون اوسسے بڑھکے
ستمگر ہوگا کہ جو افترے باندہے خدا پر جھوٹھ موٹھ اور جھٹلاوے اوسکی
آیتونکو وہ تو کبھی کامیاب نہین کرتا ظالمونکو ✤ جب سمیٹینگے ہم اون
سبکو پھر کہینگے اون لوگونسے کہ جو ساجھے دار ٹھہرائے تھے اب کہان ہین
تمہارے ساجھی جنہین تم گمان کیا کرتے تھے ✤ پھر نہ ہوگی اونکی شرارت
مگر یہ کہ کہنے لگین قسم ہمارے پالنے والے خدا کی کہ ہمتو ساجھہ نہ ٹھہراتے
تھے ذرا دیکھ تو کیونکر جھوٹھ بولتے ہین اپنی جانونپر اور کھو گیا اونکے
پاس سے جسکا افترے باندہتے تھے ✤ اور اونہین مین سے وہ بھی ہین
کہ جو کان لگائے رکھتے ہین تیری طرف حالانکہ قرار دئے ہین ہمنے
اونکے دلونپر پردے روکنے والے اس سے کہ وہ اوسے سمجھ سکین
اور اونکے کانونمین ٹھیٹھیان اور اگر دیکھینگے وہ ہر ایک معجزہ تو بھی
ایمان نہ لاوینگے اوسکا یہانتک کہ جب آنکلتے ہین تیرے پاس تو
اولجھ پڑتے ہین تجھسے کہنے لگتے ہین وہ کہ جو کافر ہوگئے نہین ہے یہ
مگر اگلونکی سندین ✤ اور وہ لوگ روک دیتے ہین اوسسے اور دور
بھاگے رہتے ہین اوسسے اور نہین ہلکان کرتے مگر اپنی ہی جانونکو
اور بالکل شعور نہین رکھتے ✤ اور کاش کہ دیکھ لیتا تو اونہین اوس وقت کہ

جب وہ ٹھہرائے جاوینگے آگ پر پھر کہینگے کہ کاشکے پھیرے جاتے ہم دنیا مین اور نہ جھٹلاتے آیتونکو اپنے پروردگار کی اور ہوتے ہم مومنون مین سے * بلکہ کھل گیا اونپر جو کچھ چھپائی رہتی تھی اس سے پہلے اور اگر پھیرے جاوین تو پھر پھر پڑین اوسیطرف کہ جس سے اونہین منا ہی کی گئی اور بیشک وہ جھوٹھے ہین * اور کہتے ہین کہ نہین ہی مگر ذراسی ہماری زندگی اور پھر نہ اوٹھائے جاوینگے ہم * اور کاشکے دیکھے تو اونکی اوسوقت کی گت کہ جو ٹھہرائے جاوینگے اپنے پروردگار کے سامنے تو وہ کہے گا کہ کیون کیا یہ حق نہین ہی تو کہینگے کہ ہان ہی قسم اپنے پروردگار کی کہے گا کہ پھر چکھو عذاب کا مزا اس وجہ سے کہ تم کفر کرتے تھے * بیشک بڑا گھاٹا اوٹھایا اون لوگونے کہ جنھونے جھٹلا دیا خدا کی ملاقات اور ملازست کو یہانتک کہ جب آپڑیگی وہ گھڑی اچانک تو کہنے لگینگے کہ اے ہے ہمین تو حسرت ہی رہ گئی اپنی کوتاہی پر اوسے ادناسی زندگی مین اور وہ لاوینگے اپنے گناہونکا پشتارا اپنے پیٹھونپر آگاہ ہو کہ کیا ہی برا وہ بوجھا ہی کہ جو اونھونے اوٹھایا ہی * اور نہین ہے یہ حقیر سی زندگی مگر کھیل کود اور دل لگی اور ضرور پچھلا گھر بہتر ہے اون لوگونکے حق مین جو ڈرتے رہتے ہین کیا پھر نہین سمجھ سکتے تم * ہم خوب جانتے ہین کہ بہت صدمہ دیتا ہے تجھے جو کچھ کہ وہ بکتے رہتے ہین

۵۷ بطفاظر سمجھو نہ معاذ اللہ دیدار کہ جو جسم سے مخصوص ہے اور خدا منزہ ہے بری قطعی برہان سے بدعدم کلام سے ۱۲

اسلیئے کہ وہ تجھے تھوڑی ہی جھٹلاتے ہین بلکہ وہ ظالم خدا کی آیتون سے
ترجمہ حقانی ۱۲
انکار رکھتے ہین ۞ اور ضرور جھٹلائے گئے ہین بہت سے پیک
تجھسے پہلے پھر صبر کیا اونھونے اس بات پر کہ جھٹلائے گئے اور ایذا
دی گئی اونہین یہانتک کہ آپہونچی ہماری مدد اور نہین کوئی پلٹنے والا
خدا کی باتونکا اور ضرور آئے تیرے پاس خبر پیکونکی ۞ اور اگر بہت
شاق ہو تجھپر منہ پھرانا اونکا پھر اگر تیرا بس چلے یہ کہ ڈھونڈ نکالے تو کوئی
بل زمین مین کہ دھنس جائے تو اوسمین یا کوئی سیڑھی آسمانپر پھر
لے آئے تو کوئی شناخت تو بھی تو انکا ماننا بخیر ہے اور اگر چاہتا
خدا تو ضرور بٹور لیتا اون سبکو سیدھے ڈھرے پر تو نہ ہو جا تو نادانون مین
سے ۞ اسکے سوا اور کیا ہے کہ قبول کرینگے وہی لوگ کہ جو کان دھرکے
سنینگے اور مردونکو اوٹھائیگا خدا پھر اوسیکے پاس ہر پھر کے
بھیجے جائینگے ۞ اور کہنے لگے کہ کیون نہ اوتاری گئی اوسپر کوئی پہچان
اوسکے پروردگار کی طرف سے کہہ کہ ضرور خدا قادر ہے اس بات پر
کہ اوتار دے کوئی پہچان لیکن اونمین سے بہت لوگ نہین جانتے
۞ اور نہین کوئی ہلنے ڈلنے والا زمین مین اور نہ کوئی اوڑنے والا کہ
اوڑا کرے اپنے دونون پرونسے مگر جیسے تمہارے ہی طرح اور نہین
چھوڑا ہمنے کتاب مین کچھ بھی پھر اپنے پروردگار کے پاس جمع رہے جاوینگے

۵۷ کمبخت با قرینہ بچونکی طرح ضد کیا یا خدا کو آزماتے

تم

اور پھر وہ انکار کرجاتی اسلیئے کہ دل ناخواستہ عذر بسیار ۱۲

۵۸ ر اس قسم کی پہچانین جنکی اونہین آرزو تھی اور جنکا مقتضیٰ یہ تھا کہ ایمان برہانی نہین بلکہ عیانی ہوجاے حالانکہ آزمایش وغیرہ کی مصلحت سے خدا غیب کا ایمان اپنے نزدیک معتبر رکھتا تھا ۱۲

+ اور جن لوگون نے جھٹلایا ہماری آیتونکو وہ گونگے بہرے ہین اندھیرونمین
جسے چاہے خدا بھٹکا دے اور جسے چاہے لگا دے سیدھی راہ پر + کہہ
کیا تم اپنے تئین دیکھتے ہو ایسا کہ اگر آجائے خدا کا عذاب یا آپڑے وہی
گھڑی تو کیا خدا کے سوا اور کو پکار سکو گے تم اگر تم سچے ہو + بلکہ
اوسیکو پکارو گے پھر کھول دیگا وہ اوس بلا کو جسکی طرف پکارا تھا
تمنے اوسے اگر چاہیگا اور بھول گئے ہو گے تم اوسے جسے تم ساجھی
ٹھراتے ہو + اور بیشک بھیجا تھا ہمنے اون امتونکی طرف کہ تجھسے
آگے تھین پھر پھنسا لیا ہمنے سختی مین اور دکھ بیماری مین کہ شاید کہ
وہ گڑگڑائین + پھر کیون نہ جب آپڑی ہماری طرف سے کوئی سختی
تو وہ گڑگڑائے اور لیکن سخت ہو گئے اونکے دل اور سنوار دیا اونکے آگے
شیطان نے اوسے کہ جو وہ کیا کرتے تھے + پھر جب بھول گئے
ہوئے وہ اون نصیحتونکو کہ جنسے اونکی یاد دہی کی گئی تھی تو کھول
دیے ہمنے اونپر ہر چیز کے دروازے یہانتک کہ جب مگن ہو بیٹھے
اون نعمتون پر کہ جو اونہین دیگئین تو لیڈالا ہمنے اونہین اچانک پھر کیا
دیکھتے ہین ہم کہ وہ تو بالکل ناامید و مایوس ہین + پھر بالکل کاٹ
ڈالی گئی جڑ اوس ظالم قوم کی اور شکر ہے اوس خدا کا کہ جو پالنے والا
تمام عالم کا ہے + کہہ کہ کیا دیکھتے ہو تم کہ اگر غائب کر دے خدا تمہارے

کان اور تمہاری آنکھین اور مہر کردی تمہارے دلونپر پھر کون
ایسا خدا ہی سواے اوس ایک خدا کے کہ لے آوے تمہارے
پاس ہی تمہاری گئی ہوئی چیز دیکھ کہ کیونکر اولٹ پالٹ کرتے
ہین ہم آیتونکو پھر بھی وہ مڑے چلے جاتے ہین ٭ کیا دیکھتے ہو
تم اپنے تئین کہ اگر آ پڑے تمپر خدا کا عذاب اچانک یا ظاہر بظاہر
تو نہ ہلاک کیا جائیگا مگر ظالم جتھا ٭ اور نہین بھیجتے ہم پیغمبرونکو مگر
دلاسہ دیتے ہوے اور دہمکاتے ہوئے پھر جو ایمان لائیگا
اور بھلائی کریگا تو نہین کچھ خوف اوسپر اور نہ وہ رنجیدہ ہونگے ٭
اور جو جھٹلاتے ہین ہماری آیتونکو لپٹ جائیگا اونسے عذاب
اس سبب سے کہ وہ بدکاری کرتے ہین ٭ کہہ مین یہ تو نہین کہتا
تمسے کہ میرے پاس خدا کے خزانے ہین اور نہ جانتا ہون مین
غیب کو اور نہ یہ کہتا ہون تمسے کہ مین تو فرشتہ ہون نہین
پیچھے چلتا ہون مگر اوسیکا کہ جو وحی کیجاتی ہے میرے جانب کہہ کیا
برابر ہے اندہا اور دیکھنے والا کیا پھر کچھ سوچ نہین کرتے تم ٭
اور دہمکا اوس سے اون لوگونکو کہ جو ڈرتے ہین اس بات سے
کہ اکٹھا کیئے جاوین اپنے پروردگار کے پاس نہ ہوے اونکا اوسکے
سوا کوئی حمایتی اور نہ سفارشی کاشکے وہ ڈرتے رہین ٭

اور نہ دُرُشت کار دے اون لوگونکو کہ جو پکارا کرتے ہین اپنے پروردگار کو سویرے اور شام کو چاہتے ہین اوسکی توجہ نہین ہی تیرے ذمے پر اونکا محاسبہ کچھ ہی اور نہ تیرا محاسبہ اونکے ذمے پر کچھ بھی کہ درشت کار دے تو اونہین تو ہو جائے سرکشونمین سے اور یونہین آزمالیا ہمنے اونمین سے بعضونکو ساتھ بعضونکے تا کہ کہین وہ کیا انہین پر احسان کیا ہے خدانے ہمارے درمیان مین سے کیا نہین ہی خدا بخوبی واقف شکر گذارونسے اور جب آئین تیرے پاس وہ لوگ کہ جو مانتے ہین ہماری آیتونکو تو کہہ کہ سلامت رہو لکھ لی ہی تمہارے پروردگار نے اپنے نفس پر رحمت ضرور جو کریگا تم مین سے برائی نادانی سے پھر باز آئیگا اوسکے بعد اور بھل منسائیت کریگا تو ضرور وہ خدا بڑا بخشنے والا اور بڑا ترس کھانیوالا ہی + اور یون مفصل بیان کیئے دیتے ہین ہم آیتونکو تا کہ کھل جائے راہ قصور وارونکی + کہہ کہ مجھے تو مناہی کی گئی ہے اس بات کی کہ پوجون اونہین کہ جنہین تم پکارتے ہو خدا کے سوا کہہ اگر نہ چہیالونگا مین تمہاری خواہشونکا نہین تو بھٹک جاؤنگا مین ایسے وقت مین اور نہ رہونگا مین اون لوگونمین سے کہ جو راہ پر ہون + کہہ کہ مین تو ایک روشن دلیل پر ہون اپنے پروردگار کی طرف سے اور جھٹلایا تمنے اوسے نہین میرے پاس وہ چیز کہ جسکی

حضرت سلمان فارسی رضی اللہ عنہ ۱۲

یعنی ایسیم دنکو غریبون سے کہ وہ اونہین دیکھکے شکر کرین اپنی امارت کا اور شاکر رہنگا اجر پائین اور غریبونکو امیرون سے کہ وہ اونکی امارت دیکھکے صبر کرین اور اجر پائین صابرونکا ۱۲

یعنی محاورہ ہے واجب کرلیا ہے اپنے اوپر رحم ہمسے اوسپر بھی کچھ واجب ہو سکتا ہے اور شاعرہ لاشعوریہ کا یہ وہم ہے کہ خدا پر کچھ واجب ہوتا ہے اوسکی قدرت کے برخلاف ہے اور یہ محض غلط ہے ۱۲ ... کہ الضمان وغیرہ کی پابندی ... پابند ہو جانا کسی چیز کا ... صورتنا منافی ...

جلدی کرتے ہو تم نہیں ہی حکومت مگر خدا کو دوہراتا ہی وہ سچ کو اور وہ
سب سے اچھا بیان کرنیوالا ہی ۔ کہہ کہ اگر میرے ہی پاس وہ امر ہوتا کہ
جسکی جلدی کرتے ہو تم تو ہوگئی ہی چکا ہوتا میرے اور تمہارے
درمیان مین اور خدا خوب جانتا ہے ظالمون کو ۔ اور اوسیکے پاس ہین غیب کے
خزانونکی کنجیان نہیں جانتا کوئی مگر خود وہی اور جانتا ہی جو کچھ خشکی
مین ہی اور جو کچھ دریا مین ہی اور نہیں گرتا کوئی پتا مگر یہ کہ جان لیتا
وہ اوسے اور نہ کوئی دانا ہے گھٹا ٹوپون مین زمین کے اور نہ کوئی تر
اور نہ کچھ خشک ہے مگر یہ کہ ہو وہ نورانی کتاب مین ۔ اور وہی وہ
کہ اوٹھا لیتا ہی تمہین رات کو اور جانتا ہی جو کچھ کماتے ہو تم دنکو
پھر اوٹھائیگا تمہین اوسی دنمین تاکہ پوری ہو جاوے وہ بندہی ہوئی
مدت پھر اوسیکے پاس ہی تمہارا لوٹنا پھر وہ بتادیگا تمہین اوس
چیزکو کہ جو تم کرتے ہو ۔ اور وہ زور آور ہی اپنے بندون پر اور بھیجتا ہی اونکے
نگہبان یہانتک کہ جب آ کھڑی ہوتی تھی اونمین سے کسی کے سر پر موت
تو اوٹھا لیتے ہین اوسے ہمارے ایلچی اور وہ کوتاہی نہیں کرتے ۔ پھر
پھیرے جاوینگے اپنے سچ مچ کے مالک خدا کیطرف آگاہ ہو کہ اوسیکے لیے ہی
حکومت اور وہی سب سے بڑھ کے جلد حساب لینے والا ہی ۔ کہہ کہ کون
تمہین چھٹکارا دیتا ہی گھٹا ٹوپون سے خشکی اور دریا کے کہ جسے تم پکارتے ہو

گڑگڑا کے اور چپکے چپکے کہ اگر چھٹکارا دیگا تو ہمین تو ہم شکر گذار وین سے ہونگے ۞ کہہ کہ خدا ہی تو چھٹکارا دیتا ہی تمہین اونسے اور ہر طرح کی بیچینی سے پھر بھی تم شرک کرتے ہو کہہ وہی تو بوتا رکھتا ہی اسبات کا کہ بھیجے تمپر عذاب تمہارے اوپر وار سے اور تمہارے پاؤنکے نیچے وار سے یا بھڑ وادے تمہین آپس مین ایک جتھے کو دوسرے جتھے سے اور چکھوادے تم مین سے کچھ لوگونکو مزا ستانیکا کچھ اور رونکے ذرا دیکھ کہ کیونکر اولٹ پلٹ کرتے ہین ہم آیتونکو کاشکے وہ سمجھین ۞ اور جھٹلایا اوسے تیری قوم نے حالانکہ وہ ٹھیک ہی کہہ کہ کچھ مین تمہارا نگہبان قران ناطق جناب امیرؑ اور قران صامت کو ۱۲ وذمہدار نہین ۞ ہر خبر کے قرار لینے کا اور پورا ہونیکا ایک وقت ہے اور بہت جلد جان جاؤ گے اوسے ۞ اور جب دیکھے تو اون لوگونکو کہ جو کھوج کرتے ہین ہماری آیتونمین تو منہ پھیرلے اونکی طرف سے یہانتک کہ وہ کھوج کرنا شروع کرین اوسکے سوا کسی اور بات مین اور اگر بھلادے تجھے شیطان تو نہ بیٹھ پھر یاد آجانے کے بعد ظالم قوم کے پاس ۞ اور نہین ہی سر پر اون لوگونکے کہ بچتے رہین اونسے کچھ بھی اون سے محاسبہ لینا بجز نصیحت کرنے کے کاشکے وہ باز رہین ۞ اور دو بیٹھ اونلوگونکو کہ جنھوننے بنالیا اپنا دین ایک کھیل اور دل لگی اور دھوکا دے دیا اونہین ذراسی زندگی نے اور نصیحت کر اوسے قران سے ڈر سے اسلیے

کہ حوالے کردی جاے کوئی جان اوسکے کارن کہ جو اوسنے کمایا کہ نہو سوائے خدا کے کوئی جسکا سرپرست اور نہ سفارشی اور اگر دے وہ کسیطرحکا اپنا صدقہ یا بدلا تو بھی نہ لیا جاے اوس سے ایسے ہی لوگ تو ہلاک کردے گئے ہین اوس قصور کی وجہ سے کہ جو اونھو نے کمایا ہی اونہین کے پینے بلوائی ہے کھولتے ہوے پانیکا اور بڑا دکھ دینے والا عذاب ہی اس سبب سے کہ وہ کفر کرتے تھے ✤ کہہ کہ کیا پکارین ہم خدا کے سوا اوسے کہ نہ تو ہمین فائدہ پونہچا سکے اور نہ ضرر اور اولٹے پاؤن پھیرے جائین ہم بعد اسکے کہ راہ پر لایا ہو ہمین خدا اوس شخص کیطرح کہ بہکا دیا ہو اوسے بھتنون نے زمین پر حیران و سرگردان اور اوسکے کچھ رفیق ہون کہ وہ اوسے پکارتے رہجائین سیدہی راہ کی طرف کہ چلا آ تو ہمارے پاس کہہ کہ بیشک خدا کا راہ دکھاتا وہی تو راہ دکھاتا ہے اور حکم دیا گیا ہی ہمین کہ گردن نہوڑا دین ہم اوس خدا کے سامنے کہ جو پالنے والا ساری خدائی کا ہے ✤ اور یہ کہ بجا لاؤ تم نماز اور ڈرتے رہو اوس سے اور وہی تو وہ ہے کہ جسکے پاس تم سب اکٹھا کیے جاؤ گے ✤ اور وہی تو وہ ہے جسنے بناڈالے آسمان اور زمین ٹھیک طرح پر اور جسدن کہیگا کہ ہو تو پھر ہو جائیگا ✤ بات اوسکی سچ ہی اور اوسیکے لیے ہی راج اوس دن کا

جسدن پھونکا جائیگا صور کا نرسنگھا جاننے والا ہے غیب کا اور ظاہر چیز کا
اور وہی ہے دانا اور واقف کار ۞ اور جبکہ کہنے لگا ابراہیم اپنے
باپ آذر سے کہ کیا بناتا لیتا ہی تو بتونکو خدا مین دیکھتا ہون تجھے
اور تیری قوم کو صریح بھول بھٹک مین ۞ اور یونہین دکھاتے تھے ہم ابراہیم
کو راج آسمانونکے اور زمین کے اور اسلیئے کہ ہووے وہ یقین لانے والونمین
پھر جب چھا گیا اوسپر دھندلکا رات کا تو دیکھا اوسنے ایک تارا
کہنے لگا کہ ہائن کیا یہی ہی میرا پروردگار پھر جب وہ ڈوب گیا تو کہا
اوسنے کہ ڈوبنے والون سے تو مین الفت نہین رکھتا ۞ پھر جب دیکھا
چاند کو جگمگاتے ہوئے تو کہا کہ کیا یہی ہے میرا پروردگار پھر جب وہ بھی
چھپ گیا تو کہنے لگا کہ اگر نہ راہ پر لائیگا مجھے میرا پروردگار تو مین بھٹکی
ہوئی قوم مین سے ہونگا ۞ پھر جب دیکھا سورج کو جگمگ جگمگ کرتے ہوئے
تو کہا کہ کیا یہی میرا خدا ہے کہ یہ بڑا ہی پھر جب وہ بھی غائب ہوگیا تو
کہنے لگا کہ اے میرے برادری والون مین تو بری ہون اوس سے
کہ جسے خدا کا ساجھی ٹھہراتے ہو مین تو پھیر بیٹھا اپنا منھ اوسیکی طرف
کہ جسنے بنا ڈالے آسمان اور زمین سب طرف سے کترا کے اور نہین
ہون مین مشرکونسے ۞ اور حجت کرنے لگا اوس سے اوسکا جتھا کہنے لگا کہ
کیا جھگڑتے ہو تم مجھسے خدا کی بابت حالانکہ خود وہ مجھے راہ پر لایا ہی اور نہین

ڈرتا ہین اوس سے جسے تم ساجھی ٹھیراتے ہو مگر یہ کہ میرا خود خدا ہی کچھ چاہے
چھا گیا ہی میرے پروردگار کا علم ہر چیز پر کیا پھر نہین نصیحت حاصل کرتے تم
✤ اور کیونکر ڈرون مین تمہارے ساجھی ٹھہرانے سے اور تم ڈرتے ہی نہیں
اتنی بڑی بات پر کہ تم ساجھی ٹھیرائے دیتے ہو خدا کا اوسے کہ جسکے لیے
نہین اوتاری تمپر کسی طرح کی حکومت تو ہم دونون فرقون مین سے کون زیادہ
لائق ہی امن و امان کی اگر تم کچھ جانتے بوجھتے ہو ✤ جو لوگ کہ ایمان لائے
اور نہ ملا دیا اونھون نے اپنا ایمان ظلم مین اونہین کے لیئے ہی امان اور وہی
ہدایت پانیوالے ہین ✤ اور یہی ہی وہ ہماری دلیل کہ جو دی تھی ہمنے
ابراہیم کو اوسکی قوم پر (عقلی دلیل ۱۲) بڑہاتے ہین ہم رتبے جسکے چاہتے ہین بیشک
تیرا پروردگار دانشمند اور دانست کار ہی ✤ اور دے ڈالا ہمنے اوسے
اسحاق اور یعقوب کہ ہر ایک کو انمین سے راہ پر لائے ہم اور نوح کو راہ پہ
لائے ہم آگے اور اوسکی نسل مین سے داؤد اور سلیمان اور ایوب اور
یوسف اور ہارون کو اور یونہین جزا دیتے ہین ہم نیک چلن لوگونکو ✤
اور ذکریا اور عیسیٰ اور الیاس کو کہ یہ سب نیکونمین سے تھے ✤ اور اسمعیل
اور یسع اور یونس اور لوط کو اور ان سبکو بڑہا دیا ہمنے ساری خدائی
پر ✤ اور اونکے باپ دادا اونکو اور بال بچونکو اور بھائی بندونکو اور چیدہ
کر لیا ہمنے اونہین اور لگا دیا سیدہے ڈہرے سے ✤ یہ ہی رہنمائی خدا کی

(یشماعیل ۱۲) (الیشع ۱۲) (یونہ ۱۲) (لوط بواو مجہول ۱۲)

له اوسکے اولاد میں سکے بیٹے اور پوتے تمام اوسکے بیٹے ۱۲
نوح بضم نون واو معروف ... ۱۲
داؤد ...
عیسیٰ جنکا اصلی نام ... تھا ۱۲
ایوب بکسرہ ہمزہ اور ضم یا مجہول ۱۲
یوسف بضم یا و واو مجہول ۱۲
ذکریا بکسر ذال و فتح کاف معجمہ تخفیف یا ۱۲

کہ راہ پر لاتا ہے اوسکی وجہ سے جسے چاہتا ہی اپنے بندو نمین سے اور اگر شرک
کرتے وہ تو برباد ہو جاتا اونسے جو کچھ کہ وہ نیک کام کرتے تھے ۵۱ یہی تو
ہین وہ لوگ کہ جنھین دی ہمنے کتاب اور حکومت اور پیغمبری تو اگر کفر
کرینگے اون چیزونکے ساتھ یہ لوگ تو مقرر کر دینگے ہم اون چیزونپر ایسے
جتھے کو کہ وہ کفر کرنیوالے نہین ہین اون چیزونکے ساتھ ۵۲ یہی تو وہ لوگ
ہین کہ جنھین رہنمائی کی ہے خدانے تو اونھین کی رہنمائی کی تو ہی پیروی
کر کہہ کہ نہین مانگتا مین تمسے اسپر کچھ مزدوری نہین ہے یہ مگر ایک نصیحت
ساری خدائی کے لیے ۵۳ اور کچھ قدر نکی اونھونے خدا کی جو حق تھا اوسکے
قدر کرنیکا جبکہ کہا کہ خدا نے تو نہین اوتارا کسی بشر پر کچھ ۵۴ کہہ کہ پھر
کسنے اوتاری وہ کتاب کہ جسے لائے تھے موسے حالانکہ وہ ایک نور
اور ہدایت ۵۵ تھی لوگونکے حق مین کہ بنا ڈالا تمنے اوسے کاغذونکا انبار کہ
ظاہر کرتے ہو تم اوسے اور چھپا ڈالتے ہو بہت کچھ اور سکھائی گئی تمھین
وہ باتین کہ جنھین تم نہ جانتے تھے اور نہ تمھارے باپ دادا کہہ کہ خدا پھر
چھوڑ دے اونھین اونھین کی کھوج مین کھیلتے کودتے ہوئے ۵۶ اور یہ
وہ کتاب ہی کہ اوتارا ہمنے اوسے مبارک ہی اور سچی کرنیوالی ہے
اوس کتاب کی کہ جو اوسکے آگے موجود ہی اور اس لحاظ سے کہ
دھمکائے تو بستیونکی جڑ کو ۵۶ اور جو اوسکے ارد گرد ہی اور جو مانتے ہین

۵۱ بڑے سے بگڑ جانے سے اور خلاف عقل ہو جانے سے بہت نشانیان بھی بگڑ جاتے ہین ۱۲
۵۲ اور اوسکے بعد انھین ہوئی ۱۲
۵۳ کہ اوسے پیغمبر اور رہنما جانتے ۱۲
۵۴ حالانکہ وہ صریح کفر تھا اور ترک اوسکا گمراہ کرنا ۱۲
۵۵ ناموسی اور اخلاقی گر دینی صریح شامل ہونیکی وجہ سے ۱۲
۵۶ یعنی مکہ کو کہ جو دنیا کی ناف ہی اور ساری زمین وہین سے پھیلی ہی اور یہین سے پہلے دنیا بسا اور

آخرت کو وہ مانتے ہین اسے بھی اور وہ اپنی نمازونکی نگہبانی کیا
کرتے ہین + اور اوس سے بڑہ کے کون دہین ہونگڑ ہوگا کہ جو افترا
باندہتے خدا پر جھوٹھ موٹھ یا کہہ بیٹھے کہ میرے پاس وحی آئے حالانکہ
نہ وحی آئی ہو اوسکے پاس کچھ بھی اور یہ جو کہہ بیٹھے کہ مین اوتارتا ہون
اوسیکی طرح کہ جیسے خدا نے اوتارا اور کاشکے کہین دیکھے تو جھلک
اوسوقت کی کہ جب ظالمونکو موت کی غوطے پر آئینگے اور اونکی ابہر تہر لگی ہوگی اور
فرشتے اپنے ہاتھ لپکار رہے ہونگے اونکی طرف اور ہیبت کرتے ہونگے نکالو اپنی
جانین آج ہی کے دن تو سزا پاؤگے بڑے رسوا کرنیوالے عذاب سے اوسکی بدولت
کہ جو تم جوڑا کرتے تھے خدا پر ناحق اور اوسکی آیتون سے ہیکڑی کیا کرتے تھے +
اور ضرور حاضر ہوئے تم ہمارے پاس کیلے جیسا کہ پیدا کیا تھا ہمنے تمہین
پہلی دفعہ اور پھینک آئے تم جو کچھ کہ دیا تھا ہمنے تمہین دنیا مین اپنے پیچھونکے
پیچھے اور نہین دیکھتے ہم تمہارے ساتھ تمہارے اون سفارشیونکو جنہین تم
گمان کیا کرتے تھے کہ وہ تمہارے پالنے مین ہمارے ساجھی دار ہین جدائی
پڑ گئی تمہارے درمیانین اور کھوگئے جنہین تم گمان کیا کرتے تھے + بیشک
خدا ہی تو چیرنے والا ہی بیج اور گٹھلی کا نکالتا ہے وہ زندہ کو مردے اور
نکالنے والا ہی وہ مردہ کا زندہ سے یہی تو تمہارا خدا ہی پھر کدہر پلٹے جاتے ہو
+ پھاڑنے والا صبح کے پوکا اور اوسنے بنایا ہے رات کو ٹھہراؤ اور سورج

اور چاند کو شمار سے یہ اٹکل زبردست اور دانشمند خدا کی ہے ۞ اور وہی تو وہ ہے
کہ جسنے بنائے تارے تاکہ راہ پاؤ اونکی بدولت گھٹا ٹوپ اندھیروں میں خشکی اور تری کے
ضرور مفصل بیان کر دیے ہیں ہمنے آیتیں اوس جتھے کے لیے کہ جو جانچ کرتا ہے
وہی تو وہ خدا ہے کہ جسنے بنا دیا تمہیں ایک جان سے پھر تمہارے لیئے ٹھہراؤ کی جگہ ہے
اور حفاظت کی جگہ بلاشک مفصل بیان کر دی ہیں ہمنے آیتیں اون جتھے کے لیئے
کہ جو سمجھتے ہیں ۞ وہی تو وہ ہے جسنے اوتارا آسمان پر سے پانی پھر اوگایا اوسکی
بدولت ہر ایک طرح کا اوگاؤ پھر نکالا ہمنے اوسکی وجہ سے ہری کچھ ہراول کو
کہ نکالتے ہیں ہم اوسمیں سے دانے گتھے اور کھجور سے اوسکی گود میں سے بھنچی ہوئی ٹہنیاں
اور باغ انگور کے اور زیتون اور انار ملتے جلتے اور بے میل کے ذرا دیکھو تو اوسکی
پھل کو جب وہ درخت پھلتا ہے اور اوسکے پکنے کو کہ اسمیں بڑی بڑی پہچانیں ہیں
ایماندار جتھے کے لیئے ۞ اور بنائے اونھوں نے خدا کے ساجھی دار جن حالانکہ
بنایا ہے خدا ہی نے اونہیں اور اپنے دل سے گڑھ لیئے اونھوں نے خدا کے لیئے بیٹے
اور بیٹیاں بیجانے بوجھے پاک ہے وہ اور برتر ہے اوس سے کہ جو وہ اوسکی صفت
بیان کرتے ہیں ۞ سو جد ہے آسمانوں کا اور زمین کا کیونکر ہوگا اوسکے بیٹا اور نہیں تو ہی
اوسکے ہی نہیں بنا ڈالا ہے اوسنے ہر چیز کو اور ہر چیز وہ جاننے والا ہے ۞ یہی تو خدا تمہارا
پالنے پوسنے والا ہے نہیں ہے کوئی خدا مگر وہی بنانیوالا ہر چیز کا تو عبادت کرو اوسکی
اور وہی ہر چیز کا نگہبان ہے ۞ نہیں پا سکتی اوسے آنکھیں اور وہ پا جاتا ہے

سب آنکھونکو اور وہی ہی لطیف اور باریک بین ٭ اور بیشک آ ئین تمہارے بصیرتین تمہاری پروردگار کی طرفسے پھر جو دیکھیگا تو وہ اپنے ہی دم کے لیئے اور جو اندہا بن جائیگا تو اوسکا وبال خود اوسی پر ہے اور مین تو ہرگز تمہارا نگہبان ذمہ دار نہین ہون ٭ اور یون اولٹ پہیر کرتے ہین ہم آیتونمین اور اس لحاظ سے کہ وہ کہین کہ پڑھ لیا ہی تونے اور تا کہ کھولدین ہم اوسے جاننے والے جتھے کے لیئے ٭ پیروی کر اوسی کی کہ جو وحی کی گئی ہی تجہپر تیرے پروردگار کیطرف سے نہین ہے کوئی خدا مگر وہی اور منھ پھیر لے شرکونکی طرف سے ٭ اور اگر خدا چاہتا تو وہ شرک نہ کر سکتے اور نہین تجھے کر دیا ہمنے تجھے اونکا نگہبان اور نہ تو اونکا ذمہ دار ہی ٭ اور نہ بد زبانی کرو اون لوگونسے کہ جنہین پکارتے ہین وہ خدا کے سوا کہ برا کہنے لگینگے وہ خدا کو زیادتی کی راہ سے نادانی کی وجہ سے یوہین سنوار دیا ہی ہمنے ہر جتھے کے لیئے اونکے کام کو پھر اونکے پروردگار کیطرف ہی اونکا ٹھکانا پھر وہ بتاویگا اونہین کہ جو وہ کیا کرتے تھے ٭ اور قسم کھائی اونھونے خدا کی اپنے سکت بھر کی قسم کہ اگر آئیگی اونکے پاس کوئی پہچان تو ضرور مانینگے وہ اوسے کہہ کہ پہچانین تو خدا ہی کے پاس ہین تو کیا معلوم تمہین کہ جب وہ آئین تو پھر بھی وہ ایمان نہ لائین ٭ اور پلٹ دیئے ہین ہم نے اونکے دل اور اونکی آنکھین جیسا کہ نہ ایمان لائے وہ اوس کا پہلی دفعہ اور رہن دینگے ہم اونہین اونکی سرکشی مین ٹاپک ٹوئیان مارتے ہوئے فقط

اور ٹھیک تو یہ ہے کہ اگر ہم اوتارتے اونکی طرف

فرشتے اور باتین کرتے اونسے مردے اور سمیٹ لاتے ہم اونکے

پاس ہر چیز کے واڑے کے ڈھارے تو بھی وہ ایمان نہ لاتے

مگر یہ کہ چاہتا خدا لیکن اونمین سے اکثر نادانی کرتے ہین ۶ اور

اسیطرح پھیر گردانا ہمنے ہر نبی کے لیئے ایک دشمن آدمیون اور جنون

شیطانونمین سے کہ اونمین سے بعضے بعضونکے دلونمین ڈالتے

ہین چکنائی ہوئی بات فریب کی راہ سے اور اگر چاہے تیرا رب

تو نکرین اوسے تو چھوڑ دے اونہین اور اونکے افترے بازیونکو

اور تاکہ لونگائین اوسکی اون لوگونکے دل کہ جو نہین مانتے آخرت کو

اور تاکہ راضی ہو جائین اوسسے اور گھس پڑین اوس چیز مین

کہ جسمین وہ گھس پڑنے والے ہین ۷ کیا پھر خدا کے سوا ڈھونڈون

اور کوئی پنچ اور وہی تو وہ ہے جسنے اوتاری تمپر مفصل کتاب

اور جن لوگونکو دی ہمنے کتاب وہ بخوبی جانتے ہین کہ بیشک

یہ اوتاری گئی ہی خدا کی طرف سے برحق تو نہو تو شکیونمین سے +
اور پوری ہوگئی بات تیری پروردگار کی راستی اور انصاف
کی راہ سے نہین کوئی پلیٹنے والا اوسکی باتونکا اور وہی
سننے والا اور جاننے والا ہی + اور اگر کہین پیروی کریگا تو اکثر
اون لوگونکی کہ جو زمین مین ہین تو بھٹکا دینگے تجھے خدا کی راہ سے
نہین پیروی کرتے وہ مگر گمان کی اور نہین ہین وہ مگر اٹکل کرنے
والے + بیشک تیرا پروردگار ہے تو خوب جانتا ہے اوسکو
کہ جو بھٹکا دیتا ہی اوسکی راہ سے اور وہی خوب واقف ہے
ہدایت پانیوالونسے + پھر کھاؤ اوسمین سے جسپر لیا جائے خدا کا نام
کہ جو عقل کے پابند ہون ۱۲
اگر تم اوسکی آیتونکا ایمان لانیوالے ہو + اور کیا ہوگیا ہی تمہین کہ
اسلئے کہ ایمان کا نتیجہ عمل ہی ۱۲
نہ کھاؤ تم اوسمین سے کہ جسپر لیا گیا ہی خدا کا نام حالانکہ مفصل
بیان کردیا ہی اوسنے تمسے جو کچھ کہ حرام کردیا ہی تمپر مگر جبکہ مضطر
ہو جاؤ اوسکی طرف اور بیشک بہت سے لوگ بھٹکا دیتے ہین
اپنی خواہشونسے بے جانے بوجھے بیشک تیرا پروردگار تو خوب
واقف ہی زیادتی کرجانیوالونسے + اور چھوڑو ظاہر گناہ ہی

گناہ کو اور پوشیدہ کو بھی جو لوگ کہ کرتے ہین گناہ قریب ہے کہ سزا پائینگے
اوسکی کہ جسمین کہ وے پڑتے ہین ۞ اور نہ کھاؤ تم اوسمین سے کہ نہ لیا جائے
جسپر خدا کا نام اور ضرور وہ بدکاری کی بات ہی اور بیشک شیطان ڈالتے
ہین جی لو نمین اپنے دوستونکے تاکہ وہ تمسے جھگڑین اور اگر تم اونکی پیروی کروگے
تو تم بھی شرک کرنیوالے ہوگئے اور کیا جو مردہ ہو پھر جلائین ہم اوسے
اور دین ہم اوسے ایسا نور کہ اوسکی وجہ سے چلے پھرے وہ لوگون مین
تو وہ مثل اوس شخص کے ہوگا کہ جو گھٹاٹوپ اندھیرون مین ایسا پھنسا ہوا ہو کہ جسسے
اوسمین سے نکل سکے یو ہین سنوار گیا ہی کافرونکے لیئے وہ کام کہ جو وہ
کرتے ہین ۞ اور یو ہین قرار دیا ہمنے ہر ایک گانون مین چودہری اوسکے
قصور وار ونکی تاکہ مکاری کیا کرین اوسمین اور نہین مکاری کرتے
وہ مگر اپنی ہی جانونسے اور بالکل شعور نہین رکھتے ۞ اور جب آتی ہی
اونکے پاس کوئی پہچان تو کہنے لگتے ہین کہ ہمتو نہ مانینگے جب تک کہ
ہمکو دیا جائیگا ہمین ویسا ہی کہ جو دیا گیا ہی خدا کے پیغمبرونکو خود خدا خوب جانتا ہی
جہان قرار دیتا ہے اپنے پیمبری بہت جلد پہونچیگی اونلوگونکو کہ جنھونے
جرم کیا ذلت خدا کے نزدیک اور بہت شدید عذاب اس سبب سے
کہ وہ مکر کیا کرتے تھے پھر جسے چاہیگا خدا کہ راہ پر لائے تو کھولدیگا
اوسکا سینہ اسلام کے لیئے اور جسکو چاہیگا کہ بھٹکا دے تو بنادیگا

اوسکا سینہ تنگ گھٹا ہوا گویا کہ چڑھا جاتا ہے آسمانونمین یونہین قرار دیتا
خدا ناپاکی۱ کو اونلوگونپر کہ جو ایمان نہین لاتے ✤ اور یہ ہی۲ ہے راہ تیرے
پروردگار کا سیدہا تفصیل وار کہدین ہمنے آیتین بیچ جتھے کے
کہ جو عبرت پاتے ہین ✤ اونہین کیلیئے ہے سلامتی کا گھر اونکے
پروردگار کے پاس اور وہی ہے اونکا سرپرست اوسوجہ سے کہ جو
وہ کیا کرتے۳ ہین ✤ اور جسدن سمیٹیگا اونہین سکو اے جنونکے جتھے
تو تو بڑہ گیا تھا آدمیونکے بھی جتھے سے اور کہینگے اونکے ہوتے سوتے
آدمیونمین سے کہ الہی فائدہ مند ہوے ہم مین بعضے بعضونسے اور پونہچ گیے
اوس مدت پر کہ جو تونے قرار دی تھی ہمارے لیئے کہیگا کہ تمہارا ٹھکانا
آگ مین ہی اوسی مین ہمیشہ رہوگے مگر جیسا کہ چاہیگا خدا بیشک کہ تیرا
پروردگار دانشور اور واقف کار ہی ✤ اور یونہین قابو دے دیتے ہین ہم
بعضے ظالمونکا بعضونپر بسبب اوس گناہ کے کہ جسے وہ کیا کرتے ہین ✤
اے جن وانس کے جتھے کیا نہین آئے تمہارے پاس پیک لوگ
تمہین مین سے کہ جو پڑہتے تمپر میری آیتین اور ڈراتے تمہین ملنے سے
تمہارے اس دن کے کہینگے وہ کہ ہم خود اولٹی گواہی دیتے ہین اپنی
جانونپر اور مغرور کر دیا تھا اونہین قراسی زندگی نے اور اولٹی
گواہی دی اونھونے اپنی جانونپر کہ وہ کافر تھے ✤ اور یہ اسوجہ سے ہے

ف۱ اخلاقی اور روحانی ناپاکی کہ جسکے تابع ہی جسمانی ناپاکی پابند وقید رہتی اخلاق کے لیئے ۱۲

ف۲ جو تو تعلیم کرتا ہے ۱۲ ح

ف۳ یعنے چال چلن کی وجہ سے ۱۲

کہ نہین ہی تیرا پروردگار کہ ہلاک کر ڈالے بستیونکو اونکے ظلم پر ایسی حالت مین
کہ وہان کے باشندے غافل ہون ÷ اور واسطے ہر ایک کے درجے ہین
اونکے کامونکے بدولت اور نہین ہی تیرا پروردگار غافل اون باتونسے
کہ جو وہ کیا کرتے ہین ÷ اور تیرا ہی پروردگار لاپروا اور رحمت والا ہی
اگر وہ چاہے تو لیجاے تم سبکو اور چھوڑجاے تمہارے پیچھے جسے چاہے
جیساکہ پیدا کیا تمہین نسل سے ایک اور جگہ کی ÷ کہ تمسے وعدہ کیا جاتا ہی
وہ ضرور آنے والا ہی اور نہین ہو تم تھکا دے سکنے والے خدا کے ÷ کہہ کہ اے
میرے گروہ جو چاہو کرو تم اپنے مقام پر سکہ مین بھی کچھ کام کرنیوالا ہون
پھر بہت جلد تم جان جاؤگے ÷ کہ کسکے لیئے ہی انجام اوس گھر کا کہ
بیشک نہین بھلائی پاتے سرکش لوگ ÷ اور قرار دیا ہی اونھونے خدا کے
لیئے اوسمین کہ جسے وہ پیدا کرتا ہی اپنی کھیتی باڑی مین سے اور چارپایونمین سے
ایک حصہ پھر وہ کہتے ہین کہ یہ تو خدا کے لیئے ہی اپنے گمان مین اور یہ
ہمارے دیوتا ساجھیونکے لیئے پھر جو اونکے ساجھیونکے لیئے ہی وہ تو نہ
پہونچ سکیگا خدا تک اور جو کچھ کہ خدا کے لیئے ہی وہ پہونچ سکیگا اونکے
ساجھیونتک کیا برا حکم لگاتے ہین وہ ÷ اور یونہین سنوار دیا ہی بہت
مشرکونکے درمیان مین مار ڈالنا اپنی اولاد کا اونکے دیوتے ساجھیونتے
تاکہ ہلاک کر دین اونہین اور تاکہ ڈھانپ دین اونپر اون کا دین

اور اگر چاہتا خدا تو وہ ایسا نکرتے پھر چھوڑ دے تو اونہیں اونکے افترا
پردازیمین ✤ اور کہنے لگے کہ یہ چوپائے اور یہ کھیتی اچھوتی ہی کہ نہ کھاویگا
اونہیں مگر وہی جسے ہم چاہینگے اپنے گمان مین اور یہ چوپائے ہین کہ انکی
پیٹھ حرام کردی گئی ہی اور کچھ چوپائے ہین کہ نہین لیتے اونپر نام خدا کا
افترا جوڑ کے اوسپر عنقریب سزا دیگا اونہیں بسبب اوسکے کہ جسکا وہ افترا
جوڑا کرتے ہین ✤ اور کہتے ہین کہ جو کچھ پیٹ مین ہی ان چوپائیونکے وہ ہم مین
سے خاص مردونہی کے دم کے لیئے ہی اور حرام ہی ہمارے بیبیونپر اور
اگر مرا ہوا پیدا ہوتا ہی تو وہ سب اوسمین شریک ہوجاتے ہین بہت جلد
اونہیں سزا دیگا اونکی ان باتونپر کہ بیشک وہ دانشور اور واقف کار ہی
بیشک بڑا گھاٹا اوٹھایا اون لوگون نے کہ جنھونے مار ڈالا اپنی اولاد کو
بیوقوفی کی راہ سے بیجانے بوجھے اور حرام کر بیٹھے اوس رزقکو کہ جو
خدا نے اونہیں دی تھی افترا جوڑ کے خدا پر بے شک بھٹک گئے وہ
اور وہ ہدایت پانیوالونمین سے نہ تھے ✤ وہی تو وہ خدا ہی کہ جسنے پیدا کیا
ایسے باغونکو کہ جسمین بیلین چھڑہی ہوئی ہین اور بعض چڑہی ہوئی نہین ہین
بلکہ زمین پر بچھی اور پڑی ہوئین ہین اور کھجورکو اور کھیتونکو کہ رنگ
برنگی ہوتے ہین اوسکے پھل اور زیتون اور انار ملتے جلتے اور بن
بے میل کے کھاؤ اوسکے پھل جبکہ وہ پھلے اور دیدو اوسکا حق کٹائی کے دن

(interlinear glosses: نکھاویگا؛ یعنے پہیٹ کے ۱۲؛ ۱۲ افترا؛ یعنی ہیں؛ روایتی مسئلی ۱۲؛ رہے؛ کہ جنکی کوئی عقلی وجہہ نہین ۱۲؛ کو)

(margin notes: ۱۵ اسیلئے کہ وہ عورتین بتانون اور شوہرون کی خدمت نہین کرتی ۔ اور ہم مرد کرتے ہین تو یہ ترجیح کا باعث ۱۲ ۔ ۱۲ ہر مصلحت اور ہر مفسدہ سے ہر چیزکی جو دہ مقتضا اوسکے حرام وحلال قرار دیتا ہے ۱۲ نہم ۔ ۱۵ یعنے تصدق جو زکوۃ بنابر احادیث اہلبیت م وغیرہ کے ۱۲ منہ)

اور نہ اسراف کرو کہ نہین چاہتا خدا فضول خرچونکو ۔ اور چوپایونمین سے
کچھ تو لادنے پھاندنے کے گون کے ہین اور کچھ بچھانے کے کھاؤ تم اوس
روزیمین سے کہ تمہین خدا نے دی ہی اور قدم بقدم نہ چلو شیطان کے
کہ وہ تمہارا کھلا ہوا دشمن ہی ۔ آٹھ جوڑے والے ہین بھیڑ کے دو اور
بکری کے دو کہو کہ کیا دونو نر دونکو حرام کیا یا دونو مادائونکو یا جاسپر
چھا گئے ہون پسلیان ان دونو مادائونکی بتاؤ تو مجھے جانچ کی اگر تم سچے ہو اور
اونٹ مین سے دو اور گائے مین سے دو کہو کہ دو نر دونکو حرام کیا یا دو مادائونکو
یا جاسپر چھا گئے ہون پسلیین دونو مادائونکی یا تم موجود تھے جب تمہین
خدا نے یہ وصیت کی پھر کون اوس سے بڑھکے ظلم جتنے والا ہوگا کہ
جو طوفان جوڑدے خدا پر جھوٹھ سو تھ کہ بھٹکا دے لوگونکو بے جانے
بوجھے بیشک خدا راہ پر نہین لاتا ظالم قوم کو ۔ کہو کہ مین تو نہین پاتا
اوسمین کہ جو وحی کیا گیا ہی میری طرف کسی چیز کو حرام کسی ایسے شخص پر
کہ جو اوسے کھائے مگر یہ کہ ہووے وہ مردار یا بہا یا ہوا خون یا سور کا گو
کہ وہ ناپاک ہے یا بدکاری کی وہ چیز کہ جسپر پکارا گیا ہو خدا کے سوا کسی اور کا
نام پھر جو کوئی کہ بے بس ہو جائے حالانکہ نتو وہ نافرمان ہو اور نہ سرکش
تو تیرا پروردگار بڑا بخشنے والا اور ترس کھانیوالا ہی ۔ اور اون لوگون پر
کہ جو یہود ہو گئے حرام کردیا ہمنے ہر ایک ناخون دار جانور اور گائے

[interlinear glosses:] یعنی نر ہوتی ٹھہر لیو اور بچے کی یا نہ اور مادہ ۱۲ — عرب یا مرد ۱۲ — حالانکہ اوس شک تمہاری ہو بخیر کمسن نہین ۱۲ — عرب وغیرہ لوگونکو ۱۲ — ان چیزو مین سے کچھ بھی تمہین ۱۲ — اضطرار شرعی کی وجہ سے ۱۲

[margin notes:] مفعول ہی کھاؤ تم تابع کھاؤ تم اوس روزی کو کہ جو خدا نے تمہین دی اور شیطان کے وسوسہ مین — بتاؤ اور دو روزی آٹھ جو ہین ۱۲ — یعنی ان آٹھ جوڑو نکو کے والی پابندی رواج سے حرام جانتے ہین بے جانے بوجھے ۱۲ — تقریر کا دعوا ۱۲ چاہتا اس لفظ ... ہو

اور بکری مین سے حرام کر دیا ہمنے اونپر اونکے چربیونکو مگر جس چربی کو اوٹھائے

ہون اونکی پیٹھین یا آنتین یا جو سنی اور لسی ہوئی ہو ہڈی مین یہ سزا دی

ہمنے اونہین اونکی نافرمانی کی وجہ سے اور ہمتو سچے ہین ✦ پھر اگر وہ مجھے

جھٹلائین تو تو کہہ کہ تمہارا پروردگار مالک ہے بڑی کشادہ رحمت کا اور

نہین پھیرا جا سکتا اوسکا عذاب قصوروار قوم سے ✦ قریب ہے کہ کہین وہ

لوگ کہ جنھونے شرک کیا کہ اگر چاہتا خدا تو نہ شرک کرتے ہم اور نہ ہمارے

باپ دادا اور نہ حرام کر بیٹھتے کسی چیز کو یونہین تو جھٹلاتے تھے وہ لوگ

بھی جو اونسے پہلے تھے یہانتک کہ چکھا اونھونے ہمارے عذاب کا مزا

کہہ کہ آیا کچھ علم ہی تمہارے پاس کہ اوسے نکالو ہمارے لیے نہین پیروی

کرتے تم مگر گمان کے اور نہین ہو تم مگر اٹکل پچو باتین کرنیوالے ✦ کہہ

کہ خدا ہی کے لیے ہی حجت پہونچی ہوئی دلیل پھر اگر وہ چاہے تو راہ پر لے آ

تم سبکو کہہ کہ لاؤ تم اپنے اون گواہونکو جو گواہی دین اوسکی کہ خدا نے

یہ حرام کر دیا ہی پھر اگر وہ گواہی دین تو تو گواہی نہ دے اونکے ساتھ

اور نہ پیروی کر خواہشونکی اون لوگونکی کہ جن لوگونے جھٹلایا ہماری

آیتونکو اور جو کہ نہین مانتے آخرت کو اور اپنے پروردگار کے برابر

ٹھیراتے ہین ✦ تو کہہ کہ آؤ کہ پڑھون مین تمہارے سامنے

جو کچھ کہ حرام کیا ہی تمہارے پروردگار نے کہ نہ ساجھی کرو اوسکا

کسی چیز کو اور ماں باپ سے نیکی اور نہ مار ڈالو اپنی اولاد کو کنگالی کے
ڈر سے کہ ہمین تو روزی دیتے ہین تمہین بھی اور خاص ونہین بھی اور
بھڑکے بھی نہ چلو بدکاریونسے کھلے ہوئے ہون یا ڈھنپے ہوئے اور نہ
مار و اوس جان کو کہ جسے حرام کیا ہو خدا نے مگر حق بات پر تمہین
وصیت کی ہے اوسنے کا شکے تم سمجھو اور بھڑکے بھی نہ چلو یتیم کے مال
مگر اوس طریقہ سے کہ جو بہتر ہو یہانتک کہ پہونچے وہ شباب پر اور
پورا کرو نپا نیکو اور ترازو کو انصاف سے نہین تکلیف دیتے ہم کسی جان کو مگر
اوسکے بوتے بھر اور جب کچھ کہو تو انصاف ہی سے کہو اگرچہ عزیزدار
کی برخلافی پر اور خدا کے عہد پر پورے اوترو یہ تمہین وصیت کی ہے
اوسنے کا شکے تم یاد رکھو اور یہ ہی سیدھا راستہ ہے میرا اوسکے درپے
ہو اور نہ پیچھا کرو اور راہونکا کہ وہ جدا کردین تمہین اوسکی راہ سے
یہ تمہین وصیت کی ہے اوسنے کا شکے تم ڈرو پھر دی ہمنے موسی کو کتاب
کہ بھرپور ہے اون لوگونکے حق مین کہ جو نیکی کرین اور تفصیل ہے ہر
چیز کی اور ہدایت ہے اور رحمت ہے کا شکے وہ اپنے پروردگار کی
ملاقات کا ایمان لائین اور اس کتاب کو اوتارا ہمنے مبارک ہے
یہ تو پیروی کرو اوسکی اور ڈرتے رہو شاید کہ تمپر ترس کھایا جائے
اس لحاظ سے کہ کہو تم کہ نہین اوتاری گئی تھی کتاب مگر دو فرقون پر

بڑی گناہ ۱۲ جیسے سوتیلی ماں سے عقد کرنا ۱۲ جیسے زنا ۱۲ یعنے حکم خدا سے ضد یا قصاص میں ۱۲ اوس یتیم کے ہوش آمانت داری اور نگرانی کی کرنا ۱۲ اور پوری تول ناپ سے ۱۲ تورات ۱۲ قرآن مجید ۱۲

(حاشیہ — مشکل خوانی) کہ ہر ان جو قلم ... اوس خدا کے وجود پر ... وہ ایک ہی پر تو تمام ... ہو جاتے ہی اور دوسری ... کی باروین کہ نا خدا اور ... جاری ہو سکتے ... ہم تمہین ابھی ... مگر خدا کی حکم کی بوجب ... یعنی اور حق توسے ... کہ وہ ہر چیز کی قدر ... پھر وہ ایک ایک تمہارے ... یہ ایک ایک خزانہ ہے ... اگر عقل کی پابندی کرو ... اور اوسنین بھی اوسکا ... پابند کرو نہین تو ... جان بھی تمپر وبال ہے ... اولاد کا بیا ذکر ... تمہاری حماقت کا ...

ہمسے پہلے اور ہمتو اونکی پڑہنت سے بیخبر تھے ✤ یا کہو کہ اگر اوتاری جاتے
ہمپر کتاب تو ہم اونسے بھی زیادہ ہدایت پا جاتے تو بیشک آئی تمہارے
پاس ایک روشن کتاب تمہارے پروردگار کی طرف سے اور ہدایت اور
رحمت پھر اوس سے بڑہ کے کون ظالم ہوگا کہ جو جھٹلائے خدا کی آیتونکو
اور منہ پھیرے اونکی طرف سے بہت جلد سزا دینگے ہم اون لوگونکو کہ جو
منہ پھیرینگے ہماری آیتونسے بہت بڑے عذاب کے ساتھ اسی وجہ سے کہ
وہ منہ پھیر لیتے تھے ✤ نہین انتظار کرتے وہ مگر اسکا کہ آئین اونکے
پاس فرشتے یا آئے تیرا پروردگار یا آئین کچھ پہچانین تیرے پروردگا
کی اور جسدن کہ آئینگی کچھ بھی پہچانین تیرے پروردگار کی تو نہ فائدہ
دیگا کسی نفس کو اوسکا ایمان کہ نہ ایمان لایا ہوگا پہلے سے یا کے ہوگی
اوسنے اپنے ایمان مین کوئی بھلائی کہ کہ اچھا آسرا لگائے جاؤ تم کہ ہم
بھی آسرا لگانے والے ہین ✤ جن لوگونے کہ پھوٹ ڈالدی اپنے دین
مین اور ہو گئے گروہ کی گروہ نہین ہے تو اونمین سے ذرا بھی اسکے سوا
اور کیا ہی کہ اونکا کام خدا کے ہاتھ ہے پھر وہی خبر دیگا اونہین اوس
چیز کی کہ جو وہ کرتے ہین ✤ جو کریگا نیکی تو اوسکے لیئے ہی دس گنا اوسکے
اور جو کریگا برائی تو نہ سزا پائیگا مگر اوتنی ہی اور نہ اونپر زیادتی کیجائیگی
کہ کہ مجھے تو بتایا میرے پروردگار نے سیدہا ڈہرا ✤ پائدار طریقہ اور

ابراہیم کا کہ جو کترا یا ہوا تہا ہر بری دین سے اور نہ تہا ساجہی ٹہرانے والون مین سے ✦ کہہ کہ میری نماز اور میری عبادت اور میری زندگی اور میری موت خدا ہی کے لیئے ہی کہ جو پالنے والا تمام عالم کا ہے ✦ کوئی ساجہے دار اوسکا نہین ہے اور اسیکا مجہکو حکم دیا گیا ہی اور مین پہل کرنیوالا ہون اسلام سے ✦ کہہ کہ کیا خدا کے سوا اور کوئی پروردگار ڈہونڈون حالانکہ وہی پروردگار ہے ہر چیز کا اور نہ کمائیگا کوئی نفس مگر اپنا ہی وبال اور نہ اوٹہائیگا کوئی اوٹہانیوالا دوسرے کا بوجہ بہر تمہارے ہی سرپرست کیطرف تمہارا اوٹہکانا ہی پہر وہ خبر دیگا تمہین اوس چیز سے کہ جسمین تم اختلاف رکہتے ہو ✦ وہی تو وہ خدا ہی کہ جسنے بنایا تمہین قایم مقام اور نایب زمین کا اور بلندکی تم مین سے بعضونکے بعضون پر درجے تاکہ آزماوے تمہین اوس نعمت مین کہ جو دی ہے اوسنے تمہین بیشک تیرا پروردگار بہت ترت پہرتا عذاب دینے والا ہی اور بیشک وہ بڑا بخشنے والا اور بہت ترس کہانیوالا ہی

سرحد کی دیوار کی اپڈیونکا سورا مکے والا ۲۰۶ آیت کا نام سے اوس خدا کے کہ جو ترس کہانیوالا مہربان ہی

المص کتاب اوتاری گئی ہی تجہپر تو نہووی تیرے سینہ مین اوسکی وجہ سے
تنگی اور اوکتاہٹ اس لحاظ سے کہ دہمکائے تو اوسکے سبب سے
اور یاد داشت ہو سنونکے لیئے ٭ پیروی اوس چیز کی کہ جو اوتاری
گئی ہی تمپر تمہارے پروردگار کیطرف سے اور نہ ڈہونڈو اوسکے
سوا اور کوئی دوست بہت ہی کم نصیحت حاصل کرتے ہو تم ٭ اور کتنی ہی
گاؤنکو ہلاک کر دیا ہمنے تو آیا اونپر ہمارا عذاب بین راتی مین یا
دن ہاڑے کی لوٹ پوٹ مین ٭ پہر اونکی ہانک پکار کچھ بھی نہ تھی
جبکہ آیا اونکے پاس ہمارا عذاب مگر یہ کہ کہنے لگے وہ کہ ہمین تو
بڑے ستم گر ہین پہر تو ضرور پوچہینگے ہم اونلوگونسے کہ جنکی طرف وہ
بہیجے گئے اور ضرور پوچہ گچھ کرینگے ہم اونسے بھی کہ جو بہیجے گئے ہین ٭
اور بیان کر دینگے ہم اونسے جانچ کے اور یہ نہ تھے ہم غائب ٭ اور
تول اوس دن سچی ہے پہر جسکے بھاری نکلینگے تولین تو وہی تو
کامیاب ہونے والے ہین ٭ اور جنکی ہلکی نکلینگے تلوائیان تو اونھون نے
تو گھاٹا دیا اپنی جانونکو اسوجہ سے کہ وہ ہماری آیتونپر ظلم کرتے تھے
٭ اور بیشک تمہارے بس مین کر دی ہمنے زمین اور قرار دی ہمنے اوسمین
بسر کی صورتین بہت ہی کم شاکر گذاری کرتے ہو تم ٭ اور بیشک بنایا
ہمنے تمہین پہر بنائے تمہاری شکل سنوار دی پہر کہا ہمنے فرشتونسے کہ سجدہ کرو آدم

۵۷ بنابر زمرہ حضرت امام جعفر صادق ع السے مراد انا سے اللہ ہے اور لام سے لطیف مراد ہے اور میم سے مجید مراد ہی اور صاد سے صمد و صادق مراد ہی اور ایک حدیث مین او سی جناب سے وارد ہے کہ المص کے معنی انا اللہ المقتدر الصادق ہیں اور مجموعہ یہ عبارت ہوئی کہ انا اللہ المقتدر الصادق یعنے مین سچا سکت دار خدا ہون

[illegible]

آدم کا پھر سجدہ کیا اونھون نے مگر شیطان نے کہ نہ شریک ہوا وہ سجدہ کرنے
والون مین فرمایا کہ کسنے روکا تجھے کہ نہ سجدہ کرے تو جبکہ حکم دیا مینے تجھے کہنے لگا
کہ مین تو اوس سے اچھا ہون کہ بنایا تو نے مجھے آگ سے اور بنایا تو نے
اوسے مٹی سے ٭ فرمایا تو پھر نکل جا اوسمین کہ کیا مناسب ہے تجھے کہ شیخی بگھارے
اوسمین تو جا نکل کہ تو ذلیلون مین سے ہے کہنے لگا کہ مہلت دے تو مجھے
اوسدن تک کہ جسمین اوٹھائے جائینگے فرمایا کہ تو مہلت پانیوالون مین سے
ہے ٭ کہنے لگا کہ پھر تو اوسوجہ سے کہ ورغلایا تو نے مجھے ضرور بیٹھونگا
مین اونکی فکر مین تیرے سیدھے ڈھرے پر ٭ پھر آپڑونگا اونپر اونکے
سامنے وار اور اونکے پیچھے وار سے اور اونکے داہنی وار اور اونکے
بائین وار سے اور نہ پائیگا تو اونمین سے بہتیرونکو شکر گذار ٭ فرمایا
کہ نکل باہر پھٹکار کے ساتھ راندہ ہوا بیشک جو پیروی کریگا تیری
اونمین سے تو بھردونگا مین جہنم کو تم سب سے ٭ اور اے آدم رہا سہا کر تو اور
تیری بیوی بہشت مین پھر کھاؤ جس جگہ سے چاہو اور قریب بھی نجانا
اس پیڑ کے کہ پھر ہوجاؤ تم ظالمون مین سے ٭ پھر دلمین ڈالا اونکے
شیطان نے کہ ظاہر کردے اونپر جو کچھ کہ چھپایا گیا تھا اونمین سے اونکی
ستروںمین سے اور کہنے لگا کہ نہین منع کیا تمہین تمہارے پروردگار نے
اس درخت سے مگر اس لحاظ سے کہ بن جاؤ تم دو فرشتے یا ہوجاؤ تم

ہمیشہ کے باشندے رہنیں ۞ اور قسم کھائی اون دونونکی سامنے کہ
بیشک مین تمہاری نصیحت کرنیوالونمین سے ہون ۞ پھر اوسنے
ڈانواڈول کردیا اونہین دہوکا دیکے[۵۳] پھر جب چکھا اونھونے اوس
پیڑ کا مزا تو کھل گئی[۵۴] ستر اون دونونکی اور جوڑ جوڑ کے باندہنا شروع
کردئے اونھوننے اپنے آگے اور پیچھے بہشت کے پتے اور آواز دی
اونہین اونکے سرپرست نے کہ کیون مینے نہ منع کیا تھا تمہین اس
پیڑ سے اور نہ کہا تھا کہ شیطان تمہارا صریح دشمن ہے ۞ کہنے لگے کہ
خداوندا ظلم کیا ہمنے اپنے نفسونپر[۵۵] اور اگر تو نہ بخشیگا ہمین اور نہ ترس
کھائیگا ہمپر تو ہوجائینگے ہم گھاٹا اوٹھانیوالونمین سے فرمایا[۵۶] اوترجاؤ
یہان سے تم مین سے بعضے بعضونکے دشمن ہونگے اور تمہارا زمین
مین ٹھراؤ ہوگا اور بسیرا ایک بندہی ہوئی مدت تک ۞ فرمایا
کہ اوسیمین[۵۷] جیوگے اور اوسیمین مروگے اور اوسی سے پھر نکالے جاؤگے
اے آدم کے لڑکے بالون ہمنے اوتاری تمہارے لیئے پوشاک
کہ جو ڈہانپ[۵۸] دیتی ہے تمہاری ستر اور زینت کی پوشاک
اور پرہیزگاری[۵۹] کی پوشاک یہ خدا کی پہچانونمین سے ہے کاش کے
وہ نصیحت پائیں ۞ اے آدم کے بال بچون نہ بہلائے تمہین شیطان
جیسا کہ نکال باہر کروایا اوسنے تمہارے ماں باپ کو بہشت سے

قسم کیونکر کھائیگا ۱۲ ۵۲ کہ وہ اوسکی قسم پر بہروسا کر بیٹھے ۱۲ ۵۳ اوس عقل کی وجہ سے جو گیہون نے بڑہے اور پہلے اسکی تمیز نہ تھی کہ ہم برہنہ ہین یا نہین جیسا توراۃ مین ہے ۱۲ ۵۴ شیطان کے کہے پر چل کے اور تیرے برخلاف ترک اولا کرکے ۱۲ ۵۵ یعنے توبہ کیوجہ سے سزا تو نہوگی مگر اب یہ نعمت وراحت بھی کہان ۱۲ ۵۶ یہ ناموسی تعلیم شامل تہی اس توراۃ کی تعلیم سے کی غافار آثار اول غافار تا شوب یعنے خاک ہی تو اور خاک ہی کیطرف رجوع کریگا اسلیئے کہ تیسری حالت یعنے خاک سے پھر اوٹھنے کی اس رہی جاتی تھی حالانکہ زیادہ او صرف برہنا سی تعلیم مین جیسا کہ عاقل پر پوشیدہ نہین ۱۲ ۵۷ تو لباس مین شرم کی بھی مصلحت ہوئی اور یہ عقلی شرم ہے کہ موجب زیادتی رغبت کا ہے

کہ اوترواے اوسنے اون دونون کی پوشاک تاکہ دکھادے اونہین
اونکی سترین کہ بیشک دیکھتا رہتا ہے تمہین وہ خود بھی اور اوسکا
کنبہ بھی اسطور سے کہ نہین دیکھ سکتے تم اونہین بیشک بنادیا ہے
ہمنے شیطان کو دوست اونکا کہ جو ایمان نہین لاتے ہین ۞ جب کہ
کر بیٹھتے ہین وہ کوئی بدکاری تو کہنے لگتے ہین کہ ہمنے پایا اسپر اپنے
باپ دادا ؤنکو اور خدا ہی نے حکم دیا ہے ہمین اسکا کہہ بیشک
کبھی حکم نہین دیتا خدا بدکاری کا کیا ٹھہراتے ہو تم خدا پر بھی ایسی بات
(اپنے علم و قدرت و حکمت کی وجہ سے ۱۲)
کہ جسے تم نہین جانتے ۞ کہہ حکم دیا ہے میرے پروردگار نے انصاف کا
اور سیدہے رکھو اپنے منہ ہر سجدہ کی جگہ کے پاس و ریکارو
اوسے نرا کھرا کرکے اوسکے لئے دین کو جیسے پہل کی اوسنے
تمہاری پھر اوسیطرح پھروگے تم ۞ ایک جتھے کو راہ پر لایا وہ
اور ایک جتھے پر لازم ہوگئی گمراہی کہ اونھونے بنالیا شیطانونکو
دوست خدا کے سوا اور اگمان کرتے تھے وہ کہ وہ ہدایت
پانیوالے ہین ۞ اے آدم کے لڑکے بالون لو سنوار کی نکھر جایا کرو
ہر مسجد مین جاتے وقت اور کھاؤ اور پیؤ اور نہ زیادتی کرو کہ وہ
نہین دوست رکھتا زیادتی کرنیوالونکو ۞ کہہ کسنے حرام کردیا ہے
خدا کی اوس زینت کو کہ جو نکالی ہے اوسنے اپنے بندونکے سیئے

اور اوسکی ستھری روزی تو اونکو کہ وہ او نہین کے لیے ہے کہ جو ایمان لائے
ذرا سی زندگی مین نرے کھرے ہو کے قیامت کے دن یون
مفصل بیان کرتے ہین ہم آیتونکو اوس گروہ کے لیے کہ جو
جانتے ہین + کہہ کہ بجز اسکے اور کیا ہے کہ حرام کر دیا ہے میرے
پروردگار نے بدکاریونکو جو اونمین سے ظاہر ہین اور جو
پوشیدہ ہین اور گناہ کو اور سرکشی کو ناحق اور اس بات کو
کہ ساجھی ٹھہراؤ خدا کا اوسے کہ نہین اوتاری اوسنے جسکے لیے
کچھ بھی حکومت اور یہ کہ کہدو تم خدا پر ایسی بات کہ جو نہ جانتے
ہو + اور ہر گروہ کے لیے ایک حد ہے پھر جبکہ آپہونچیگی وہ حد
تو نہ پیچھے ہٹ سکینگے گھڑی بھر اور نہ آگے بڑھ سکینگے + اے
آدم کے لڑکون بالون اگر آئین تمہارے پاس کچھ پیک لوگ
تمہین مین سے کہ دوہرائین تمپر میری آیتین تو جو ڈرے گا
اور بھلائی کریگا تو نہو گا کسطرح کا ڈر اور نہ وہ غمگین ہو سکیگا
+ اور جو جھٹلائینگے ہماری آیتونکو اور شیخی کر جائینگے اونسے
تو وہی تو اہل جہنم ہین اور وہی تو ہمیشہ اوسمین رہنے والے ہین +

پھر کون اوس سے بڑھ کے ظالم ہوگا کہ جو بہتان باندھے خدا پر جھوٹھ موٹھ
یا جھٹلاے اوسکی آیتونکو یہی تو وہ لوگ ہین کہ پونہچیگا اونہین اونکا حصّہ
اونکی سر نوشت سے یہانتک کہ جب آ کھڑے ہونگے اونکے پاس ہمارے
پیک تو کھینچ لینگے اونہین کہینگے کدہر گئے وہ کہ جنہین تم پکارتے تھے
خدا کے سوا کہینگے وہ کہ وہ تو کھو گئے ہمارے پاس سے اور گواہی
دینگے خود اپنے ہی برخلاف کہ وہ کافر تھے + فرمائیگا خدا کہ ملجاؤ اونہین
جنھونمین کہ جو چل بسے تمسے پہلے جنون اور آدمیونمین سے آگ مین
جب دہنسیگا کوئی جتھا تو پھٹکار کریگا دوسرے جتھے کو یہانتک
کہ جب آپس مین ملجل بیٹھینگے اوسمین تو کہیگا پچھلا اگلے کے بابت کہ
الٰہی اونہین نے تو بھٹکا دیا ہمین تو دے اونہین دونا عذاب آگ کا
فرمائیگا کہ ہر ایک کے لیے دونا ہے لیکن تم نہین جانتے + اور کہیگا پہلا
دوسرے سے کہ کچھ ہمین تمسے زیادتی نہ تھی تو چکھو عذاب کو بسبب
اوسکے کہ جو کماتے تھے تم بیشک جنھوننے جھٹلایا ہماری آیتون کو
اور تکبر کر بیٹھے اوس سے تو ہرگز نہ کھولے جائینگی اونکے لیے آسمان کی
دروازے اور نہ جاینگے جنّت کے بھیتر یہانتک کہ بھرا جائے اونٹ
سوئی کے ناکے مین اور یون ہین سزا دیتے ہین ہم قصورون کو +
اونکے لیے جہنم ہی مین کا بستر ہوگا اور اونکے اوپر اوسمین کا اوپڑا ہوگا

اور یوہین سزا دیتے ہین ہم ظالمونکو ✤ اور جو ایمان لاے اور اونھون نے

بھلائیان کین نہین تکلیف دیتے ہم کسی جانکو مگر اوسکے بوتے بھر وہی تو

اہل جنت ہین وہی تو اوسمین ہمیشہ رہین سینگے ✤ اور نکال باہر کیا

ہمنے جو کچہ اونکے سینونمین [۵۱] شبہ کے قسم سے تھا بہینگی اونکے نیچے نیچے

نہرین اور کہینگے کہ ہر طرحکی تعریف ہے اوس خدا کی کہ جسنے راہ دکھائی

ہمین اسکی اور کبھی نہ راہ پر آتے ہم اگر نہ راہ سے لگاتا ہمین خدا

بیشک آے پیک ہمارے پروردگار کے برحق اور ندا کیجائیگی اونہین

کہ یہ تمہاری جنت حصہ مین دیگئی تمہارے اون کامونکی وجہ سے

کہ جنہین تم کیا کرتے تھے ✤ اور پکارینگے باغ والے آگ والونکو

یہ کہکے کہ ہمنے تو پایا جو کچہ کہ وعدہ کیا تھا ہمارے پروردگار نے

ہمنے برحق پھر کیا تمنے بھی پایا جو کچہ کہ تمسے وعدہ کیا تھا تمہارے

پروردگار نے برحق تو وہ کہینگے کہ ہان پھر پکاریگا ایک آواز لگانیوالا

اونمین کہ خدا کی پھٹکار ظالمونپر [۵۲] کہ جو روکتے تھے خدا کی راہ سے اور چاہتے

تھے اوسکا ٹیڑھاپن اور وہی تو آخرت سے کفر کرنیوالے تھے ✤ اور اون

دونونکے بیچ مین ایک سرحد اور شہر پناہ کی آڑ ہے اور چوٹیون پر

اوسی سرحد کی دیوار کے کچہ لوگ [۵۳] ہونگے کہ وہ پہچان جاینگے سب کو

اونکے ماتھونسے اور پکارینگے جنت والونکو کہ سلامت رہو اور

۵۱ یعنے آپس کے بیر دنیا کے مومنونکے دلون سے بہشت مین دور ہو جاینگے ۱۲

۵۲ حضرت امیر ع اور حضرت حمزہ رض اور حضرت جعفر طیار رض اور سب اطہار اور اونکے وہ شیعہ کہ جنکی نیکیان اور برائیان برابر ہین اور یہ اہل مقام بلند ہی کا ہے اگرچہ اہل جنت بھی خصوصاً حضرت امیر ع و غیرہ کسی وقت یہان تشریف لاینگے جنت کی غرض سے بضرورت وہان خاص مین ۱۲

نہ پہنچ سکینگے وہ خود اوسے بہشت مین حالانکہ وہ آرزومند ہونگے[ف] ۔ اور
جبکہ پلٹ پڑینگی اونکی آنکھیں جہنم والونکی طرف تو کہینگے الہی نہ کر دانا ہمین
ظالم قوم کے ساتھ ۔ اور پکارینگے اعراف کے لوگ (اعراف والونکی) کچھ لوگونکو کہ جنہین پا رہے
جاینگے اونکی پیشانیونسے (جہنم مین) کہینگے کہ نہ کام آیا تمہین تمہاری جمعیت نے
اور جسپر تم شیخی بگھارا کرتے تھے ۔ کیا یہ وہی ہین جنکے بابت تم قسمین کھایا
کرتے تھے کہ نہ پہنچایگا خدا انپر اپنی رحمت (ایماندار) پیٹھ جاؤ کہ کسیطرح کا ڈر نہین تمپر
اور نہ تم غم کھاؤ گے ۔ اور پکارینگے آگ والے باغ والونکو کہ
کچھ تو ہمپر ڈالو پانی مین سے یا اون نعمتونمین سے کہ جو خدا نے
تمہین دین تو وہ کہینگے کہ بلاشک خدا نے حرام کر دیا ہے اونہیں
کافرونپر ۔ اور انہیں لوگونپر کہ جنہوں نے بنالیا تھا اپنے دین کو کھیل کود اور
جنہین دہوکا دیا تھا اس دنیا کی زندگی نے تو آج ہم اونہین بھی بھول
جائینگے جیسا کہ وہ بھول بیٹھے تھے اس آج کے دن کی ملاقات اور جیسا کہ وہ
ہماری آیتون سے انکار رکھتے تھے ۔ اور بلاشک لائے اونکے پاس ایسی
کتاب کہ جسے مفصل بیان کیا تھا ہمنے جانچ کے ایمان دار قوم کے
ہدایت اور رحمت کے لیئے ۔ نہین آس لگاتے وہ مگر اوسکے انجام کے
جسدن کہ پہنچیگا اوسکا انجام تو کہنے لگین گے وہ لوگ کہ جو اوسے
بھولے بیٹھے ہوئے تھے پیشتر سے کہ بیشک آئے پیک ہمارے پروردگار

ف یعنی بہشت مین نہ جانا شاق تو ہوگا مگر اسلیئے کہ سبکی شناخت ہو جائے اور کوئی رہ جائے اور وہ آخر تک وہین ٹھیرے رہینگے یا اسلیئے راہ سے کی اصلی مقام اونکا وہی ہوگا بہشت مین نہ جا سکینگے اور دل چاہتا رہیگا ۱۲

برحق پھر آیا ہماری بھی کچھ سفارش کرنیوالے ہین کہ سفارش کرین
ہماری یا دوبارا پھیرے جائین ہم تو پھر کرین اوس کام کے سوا کہ جو
ہم کیا کرتے تھے بیشک بڑا گھاٹا دیا اونھون نے اپنی جانونکو اور کھو بیٹھے
اوسے کہ جسکا افترا باندھا کرتے تھے + بلاشک تمہارا پروردگار وہ خدا
ہے کہ جسنے بنا ڈالے آسمان اور زمین چھ دنمین پھر سیدہا ہو بیٹھا عرش کے
بنانے پر وہی تو ڈہانپ دیتا ہے رات کو دنپر کہ بڑا دہونڈتا پھرتا ہے
اوسے اوسکے پیچھے پیچھے لگا ہوا اور سورج اور چاند اور تارے بس
مین ہین اوسیکے حکم کے آگاہ ہو کہ اوسی کے لیے ہی پیدا کرنا اور حکم
دینا مبارک ہے وہ کہ جو پالنے پوسنے والا تمام عالم کا ہے + پکارو اپنے
پالنے پوسنے والیکو گڑگڑاہٹ سے اور چپکے سے بیشک کہ وہ بلاشک محبت
نہین رکھتا حد سے بڑھ جانیوالونکو + اور نہ فساد کرو زمین مین بعد
درستی کی اور پکارو اوسے ڈرکے اور آس لگا کے کہ خدا کی رحمت
قریب ہے نیکی کرنیوالونسے اور وہی تو وہ ہے کہ بھیجتا ہے ہوا ونکو
خوشخبری کے لیئے اپنی رحمت سے پہلے ہی یہانتک کہ جب اوٹھا
لیتے ہین وہ لنگر وزنی بادلونکا تو ہنکا دیتے ہین ہم اوسے مری اور مرجہائی
اور کمہلائی ہوئی بستی کیطرف پھر برساتے ہین ہم اوسی بادل مین سے
پانی تو نکالتے ہین اوسکی وجہ سے ہر طرحکے پہل یونہین نکالیگا خدا

مردث کا شاید تم یاد رکھو اور اچھا شہر کچھ کچا کے نکالتا ہے اپنے
بوائے حکم سے اپنے پروردگار کے اور جو کچھ کہ برا ہوا در اوسکا ہے
نہین نکلتے اوسکی بوائے مگر ذرا طور یون پلٹتے ہین ہم آیتون کو
شاکر گذار گروہ کے لیے ۞ بیشک بھیجا ہمنے نوح کو اوسکے قوم
کے پاس تو کہا اوسنے کہ اے میرے قوم کے لوگون عبادت کرو تم
خدا کی کہ نہین ہے تمہارا کوئی خدا اوسکے سوا مین تو ڈرتا ہون
تمہارے لیے بڑے ہول کے دن کے عذاب سے ۞ کہا صدر نشینون نے
اوسکی قوم کے کہ ہم صریح دیکھتے ہین تجھے کھلی ہوئی گمراہی مین ۞
کہنے لگا کہ اے میرے گروہ نہین ہے مجھے گمراہی اور لیکن مین
پیک ہون ساری خدائی کے پالنے والے کا ۞ پہونچاتا ہون مین
تمہین پیام اپنے پروردگار کے اور نصیحت کرتا ہون تمہین اور
چاہتا ہون خدا کیطرف سے جو کچھ کہ تم نہین جانتے ۞ اور کیا
تعجب کرتے ہو تم اس بات سے کہ آئے تمہارے پاس پیام
تمہارے پروردگار کا تمہین مین سے کسی شخص پر تاکہ ڈرائے
تمہین وہ اور تاکہ پرہیزگاری اختیار کرو تم اور تاکہ کا شکے

ترس کھایا جائے سیر + پھر جھٹلایا اونھوں نے اوسی پر چھٹکارا دیا ہمنے اوسے اور اون لوگونکو جو اوسکے ساتھ تھے ناؤ مین اور ڈبو دیا ہمنے اون لوگونکو کہ جنھوں نے جھٹلایا ہماری آیتونکو کہ بیشک وہ اندھی قوم تھی + اور عاد کے پاس اونکی بھائی ہود کو کہنے لگا کہ اے میری قوم بندگی کرو خدا کو تمہارا کوئی خدا نہین اوسکے سوا پھر کیون نہین ڈرتے + کہنے لگے وہ صدرنشین کہ جو کافر ہوگئے تھے اوسکی قوم مین سے کہ ہمتو پاتے ہین تجھے بیوقوفی مین اور گمان کرتے ہین تجھے جھوٹون مین سے کہنے لگا کہ اے میری قوم نہین ہے مجھ مین حماقت اور لیکن مین تو ایک ہون ساری خدائی کے پالنے والے کا + پہنچاتا ہون تمہین پیام اپنے پروردگار کے اور مین تمہارا بڑا امانتدار نصیحت کرنیوالا ہون + اور کیا تمہین اسی پر تعجب ہے کہ آئے تمہارے پاس نصیحت تمہارے پروردگار کیطرف سے تمہین مین سے کسی مرد پر کہ جو ڈرائے تمہین اور یاد کرو جبکہ کردانا اوسنے تمہین نائب نوح کی قوم کے بعد اور بڑھا دے تمہاری سکت اور اپنے پھر یاد کرو خدا کی نعمتونکو شاید کہ بھلا ہو + کہنے لگے کہ کیا تو آتا ہے ہمارے پاس اسلیئے کہ ہم پوجین فقط خدا کو اور چھوڑ بیٹھین اونکو کہ جنکی پوجا کیا کرتے تھے ہمارے باپ دادا تو لا موجود کر دے جسکا تو ہمسے وعدہ کرتا ہے اگر تو

۵۱ ان قصص کے نیچے قریب ادسکے یہین علاوہ بازرہنے کے بت پرستی زمانہ سے جبکی یہین مکرر گذر چکی ہین ۱۲

۵۲ تکرار کرنا مضمون کی بعینہا اسلیئے ہے کہ مذہب دونون کا آپس مین اختلاف بیانی نہو ۱۲ ر

[illegible]

سچّو نہین سے ہے ✤ کہا کہ او نہ پڑی ہے تمپر تمہارے پروردگار کیطرف سے
ناپاکی اور خفگی کیا جھگڑتے ہو تم مجھسے اون ناموںکی بابت کہ جنہین رکھ
لیا ہے تمنے اور تمہارے باپ دادونے اور نہین اوتاری خدا نے
اونکے لیئے حکومت پھر انتظار کرو کہ مین بھی تمہارے ساتھ انتظار
کرنیوالو نمین سے ہون ✤ پھر چھٹکارا دیا ہمنے اوسے اور اون لوگونکو
کہ جو اوسکے ساتھ تھے اپنی رحمت سے اور کاٹ ڈالی جڑ اون لوگونکی
کہ جو جھٹلاتے تھے ہماری آیتونکو اور نہ ایمان لاتے تھے ✤ اور ثمود کے
پاس اونکے بہائی صالح کو کہنے لگا کہ اے میرے قوم عبادت کرو تم
خدا کی کہ نہین ہے تمہارا کوئی خدا اوسکے سوا آئی ہے تمہارے پاس
بہت روشن پہچان تمہارے پروردگار کیطرف سے یہ خدا کے سانڈنی
تمہارے لیئے پہچان ہے تو چھوڑ دو اوسے کہ چرتی پھرے خدا کی
زمین مین اور نہ چھوؤ اوسے بری طرح سے کہ لے ڈالے تمہین دکھ
دینے والا عذاب ✤ اور اوسوقت کو یاد کرو کہ جب قرار دیا تھا
تمہین خدا نے نائب عاد کے بعد اور بسایا تمہین زمین مین کہ او ٹھا
لیتے ہو ہموار و نرم زمین سے محل کے محل اور تراش لیتے ہو پہاڑونسے
گھر تو یاد کرو خدا کی نعمتین اور نہ پڑے پھرو زمین مین فساد کرتے
ہوئے ✤ کہنے لگے وہ صدر نشین کہ جو سرکش تھے اوسکے جتنے بیچ

اون لوگونسے کہ جو بیچارے دُبرو گھٹے تھے اونہین سے کہ جو ایمان
لائے تھے کہ کیا تمنے خوب جانچ لیا ہے کہ صالح بھیجا گیا ہے اپنے
پروردگار کیطرف سے وہ کہنے لگے کہ ہمتو اوس چیز سے کہ جسکے
ساتھ وہ بھیجا گیا ہے ایمان لانے والے ہین + کہنے لگے وہ لوگ کہ جنہونے
سرکشی کی تھی کہ ہمتو جسکا تم ایمان لائے ہو اوس سے کفر کرنیوالے ہین +
پھر کونچین کاٹ ڈالین اونھونے اوس اونٹنی کی اور سرکشی کی حکم سے
اپنے پروردگار کے اور کہنے لگے کہ اے صالح لا موجود کر تو جسکا
وعدہ کرتا ہے ہمسے اگر تو پیغمبرون سے ہے + پس لیڑا لا اونہین
بھونچال نے تو رہ گئے وہ اپنے گھرونمین بیٹھے ہی کے بیٹھے + پھر منھ پھیر لیا
اوسنے اونکی طرف سے اور کہنے لگا کہ اے میری قوم مینے تو پہونچا
دیا تھا تمتک پیام اپنے پروردگار کا اور نصیحت کی تھی تمہین لیکن
تم نہین محبت رکھتے نصیحت کرنیوالونسے + اور لوط کو جبکہ کہا اوسنے
اپنی جمعیت سے کہ کیا کرتے ہو تم وہ بدکاری کہ نہین پہل کی تمسے پہلے
اوس کام کے ساری خدائی مین سے کسینے + تم تو آتے ہو مردونکے
پاس خواہش کی راہ سے عورتونکے سوا بلکہ تم مسرف لوگ ہو +
اور نہ تھا کچھ جواب اوسکی قوم کا مگر یہ کہ وہ کہنے لگے کہ انہین نکال
باہر بھی کر دو اپنے گاؤنسے کہ یہ تو وہ لوگ ہین کہ جو ستھرائے چاہتے ہین

پھر چھٹکارا دیا ہمنے اوسے اور اوسکے گھر بار کو مگر اوسکی عورت کو
کہ وہ رہجانے والونمین سے تھے ✦ اور برسایا ہمنے اونپر مینہ پھر دیکھو
کہ کیسا ہوا انجام قصور وار ونکا ✦ اور مدین کے پاس اونکے
بھائی شعیب کو کہنے لگا کہ اے میری قوم عبادت کرو تم خدا کی
کہ نہین ہے تمہارا کوئی خدا اوسکے سوا بیشک آے تمہارے پاس
ایک روشن بیان تمہارے پروردگار کیطرف سے تو پورا
کرو ناپ کو اور ترازو کو اور کھوٹ نہ ڈالو لوگونکے لئے اونکے
چیزونمین اور فساد نہ ڈالو زمین مین بعد اوسکے درستی کی یہ بہتر
ہے تمہارے حق مین اگر تم ایماندار ہو ✦ اور نہ جم کے بیٹھا
کرو ہر ایک رستے پر کہ دھمکاؤ اور روکو خدا کی راہ سے
اوسے کہ جو ایمان لایا ہو اوسکا اور ڈھونڈو اوسکی کجی اور
یاد کرو اوس وقت کو کہ جب تم بہت کم تھے پھر بڑھا دیا اوسنے
تمہین اور دیکھو کہ کیسا ہوا انجام فساد یونکا ✦ اور اگر کوئی جتھا
تم مین سے ایمان لایا اوسکا کہ جسکے ساتھ مین بھیجا گیا ہون
اور ایک جتھا ایمان نہ لایا تو پھر صبر کرو یہانتک کہ فیصلہ کرے
خدا ہمارا اور وہ سب سے بڑھ کے حکم لگانے والا ہے
وفقط ✦ ✦ ✦

۱۵ اس قصہ کی ناموسی اور
اخلاقی نتیجہ امور مفصلہ ذیل
ہین العبادت کی ترغیب ۲ توحید
کی تحریص ۳ توں ناپ مین کم
نکرنا ۴ مفسدہ پردازی سے
بچنا ۵ ...

کہنے لگے وہ زینت محفل کہ جو شیخی بگھارا کرتے تھے
اوسکی قوم مین سے کہ ضرور ہم نکال باہر کرینگے تجھے او شعیب اور
اون لوگونکو کہ جو ایمان لائے ہین تیرے ساتھ یا یہ کہ پھر آو تم
ہماری ملت دارین مین کہنے لگا اگرچہ ہم گھن کھانیوالونمین سے
ہون ؛ تو بیشک افترا باندہا ہمنے خدا پر جھوٹھ موٹھ اگر پھر آے ہم
تمہاری ملت مین بعد اسکے کہ چھٹکارا دیا ہو ہمین خدا نے اوس سے
اور کیا ہو گیا ہے ہمین کہ پھر ہم پلٹ پڑین اوسیطرف مگر یہ کہ
چاہے خود وہی خدا کہ جو ہمارا پالنے پوسنے والا ہے چھا گیا ہی ہمارا
پالنے والا ہر چیز پر جانچ کی راہ سے خدا ہی پر ہم بھروسا کر بیٹھے
ہین الٰہی فتح دے ہماری اور ہمارے قوم کے بیچ مین حق کے
بموجب اور تو ہی تو سب فتح دینے والونسے بہتر ہے ؛ اور
کہنے لگے وہ زینت محفل کہ جو کافر ہو گئے تھے اونکی قوم مین سے
کہ اگر پیروی کی تمنے شعیب کی تو ضرور تم ایسی حالت مین گھاٹا
اوٹھانیوالونمین سے ہوگے ؛ پھر لے ڈالا اونکو ہلا دینے والے
نے تو رہ گئے وہ اپنے گھر و نمین بیٹھے ہی کے بیٹھے ؛ جنہونے
جھٹلایا شعیب کو گویا کہ تھے ہی نہین اوس گاؤنمین جنہونے
جھٹلایا شعیب کو وہی تو گھاٹا اوٹھانے والون مین سے تھے

٨٩ پھر منہ پھیر لیا اوسنے اونکی طرف سے اور کہنے لگا کہ اے میری قوم مینے
تو پہونچا دئے تم تک اپنے پروردگار کے پیام اور نصیحت کی تمہین
پھر کیونکر پچتاؤن کافر قوم پر ٩٠ اور ہمنے نہین بھیجا کسی گاؤن مین
کسی نبی کو مگر یہ کہ لے ڈالا ہو ہمنے اوسکی بستی والون کو تنگدستی اور
دکھی بیماری سے کاشکے وہ گڑگڑائین ۵۱ پھر بدل دیا برائی کی جگہ بھلائی کو
یہانتک کہ بہت بڑھ نکلے اور کہنے لگے کہ یونہی ہی ہمارے باپدادونکو
سختی اور خوشی پھرے ڈالا ہمنے اونہین ایسا اچانک کہ کچھ اونہین
اوسکا دھیان ہی نہ تھا ٩١ اور اگر گاؤن ۵۲ والے مانتے اور
ڈرتے رہتے ۵۳ تو ہم کھولدیتے برکتین آسمان ۵۴ اور زمین کی لیکن
اونھونے تو جھٹلایا ۵۵ پھر تو ہمنے لے ڈالا اونہین بسبب اوسکے کہ
جو وہ کمائی کرتے تھے ٩٢ کیا پھر نڈر ہوگئے گاؤن والے کہ آپڑے
اونپر ہمارا عذاب راتون رات جبکہ وہ پڑے سوتے ہون ٩٣
کیا اور ڈھیٹ ہوگئے گاؤن گنوئین والے اس بات سے کہ آپڑے
اونپر ہمارا عذاب دن دہاڑے جسوقت کہ وہ کھیل کود رہے ہون
٩٤ کیا پھر نڈر ہو بیٹھے ہین وہ خدا کے چلتر ۵۶ سے تو نڈر ہو بیٹھے گی
خدا کے چلتر سے مگر گھاٹا اوٹھانے والی قوم ٩٥ اور کیا نہ راہ دکھلائیگا
اونہین کہ جو حصہ دار ہوبیٹھے ہین زمین کے بعد اوسکے اگلے باشندونکے

۵۱ اس لحاظ سے کہ اونکی نیکیونکا بدلا دنیا ہی مین ہوجائے اور قیامت مین جب وہ ہمارے سامنے آئینگے تو تہی دست کھڑے ہوئے ہون ۱۲
۵۲ ناموسی و اخلاقی یعنی چال چلن کی درستی کا ۱۲
۵۳ خدا سے بھلے کام کرنے مین ۱۲
۵۴ ابر اور مینہ وغیرہ ۱۲
۵۵ بدچلنی کا ناموسی و اخلاقی یعنی ۱۲
۵۶ یعنے چلتر کے معنی سزا دینا کہ خود چلتر کا بدلہ ہے ۱۲

اس بات کے کہ اگر ہم چاہین تو اونہین پھنسا دین اونکے قصورونمین
اور مہر لگا دین اونکے دلونپر مہر کہ وہ نہ سن سکین ۞ یہ بستیان
دوہراتے ہین ہم تجھسے اونکی خبرین اور بیشک آ چکے اونکے
پاس اونکے پیغمبر بڑی چمک دمک کی دلیلین لیکر پھر ہرگز نہ تھے کہ ایمان لاتے
اوسے کہ جسے جھٹلا چکے تھے پہلے یون مہر کردیتا ہے خدا
کافرونکے دلونپر ۞ اور ہمنے تو نپایا اکثر کے لیے عہد و پیمان اور
(توفیق سلب کرکے ۱۲)
پایا ہمنے اونمین سے بہتیرونکو بدکار و بدعہد ۞ پھر بھیجا ہمنے موسیٰ کو
اپنی پہچانونکے ساتھ فرعون اور اوسکی زینت محفل لوگون کے
پاس پھر ظلم جوتا اونھونے اون پہچانونپر تو ذرا دیکھ کہ کیا ہوا انجام
مفسدونکا ۞ اور کہنے لگا موسیٰ کہ او فرعون بیشک مین بھیجا ہون
پالنے پوسنے والے کا ساری خدائی کی ۞ شایان ہون اسکا کہ نہ کہون
خدا پر مگر سچ ضرور لایا ہون مین تمہارے پاس چمک دمک کی
پہچان تمہارے پروردگار کیطرف سے اور بھیج بھی دے میرے
ساتھ اسرائیل کے بال بچونکو ۞ کہنے لگا کہ اگر تو لایا ہو کوئی پہچان
تو لا اوسے اگر تو سچون مین سے ہے ۞ پھر جو پھینکتا ہے اپنی چھڑ
تو ایکاایکی وہ تو ایک کھلی ہوئی چیت ہے ۞ اور کھینچا اپنا ہاتھ
تو کیا دیکھتا ہے کہ وہ چمکتا ہے دیکھنے والونکے لیے ۞ کہنے لگے

ف اس قصہ کی اخلاقی اور ناموسی نتیجہ ظاہر ہین باوجود اسکے سورہ شعرا وقصص مین انشاءاللہ مفصل لکھی جاینگی ۱۲

صدرنشین فرعون کے قوم کے کہ افوہ یہ تو بڑا واقف کار اور کھلاڑی
جادوگر ہے۔ کہ چاہتا ہے کہ تمہین نکال باہر کرے تمہاری سرزمین سے
پھر تم کیا حکم دیتے ہو۔ کہنے لگے کہ قید کر دے اسے اور اسکے
بھائی کو اور بھیج شہروںمین بٹورنے والے۔ کہ لاوین تیرے پاس
ہر ایک کھلاڑی جادوگر کو۔ اور آپہونچے سب جادوگر فرعون کے
پاس اور کہنے لگے کہ کچھ ہمین انعام بھی ملیگا اگر ہم ور ہو جائین۔ کہنے لگا
کہ ہان اور ضرور تم مقربون مین سے ہو گے۔ کہنے لگے کہ او موسی
یا تو تو ہی پھینک اور یا ہم پھینکنے والو نمین سے ہون۔ کہا کہ پھینکو
تو جب پھینکا تو ڈہٹ بندی کر دی لوگون کی آنکھون پر ور دہڑا دیا
اونہین اور لا دکھایا اونہین بہت بڑا جادو۔ اور وحی کی ہمنے موسیٰ
کیطرف کہ پھینک دے اپنی جریب پھر کیا دیکھتا ہے کہ وہ تو نگلے
لیتی ہے اونکی جلت کی چیزونکو پھر تو جم بیٹھا حق اور گیا گذرا ہوا
جو کچھ کہ وہ کرتے تھے۔ پھر تو ہار گئے وہان اور پلٹے وہان سے
ذلیل اور رسوا ہو کر۔ اور گر پڑے جادوگر سر ٹیک کرتے
ہوئے۔ کہنے لگے کہ ہمتو مان گئے ساری خدائی کے پالنے والیکو۔
موسیٰ اور ہارون کے پالنے والے کو۔ کہنے لگا فرعون کہ ہائین
کیا تم مان گئے اسے قبل اسکے کہ مین تمہین اجازت دون یہ تو ایک

چلتر ہے کہ جو پھیلایا ہے تمنے شہر مین اس لیئے کہ نکال باہر کرو اوس مین سے
اوسکے باشندونکو پھر بہت جلد جان جاوگے ۞ البتہ [illegible]
که کاٹ ڈالونگا مین تمہارے ایک طرف کے ہاتھ اور تمہارے پاؤن
اوسکے برخلاف دوسری طرف کے پھر سولی دیدونگا تم سبکو ۞ کہنے لگے
که ہمتو اپنے پالنے والے ہی کیطرف پلٹا لیئے جاوینگے ۞ اور نہین تمہارا [illegible]
بات کو که مانگئے ہم پہچانونکو اپنے پالنے والے کی که جب [illegible]
الہی انڈیل ہمپر صبر اور اوٹھا ہمین مسلمان ۞ [illegible]
محفل فرعون کے قوم کی کیا یک ٹٹ چھوڑتا ہے تو موسی کو [illegible]
قوم کو تاکه فساد برپا کرین وہ زمین مین اور چھوڑ بیٹھے تجھے اور تیرے
خداؤنکو کہنے لگا که بہت جلد مار ہی ڈالتا ہون مین اوکے لڑکونکو اور جیتا
رہنے دیتا ہون اونکی عورتونکو اور ہم تو اونپر غالب ہین ۞ [illegible]
اپنی قوم سے که مدد چاہو خدا سے اور صبر کرو جاؤ که زمین [illegible]
قبضہ مین ہے حصہ مین دیدیتا ہے اوسے جسے چاہتا ہے [illegible]
سے اور انجام پرہیزگارون ہی کے لئے ہے ۞ کہتے لگے که ہمتو [illegible]
ستائے گئے قبل اسکے که تو ہمارے پاس آئے اور پیچھے [illegible]
کہنے لگا که بہت قریب ہے که تمہارا پروردگار ہلاک کردے تمہارے [illegible]
اور اونہین کا نائب کردے تمہین زمین مین پھر دیکھے که تم کیا کرتے ہو

۱۲۴ اور بیشک لے ڈالا ہمنے فرعون کے بال بچونکو کال سے اور پھلونکی کمی سے
کاشکے وہ نصیحت پاوین + ۱۲۵ پھر جب سے آتے تھے اونکے پاس بھلائی تو
کہتے تھے خاص ہمارے لئے ہے یہ اور اگر پونہچتے تھے اونہین برائی تو بدشگونی
کرتے تھے موسے اور اوسکے ساتھیونکی طرف سے آگاہ ہو کہ اونکی بدشگونی
خدا ہی کے پاس تھی اور لیکن اونمین سے بہتیری نہ جانتے تھے + ۱۲۶ اور کہنے لگے
کہ جو کچھ لائیگا تو ہمارے پاس پہچانکی قسم سے تاکہ جادو کرے تو اوسکی وجہ سے
ہمپر تو کبھی ہم ایمان لانیوالونمین سے ہونگے + ۱۲۷ پھر بھیجی ہمنے اونپر بہیا اور
ٹڈیان اور جھریان اور مینڈہک اور لہو تفصیل وار پہچانین پھر تکبر
کیا اونھونے اور وہ گنہگار لوگ تھے + ۱۲۸ اور جب پڑتا تھا اونپر پاپ
تو کہتے تھے اے موسے پکار ہمارے لئے اپنے پروردگار کو بموجب اوسکے
اوس عہد کے کہ جو تیرے پاس تھا کہ اگر کھول دیگا تو ہمسے اس عذاب کو
تو ضرور ہم مانینگے تجھے اور بھیجدینگے تیرے ساتھ اسرائیل کے بال بچونکو
۱۲۹ پھر جب ہم کھولدیتے تھے اونسے اوس عذاب کو اوس مدت تک کہ جہانتک
وہ پونہچنے والے تھے تو پھر وہ بدعہدی کرنے لگتے تھے + ۱۳۰ پھر جو بدلا لیا
ہمنے اونسے تو ڈبو دیا اونہین دریا مین اسوجہ سے کہ اونھونے جھٹلائی
۱۳۱ ہماری پہچانونکو اور اونکی طرف سے غافل تھے + اور حصہ مین دیدیا
اوس پہچانی دکھیاری قوم کی کہ جو نہایت کمزور اور بیکس سے تھے

پوربونکو سرزمین کے اور پچھاؤنکو اوسکی وہی سرزمین کہ برکت
مصر و شام ١٢
دی تھی ہمنے جسمین اور پوری ہوگئی اچھی بات تیرے پروردگار کے
اسرائیل کے بال بچونپر اونکے سہار کرنیکی وجہ سے اور غارت
غول کردیا ہمنے جوکچھ کہ بناتا تھا فرعون اور اوسکا جتھا اور جوکچھ
وہ چھاتے تھے ۞ اور لگائے لیئے چلے گئے ہم اسرائیل کے بال بچونکو
دریا کے بیچ سے پھر آئے وہ ایسے جتھے کے پاس کہ جو جم بیٹھے تھے
اپنے کچھ بتونپر تو کہنے لگے کہ اے موسے بنا دے ہمین بھی ایک خدا
جیسے کہ اونکے خدا ہین کہنے لگا کہ تم تو نادان قوم ہو ۞ بیشک یہ
لوگ چل بسنے والا ہے جو کچھ کہ یہ اوسمین ہین اور اکارت ہے
جو کچھ کہ کیا کرتے ہین ۞ کہنے لگا کہ کیا سوائے خدا کے ڈھونڈوں تمین
تمہارے لیئے اور کوئی خدا حالانکہ اوسنے ترجیح دی ہے تمہین
ساری خدائی پر ۞ اور جبکہ چھٹکارا دیا ہمنے تمہین فرعون کے لوگوں
جو چکھاتے تھے تمہین بہت بڑا عذاب قتل کر ڈالتے تھے تمہارے
لڑکونکو اور زندہ رہنے دیتے تھے تمہاری عورتونکو اور اوسمین
بہت بڑی آزمائش تھی تمہارے پروردگار کیطرف سے ۞ اور
وعدہ کیا تھا ہمنے موسے سے تیس راتونکا اور پورا کیا ہمنے اوسے

دس اور راتونسے پھر پورے ہو گئے مدت تیرے پروردگار کے چالیس
راتون تک اور کہنے لگا موسے اپنے بھائی ہارون سے کہ نیابت کر میری
میری قوم مین اور بھلائی چاہ اور نہ پیروی کر مفسدون کی راہ کی ٭ اور جب
آیا موسیٰ ہماری میعاد پوری کرنیکو اور بولا اوس سے اوسکا پروردگار
تو کہنے لگا کہ دکھلا دے تو مجھے اپنی ایک جھلک تو نہار دن مین تجھے فرمایا
کہ کبھی نہ دیکھیگا تو مجھے لیکن دیکھتا رہ پہاڑ کیطرف پھر اگر یہ باقی رہجائے
اپنے مقام پر تو عنقریب تو بھی دیکھ سکیگا مجھے پھر جب چمک گیا اوسکا پروردگار
پہاڑ پر تو کر دیا اوسے ٹکڑے ٹکڑے اور گر پڑا موسے بیہوش ہوکے پھر
جب ہوش مین آیا تو کہنے لگا کہ پاک ہے تو جھکا مین تیری طرف اور
مین پہلا ہون سب ماننے والونکا ٭ فرمایا کہ اوسے موسے مینے چن لیا تجھے
لوگونپر اپنے پیامون اور کلام کے ساتھ پھر لے جو کچھ کے دیا ہے مینے
تجھے اور شکرگذارون مین سے ہو ٭ اور لکھ دیا اوسے ہمنے تختیون پر ہر طرح کی
نصیحت کو اور ہر چیز کی تفصیل وار بیان کو پھر لے تو اوسے مضبوطی کے
ساتھ اور حکم دے اپنی قوم کو کہ لے لین دسمین کی اچھی باتونکو اور
بہت جلد دکھاؤنگا مین تمھین گھر بدکارونکا ٭ بہت جلد پھیر دونگا
اپنی آیتون سے اونہین کہ جو شیخی کیا کرتے ہین زمین پر ناحق اور اگر
دیکھینگے ہر طرح کی نشانیان تو بھی نہ مانینگے اوسے اور اگر دیکھینگے اچھی راہ

تو نہ مانینگے اوسے اپنی راہ اور اگر دیکھینگے بری راہ تو جھپ سے
بنا لینگے اوسے اپنی راہ یہ اسی وجہ سے ہے کہ اونھوں نے جھٹلایا ہماری
آیتوں کو اور اونکی طرف سے غافل ہو گئے اور جنھوں نے جھٹلایا ہماری
آیتوں کو اور آخرت کی ملاقات کو تو اکارت ہو گئے اونکے سب کام نہ بدلا
پاوینگے مگر اوسیکا کہ جو وہ کیا کرتے تھے اور بنا لیا موسیٰ کی قوم نے
اوسکے پیچھے اپنے زیوروں سے ایک بچھڑا دھڑ مورت کہ اوس میں
گائے کی سی آواز تھی کیا نہ سوجھی کہ وہ نہیں بولتے اونسے اور نہ بتاتے
اونھیں کوئی راہ بنا لیا اوسکو اور تھے وہ ظلم جو تنے والوں میں سے
اور جب پچھتائے ہو گئے وہ اور دیکھا اونھوں نے کہ بلاشک
وہ بھٹک گئے تو کہنے لگے کہ اگر نہ ترس کھائیگا ہمپر ہمارا پروردگار
اور بخش دیگا ہمیں تو ہو جائینگے ہم گھاٹا اوٹھانیوالوں میں سے اور جب
پھر کے آیا موسیٰ اپنی قوم میں جھنجھلاتا اور کڑھتا ہوا تو کہنے لگا کہ
بہت بری حرکت کی تم نے میرے پیچھے کیا جلدی کی تم نے حکم میں
اپنے پروردگار کی اور پھینک دیں تختیوں کو اور پکڑ کے اپنے بھائی کا
سر کھینچنے لگا اپنی طرف کہا اوسنے کہ اے ماں جائے بلاشک اس قوم نے

بے کس بنا یا مجھے اور قریب تھا کہ مار ڈالیں مجھے تو نہ ہنسوا مجھپر دشمنوں کو
اور نہ قرار دے مجھے ستمگر قوم کے ساتھ [۱۴۵] کہنے لگا کہ الٰہی بخشدے مجھے
اور میرے بھائی کو اور داخل کرے ہمیں اپنی رحمت میں کہ تو ہی تو سارے
ترس کھانیوالوں سے بڑھ کر ہے ۞ [۱۴٦] بیشک جن لوگوں نے بنالیا ہے بچھڑا
بہت جلد پہنچیگا اون تک اونکے پروردگار کا غضب [۵۲] اور رسوائی [۵۳]
سے ذراسی زندگی میں اور یوں ہیں سزا دیتے ہیں ہم افترا پردازوں [۵۴] کو
۞ اور جنھوں نے [۱۴۷] کیئے برے کام پھر باز آئے بعد اونکے اور ایمان لائے تو
ضرور تیرا پروردگار بعد اوسکے بڑا بخشنے والا اور ترس کھانیوالا ہے ۞
[۱۴۸] اور جب چپ [۵۵] ہو گیا موسے کا غصہ تو اوٹھالیں وسنے تختیاں کہ اونکے
لکھوائی میں ہدایت اور رحمت تھی اونلوگوں کے حق میں کہ جو اپنے پروردگار سے
ڈرا کرتے تھے ۞ [۱۴۹] اور چھانٹ لیا موسے نے اپنی قوم میں سے ستر آدمیونکو [۵٦]
ہماری میعاد پورا کرنیکو پھر جب پکڑا اونہیں کپکپی اور تھرتھری نے
تو کہنے لگا الٰہی اگر تو چاہتا تو ہلکان کر دیتا اونہیں پہلے ہی سے اور مجھے
بھی تو کیا ہلکان کر دیگا تو ہمیں اوس وجہ سے کہ جو کر بیٹھے ہیں کچھ احمق
لوگ ہم میں سے نہیں ہے یہ مگر تیری آزمایش بہکا دیتا ہے تو اوسکی
وجہ سے جسے چاہتا ہے اور راہ پر لاتا ہے جسے چاہتا ہے تو ہی تو ہمارا مالک ہے
تو بخشدے ہمیں اور ترس کھا کہ تو سب بخشنے والوں سے بڑھ کے ہے ۞

ﻪ۵۱ یعنی دل سے اور نہ غرض تھا اس گناہ میں ۱۲
ﻪ۵۲ خود کشی کا حکم اونپر جاری ہوئے کہ آپس میں وہ ایک دوسرے کو ۱۲
ﻪ۵۳ شہر بدر [illegible] اور جزیہ کی ۱۲
ﻪ۵۴ کہ دین میں بدعت کرنیوالے اور خدا و رسول [illegible] پر افترا جوڑنیوالونکو کبھی روز بہ نہیں ہوتا جیسا کہ حضرت امام مالکؒ [illegible] سے ہے ۱۲
ﻪ۵۵ یعنی غصہ [illegible] کی باتوں سے وہ چپ ہو گئے ۱۲
ﻪ۵٦ جنھوں نے دیدار کی درخواست کی تھی ۱۲

اور لکھ دے ہمارے لیے اس دنیا مین بھلائی اور آخرت مین بھی کہ ہم پھری ہیں
تیرے ہی طرف فرمایا کہ مین اپنا عذاب پونہچاؤنگا جس تک چاہون گا
اور ترس میرا چھا گیا ہے ہر چیز پہ پھر عنقریب لکھونگا مین وہ اون
لوگونکے لیے کہ جو ڈرتے رہینگے اور دیا کرینگے زکات اور جو لوگ ہماری
آیتونکو مانتے رہینگے ۔ جو لوگ کہ پیروی کرتے ہین اوس ان پڑھ پیک
کی کہ جسے پاتے ہین لکھا ہوا اپنے پاس توراۃ اور انجیل مین کہ حکم دیتا ہی
اونہین بھلائی کا اور روکتا ہے اونہین برائی سے اور حلال کرتا ہی اونکے
لیے ستھری چیزین اور حرام کیے دیتا ہے اونپر گھنونی چیزونکو اور گرائے دیتا ہے
اونپر سے اونکے بوجھے اور اونکے وہ وزنی طوق کہ جو اونہین جکڑے
ہوئے تھے پھر وہ لوگ کہ جنہونے مانا اوسے اور عزت کی اوسکی اور مدد
کی اوسکی اور پیروی کی اوس نور کی کہ جو اوتارا گیا ہے اوسکے ساتھ
وہی تو کامیاب ہونیوالے ہین ۔ کہہ کہ اے لوگون مین خدا کا پیک ہون
تم سب کی طرف وہی خدا کہ اوسیکے لیئے ہے راج آسمانونکا اور زمین کا
نہین کوئی خدا مگر وہی جلاتا ہے وہ اور مار ڈالتا ہے پھر مانو خدا کو اور
اوسکے پیک کو اور اوس ان پڑھ پیمبر کو کہ جو مانتا ہے خدا کو اور اوسکی
باتونکو اور پیروی کرو اوسکی کاش کہ تم راہ پر آؤ ۔ اور موسی کی قوم
مین سے ایک ایسا جتھا تھا کہ جو لگاتا تھا حق کی راہ سے اور بموجب اوسکے

انصاف کرتا تھا ۞ ۱۵۴ اور بانٹ دیا ہمنے اونہین بارہ گھرانے ڈہار کیے
ڈہارے اور وحی کی ہمنے موسی کیطرف جب اوس سے پانی مانگا اوسکی
قوم نے کہ مار اپنی جریب پتھر پر پھر پھوٹ نکلین اوس سے بارہ نہریں
کہ جان لیا تھا ہر جتہے نے اپنے پینے کی جگہ کو اور چھایا دیا ہمنے اونپر ابر اور
اوتارا اونپر من سلوا کھاو ستھری چیزو نکو اوس سے کہ جو ہمنے تمہین روزی
دی ہے اور نہین بیت کی اونھو نے ہمپر لیکین وہ اپنی ہی جانو نپر بیت کیا
کرتے تھے ۞ ۱۵۵ اور جب کہا گیا اونسے کہ رہو سہو اس گانو مین اور کھاو اوس سے
جہان چاہو اور کہو حطہ یعنے بخشش چاہتے ہین ہم اور گھسو پھاٹک مین
سرِی نیاک کرتے ہوے تو بخشدینگے ہم تمہاری قصورو نکو اور بہت جلد
بڑھا دینگے ہم نیکی کرنیوالو نکو ۞ ۱۵۶ پھر بدل ڈالا اونہون نے کہ جو ظلم کرتے تھے
اونمین سے اوس بول کو خلاف اوسکے کہ جو کہا گیا تھا اونسے پھر بھیجا ہمنے
اونپر عذاب آسمان پر سے بعد اسکے کہ وہ ظلم کرتے تھے ۞ ۱۵۷ اور پوچھ اونسے
اوس بستی کا حال کہ جو دریا کے کنارے تھے جب زیادتی کرجاتی تھی
سنیچر کے دن جب آتے تھین اونکے سامنے اونکی مچھلیان اونکے
سنیچر کے دن پانی پر اوبھری ہوئی اور جسدن کہ وہ سنیچر نہ منایا
کرتے اپنے اپنے کام کاج کیا کرتے تھے اوسدن نہ آتے تھین اونکے
یون آزماتے تھے ہم اونہین اوسکی وجہ سے کہ جو وہ بدکاری کیا کرتے

۱۵۷ آیت مین اشارہ ہے حضرت داؤد کے اوس امت کا جنپر ہفتہ کے دن شکار حرام ہوا تھا اور اسی وجہ سے اوس دن مچھلیان بڑی ڈہٹائی سے پانی پر تیرا کرتے تھے اور باقی دنو نمین شکار کے ڈر سے پانی مین چھپی رہتی تھین پھر اونہونے یہ جو کرشما دیکھا تو نہر کے قریب قریب گڑہی کھود کر

۱۵۸ اور جبکہ کہا اونمین سے ایک جتھے نے کہ کیون نصیحت کرتے ہو تم ایسی
جرگے کو کہ خدا ہلاک کر دینے والا ہے اوسکا یا بہت سخت عذاب
اوتارنے والا ہے اوسپر کہنے لگے کہ عذر خواہی کی راہ سے تمہارے
پروردگار کیطرف اور شاید کہ وہ پرہیزگاری کرین ۞ ۱۵۹ پھر جب
بالکل بھلا ڈالا اونھونے اوسے کہ جو نصیحت کی گئی تھی اونہین تو چھٹکارا
دیا ہمنے اونہین کہ جو منع کرتے تھے برائی سے اور مار ڈالا ہمنے اونہین
کہ جنھونے ظلم کیا بہت برے عذاب کے ساتھ اوس سبب سے کہ جو
بدکاری کیا کرتے تھے ۞ ۱۶۰ پھر جب سرکشی کی اونھونے اوس چیز سے
کہ جس سے اونہین منا ہی کی گئی تھی تو کہا ہمنے اونسے کہ بن جاؤ تم ذلت کے
ہوئے اور راندے ہوئے بندر ۞ ۱۶۱ اور جب کہ ہانک پکارے کہدیا تیرے
پروردگار نے کہ ضرور بھیجتا رہیگا وہ اونپر قیامت کے دن تک اونسے
کہ جو چکھائے اونہین بہت برا عذاب بیشک تیرا پروردگار بہت جلد
سزا دینے والا ہے اور ضرور وہ بڑا بخشنے والا اور بڑا ترس کھانیوالا ہے ۞
۱۶۲ اور تتر بتر کر دیا ہمنے اونہین زمین مین جتھے کے جتھے اور دہاڑے کے
دہاڑے کچھ تو اونمین سے بھلے آدمی ہین اور کچھ کمینے اور گھٹے ہوئے
ہین اونسے اور آزمالیا ہمنے اونہین بھلائیون اور برائیونسے کا شکے
وہ باز آئین ۞ ۱۶۳ پھر اونکی جگہ پر ہوئے اونکے بعد کچھ اونکے نائب کہ جنکے

حصہ مین آئی کتاب لیتے ہین لیسے پونجی کو اس حقیر دنیا کی اور یہ کہتے
ہین کہ بہت جلد بخشدیے جائینگے ہم حالانکہ اگر ہاتھ لگے اونہین کوئی ایسی
پونجی اوسیطرحکی تو جھٹ لے لین اوسے کیا نہین لیا گیا اونسے عہد کتاب کا کہ
نہ کہین خدا پر مگر سچ حالانکہ رٹتے ہین وہ اوسے کہ جو کچھ اوسمین ہے اور
پچھلا گھر بہتر ہے اونلوگونکے لئے کہ جو ڈرتے رہتے ہین ۞ پھر بھی کیا تم
نہین سمجھتے رہتے ۞ ١٦٤ اور جو لوگ کہ ہاتھ سے نہین دیتے کتاب کو اور
برپا رکھتے ہین نماز کو تو ہم بھی نہ اکارت کردینگے بھلے مانسونکی مزدوری ۞
١٦٥ اور جب کہ اوٹھا کے چھا دیا ہمنے پہاڑ اونکے اوپر گویا کہ وہ چھاونی
تھی اور گمان کیا اونھونے کہ اب وہ گرا چاہتا ہے اونپر تو لو جو دیا ہے
ہمنے تمہین بہت مضبوطی کے ساتھ اور یاد رکھو جو کہ اوسمین ہے شاید کہ تم
ڈرتے رہو ۞ ١٦٦ اور جب کہ نکالیا تیرے پروردگار نے آدم کی اولاد سے
اور پشت درپشت اونکی نسل سے اور خود اونہین کو گواہ کردیا اونکے
نفسونکے برخلاف کہ کیا مین تمہارا پروردگار نہین ہون کہنے لگے کہ
ہان گواہ ہوئے ہم اس لحاظ سے کہ کہو تم قیامت کے دن کہ ہمتو اس سے
غافل تھے ۞ ١٦٧ یا کہو کہ اسکے سوا اور کیا ہے کہ ساجھے دار ٹھرایا ہمارے
باپ دادونے آگے اور ہمتو اونہین کی نسل سے تھے اونکے بعد
تو پھر کیا تو ہلاک کر ڈالیگا ہمین اوس وجہ سے کہ جو کیا چاہتی کہنے والونے

۵۵ عالم ارواح مین ۱۲ ۵۲ اور اسیطرح نبیونکی نبوت اور اماموں کی امامت اور قیامت اور سب اعتقادات کا اقرار لیا ۱۲

نو

اور یون تفصیل وار بیان کرتے ہین ہم آیتونکو اور کاشکے وہ باز آئین ۞

١٦٩ اور رٹ اونکے سامنے خبر اوسکی کہ جسے دین تھین ہمنے اپنی آیتین پھر نکل

بھاگا وہ اونسے تو پیچھے لگا اوسکا شیطان نے تو ہو گیا وہ بھٹکے ہوؤنمین

١٧٠ ۞ اور اگر چاہتے ہم تو بلند کر دیتے اوسے اونکی وجہ سے لیکن وہ تو خود ہی

جھک پڑا زمین کیطرف اور در پئے ہو گیا اپنی خواہش کی تو اوسکی تو ایسی

کتے کی سی ہائی ہے کہ اگر کچہ تو لاددی اوس پر تو بھی زبان نکال دیگا

اور اگر یون ہین رہنے دے اوسے تو بھی زبان نکالے رہیگا یون ہی ہے

ہائے اوس قوم کے کہ جنہونے جھٹلائین ہماری آیتین تو دوہرا اونپر قصہ

کاشکے وہ سوچ بچار کرین ۞ ١٧١ کیا ہی بری ہائی ہے اوس قوم کی کہ جنہنے جھٹلائین

ہماری آیتین اور اپنی جانونپر ستم توڑتے تھے ۞ ١٧٢ جسے راہ سے لگائے خدا

وہی تو راہ پر ہے اور جسے بھٹکائے تو وہی تو گھاٹا اوٹھانیوالا ہے ۞

١٧٣ اور ضرور بنایا ہمنے جہنم کے لیئے بہتیرے جنونکو اور آدمیونکو اونکے تو

ایسے دل ہین کہ نہین سمجھ سکتے جن سے اور اونکی ایسی انکھین ہین کہ

نہین سوجھتی جنسے اور اونکے ایسے کان ہین کہ نہین سن سکتے جن سے

وہی تو چوپایونکی طرح ہین بلکہ اونسے بھی زیادہ بھٹکے ہوئے ہین وہی

تو غافل ہین ۞ اور خدا ہی کے لیئے ہین اچھے نام تو پکارو اوسے اونسے

اور چھوڑ بیٹھو اونہین کہ جو پھر آئین کرتے ہین اوسکے نامونمین بہت جلد

ف١ اور اوسے یہ خبر کہ بلعم باعور کی داستان تو حضرت موسے کے ... بد دعا کر ... ١٢

ف٢ اپنی ... مین آکے ١٢

ف٣ یعنی نیکونکے ساتھ ١٢

ف٤ جیسا کہ بلعم کے بھی زبان منہ سے نکل پڑتے تھے جب اونے بددعا کا ارادہ کیا تھا ١٢

ف٥ جو عقل یا شریعت کی راہ سے اچھے ہون یعنی عرف وغیرہ سے ١٢

ف٦ عقل و شرع کی راہ سے ١٢

سزا دیجائیگی اوسکی کہ جو وہ کرتے ہین ۞ اور او نہین کو نہین ہے کہ جنہین بنایا
ہمنے ایک ایسا جتھا ہی کہ جو حق کے راہ پر لاتا ہے اور اوسیکے بموجب انصاف
کرتا ہے ۞ اور جنہوننے جھٹلایا ہماری آیتونکو تو زینہ ہی زینے لیجاینگے
ہم اونہین اسی طرح جسے کہ وہ ناواقف ہی رہین ۞ اور مہلت دونگا مین
اونہین کہ میرا چلتر بہت زبردست ہے ۞ اور کیا نہین بیچ بچار کرتے وہ
کہ نہین ہے اونکے رفیق کو کسیطرحکا سڑی پن نہین ہے وہ مگر کھلا ہوا ڈرانیوالا
اور کیا نہین بیچ بچار کرتے وہ آسمانون اور زمین کے راج مین اور جو کچھ
کہ پیدا کیا ہے خدا نے ہر طرحکی چیزمین سے اور یہ کہ شاید قریب پہونچ گئی
ہو اونکی اجل پھر کس بات کو اسکے بعد وہ مانینگے ۞ جسے بھٹکا دے خود خدا
تو پھر نہین راہ پر لانے والا اوسکا کوئی اور چھوڑ دیتا ہے وہ اونہین
اونہین کی سرکشی مین ٹاپک ٹوئیان مارتے ہوئے ۞ پوچھتے ہین تجھسے
بڑی گھڑی کو کہ کب ہوگا اوسکا ٹھہراؤ کہہ کہ اسکے سوا اور کیا ہے کہ جانچ
اوسکی میرے پروردگار کے پاس ہے نہ ظاہر کریگا اوسے اوسکی موقعی پر مگر
وہی کٹھن ہوگئی تھی آسمانونمین اور زمین مین نہ آپڑیگی تم پر مگر اچانک
پوچھتے مین تجھسے گویا کہ تو متوجہ ہے اوسکی طرف کہہ کہ نہین ہے اوسکی جانچ
مگر خدا کے پاس اور لیکن اکثر لوگ نہین جانتے ۞ کہہ کہ نہین ہے بس مین
میرے خود اپنے لیئے کوئی فائدہ اور نہ کوئی ضرر مگر جو کچھ کہ چاہے خدا اور

۵ یعنے چلتر کی
سزا اور عقلی چلتر
کہ وہ قبیح نہین کہ
خدا سے صادر
ہو ۱۲ ع ع ع ع

اگر مین جانتا ہی ہوتا غیب تو بہُت بٹور لیتا بھلائی اور مجھکو کبھی نہ چھوتی برائی
نہین ہون مین مگر ڈرانے والا اور دلاسا دینے والا ایماندار جتنے کا +
١٨٣
وہی تو وہ ہے کہ جسنے بنا ڈالا تمہین جیسی ایک جان سے اور بنا ڈالا اوس سے
یعنے آدم ۱۲
اوسکا جوڑا تاکہ رہے سہی وہ اوسکے ساتھ پھر جب وہ چھپا گیا اوسپر تو اوٹھا
یعنے حوا ۱۲
اوسنے ہلکا سا لنگر اور چلنے پھرتے تھے اوسے لیئے پھر جب وہ وزنی
ہوگئے تو پکارا اون دونوں نے اپنے پروردگار خدا کو کہ اگر دیگا تو ہمین
١٨٤
بھلا چنگا تو ہونگے ہم شکر گذار دونین سے + پھر جب دیا اوسنے اونہین
بھلا چنگا بچا تو ٹھہرانے لگے اوسے خدا کے لئے ساجھے دار اوس لڑکے میں
کہ جو اوسنے دیا تھا اون دونو نکو تو برتر ہے خدا اوس چیز سے کہ جو
١٨٥
وہ ساجھے دار ٹھہراتے ہین + کیا ساجھے دار ٹھہراتے ہین اوسے کہ جو
١٨٦
نہین بنا سکتا کچھ بھی حالانکہ وہ خود بنا ڈالے جاتے ہین + اور نہین ہو تا
١٨٧
رکھ سکتے اپنی مدد کا اور نہ خود اپنی مدد کرتے ہین + اور اگر بلاؤ اونہین
سیدھے ڈہرے پر تو تمہاری پیروی نہین کرتے برابر ہے تمہارے لیئے
١٨٨
چاہے اونہین پکارو اور چاہو چپ چاپ رہنے والو نہین ہو جاؤ + بلاشک
جنہین پکارتے ہو تم خدا کے سوا وہ بھی بندہ ہین تمہاری ہی طرح بھلا
١٨٩
پکارکے تو دیکھو اونہین پھر بھلا تمہاری کچھ سنین تو اگر تم سچے ہو + کیا
اونکے پاؤن ہین کہ چلتے پھرین وہ جنسے یا اونکے ہاتھ ہین کہ تھام لیا کرین

لہ یہ ۱۰۲ سے ثبوت ہی کہ ظاہر مین تو آدم و حوا کے باب مین ہے مگر بوجہ عصمت اور اسلام ابا و امہات پیغمبر جیسا کہ قطعی طور پر علم کلام مین ثابت ہوا ہے اول سے کفار بنی آدم و بنی حوا کے شان مین موافق حدیث معصوم اور اور دلیلون کے ۱۲

جنسے یا اونکی آنکھین تہین کہ دیکھ بھال کیا کرین جنسے یا اونکے کان نہین کہ جنسے سن گن لگائین جنسے کہ کہ پکارو تو اپنے ساجہیونکو پھر چلیتر کرو مجہسے پھر نہ مہلت دو مجہے ۞ ۱۹۱ بلاشک میرا مالک مختار تو خدا ہے وہی خدا کہ جسنے اوتاری کتاب اور وہی دوست رکھتا ہے بھلے مانسونکو ۞ ۱۹۲ اور جنہین پکارتے ہو تم اوسکے سوا نہین ہے او نہین سکت تمہارے مدد کی اور نہ وہ خود اپنی مدد کرتے ہین ۞ ۱۹۳ اور اگر پکارے تو اونہین سیدہی ڈہر کیطرف تو کبھی نہ سنینگے اور دیکھے گا تو اونہین کہ وہ ٹکٹکی باندہے تجہے تک تو رہین ہین لیکن وہ دیکھ نہین سکتے ۞ ۱۹۴ اختیار کرلے درگذر اور حکم دے بھلائی کا اور منہ پھیر لے نادانونکی طرف سے ۞ ۱۹۵ اور اگر لہراے تجہے شیطان کیطرف سے کوئی لہرا تو پناہ مانگ خدا کیطرف سے کہ وہی تو سننے والا اور جاننے والا ہے ۞ ۱۹۶ بلاشک جو ڈرتے رہتے ہین جب پوہنچتا ہے اونہین کسیطرحکا وسوسہ شیطانکی طرف سے تو خداکو یاد کرتے ہین پھر فوراً اونکی آنکھین کھل جاتی ہین ۞ ۱۹۷ اور اون کافرونکے بھائی بند یعنے شیطان دہر دہر کے گھسیٹتے ہین اونہین سرکشی مین پھر کسیطرحکی کوتاہی نہین کرتے ۞ ۱۹۸ اور جب کہ نہین لاتا تو اونکے پاس کوئی پہچان تو وہ کہتے ہین کہ کیون نہ چن رکھی تونے وہ تو کہہ کہ اسکے سوا اور کیا ہے کہ مین پیروی کرتا ہون اوسیکی کہ جو وحی کیجاتی ہے مجہپر میرے پروردگار کیطرف سے یہ بصیرتین ہین تمہارے پروردگار کیطرف سے

له یعنے تیری امت کو نہ معاذ اللہ خود حضرت کو کہ وہ معصوم تھے اور شیطان کے عہد مین قرار پاگیا تھا کہ خاص بندوپر خدا کے اوسے دسترس نہوگا ۱۲ م ح م ح

یہ بصیرتین ہین تمھاری پروردگار کیطرف سے اور ہدایت ہے
اور رحمت ہے ایماندار جتنے کے لیئے + اور جب تلاوت کیا جاے
قران تو اوسے سنو اور چپ رہو کاشکے ترس کھایا جائے تمپر
اور یاد کر اپنے پروردگار کو دلہی دلمین گڑگڑا کے اور ڈر ڈر کے
اور کچھ کم ہانکے پکاری بات سے صبح سویرے منھ اور رات کو
اور نہو غافلو نمین سے + جو لوگ کہ تیرے پروردگار کے پاس
ہین کبھی ہیکڑی نہین کرتے اوسکی عبادت سے اور پاکیزگی
ظاہر کرتے ہین اوسکی اور اوسکو سجدہ کیا کرتے ہین ++++

بڑہتی دولتونکا سورا مدینے والا ۷۵ آیت کا

نام سے اوس خدا کے کہ جو ترس کھانیوالا مہربان ہے
پوچھتے ہین تجھسے بڑہتی دولتونسے کہ کہ بڑہتی دولتین خدا اور راوسکے
پیغمبر کے لیئے ہین تو ڈرتے رہو خدا سے اور ملاپ رکھو اپنے
آپس کے خرخشونمین اور فرمانبرداری کرو خدا کی اور اوسکے
پیغمبر کی اگر تم ایماندار رہو + ایماندار وہی ہین کہ جب ذکر کیا جاتا ہے
خدا کا تو لرزنے لگتے ہین اونکے دل اور جب رٹی جاتی ہین

اوسکی آیتین اوپر تو بڑہا دیتے ہین اونکے ایمان کو اور اپنے پروردگار
پر بھروسا کر بیٹھتے ہین وہ ⁂ وہی جو برپا کرتے ہین نماز اور جو کچھ
روزی دی ہے ہمنے اوسے خرچتے ہین ⁂ وہی تو ایماندار ہین
برحق اونہین کے لیئے درجے ہین اونکے پروردگار کے پاس
اور بخشش ہے اور بہت اچھی روزی ہے ⁂ جیساکہ باہر نے گیا
تجھے تیرا پروردگار تیرے گھر سے بجا اور برمحل حالانکہ ایک جتھا
ایماندار ونمین سے بلاشک ناپسند کرنیوالو نمین سے تھا ⁂ جھگڑتے تھے
تجھسے حق بات مین بعد اوسکے روشن ہو جانیکی گویا کہ زبردستی
ہنکائے جاتے تھے موت کیطرف حالانکہ خوب دیکھ بہال
رہے تھے ⁂ اور جب کہ وعدہ کیا خدانے تمسے ایک جتھے کا دو
جتھو نمین سے کہ ضرور وہی تمہارے سامنے ہے نیئے ہے اور آرزو
رکھتے تھے تم اسکی کہ بے شان وشوکت کا جتھا تمہارے
سامنے کے لیئے اور چاہتا ہے خدا کہ ثابت کردے حق اپنی باتونسے
اور بالکل کاٹ ڈالے جڑ کافرونکی ⁂ تاکہ ثابت کردے حق اور نابود
کردے باطل اگرچہ گھن کھائین قصوروار ⁂ جبکہ فریاد کرتے تھے
تم اپنے پروردگار سے تو سنلے اوسنے تمہاری کہ مین ضرور مدد
کرونگا تمہاری اون ہزار فرشتون سے جو تمہاری پشتی پر ہونگے

اور نہین گردانا اسے خدا نے مگر ڈہارس اور تاکہ ٹھہرجائین اوسکی وجہ سے
تمہارے دل اور نہین ہے مدد مگر خدا ہی کے پاس سے کہ بیشک خدا بڑا
زبردست اور نہایت پختہ کار ہے ؛ جبکہ پر دے ڈالدے اوسنے
تمپر اونگہ کے امن و امان کے لیئے اپنی طرف سے اور برساتا تم پر
آسمان پر سے پانی تاکہ صاف ستھرا کرے تمہین اوس سے اور کھودے
تمسے میل کچیل شیطان کے اور تاکہ مضبوط کر دے تمہارے دل اور
ڈگا دے اوسکی وجہ سے قدم ؛ جبکہ وحی کی تیرے پروردگار نے
فرشتونکی طرف کہ ضرور مین تمہارے ساتھ ساتھ ہون تو ڈگا دو انہین
کہ جو ایماندار ہین بہت جلد ڈالے دیتا ہون مین اون لوگونکے دلون مین
کہ جو کافر ہوگئے ہراس تو خوب ہی مارو گردنون کے اوپر اور چھیلی کر دو
اونکی ایک ایک پور ؛ یہ اس وجہ سے ہے کہ ہٹ کی اونھونے خدا سے
اور اوسکے پیک سے اور جو کوئی کہ ہٹ کر بیٹھیگا خدا سے اور اوسکے
پیک سے تو بلاشک خدا کا بہت سخت عذاب ہے ؛ لو پھر اسے چکھو اور
کافرونکے لیئے بیشک آگ کا عذاب ہے اے ایماندارو جبکہ سونٹھ بھیڑ کرو تم
اون لوگونکی کہ جو کافر ہوگئے ہین کھچ کھچ دلون اور جم گھٹونسے تو نہ پھیرو
اونکی طرف اپنی پیٹھین اور جو کوئی کہ پھیر دیگا آجکے دن اپنی پیٹھ مگر
کترا کے لڑائی کے لیئے یا ٹھاو اور ٹکاؤ کے لیئے کسی جتھے کے پاس

تو بیشک وہ پھر کے آیا خدا کے غضب کیطرف اور اوسکا بسیرا جہنم ہے
اور وہ بہت برا ٹھکانا ہے ✦ پھر کچھ تمنے تو نہین مار ڈالا اونہین لیکن
خود خدا نے مار ڈالا اونہین اور کچھ تو نے تو نہین پھینکا تھا جب تو نے
پھینکا تھا اور لیکن خدا نے پھینکا اور تاکہ آزمائے ایماندارون کو اپنی
طرف سے بھلی طرحکی آزمایش سے اور ضرور خدا سننے والا اور جاننے والا ہے
✦ یہ تو یہ اور ضرور خدا ڈہیلا کر دینے والا ہے کافرونکے حیلے کا ✦ اگر
سر کرنا مقصود ہے تو بیشک آ پونہچا تمہارے پاس سر کر لینے کا وقت اور
اگر باز رہو تو یہ بہتر ہے تمہارے حق مین اور اگر تم پلٹ پڑے
تو ہم بھی پلٹ کھڑے ہونگے اور نہ کام آئیگا تمہارے تمہارا ڈہارا
کچھ بھی اگرچہ بہت کچھ ہوگا اور ضرور خدا ایماندارونکے ساتھ ہے ✦
ایمونسنوا اطاعت کرو خدا کی اور اوسکے پیک کی اور نہ منہہ پھیرو اوسکی
طرف سے حالانکہ تم سن رہے ہو ✦ اور نہ ہو جاؤ تم اون لوگونکی طرح
کہ جنھونے کہا کہ ہمنے سنا حالانکہ وہ نہ سنتے تھے بلاشک بدتر
دنکھنے سارے رینگنے والون مین خدا کے نزدیک گونگے بہرے ہین کہ
جنکی سمجھ ہی مین کچھ نہین آتا ✦ اور اگر جانتا خدا اونہین کیطرح کی
بھلائی تو سنواتا اونہین اور جو سنواتا اونہین تو ضرور مڑ جاتے وہ اور وہ
[illegible] ✦ اے ایمونسنوا مان لو خدا اور اوسکے پیک کی بات

ف مٹھی کی بیچ کنکر کی طرف ١٢ ف بنی عبدالدار کہ وہ سب کفر پر تھے یہانتک کہ سب کے سب مارے گئے ف ضحکہ زنی بین جنہم دراصل گرکل دو آدمی ایک مصعب بن عمیر اور دوسرے سوید بن حرملہ ١٢ ف قصی بن کلاب کے اولاد کے مردون کو اونکی بتانے سوا نہ ١٢ ف [illegible]

جبکہ وہ پکارے تمہیں اوس کام کے لئے کہ تمہیں زندہ کرے اور جانلو کہ
بیشک خدا حائل ہو جاتا ہے درمیان مین آدمی کے اور اوسکے دل کے
اور بیشک اوسکے پاس سمیٹے جاؤگے ۞ اور ڈرتے رہو فتنہ سے کہ نہیں
پہنچتا وہ اونہیں کو جنھونے ظلم کیا تم مین سے فقط اور جانلو کہ خدا بہت
سخت عذاب کرنیوالا ہے ۞ اور یاد کرو اوس گھڑی کو کہ جب تم بہت
کم اور نہایت کمزور اور دکھیارے اور بے بس تھے زمین مین سہمے
جاتے تھے اس سے کہ کہین تمہین لیکے چنپت نہو جائین لوگ پھر اوسنے ایک
جگہ دیا تمہین اور تائید کی تمہاری اپنی مدد سے اور چھکا دیا تمہین ستھری
کھانونسے تاکہ تم شکرگذاری کرو ۞ اے سو منو نہ تو خیانت کرو
خدا کی اور پیغمبر کی اور نہ خیانت اپنے امانتونکی حالانکہ تم جانتے بوجھتے
ہو ۞ اور جانلو کہ بجز اسکے اور کچہ نہین کہ تمہارے مال اور تمہاری اولاد
تمہاری آزمائش ہین اور ضرور خدا کے پاس بہت بھاری مزدوری ہے ۞
اے سو منو اگر ڈرتے رہوگے تم خدا سے تو قرار دیگا وہ تمہارے لئے
ایک جدا کرنے والی چیز حق کو باطل سے اور ڈھانڈ دیگا تمہاری طرف سے
تمہارے قصور ونکا اور خدا بڑے فضل وکرم کا مالک ہے ۞ اور جبکہ
حیلہ کرتے تھے تجھ سے وہ لوگ کہ جو کافر ہو گئے کہ روک رکھین تجھے
یا مار ڈالین تجھے یا باہر کرین تجھے اور حیلہ کرتے تھے وہ اور حیلہ

یعنی کام جان بخش ہو ۱۲
جیسے موت وغیرہ کے ذریعہ سے ۱۲
قیامت کے دن ۱۲
اور اپنی مدد سے (marginal gloss)

پس اس حائل ہونے سے یہی ہے کہ خدا اور رسول کی بات مانو ۱۲ جیسے عادت فتنہ کی بھی جھل یعنی او رد ن ور اور کی جوان کی دلے کے دن ۱۲ جیسے حضرت علی بھی جتنا کہ رسول کا بلکہ خدا کا ستایا ہے مشرک اور کفر کے صدمہ پہنچایا ہے ۱۲ نادانی کے زمانے مین جبتک خدا نے اپنے جیب کو اونکا حامی بنا کر نہ بھیجا تھا ۱۲ اور ایسے کام چھپا کے اور راز کا ذکر بھی حقوق کو بنا کے ۱۲ کہ جو اونکی محبت مین بھی حق سے ۱۲ تو دو ہی دینا ۱۲ اور ہدایت کی ۱۲ مار کے گنا کہ خالص ۱۲ کی عزت سے تاکہ جاتی جارے عزیز رکھین ۱۲

کرتا تھا خدا اور خدا سب حیلہ کرنیوالونسے بہتر اور بڑھکر ہے ⁂ اور جبکہ
چھپی جاتے ہین اونپر ہماری آیتین تو کہنے لگتے ہین کہ بلاشک سنا ہمنے
کہ ہمین بھی لُھرا جائے تو ہم بھی کہدالین ایسے سطر کلمے نہین ہین یہ مگر سطرین
اور جنگوٹیان اگلے وقت کے لوگونکی ⁂ اور جبکہ کہنے لگے کہ الٰہی اگر یہ
ٹھیک ہو تیری طرف سے تو برسا ہمپر ایک پتھر آسمان پر سے یا لا
ہمارے پاس کسی دکھ دینیوالے عذاب کو ⁂ اور کیا ہو گیا ہے کہ خدا
عذاب کرے اونہین حالانکہ تو اونمین ہو اور نہین ہی خدا اونکا عذاب
کرنیوالا جبکہ وہ بخشش چاہ رہے ہون ⁂ اور کیا ہوا اونہین کہ نہ عذاب
کرے اونہین خدا جبکہ وہ روکتے ہون ذی رتبہ مسجد سے حالانکہ
نہین ہین وہ اوسکے تکواہی نہین ہین اوسکی تکواہی مگر پرہیزگار
اور لیکن بہتیرے اونمین سے ناواقف ہین ⁂ اور نہ تھی اونکی نماز خدا کی
گھر کے پاس مگر سیٹی اور تالی بجانا پھر چکھو عذاب کافر اوسی وجہ سے
کہ جو تم کفر کرتے تھے ⁂ بلاشک جو لوگ کہ کافر ہو گئے ہین وہ خرچتے
ہین اپنے مال تاکہ روکدین خدا کی راہ سے تو پھر بہت قریب ہے کہ خرچین
وہ اونہین کہ پھر ہو جائین وہی اونپر حسرت کا باعث تو پھر وہ زیردست
ہو جائین ⁂ اور جو لوگ کہ کافر ہو گئے وہ جہنم کیطرف بٹورے جائینگے ⁂
تاکہ الگ کردے خدا ناپاک کو ستھری چیز سے اور جائے ناپاک کو

اوسکی ایک پرت کو دوسری پرت پر پھیر تھکا لگائے اوسکا بالکل
پھر جھونکدے اوسے جہنم مین یہی تو گھاٹا اوٹھانے والے ہین ۞ کہہ اون
لوگونسے کہ جو کافر ہوگئے کہ اگر باز آئین گے تو بخشدیا جایگا اونسے جو کچھ
کہ گذر گیا اور اگر پھر پڑینگے تو بلاشک چل بسے اگلونکے لیکہ ۞ اور لڑو
اونسے اتنا کہ بغیت نہو اور ہوجائے دین بالکل خدا ہی کے لئے پھر اگر
باز آئین تو ضرور خدا اوس چیز کی کہ جسے وہ کرتے ہین خوب دیکھ بھال
کرنیوالا ہے ۞ اور اگر منہہ پھیرلین تو جانلو کہ ضرور خدا تمہارا سرپرست
ہے واہ کیا ہی اچھا سرپرست ہے اور کیا ہی اچھا حمایتی ہے فقط

اور جانلو کہ اسکے سوا اور کیا ہی کہ جو کچھ لوٹ ہاتھ لگے
تمہارے تو ضرور خدا کے لئے ہے اوسکا پانچوان حصہ اور پیغمبر کے لئے
اور قرابت والونکے لئے اور بن باپ کے بچونکے لئے اور محتاجونکے
لیئے اور راہ مین پھنسے ہو ونکے لیئے اگر تم ایمان لائے ہو خدا
کا اور اوس چیز کا کہ اوتاری ہے ہمنے اپنے بندے پر فیصلہ کے
دن جس دن کہ بھڑ گئے تھے دونون جتھونکے دل اور خدا ہر چیز کا
پورا رکھتا ہے جب تھے تم میدان کے اسپار اور وہ اوسکے اوس پار
تھے اور قافلے کے سوار تم سے نیچے تھے اور اگر تم وعدہ کرتے تو بھی
خلاف کرجاتے وعدے مین لیکن تا کہ پورا کر دے خدا اوس کام کو
کہ جو کیا ہوا تھا تا کہ ہلاکت پائے جو کہ ہلاک ہو جائے کسی روشن دلیل
سے اور زندگی پائی جسے کہ زندگی ہاتھ آئی ایک صاف دلیل سے
اور ضرور خدا سننے والا اور جاننے والا ہے + جبکہ دکھایا تجھے اون
لوگونکو خدا نے تیرے خواب مین تھوڑا سا اور اگر دکھاتا تمہین اونکے
لوگ بہت سے تو دہشت مین آجاتے تم اور جھگڑنے لگتے حکم مین
اور لیکن خدا نے خوب ہی بچایا تمہین بیشک وہ واقف ہے سینہ
والی باتون سے + اور جبکہ دکھلائین تمہین اون لوگونکی صورتین جبکہ
مٹھ بھیڑ کی تمنے تمہاری آنکھونمین تھوڑے سے اور کم کر دیا تمہین

اونکی آنکھونمین تاکہ طے کردے خدا اوس کام کو کہ جو کیا کرایا ہوا تھا
اور خدا ہی کی طرف پہیرے جاتے ہین سب کام ✤ ایمانو جبکہ مٹھ بھیر
کرو تم کسی جتھے سے تو ڈٹو اور یاد کرو خدا کو بہت شاید کہ تم کامیاب
ہو ✤ اور تابعداری کرو خدا کی اور اوسکے پیک کی اور نہ جھگڑو
آپس مین کہ پھر بزدلے ہو جاؤ اور جاتی رہے وہ جو تمہاری ہوا
بندھی ہوئی ہے اور سہاؤ کرو کہ ضرور خدا جھیل جانے والون کے
ساتھ ہے ✤ اور نہ بن جاؤ اونلوگونکی طرح سے کہ جو نکل پڑے اپنے
گھرونسے اتراتے اور اٹھلاتے ہوئے اور لوگونکو اپنا ٹھاٹ دکھاتے
ہوئے اور روکتے ہوئے خدا کی راہ سے حالانکہ خدا اوس چیز
پر جسے وہ کرتے تھے چھایا ہوا تھا ✤ اور جبکہ سنوار دیا اونکے
شیطان نے اونکی کارستانی کو اور کہدیا اونسے کہ کوئی زبردست
تمپر آجکے دن لوگونمین سے اور مین تمہارا فریاد رس ہون پھر جب
مٹھ بھیر ہوئے دونو جتھے تو بھاگ نکلا اپنے اولٹے پاؤن اور
کہنے لگا کہ مین تو نرالا الگ ہون تمسے کہ مین دیکھ رہا ہون جو تم
نہین دیکھتے مین ڈرتا ہون خدا سے اور خدا بڑا سخت عذاب والا ہے
جبکہ کہتے تھے منافق اور وہ لوگ کہ جنکے دلونمین روگ
تھی کہ اترا ہٹ مین ڈالدیا ہے انہیں انکے دین نے حالانکہ

کریگا خدا پر تو ضرور خدا آبرو دار و دانشمند کار ہے ۞ اور کاش کہ تو دیکھتا تا اوس وقت کو کہ جب جان نکال لیتے تھے اون لوگونکے کہ جو کافر ہو گئے فرشتے کہ مارتے تھے اونکے موہونپر اور پیٹھونپر اور چکھو ادا کرنے والا عذاب ۞ یہ اس سبب سے ہے کہ جسکی پہل کی تھی تمہارے ہاتھونے اور بیشک کہ نہین ہی خدا ظلم کرنیوالا اپنے بندونپر ۞ فرعون کے والی کچہونکی ڈہب کیطرح اور اون لوگونکی کہ جو اونسے پہلے تھے کہ کافر ہو گئے خدا کی آیتونسے تو لپیٹ ڈالا اونہین خدانے اونکے گناہونکی وجہ سے بلاشک کہ خدا زبردست ہے اور بہت سخت عذاب والا ہے ۞ یہ اسوجہ سے ہے کہ خدا ایسا نہ تھا کہ بدل دے کسی نعمت کو جو اوسنے دی ہو کسی قوم کو جبتک کہ نہ بدل ڈالین وہ اوسے کہ جو اونکے دلونمین ہے اور ضرور خدا سننے والا اور جاننے والا ہے ۞ فرعون کے بال بچونکے ڈہب کیطرح اور اون لوگونکی کہ جو اونسے بھی پہلے تھے کہ جہٹلایا اونہونے آیتونکو اپنے پروردگار کے تو بلاشک ہلاک کر ڈالا ہمنے اونہین اونکے گناہونکی وجہ سے اور ڈبو دیا ہمنے فرعون کے بال بچونکو اور وہ سب ظالم تھے ۞ سب چلنے پھرنے والونسے بدتر خدا کے نزدیک وہ لوگ ہین کہ جو کافر ہو گئے تو پھر ایمان نہیں لاتے ۞ وہی لوگ کہ عہد باندہا

تو نے جن سے پھر توڑ ڈالتے ہین وہ اپنے عہد کو ہر دفعے اور وہ نہین
ڈرتے ✤ اور اگر ہتے چڑھ جاوین تیری لڑائی مین تو
تو اونکی وجہ سے اونہین بھی کہ جو اونکے پیچھے ہون
عبرت پاوین ✤ اور اگر ڈرے تو کسی قوم سے کسیطرح کی خیانت
تو بیشک ڈال دے تو اونکی طرف اونکا عہد برابر سے اسلیے کہ
خدا دوست نہین رکھتا خیانت کرنیوالونکو ✤ اور نہ شمار کرین وہ
لوگ کہ جو کافر ہو گئے کہ وہ آگے بڑھ نکلے اسلیے کہ وہ کبھی نہین تھکا
سکتے ✤ اور تیار کر رکھو تم اونکے لیے جتنے پر تمہارا بس چلے سات
کی قسم سے اور بندھے ہوئے گھوڑونکی قسم سے کہ ڈراؤ تم اونکی
وجہ سے خدا کے دشمن کو اور اپنے دشمن کو اور اور رونکو اونکے
سوا کہ جنہین تم نہین جانتے خدا تو اونہین جانتا ہے اور نہ خرچ کروگے
کسی طرحکی چیز خدا کی راہ مین تو وہ بھرپور تمہاری طرف پھر کے
آئیگی اور تمپر زیادتی نکیجائیگی ✤ اور اگر جھکین وہ ملاپ کیطرف تو جھک
پڑ تو بھی اوسیطرف اور بھروسا کر بیچ خدا پر کہ وہی سننے والا اور جاننے
والا ہے ✤ اور اگر ارادہ کرین اسکا کہ فریب دین تجھے تو ضرور کافی
ہے تجھے خدا وہی تو وہ ہے کہ جسنے مدد کی تیری اپنی حمایت سے
اور مومنونسے اور ملا دیا اونکے دلونکو درمیان مین گر خرچ ڈالتا

جو کچھ زمین مین ہے بالکل تو بھی الفت نہ دیسکتا تھا اون کے
دلونکے درمیان مین کہ یا تحقیق وہ غالب دانا اور دانست کار ہے
اے پیمبر کافی ہے تجھے خدا اور جھنون نے کہ تیری پیروی اختیار کی
مومنون مین سے اے پیمبر للچا ایماندارونکو لڑائی پر اگر تم مین سے
بیس جھیل جانے والے ہونگے تو ور رہینگے دو سَو سے اور اگر تم مین سے
سو ہونگے تو ور رہینگے اون لوگون سے کہ جو کافر ہوگئے ہزار پر
اسوجہ سے کہ وہ بے سمجھ جتھا ہے + اب ہلکا کر دیا خدا نے تمسے اور
جانلیا اوسنے کہ تم مین ناطاقتی ہے تو اگر تم مین سے جھیل جانے والا
ایک سَیکڑا ہوگا تو وہ دو سَو سے ور رہیگا اور اگر تم مین سے ہزار
ہونگے تو وہ ور ہو جائینگے دو ہزار سے خدا کے حکم سے اور خدا جھیل
جانیوالون ہی کے ساتھ ہے + نہین پہونچتا کسی پیمبر کو یہ کہ ہوئین سکی
بند ہوئے یہانتک کہ خونریزی کرے زمین مین تم تو چاہتے ہو دنیا کا
مال اور خدا چاہتا ہے آخرت کو اور خدا عزت دار و دانست کار ہے
اگر نہ خدا کی لکھوائی کے پہل ہو چکے ہوتے تو پہونچتا تمہین اوس چیز مین
کہ جسے اختیار کر لیا ہے تمنے بہت بڑا عذاب + تو کھاؤ اوسے کہ جو لوٹ
ہاتھ لگے ہے تمہین حلال طیب اور ڈرتے رہو خدا سے کہ ضرور خدا
بخشنے والا ترس کھانیوالا ہے + اے پیمبر کہہ اونلوگون سے کہ جو تمہارے

ساری بنی اسرائیل نے تو بدر کی لڑائی کے قیدیوں کو فدیہ لیکر چھوڑ دیا ۱۲

ہاتھ مین پھنسے ہوئے ہین بندہو دئین سے کہ اگر جان لیگا خدا تمہارے
دلونمین کسیطرحکی بھلائی تو دیگا تمہین بہتر اوس سے کہ جو چھین لیا گیا ہی
تمسے اور بخشدیگا تمہین اور خدا بڑا بخشنے والا اور ترس کھانیوالا ہے ؛
اور اگر چاہین تیری خیانت تو وہ تو خیانت کر چکے ہین خود خدا سے
آگے تو قابو دیدیا اوسنے اونپر اور خدا جاننے والا اور دانشور ہے
جنھونے کہ ایمان قبول کیا اور پردیس اختیار کیا اور جہاد کیا اپنے
مالون اور جانونسے خدا کی راہ مین اور جنھوننے جگہ دی اور حمایت
کی اونہین کی بعضے لوگ سرپرست ہین اور بعضونکی [بہیرکو ۱۲] اور جو کہ ایمان
لائے اور نہ پردیسی تھے تو نہین پہونچتے تمہین اونکی سرپرستی کچھ بھی
یہانتک کہ گھر چھوڑین اور اگر مدد چاہین تمسے مذہب مین تو لازم ہے
تمہین اونکی مدد کرنا مگر ایسے جرگہ پر کہ تمہارے اونکے درمیان مین
عہد ہو اور خدا اوس چیز کا کہ جسے تم کرتے ہو دیکھنے والا ہی ؛ اور
جو کہ کافر ہوگئے اونمین سے بعضے سرپرست ہین بعضونکے اگر نہ کروگے
تم یہ تو ہوگا زمین مین بڑا فساد ؛ اور جو لوگ کہ ایمان لائے اور جنھونے
گھر بار چھوڑے اور لڑے بھڑے خدا کی راہ مین اور جن لوگونے
جگہ دی اور حمایت کی وہی تو سچے ایماندار ہین اونہین کیلیئے بخشش
اور آبرو کی روزی ہے ؛ اور جو ایمان لائے اسکے بعد اور جنھونے

گھر چھوڑے اور لڑے سے پھرے تمہارے ساتھ تو وہ بھی

نہین مین سے ہین اور رشتے ناتے والے بعضے اونمین سے

بہتر ہین بعضونسے خدا کی کتاب مین ضرور خدا ہر چیز سے دانا

توبہ کا سورہ ہے والا اکیسوا ونتیس آیت کا

بیزاری ہے خدا کی اور اوسکے پیک کی اونلوگونسے کہ جنسے

عہد باندہا تھا تمنے مشرکونمین سے تو پھر سیاحی کرتے پھرو زمین

مین چار مہینے اور پہچان جانلو کہ تم نہین تھکا دینے والے ہو

خدا کے اور ضرور خدا رسوا کردینے والا ہے کافرونکا + اور

ہانک پکارے ہے خدا کی طرف سے اور اوسکے پیک کی طرف سے

لوگونکے جانب بڑے حج کے دن کہ ضرور خدا بیزار ہے مشرکون

+ اور اوسکا پیک بھی پھر اگر باز آؤ تم تو وہ بہتر ہے تمہارے

لئے اور اگر منہ پھیرلو تو یہ خوب جانلو کہ تم ہرگز تھکا سکنے والے

نہین خدا کے اور خوشخبری دی اونہین کہ جو کافر ہوگئے دکھ

دینے والے عذاب سے + مگر وہی کہ جنسے تمنے عہد باندہا ہو

مشرکونمین سے پھر ... کمی اور کوتاہی نہ کی ہو اونہون نے

تمسے اور نہ پشتی کی ہو تمہاری برخلاف کسیکے تو پورا کرو تم بھی اون سے
جانب انکا عہد اونکی مدت تک کہ بلاشک چاہتا ہے خدا پرہیزگاروں کو پھر جب
گذر جائین آبرو دار مہینے تو مار ڈالو مشرکون کو جہاں تم
پاؤ اور پکڑ لو اونہیں اور گھیر لو اونہیں اور بیٹھو رہو اونکی فکر مین
ہر گھات کی جگہ پھر اگر باز آئین اور [illegible] رکھین نماز اور دین زکات تو خالی
کردو اونکی راہ کہ بیشک خدا بہت بخشنے والا اور مہربان رحم کھانیوالا ہے ۞
اور اگر کوئی شخص مشرکون مین سے پناہ مانگے تجھسے تو اوسے پناہ دے تا کہ
سنے وہ خدا کا کلام پھر پہونچا دے اوسے اوسکے امن امان کی جگہ یہ سوجہ سے
ہے کہ وہ نادان قوم ہے ۞ کیونکر ہو سکتا ہے مشرکون کے لیے کوئی عہد خدا
پاس اور اوسکے رسول کے پاس مگر اونہین لوگون کے لئے کہ جن سے تمنے
عہد باندھا تھا آبرو دار مسجد کے پاس پھر جبتک کہ وہ سیدھے رہین تم سے
تو تم بھی سیدھے رہو اونسے کہ بلاشک خدا محبت رکھتا ہے پرہیزگارونسے ۞
کیونکر کہ اگر وہ زور پاویں تم پر تو نہ لحاظ رکھینگے تمہاری قرابت کا اور نہ قول
قرار کا تمہین خوش کر دیتے ہین اپنے مونہوں سے حالانکہ انکار رکھتے ہین
اونکے دل اور بہتیرے اونمین سے بدکار ہین ۞ لے لئے اونہونے خدا کی آیتونپر
تھوڑے سے دام پھر روکدیا اوسکی راہ سے بلاشک وہ لوگ بہت برا ہے
وہ جو کچھ کہ وہ کرتے ہین ۞ پاس نہین کرتے کسی مومن کی بابت کسی ناتے کا

اور نہ کسی قول قرار کا اور وہی تو حد سے گذر جانیوالے ہین ✤ پھر اگر
باز آئین اور برپا کرین نماز اور دین زکات تو بھائی ہین تمھارے دین
مین اور مفصل بیانکر دیتے ہین ہم آیتین اوس جتھے کے لیے کہ جو دانفہم
ہی ✤ اور اگر توڑ ڈالین اپنی قسمین اپنے عہد کے بعد اور طعنے دیں
تمھارے دین مین تو لڑ بیٹھو تم بھی کفر کے پیشواؤن سے[له] کہ کچھ ٹھکانا
نہین اونکے عہد کا تاکہ وہ باز رہین ✤ کیا نہ لڑوگے تم اوس قوم
سے کہ جنہونے توڑ ڈالین اپنی قسمین اور ٹھان بیٹھے نکال باہر کرنا اوسکے
پیغمبر کا حالانکہ اونہون ہین نے تو پہل کی تم سے پہلے دفعہ تو کیا ڈرے
جاتے ہو تم اونسے تو خدا زیادہ لایق ہے اسکے کہ تم ڈرتے رہو اوس سے
اگر تم ایماندار ہو ✤ لڑ پڑو اونسے تاکہ سزا دے اونہین خدا تمھارے
ہاتھونسے اور رسوا کردے اونہین اور حمایت کردے تمھاری اونپر
اور تشفی کردے ایماندار جتھے کی ✤ اور لیجاے کپٹ کو اونکے دلونکی
اور توبہ سن لیتا ہے خدا جسکی چاہتا ہے اور خدا سمجھدار اور دانشمند
ہے ✤ یا تم یہ سمجھ لیے تھے کہ یوہین چھوڑ دیے جاؤگے اور نہ جانچیگا
خدا اونہین کہ جنہونے جہاد کیا تم مین سے اور نہ ٹھہرالے اونھونے
بجز خدا کے اور اوسکے پیغمبر کے اور ایماندارونکے کسی سے بھیدی دوست
حالانکہ خدا واقف ہے اوس چیز سے کہ جسے تم کرتے ہو ✤ کیا تھا

[له] یعنی ابو سفیان اور معاویہ بلکہ یزید وغیرہ ۱۲

شرک کرنیوالونکو چاہیئے کہ خدا کی مسجدین آباد کرین اپنی جانونپر کفر کے گواہ ہین

ہی تو وہ لوگ ہین کہ اکارت ہوئے اونکے عمل اور آگ ہی مین ہونگے

سدا رہنے سہنے والے ہین * تو بنائینگے خدا کی مسجدین مگر وہی کہ جو مانینگے

خدا کو اور پچھلے دنکو اور برپا کرینگے نماز اور دینگے زکات اور نہ ڈرینگے

مگر خدا سے تو قریب ہے کہ ایسے ہی لوگ تو راہ پر آنے والون مین سے

ہون * کیا ٹھہرا دیا تمنے حاجیونکے سقونکو اور آبرو دار مسجد کی مدد گارونکو

پیمبر کے چچا عباس ۱۲

فزدورونکو ہمسر اوسکو کہ جسنے دل سے مانا خدا کو اور پچھلے دن کو

شیبہ ۱۲ حضرت امیر ۱۲

اور جہاد کیا خدا کی راہ مین کبھی یہ برابر نہین ہوسکتے خدا کے نزدیک

اور خدا راہ پر نہین لاتا ظالم جتھے کو * جو لوگ کہ ایمان لائے

اور آوارہ وطن ہوئے اور لڑے خدا کی راہ مین اپنے مالون اور

جانونسے وہی تو بڑے ہوئے ہین رتبے کی راہ سے خدا کے نزدیک

اور وہی تو کامیاب ہونے والے ہین * خوشخبری دیتا ہی اونہین اونکا

پالنے پوسنے والا اپنی خوشنودی اور رحمت کی اور اون ہرے بھرے

باغونکی کہ جنہین انکے دم کے لیئے پائدار نعمتین ہین * اونہین مین

رہنے سہنے والے ہین ہمیشہ بلاشک خدا کے پاس بہت بھاری

مزدوری ہے * اے ایماندارون نہ بنالو اپنے باپ دادا کو اور نہ

بھائیونکو اپنا دوست اگر چاہت کرین وہ کفر کی ایمانسے زیادہ اور

جو الفت رکھینگے اونسے تم مین سے تو وہی تو ظالم ہین ❁ کہہ کہ اگر تمہارے
باپ دادا اور بیٹے اور بھائی بند اور بیویان اور کنبا اور وہ مال
کہ جو تمنے کمائی ہون اور وہ بیوپار کہ جسکے چلتے ہو تم اونکے گھاٹے سے
اور وہ گھر کہ جو تمہارے دل مین کھب گئے ہون تمہین زیادہ پیارے
ہون خود خدا سے اور اوسکے پیک سے اور جہاد کرنے سے اوسکے
راہ مین تو آسرا ہی لگائے رہو یہانتک کہ لے آوے خدا اپنے حکم کو
اور خدا کبھی راہ پر نہین لاتا بدکار بندون کو ❁ بیشک سچ تمہاری مدد
کی خدا نے بہت سے دیسون مین اور حنین کے دن جب پھیلا
دیا تمہین تمہاری بھیڑ بھاڑ نے پھر کچھ کر سکے وہ تمہین کچھ بھی اور
تنگ ہو گئی تمپر زمین اپنے اس پھیلاؤ اور ہاتھ پیچھے پھر گرے تم
پیٹھ پھیر کے ❁ پھر اوتارے خدا نے اپنی تسلی رسول اپنے پیک پر
اور ایماندارون پر اور اوتارا لشکر وہ کہ جو تمہین سوجھے
نہین اور عذاب مین ڈالا اونہین کہ جو کافر ہوگئے تھے اور یہی ہے
سزا منکرون کی ❁ پھر توبہ سنیگا خدا اسکے بعد جسکی چاہیگا اور خدا بڑا بخشنے
والا ہے رحم کرنے والا ❁ اے مومنو شرک کرنے والے تو اور کچھ بھی
نہین مگر پلید و ناپاک کی تو پھر وہ آبرودار مسجد کے پاس بھی نہ آئین
اپنے اس برس کے بعد اور اگر سہمے جاتے ہو تم کنگالی سے تو بہت جلد

غنی کر دیگا تمہین خدا اپنے فضل و کرم سے اگر چاہیگا کہ بیشک خدا واقف
اور دانشور ہے ✦ مارا و تارو اونہین کہ جو دل سے نہین مانتے خدا کو
اور پچھلے دنکو اور نہین حرام رکھتے اوسے جسے خدا نے حرام کر دیا ہے
اور اوسکے پیمبر نے اور نہین اختیار کرتے ٹھیک دین اونلوگون مین
سے اور جنہین دیگئی ہی کتاب یہانتک کہ حوالے کرین جزیہ[۵] اپنے
ہاتھ سے رسوا ہوکر ✦ اور بولے یہود کہ عزیر خدا کا بیٹا ہی اور کہا
نصارے نے کہ مسیح خدا کا بیٹا ہے یہ اونکے موہان کی بات ہی
جو نقل اوتارتے ہین اونلوگونکی بات کی کہ جو کافر ہوے تھے آگے
مار ڈالے اونہین درحقیقت نہس کر دے اونکا خدا کدھر بہکے اور
پھرے جاتے ہین ✦ بنالیا اونھونے اپنے عالمون[۵] اور عابدون کو
اپنا پروردگار خدا کے سوا اور مریم کے بیٹے مسیح کو حالانکہ حکم دیا گیا
تھا اونہین مگر تا کہ عبادت کرین وہ ایک ہی خدا کے نہین ہے کوئی
خدا مگر وہی پاک ہے وہ اوس چیز سے کہ جو وہ ساجھی ٹھہراتے ہین
چاہتے ہین کہ بجھادین خدا کی روشنی اپنے موہنسے اور نہین مانتا
خدا مگر یہ کہ پورا کر دے اپنا نور اگرچہ گوارا نہ رکھین کافر لوگ ✦ اوسنے
تو بھیجا اپنے پیمبر کو رہنمائی اور ٹھیک دین کے ساتھ تاکہ غالب کردے
اوسے ہر ایک دین پہ بالکل اگرچہ گوارا نہ رکھین وسے ساجھی ٹھہرانیوالے

[۵] جزیہ اوس خراج کا نام ہی کہ جو خدا کے حکم سے ہماری حضرت نے کتاب والون پر باندھا تھا ۱۲

[۵] یعنی عالمونکے پاس سے خدا کی برخلافی کرتے ہین ۱۲

۳۴ اے ایماندارو بہت سے عابد اور عالم پادری ضرور چکہ جاتے ہین
لوگونکے مال ناحق اور روک دیتے ہین خداکی راہ سے اور
جو لوگ کہ ٹہکے لگا رکھتے ہین کندن اور چاندی کی اور نہین خرچتے
اوسے خداکی راہ مین تو خوشخبری دے تو اونہین دکہ دینے والے
۳۵ عذاب کے ۞ جسدن کے گرم دلال کیئے جاوینگے وہ جہنم کے دہکتے
ہوئے آگ سے پہر داغے جاوینگے اور چیر کر کہاوینگے اونسے اونکی
ماتھے اور اونکے پہلو اور اونکی پیٹھین کہی تو وہ بہی کہ جو تمنے سینت کر
رکھا تھا اپنے دمونکے لیئے پہر تو آج مزا چکھلو وسکا کہ جسے تم سینت
۳۶ رکھا کرتے تھے ۞ بیشک شمار مہینونکا خداکے نزدیک بارہ مہینے
ہین خداکے نوشتہ مین جسدن سے کہ بنائے اوسنے آسمان ور
زمین اونمین سے چار آبرو دار ہین یہ ہی پائیدار دین پہر نہ تم ستم
توڑو اپنی جانونپر اور مارو سب شرک کرنیوالونکو جیسا کہ وہ مارتے
ہین تم سبکو اور خوب سمجھ لو کہ خدا پرہیزگارونکے ساتھ ہے ۞ نہین
۳۷ نسئی مگر کفر کی زیادتی کہ بہٹکا دے جاتے ہین اوسکے بد دولت وہ
لوگ کہ جو کافر ہوگئے ہین حلال کر لیتے ہین اوسے ایک برس
اور حرام کر دیتے ہین دوسرے برس تاکہ پورا کر دین گنتیونکو اوسکی
کہ جسے خدانے حرام کر دیا ہے سنوار دی گئی ہے اونکے لیئے

۵ یعنی پہلے مہینے کی بدلے دوسرے پر پچھلے مہینے پر رکھنا ۱۲

پھر اسے اونکے کاسونکے اور خدا راہ پر نہین لاتا کافر جیسے کو ہاے مومنو
کیا ہو گیا ہے تمہین کہ جب تم سے کہا جاتا ہی کہ سفر کو چلکھڑے ہو خدا کی
راہ مین تو بوجہل اور لدہڑ ہوکے زمین پر رہجاتے ہو کیا نہال نہال
ہو بیٹھے ہو تم اس دنیے سی زندگی پر آخرت کے بدلے تو نہین
ہو نہاری اس دنیے سی زندگی کے آخرت مین مگر ذرا طہور ۔ اگر
نہ چلکھڑے ہوئے تم تو وہ تمپر بہت دکھ دینے والا عذاب کریگا اور
بدل لیگا کوئی اور جتہا تمہارے سوا اور نہ ضرر پہونچا سکوگے تم اوسے
کچہ بھی اور خدا ہر چیز کی سکت رکھنے والا ہی ۔ اگر تم اوسکی حمایت
نکروگے تو اوسکی تو حمایت کی خود خدا نے جبکہ نکال باہر کیا اوسے
ان لوگونسے کہ جو کافر ہو بیٹھے تھے دوسرا دو مین کا جبکہ وہ دونو
کہو مین تھے جبکہ وہ کہہ رہا تھا اپنے مصاحب سے کہ غمہا نہ جا اسلیے
کہ خدا تو ہمارے ساتھ ہے پھر اتاری خدا نے اپنے ڈہارس اوسپر
اور مدد کی اوسکے ادس لشکر سے کہ جسے نہ سوجہا تمنے اور کردیا بول
سوا اونلوگونکی کہ جو کافر ہو گئے تھے پست اور خدا کا بول بالا تھا اور
خدا آبر ودار ودانست کار ہے ۔ چل کھڑے ہو ہلکے پہلکے جیریدا
اور اسے بہندے بھاری بہر کم اور جہاد کرو اپنے مالون اور جانونسے
خدا کی راہ مین یہی بہتر ہے تمہارے حق مین اگر تم سمجہو ۔

اگر ہوتا فائدہ جلد اور سفر کم تو تیرا پیچھا لیڈ لیتے لیکن بہت دور جا پڑے
اونپر سواری اور بہت جلد قسم کھاینگے خدا کی کہ اگر ہم ہین سکتے
ہوتی تو ہم بھی چلے چلتے تمہارے ہی ساتھ ہلکان کر ڈالتے ہین
اپنی جانین اور خدا جانتا ہی کہ وہ جھوٹے ہین ؛ خدا درگذر کرے
تجھسے کیون اجازت دے دی تونے اونہین تاکہ ظاہر ہوجاتے
تجھپر وہ جو سچ بولے اور جان لیتا تو جھوٹونکو بھی ؛ کبھی نہ اجازت
چاہینگے تجھسے وہ لوگ کہ جو دل سے مانتے ہین خدا کو اور پچھلے دنکو
کہ جہاد کرین اپنے مالون اور جانونسے اور خدا واقف ہے پرہیزگارونسے
؛ بجز اسکے اور کیا ہی کہ اجازت چاہینگے تجھسے وہی لوگ کہ جو دل
سے نہین مانتے خدا کو اور پچھلے دنکو اور دھڑکہ کر رہے ہین اونکے
دل پھر اپنے حیص بیص سے ہی مین ٹاپک توئیان مار رہے ہین
؛ اور اگر ارادہ کرتے وہ نکل پڑنے کا تو ضرور تیار کر رکھتے کچھ
لئے ہو پچھے اور لیکن ناپسند کیا خدانے اونکے آمادہ ہونیکو تو کاہلی مین
ڈال رکھا اونہین اور کہدیا گیا اونسے کہ بیٹھ رہو بیٹھ رہنے والونکی
ساتھ کہ اگر نکل پڑتے وہ تمہارے ساتھ تو نہ بڑھادیتے تم مین مگر
فساد اور ضرور کوشش کرتے تمہارے درمیان مین حالانکہ چاہتے
تمسے فساد اور تم مین سے کچھ کان لگا دینے والے ہوتے اون

منافقونکے لئے اور خدا خوب جاننے والا ہی ظالمونکا ❁ بلا شک اونھون نے
تو چاہا تھا فساد ہی اور الٹ پھیر کردے تھے تیرے کام یہانتک
کہ آپونہچا حق اور کھل گیا خدا کا حکم اور وہ آزردہ ہوتے ہی رہگئے
❁ اونہین مین سے وہ بھی تو ہین کہ جو کہتے ہین کہ اجازت دے
ہمین اور بکھیڑے مین نہ ڈال خبردار ہو کہ بکھیڑے مین تو پڑ گئے
وہ خود ہی اور بیشک جہنم گھیرے ہوئی ہے کافرونکو ❁ اگر آپڑ ہی
آتی تھی تیری بھلائی تو ناگوار ہوتی ہے اونہین اور مرجاتے ہین
وہ اور اگر پونہچتی ہے تجھے برائی تو کہتے ہین کہ ہمتو پورا کرچکے
تھے اپنا مطلب پہلے ہی سے اور پھر جاتے ہین وہ خوشی خوشی ❁
کہہ کہ ہرگز نہ پونہچیگا ہمین مگر وہی کہ جو لکھدیا ہوگا خدا نے ہمارے
لئے وہی تو ہمارا سرپرست ہے اور خدا ہی پر چاہیے کہ تکیہ کرین مومن
ایماندار ❁ کہہ کہ کیا تم آسرا لگائے ہو ہمارے لیئے مگر دو بھلائیونمین
سے ایک بھلائی کا اور ہم آس مین بیٹھے تمہارے لیئے اسکے
کہ پونہچائے تمہین خدا کوئی عذاب اپنے پاس سے یا ہمارے ہاتونسے
پھر آس لگاؤ تم کہ مین بھی تمہارے ساتھ آس لگانیوالونمین ہون
❁ کہہ کہ خرچ و تم خوشی سے یا زبردستی ہرگز نہ قبول کیا جائیگا وہ تمسے
کہ تم تو بدکار لوگ ہو ❁ اور نہین روکا اس بات سے کہ مانے جائین

اونکا خرچ کرنا مگر اس بات نے کہ اونھون نے کفر کیا خدا سے اور اوسکے پیغمبر سے
اور نہین آتی نماز کو مگر کاہلی سے اور نہین خرچ کرتے وہ مگر یہ کہ وہ آزردہ
ہوتے ہون * تو نہ حیرت دے تجھے اونکا مال تال اور نہ بال بچے
اسکے سوا اور کیا ہے کہ چاہتا ہے خدا کہ سزا دے اونہین
اوسی مال اور اولاد کی وجہ سے دنیا ہی مین اور نکل جائین اونکی جانین
اور وہ کافر ہی رہین * اور وہ قسمین کھاتے ہین خدا کی کہ وہ تمہین
مین سے ہین حالانکہ نہین ہین وہ تم مین سے اور لیکن وہ جتھا ہے
کہ جو جدائی ڈالتا ہے اگر پا جائین ٹھکانا یا کھوہین یا گھساؤ تو پھر
پڑین اودھر ہی سرکشی اور سینہ زوری کرتے ہوئے * اور اونہین
مین سے وہ بھی ہین کہ تیری بدی کرتے ہین خیراتون مین اگر دیا جائے
اونہین تو نہال ہوجاتے ہین اور اگر نہ دیا جائے اونہین اوس مین سے
تو فوراً روٹھ جاتے ہین * اور اگر وہ نہال نہال ہوجاتے اوس سے کہ
جو دیا تھا اونہین خدا نے اور اوسکے پیغمبر نے اور کہتے کہ کافی ہے
ہمین خدا تو نزدیک دیگا وہ ہمین اپنا فضل وکرم اور اوسکا
پیغمبر ہم تو خدا ہی کیطرف رغبت رکھے ہوئے ہین * نہین ہین خیراتین مگر
فقیرون اور کنگالونکے لیئے اور اونہین کارندونکے لیئے اور اوسی
کوہار رکھے لیئے کہ جنکے دل ملائے گئے ہون اور گردنون یعنے بندے

ع۱ آٹھون مصرف زکوۃ کے ۱۲
عه یعنے خیراتونمین ۱۲
عه یعنے غلامی سے بندی سے گردن چھڑانے مین ۱۲

آزاد کرنے مین اور قرض دار دنمین اور خدا کی راہ مین اور پردیسی کے
کارن یہ فرض ہی خدا کیطرف سے اور خدا واقف اور دانا ہی ۞ اور
کچھ لوگ اونمین سے وہ ہین کہ جو ستاتے ہین پیمبر کو اور کہتے ہین
کہ وہ تو کان ہی کان ہے کہہ کہ تمہارے بھلائی سننے کا کان ہے
مانتا ہے خدا کو اور مانتا ہے ایماندارونکو اور رحمت ہے اونکے لیئے
جو ایمان لاتے ہین تم مین سے اور جو لوگ کے ستاتے ہین خدا کی
پیک کو اونکے لیئے دکھ دینے والا عذاب ہے ۞ دھڑا دھڑ قسمین کہاتے
ہین خدا کی کہ خوش کردین تمہین اور حالانکہ خدا اور اوسکا پیک یا وہ
اسکا حقدار ہے کہ اوسے خوش رکھین اگر وہ ایماندار ہون ۞ کیا نہین
جانا اونھون نے کہ جو ہٹ کریگا خدا سے اور اوسکے پیک سے تو
اوسکے لیئے تو دوزخ کے آگ ہے کہ ہمیشہ رہیگا اوسمین یہی تو بڑی
رسوائی ہی سہمے جاتے ہین منافق کہ اوتارا جاوے اونپر کوئی ایسا
سورہ کہ خبر دیدے اونمین اوس چیز سے کہ جو اونکے دلون مین ہو
کہہ کہ اچھا چھل کیے جاؤ کہ ضرور خدا ظاہر کرنیوالا ہی اوس کا کہ جس سے
تم سہم رہے ہو اور اگر کہین تو پوچھ بیٹھے اونسے تو کہنے لگتے ہین کہ ہم تو
کھوج کر رہے تھے اور کھیل رہے تھے کہہ کہ ہائین کیا تم خدا سے
اور اوسکی آیتون سے اور اوسکے پیک سے ٹھٹھے بازی کرتے تھے

نہ عذر کرو کہ تم تو کافر ہو بیٹھے اپنے ایمان کے بعد اگر معاف کر دینگے ہم
تم مین سے ایک کو تو سزا دیوینگے ہم دوسرے جتھے کو اسو جہ سے
کہ وہ قصور وار تھے ٭ دغا والے اور دغا والیان اونمین سے
بعضے بعضو نمین سے ہین کہ حکم لگاتے ہین برائیکا اور منع کرتے
ہین بھلائی سے اور روکے لیتے ہین اپنے ہاتھ بھول بیٹھے خدا کو
تو اوسنے بھی بھلا دیا اونکو بیشک دغا والے ہی ہین بدکار
ہین ٭ وعدہ کیا ہی خدانے دغا والون اور دغا والیون اور
کافرونسے دوزخ کی آگ کا کہ سدا رہین گے اوسمین وہی تو اونہین
کافی ہے اور پھٹکار دی اونپر خدانے اور اونکے لیئے
دائمی عذاب ہی ٭ اونلوگونکی طرح کہ جو تمسے پہلے تھے بڑے ہوے
تمسے بوتے و سکت مین اور زیادہ مالون اور لڑکے بالونکی راہ سے
پھر فائیدہ مند ہوے وہ اپنے نصیبے سے پھر فائیدہ مند ہوے
تم اپنے نصیبہ سے جیسے کہ فائیدہ مند ہوئے تھے وہ کہ جو تمسے
پہلے تھے اپنے نصیبے سے اور کھوج کیا تمنے ویسا ہی کہ جو
کھوج کیا تھا اونھونے بالکل اکارت ہوے اونکے کام دنیا مین
اور آخرت مین اور وہی تو گھاٹا اوٹھانے والے ہین ٭ کیا نہین
ملی اونمین سن گن اونلوگونکی کہ جو اونسے پہلے تھے نوح اور عاد

اور ثمود کے جتھے کے اور ابراہیم کے جتھے کی اور مدین اور اولٹی
ہوئی بستیون والونکی کہ آئے اونکے پاس اونکے پیک بڑی جمک
دمک سے پھر کیا تھا خداکو کہ ظلم کرتا اونپر لیکن وہ خود ہی اپنی جانونپر
ستم توڑتے تھے ✚ ایمان والے اور ایمان والیان کچھ اونمین سے
سرپرست ہین کچھ اورونکے کہ حکم لگاتے ہین وہ بھلائی کا اور منا ہی
کرتے ہین برائی سے اور سیدھا کرتے ہین نماز اور دیا کرتے ہین زکات
اور تابعداری کیا کرتے ہین خدا کی اور اوسکے پیک کی یہی تو وہ ہین
کہ عنقریب بہت ترس کھائیگا خدا کہ بلاشک خدا آبرودار ودانشمند ہے
✚ وعدہ کرلیا ہے خدا نے ایماندار مردون اور عورتونسے اون باغونکا
کہ بہتے ہونگے اونکے نیچے نہرین ہمیشہ رہین سینگے اونمین اور
دلچسپ محلونکا عدن کے باغونمین اور خدا کی رضامندی تو سب سے
بڑھکے ہے یہی تو بڑے کامیابی ہی ✚ اوپیمبر جہاد کر کافرون پر اور
منافقونپر اور سختی کر اونپر اور بسیرا اونکا دوزخ ہی اور بہت برا ٹھکانا
ہے خدا کی قسم کھاتے ہین کہ اونھونے تو کچھ بھی نہین کہا حالانکہ ضرور
کہی اونھونے کفر کی بات اور کافر ہوگئے اپنے مسلمان ہوجانیکے
بعد اور ٹھان بیٹھے اوسے کہ جسے وہ پا نہ سکے اور نہ کینہ رکھا
اونھونے مگر اس وجہ سے کہ غنی کردے اونہین خدا اور اوسکا پیک

ع ۱ حزب اہلاً کا ... منقول ہین ۱۲ ۵۲ جو دیہی اور حضرت علیؓ کے بھی ذریعہ سے ۱۲ ۵۳ نقطہ حضرت انسؓ کے ذریعہ سے ۱۲

اپنے فضل و کرم سے اور اگر باز آجاوین وہ تو بس ہے مین خیر ہے
اونکے لیئے اور اگر پھر گئے ہون تو نازل کریگا خدا اون پر بہت
دکھ دینے والا عذاب دنیا اور آخرت مین اور نہوگا اونکے لیئے زمین
پر کوئی دوست اور نہ مددگار + اور تم مین سے وہ بھی ہی کہ جنہنے
عہد باندہا خدا سے کہ اگر دیگا وہ ہمین اپنا فضل و کرم تو صدقے
دینگے ہم اور ضرور ہو جاوینگے ہم نیک + پھر جب دیا اوسے اوسنے
اپنا فضل و کرم تو کنجوسی کرنے لگے اوسمین اور پھیر لیا اپنا منہہ اور
وہ کترا جانے والے تھے + پھر اوسنے اسکے خمیازہ مین ڈال دیا
اونکے دلونمین دغا اونکی ملاقات کے دن تک اسوجہ سے کہ اونہونے
خدا سے وعدہ خلافی کی اور اسوجہ سے کہ وہ جھوٹھ بولا کرتے تھے +
کیا وہ نہین جانتے کہ بیشک خدا جانتا ہی اونکے سارے بھید اور اونکی
سب کانا پھوسی اور بیشک خدا بڑا جاننے والا غیبونکا ہی + جو لوگ
کہ نام رکھتے ہین فرمانبردار ایماندارونکو خیرات تونکے کارن اور اونہین
کہ جو پاتے ہی نہین مگر اپنی کوشش بھر پھر ٹھٹھے بازی کرتے ہین اونسے
اور خدا بھی ٹھٹھول کرتا ہے اونسے اور اونہین کے لیئے ہے دکھ دینے
والا عذاب + بخشش چاہ اونکی لیئے یا بخشش نہ چاہ اونکی لیئے اگر بخشش
چاہیگا تو اونکی ستر دفعہ تو بھی ہرگز نہ بخشیگا اونہین خدا یہ اسوجہ سے ہی

۷۵ نسخ کے معارض ہی نسخ ہونا ... نہین جب عقلی اصول کے بنا پر ہو

ہ وہ کافر ہوگئے خدا سے اور اوسکے پیک سے اور خدا ہرگز راہ نہین لاتا بدکار جتنے کو ✦ بہت مگن ہو بیٹھے پیچھے رہ گئے لوگ اپنے گھر بیٹھ رہنے سے خدا کے پیک کے برخلاف اور دبھر جانا اونھو نے جہاد کرنا اپنے مالون اور جانونسے خدا کی راہ مین اور کہنے لگے کہ کوچ نکرو اس گرمی مین کہہ کہ جہنم کی آگ اس سے بھی زیادہ گرم ہی اگر وہ کچھ سمجھین ✦ پھر تو چاہیے کہ بہت کم ہنسین اور جھکون بہا وین سزا مین اوسیکی کہ جو کچھ وہ کماتے ہین ✦ پھر اگر پھیر کے لائے تجھے خدا اونمین سے کسی جتنے کے پاس پھر اجازت چاہین وہ تجھسے کوچ کر دینے کی تو کہہ کہ ہرگز نہ کوچ کرو تم میرے ساتھ کبھی اور نہ لڑو میری ہمراہی مین کسی دشمن سے کہ تم تو راضی ہو بیٹھے تھے گھر بیٹھ رہنے پر پہلے ہی بیل تو اب بیٹھے ہی رہو گھر بیٹھنے والونکے ساتھ ✦ اور تو نماز نہ پڑھ کبھی پر اونمین سے جو مرجاے کبھی اور نہ کھڑا ہو تو اسکی قبر پر کہ وہ تو کافر ہوگئے خدا سے اور اوسکے پیک سے اور مرگئے اوس حال مین کہ وہ بدکار تھے ✦ اور نہ حیرت دین تجھے اونکے مال اور نہ اونکے لڑکے بارے اسکے سوا اور کیا ہے کہ چاہتا ہے خدا کہ عذاب کرے اونپر اونھین کی بدولت دنیا مین اور نکل جائین اونکی جانین اور وہ کافر ہون ✦ اور جب اوتارا جاتا

کوئی سورت کہ مانو خدا کو اور جہاد کرو اوسکے پیغمبر کے ساتھ تو اجازت
چاہتے ہین تجھسے اونمین سے مالدار اور کہتے ہین کہ رہن بھی دے
ہمین کہ شریک ہو جائین ہم بیٹھ رہنے والونمین ✻ خوب سے
راضی تو ہو گئے اس بات سے کہ ہون وہ گھر بیٹھ رہنے والونمین
اور مہر کردیگئی اونکے دلونپر تو پھر وہ کچھ سمجھتے بوجھتے نہین ✻ لیکن
پیغمبر اور جو لوگ کہ ایمان لائے اوسکے ساتھ لڑے اپنے مالونسے
اور اپنی جانونسے اور اونہین کیلئے ہین بھلائیان اور وہی تو
کامیاب ہین ✻ تیار کر رکھے ہین خدا نے اونکے واسطے باغ کہ
بہتے ہین اونکے نیچے نہرین ہمیشہ بسر کرینگے وہ اونہین مین
یہی تو بڑی کامیابی ہے ✻ اور آموجود ہوئے حیلے باز اور بہانا کرنے
والون گنوارونمین سے تاکہ اجازت دیجائے اونہین اور بیٹھ
رہے وہ کہ جو جھوٹھ بولے خدا سے اور اوسکے پیغمبر سے بہت جلد
پہونچیگا اونہین کہ جو کافر ہو بیٹھے اونمین سے دکھ دینے والا عذاب
✻ نہین ہے ناتوانون اور دکھیارونکو اور نہ اونہین کہ جو نہ پائین اور
جو کچھ کہ وہ خرچین کسیطرحکا حرج جبکہ صفائی رکھین خدا سے اور
اوسکے پیغمبر سے نہین ہے نیکی کرنے والونپر کوئی راہ اور خدا
بڑا بخشنے والا اور ترس کھانیوالا ہے ✻ اور نہ اونپر کہ جب وہ آتے ہین

تیرے پاس کہ سوار کر دے تو اونہین تو کہتا ہے نہین پاتا مین
وہ سواری کہ جسپر سوار کر دون تمہین پھر چلے جاتے ہین وہ اور
اونکی آنکھین بہاتی ہین آنسو رنج کے مارے اس بات پر کہ نہ پایا
اونھون نے جو کچھ کہ وہ اوٹھاتے اور خرچتے ۞ اسکے سوا اور کیا ہو
کہ خفگی کی سبیل اونہین پر ہے کہ جو تجھسے اجازت چاہتے ہین مالدار
ہوکر راضی ہو بیٹھے ہین کہ ہوان وہ گھر بیٹھنے والون مین سے
اور مہر کر دی خدا نے اونکے دلون پر تو وہ کچھ نہین جان سکتے ۞

عذر کرتے ہین تمسے جبکہ پہرکے آتے ہو تم اونکے پاس کہہ کہ
عذر نہ کرو کبہی باور نہ کرینگے ہم تمہاری بات ہمین تو بیشک واقف
کردیا ہے خدانے تمہاری خبرونسے اور بہت جلد دیکہہ بہال ڈالیگا خدا
تمہارے کن اور اوسکا پیک پہیر پہیر دے جاوگے تم غائب اور حاضر
کے جاننے والے کیطرف پہر بتادیگا وہ تمہین وہ چیز کہ جو تم کیا کرتے تہے
بہت جلد ترا تر قسمین کہائینگی خدا کی تمہارے خاطر سے جبکہ پہرکے جاؤگے
تم اونکے پاس تا کہ منہہ پہیرلو تم اونکے طرف سے تو منہہ پہیرلو تم اونکی طرف سے
کہ وہ ناپاک ہین اور اونکا بسیرا جہنم ہے سزا ہین اوسکی کہ جو وہ بری کمائی کرتے
تہے قسمین کہاتے ہین تمہارے لیئے تا کہ راضی ہوجاؤ تم اونسے پہر اگر
راضی بہی ہوجاؤگے تم اونسے تو خدا تو کبہی راضی نہ ہوگا بدکار قوم سے
گنوار عرب بہت ہی کرے اور کٹے ہین کفر اور دراؤ مین اور اسی قابل
ہین کہ نہ جان سکین اوسکی سرحدین کہ جیسے اُتارا ہے خدانے اپنے
نبی پر اور خدا عالم و دانا ہے اور گنوار دل مین سے وہ بہی تو ہے
جو ٹہرالیتا ہے اوسے جسے وہ خرچتا ہے ایک طرحکا تاوان اور انتظار
مین رہتا ہے زمانے کی گردشونکا تمسے تو خود اونہین کے ماتہے جائیگی بری
گردش اور خدا سننے والا اور جاننے والا ہے اور گنوار دل مین سے
وہ بہی تو ہے کہ جو دل سے مانتا ہے خدا کو اور پچہلے دنکو اور ٹہراتا ہی

اوسے جسے خرچتا ہے خدا کے نزدیکیونکا باعث اور پیغمبر کی دعاؤنکا
آگاہ ہو کہ ضرور وہ نزدیکی کا باعث ہے اونکے لیے بہت جلد داخل کریگا
خدا اونہین اپنی رحمت مین کہ ضرور خدا بخشنے والا مہربان ہے + اور آگے
پہل کرنیوالے دیس چھوڑنے والونمین سے اور حمایتونمین سے اور وہ
لوگ کہ جو پیرو ہوگئے اونکی بھلائی مین راضی ہوا اونسے خدا اور وہ
نہال ہو بیٹھے اوس سے اور سینت رکھے اوسنے اونکے لیے وہ باغ کہ
بہین گی اونکے نیچے وارے نہرین ہمیشہ رہینگے اونمین یہی تو بڑی کامیابی
ہے + اور اونلوگونمین سے کہ جو تمھارے آس پاس ہین گو کہی گنوار دغاباز
ہے کچھ دراو والے ہین اور شہر والونمین بہی کہ ہیکڑی کر بیٹھے دراو پر
تو نہین جانتا اونہین ہم تو جانتے ہین اونہین بہت جلد عذاب کرینگے
ہم اونپر دوبارا پھر پلٹیا کہائینگے وہ بہت بڑے عذاب کیطرف + اور کچھ
اور ہین کہ اقرار کرلیا اونہونے اپنے قصورونکا گھنپ دیا اونہونے
ایک اچھا کن اور دوسرا برا قریب ہے کہ خدا اونکی توبہ سنے ضرور خدا بڑا
بخشنے والا اور ترس کہانیوالا ہے + لیلے اونکے مالونمین سے خیرات
کہ ستھرا کردے تو اونہین اور پاک کردے اوسکی وجہ سے اور دعا
دی اونہین کہ ضرور تیری دعا ڈھارس ہے اونکی حق مین اور خدا
سننے والا اور جاننے والا ہے + کیا وہ نہین جانتے کہ خدا ہی تو سنتا ہے

انکے بندونکی توبہ اور لے لیتا ہے اونکی خیراتین اور ضرور خداہی
توبہ قبول کرنیوالا ہے مہربان ہے اور کہہ کہ بجالاؤ تو بہت جلد دیکھیگا
خدا تمہارے بجالانے کو اور اوسکا پیغمبر اور ایماندار اور بہت جلد
پھیرے جاؤگے تم غائب اور حاضر کے جاننے والیکی طرف پھر وہ
آگاہ کردیگا تمہین اوس چیز سے کہ جو تم بجالاتے تھے + اور کچھ اور
لوگ اولجھے ہوے ہین آس مین خداکے حکم کے یا عذاب کرے اونپر
یا اونکی توبہ سنے اور خدا عالم و دانا ہے + اور جنہونے کہ بنائی مسجد
ستانے اور کفر کرنیکے ارادہ سے اور پھوٹ ڈالنیکے لیے ایمانداروں مین
اور آسرے مین اوسکے کہ جسنے لڑائی ٹھان لی خدا سے اور اوسکے
پیغمبر سے پہلے سے اور قسم کہاتے ہین کہ نہین ارادہ کیا ہمنے مگر بھلائی کا
اور خدا گواہی دیتا ہے کہ وہ بالکل جھوٹے ہین + کہڑا بھی نہو اوسمین
کبھی البتہ جس مسجد کی نیو ڈالی گئی ہے پرہیزگاری پر پہلے ہی دنسے
وہ زیادہ لایق ہے اسکے کہ کہڑا ہو تو اوسمین اوسمین وہ لوگ ہین کہ
جو چاہتے ہین اسے کہ وہ ستھرے رہا کرین اور خدا بھی الفت رکھتا ہے
ستھرے رہنے والونسے + پھر کیا وہ اچھا ہے جو ڈالے اپنی نیو خدا کے
ڈر پر اور اوسکے پسند پر یا وہ جو جمائے اپنی نیو اسی بودے کرارے کے
لب پر کہ جس مین دراڑ پڑ چکی ہو اور وہ گرا چاہتا ہو پھر پٹ پڑے وہ

ادسے لیک جہنم کی آگ ہین اور خدا راہ پر نہین لاتا ظالم جتھے کو ہمیشہ
رہیگی وہ نیو کہ جو اونہون نے ڈالی ہے اونکی دہکر پکر کے باعث یہانتک
کہ ٹکڑے ہوجاوین اونکے دل اونکے اور خدا واقفکار اور دانشمند ہے
ضرور خدا نے خریدلین ایماندارون سے اونکی جانین اور اونکے مال اس
کہ اونکے دم کے لئے بہشت ہے گئے مرتے ہین خدا کی راہ مین تو مارینگے
اور مارڈالے جاوینگے یہ وعدہ اوسپر ٹھیک ہے توریت اور انجیل
اور قرآن مین اور جو پورا کریگا اپنا عہد خدا سے تو خوشخبری ہو تمہین
اپنی اُس بکری کے کارن کہ جو تمنے بیچے اور یہی تو بڑی کامیابی ہے
توبہ کرنے والے پوجنے والے تعریف کرنے والے کڑاکے کے روزے
رکہنے والے رکوع کرنے والے سجدہ کرنے والے بہلائی کا حکم دینے
والے برائی سے مناہی کرنیوالے خدا کی سرحدونکی حفاظت کرنے
والے اور خوشخبری دے ایماندارونکو ۞ کیا تھا پیمبر کو اور اونہین
کہ جو ایمان لائے کہ بخشش چاہین مشرکونکی اگرچہ وہ اونکے رشتے
ناتے والے ہون اسکے بعد کہ کہل گیا ہو اونپر کہ وہ جہنم والے ہین
اور نہ تہا بخشش چاہنا ابراہیم کا اپنے باپ کے لیے مگر ایک وعدہ کی راہ سے
کہ جو کیا تہا اوسنے اوس سے پہر جب کہل گیا اوسپر کہ وہ خدا کا دشمن ہے
تو بیزار ہوگیا وہ اوس سے بیشک ابراہیم بڑا آہین بہرنے والا گمبہیر تہا

اور خدا بہٹکا نہین دیتا کسی قوم کو بعد اسکے کہ اونہین راہ پر لایا ہو یہانتک
کہ بیان کر دے اونسے اوس چیز کو کہ جس سے وہ پرہیز کرین کہ ضرور خدا
ہر چیز کو جانتا ہے ٭ بیشک اوسی خدا کے لیئے ہے راج آسمانون کا اور
زمین کا جلاتا ہے اور مار ڈالتا ہے اور نہین بجز خدا کے کوئی تمہارا سرپرست
اور نہ حمایتی بلاشک و شبہ توبہ بخشی خدا نے نبی کی اور دیس چھوڑنے والونکی
اور حمایتون کی اون لوگونکی کہ جنہوں نے اوسکی پیروی کی بری گھڑی اور
کٹھن وقت مین بعد اسکے کہ قریب تھا کہ بہٹک جائین دل اونمین سے
ایک جتھے کے پہر اوسنے توبہ بخشی اونکی بیشک وہ اونپر مہربان ترس
کہانیوالا ہے ٭ اور اون تینون پر کہ جو چھوڑ دے گئے یہانتک کہ
جب تنگ ہو گئے اونپر زمین باوصف اپنے بہت کشادہ ہونیکے
اور تنگ ہو گئے اونپر اونکے دم اور جان گئے وہ کہ نہین ہے بچت کا
ٹہکانا خدا سے مگر خود اوسیکے پاس پہر سہل کر دی اوسنے اونپر توبہ
تاکہ توبہ کرین بیشک خدا بڑا توبہ سننے ترس کہانیوالا ہے اے ایمانوالو
ڈرتے رہو خدا سے اور ہو جاؤ سچونکے ساتھ ٭ کیا مناسب تہا شہر والونکو اور نہین کہ جو
اونکے آس پاس ہین گنوار دیہاتین سے کہ تلوہ الگ ہو جائین خدا کے
پہلک سے اور نہ یہ کہ جان دین اپنی جانین بچانے پر اوسکی جان جاتے
دیکھے یہ اسوجہ سے ہے کہ نہین پونہچتے اونہین کسیطرحکی پیاس کے دکہ کہنے اور نہ کوئی

کٹھن مصیبت اور نہ شدت کی بہوک خدا کی راہ مین اور نہین گذرتے کیسی
ایسی راہ سے کہ جو جہنجلادے کافرونکو اور نہ پاتے ہین کسی دشمن سے کچہہ مگر
یہ کہ لکھہ لیا جاتا ہے اونکے لیئے اوسکی وجہ سے ایک نیک کردار بلاشک
خدا اکارت نہین کرتا نیک چلن لوگونکی مزدوری + اور نہین خرچتے ہین
تہوڑا سا یا بہت سا خرچ اور نہ طے کرتے ہین کوئی ڈہانکا جنگل مگر یہ کہ
لکھہ لیا جاتا ہے اونکے لیئے تاکہ بدلا دے اونہین خدا اوس سے بھی بڑھ کے
کہ جو وہ کردار کرتے تھے + اور نہ تھے ایماندار کہ نکل پڑین بالکل پہر کیون
نہین نکلتا ہر جتہے مین سے اونہین مین کا ایک جرگا تاکہ سمجھ پیدا کرین دین
مین اور تاکہ دہمکائے اپنے جتہے کو جب پہر کے آئین اونکے پاس تاکہ
وہ ڈرین + اے ایماندارون لڑ پڑو اور جب جاؤ اونلوگونسے کہ جو
تمہارے آس پاس ہین کافرونمین سے اور چاہیے کہ پائین وہ تملوگونمین
سختی اور جانے رہو کہ ضرور خدا پرہیزگارونکے ساتھہ ہے + اور جہان اوتارا
جاتا ہے کوئی سورہ تو کوئی تو اونمین سے کہنے لگتا ہے کہ تم مین سے کسکا بڑہا دیا
اسنے ایمان لیکن پہر جو لوگ کہ ایمان لائے تو زیادہ کرتا ہے اونکے ایمان کو
اور وہ خوشخبریان پاتے ہین + اور لیکن جنکی دلونمین شک کی دکھی بیماری ہے
تو بڑہا دیتا ہے ناپاکی اونکی ناپاکی پر اور چلبستے ہین اوسی حال مین کہ وہ
کافر ہوتے ہین + کیا نہین سوجہتے کہ وہ مبتلا کردیئے جاتے ہین ہر برس

ایک دفعہ یا دو دفعہ پھر بھی توبہ نہین کرتے اور نہ وہ یاد کرتے ہین ٭ اور جب
اوتارا جاتا ہے کوئی سورہ تو تکنے لگتے ہین اونمین سے کچہ لوگ کچہ اورونکو کیا
دیکھہ رہا ہے تمہین کوئی پھر پھر کہڑے ہوتے ہین پھیر دیا ہے خدا نے اونکے دلونکو
اسوجہ سے کہ وہ بے سمجہ جہتا ہے ٭ بیشک ضرور آیا تمہارے پاس ایک
پیغمبر تمہین مین سے بہت کہلتا ہے اوسپر جو کچہ کہ تم جھیلتے ہو گدھیا ہے
تمہارا ایماندارونکا مہربان شفیق ہے ٭ پھر اگر منھہ پھیرالین تو کہہ کہ بس ہے
مجھے خدا نہین ہے کوئی خدا مگر وہی اوسی پر بہروسا کر بیٹھا مین اور وہی تو
مالک ہے بڑے عرش کا

یونس کا سورہ مکّے والا ایک سو نو آیت کا

نام سے اوس خدا کے کہ جو ترس کہانیوالا مہربان ہے

الرٰ یہ آیتین ہین مضبوط کتاب کی ٭ کیا بہت بڑا تعجب ہوا لوگونکو اس
بات سے کہ وحی بہیجی ہمنے ایک شخص پر اونہین مین سے اس بات کی کہ
دہمکا لوگونکو اور خوشخبری دے اونہین کو جو ایمان لائے اس بات کے
کہ اونہین کے لیئے ہے سچ مچ کی آمد آمد اونکے پروردگار کے پاس
کہنے لگے کافر کہ نہین ہے یہ مگر کہلا ہوا جادوگر ٭ بیشک تمہارا پروردگار
وہ خدا ہے کہ جسنے بناڈالے آسمان اور زمین چھہ دنمین پھر سیدہا ہو بیٹھا
عرش بنانے کے لیئے بندوبست کرتا ہے حکم کا نہین ہے کوئی سفارشی مگر

اوسکی اجازت کے بعد یہی تو تمہارا سرپرست ہے تو پوجو اوسے کہ کیون نہین
یاد لاتے + اوسیکی طرف ہے تمہارے پہیری سبکی خدا کا وعدہ ٹہیک ہے
وہی تو بناتا ہے ساری خدائی پہر پہیریگا اونہین اسلیے کہ بدلا دے اونہین
کہ جو ایمان لائے اور جنہون نے نیک چلن کے انصاف سے اور جو کافر ہوگئے
اونہین کے لیے ہے پلوائی کہولتے ہوے پانیکی اور دکہ دینے والا عذاب
اوسوجہ سے کہ جو وہ کفر کرتے تھے + وہی تو وہ ہے کہ جسنے بنادیا سورجکو
دہک اور چاندکو چمک اور ٹہرائین اوسکی منزلین تاکہ جان جاؤ تم برسونکے
شمار اور حساب کو نہین بنایا خدانے یہ مگر ٹہیک تفصیل کے دیتاہے پتے ہی نونکی
جان نے والے جتہے کے لیے + بلاشک اولٹ پہیر مین رات اور دنکی
اور جو کچہ کہ بنایا ہے خدانے آسمانون اور زمین مین پتے نشان ہین پرہیزگار
قوم کے لیے + ضرور جو لوگ کہ نہین آسرا رکہتے ہماری ملاقات کا اور
مگن ہو بیٹہے ہین اس دراسی زندگی پر اور نہال ہوگئے ہین اوس سے
اور جو لوگ کہ وہ ہماری آیتونسے غافل ہین + اونہین کا بسیرا آگ ہے
اوسوجہ سے کہ جو وہ کماتے تھے + جو لوگ ایمان لائے اور جنہون نے بہلائیان
کین راہ پر لائیگا اونہین اونکا پروردگار اونکے ایمان کی وجہ سے کہ بہتینگی
اونکے نیچے نہرین نعمتونکی باغونمین + اونکے ہانک پکار اونمین
یہ ہوگی کہ پاک ہے تو اے ہمارے خدا اور اونکے صاحب سلامت اونمین

ف۱ یعنی بت کیا اونکا شفاعت کرسکینگے ۱۲
ف۲ ملاقات کے یعنی خدا کے سامنے حشر مین حاضر ہونیکی ہین اور اوسکا دیدار یعنی جاہ وجلال کے چشم خود دیکہنے کی نہ جسمانی ملاقات اور یعنی آمنا سامنا خدا کا اسلیے کہ خدا کا دیدار محال ہے اوسکا جسم نہونیکی وجہ سے جیسا کہ قطعی طور علم کلام مین ثابت ہو لیے ۱۲

و تسلیم ہوگی اور آخری اونکی پکار یہ ہوگی کہ تعریف ہے اوس خدا کی کہ جو پالنے والا
تمام عالم کا ہے ✤ اور اگر جلدی کر بیٹھے خدا اونکے لیئے برائی کی اونسے بھلائی
کرنیمین جلدی کر بیٹھنے کیطرح تو جھٹ پٹ پوری کر دی جائے اونکی زندگی
مدت پھر چھوڑ دیتے ہین ہم اونہین کہ جو آسرے مین نہین رکھتے ہمارے
ملاقات کی اونہین کے سرکشی مین ٹاپک ٹوئیان مارتے ہوئے ✤ تو جب
چھو جاتا ہے آدمیکو ضرر تو پکارنے لگتا ہے ہمین کروٹ سے لیٹے لیٹے یا بیٹھے
بیٹھے یا کھڑے کھڑے پھر جب کھولدیتے ہین ہم اوس سے اوسکا ضرر تو ایسا
ٹسک سے کھسک جاتا ہے کہ گویا اوسنے پکارا ہی نہ تھا ہمین اوس ضرر کے
دور کرنیکو کہ جو اوسے پونہچا تھا وہ سنوار دیئے گئے ہین زیادتی کرنے والونکی
لیئے وہ کام کہ جو وہ کیا کرتے ہین ✤ اور بلا شک ضرور ہلاک کر دیئے ہمنے
بہت سے زمانے تمسے آگے جبکہ ظلم کیا اونہونے اور آکھڑے ہوئے اونکی
پاس اونکے پیغمبر چمک دمک کے ساتھہ اور نہ تھے وہ ایسے کہ ایمان
لاتے یون سزا دیتے ہین ہم قصوروار جتھے کو پھر قرار دیا ہمنے تمہین
جانشین زمین مین اونکے بعد تاکہ دیکھین ہم کہ تم کیا کرتے ہو ✤ اور جبکہ
پڑھے جاتے ہین اونپر ہماری کھلی ہوئی آیتین تو کہنے لگتے ہین وہ لوگ کہ
نہین آسرا رکھتے ہماری ملاقات کا کہ لے آ تو اسکے سوا اور کوئی قرآن
یا بدل تو ڈال اسے کہہ کہ کیا ہو گیا ہے مجھے کہ بدل ڈالون اوسے مین اپنی طرف سے

مین تو نہین چہپا لیتا مگر اوسکا کہ جو وحی اوتاری جاتی ہے مجہہ پر مین تو لرزتا ہون
اگر نا فرمانی کردن اپنے سرپرست کے بڑے ڈر دنکے عذاب سے *
کہہ اگر چاہتا خدا تو نہ پڑہتا مین وہ تمپر اور نہ واقف کرتا مین تمہین اوس سے
کہ بلاشک کاٹی ہے مینے تم مین ایک عمر اس سے پہلے پہر کیا تم نہین سمجہ سکتے
* پہر اوس سے بڑہ کے کون ہین ڈہونکر ہوگا کہ جو افترا جوڑے خدا پر جہوٹ
سو ٹہہ یا جہٹلا دے اوسکی آیتونکو کہ وہ تو کامیاب نہین کرتا قصور وارونکو
* اور پوجتے ہین خدا کے سوا اوسے کہ نہ تو ضرر پونہچا سکے اونہین ور
نہ فائدہ دیسکے اونہین اور کہتے ہین یہی تو ہمارے سفارشی ہین خدا کے
پاس کہہ کہ کیا خبر دیتے ہو تم خدا کو اوس چیز کی کہ جسے وہ نہین جانتا
آسمانونمین اور زمین مین پاک ہے وہ اور بلند ہے اوس سے کہ جسے وہ
ساجہے ٹہراتے ہین * اور نہ تہے لوگ مگر ایک ہی جہتے کا جہتا پہر آپس مین پہوٹ
ڈال بیٹہے اور اگر ایک بات کی پہل نہ ہو چکی ہوتی تیرے سرپرستا کے
طرف سے تو طے کر دیا جاتا اونکے درمیان مین جو کچہ کہ وہ اوسمین پہوٹ
ڈالتے تہے * اور کہتے ہین کہ کیون نہ اوتارے گئے اوسپر کوئی پہچان
اوسکے سرپرست کی طرف سے تو کہہ کہ غیب تو خدا ہی کے لئے ہے تو پہر
آس لگاؤ تم کہ مین بہی تمہارے ہی ساتہہ آس لگانے والونمین سے ہون
* اور جب کبہی چکہا دیتے ہین ہم لوگونکو مزا اپنے رحمت کا بعد اوس ضرر کے

یعنے نبیصہ کا ۱۲

کہ جو چہو گیا ہوا و نہین تو ایکا ایکی اونہین ایک فریب آجاتا ہے ہماری آیتون
کہ کہ خدا سب سے بڑہ کے جلد باز ہے فریب مین بیشک ہمارے (فرشتے ہمارے بھیجے) نیک لکھ لیتے
ہین جو کچہ کہ تم چلتر کرتے ہو ❁ وہی تو وہ خدا ہے کہ جو پہیرتا ہے تمہین خشکی مین
اور دریا مین یہانتک کہ جب ہوتے ہو تم ناؤ پر اور چلتے ہین وہ اونہین لیکر بندہ
ہوئے ہوونکی مدد سے اور مگن ہوجاتے ہین تو آپڑتی ہے جہکڑ کی ہوا اور
آجاتا ہے اونکی پاس پانیکا ہیلڑ ہا ہر مقام سے اور خیال بندہ جاتا ہے
اونہین کہ وہ ضرور گہر گئے اونمین تو پکارنے لگتے ہین خدا کو نرا کہرا کرکے
اوسکے لیئے اپنے عقیدے کو کہ اگر چہٹکارا دیگا تو ہمین اس سے تو ہو جاینگے ہم
شکر گذار ونمین سے ❁ پہر جب چہٹکارا دیتا ہے وہ اونہین تو یکایک
وہی سرکشی کرنے لگتے ہین زمین مین ناحق اے لوگو تمہاری سرکشی تو تمہارے ہی
جانپر ہے لیئے پونجی مین ذراسی زندگی کے پہر ہمارے ہی پاس تمہارے
رجوع ہے پہر خبر دے دینگے ہم تمہین اوس چیز سے کہ جیسے تم کیا کرتے تہے
❁ نہین ہے بہیتی ذراسی زندگی کے مگر اوس پانی کیطرح کہ جسے برسایا
ہمنے اوپر سے پہر رل گئے اوسمین زمین کے ساگ پات اوسی قسم سے
کہ جسے کہایا کرتے ہین لوگ اور چوپائے یہانتک کہ جب کر چکتی ہے زمین
اپنا بناؤ اور سنور جاتی ہے اور خیال بندہ جاتا ہے اوسکے لوگونکو کہ اب
ضرور وہ قابو پانے والے ہین اوسپر تو ایکا ایکی آپڑتا ہے ہمارا حکم رات کو

ف اسطرح کہ وہ مکرنے لگتے ہین کہ تنگی کے بعد عیش پاتے ہین اور کال کے بعد سستا سامان تار دیا اور تار دینگے قادر مرنے اور خالق کو بھول جاتے ہین ۱۲

یاد نکو پھر کر دیتے ہین ہم اوسے کئے ہوے گویا کہ وہ کافی ہی نہ تھے کل یون
مفصل بیان کرتے ہین ہم آیتین کھوج کرنے والے جنہے سے + اور خدا
بلاتا ہے سلامتی کے گہر کے طرف اور بتاتا ہے جسے چاہتا ہے سیدہا ڈہرا +
بہشت صورت ذہنوی ۱۲ ... عقس یعنہ دین کا ۱۲
اونلوگونکے لئے کہ جو نیکی کرتے ہین نیکی ہی ہے اور کچھ اور زیادہ اور نہ
چہا جائیگی اونکے منھہ پر کالکہ اور نہ ذلت یہی تو جنت کے لوگ ہین وہی تو
اونمین ہمیشہ بسنے والے ہین + اور جنہونے گناہونکی کمائی کی تو سزا
گناہ کے اوسیکے برابر ہے اور ڈہانپ لیگی اونہین اور چہا جائیگی اونپر
اسکا کہا تا نہین ۱۲
ذلت اور نہوگا اونکے لئے خدا کیطرف سے کوئی بچانیوالا گویا کہ ڈہنپ گئے
اونکے منھہ رات کے کہیا کہپ ٹکروں سے بہی تو آگ کے لوگ ہین وہی تو
اوسمین سدا کے بسنے والے ہین + اور جسدن ٹہور لینگے ہم اون سبکو
پہر کہینگے ہم اونلوگونسے کہ جنہونے شرک کیا تھا کہ بے بس ٹہٹہکے ہو
اپنے ہی جگہ تم بہی اور تمہارے ساجہے بہی پہر جدائی ڈال دینگے ہم اونکے
درمیان مین اور کہینے لگین گے ساجہی اونکے کہ تم ہمین تہوڑی پوجتے
تھے + پہر کفایت کرتا ہے خدا گواہی کے لئے ہمارے اور تمہارے درمیان
مین کہ ضرور ہم تمہارے پوجا پتر سیسے ناواقف تھے + یہان پر آزمالیگا
ہر ایک اوسے کہ جسکے اوسنے پہل کی ہوگی اور پہیرے جائینگے خدا کیطرف
اپنے سچ مچ کے سرپرست کے اور جاتے رہینگی اونکے پاس سے وہ چیز کہ

جسے افترا باندہتے تہے ۞ پوچھ کہ کون دیتا ہے تمہیں روزی آسمان و زمین سے
یا بس کہتا ہے کان اور آنکہونپر اور کون نکالتا ہے زندہ مردے سے اور نکالتا ہے
مردہ زندہ سے اور کون بند و بست کرتا ہے ہر طرحکی کام کا تو قریب ہے
کہ کہینگے کہ خدا تو کہدے کہ پہر کیون نہین ڈرتے تم ۞ تو یہی تو ہے
تمہارا خدا سچ کا تمہارا مربے پہر نہین کچہ حق کے بعد مگر گمراہی پہر کدہر
پلٹے جاتے ہو ۞ یون ٹہیک ہوئے تیرے پروردگار کے بات اون لوگونپر
کہ جو بدکار ہو بیٹہے بیشک وہ ایمان نہین لاتے پوچہ کہ تمہارے ساجہیونمین
سے کوئی ایسا بہی ہے کہ پہل کرے بنانے کے پہر اوسے دوہرائے بہی پوچہ
کہ خدا پہلے پہل کرتا ہے بنوٹ کی پہر دوہرائے گا بہی پہر کدہر پہرے جاتے
ہو تم ۞ پوچہ کہ کوئی تمہارے ساجہیونمین سے ایسا بہی ہے کہ جو ڈہرے پر حق کے
لائے پوچہ کہ خدا ہے ڈہرے پر حق کے لاتا ہے پہر جو ڈہرے پر لائے حق کے
وہ زیادہ لایق ہے اسکے کہ پیروی کیا جائے یا جو خود ہی ڈہرے پر نہ آئے
مگر یہ کہ ڈہرے پر لایا جائے پہر کیا ہوگیا ہے تمہیں تم کیا حکم لگا دیتے ہو ۞
اور نہین پیچہے ہوتے اونمین سے بہت لوگ مگر گمان کے بیشک گمان کفایت
نہین کرسکتا حق سے کچہ بہی بیشک خدا واقف ہے اوس چیز سے کہ جو وہ
کیا کرتے ہین ۞ اور نہ تہا یہ قرآن کہ بنا لیا گیا ہو سوائے خدا کے کسی اور کی طرف سے
لیکن باور کرنا ہے اوسکا کہ جو اوسکے سامنے ہے اور تفصیل ہے کتاب کے کہ

نہین کسیطرح کا شک اوسمین سارے خدائی کے پروردگار کیطرف سے کیا وہ کہتے
ہین کہ بنالیا اوسنے اسے کہہ پہر بہلالاؤ تو کوئی سورہ اس کے مثل اور بلاؤ
جسکے بلانے کی تم سکت رکہتے ہو خدا کے سوا اگر تم سچ بولنے والے ہو +
بلکہ جہٹلانے لگے اوسے کہ نہ احاطہ باندہ سکے اوسکے علم پر اور نہ آئے اونہین
اوسکی تفسیر یونہی تو جہٹلایا تہا اونلوگوننے بہی جو اونسے پہلے تہے
پہر دیکہہ کہ کیا ہوا انجام ظالمونکا + اور اونہین مین سے وہ ہے کہ جو مانتا ہے
اوسے اور اونہین مین سے وہ ہے کہ جو نہین مانتا اوسے اور تیرا پروردگار شیعہ ۱۲
ہر مخالف مذہب شیعہ ۱۲
خوب واقف ہے مفسدونسے + اور اگر جہٹلائین تجہے تو کہہ کہ میرے لیئے
ہے میرا کیا اور تمہارے لیئے ہے تمہارا کیا اور تم بری ہو اوس سے
جو کچہ کہ مین کرتا ہون اور مین بری ہون اوس سے کہ جو کچہ تم کیا کرتے ہو +
اور کچہ اونہین سے ایسے ہین کہ جو کان رکہہ رکہہ کے سنا کرتے ہین تجہسے تو
پہر کیا تو سنا سکتا ہے بہرونکو اگرچہ وہ عقل سے بالکل بہرہ نہ رکہتے ہون +
اور اونہین مین سے وہ ہے کہ جو آنکہین پہاڑ پہاڑ کے دیکہتا ہے تجہے تو
کیا پہر تو راہ پر لا سکتا ہے اندہونکو اگرچہ وہ کچہ دیکہہ بہال نہ سکتے ہون
+ بیشک خدا نہین ظلم کرتا لوگونپر کچہ بہی لیکن خود لوگ اپنی جانونپر ستم
توڑتے ہین + اور جسدن جمع کرینگے ہم اونہین تو گویا کہ نہ ٹہرے رہے
ہونگے وہ مگر ایک گہڑی کے گہرے دنسے جان پہچان کرینگے آپس مین ضرور
یعنے دن کی گہڑی تہے نہ رات کے ۱۲

گھاٹا اوٹھایا اون لوگون نے کہ جنہون نے جھٹلا دیا خدا کے ملاقات کو اور جو ہدایت
پانے والون مین سے نہ تھے ۞ اور اگر دکھادین ہم تجھے کچھ وہ حال کہ جسکا وعدہ
کیا ہمنے اونسے یا موت دین تجھے تو ہمارے ہی طرف تو ہے پھیرے اونکے
پھر خدا ہی تو گواہ اوسکا ہے کہ جو وہ کرتے ہین ۞ اور ہر ایک جتھے کے
لئے ایک پیک ہے پھر جب آتا ہے اونکا پیک تو حکم لگایا جاتا ہے اونکے
درمیان مین انصاف کا اور اوپر ظلم نہین کیا جاتا ۞ اور کہنے لگتے ہین
کہ کب ہوگا یہ وعدہ اگر تم سچے ہو ۞ کہہ کہ نہین بس رکھتا مین خود اپنے
جان کے لیئے کسی ضرر پر اور نہ کسی فائدہ پر مگر جو کچھ کہ چاہے خدا ہر جتھے
کے لیئے ایک حد ہے کہ جب آجاتی ہے اونکی حد تو نہین دیر کر سکتے گھڑی بھر اور نہ جلدی
کر سکتے ہین ۞ کہہ بھلا دیکھا تمنے کہ اگر آپہنچے تمہارے پاس اوسکا عذاب راتکو یا دنکو تو
کاہے کی جلدی کرتے ہین اوسی عذاب مین سے قصوردار ۞ کیا پھر جب
آچکیگا مانوگے تم اوسے ۞ کیا اب اور پہلے تو تم اوسکی جلدی کرتے تھے
۞ پھر کہا جائیگا اونلوگون سے کہ جنہون نے ظلم کیا کہ چکھو ہمیشہ کا عذاب نہ بدلا پاؤگے
مگر اوسیکی کہ جو تم کرتے تھے ۞ اور پوچھتے ہین تجھسے کیا حق ہے یہ کہہ کہ ہان
قسم اپنی پروردگار کے ضرور یہ بیشک حق ہے اور نہین تم عاجز کرنے والے
۞ اور اگر ہر ایسے شخص کے لیئے کہ جسنے ظلم کیا وہ سب کچھ ہو کہ جو زمین مین ہے
تو ضرور اپنے اوپر سے دے صدقہ کرین اور چھپی رکھین گے ندامت

سه یعنی گناه تو عقلی ہین مگر بغیر حجت ظاہر اور تمام حجت کے عذاب نہین ہوتا ۱۲

جبکہ دیکھینگے عذاب اور حکم لگا دیا جائیگا اونکے درمیان مین انصاف کے
موافق اور اونپر ظلم نہ کیا جائیگا ✦ آگاہ ہو کہ بیشک خدا ہی کے لیے ہے جو کچھ
آسمانو نمین ہے اور زمین مین ہے آگاہ ہو کہ ضرور خدا کا وعدہ ٹھیک ہے
اور لیکن بہت اونمین سے نہین جانتے ✦ وہی تو جلاتا ہے اور وہی
مار ڈالتا ہے اور اوسیکی طرف پھیرے جاؤگے ✦ اے لوگو آئی تمہارے
پاس نصیحت تمہارے پروردگار کی اور تندرستی اوسکی کہ جو سینو نمین ہے
اور ہدایت اور رحمت ایماندارونکے لیے ✦ کہہ کہ خدا کے فضل سے اور
اوسکی رحمت سے پھر اس سے چاہیے کہ خوش ہون وہ بہتر ہے اونکے
لیے اوس چیز سے کہ جمع وہ کرتے ہین ✦ کہہ کہ کیا دیکھتے ہو تم اوسکو
کہ جو اوتارا خدا نے تمہارے لیے روزی کی قسم سے اور قرار دے لیا
تمنے اوسمین سے حرام اور حلال کہہ کہ کیا خدا نے اجازت دی تمہین
یا خدا پر افترا باندھتے ہو تم ✦ اور کیا گمان ہے اون لوگونکا کہ جو افترا
جوڑتے ہین خدا پر جھوٹی قیامت کے دن ضرور خدا صاحب فضل ہے
لوگو نپر لیکن اکثر اونمین سے شکر نہین کرتے ✦ اور نہین ہوتا تو کسی کام
مین اور نہین پڑھتا تو اوسکی طرف سے کچھ قرآن اور نہین کرتے تم کوئی
کام مگر ہوتے ہین ہم تمہارے پاس موجود جبکہ لگا لگاتے ہو اوسکا
اور نہین جاتے پاتا تیرے پروردگار سے ایک ذرہ کے برابر زمین مین

یا آسمان مین اور چہوٹا اوس سے اور نہ بڑا مگر روشن کتاب مین ٭ آگاہ ہو
کہ جو خدا کے دوست ہین تو کسیطرحکا ڈر ہے اونپر اور نہ وہ کڑہتے ہین ٭
(یعنے بیشک چلین ایماندار ۱۲)
وہی جو ایمان لائے اور جو لوگ کہ ڈر گئے اونہین کے لیئے بشارت ہے دُرا بستے
زندگی مین اور آخرت مین نہین ہیر پہیر خدا کی باتون مین یہی تو بڑی کامیابی
ہے ٭ اور نہ کوڑہا دے تجہے اونکی بات ضرور خدا ہی کے لیئے ہے آبرو
بالکل وہی سننے والا جاننے والا ہے ٭ آگاہ ہو کہ ضرور خدا ہی کے لیئے
ہے جو کوئی کہ آسمانو نمین ہے اور جو کوئی کہ زمین مین ہے اور نہین پیروی کرتے
اونکی کہ جنہین پکارتے ہین خدا کے سوا ساجہیونکو نہین در پیئے ہوتی مگر گمان
کی اور نہین ہے وہ مگر اٹکل پچو کہہ دیتے ٭ وہی تو وہ ہے کہ بنائی اوسنے
تمہارے لیئے رات تاکہ چین کرو اوسمین اور دن ہر چیز کا دکہانے والا
ضرور اوسمین پہچانین ہین اوس جتہے کے لیئے جو سنتے ہین ٭ بک بیٹہے
کہ بنا لیا خدا نے بیٹا پاک ہے وہ وہی تو لاپرواہ ہے اوسی کے لیئے
تو ہے جو کچہ کہ آسمانو نمین ہے اور جو کچہ کہ زمین مین ہے نہین تمہارے پاس
کسیطرحکی حکومت ساتہہ اس امر کے کیا کہتے ہو تم خدا پر وہ بات کہ جو تم نہین
جانتے ٭ کہہ ضرور جو لوگ افترے جوڑتے ہین خدا پر جہوٹے وہ کبہی کامیاب
نہین ہوتے ٭ ذرا سا بسیرا ہے دنیا کا پہر تو ہماری ہی طرف ہے اونکے رجوع
پہر چکہا دینگے ہم اونہین بہت سخت عذاب اوس وجہ سے کہ وہ کفر کرتے تہے

ف ۱ انکی بداخلاقی کی وجہ سے اسطرح کہ ڈر اور غم طبیعی نہین بلکہ ارادی ہین کہ سنتیہ و ارادہ ہی طرف کہنچ جاتے ہین اور یہ عقل کے خلاف بات ہے اور تفصیل خلق محمدی مین ہے ۱۲

اور رٹ تو اونپر نوح کی خبر جبکہ کہنے لگا وہ اپنی قوم سے کہ اے میرے
جتنے اگر بھاری ہوا ہے تم پر میرا کہڑا ہونا اور میرا چرچا کرنا خدا کی آیتونکا تو خدا ہی
پر بہروسا کر بیٹھا مین پہر بٹورو تم اپنے کام اور اپنے ساجہی پہر نہوگا
تمہارا کام تمپر پوشیدہ پہر پورا کردو میرے جانب ور نہ فرصت دو
مجہے پہر اگر منہہ پہیرا یا تمنے تو نہین مانگی مینے تمسے کوئی مزدوری نہین ہے
میری مزدوری مگر خدا پر اور حکم دیا گیا ہے مجہے کہ ہونین مسلمانونمین
پہر جہٹلایا اونہونے اوسے تو چہٹکارا دیا ہمنے اوسے اور جو اوسکے
ساتھہ تہا ناؤمین اور بنایا ہمنے اونہین گلونکا قائم مقام زمین مین
اور ڈبو دیا ہمنے اونہین کہ جنہونے جہٹلایا ہماری آیتونکو پہر دیکہہ
کہ کیونکر ہوا انجام ڈرانے والونکا پہر بہیجا ہمنے اوسکے بعد کتنے پیغمبرونکو
اونکی قوم کے پاس پہر آئے وہ اونکے پاس حکم دلیک کے ساتھ
پہر نہ تہے وہ کہ ایمان لاتے اوسکا کہ جسے جہٹلا دیا تہا آگے یون مہر
کر دیتے ہین ہم زیادتی کر جانے والونپر پہر بہیجا ہمنے اونکے بعد
موسے اور ہارون کو فرعون اور اوسکی زینت محفل لوگونکے پاس
اپنے معجزونسے تو شیخی کی اونہونے اور وہ قصوروار جتہا تہا پہر
جب آیا اونکے پاس حق ہماری طرف سے تو کہنے لگے کہ یہ تو صریح
جادو ہے کہا موسے نے آیا کہتے ہو تم حق کو جبکہ آیا وہ تمہارے پاس

اس مقام سے معلوم ہوتا ہے کہ رسالت موسوی برسبیل انفراد نہ تہی بلکہ بالاشتراک ہارون کے ساتہہ تہی اور ہارون بہی پیغمبر تہے موجب شریعت وغیرہ اور روایت بتشریف وغیرہ مین مشارکت کہ شریعت کو زمین بہی جناب امیر اوس طرح سے جناب رسالتماب کی شریک نہ تہے کہ بوجہ ختم رسالت اطلاق رسول حضرت امیر پر نہو سکا تہا مگر بحیثیت علم و عصمت وغیرہ برابر تہے خروج اور بعد رحلت بہی امامت علی ملکہ اور آپ انفس بہی اول رفیع ... ۱۲

سورہ یونس ۱۰

آیا یہ جادو ہے حالانکہ نہین کامیاب ہوتے جادوگر ✦ تو کہنے لگے کہ کیا
آیا ہے تو ہمارے پاس کہ تلپیٹ کرے تو ہمین ورہبکا دے تو اوس چیز سے
کہ جسپر پایا ہے اپنے بزرگونکو اور ہو جاے تم دونونکو بزرگی زمین مین
اور نہین ہین ہم تم دونونکو ماننے والے ✦ اور کہا فرعون نے کہ لاؤ تو
میرے پاس ہر ایک واقف کار اور کہا ڑی جادوگر کو ✦ پہر جب آئے
جادوگر تو کہا اونسے موسی نے کہ پہینکو جو کچہ کہ تم پہینکنے والے ہو ✦ پہر
جب پہینکا اونہونے تو کہا موسے نے کہ جو کچہ کہ لائے ہو تم اوسے وہ
جادو ہے ضرور خدا ہبت جلد کہر کہو ج کہودیگا اوسکا ضرور خدا نہین راہ
کرتا مفسدونکے کام کو ✦ اور ٹہیک کر دیتا ہے خدا سچ کو اپنی باتونسے
اگرچہ کہین گناہین قصوروار ✦ پہر نہ مانا موسی اکو مگر ایک ٹہٹہ نے پودہ نے
اوسیکی قوم کے ڈرسے فرعون کے اور اوسکے صدر نشینونکی اُسّ سے
کہ وہ فتنہ پردازی کرین اونسے اور بیشک فرعون بڑہ گیا تہا
زمین مین اور ضرور وہ زیادتی کرنیوالونمین سے تہا ✦ اور کہا موسی نے
اے میری قوم اگر تم ایمان لائے ہو خدا کا تو اوسی پر بہروسا کرو اگر تم
مسلمان ہو ✦ تو کہا اونہونے کہ خدا ہی پر ہمنے بہروسا کیا الہی نہ قرار دے
ہمین آزمایش ظالم قوم کے ✦ اور چہٹکارا دے ہمین اپنی رحمت سے
کافر جتیے سے ✦ اور وحی کی ہمنے موسی پر اور اوسکے بہائی پر کہ ٹہیرا تو

اپنے قوم کے لیئے مصر مین گہر اور بنالے اپنے گہرونکو مسجد اور برپا کرو نماز
اور بشارت دے تو ایمانداروںکو + اور کہا موسی نے کہ الہی تو نے دی
ہے فرعون کو اور اوسکے صدر نشینونکو بڑی زینت اور بہت مال
ذراسی زندگی مین الہی اسلیئے کہ بہٹکاوین وہ تیری راہ سے الہی نیست کر
اونکے مالونکو اور سختی کر اونکے دلونپر پہر نہ ایمان لاوینگے وہ جب تک کہ
دیکہہ لین وہ دکہہ دینے والے عذاب کو + فرمایا کہ بیشک مانی گئی
تم دونونکی دعا تو ثابت قدم رہو اور نہ درپئے ہونا دانونکی راہ کے +
اور نکال لیگئے ہم اسرائیل کے بال بچونکو دریا سے پہر پیچہا کیا اونکا فرعون
اور اوسکے لشکر نے بغاوت اور سرکشی کی راہ سے یہانتک کہ جب پہنچ لیا
اوسی ڈوباؤنے تو کہنے لگا کہ ایمان لایا مین اس بات کا کہ کوئی خدا نہین
بجز اوسکے کہ جسکا ایمان لائے اسرائیل کے لڑکے بالے اور مین مسلمانونمین
سے ہون + کیا اب حالانکہ نافرمانی کی تو نے پہلے اور تہا مفسدونمین سے
+ تو آجکے دن چہٹکارا دیونگا مین تجہے تیرے بدن [٥٢] کے ساتھہ تا کہ
ہووے [٥٣] تو واسطے اونلوگونکے کہ جو تیرے بعد رہینگے ایک علامت اور
بیشک اکثر لوگ ہماری علامتونسے غافل ہین اور ضرور بسایا ہمنے اسرائیل
کے لڑکے بالونکو بہت ٹہیک جگہ پر اور روزی دی اونہین بہت ستہری پہر
آپس مین اختلاف نہ ڈالا اونہونے جبتک کہ آیا اونہین یقین ضرور

٥١ یعنی سب آئین [illegible]

٥٢ یعنی بدن کو [illegible] دریا سے نکالکر پانی پر [illegible] اور تیرے بدن کا سب تماشا دیکہین کہ یہ لاش فلانے کی ہے ١٢

٥٣ یعنی تیری لاش کو چہوڑ دونگا کہ پانی پر بہتی پہرے اور لوگ دیکہکر عبرت پاوین ١٢

تیرا پروردگار فیصلہ کریگا اونکے درمیان مین قیامت کے دن اوس
مقدمے مین کہ جسمین وہ پہوٹ ڈالا کرتے تھے ✤ پہر اگر تو شک مین پڑا
اوس چیز کیطرف سے کہ جسے اوتارا ہمنے تیرے پاس تو پہر پوچھہ تو اونلوگو سے
کہ جو پڑھتے رہتے تھے کتاب تجھسے پہلے بلاشک آیا تیرے پاس حق تیرے
پروردگار کیطرف سے تو نہ ہوجا تو شکی لوگونمین سے ✤ اور نہ ہوجا اون
لوگونمین سے کہ جھٹلایا جنہونے خدا کی آیتونکو تو ہوجائے تو گہاٹا اوٹہانے
والونمین سے ✤ بیشک جن لوگونپر ٹہیک اوتری ہین باتین تیرے
پروردگار کی وہ کبھی ایمان نہ لائینگے ✤ اگرچہ آئی اوسکے پاس ہر طرحکی
پہچان یہانتک کہ دیکھین وہ دکھہ دینے والے عذاب کو ✤ پھر نہ تھی [له]
کوئی ایسی بستی کہ ایمان لاتی تو فائدہ دیتا اوسے اوسکا ایمان مگر یونس [ع]
کے قوم کہ جب وہ ایمان لائے تو کھولدیا ہمنے اونسے رسوائی [سه] کے عذاب کو
ذراسی زندگی مین اور رکھا اونہین ایک زمانہ تک اور اگر چاہتا تیرا پروردگار
تو ایمان لاتا جو جو زمین مین ہے سب کے سب تو کیا پہر زبردستی کریگا تو
لوگونپر اتنی کہ وہ ایماندار دینمین سے ہوجائین ✤ اور نہ تہا کوئی شخص کہ
ایمان لاتا مگر خدا کے حکم سے اور قرار دیتا ہے وہ ناپاکی اونلوگونپر کہ جو
سمجھتے نہین ✤ کہہ دیکھو کیا کچھ ہے آسمانونمین اور زمین مین اور نہین کافی
ہوسکتے آیتین اور ڈرانے والے اوس قوم کو کہ جو ایمان نہ لائین ✤

له یعنی عذاب ہو جانے کے بعد ایمان یا توبہ مفید نہین ہوتی کسیکو بجز یونس کے قوم کے سوا ۱۲ ع یونس کی قوم سو توبہ ہو رہی ۱۲ سه یونس کے خفا ہو کے چلے جانے کے بعد بادشاہ وقت نے جب اونہین ڈھونڈھا نہ پایا تو خود مع اوس کے رجوع کی اور نجات پائی ۱۲ سه سپاہ ابر جسمین آگ تھی ۱۲ مو

پہر نہین تس لگاتے مگر او نلوگونکی دانونکی طرح کہ جو چل بسے اونسے آگے کہہ تو اسی
لگا ؤ تم کہ مین بھی تمہارے ساتھہ آس لگا نیوالونمین سے ہون + پہر چہٹکارا دے دینگے ہم
اپنے پیکونکو اور اونہین کو جو ایمان لائے ہین اسیطرح حق ہے ہمپر کہ نجات دین ہم
ایماندارونکو + کہہ کہ اے لوگو اگر تم شک مین پڑے ہو میرے دینکی طرف سے تو
مین تو عبادت نہین کرتا اونلوگونکی کہ جنہین تم عبادت کرتے ہو خدا کے سوا لیکن عبادت
کرتا ہون مین اوس خدا کی کہ جو موت دیگا تمہین اور حکم دیا گیا ہون اسبات کا کہ
ہو نمین ایماندارونکے ساتھہ اور یہ کہ سیدہا کر تو اپنے منہہ کو سیدہے دین کیطرف اور نہ ہو تو
شرک کرنیوالونمین سے اور نہ پکار سواے خدا کے اوسے کہ جو نہ فایدہ دیتا ہے تجہے
اور نہ ضرر پہنچاتا ہے تجہے پہر اگر کیا تو نے تو ضرور تو اوس حال مین ظالمونمین سے ہوگا +
اور اگر چہوا دے تجہسے خدا ضرر کو تو نہین دور کرنیوالا اوسکا اور اگر ارادہ
کرے وہ تیرا بہلائی سے تو کوئی نہین پلٹنے والا اوسکے فضل وکرم کا
پہونچا دیتا ہے وہ اوسے جس تک چاہتا ہے اپنے بندونسے اور وہی
بڑا بخشنے والا ترس کہانیوالا ہے + کہہ کہ اے لوگو آیا تمہارے پاس
حق تمہارے پروردگار کیطرف سے پہر جو راہ پر آیگا تو راہ پر نہ آیگا
مگر اپنے ہی دم کے لیئے اور جو بہٹک جائیگا تو نہ بہٹکیگا مگر اپنے ہی جانپر اور
نہین ہون مین تمپر کرورا + اور درپے ہو اوسکے کہ جو دحی کیجاتی ہے تیری
طرف اور صبر کر یہان تک کہ حکم دے خدا اور وہی بہتر ہے سب حکم دینیوالونسے

ہود کا سورا مکے والا ایک سو تیئیس آیت کا ١٢٣

نام سے اوس خدا کے کہ جو ترس کہانیوالا مہربان ہے

الر یہ کتاب ہے کہ صاف کردے گئیں اوسکی آیتین پہر مفصل بیان کی گئیں
دانشور واقف کار کیطرف سے ✣ کہ نہ پوجو مگر خدا کو کہ بیشک مین تمہارا
اوسکی طرف سے دہمکانیوالا اور خوشخبری دینے والا ہون ✣ اور یہ کہ بخشش
چاہو اپنے پروردگار سے پہر توبہ کرو اوسکے جانب کہ آباد رکہے تمہین
بہت اچہی آبادی سے ایک معین مدت تک اور دے دے ہر فضل و
کرم والے کو اپنا فضل و کرم اور اگر منہہ پہیرو تو مین ڈرتا ہون تمہارے لیے
بڑے دنکے عذاب سے ✣ خدا ہی کیطرف ہے تمہارا ٹہکانا اور وہی ہر چیز
پر قادر ہے ✣ آگاہ ہو کہ وہ چراتے ہین اپنی چہاتی کہ چہپا ڈالین (یعنی اپنے راز ١٢)
اوس سے عذر سے آگاہ ہو کہ جب اوڑہ لیتے ہین وہ اپنے کپڑے
تو وہ جانتا ہے جسے وہ چہپا ڈالتے ہین اور جسے کہلا رہنے دیتے ہین ✣
ضرور وہ واقف ہے سینے وارازو فقط

اور نہین کوئی چلنے پہرنے والا زمین مین مگر خدا ہی پر ہے
اوسکی روزی اور جانتا ہے وہ اوسکے ٹہراو کو اور اوسکے سونپے
جانیکی جگہ کو سب کچھ روشن کتاب مین ہے ÷ اور وہی تو وہ خدا ہے
کہ جسنے بنا ڈالا آسمانونکو اور زمین کو چھہ دنمین اور اوسکا عرش
پانی پر تہا تا کہ آزمالے تمہین کہ کون ہے تم مین بہتر چال چلن کی راہ سے
اور اگر کہتا ہے تو کہ ضرور تم اوٹہائے جاؤگے مرنے کے بعد تو کہنے
لگتے ہین وہ لوگ کہ جو کافر ہو گئے کہ نہین ہے یہ مگر صریح جادو ÷ اور
اگر دیر لگا دین ہم اونکے عذاب مین گنتی کے کچھ زمانون تک تو کہنے لگتے
ہین کہ کسنے روک رکہا اوسے آگاہ ہو کہ جسدن آپڑیگا وہ اودن پر
تو نہ ہٹایا جائیگا اونسے اور گہیر لیگا اونہین وہی عذاب کہ جسپر ہمیشہ
وہ ٹہٹہے لگایا کرتے تہے ÷ اور اگر چکہا دیتے ہین ہم آدمی کو
اپنی رحمت کا پہر چہین لیتے ہین اوس سے تو ضرور وہ بڑا بے آس اور
یہ بڑا ناشکرا ہو جاتا ہے ÷ اور اگر چکہا دیتے ہین ہم اوسے نعمتین ضرر پہونچنے کے
بعد وہ ضرر کہ جو چہو جاتے ہین اوسے تو کہنے لگتا ہے کہ گئے گذرے
ہوئین سب برائیان مجہسے اور ضرور وہ بہت مگن اور بڑا اتیر ہوتا ہے
÷ مگر وہی لوگ کہ جو جہیل جاتے ہین اور کرتے رہتے ہین چوکسے کام
تو اونہین کے لئے تو بخشش ہے اور بہت کہری مزدوری ÷ پہر شاید کہ

تو چہوڑ دینے والا ہے کچہ ان چیزونکو کہ جو وحی کی گئی تیرے جانب
اور تنگی کرنیوالا ہے اوسکی وجہ سے تیرا سینہ اسبات سے کہ کہتے ہین
وہ کہ کیون نہ اوتارا گیا اوسپر خزانہ یا آیا اوسکے ساتھہ فرشتہ تو تو
فقط دہمکانے والا ہے اور خدا ہر چیز کا کارساز ہے ٭ یا کہنے لگتے
ہین کہ دلسے گڑہ لیا اوسے اوسنے تو کہہ کہ پہر لے آؤ تو دس سورہ
اسیطرحکے دلسے گڑہے ہوئے اور پکار تو اوسے جسکی تم ہین سکت
ہو خدا کے سوا اگر تم سچے ہو ٭ پہر اگر نہ سنین وہ تمہارے تو نارڑ لوکہ
نہین اوتارا گیا ہے وہ مگر خدا کی جانچ سے اور یہ کہ نہین ہے کوئی خدا
مگر وہی پہر آیا تم اسلام لانے والے ہو ٭ جو چاہے گا ذراسی زندگی
اور اوسکا بناؤسنگار تو پورا کر دینگے ہم اونکی طرف اونکے کئے کو اوسمین
اور وہ اوسمین کہوٹ نہ دی جاینگی ٭ یہی تو وہ لوگ ہین کہ نہین ہے
اونکے لئے آخرت مین مگر آگ اور اکارت ہوا جو کچہ کہ کیا تہا اونہی
دنیا مین اور لغو ہے جو کچہ کہ وہ بجا لایا کرتے تہے ٭ پہر جو صریح دلیل
پر ہے اپنے پروردگار کیطرف سے اور اوسکے قدم بقدم ہے
ایک گواہ اودہی سے اور پہلے اوسکے سے موسیٰ کی کتاب پیشوا اور رحمت
تہی یہی تو مانتے ہین اوسے اور جو منکر ہو جائیگا اوسکا تو آگ اوسکے
وعدہ کی جگہہ ہے تو نہو تو شک مین اوسکی طرف سے کہ ضرور وہ حق ہے

یعنے جناب رسالتمآب ۱۲

یعنے حضرت شاہ امیر ۱۲

تیرے پروردگار کیطرف سے اور لیکن اکثر لوگ نہین مانتے ۞ اور اوس سے
بڑہ کے کون ظالم ہے کہ جو افترا جوڑے خدا پر جہوٹ مونٹ وہی تو
پیش کیے جائینگے اپنے پروردگار پر اور کہینگے گواہ کہ یہی تو وہ
لوگ ہین کہ جنہونے افترا باندہا اپنے پروردگار پر آگاہ ہو کہ خدا کی
پہٹکار رہے ظالمون پر ۞ جو کہ روکتے تہے خدا کی راہ سے اور ڈہونڈا
کرتے تہے اوسکا ٹہراپن اور وہی تو آخرت کے منکر تہے وہی تو
نہ تہکانے والے تہے زمین مین اور نہ تہے اونکے خدا کے سوا سرپرست
دونا کر دیا جائیگا اونکا عذاب سکت رکہہ سکتے تہے سننے کی اور نہ
دیکہہ سکتے تہے ایسون ہین نے تو گہاٹا دیا اپنی جانونکو اور کہو گیے
اونکے پاس سے وہ چیزکہ جسکا افترا کرتے تہے ۞ بلا شک وہی آخرت
مین بڑے گہاٹا اوٹہانے والے ہین ۞ ضرور جو لوگ کہ ایمان لائے اور
جنہونے اچہے گن کیے اور جو مگن ہو بیٹہے اپنے پروردگار پر وہی تو
جنت کے لوگ ہین وہی تو اوسمین سدا کے رہنے والے ہین ۞ بہبی
دونو جہتونکی اندہے اور بہرے اور دیکہنے والے اور سننے والے کیطرح
ہے کیا یہ دونو برابر ہو جائینگے بہبی مین تو کیون نہین یاد کرتے تم ۞
اور ضرور بہیجا ہمنے نوح کو اوسکی قوم کے پاس مین تو تمہارا صریح
دہمکانے والا ہون ۞ کہ نہ عبادت کرو مگر خدا کی مین تو ڈرتا ہون تمپر

عذاب سے دکھ دینے والے دنکی ✦ تو کہنے لگے وہ زینت محفل کہ جو
کافر ہو بیٹھی تھی اوسکی قوم مین سے کہ نہین پاتے ہم تجھے مگر بشر اپنے ہی
طرح کا اور نہین دیکھتے تجھے کہ تیری پیروی کی ہو مگر اونہین لوگو نے
کہ وہ ہم مین سے پاجی لوگ ہین ظاہر مین اور نہین پاتے ہم تمہارے لیے
اپنے اوپر کسی طرح کی زیادتی بلکہ گمان کرتے ہین ہم تمہین جھوٹا ✦ کہا کہ
اے میری قوم اگر مین کسی صریح دلیل پر ہون اپنے پروردگار کیطرف سے
اور دے ہو اوسنے مجھے رحمت اپنی طرف سے پھر چھپا ڈالے گئے ہو وہ
تمسے تو کیا لازم کر دونگا یعنی گلے منڈھ دونگا مین تمہاری اوس
رحمت کو ایسے حال مین بھی کہ تم اوس سے گھن کھانیوالے ہو گئے ✦ اور
اے میری قوم نہین مانگتا مین تمسے اوسپر کچھ مال نہین ہے میری مزدوری
مگر خدا پر اور نہین ہون مین نکال باہر کرنیوالا اون لوگونکا کہ جو ایمان لائے
ضرور وہ ملنے والے ہین اپنے پروردگار سے اور لیکن دیکھتا ہون مین
تمہین وہ جتھا کہ جو نادانی کرتا ہے ✦ اور اے میری قوم کون مدد کریگا
میری خدا کیطرف سے اگر مین انہین نکال باہر کرون پھر کیون نہین نصیحت
پاتے تم ✦ اور نہین کہتا مین تمسے کہ میرے پاس خدا کے خزانے ہین اور
نہ جانتا ہون مین غیب کو اور نہ کہتا ہون کہ مین فرشتہ ہون اور نہ
کہتا ہون مین اونہین کہ ذلیل پاتے ہین تمہاری آنکھین کہ نہ دیگا خدا اونہین

صورت شکل کے راہ سے ۱۲
مرنے اسباب سے ۱۲

ملہ قول اور شرم کی وجہ سے کلام سابق کے قرینہ سے ۱۲
محتاجی کی وجہ سے کہ دنیا کی عزت کا مدار روپیہ پیسہ پر ہے ۱۲
دنیا کی ترقی کی سبب مثل مال اور جتھے وغیرہ کی ۱۲
پرکھ کہ بولنے والے کی پرکھ پر قیاس کر کے
عرف مین حقیر کی بات بھی حقیر سمجھی جاتی ہے ۱۲
معجزہ اور اخلاق عقل وغیرہ ۱۲
بے بصیرتی کی وجہ سے تمہاری اور تمہاری آنکھون پر غصہ
[illegible]

سهلائی خدا ہی خوب واقف ہے اوس چیز سے کہ جو اونکے دلو نمین ہے
تو اس حال مین مین ضرور ظالمونمین سے ہونگا ✤ وہ کہنے لگے کہ اے نوح
جھگڑا تو ہمسے پھر بہتا بڑہا دیا تو نے ہمسے جھگڑا تو اب لے ہی آ ہمارے
پاس او سکو کہ تو ہمسے کہتا ہے اگر تو سچونمین سے ہے ✤ کہا کہ
اسکے سوا اور کیا ہے کہ لاویگا او سے تمہارے پاس خدا اگر چاہیگا اور
نہ ہوگے تم تھکا دینے والے ✤ اور نہ مفید ہوگی تمہین میری نصیحت اگر چاہون
کہ نصیحت کرون تمہین اگر خود خدا چاہے کہ ورغلائے تمہین ہی تو تمہارا
پروردگار ہے اور اوسیکی طرف پھیرے جاؤگے ✤ یا کہتے ہین کہ افترا
باندہا ہے اوسکا کہ اگر افترا جوڑا ہوگا مینے اوسکا تو میری ہی گردن پر
ہے اوسکا الزام حالانکہ مین تو بری ہون اوس سے کہ جو مجھے الزام دیتے
ہو تم ✤ اور وحی کی گئی نوح کیطرف کہ ہرگز ایمان نہ لاویگا تیری قوم مین
مگر جو کہ ایمان لا چکا تو اب تو نہ کڑہ اوسکی وجہ سے کہ جو وہ کرتے ہین
✤ اور بنا ڈال ناؤ ہماری آنکھونکے سامنے اور ہماری وحی سے اور نہ تو
تو مین بین کر مجھسے اون لوگونکے بابت کہ جو ظلم کر بیٹھے کہ ضرور وہ ڈبوئے
جائینگے ✤ اور بنانے لگا ناؤ اور جب گذرتے تھے اوسکے پاس کچھ آبرودار
لوگ اوسکی قوم کے تو ٹھٹھا کرتے تھے اوس سے کہنے لگا کہ اگر ٹھٹھا کروگے
تم مجھسے تو ضرور مین بھی ٹھٹھا کرونگا تمسے جیسا کہ تم مجھسے ٹھٹھا کرتے ہو ✤

[redacted]

پھر بہت جلد جان لوگے کہ کسپر آجاتا ہے ایسا عذاب کہ رسوا
کردیتا ہے اوسے اور اوترتا ہے اوسپر پایدار عذاب یہانتک کہ
جب آپونہچا ہمارا حکم اور اوبل پڑا تنور تو کہا ہمنے کہ لادو اوسمین ہر طرح کی
جوڑی دو دو اور اپنے لڑکے بالونکو مگر جسپر پہل ہو چکی ہے ہماری
بات کی اور جو ایمان لاچکا ہے اور نہ ایمان لائے اوسکے ساتھ مگر
بہت کم + اور کہنے لگا کہ چڑھ چلو اوسپر کہ خدا ہی کے نام سے ہے
اوسکا بہاؤ اور اوسکا ٹہراؤ اونکا ضرور میرا پروردگار بڑا بخشنے والا
اور ترس کہانیوالا ہے + اور وہی ڈوبنگے اونمین کے لیے بہتے پہرتے
تہے پہاڑ کے برابر مینڈہے مین اور پکارا نوح نے اپنے بیٹے کو اور
وہ کسی گوشے مین الگ تہلک تہا کہ ارے او میرے بیٹے چڑھ لے
ہمارے ساتھ اور نہ ہل کافرونمین + کہا کہ جہپ چہپ جاؤنگا
مین ایک پہاڑ مین کہ یہ بچا لیگا مجہے پانی سے کہا کہ نہین کوئی بچانیوالا
آجکے دن خدا کے حکم سے مگر جسپر وہ خود ترس کہائے اور آگیا اون
دونونکے بیچون بیچ مین پانیکا مینڈہا تو ہوگیا وہ ڈوبے ہوے لوگونمین
سے + اور کہا گیا کہ اوزمین نگل جا اپنا پانی اور اوآسمان روک لے
اور گہٹ گیا پانی اور پورا کیا گیا حکم اور ٹہر گئی جودی پہاڑ پر اور
کہا گیا کہ دور ہے ہو ظالم قوم کے لیئے + اور پکارا نوح نے اپنے پروردگار کو

پہر کہا کہ او میرے سرپرست ضرور میرا بیٹا میرے اہل وعیال سے ہے
اور ضرور تیرا وعدہ سچ ہے اور تو سب حکم دینیے والونسے بڑہکے
حکم دینیے والا ہے + فرمایا کہ او نوح بلاشک نہین ہے وہ تیرے اہل و
عیال سے کہ ضرور وہ بدچلین ہے تو نہ درخواست کر مجہسے اوس چیز کے
کہ نہین ہے تجہے جسکی جانچ ضرور مین نصیحت کرتا ہون تجہے اس لحاظ سے
کہ ہوجاے تو نادانونمین سے + عرض کی الہی مین پناہ مانگتا ہون تجہسے
یہ کہ درخواست کرون مین تجہسے وس چیز کی کہ نہو مجہے جسکی جانچ اور اگر نہ
بخشیگا تو مجہے اور نہ ترس کہائیگا مجہپر تو نہ ہوجاؤنگا مین گہاٹا پانیوالونمین
سے + کہا گیا کہ او نوح اوتر بہ صحیح سلامت ہماری طرف سے اور ہماری
برکتونسے تجہپر اور اون جتہونپر کہ جو اونلوگونمین سے ہین کہ جو تیرے ساتہ
ہین اور کچہ جتہے اونہین مین سے ایسے ہونگے کہ اونہین آباد کرینگے
پہر پونہچیگا اونہین ہماری طرف سے دکہہ دینیے والا عذاب + یہ بہی اون
غیب کے خبرونمین سے ہے کہ وحی کرتے ہین ہم تیری طرف نہ تو تو خود
اوسے جانتا تہا اور نہ تیری قوم اسکے قبل تو صبر کر کہ ضرور انجام پرہیزگارونکے
لیئے ہے + اور عاد کے پاس اونکے بہائی ہود کو کہا کہ اے میرے
برادری پوجو تم خدا کو نہین ہے تمہارا کوئی خدا اوسکے سوا نہین ہو تم مگر
افترا باندہنے والے + اے میری قوم نہین مانگتا مین تمسے اوسکی

۱ نبی کا طور پر کرکے جو بہر ملا ہو وعدہ کا ہے ۱۲ ۲ کہ تو میرے اہل وعیال کو ڈوبنے سے بچائیگا ۱۲ ۳ تو نتیجہ کو خود ہی ظاہر فرمائیگا کہ جو تیرا حکم ہے ۱۲ ۴ پس میرا کنعان کی ترقی کا حکم دے ۱۲ ۵ کہ تو نیک ترا لطف ہے اور بہ تیرے بدچلن ہین یہ سب ہے ۱۲ ۶ پس حق کی نیت شرف وافتخار کے لیئے کافی نہین اور برے کو تا ل نہین سکتی جنہوں نے بہ صفت جاہل کی ہے ۱۲

مزدوری نہین ع ہمیری مزدوری مگر اوسی پر کہ جسنے بنایا مجھے کیا پہر نہین
سمجھتے تم + اور اے میری قوم بخشش چاہو اپنے پروردگار سے
پہر جہکو اوسیکی طرف کہ بہیجیگا ابر کو تمپر زور سے برستا ہوا اور زیادہ
کریگا اور سکت تمہاری سکت پر اور نہ منہہ پہیرالو قصوروار بن کر
+ کہنے لگے کہ اے ہود نہین لایا تو ہمارے پاس کوئی صاف دلیل اور
نہین ہم کبھی چہوڑنے والے اپنے خداونکو تیرے کہنے سے اور نہین ہم
تیرے ماننے والے + نہین کہتے ہم مگر فقط اتنا کہ چہاگئے ہین تجہپر کچہ
ہماری خرابی کے ساتھہ کہا کہ مین گواہ کرتا ہون خدا کو اور گواہ رہو تم
بہی کہ مین بری ہون اوس سے کہ جو تم شرک کرتے ہو + اوسکے سوا
پہر حیلہ کرو مجہسے سب ملکر پہر نہ مہلت دو مجہہ + بلا شک مین توبہروسہ
کر بیٹہا اوس خدا پر کہ جو سرپرست ہے میرا اور سرپرست ہے تمہارا نہین
کوئی ہلنے ڈولنے والا مگر یہ کہ اوسیکی ہاتھہ ہین اوسکی پیشانی ضرور میرا
پروردگار سیدہی ڈہرے پر ہے + پہر اگر منہہ پہیرالو تو ضرور پہونچا دے
چکا مین تمتک وہ چیز کہ بہیجا گیا مین ساتھہ اوسکے تمہاری طرف اور تمہارے
قائم مقامی مین لےلیگا میرا پروردگار کسی اور قوم کو تمہارے سوا اور
نہ ضرور پہونچا سکوگے تم اوسے کچہ بہی ضرور میرا پروردگار ہر چیز کا نگہبان
ہے + اور جبکہ آلیا حکم ہمارا تو چہٹکارا دے دیا ہمنے ہود کو اور اونکو

کہ جو ایمان لائے تھے اوسکے ساتھ اور چھٹکارا دیدیا ہمنے اونہیں بہت
گاڑہے عذاب سے ۹ اور یہی تو وہ عاد ہین کہ جو مکر گئے آیتونسے اپنے
پروردگار کے اور نافرمانی کر بیٹھے اوسکے پیغمبرونکی اور پیروی کر بیٹھے
حکم کی ہر ایک بیرے ہیکڑ کے اور اونکے پیچھے لگا دیگئی اس دنیا
مین بھی پھٹکار اور قیامت کے دن بھی آگاہ ہو کہ عاد کافر ہو بیٹھے
اپنے پروردگار سے آگاہ ہو کہ دوری ہے عاد کے لیے کہ جو قوم تھے
ہود کی ۶ اور ثمود کے پاس انکے بھائی صالح کو کہا کہ اے میری قوم
پوجو تم خدا کو نہین ہے تمہارا کوئی خدا اوسکے سوا اوسینے تو اوگایا
تمہین زمین سے اور بسایا تمہین اوسمین تو بخشش چاہو اوس سے پھر جھکو
اوسکی طرف ضرور میرا پروردگار نزدیک ہے اور سننے والا ہے کہنے لگے
کہ او صالح ضرور تو ہم مین امید کیا گیا تھا اس سے پہلے تو کیا منع کرتا ہے
تو ہمین اس بات سے کہ ہم پوجین اوسے کہ جسے پوجا کرتے تھے ہمارے
باپ دادا ضرور ہم تو شک مین ہین اوس چیز سے کہ جدہر بلاتا ہی تو ہمین ایسا شک کہ جو
ڈہکیر پکڑ مین ڈالنے والا ہے کہنے لگا کہ اے میری قوم آیا
دیکھتے ہو تم کہ اگر ہون مین کسی صریح دلیل پر اپنے پروردگار کی طرف سے

اور دی ہو اوسنے مجہے اپنی طرف سے رحمت پہر کون مدد کریگا میری خدا کی
طرف سے اگر نافرمانی کروں مین اوسکی پہر نہ بڑہاؤگے تم مجہہ مین گہاٹا اوٹہانے
کے سوا اور کچہہ + اور اے میری قوم یہ خدا کی سانڈنی ہے پہچان تمہارے
لئے تو چہوڑ دو اسے کہ چرتی پہرے خدا کی زمین مین اور نہ چہونا
اسے بری طرح سے کہ نے ڈالے تمہین بہت قریب کا عذاب + پہر کوچین
کاٹ ڈالین اونہونے اوسکی تو کہا اوسنے کہ رہو سہو اپنے گہر مین
تین دن یہ وہ سچا وعدہ ہے کہ جو جہٹلایا نہین گیا + پہر جبکہ آپہنچا
ہمارا حکم تو چہٹکارا دیدیا ہمنے صالح اور اونہین کہ جو ایمان لائے تہے
اوسکے ساتہہ اپنی رحمت سے اور اوس دن کی رسوائی سے ضرور تیرا پروردگار
وہی تو زبردست غالب ہے + اور لے ڈالا اونہین کہ جو ظلم کر بیٹہے تہے
چنگہاڑ نے تو صبح کو وہ اپنے گہر واہونین بیٹہے کے بیٹہے ہی رہ گئے
گویا کہ کبہی اطمینان سے بسے ہی نہ تہے اونمین آگاہ ہو کہ ثمود کافر ہو بیٹہے
اپنے پروردگار سے آگاہ ہو کہ دوری ہی ثمود کے لئے + اور ضرور آپہنچے
ہمارے بہیجے ابراہیم کے پاس بشارت دیتے ہو کہنے لگے کہ سلام کہنے لگا
کہ سلام پہر ذرا بہی دیر نہ کی یہانتک کہ لاموجود کیا او بلا ہوا بچہڑا + پہر جب دیکہا

اونکے ہاتہونکو کہ نہین بڑہتے اوسکی طرف تو انجان بنگیا اونسے اور دے
دلمین لرز گیا اونسے کہنے لگے کہ نہ ڈر کہ ہم بہیجے گئے ہین لوط کی قوم کے
پاس ۞ اور اوسے ابراہیم کی عورت کہڑی ہوئی تہی تو وہ ہنس پڑی
تو خوشخبری دی ہمنے اوسے اسحاق کی اور اسحاق کے بعد یعقوب کی
۞ کہنے لگی کہ اے ہے کیا اب جنونگی مین حالانکہ مین تو بالکل بڑہیا
ہون اور یہ میرا شوہر ہے بالکل ہوس پہر تو عجب بات ہے ۞ کہنے لگے
کہ کیا تعجب کرتی ہے تو خدا کی حکم سے خدا کی رحمت اور اوسکی برکتین
ہین تم گہر والو نپر کہ ضرور وہ یکتا ہوا بزرگ ہے ۞ پہر جب جاتا رہا
ابراہیم کا ڈر اور ملی اوسے بشارت تو جہگڑنے لگا ہمسے لوط کی قوم
کے بابت ضرور ابراہیم بڑا بردبار اور بہت آہین بہرنیوالا اور خدا
کیطرف رجوع کرنیوالا تہا ۞ اے ابراہیم منہہ پہیرے اسطرف سے
کہ ضرور آپہونچا حکم تیرے پروردگار کا اور ضرور آئیگا اونپر ایسا
عذاب جو نہ پہیرا جائیگا ۞ اور جبکہ آپہونچے ہمارے بہیجے لوط کے
پاس تو برا مانا گیا اونکے آنے سے اور تنگ ہوگیا اونکی وجہ سے
سینہ تو کہنے لگا کہ یہ بہت کٹھن دن ہے ۞ اور آئی اوسکے پاس

اوسکی قوم جلدی جلدی لپ جھپ کرتے ہوئے اور پہلے ہی سے
کیا کرتے تھے بدکام کہنے لگا کہ اے میری قوم یہ میری بیٹیاں ہین
کہ وہ زیادہ ستھرے ہین تمہارے لیئے تو ڈرتے رہو خدا سے
اور نہ رسوا کرو مجھے میرے مہمانونکی بابت کیا تم مین کوئی شخص
سمجھدار نہین ہے کہنے لگے کہ تو تو خوب جان چکا ہے کہ نہین ہے تیری
بیٹیو نمین ہمارا حق اور تو خوب واقف ہے کہ جو کچہ ہم چاہتے
ہین کہنے لگا کاش کہ مجھے تمہی کیطرح کا بل ہوتا یا جا بستا مین
کسی مضبوط گڑھے مین کہنے لگے کہ اے لوط ہم تو بہیجے ہوے
ہین تیرے پروردگار کی کہ نہ پہونچ سکینگے یہ تجہ تک تو نکلا چلا جا
اپنے لوگونکو لیئے ہوئے کچہ رات سے اور نہ مڑ دیکھے
تم مین سے کوئی مگر تیری عورت کہ پہونچنے والا ہے اوسے
بہی وہی کہ جو پہونچیگا اونہین ضرور وعدہ اونکا صبح کو ہے
کیا نہین ہے صبح نزدیک پہر جب پہونچا ہمارا حکم تو کر دیا ہمنے اوس
بستی کے اوپر کو نیچا کر دیا اور برسائے ہمنے اوسپر کنکر یلے
پتہر تابر توڑ نشان کیئے ہوئے تیرے رب کے پاس اور نہین ہے وہ
ظالمون سے دور اور مدین کے پاس اونکے بہائی شعیب کو
کہنے لگا اے میری قوم پوجو خدا کو نہین تمہارا کوئی خدا اوسکے سوا

اور نہ گھٹاؤ پیمانے کو اور ترازو کو کہ مین پاتا ہون تمھین بھلائی کے ساتھ
اور مین ڈرتا ہون تمھارے لئے عذاب سے اوس دن کی کہ جو گھیر لیگا
تمھین + اور اے میری قوم بھرپور دو پیمانا اور پوری ڈنڈی تولو ترازو
انصاف کے ساتھ اور نہ کھوٹے دو لوگونکو اونکی چیزین اور نہ پھرے
پھرو زمین مین فساد کرتے ہوئے + بچا بچایا ہوا خدا کا بہتر ہے تمھارے
دم کے لئے اگر تم ایماندار رہو + اور نہین ہون مین تمھارا نگہبان + کہنے
لگے کہ اے شعیب کیا تیری نماز حکم کرتی ہے تجھے اس بات کا کہ چھوڑ
بیٹھین ہم اوسے کہ جسے پوجتے تھے ہمارے باپ دادا یا کر بیٹھین ہم اپنی
مالونمین جو کچھ کہ چاہین تو تو بڑا سمجھدار ہے + کہنے لگا کہ اے میرے
قوم آیا دیکھتے ہو تم ایسا ہی اگرچہ مین ایک صریح دلیل پر ہون
اپنے پروردگار کیطرف سے اور دی ہو اوسنے اپنی طرف سے مجھے
اچھی روزی اور نہین چاہتا ہون کہ خلاف کرون اوس چیز کے بات
کہ کرتا ہون تمھین جس سے نہین چاہتا مین مگر ملاپ اور بھلائی کہ جہانتک
کہ بن چل سکے میرا اور نہین ہے میری توفیق مگر خدا ہی سے پھر بھروسا کر بیٹھا
مین اور اوسیکی طرف جھکتا ہون + اور اے میری قوم نہ آمادہ
کردے تمھین میرا درانا اوس بات پر کہ پونہچے تمھین مثل اوسکے کہ جو
پونہچا تھا نوح کی قوم کو یا ہود کی قوم کو یا صالح کی قوم کو اور نہین لوط

قوم سے بہت دور ہے اور بخشش چاہو اپنی پروردگار سے پہر توبہ کرو اوسکے
جانب کہ ضرور میرا پروردگار ترس کہانیوالا اور بڑا چاہت کرنیوالا ہے
کہنے لگے کہ اے شعیب ہمارے تو سمجہہ مین نہین آتین بہت سی باتین اونمین
سے کہ جو تو کہتا ہے اور ہم تو ضرور پاتے ہین تجہے اپنے مین کمزور اور
اگر نہ ہوتا تیرا جتہا تو ضرور پتہراو دیتے ہم اور نہ ہوتا تو ہم سے ور ہے
کہنے لگا کہ اے میری قوم کیا میرا جتہا زیادہ عزیز ہے تمہین خدا سے
حالانکہ پہینک بیٹہے ہو تم اوسے اپنی پیٹہہ کے پیچہے ضرور میرا پروردگار
ساتہہ اوس چیز کے کہ جو کرتے ہو تم گہیرا ہوا ہے ۔ اور اے میری
قوم جو چاہو کرو اپنی جگہہ کہ مین بہی کچہہ کرنیوالا ہون ۔ بہت جلد جان
جاؤگے کہ کس پرا پڑتا ہے وہ عذاب کہ جو رسوا کر دیتا ہے اوسے
اور کون ہے وہ جو جہوٹا ہے اور آس لگائے رہو کہ مین بہی تمہارے
ساتہہ آس لگانیوالا ہون ۔ اور جبکہ آپہونچا ہمارا حکم تو چہٹکارا دیدیا
ہمنے شعیب کو اور اونہین کہ جو ایمان لائے تہے اوسکے ساتہہ اپنی
رحمت سے اور پکڑ لیا اونہین کہ جو ظلم کر بیٹہے تہے ایک چنگہاڑ
نے پہر صبح کی اونہونے اسطرح سے کہ اپنے گہر وا ہونمین بیٹہے کے
بیٹہے ہی رہ گئے ۔ گویا کہ کبہی بسے ہی نہ تہے وہ اونمین آگاہ ہو کہ
دوری ہے مدین کے لئے جیسا کہ دورے ہوئے ثمود کو ۔ اور

ضرور بہیجا ہمنے موسی کو اپنی بہیجا ہونکے ساتھ اور بڑی چمک دمک کے
حکومت کے ساتھ فرعون اور اوسکی زینت محفل لوگونکے پاس پہر
پیروی کی اونہونے فرعون کے حکم کے اور نہ تہا فرعون کا حکم ٹہیک
بہینٹ بنیے گا وہ اپنی قوم کا قیامت کے دن پہر پہنچا کے جہونکدیگا
اونہین آگ مین اور کیا ہی برا مقام ہے کہ جسمین اوتارے جائینگے
اور پیچہے لگادیگئی اونکے اوسمین بہی پہٹکار اور قیامت کے دن بہی کیا بری
بخشش ہے جو اونہین بخشی گئی ہے خبرونمین سے (اُس دنیا نہین ۱۲) آیتونکے کہ دوہراتے ہین ہم
اوسے تجہپر کہ کچہ تو اونمین سے سیدہے کہڑے تہے اور کچہ اونمین سے کٹیے
پڑے تہین اور نہین ظلم کیا ہمنے اونپر لیکن ظلم جوتا خود اونہونے اپنی
جانونپر پہر کچہ نہ کام آے اونکی اونکی وہ خدا کہ جنہین پکارا کرتے تہے
خدا کے سوا کچہ بہی جبکہ آپونہچا حکم تیرے پروردگار کا اور نہ بڑہائے اونہونے
اونکے لیئے سوا ہلکانے کے اور یون لے دے ہے تیری خدا کی
جبکہ لے ڈالتا ہے وہ گاؤنکو اوس حال مین کہ وہ ظالم ہوتے ہین
ضرور اوسکی لے دے بہت دکہ دینے والی اور نہایت سخت ہے
بیشک اسمین بڑی عبرت ہے اوسکے لیئے کہ جو ڈرے آخرت کے عذاب سے
وہی تو وہ دن ہے کہ بٹورے جائینگے اوسکے لیئے لوگ اور وہی وہ
دن ہے کہ جسمین وہ حاضر کیئے جائینگے اور نہین دیر لگاتے ہم اوسمین

ف ۱۵ اس قصے کی تفصیل اور اسکی اخلاقی نتیجہ سورہ طہ اور سورہ قصص وغیرہ مین انشاء اللہ بتفصیل تمام مذکور ہونگے ۱۲

مگر ایک گنی ہوئی مدت کے پورا کرنیکے لیئے + جبکہ آئیگا تو نہ بات کرسکیگا
کوئی مگر اوسیکی اجازت سے کچھ تو اونمین سے بدنصیب ہونگے اور کچھ خوش
۱۰۶ نصیب + تو لیکن جنکی کہ نصیب پھوٹ گئے تو وہ تو آگ مین ہونگے
کہ اونکے لیئے اوسمین رسائن رسائن ہائے وائے اور بڑی لمبی چوڑی
۱۰۷ چینخ چنگہاڑ ہوگے + ہمیشہ بستے رہینگے اوسمین جب تک کہ آسمان اور
زمین رہینگی مگر جو چاہے تیرا پرور دگار کہ ضرور تیرا پرور دگار بڑا
۱۰۸ کر گذرنیوالا ہے ہر اوس چیز کا کہ جسے وہ چاہے + اور لیکن جو لوگ
کہ خوش نصیب کی گئی تو وہ بہشت مین ہونگے سدا رہنے بسنے والے
ہونگے اوسمین جب تک کہ آسمان اور زمین رہینگے اوس بخشش کے سوا کہ جو کچھ چاہے
۱۰۹ تیرا سرپرست اوس بخشش کی راہ سے کہ جو کبھی قطع نہو گی + پس نہو تو
شبہہ مین اوسکی وجہ سے کہ جو پوجتے ہین یہ لوگ نہین پوجتے مگر جیسا کہ
پوجا کرتے تہے اونکے باپ دادا آگے اور ہم بہرپور دینگے اونہین اونکا
۱۱۰ حصہ بغیر کمی کے + اور بیشک دی ہمنے موسی کو کتاب پہر اختلاف ڈال
دیا گیا اوسمین اور اگر نہ ایک بات کی پہل ہوچکی ہوتی تیرے پرور دگار
کیطرف سے تو ضرور فیصلہ کر دیا جاتا اونکے درمیان اور ضرور وہ شبہہ
۱۱۱ مین ہین اوسکی طرف سے ایسا شبہہ کہ جو قلق دینے والا ہے + اور ضرور
ہر ایک کو بہرپور دیگا تیرا پرور دگار اونکے کامونکو ضرور اوس چیز سے

که جیسے وہ کہتے ہین واقف کار ہین ۱۳۸ع پہر سیدہی چال چلاجا تو بہی جیسا
کہ حکم کیا گیا ہے تجہے اور وہ بہی جسنے توبہ کی ہے تیرے ساتھہ اور نہ سرکشی
کر بیٹہو کہ ضرور وہ اوس چیز کا کہ جیسے کرتے ہو تم دیکہنے والا ہے ۱۳۹ع اور
نہ جہک پڑ واونلوگونکی طرف کہ جو ظلم کر بیٹہے ہین تو لپٹ جاے تمہین آگ
اور نہ ہون تمہارے خدا کے سوا حمایت کرنیوالے پہر نہ مدد کیے جاؤ تم
اور بجالا و نماز ۱۴۰ع دونون کنارونمین دنکے اور کچہہ رات گئی کہ ضرور
بہلائیان لیجاتے ہین برائیونکو یہ نصیحت ہے نصیحت پانیوالونکے لیے
اور صبر کرو کہ ضرور خدا نہین برباد کرتا مزدوریکو نیک چلن لوگونکی ۱۴۱ع
پہر کیون نہ ہوے اون لوگونمین ۱۴۲ع سے کہ جو تمسے پہلے تہے ایسی عقل وری
کہ جو روکتی فساد کرنے سے زمین مین مگر ذرا تہوڑا اونمین سے کہ جنہین
چہٹکارا دیا ہمنے اونہین لوگونمین سے اور درپے ہوے وہ لوگ
کہ جو ظلم کر بیٹہے اوس چیز کے کہ ثروت دیگئی اونہین اوسمین اور تہے
وہ قصور وار اور نہ تہا تیرا پروردگار ۱۴۳ع کہ اوجاڑدیتا بستیونکو
زبردستی حالانکہ وہانکے لوگ خوش چلن ہوتے اور اگر چاہتا تیرا پروردگار
تو کر دیتا لوگونکو ایکہی جتہا اور ہمیشہ وہ آپس مین پہوٹ ہی
ڈالتے رہتے ہین مگر جسپر کہ ترس ۱۴۴ع کہاے تیرا پروردگار اور اسی نے
بنایا ہے اوسینے اونہین اور پوری ہوگئی بات تیرے پروردگار کی

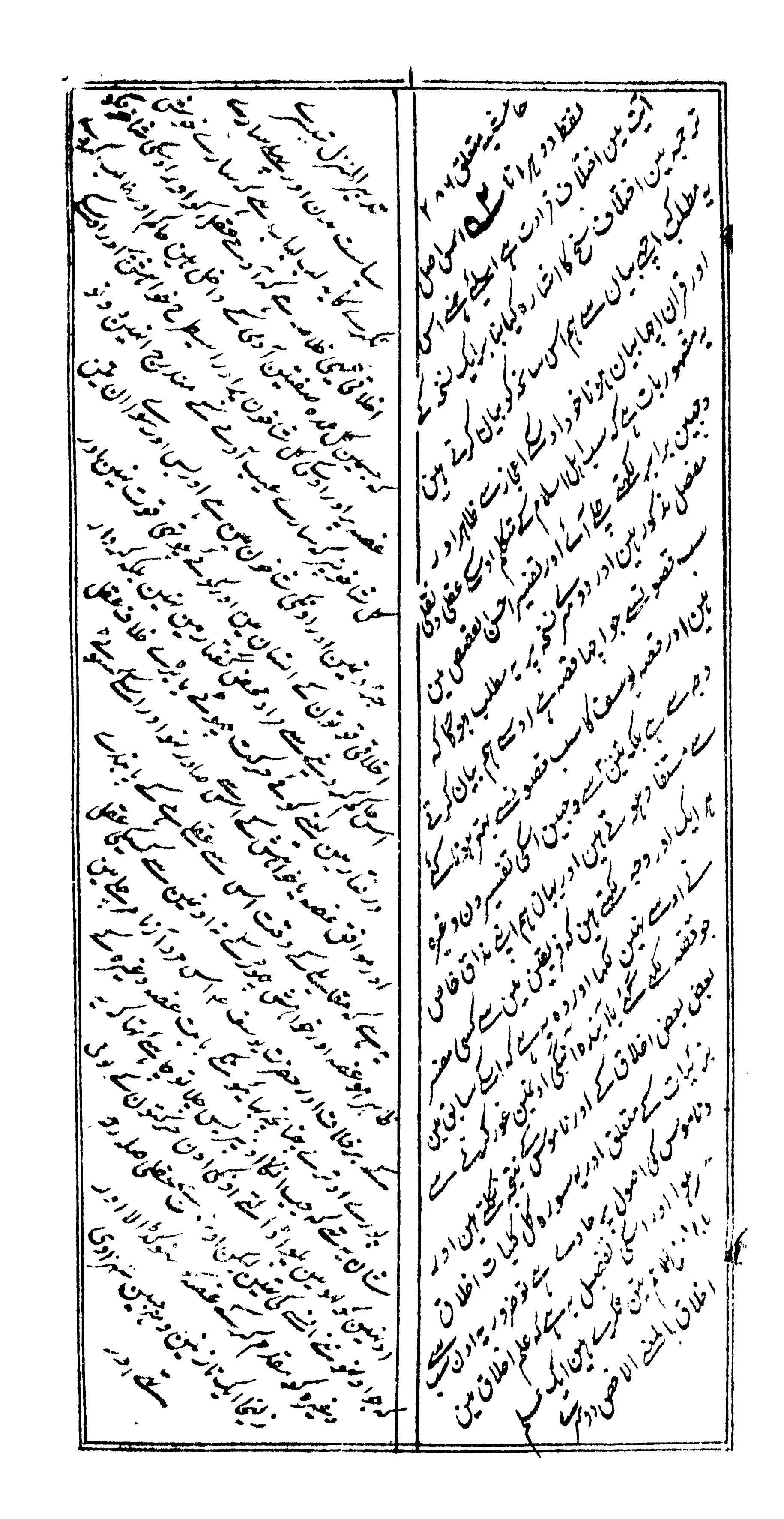
کہ بہر دونگا مین جہنم کو جنون اور لوگونسے سب + اور بالکل دوہرا دیتے
ہین ہم تجہسے خبرونمین سے پیکونکی اوس مضمون کو کہ ٹہرادین ہم اوسکی
وجہ سے تیرے دلکو اور آیا تیرے پاس اس مین حق اور نصیحت اور یاد
داشت ایماندارونکے لیئے + اور کہہ اونلوگونسے کہ جو نہین ایمان لاتے
کہ جو چاہو کرو اپنی جگہ پر کہ ہم بہی کرنیوالے ہین + اور آس لگاؤ کہ ہم
بہی آس لگانیوالے ہین + اور خدا ہی کے لیے غیب آسمانونکا اور زمین
کا اور اوسیکی طرف پہیرے جاینگے سب کام تو عبادت کر اوسکی اور بہروسہ
کر اوسی پر اور نہین ہے تیرا پروردگار بیخبر اوس سے کہ جو کچہ تم کیا کرتے ہو

یوسف کا سورہ مکے والا ایک سو گیارہ آیت کا
نام سے اوس خدا کے کہ جو ترس کہانیوالا مہربان ہے

الرٰ یہ آیتین ہین بڑی چمک دمک کی کتاب کے + ضرور ہمنے اوس
اوتارا عربی قرآن کا شاید کہ تم سمجہو + ہم دوہراتے ہین تجہسے بہت
اچہے بیان سے اوس چیز سے کہ وحی کی ہمنے تجہپر اس قرآن کی اگرچہ
تو اوس سے پہلے غافلونمین سے تہا + جبکہ کہا یوسف نے اپنے باپ سے
کہ اے ابا ضرور مینے دیکہے گیارہ تارے اور سورج اور چاند کو دیکہا
مینے اپنا سجدہ کرتے ہوئے + کہنے لگا کہ اے بیٹیا ہرگز نہ دوہرانا
اپنا خواب اپنے بہائیونسے کہ کرین تجہسے کسیطرحکا حیلہ ضرور شیطان

(گیارہ بہائی ۱۲ — باپ ۱۲ — ماں ۱۲ — یعقوب ۱۲)

ف ۱۵۷ اصل قرآن مین ر جا بجا ہے جیسا کہ حروف کا قاعدہ ہے اور ترجمہ مین رسالہ کے معنی ہین حروف کا ہی نام ہے اور معنے اسکے موافق حدیث ابتداء سورہ یونس مین گذر رہا ۱۲
ف معلوم ہوتا ہے کہ اس خواب کے مضمون پر ۱۲



حاشیہ متعلق ۲۰۶ ۲
لفظ دو ۱۲ تا ۳ اسی اصل
آیت میں اخلاق زیادت ہے اسلیئے کہ اسی
ترجمہ میں اختلاف نسخ کا اشارہ کیا ہر ایک نسخہ کے
یہ مطلب کہ اچھے بیان سے ہم اس سا کو بیان کرتے ہیں
اور قرآن اچھا بیان ہونا خود اسکے اعجاز سے ظاہر اور
یہ مشہور بات ہے کہ سب اہل اسلام کے متکلم اسکے عقلی و نقلی
وجہیں برابر لکھتے چلے آئے اور تقسیم احسن القصص میں
مفصل مذکور ہیں اور دوسرے نسخہ پر یہ مطلب ہوگا کہ
سب قصوں سے جو اچھا قصہ ہے اوسے ہم بیان کرتے
ہیں اور قصہ یوسف کا سب قصوں سے بہتر ہونا کئی
وجہ سے ہے بلکہ تین سے وجہیں اسکی تفسیروں وغیرہ
سے مستفاد ہوتے ہیں اور بیان ہم اپنے مذاق خاص
ہم ایک اور وجہ لکھتے ہیں کہ ذبیحین میں سے کسی معتبر
سے اوسے نہیں لکھا اور وہ یہ ہے کہ اسکے سابق میں
جو قصہ لکھے گئے یا آئندہ آتیگی اونمیں غور کرنے سے
بعض بعض اخلاق کے اور ناموس کے نتیجے نکلتے ہیں اور
جزئیات سے متعلق اور یہ سورہ کل کلیات اخلاق
و ناموس کی اصول پر حاوی ہے تو ضرور ہے اون سب
رجوع اور اسکی تفصیل یہ ہے کہ علم اخلاق میں
اخلاق بالمعنی الاخص دو قسم

پس خواہش کی قوی ہیکل جوان اور بالدار اور یہ سب
مین پہنچی کی یہ شان تھی کہ یہ اور بجز دس کے عالم مین
مین پہنچی تھا سے لیکن وہ بہتر اوسکے بہتر سے
معقدم رکھا کہ اپنے عقل ہی کے مقتضے کو
[illegible] کیسے کہ اپنے مالک کے دل مین خیانت تھی اور
ہنوسے تو کون اپنے موقوف پریہ پکھنگی پس فرشتہ
اور تیسین کا پرچا وان ہوسے خدا سبحین جوانون پر
علم تدبیر المنزل ہت اور اسے پاکدامنی مین دوسرا
سے بخوبے ثابت ہے اور توراۃ و قرآن و حدیث
انتظام کیا کہ اپنے گہر کا کیسا اونہون نے
اوسے ترقی ہے اپنے قدم کے برکت سے روز بروز
اور انتظام شہر تو وہ بنا بر مشہور منحصر ہے سیاست مدن
[illegible] اور حقیقۃ محمدی کی تحقیق پر اوسکے دو قسمین ہین بادشاہت
[illegible]

بادشاہت سیاست مدن کی [illegible]
اوسکی [illegible] نہین [illegible]
اور [illegible] ہوجاتے [illegible]
بابت حاصل ہو یوسف [illegible]
ہے اور حضرت یوسف کے فصلون مین اور [illegible]
سے او سنے سوان مین اور [illegible]
سے [illegible] اور [illegible] تہی اور [illegible]
کل حصے [illegible]
اور یہ مال ان کا ایسا [illegible] انتظام [illegible]
مین [illegible] بنا لیا [illegible]
داری کا [illegible] نظام [illegible]
[illegible] نظام [illegible]
بادشاہت کا [illegible] حاصل ہوے
سے اور لیکن [illegible]
[illegible]
وہ [illegible] محمدی [illegible]
حال [illegible] تفصیل [illegible]
[illegible]

انسان کا صریح دشمن ہے * اور یون ہی چہانٹ لیگا تجہے تیرا پروردگار
اور سکہائیگا تجہے تعبیر خوابونکے اور پوری کردیگا اپنی نعمت تجہپر اور یعقوب کے
لڑکے بالونپر جیسا کہ اوسے پورا کیا تہا تیرے دو بزرگونپر آگے ابراہیم
و اسحاق پر ضرور تیرا پروردگار واقف کار و دانشور ہے * ضرور
یوسف مین اور اوسکے بہائیونمین کچہ خدا کی پہچانین تہین پوچہنے
والونکے لیے * جبکہ کہنے لگے کہ ضرور یوسف اور اوسکا ماجایا بہت
چہیتا ہے ہمارے باپ کا ہمسے زیادہ حالانکہ ہم بڑے زبردست ہین
* ضرور ہمارا باپ بہت صریح بہول بہٹک مین پڑا ہوا ہے * مار ہی
ڈالو یوسف کو یا ڈالدو اوسے کسی سرزمین پر کہ نرے کہرے رہجای
تمہین پر توجہ تمہارے باپ کی اور ہوجاؤ اوسکے بعد بہلے مانس
لوگونمین سے * کہنے لگا کوئی کہنے والا اونمین کا کہ جانسے تو نہ مارو
یوسف کو اور لیکن ڈالدو اوسے گہراؤ مین کسے کوین کے کہ نکال لیجائی
اوسے کوئی راہ گیر اگر تم کرنیوالے ہو * کہنے لگے کہ او باوا کیا ہوگیا ہی
تجہے کہ اعتماد نہین کرتا ہمپر یوسف کے بابت حالانکہ ہم تو اوسکی نصیحت
کرنیوالے ہین * اور بہیج تو دے اوسے ہمارے ساتہ کل کہ میوے
کہاتا پہرے اور کہیلتا کودتا پہرے اور ضرور ہم اوسکے نگہبان ہین *
کہا کہ بیشک مجہے اندیشہ ہے اسیکا کہ تم لیجاؤ اوسے اور سہما جاتا ہون

اس سے کہ کہا جائے اوسے بہیڑیا اور تم اوسکی طرف سے غافل ہی
رہو ✤ کہنے لگے کہ اگر کہا جائیگا اوسے بہیڑیا حالانکہ ہم بڑے شہزور
ہین تو ضرور ایسے حال مین ہم گہاٹا اوٹہانیوالونمین سے ہونگے ✤ پہر
جب لیگئے اوسے اور کوڑی پہرگئی اونمین اسی بات پر کہ جہونک
دین اوسے کہاری کنوین کے کول مین اور وحی کی ہمنے اوسپر
کہ ایک دن ایسا ہوگا کہ ضرور خبر دیگا تو اونہین اونکی اس
حرکت کے جب کہ اونہین اسکا کچہ دہیان بھی ہوگا اور آئے اپنے باپ کے
پاس جہٹ پٹے وقت جہکون ہلکون روتے ہوئے ✤ کہنے لگے
کہ اے بابا ہم تو چلے گئے آپس کے دوڑ کے کہیلنا ور چہوڑ گئے یوسف
کو اپنے اسباب کے پاس تو کہا گیا اوسے بہیڑیا اور کیون تو ماننے لگا
ہماری بات اگرچہ ہم سچے بھی ہون ✤ اور لائے اوسکے کرتے پر
جہوٹہہ موٹہہ کا لہو کہنے لگا بلکہ ورغلایا تمہین تمہارے نفسونکی
بڑی کارستانی پہر بجز صبر نیک کے کیا چارہ ہے اور خدا ہی سے
مدد چاہی گئی ہے اوس مصیبت مین کہ جسے تم بیان کرتے ہو ✤
اور آنکلے ہوئے مسافرونکی ایک بہیڑ نے پہر بہیجا اونہونے

اپنا ڈول ڈالا اوسنے اپنا ڈول اور کہنے لگا کہ اہا ہو ہو یہ تو ایک
لڑکا ہے اور چہپا ڈالا اوسے بہت اچہے لیے پونجی سمجہکر اور خدا
واقف تہا اوس سے کہ جو وہ کیا چاہتے تہے ❖ اور بیچ ڈالا اوسے
اوسکے بہائیوں نے اونکے ہاتہہ کہوٹے دامونپر گنتی کے پیسوں کو
اور اوس سے نفرت رکہنے والے تہے ❖ اور کہا اوسنے کہ جسنے خرید کیا
مصر میں اپنی عورت سے کہ عزت سے آراستہ رکہہ اسکی جگہ قریب ہے
کہ اوس سے فائدہ پہونچے ہمیں یا بنا لیں ہم اسے بیٹا اور یوں ہی
قدرت دی ہمنے یوسف کو زمین میں اور تا کہ سکہا دیں اوسے
خوابونکی تعبیریں اور خدا غالب ہے اپنے کام میں لیکن اکثر لوگ
نہیں جانتے ❖ اور جبکہ پہونچا اپنی جوانی پر تو دی ہمنے اوسے
حکمت و حکومت اور علم اور یوں ہی جزا دیتے ہیں ہم نیک
عملوں والونکو ❖ اور آرزو کی اوسکی اوس عورت نے کہ جسکے گہر
میں وہ تہا خود اوسکے اور بند کر بیٹہی دروازے اور کہنے لگی
کہ سنوار رکہے ہوئے ہیں میں تیرے دیکہنے کے لیے کہنے لگا کہ خدا کی پناہ بیشک
میرے اوس سرپرست نے مجہے بہت اچہی جگہ دی ضرور نہیں
کامیاب ہوتے سرکش ❖ اور ضرور وہ ارادہ کر بیٹہی اوس کا اور وہ بہی
ارادہ کر بیٹہا اوس سے اگر نہ دیکہہ لی ہوتی اوسنے دلیل اپنے پروردگار

یہ اسلیے کہ پہیر دین ہم اوس سے بدی اور بدکاری کو کہ ضرور وہ ہمارے
نرے کہرے بندونمین سے تہا ✤ اور جہپٹ پڑے وہ دونون دروازہ
کیطرف اور پہاڑ ڈالا اوس عورت نے اوسکا کرتا پچہلی کیطرف سے اور پایا
اون دونون نے اپنے مالک کو دروازہ کے پاس جب سے کہنے لگے کہ
نہین ہے سزا اوسکی کہ جو ٹہان لے تیری بیوی سے برائی مگر یہ کہ قید
کردیا جاے یا دکھ دینے والا عذاب ✤ کہنے لگا کہ خود اوسے نے
تو آرزو کی میری اور گواہی دی ایک گواہ نے خود اوسی عورت کے عزیزون
سے کہ اگر اوسکا کرتا پہٹ گیا ہو آگے وار سے تو اسنے سچ کہا اور وہ جہوٹہ
بولنے والونمین سے ہے ✤ پہر جب دیکہا اوسنے اوسکے کرتے کو کہ پہٹا
گیا ہے پیچہے وار سے تو کہنے لگا کہ ضرور یہ تمہارے چلترونمین سے ہے
بیشک تمہارا چلتر بہت بڑا ہے ✤ یوسف منہ پہیرلے اسکی طرف سے
اور بخشش چاہ تو اپنی ارے او عورت اپنے گناہ کی کہ تو ہی تو خطاوارونمین
سے ہے ✤ اور کہنے لگین کچہ عورتین شہرمین کہ عزیز کی عورت آرزو
رکہتی ہے اپنے گہبرو کی خود اوسکی بیشک لبہا لیا ہے یوسف نے اوسے
اپنی الفت سے ہمتو اوسے صریح بہول چوک مین پاتے ہین ✤ پہر جب
اوسنے سنا اونکا یہ چلتر تو بہیجا کسیکو اونکے پاس اور تیار کی اونکے
لیے بہت اچہی جگہ تکیے لگا لگا کر بیٹہنے کی اور دی ہر ایک کو اونمین سے

بہت آب دار ہیرے اور کہنے لگے کہ نکل کے جا اونکے سامنے پہر جب
دیکھا اونہون نے اوسے تو اوسکی بہت بڑائی کی اور بے تحاشا کاٹ کے بیٹھ
رہین اپنے اپنے ہاتھ اور کہنے لگین کہ پاک ہے خدا نہین ہے یہ بشر نہین ہے
یہ مگر کوئی بڑا فرشتہ * کہنے لگی کہ پہر یہ وہی تو ہے کہ جسکے کارن نام
رکہتی تہین تم مجہے اور ضرور خود مینے تمنا کی اسکی پہر یہ بچ نکلا اور اگر نہ
کریگا جو کچہ کہ مین حکم دیتی ہون اوسے تو ضرور قید کر دیا جائیگا اور ضرور
ہوگا رسواؤنمین سے * کہنے لگا کہ اے پاک پروردگار جیلخانہ زیادہ
پسند ہے مجہے اوس گناہ سے کہ جدہر بلاتے ہین یہ مجہے اور اگر نہ
ہٹائیگا تو میرے پاس سے اونکے چلتر کو تو جہک پڑونگا مین اونکی
طرف اور ہو جاؤنگا مین نادانونمین سے * پہر سن لی اوسکی اوسکے پروردگار
نے اور ہٹا دیا اوسکے پاس سے اونکا چلتر ضرور وہے تو سننے والا جاننے
والا ہے * پہر اونہین یہ سوجہی بعد اسکے کہ خود اپنی آنکہونسے دیکہہ چکی ہین
پہچانون کو کہ قید کردین اوسے ایک معین معیاد تک * اور گئے اوسکے
ساتہ قید خانہ مین دو گہبرو کہنے لگا اونمین سے ایک کہ ضرور مینے تئین
خواب مین دیکہا کہ مین نچوڑ رہا ہون شراب اور دوسرا کہنے لگا کہ ضرور مینے
بہی اپنے تئین دیکہا کہ اوٹہائے ہوئے ہون مین اپنے سر پر ڈہیونکا ڈہیر
کہ ٹہونگین مار مار کے کہائے جاتے ہین اوسنے پرندے بتا دے ہمین اسکی

تعبیر کہ ہم تجھے نیکوں میں سے پاتے ہیں ٭ کہنے لگا کہ نہ آئیگا تمھارے پاس
تمھارا وہ معمولی کھانا کہ جو روزینہ میں دیا جاتا ہے تمہیں مگر یہ کہ بتا دونگا
میں تمہیں اوسکی تعبیر قبل اسکے کہ آوے تمھارے پاس یہ اوسکی بدولت ہے
کہ جو سکھا دیا ہے مجھے میرے پروردگار نے ضرور میں تو چھوڑ بیٹھا ہوں
دین کو اوس قوم کی کہ جو دل سے نہیں مانتے خدا کو اور وہی آخرت کے
بھی منکر ہیں ٭ اور پیروی کر بیٹھا میں دین کی اپنے بزرگوں ابراہیم
واسحاق ویعقوب کے کیا ہو گیا ہے ہمیں کہ ہم ساجھے ٹھہرائیں خدا کا کسیکو
یہ تو خدا کا فضل و کرم ہے ہمپر اور لوگوں پر لیکن اکثر لوگ شکر نہیں
کرتے ٭ اے میرے دونوں قیدخانہ کے رفیقوں تتر بتر بہت سے
خدا اچھے ہیں یا یکتا خدا کہ جو سب پر غالب ہے ٭ نہیں پوجتے تم اوسکے سوا
مگر کچھ ناموں کو کہ جنہیں رکھ لیا ہے تمنے اور تمھارے بزرگوں نے نہیں
اوتارا خدا نے جنکے لیے کسیطرح کا زور نہیں ہے حکومت مگر خدا ہی کے
لیے اوسی نے تو حکم دیا ہے کہ نہ پوجو مگر اوسیکو ہے تو سیدھا دین
لیکن اکثر لوگ نہیں جانتے ٭ اے قیدخانہ کے مصاحبو تمھیں تم میں سے
ایک تو جھکائیگا اپنے سرپرست کو شراب اور لیکن دوسرا تو وہ سولی
دیا جائیگا پھر ٹھونگینگے مار مار کے کھائینگے پرندے اوسکا بھیجا طے ہو گیا وہ
حکم کہ جسے پوچھتے تھے تم دونوں ٭ اور کہنے لگا اوس کہ جسے گمان تھا

کہ وہ چھٹکارا پانیوالا ہے اون دونو مین سے کہ کچہ تیری یاد رکھنا
اپنے سرپرست کے پاس جا کے پہر بہلا دی اوسے شیطان نے
یاد اوسکی سرپرست کی تو پڑا رہ گیا جیل خانہ مین کئی برس تک
اور کہنے لگا بادشاہ کہ بلاشک مینے خواب مین دیکھی سات گائین
موٹی اور گدبدی کہ نگلے جاتے ہین ونہین سات ڈانگر گائین
اور سات بالیان ہری کچوہ اور سات اور سوکھی مرجہائی ہوئین اے
سردارو دن حکم لگاؤ میرے اسی خواب مین اگر تم خوابونکی تعبیر
دیا کرتے ہو ۔ کہنے لگے کہ یہ تو پریشان خواب ہین اور نہین تعبیر
ایسے پریشان خوابونکی کچہ واقف ۔ اور کہنے لگا وہ کہ جسنے
چھٹکارا پایا تہا اون دونو مین سے اور یاد دلایا تہا ایک مدت کے
بعد کہ مین ابہی تو بتاہون تمہین اسکی تعبیر تو ایک ذرا مجھے بہیج تو دو
۔ یوسف سیے ذرا حکم تو لگا اون سات گایونکی بابت کہ جو موٹی
اور گدبدے ہین کہ کہائے جاتے ہین اونہین ورسات ڈانگر اور اون
سات ہری کچوہ بالیونمین اور اون سات سوکے سہیے مرجہائے
ہوئے بالیونمین شاید کہ مین پہر کے جاؤن لوگونکے پاس کہ شاید
وہ جانچ لین ۔ کہنے لگا کہ بویا جوتا کروگے سات برس تار پور
پہر جو کاٹتے جاؤ تو اوسے رہنے دو اوسکے بالی مین

مگر تہوڑا سا جو خود کہا ؤ ۔ پہر آئینگے اسکے بعد سات برس بڑے کڑے اور بہت
کٹھن کہ چکہ جائینگے جو کچہ کہ تمنے سینت رکہا ہوگا اونکے لیے مگر تہوڑا سا
اوسمین سے کہ جو تمنے بچا رکہا تہا پہر آئیگا اسکے بعد ایک ایسا برس کہ جسمین
مینہہ برسایا جائیگا لوگو نپر اور جسمین وہ نچوڑنے لگینگے ۔ اور کہنے لگا بادشاہ
کے تو آؤ اوسے میرے پاس پہر جب آیا اوسکے پاس ایلچی تو کہنے لگا
کہ پہر جا اپنے سرپرست کے پاس پہر پوچہہ اوس سے کیا حال ہے اون
عورتونکا کہ جو کاٹ بیٹہی تہین اپنے اپنے ہاتہہ ضرور میرا پروردگار
اونکے چلتر سے خوب واقف ہے ۔ کہنے لگا بادشاہ کہ کیا حال تہا تمہارا
جبکہ آرزو کی تہی تمنے یوسف کے خود اوسکی کہنے لگین پاک ہے
خدا نہین جانچی ہمنے کوئی اوسکی برائی کہنے لگی عزیز کی عورت کہ اب تو
کہل گیا حق کہ مین ہین تو اوسکی تمنا رکہتی تہی خود اوسکی اور ضرور
وہ سچونمین سے ہے ۔ یہ اسلیئے کہ وہ جانے کہ مینے اوسکی
خیانت نہ کی تہی اوسکے پیٹہہ پیچہے اور ضرور خدا راہ پر نہین لاتا چلتر کو
خیانت کرنیوالون کی فقط

ف یعنے جیسا پہلے سات برس صفائے سے کہیتی کرینگے ویسا بعد اوسکے سات برس قحط کی مصیبت اور لوگون کا بیجا سامان کہا جائیگا اور اوسوقت لوگ فقط نظر لگائے دیکہینگے اور سوہان جالین گے اور پہر ایک برس ایسا آویگا اوسمین خوب مینہہ برسیگا کہ لوگ عیش کرینگے اور اپنے انگور اور تل نچوڑینگے ۱۲

ف یعنی جبتک میری بیگناہی ظاہر نہ ہو جانیکی میں نہ نکلونگا ۱۲

ف یعنے زلیخا کہنے لگی مینے جو اقرار کیا ہے تاکہ یوسف کو معلوم ہو جائے کہ میں نے پیٹہہ پیچہے اوسکی خیانت نہ کی ۱۲

اور نہین بے یوث کرتا مین اپنی نفس کو کہ ضرور نفس
بڑا حکم کرنیوالا ہے برائی کا مگر جس پر ترس کہاے میرا پروردگار
کہ ضرور میرا پروردگار بڑا بخشنے والا ترس کہانیوالا ہی ✤ اور
کہنے لگا بادشاہ کہ لے آؤ اوسے میرے پاس کہ چہوڑا دون اوسے
اپنے دم کے لیے پہر جب بات چیت کی اوس سے تو کہنے لگا کہ
تو آجکے دن ہمارے پاس بڑا رتبے والا اور امانت دار ہے ✤
کہنے لگا کہ مقرر کر دے مجہے اس سرزمین کے سب خزانون پر
کہ ضرور مین بڑا واقفکار نگہبان ہون ✤ اور یون اختیار دیا
ہمنے یوسف کو سرزمین مین کہ رہتا تہا اوسمین جہان چاہتا تہا
پہونچاتے ہین ہم اپنی رحمت جسے چاہتے ہین اور نہین اکارت
کر دیتے مزدوری اچہا کام کرنیوالونکی ✤ اور ضرور مزدوری
آخرت کی بہتر ہے اون لوگون کے لیے کہ جو ایمان لائے
اور ڈرتے رہتے ہین ✤ اور آئے یوسف کے بہائی تو داخل
ہوئے اوسکے پاس پہر پہچان لیا اوسنے اونہین اور وہ
اوس سے انجان تہے ✤ اور جبکہ تیار کر دیا اوسنے اونکا
سامان تو کہنے لگا کہ لے آؤ میرے پاس اپنی سوتیلے بہائیکو
بہی کیا نہین دیکہتے تم کہ مین بہرپور حوالہ کر دیا کرتا ہون نپاتا ✤

اور مین سب سے بڑہ کے مہاٹ ور اہون ✦ پھر اگر نہ لاے تم اوسے
میرے پاس تو نہین ہے نیانا تمہارے لیئے میرے پاس اور مجہسے بہر
بھی نہ چلنا ✦ کہنے لگے کہ جھٹ پٹ مانگ لینگے ہم اوسے اوسکے
باپ سے اور ضرور ہم ایساہی کرنیوالے ہین ✦ اور کہنے لگا یوسف
اپنے جوانونسے کہ چپکے سے رکہدو انکے لیئے پونجی انہین تھیلیون
کا شکی یہ پہچان لین اوسے جبکہ پلٹ کے جائین اپنے لوگوین کاشکی
یہ پھر کے آئین پھر جب پلٹ گئے وہ اپنے باپ کے پاس تو
کہنے لگے کہ اے باوا روکدیا گیا نیانا تو بہیجدے ہمارے ساتھ
ہمارے بھائی کو تاکہ ہم اپنا نیانا پاجائین اور ضرور ہم اوسکے
حفاظت کرنیوالے ہین ✦ کہنے لگا کہ نہ امانت دار کرونگا مین تمہین
اوسپر مگر جیساکہ امانت دار کردیا تھا تمہین اوسکی مان جاے کا
آگے تو خدا ہے سب سے بڑہ کے نگہبان ہے اور سب ترس کھانیوالو
ہی زیادہ ترس کھانیوالا ہے ✦ اور جب کہ کہولا اونہون نے اپنا
اسباب تو پائی اپنے لئے پونجی کہ پھیردیگئی ہے خود اونہین کیطرف
کہنے لگے کہ اے ابا یہ تو ہمارے ہی لئے پونجی ہے کہ اولٹی پھیردیگئی
ہمارے طرف اور سانا ج کے لادیان لا دلائینگے ہم اپنے بال بچونکی کو
اور حفاظت کرینگے اپنے بہائی کے اور بڑہوا لائینگے ہم نیانا

ایک

ایک اونٹ اور یہ بنانا تو بہت کم ہے ۞ کہنے لگا کہ ہرگز نہ بھیجونگا
اوسے تمہارے ساتھ یہانتک کہ نہ دو تم مجھے عہد خدا کا کہ ضرور لے آؤگے تم
اوسے میرے پاس مگر یہ کہ کسی بلا مین گھر جاؤ تم پھر جب دیا اونھون نے
اوسے اپنا عہد تو کہنے لگا کہ خدا اوس چیز کا کہ جسے ہم کہہ رہے ہین
کارساز ہے ۞ اور کہنے لگا کہ اے فرزندو نہ پیٹھ جانا ایک ہی
پھاٹک سے بلکہ اندر جانا تو جدا جدا کے دروازونسے اور
نہین کام آسکتا مین تمہارے خدا کے بغیر کچھ بھی نہین ہے
حکومت مگر خدا ہی کے لیے اوسی پر بھروسا کر بیٹھا ہون
اور اوسی پر چاہیے کہ بھروسا کرین بھروسا کرنیوالے ۞ اور
جبکہ اندر گئے اوسیطرحسے کہ جسطرحسے حکم دیا تھا اونہین
اونکی باپ نے تو کوئی چیز اونکے کام نہ آسکتے ہے بغیر خدا کے
کچھ بھی مگر ایک تمنا یعقوب کے دل مین کہ جسے وہ ظاہر کر بیٹھا
اور ضرور وہ جاننے والا تھا اوسکا کہ جو ہمنے اوسے سکھایا تھا
اور لیکن اکثر لوگ نہین جانتے ۞ اور جبکہ داخل ہوئے یوسف پر
تو اوسنے جگہ دی اپنے پاس اپنے مان جائے کو اور چپکے سے
کہنے لگا کہ مین تو تیرا بھائی ہون تو اب ہرگز نہ کڑھنا تو اونسے
اوس چیز سے کہ جسے وہ کرتے تھے ۞ پھر جب لدوا چھندوا دیا

اونکے لیئے اونکا سامان تو چپکے سے رکھوا دیا نیانا اپنے بہائیکی
شلیتے مین پھر للکارا ایک للکارنے والا کہ او قافلے والون تو
چورے ہو + کہنے لگے اور پھر پڑے اونکی طرف کہ کون سی چیز تمنے
کھوڈالی ہے + کہنے لگے کہ کھو گیا ہے بادشاہ کا نیانا اور جو کوئی
کہ لے آئیگا اوسے تو اوسے ایک اونٹ کا بوجہا ملیگا اور مین اسکا
ضامن ہون + کہنے لگے کہ خدا کی قسم تم خوب جانتے ہو کہ نہین آئے
تھے ہم کہ فساد ڈالین بیچ زمین اور نہ ہم چور رہتے + کہنے لگے کہ
پھر کیا سزا ہے اوسکی اگر تم جہوٹے نکلے + کہنے لگے کہ سزا اوسکی
خود وہی شخص ہے کہ پایا جائے وہ نیانا اوسکے شلیتے مین تو وہ
خود ہی اوسکے سزا ہے یون سزا دیتے ہین ہم ظالمونکو + پھر
پہل کی اوسنے اونکے شلیتونسے بیشتر اپنے ماں جائیکے شلیتے سے
پھر جب نکال لیا اپنے ماں جائیکے شلیتے سے یون چلتر کیا
ہمنے یوسف کے لیئے کہ نہ چہین سکتا تھا اپنے ماں جائی کو اوس
پر بادشاہ کے مگر یہ کہ چاہے خدا بلند کر دیتے ہین ہم جسکے
رتبے چاہتے ہین اور ہر واقف کار سے بڑہ کے ایک واقفکار ہے

کہنے لگے کہ اگر اسنے چوری کی تو چوری کر چکا ہے اسکا ایک بھائی آگے
پھر چھپا لیا اوسے یوسف اپنے دل ہی دل مین اور نہ ظاہر کیا اوسے
اونسے اور کہنے لگا کہ تم بہت کم بخت جگہ آپہنچنے ہو اور خدا خوب
واقف ہے اوس سے کہ جو تم بیان کرتے ہو ۰ کہنے لگے کہ اے
سردار اسکا ایک باپ ہے بالکل بوڑھا تو لیلی تو ہم مین سے کسیکو
اسکے جگہ کہ ضرور ہم تجھے احسان کرنیوالون مین سے پاتے ہین ۰
کہنے لگا کہ خدا کی پناہ اس سے کہ لے لین ہم مگر اوسیکو کہ پائی ہے
ہمنے اپنی چیز اوسکے پاس کہ ضرور اس حال مین ہم ظالمون مین سے
ہو جاوینگے ۰ پھر جب آس توڑ چکے اوسکی طرف سے تو الگ جا کھڑے
ہوے آپس مین مشورہ کرتے ہوے ۰ کہنے لگا اونمین سے اونکا
بڑا بھائی کیا تم نہین جانتے کہ تمہارے باپ نے لے لیا تھا تمسے
عہد خدا کا اور آگے کیا کچھ کوتاہی کر چکے ہو تم یوسف کے بابت
تو ہرگز نہ ٹلونگا مین اس سرزمین سے یہانتک کہ اجازت دے
مجھے میرا باپ یا حکم دے خدا مجھے اور وہ بہتر ہے سب حکم لگانیوالون
۰ پھر سے چلے جاؤ اپنے باپکے پاس پھر کہو کہ اے ابا تیرے
بیٹے نے تو چوری کی اور نہین گواہی دی تھی ہمنے مگر اوسکی
کہ جو ہمارے دھیان مین تھا اور نہ تھے ہم غیب کے نگہبان ۰ اور

اور پوچھ لے اوس بستی سے کہ جسمین ہم تھے اور اوس قافلہ سے کہ آئے ہم جسمین اور ہم تو بیشک سچے ہین ✽ کہنے لگا بلکہ سنوار دیا تمہارے لئے تمہاری نفسون نے بہت بڑا کام^{ف۱} تو صبر ہی بہتر ہے شاید قریب ہے کہ خدا لے آئے میرے پاس اون سبکو^{ف۲} کہ وہ تو عالم دانا ہے اور منہ پھیر لیا اونکی طرف سے اور کہنے لگا کہ ہاے افسوس یوسف پر اور سفید ہو گئین اوسکی دونو آنکھین کڑہاپے سے پھر وہ غصہ مین بھرا ہوا تھا ✽ کہنے لگے کہ خدا کی قسم سدا یاد کیا کریگا تو یوسف کو یہانتک کہ ہو جائے تو بیمار یا ہو جائے ہلاک ہونیوالون مین سے ✽ کہنے لگا کہ نہین شکوہ کرتا مین اپنی بیقراری اور غم کا مگر خدا سے اور جانتا ہون مین خدا کی طرف^{ف۳} سے جو کچھ کہ تم نہین جان سکتے ✽ اے فرزندو جاؤ اور ڈہونڈہو یوسف کو اور اوسکے بہائی کو اور نہ بے آس ہو خدا کی رحمت سے کہ ضرور بے آس ہوگا خدا کی رحمت سے مگر کافرونکا جتہا ✽ پھر جب پہنچے اوسکے پاس تو کہنے لگے کہ اے سردار پہنچا ہمین اور ہمارے لوگونکو ضرر^{ف۴} اور لائے ہم بہت کہوٹے سے لئے پونجی پھر پورا کر دے ہمارا نپانا اور تصدق دے اپنا ہمین کہ ضرور خدا جزائے خیر دیتا ہے صدقہ دینے والونکو ✽ کہنے لگا کہ کیا جانتے ہو تم کہ کیا کیا سلوک کیا تمنے

ف۱ یعنی اگر تم یہ نہ کہتے کہ چوری کی علت مین ماخوذ ہو تو بادشاہ مصر کی قاعدہ پر ملتبین ماخوذ کر سکتا تھا ۱۲
ف۲ یوسف و بنیامین [illegible] کو ۱۲
ف۳ [illegible] دو [illegible] مصر سے اور [illegible] حال سے ۱۲
ف۴ یعنی اپنے تدبیر ظاہر مین اور [illegible] ضبط کرتا تھا ۱۲
ف۵ اوسکی نعمت و رحمت ۱۲
ف۶ کال اور مہنگی کا ۱۲

یوسف سے اور اوسکے بہائی سے کہ جب تم نادان بنتے ہو ۞
کہنے لگے کہ کیا تو ہی یوسف ہے کہنے لگا کہ ہان مین ہی تو یوسف
ہون اور یہ میرا بہائی ہے ضرور خدانے بہت بڑا احسان کیا ہمپر
ضرور جو ڈریگا اور صبر کرجائیگا تو خدا نہین اکارت کرتا نیکونکی مزدوری
۞ کہنے لگے کہ خدا کی قسم ضرور پسند کرلیا اور بڑا کردیا تجہے خدا نے
ہمپر اگرچہ ہم خطادار تھے کہا کہ نہین کسی طرح کے الزام دے تمہارے لیے
آج بخشدے گا تمہین خدا اور وہی تو سب ترس کہانیوالونسے
بڑہکے ہے ۞ لیجاؤ میرا یہ کرتا پہر ڈالدو اسے منہ پر میرے
باپ کے کہ ہوجائے بینا اور لے آؤ میرے پاس اپنے لوگونکو
بالکل ۞ اور جبکہ چل کھڑا ہوا قافلہ تو کہنے لگا اونکا باپ کہ ضرور
مین پاتا ہون یوسف کے مہک اگر سٹھیا یا ہوا نجانو مجہے ۞ کہنے لگے
کہ خدا کی قسم تو تو اپنے پہلے ہی بہول بہٹک مین ہے ۞ پہر جب آیا
خوشخبری دینے والا تو ڈالدیا اوسنے وہ اوسکے منہ پر تو ہوگیا
وہ بینا کہنے لگا کہ کیون مین نہ کہتا تھا تمسے کہ ضرور مین جانتا ہون
خدا کیطرف سے جو کچہ کہ تم نہین جانتے ۞ کہنے لگے کہ اے ابا
بخشش چاہ ہمارے لئے ہمارے گناہونکی کہ ضرور ہم خطاوار تھے
۞ کہنے لگا کہ بہت جلد بخشش چاہونگا مین تمہارے لیے اپنے

پروردگار سے کہ ضرور وہی تو بڑا بخشنے والا ترس کھانیوالا ہے +
پھر جب گئے یوسف کے سامنے ٥١ تو بیٹھایا اوسنے اپنی ہی پاس
اپنے ماں باپ کو اور کہنے لگا کہ اندر چلو مصر کے اگر چاہے خدا
بالکل نڈر ہو کے + اور بلایا اپنے ماں باپ کو اپنے تخت ٥٢ پر اور
جھک پڑے (بڑی اطمینان سے ۱۲) اوسکے سامنے اوسے سجدہ ٥٣ کرتے ہوے اور کہنے ٥٤ لگا
کہ اے ابا یہی ہی تعبیر اوس میرے اگلے خواب کی کہ بیشک اوسے
کر دیا خدا نے سچا اور ضرور اوسنے بڑا احسان کیا مجھپر جب
چھڑایا مجھے قید خانہ سے اور لے آیا تمہیں سب ان جنگل سے بعد
اسکے کہ فساد ڈالدیا شیطان نے میرے اور میرے بھائیونکے
درمیان مین ضرور میرا پروردگار اپنی مہر کرتا ہے جسپر چاہتا ہی
ضرور وہی تو واقفکار دانشور ہے + اے پاک پروردگار ضرور
دیا تو نے مجھے (یوسف کی مناجات اپنی پروردگار سے ۱۲) راج اور سکھائے مجھے باتونکے پھل تو ہی تو
بنانیوالا آسمانونکا اور زمین کا ہے (مصر کا ۱۲) تو ہی تو میرا سرپرست ہے
دنیا اور آخرت مین اوٹھا لے مجھے مسلمان اور ملادے مجھے
نیکونسے + یہ ہین غیب کی خبرین کہ جنکا پیام بھیجتے ہین ہم تجھے
اور تو اونکے پاس نہ تھا جب کہ ٹھان لیا تھا اونہونے اپنا کام
اور وہ مکر کرتے تھے + اور نہ ہونگے اکثر لوگ اگرچہ بہت سے

٥١ شہر باہر جہان یوسف اونکے استقبال کو آئی تھے ۱۲
٥٢ تخت پر شہر مین پہونچکے ۱۲
٥٣ یعنی تعظیم اور اوسی قبلہ بنا کے سجدہ اوسکے ذریعہ سے خدا کو سجدہ کرنا جیسے ہم لوگ کعبہ کیطرف سجدہ کرتے ہین نہ خود کعبہ کا سجدہ معاذ اللہ اور اگلے زمانے مین سجدہ مخصوص خدا سے بھی نہ تھا بلکہ بزرگونکی تعظیم کو [illegible] اور بعض علماء یہ کہتے ہین کہ اسکا سجدہ تھا حضرت یوسف کیطرف بزرگی ۱۲
٥٤ خلاصہ مضمون کا اس قصہ کی ۱۲

لالچ کرے تو ایماندار ✦ اور نہین مانگتا تو اس کام پر مزدوری نہین ہے
وہ مگر ایک نصیحت سارے خدائی کے لیے ✦ اور کتنی ہی پہچانین ہین
آسمانون مین اور زمین مین کہ گذر جاتے ہین اونپر سے حالانکہ وہ اونسے
اپنا منھ پھیرے ہی رکھتے ہین ✦ اور نہین ایمان لاتے اکثر اونمین
سے خدا کا مگر وہ شرک ہی کرنیوالے ہوتے ہین ✦ پھر کیا نڈر
ہو بیٹھے ہین وہ اس بات سے کہ آپڑے اونپر کوئی چھاپ بیٹنیوالا
خدا کا عذاب یا آپہونچے اونکے پاس قیامت اچانک اور اونہین
خبر تک نہو ✦ کہہ یہ ہے میری راہ بلاتا ہون خدا کی طرف بصیرت پر
ہون مین بھی اور وہ بھی کہ جسنے میرے پیروی کی اور پاک ہے
خدا اور نہین ہون مین شرک کرنیوالونمین سے ✦ اور نہین بھیجے ہمنے (یعنے حضرت امیر علیہ السلام ۱۲)
تجھہ سے پہلے مگر کچھ لوگ کہ وحی بھیجتے تھے ہم اونکے پاس بستیونکے رہنے
والونمین سے پھر کیون نہین چل پھر کرتے زمین پر کہ ذرا دیکھین
کہ کیا ہوا انجام اون لوگونکا کہ جو اونسے پہلے تھے اور آخرت کا
گھر بہتر ہے اونکے لیے کہ جو ڈرتے رہتے ہین کیا پھر کچھ نہین
سمجھ سکتے تم ✦ یہانتک کہ جب بے آس ہوگئے پیک اور گمان
کر بیٹھے کہ ضرور وہ جھٹلا دی گئے تو آپہونچے اونکے پاس ہماری
مدد پھر چھٹکارا[له] دے دیا گیا اوسے جسے ہمنے چاہا اور نہین

له اسیطرح مایوسی کی بعد حضرت صاحب العصر کے عہد مین ہمکو اماموں کی مدد ہوگی ظاہر بظاہر ۱۲

پلٹ سکے جا سکتا ہمارا عذاب قصوردار جتھے سے ۞ ضرور اونکے قصتون
غیرت تھے عقلمندونکے لیئے نہ تھے وہ کوئی ویسی گڑھی ہوئی بات
اور لیکن باور کرانا اوسکا کہ جو اوسکے سامنے تھا اور تفصیل ہر چیز
اور ہدایت اور رحمت ایماندار قوم کے لیئے

گرج کا سورہ مکے والا ۴۳ آیتون کا

نام سے اوس خدا کے کہ جو ترس کھانیوالا مہربان ہے
المر ۞ یہ ہین آیتین کتاب کے اور جو کچھ کہ اوتارا گیا تجھپر تیرے
پروردگار کیطرف سے تو وہ ٹھیک ہے لیکن بہت لوگ ایسے
نہین مانتے ۞ خدا ہے تو وہ ہے کہ جسنے اوٹھایا آسمانونکو بغیر کسی
کھنبے کے دیکھتے ہو تم اونہین پھر سیدہا ہو بیٹھا عرش کے بنانے پر
اور اپنے بس مین کر لیا سورج اور چاند کو کہ ہر ایک چلتا ہے
ایک مقرر مدت تک بندوبست کرتا ہے ہر کام کا تفصیل بیان کرتا ہے
آیتین کا شکہ تم ملاقات کا اپنے پروردگار سے یقین کرو تم ۞ اور
وہی تو وہ ہے کہ جسنے پھیلائی زمین اور بنائی اوسمین جمے
اور گڑے ہوے پہاڑ اور نہرین اور ہر طرح کی پھلوں سے بنائے
اوسنے اوسمین جوڑے دوگانے ڈھانپ دیتا ہے رات دنکو
ضرور اسمین پہچانین ہین اوس جتھے کے لیئے کہ جو غور کرتے رہتے ہین

سے معلوم ہوا کہ حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام نے الف سے اشارہ کیا اللہ کو یعنی مین اور لام سے اشارہ کیا یعنی لطیف خدا اور میم سے اور ملک یعنی مالک اور مجید اور را سے رزاق وغیرہ

اور زمین مین کیاریان ہین پاس پاس لگی اور باغ
ہین انگورون کے اور کہیت ہین اور کہجورین
ہین ایک ہی تہالے سے مل جل کے اوگی ہوی اور
سوائے اونکے الگ الگ تہا لو نسے اوگی ہوئی کہ جو سینچے جاتے ہین ایک ہی
پانی سے اور نواز دیا ہے ہمنے اونمین سے بعضونکو اور ون پر
میوونکی راہ سے ضرور اسمین پہچانین ہین ادس جتنے کے لئے
کہ جو سمجہین ✚ اور اگر حیرت کرے تو تو حیرت کے بات تو ہی
یہ اونکی بات کہ جبکہ ہو جاوینگے ہم مٹی تو پھر کیا ہماری نے سر سے
پیدایش ہوگی ✚ یہی تو وہ لوگ ہین کہ جو کافر ہو بیٹھے اپنے
پروردگار سے ایسون ہین کے لئے تو عذاب کے طوق ہونگے اونکی
گردنو نمین اور وہی تو جہنم کے لوگ ہین کہ وہی اوسمین سدا
رہنے سہنے والے ہین ✚ اور جلد بازی کرتے ہین تجہسے
برائی کی قبل بہلائی کے حالانکہ گذر چکے ہین اونسے پہلی سزائین
اور ضرور تیرا خدا صاحب بخشش ہے لوگونکے لئے اونکے ظلم پر
اور ضرور تیرا پروردگار بہت سخت عذاب والا ہی ✚ اور کہتے ہیں
وہ لوگ کہ جو کافر ہو بیٹھے کہ کیون نہ اوتارے گئے اوسپر
کوئی پہچان تو تو نرا دہمکانے والا ہے اور ہر جتنے کے لئے

۵ ا
جتنے دنداے
اور سینچے ہین
پانی میں یہ کہ
باہوتی ہین ۱۲

راہ بتانے والا ہے ٭ خدا ہی جان لیتا ہے اوسے کہ جیسے اوٹھائے
رہتے ہے ہر ایک عورت اور جسمین کھوٹ اور کمی ڈالدیتے ہین
گبھیلنین اور جو کچھ کہ بڑہا دیتے ہین اور ہر چیز اوسکے پاس
ایک اندازہ سے ہے ٭ جان جانے والا غایب اور حاضر کا بزرگ
اور عالیشان ٭ برابر ہین تم مین سے جو چھپائی بات کو اور جو کو
کہ ہانک پکار ڈالے اوسکی اور جو کہ چھپانے والا ہو اوسکا رات مین
اور جو کہ ظاہر کرنیوالا ہو دنکو ٭ اوسے خدا کی طرف سے کچھ
ایسے پیچھا لینے والے مقرر ہین اوسی آدمی کے سامنے داہنے
کہ نگہبانی کیا کرتے ہین اوسکی ہر بلا سے حکم خدا سے ٭ بیشک
خدا نہین بدل ڈالتا اوسے کہ جو ساتھ کسی قوم کے ہو جب تک
کہ نہ بدل ڈالین اوسے کہ جو اونکے دلو مین ہے اور جبکہ ارادہ
کرے خدا کسی قوم سے برائی کا تو نہین پیر پہیر ہو سکتے اوسے
اور نہین کوئی اونکا اوسکے سوا کارساز ٭ وہی تو وہ ہے کہ جو
دکھاتا ہے تمہین کوندا ڈر اور لالچ کے لیئے اور بناتا ہے بوجھل
اور بھاری بادل ٭ اور پاکیزگی ظاہر کرتا ہے رعد اور گرجنا
اوسکی تعریف کر کے اور فرشتہ اوسکے ڈر سے اور گراتا ہے
بجلیونکو پھر لے ڈالتا ہے اونکی وجہ سے جسے چاہتا ہے اور وہ

جہڑپتے ہین خدا کے بابت حالانکہ اوسکا عذاب بہت سخت ہے ❊
اوسیکے لئے ہے ٹہیک ہانک پکار اور جو پکارتے ہین اوسکے
سوا اور ونکو تو نہین جواب دیتے اونسے کچہہ بھی مگر اوس شخص
کیطرح کہ جو بے چلّو باندہے ہہاٹ پہیلا دینے والا ہو اپنی دونو
ہتیلیونکو پانی کیطرف تاکہ پہونچ جاے وہی پانی اوسکے منہہ
تک حالانکہ نہین ہے پہونچنے والا اوس تک اور نہین ہے کافرونکے
ہانک پکار مگر بہول بہٹک مین ❊ اور خدا ہی کی سری ٹیک کرتے
ہین جو آسمانونمین ہین اور جو زمین مین ہین خوشی خواہان اور
زبردستی اور اونکی پرچہائیان نہے صبح ترڑکے اور شام کے
جہٹ پٹے مین ❊ کہہ کون ہے سرپرست آسمانونکا اور زمین کا
(یعنے پرچہائین ہی سجدہ کرتی ہے ۱۲)
کہہ خدا کہہ کہ پہر کیا بناے ہین تمنے اوسکے سوا وہ سرپرست
کہ جو بس نہین رکہتے خود اپنے ہی لیے نہ تو فایدہ پر اور نہ ضرر
پر کہہ کیا برابر سرابر ہین اندہے اور آنکہون والے یا کیا برابر
ہین اندہیرے کی گہٹا ٹوپ اور اوجیالا یا بناے اونہون نے
خدا کے لیے کچہہ ساجہے کہ بنایا اونہون نے اوسکی بنوٹ کیطرح
پہر مل جل گئین بنوٹین اونپر کہہ کہ خدا ہی بنا دینے والا ہے ہر چیز کا
اور وہی یکتا اور بڑا غالب ہے ❊ برسایا اوسنے ابر سے پانی

تو یہ نکلے نالے کھوٹے پھر اوٹھایا بہیا نے اپنی رو مین اوپر
بہین کو اور جن چیزونمین سے کہ جنہین ہونکا کرتے ہین آگ مین کمہ کے
خواہش سے زیور یا اور اسباب بنانے کے پہین وہ ٹہلا ہے
اسیطرحکا یون کہتا ہے خدا حق اور ناحق کے مثل پہین تو
اکارت جاتا رہتا ہے ناکارہ ہوکے اور لیکن جو کچہ کہ فائدہ دیتا ہی
لوگونکو وہ باقی رہجاتا ہے زمین مین یون کہتا ہے خدا کہاوتین
اون لوگونکے لیے کہ جو سنتے ہین اپنے پروردگار کی بات بہلائی
ہے اور جو نہین سنتے اوسکی اگر اونکے لیے جو کچہ کہ زمین مین ہے
وہ سب کا سب اور اوسکے برابر اور اوسکے ساتھ موجود ہوتا
کہ اپنے تصدق مین دیوین اوسے تو بھی ایسون ہی کے لئے برا ع
حسنا ہی اور ٹھکانا اونکا جہنم ہے اور کیا برا بستر ہے ✣ کیا پھر جو
جانتا ہے کہ جو کچہ اوتارا گیا ہے تجہپر تیرے پروردگا کیطرف سے
تو وہ ٹہیک ہے مثل اوسکے کہ جو اندہا دہند ہے نہین نصیحت
پاتے مگر عقلمند ✣ وہی جو پورا کر دیتے ہین خدا کا عہد اور نہین
توڑتے پیمان کو اور وہی لوگ کہ جو پرورش کرتے ہین اوس
کہبنی کی کہ جسکا حکم کیا ہے خدا نے کہ پرورش کیجائے اونکی اور
ڈرتے رہتے ہین اپنے پروردگار سے اور ڈرا کرتے ہین برے حساب سے

اور جو لوگ کہ جہیل گئے خواہش سے اپنے پروردگار کے توجہ کے
اور جنہوں نے کہ برپا کی نماز اور خرچ کیا اونمین سے کہ جو روزی دی ہے ہمنے
اونہین چہپا کر بہی اور ظاہر بہی اور دور کرتے ہین وہ بہلائے
سے برائی کو بہی تو وہ ہین کہ اونکے لئے گھر کا انجام ہے باغ سدا کے
باغ ہین کہ داخل ہونگے وہ اونمین اور جنہوں نے کہ بہل کئے اچھے
اونکے باپ دادونمین سے اور اونکی بیبیونمین سے اور اونکے
بال بچونمین سے اور فرشتے داخل ہوا کرینگے اون پر ہر دروازہ
مین سے سلام ہو تمپر اوس وجہ سے کہ صبر کیا تمنے کیا ہی اچہا انجام ہے
اوس گھر کا اور جو لوگ توڑ ڈالتے ہین خدا کے عہد کو اوسکی
مضبوطی کے بعد اور کاٹ باٹ کرتے ہین اوسمین کہ حکم دیا ہے
خدا نے جس کنبے پروری کا اور فساد ڈالتے رہتے ہین بیچ
مین ایسون ہی کے لئے ہے پہٹکار اور اونہین کیلئے ہے برائی
اوس گھر کی خدا بڑہاتا ہے روزی جسکے کہ چاہتا ہے اور
گھٹا کے تنگ کر دیتا ہے اور نہال ہوگئے ذرا سی زندگی پر اور
نہین ہے ذرا سی زندگی آخرت مین مگر ذرا سا فائدہ اور کہتے
ہین وہ لوگ کہ جو کافر ہو بیٹہے کہ کیون نہ اوتارے گئے اوسپر
کوئی پہچان اوسکے پروردگار کیطرف سے کہہ کہ ضرور خدا

بھٹکا دیتا ہے جسے چاہتا ہے اور راہ دکھاتا ہے اپنی طرف جو کہ
رجوع کرے اوسکی طرف ۞ جو لوگ کہ ایمان لاتے ہیں اور چین پاتے
ہیں اونکے دل خدا کے ذکر سے آگاہ ہو کہ خدا ہی کے ذکر سے
چین پاتے ہیں دل جو لوگ کہ ایمان لاے اور کرتے رہے نیک کام
طوبیٰ اور پاکیزگی ہے اونکے لیے اور بہلائی انجام کی ہے ۞ یونہیں
بہیجا ہمنے تجہے اوس امت مین کہ چل بسین اوس سے پہلے بہت سی امتین
تاکہ پڑہے تو اونپر اوسے کہ جو وحی کی ہمنے تجہپر حالانکہ وہ کفر کرجاتے ہین
ساتھ خدا کے کہہ وہی تو ہے میرا سرپرست نہین کوئی خدا مگر وہی
اوسی پر بھروسہ کر بیٹھا ہیون اور اوسکی طرف ہے میرا پھرنا ۞ اور اگر
کوئی قرآن ہوتا کہ چلوائے جاتے اوسکی وجہ سے پہاڑ یا ٹکے کی جاتی
اوسکی سبب سے زمین یا باتین کرائی جاتین اوسکی وجہ سے
مردوں سے بلکہ خدا ہی کے لیے ہے ہر کام سارا پہر کیا پہر نہین
بے آس ہوئے وہ لوگ کہ جو ایمان لاے اس بات سے کہ اگر
چاہتا خدا تو ہدایت کر دیتا لوگونکو بالکل ۞ اور جو لوگ کہ کافر ہوگئے
ہین برابر پہونچتے رہیگی اونہین اوسکی وجہ سے کہ جو وہ کیا کیے
بہت کٹھن مصیبت یا نازل ہو وہ اونکے گھر ونکے پاس یہانتک
کہ آپہونچے خدا کا وعدہ ضرور خدا نہین خلاف کرتا وعدہ کو ۞ اور ٹھٹھہ

توفیق کر کے اوسکی اختیاری ورغبتی کے طرف جو ... معنے پاکیزگی کے ہین اور نام ایک بہشت کے درخت کا چنانچہ توراۃ میں ہے کہ طوبیٰ درخت ہے بہشت میں ... تو بھی قرآن ویسا ہوتا لیکن جبکہ توراۃ و زبور و انجیل کیسی یہ بات نہین تو اسمین بھی نہوتا ... اس معلوم سے کہ ایمان سے پہانی

جہل کی گئی پیکو نسے تجہسے پہلے تو مہلت دی مینے اونہین کو جو کافر
ہو بیٹھے تھے پہر لیڈالا مینے اونہین پہر تو کیا پوچھنا کہ کیسا تہا
عذاب ۃ کیا پہر جو شخص کہ وہی تیئن کھڑا ہوا ہے ہر ایک جان پر
اوسکی وجہ سے کہ جو اوسنے کمایا اور قرار دی اونہون نے خدا کے
لئے ساجہے دار کھہ گذر کہہ نام بہی تراش لو اوسکے لئے یا آگاہ
کرتے ہو تم ایسی چیز سے کہ نہین جانتا وہ زمین مین یا ظاہر سے
بات سے بلکہ سنوار دیا گیا اونلوگونکے لیے جو کافر ہو بیٹھے اونکا
چلتر اور روکدی گئی راہ سے اور جسکے بہٹکا دے خدا تو نہین
کوئی اوسکا راہ پر لانیوالا ۃ اونہین کے لیے ہے عذاب ذرا سے
زندگی میں اور آخرت کا عذاب تو سب سے بڑہ کے کہلنے والا ہی
اور نہین اونکا خدا کی طرف سے کوئی بچانیوالا ۃ صفت اوس
باغ کی کہ جسکا وعدہ کیا گیا ہے پرہیزگاروںسے یہ ہے کہ بہتی
رہتی ہین اوسکے نیچے نہرین میوے اوسکے سدا بہار ہین
اور اوسکا سایہ بہی یہ انجام ہے اون لوگونکا کہ جنہون نے
پرہیزگاری کی اور کافرونکا انجام آگ ہے ۃ اور جنہین کو دے
ہیئے کتاب نہال ہوتے ہین اوسسے کہ جو اوتارا گیا تجہپر اور
جتہو نمین سے وہ ہے کہ مکر جاتا ہے اوسمین سے کسی قدر سے کہہ کہ

نہین حکم دیا گیا مجھے مگر اسکا کہ پوجون مین خدا کو اور نہ ساجھے ٹھراؤن
اوسکا اوسیکے طرف بلاتا ہون مین اور اوسیکی طرف ہے ہر پھر کے جانا
✱ اور یون ہی اوتارا ہمنے اوسکو عربی حکم اور اگر تو چہیا کریگا تو اونکے
خواہشونکا بعد اوسکے کہ حاصل ہوا تجھے یقین تو نہوگا تیرا خدا کیطرف سے
کوئی سرپرست اور نہ بچانیوالا ✱ اور ضرور بھیجی ہمنے پیک
تجھسے پہلے اور ٹھرائے اونکے لئے بال بچے اور نہ تھا کسی پیغمبر کو یہ
لاتا کوئی پہچان مگر خدا کے حکم سے واسطے ہر مدت کے ایک
لکھوائی ہے ✱ مینٹ دیتا ہی خدا جسے چاہتا ہے اور لکھ دیتا ہے
اور اوسیکے پاس ہے اصل کتاب ✱ اور اگر کہین ہم دکہا دین تجھے کچھ
اوسمین سے کہ جسکا وعدہ کرتے ہین ہم اونسے یا مار ڈالین تجھے
تو تجھپر تو پہونچانا ہی اور ہمپر حساب ہی ✱ کیا نہین دیکھتے وہ کہ ہم چلے
آتے ہین زمین مین تو گھٹا دیتے ہین اوسے اوسکے کنارونسے
اور خدا حکم دیتا ہے کہ نہین کوئی ہے درپے اوسکے حکم کے اور وہ
ضرور بہت جلد حساب لینے والا ہے ✱ اور ضرور حیلے کر بیٹھے وہ لوگ
کہ جو اونسے پہلے تھے اور خدا ہی کے لئے ہے حیلے بالکل جانتا ہے
وہ اوسے جسے کماتا ہے ہر شخص اور بہت جلد جان لینگے کافر لوگ
کہ کسکے لئے ہے انجام اوس گھر کا ✱ اور کہتے ہین وہ لوگ کہ جو کافر ہوگئے

۵۱ مراد اونکی [illegible] سے متعلق [illegible] اور محل اوسکا [illegible] جیسا کہ مبرم کا مقام لوح محفوظ ہی اور اس سے متعلق مین نسخ اور [illegible] واقع ہوتا ہے اور اگر یہ نہو تو پیغمبر اور امام [illegible] علم کلام [illegible] مرقوم ہے ۱۲

کہ نہین تو بھیجا گیا کہہ کہ کفایت کرتا ہی خدا گواہی مین میرے اور تمہارے
درمیان مین اور وہ شخص کہ جسکے پاس جانچ ہے ساری کتاب کے +

ابراہیم کا سورہ اکسٹھہ آیت کا
نام سے اوس خدا کے کہ جو ترس کھانیوالا مہربان ہے

الٓر یہ وہ کتاب ہے کہ اوتارا ہمنے اوسے تجھپر تا کہ نکال دے تو لوگونکو
دھندا ہلکو نسے اوجالیکی طرف حکم سے اونکے پروردگار کے بکھانی
ہوئے زبردست کے دہرے کیطرف + اوس خدا کے کہ اوسکے
لئے ہے جو کچھ کہ آسمانو نمین ہے اور جو کچھ کہ زمین مین ہے اور وائی ہی
کافرونکے لئے بہت سخت عذاب سے + وہی کہ جو الفت رکھتے
ہین فر راسی زندگی سے آخرت سے زیادہ اور روکتے ہین خدا کے
راہ سے اور ڈہونڈہا کرتے ہین اوسکا ٹہراین ہی تو بہت دور
بھول بہٹک مین ہین + اور نہین بہیجا ہمنے کسی بہیک کو مگر زبان سے
اوسکی قوم کے تا کہ بیان کر دے اونسے پھر بہکا دیتا ہے
خدا جسے چاہتا ہے اور راہ پر لاتا ہے جسے چاہتا ہے اور وہی
زبردست دانشور ہے + اور ہمنے بھیجا ہمنے موسیٰ کو اپنی آیتونکے
کہ نکال لے اپنی قوم کو اندہیرونسے اوجالے کیطرف اور یاد دلا
اونہین خدا کے دن کہ ضرور اسمین بہت سی پہچانین ہین ہر ایک

علی ابن ابیطالب علیہ السلام ... امیرالمومنین ...

بہت صبر اور شکر کرنیوالے کے لئے ✽ اور جبکہ کہا موسےٰ نے
اپنے قوم سے کہ ذرا یاد تو کرو خدا کی نعمت اپنے اوپر جبکہ چھٹکارا
دیا اوسنے تمہین فرعون کے لوگونسے کہ دکھہ دیتے تھے تمہیں
بہت بے ڈھپ عذاب سے اور ذبح کر ڈالتے تھے تمہارے لڑکونکو
اور باقی رہنے دیتے تھے تمہارے عورتونکو اور اسمین تمہارے
لئے ازمایش تھی تمہارے پروردگار کے طرف سے بہت بڑے
اور جبکہ ہانکے پکارے کہہ دیا تمہارے پروردگار نے کہ اگر شکر
کروگے تم تو بڑہادونگا تمہین اور اگر ناشکری کروگے تو میرا عذاب
بہت سخت ہے ✽ اور کہا موسیٰ نے کہ اگر ناشکری کروگے تم
اور جو جو زمین مین ہین بالکل تو بھی میرا خدا لاپرواہ بکہانا ہوا ہی ✽
کیا نہین آئین تمہارے پاس خبرا دن لوگونکی کہ جو تمسے آگے گذرے
نوح اور عاد اور ثمود کا جتہا اور جو کہ اونکے بعد تھے کہ نہین جان سکتا
اونکو مگر خدا آئے اونکے پاس اونکے پیغمبر کہلے کہلے دلیلونسے پھر
پھیر کے رکھہ لے اونہون نے اپنی ہاتھہ اپنے منہونمین اور کہنے
لگے کہ ہمتو کافر ہوگئے اوس چیز سے کہ بھیجے گئے ہو تم ساتھہ اوسکے
اور ہمتو شک مین ہین اوس چیز کی طرف سے کہ بلاتے ہو تم جسکی
طرف ایسا شک کہ دکہہ بکہر مین ڈالنے والا ہے ✽ کہنے لگے

ادن کے پہیک کہ کیا خدا مین شک ہے بنانے والے مین آسمانو نکے
اور زمین کے بلاتا ہے تمہین کہ بخشدے تمہارے لئے تمہارے
گناہ اور رہا لیجائے تمہین ایک مقرر وقت تک کہنے لگے کہ نہین ہو تم
مگر بشر ہمارے ہی طرح چاہتے ہو کہ روکدو ہمین اوس چیز سے
کہ جسے پوجتے تھے ہمارے باپ دادا اور لاؤ ہمارے پاس
کوئی صریح حکومت ٭ کہا اونسے اونکے پیکون نے کہ نہین ہین
ہم مگر بشر تمہارے ہی طرح اور لیکن خدا احسان کرتا ہی جسپر کہ
چاہتا ہے اپنے بندونمین سے اور نہین ہوپہنچتا ہمین کہ لائین ہم
تمہارے پاس کسیطرحکی دلیل مگر خدا کے حکم سے خدا ہی پر تو چاہیے
کہ بہروسا کرہ بیٹہین ایماندار ٭ اور کیا ہے ہمین کہ نہ بھروسا کرین ہم
خدا پر حالانکہ وہی تو ہمین ہمارے راہ پر لایا اور ضرور ہم صبر
کرینگے اوسے کہ جو تم نے ایذا دی ہمین اور خدا ہی پر تو چاہیے
کہ بہروسا کرین بہروسا کرنیوالے ٭ اور کہہ بیٹہے وہ لوگ کہ جو کافر
ہو گئے تھے اپنے پیکونسے کہ ضرور ہم تمہین نکال باہر کردینگے
اپنی سرزمین سے یا یہ کہ پہر پہرآؤ اپنے دین مین تو وحی کی اونکے
جانب اونکے پروردگار نے کہ ضرور ہلاک کردینگے ہم ظالمون کو
اور بسائینگے تمہین زمین پر اونکے بعد اوسکے دم کے لئے ہے

جو کہ ڈرے میرے سامنے کے کھڑے رہنے سے اور ڈرے
وعدہ عذاب سے میرے اور فتح چاہی اونہوں نے حالانکہ
نامراد ہوا ہر سرکش کپٹ رکھنے والا کہ اوسکے پیچھے پیچھے جہنم ہے
اور پلایا جائیگا اوسے پیپ لہو کا پانی ایک ایک گھونٹ اوتاریگا
اوسے اور فوراً غٹ سے حلق کے پار نہ اوتار سکیگا اوسکو اور
آپڑیگی اوسپر موت ہر طرف سے حالانکہ وہ مارے نہ مرسکیگا
اور اوسکے پیچھے پیچھے بہت سخت عذاب ہوگا ٭ بپتی اون لوگونکی
کہ جو کافر ہو بیٹھے ہین اپنے پروردگار سے اونکی گن اوس راکھ
کیطرح ہین کہ جسپر بہت زور سے آجائے ہوا کا جھونکا اندھیر کے دن
نہ قابو پائینگے اوس چیز کی وجہ سے کہ جو اونھون نے کمائے ہین
کسی چیز پر یہی تو انتہا درجہ کی بھول بھٹک ہے ٭ کیا نہین دیکھتا
تو کہ خدا ہی نے تو بنا ڈالے ہین آسمان اور زمین حق کے ساتھ
اگر چاہے تو لیجائے تمہین اور لے آئے ایک نئی بستی ٭ اور نہین ہے
یہ خدا پر کٹھن اور نکل پڑے خدا کے سامنے سبکے سب تو کہنے لگے
دبے ہوئے گھسڑ واونلوگونسے کہ جو شیخی باز تھے (قیامت کے دن ۱۲) کہ ہم تو تمہارے بچھلگو
تھے پھر کیا تم کافی ہو سکتے ہو ہمارے لئے خدا کے لیدے سے
کچھ بھی کہنے لگے کہ اگر راہ پر لاتا ہمین خدا تو ضرور ہم بھی راہ پر لاتے

تمہین برابر ہے ہمین کہ بیقراری کرین ہم یا صبر کرین ہمین نہین ہمکو کہین بھاگنے کی جگہ ❊ اور کہیگا شیطان جبکہ چکی اور پورا ہو جائیگا کام بلاشک خدانے تو تمسے سچا وعدہ کیا تھا اور مینے وعدہ کیا تمسے تو خلاف کیا اوسکے اور نہ تھی مجھے تمپر کوئی حکومت مگر یہ کہ پکار دیا مینے تمہین تو مانگئے تم مجھے تو برا نہ کہو مجھے اور برا کہو خود اپنی ہی تئین نہ تو مین تمہارا فریاد رس ہون اور نہ تم میرے فریاد رس ہو ضرور مین تو کافر ہو بیٹھا اوس سے کہ جو تم شریک کردیتے تھے مجھے آگے ضرور ظالمون ہی کے لئے ہے دکھ دینے والا عذاب ❊ اور داخل کردے گئے وہی لوگ کہ جو ایمان لائے تھے اور کرتے رہتے تھے بھلے کام اون باغونمین کہ بہتی تھین اونکے نیچے نیچے نہرین ہمیشہ رہنے والے تھے اونمین حکم سے اپنے پروردگار کے اونکا تحفہ اونمین صفا سلامت تھے ❊ کیا نہین دیکھتا تو کہ کیونکر کہی خدانے کہاوت کہ ستھری بات اوس ستھرے پیڑ کیطرح ہے کہ جسکے جڑ تو خوب جمی ہوئی ہو اور جسکے ٹہنی آسمانسے باتین کرے دے اپنے پہل ہر فصل مین حکم سے اپنے پروردگار کے اور کہتا ہے خدا کہاوتین لوگونسے شاید کہ وہ نصیحت یاد رین ❊ اور گنونی بات ہائے اوس گھنونے درخت کیطرح ہے کہ جسنے اوپر ہی سے جڑ رہا ہو زمین کے اوپر سے کہ نہوا اوسکے لئے کسیطرحکا ٹہراؤ ❊ قیام

رکھتا ہے خدا اونہین کو جو ایمان لائے ہین مضبوط بات پر اسی
زندگی مین بھی اور آخرت مین بھی اور بھٹکا دیتا ہے خدا ظالمون کو اور کرتا ہے
خدا جو کچھ کہ چاہتا ہے ✱ کیا نہین دیکھا تو نے اون لوگون کو کہ جنہون نے
ادلا بدلا کر لی خدا کی نعمت کے کفر سے اور جھونکا دیا اپنے قوم کو
ہلاکت کے گھر واسطے مین ✱ جہنم واصل ہونگے وہ اور کیا ہی برا
ٹھہراؤ ہے ✱ اور ٹھہرائے اونھون نے خدا کی ہمسر تاکہ بھٹکا دین
اوسکی راہ سے کہہ کہ چین کر لو پھر تو تمہارے پھیری آگ کی طرف ہے
کہہ میرے اون بندون سے کہ جو ایمان لائے ہین کہ برپا کرین نماز
اور خرچ کرین اوس مین سے کہ جو ہمنے اونہین روزی دی ہے چھپا کر بھی
اور ظاہر بھی قبل اسکے کہ آپڑے وہ دن کہ جسمین نہ تو بیچ
کھوچ ہے اور نہ کسی طرح کی دوستی ہے ✱ خدا وہی تو ہے کہ جسنے
بنائے آسمان اور زمین اور برسایا ابر سے پانی پھر نکالے اوسکے
وجہ سے ہر طرح کے پھل تمہاری روزی کے لئے اور بس مین کر دین
تمہاری ناوین کہ بہتی پھرین دریا مین اوسکے حکم سے اور بس مین کر دئے
تمہاری سوتین اور بس مین کر دیا تمہارے سورج اور چاند کو کہ سدا پھرا
کرتے ہین وہ دونو اور بس مین کر دیا تمہارے رات دن کو اور
دے تمہین ہر وہ چیز کہ جو تمنے اوس سے مانگے اور اگر گنتی پر آجاؤگے

خدا کی نعمتین تو کبھی نہ بھر پور گنا سکوگے اونہین بلاشک آدمی بڑا
ظالم و کافر ہے ۱۴ اور جبکہ کہا ابراہیم نے کہ اے میرے سرپرست
بنا دے اس شہر کو امن و امان کی جگہ اور بچالے مجھے اور میرے
لڑکے بالونکو اس بات سے کہ پوجنے لگین ہم بت ۱۴ الٰہی اونھون نے
تو بہکا دیا ہے بہت سے لوگونکو پھر جو پیروی کریگا میرے تو ضرور
وہ تو مجھسے ہے اور جو میرے نافرمانی کریگا تو ضرور تو تو بڑا بخشنے والا
اور ترس کھانے والا ہے ۱۴ الٰہی مینے تو بسا دیا اپنے بال بچونکو اوسرا
اور میٹھ سید ان مین بے برد دار گھر کے پاس الٰہی تا کہ بجا لاتے رہین نماز
تو کردان دلونکو کچھ لوگونکے انکی طرف مائل ورجیکا اونہین پہلونسے
شاید کہ وہ شکر کرین ۱۴ الٰہی تو تو جانتا ہے جو کچھ کہ ہم چھپاے رہتے
ہین اور جو کچھ کہ ہم ظاہر کردیتے ہین اور نہین چھپ سکتا خدا
کچھ زمین مین اور نہ آسمان مین شکر ہے اوس خدا کا کہ جسنے
بخشی مجھے بڑہاپے مین اسمعیل و اسحاق ضرور میرا خدا تو سننے والا
دعا کا ہے ۱۴ الٰہی بنا مجھے برپا رکھنے والا نماز کا اور میرے بال بچونکو
الٰہی اور قبول کر میرے دعا ۱۴ الٰہی بخشدے مجھے اور میرے مان
باپ کو اور ایماندارونکو اوس دن کہ جسدن قایم ہوگا حساب
اور نہ سمجھ خدا کو غافل اوس چیز سے کہ کیا کرتے ہین ظالم ۱۴ نہین

حضرت ہاجرہ اور حضرت اسمعیل ۲ کو ۱۲ حضرت سارہ رشک سے کہ او نہین حضرت ہاجرہ کا دیکھنا رہنا ناگوار تھا ۱۲ ۱۲ ۱۲ ۱۲ ۱۲

ڈاہیل چھوڑتا وہ اونکے بابت مگر اوسدن کے لئے کہ پتھرا جائینگے
آنکھونکے ڈہیلے چھپا جب بدحواس دوڑتے ہوئے اپنے سرونکو
بیساختہ آسمانکی طرف اوٹھائے ہوئے اسطرحسے ٹک ٹکی باندھے
ہوے کہ نہ پھر سکین خود اونکی طرف اونکے نظرین اور دل ونکے
سہو محو ہون اور ڈرالو تو لوگونکو اوسدن سے کہ آئیگا اونکے پاس
عذاب پھر کہینگے وہ لوگ کہ جو ظلم کر بیٹھے ہین کہ الہی چھٹی دے دے
ہمین تھوڑی سی مدت تک تو ہم مان لین تیرے ہانک پکار کو اور
پیروی کرلین نبیونکی کیا نہ قسم کھائی تھی تمنے آگے کہ نہین تمہارے
لئے کسی طرحکا زوال ۞ اور بس گئے تھے تم گھرونمین ونہین کے
کہ جو ظلم کر بیٹھتے تھے اپنی جانونپر اور کھل گیا تھا تمپر کہ کیا کیا تھا
ہمنے اونسے اور کہدین تہین ہمنے تمسے کہاوتین ۞ اور بلاشک
کر بیٹھے وہ اپنا چلتر اور خداہی کے پاس ہے اونکا چلتر اگرچہ اونکا
چلتر ایسا تھا کہ ٹل جائین اوس سے پہاڑ ۞ پھر نہ سمجھ تو خداکو خلاف
کرنیوالا اپنے وعدہ کے اپنے پیغمبرونسے کہ ضرور خدا غالب ہے
اور بدلا لینے والا ہے ۞ جس دن کہ بدل دیجائیگی زمین اور زمین
اور آسمان اور نکل پڑینگے وہ اوس خدا کے سامنے کہ جو یکتا و
غالب ہے ۞ اور پائیگا تو قصوروارونکو اوسدن جکڑا ہوا بیڑیون

ف ۵۷ یعنی اور ملک بہی ہین اور اوس سے کہان نہ جائینگے ۱۲ مو

اور غار دار طوقو نمین ہے کہ اونکے بدن کے کپڑے گندہک کے ہونگی
اور چہپا جائیگی اونکے منہونپر آگ تا کہ بدلا کرے خدا ہر جان سے
اوسکا کہ جو اوسنے کمایا تہا ضرور خدا بہت جلد حساب لینے والا ہی
یہ پونہچا دینا ہے لوگونکے لئے اور تا کہ دہمکائے جائین وہ اوس سے
اور تا کہ جان جائین کہ وہ ایک ہی خدا ہی اور تا کہ نصیحت پاوین عقلمند لوگ

حجر کا سورہ مکے والا ۹۹ آیت کا

نام سے اوس خدا کے کہ جو ترس کہانیوالا مہربان ہی

الر - یہ ہین آیتین کتاب اور روشن قران کے
ع ۱۲

اکثر دل سے چاہتے ہین وہ لوگ جو کافر ہو بیٹھے کاشکے وہ
مسلمان ہوتے رہنے دے اونہین کھاتا ہوا اور خوش باش اور رہتا
سہتا ہوا اور کھیل کود مین ڈالدے اونہین آرزو پھیر تو بہت جلد
جانینگے ٭ اور نہین ہلاک کردیا ہمنے کسی نگری کو مگر یہ کہ اوسکے
لیئے ایک کتاب ہے سمجھی بوجھی گئے ٭ نہین بڑھ سکتی کوئی امت اپنی
مدت سے اور نہ اوس سے پیچھے ہٹ سکتے ہین ٭ اور کہہ بیٹھے کہ اے
وہ شخص کہ اوتاری گئی اوسپر یاد داشت تو تو بالکل سڑی ہے
کیون نہین لاکر موجود کردیتا تو فرشتونکو اگر تو سچون مین سے ہے ٭ نہین
اوتارتے ہم فرشتونکو مگر بجا اور نہ ہوتے وہ اوسوقت مین مہلت
دی گئی ہوئی مین سے ٭ ہمین نے تو اوتاری یاد داشت اور ہمین تو
اوسکے نگہبان ہین ٭ اور بھیجا ہے ہمنے تجھسے پہلے جتھونمین اگلے وقت
لوگونکے ٭ اور نہین آیا اونکے پاس کوئی پیک مگر یہ کہ وہ اوس سے
ٹھٹھے بازی کیا کرتے ہون ٭ یون پیرودیتے اور ڈالدیتے ہین ہم
اوسے دلونمین قصوردارونکے ٭ تو نہین مانتے وہ اوسے حالانکہ
گئے گذرے ہوئی رسم اگلونکے ٭ اور اگر کھولدین ہم اونپر کوئی دروازہ
آسمان کا تو دن بہر اونہین وہ مین چڑھتے ہی گذر جاے ٭ تو ضرور
ضرور کہنے لگتے کہ اوسکے سوا اور کیا ہے کہ ڈھٹ بندی کردیگئی

ہماری آنکھوں پر بلکہ ہم تو وہ قوم ہیں کہ جنپر جادو کردیا گیا + اور ضرور
بنائے ہمنے آسمانوں میں گنبد اور سنوار دیا ہمنے اونہیں دیکھنے والوں کے
لیئے + اور محفوظ کر دیا ہمنے اونہیں ہر راندہ ہوے شیطان سے
مگر جو کہ چوری چھپے سُننے تو پیچھا کرتا ہے اوسکا دہکتا ہوا تیر +
اور زمین کو پھیلا دیا ہمنے اور ڈالدے ہمنے اوسمین جمے ہوے
پہاڑ اور اوگا دی ہمنے اوسمین اندازہ کی ہوئی ہر طرحکی چیز + اور
ٹھہرادیں تمہارے لیے اوسمین روزیاں اور اوسکے لیے کہ نہیں ہو
تم جسکی روزی دینے والے + اور نہیں کوئی چیز مگر یہ کہ ہمارے
پاس ہوں اوسکی خزانے اور نہیں وتارتے ہم اوسے مگر ایک
جنچی ہوئی مقدار سے + اور بھیجیں ہمنے بوجھل ہوائیں پھر برسایا ہمنے
ابر سے پانی پھر پلا دیا تمہیں وہ حالانکہ نہ تھے تم اوسکے ذخیرہ
کرنے والے + اور ہمیں تو جلاتے ہیں اور ہمیں مار ڈالتے ہیں
اور ہمیں تو والی وارث ہیں + اور ضرور ہمیں نے تو جان لیا تھا
اگلوں کو تمہارے اور ضرور ہمیں نے جان لیا تھا پچھلوں کو + اور ضرور
تیرا پروردگار ہے تو اکٹھا کر لیگا اونہیں کہ ضرور وہی تو دانشور
دانست کار ہے + اور ضرور بنا ڈالا ہمنے آدمی کھنکنے سوکھی
ہوے کیچڑ سے + اور جن کو پیدا کیا ہمنے اوس سے پہلے آگ بگولے سے :

اور جبکہ کہا تیرے پروردگار نے فرشتوں سے کہ ضرور میں بنانے
والا ہوں ایک آدمی کھنکھنے سڑی ہوے کیچڑ سے ✦ پھر جب میں
ٹھیک ٹھاک بنا چکوں اوسے اور پھونک دوں اوسمیں اپنی[ف۱] روح
تو جھک پڑو اوسکے سہری ٹیک کرتے ہوئے ✦ پھر سر ٹیکنے لگے
اون سب نے بالکل مگر شیطان نے کہ انکار کر گیا اسکا کہ ہووے سجدہ
کرنیوالوں میں سے ✦ فرمایا کہ ارے او شیطان کیا ہو گیا تجھے
کہ نہ ہوا تو سجدہ کرنیوالوں کے ساتھ ✦ عرض کرنے لگا کہ میں ایسا
گیا گذرا تو نہ تھا کہ سری ٹیک کرنے لگتا اوس آدمی کو کہ جسے
تو نے بنا ڈالا کھنکھنے سڑی کیچڑ سے ✦ فرمایا تو پھر نکل جا اوسمین سے
کہ تو تو راندا ہوا ہے ✦ اور ضرور تجھپر پھٹکار رہے قیامت کے
دن تک ✦ عرض کی کہ الہی تو مہلت دے مجھے اوسدن تک کہ
جسمیں سب اوٹھائے جاوینگے ✦ فرمایا کہ اچھا پھر تو بھی مہلت دی
ہوئی لوگوں میں سے ہے ✦ اوس جنچے ہوئے وقت تک ✦ عرض
کی کہ الہی اوس وجہ سے کہ بہکایا تو نے مجھے تو میں بھی ضرور سنوارتا
رہونگا اونکے لیے زمین میں اور بہکاتا رہونگا اون سب کو ✦
مگر تیرے بندے ونکو اونمین سے نرے کھرے ونکو ✦ فرمایا کہ یہ راہ
مجھپر سیدھی ہے ✦ ضرور میرے بندوں پر نہو گی تجھے اونپر کسیطرح چلی

(برائی کو ۱۲)

ف۱ یعنے اپنی بنائی ہوئی روح نہ کہ خود اپنی روح اسلئے کہ خدا جسم روح دونوں سے بری ہے اور وہ خود روح کا بنانیوالا ہے نہ کہ محتاج روح ۱۲

ف۲ یہ خدا نے شیطان کی زبانی بیان کیا ہے نہ یہ کہ خود پیغمبر کا ... اپنی طرف دی ... پس یہ محتاج ... بھی نہیں اور نہ اسپر عمل کریگا مگر وہ ہے کہ جو شیطان کے لشکر مین سے ہے ۱۲

شیطان کا مردود ... ہونا اور ... کرنا

حکومت مگر جو کہ تیرا پیروی کرے گمرہونمین سے + اور ضرور جہنم وعدہ کی جگہ ہے اون سبکی + او سکے سات دروازے ہین ہر پہاٹک کا اونمین سے ایک بٹا ہوا حصہ ہے + ضرور پرہیزگار لوگ باغونمین اور چشمونمین ہین + چلے جاو اونمین چیم سلامت امن والے اور نکالڈالا جنچہ اونکے دلونمین سے کینہ آپس مین بہائی بہائی ہین تختونپر آمنے سامنے بیٹھے ہوے + کہین چہوبہی نہ جائیگا اونمین رنج اور نہ وہ اونمین سے نکالے جائینگے + پکار ڈالدی میرے بندونمین اسکی کہ مین ہی تو بڑا بخشنے والا اور ترس کھانیوالا ہون + اور ضرور میرا ہی تو عذاب بڑا دکھہ دینے والا عذاب ہے + اور خبردی اونہین ابراہیم کے مہمانونسے + جبکہ چلے گئے اوسکے پاس تو کہنے لگے کہ سلام کہنے لگا کہ ہمتو تمسے ڈرے جاتے ہین + کہنے لگے کہ نہ ڈر ہمتو تجہے خوشخبری دیتے ہین ایک سمجہ دار لڑکے کی + کہنے لگا کہ کیا بشارت دیتے ہو تم مجہے ایسے حال مین کہ چہا گیا ہے مجہپر بڑہاپا پہرکس وجہ سے خوشخبری دیتے ہو تم مجہے + کہنے لگے کہ خوشخبری دیتے ہین ہم تجہے ٹہیک ٹہیک تو نہ ہو تو بے آس لوگونمین سے + کہنے لگا اور کون بے آس ہوسکتا ہے رحمت سے اپنے پروردگار کے بجز گمراہون کے +

۵ یعنے کاور اور دکھانیکا مین سے ہر ایک گروہ کے حصہ حال ایک ہی پہاٹک دیکر جہنم مین داخلہ کیلئے ہے

کہنے لگا کہ پھر کیا مہم درپیش ہے تمکو اے پیکون + کہنے لگے کہ ہمتو بھیجے
گئے ہین ایک قصوروار جتھے کے پاس + بجز لوط کے لڑکے بالونکو
(اغلاقی ۱۲)
کہ ہم چھٹکارا دینے والے ہین اون سبکو + بجز اوسکے عورت کے
کہ قرار دے دیا ہمنے کہ وہ پیچھے رہجانے والونمین سے ہو + پھر
جب آگئے لوط کے بال بچونمین وہ پیک تو کہنے لگا کہ تمتو بیجان
پہچان کے لوگ ہو + کہنے لگے کہ بلکہ ہم آئے ہین تیرے پاس
اوس بابت کہ جسمین وہ شک کیا کرتے تھے + اور لائے ہین ہم تیرے
(یعنے وعدہ عذاب مین ۱۲)
پاس ٹھیک حق اور ہمتو سچے ہین + پھر چلیجا دہندہاکر اپنے بال بچونکو
ساتھ لیکر کچھ رات سے اور چلاجا اونکے پیچھے پیچھے اور نہ مڑے تم مین سے
کوئی اور چلے جاو جدہر کا تمہین حکم دیا جاتا ہے + اور لگادیا ہمنے
اوس سے یہ حکم کہ ضرور جڑ ان لوگونکی کاٹ ڈالی جائیگی جب یہ صبح
کرینگے + اور آئے شہر والے خوشیان کرتے ہوے + کہنے لگا
کہ یہ میرے مہمان ہین بس نہ بدنام کرو مجھے + اور ڈرتے رہو خدا سے
اور نہ رسوا کرو مجھے + کہنے لگے کہ کیا نہ منع کردیا تھا ہمنے تجھے
ساری خدائی سے + کہنے لگا کہ یہ میری بیٹیان موجود ہین اگر تم
کچھ کرنیوالے ہو + تیری زندگی کی قسم ہے کہ ضرور وہ اپنے بدمستی کے
(دخندہ ۱۲)
نشہ مین اندہا دہند تھے + پھر تو لے ہی ڈالا اونہین ایک چنگھاڑ نے

ف شروع ۶ اور حقیقی ... بعد ... اور ... چلا جائے نہین ۱۲

سورج کے نکلتے ہی نکلتے ✤ پھر کر دیا ہمنے اوسکی بلندیون کو بالکل پست اور برسا دیئے اونپر کنکر دنکے ڈہیلے ✤ ضرور اسمین پہچانین ہین تاڑ جانے والونکے لئے ✤ اور ضرور وہ بستیان سیدہی راہ ہے ✤ ضرور اسمین پہچان ہے ایماندارونکے لئے اور اگر تھی جہاڑی اور جھنڈ والے ظالم تو انتقام لیا ہمنے اونسے اور ضرور وہ دونو صاف اور روشن ڈہرے پر تھے ✤ اور ضرور جہٹلایا حجر والون نے پیکونکو ✤ اور دین ہمنے اونکو اپنی پہچانین تو ہو گئے وہ اونکی طرف سے اپنا منھ پھیر لینے والے اور تراشا کرتے تھے پہاڑ وںمین گھر بہت دلجمی سے ✤ پھر لیڈالا اونہین چنگہاڑنے سویرے ہی سویرے ✤ پھر کچھ کام آیا اونکے جو کچھ کہ وہ کمایا کرتے تھے ✤ اور نہین بنایا ہمنے آسمانون کو اور زمین کو اور جو کچھ کے اون دونون کے درمیان مین ہے مگر بجا اور ضرور قیامت آنے والی ہے تو درگذر کر بہت اچھے درگذر کہ ضرور تیرا پروردگار وہی تو بڑا سمجھدار پیدا کرنیوالا ہے ✤ اور ضرور دی ہمنے تجھے دوہرے کے ساتہ اور بڑا قرآن نہ بڑہا اپنی آنکھین اوس چیز کیطرف کہ نہال نہال کر دیا ہمنے اوسکی وجہ سے کچھ قسمونکو اونمین سے اور نہ رنج اوٹھا اونکا اور انکسار سے جھکا دے اپنا بازو ایماندارونکے لئے ✤ اور کہہ کہ مین تو صریح ڈرانے والا ہون ✤ جیسا کہ اوتارا ہمنے الس مین بانٹ لینے والونپر ✤

که جنهون نے کر ڈالا قران ٹکڑے ٹکڑے ✤ پهر قسم ہے تیرے پروردگار
کی که ضرور پوچهه کچه کرینگے ہم اون سب سے ✤ اوس چیز کا که جو وے
سب کیا کرتے ہین ✤ پهر دو سرے کر اوس چیز سے که جسکا تجهے
حکم دیا جاتا ہے اور منهه پهیر لے مشرکونکی طرف سے ✤ ضرور کفایت
کرتے ہین ہم تیریطرف سے ٹهٹهے بازی کرنیوالونکے حق مین ✤
وہی جو ٹهہراتے ہین خدا کے ساتهه اور دوسرا خدا پهر بهت جلد
جان جاینگے اور ضرور ہم جانتے ہین که بهت تنگی کرنے لگتا ہے
تیرا سینه اوس چیز سے که وہ کہا کرتے ہین ✤ تو پاکیزگی ظاہر کر تو
اپنے پروردگار کی تعریف کرکے اور ہو جا سجدہ کرنیوالونمین سے ✤
اور عبادت کر اپنے پروردگار کی یہانتک که ہو جاوے تجهے جانچ ✤

سارن نحل کا سورہ مکے والا ایکسو اٹهائیس آیت کا

نام سے اوس خدا کے که ترس کهانیوالا مہربان ہے

آپہونچا خدا کا حکم تو نه جلدی کرو اوسکی پاک ہے وہ اور بلند ہے
اوس چیز سے که جو وہ شرک کرتے ہین ✤ اوتارتا ہے فرشتے
روح کے ساتهه اپنے حکم سے جسپر چاہتا ہے اپنے بندونمین سے
که ڈرایا کرو تم که تحقیق کے نہین ہے کوئی خدا مگر مین تو مجهسے ڈرتے
رہو ✤ بنا ڈالے اوسنے آسمان اور زمین کا بلند ہے وہ اوس چیز سے

۵۸ اور کہا که بعضکا ہم ایمان لاتے ہین اور بعض کا ایمان نہین لاتے یا قریش که جو بیٹهے رہے قران کو بانٹ لیتے تهے ایک کہتا تها که عنکبوت میرا اور دوسرا کہتا تها که انفال میرا یا یہود و نصاریٰ که ایک بات کو قران کی مانتے اپنے توراة و انجیل

که جو وه شرک کرتے هین ؛ بنایا اوسنے آدمی نطفه سے پهر وه ایک
صریح جهگڑالو هے ؛ اور چرپایونکو بنایا اوسنے که تمهارے لیے
اونهین مین جڑا دل هے اور بهت سے فائده هین اور اونهین مین سے
کهایا کرتے هو ؛ اور تمهاری اونهین مین زینت هے جبکه سر شام چرائی
پر سے اونهین لاتے هو اور جب تڑکے هی تڑکے اونهین چرائی پر
لیجاتے هو اور اوٹهائے پهرتے هین وه تمهارے بدنکے بوجهونکو
ایسے شهر کیطرف که تم اوس تک پونهچنے والے نه تهے مگر بڑی
جان کهپی سے ضرور تمهارا پروردگار بڑا مهربان شفقت کرنیوالا هے
؛ اور گهوڑون اور خچرون اور گدهونکو اسلئے که چڑهو تم اونپر
اور ایک طرحکی زینت اور بناڈالتا هے وه بهی جسے تم نهین
جانتے ؛ اور خداهی کے ذمے هے ایک ڈال سیدها
بنادینا پگڈنڈی کا اور اوسمین سے ٹهیڑے بکڑے هے اور اگر
میدان کی راه ۱۲ پهاڑ کی راه ۱۲
وه چاهے تو راه پر لے آئے تم سبهونکو ؛ وهی تو وه هے
که جسنے اوتارا آسمان پر سے پانی که تمهارے دم کے لیے اوسمین سے
پلوائی هے اور اوسی سے وه درخت هین که جنمین سے تم چرایا کرتے هو
؛ اور اوگاتا هے تمهارے لیے اوسی سے کهیت اور زیتونکا
درخت اور کهجورین اور انگور اور هر طرحکے میوے ضرور

اسمین پہچان ہے غور کرنیوالے جتھے کے لیے + اور بس مین دیدیا
اوسنے تمہارے رات اور دن اور سورج اور چاند اور تارے
بس مین ہین اوسکے حکم کے ضرور اسمین پہچانین ہین عقلمند قوم کے
لیے + اور جو کچہ کہ اوگادیا ہے اوسنے الگ الگ رنگ ہین اوسکے
ضرور اسمین پہچان ہے نصیحت پانیوالے جتھے کے لیے + اور وہ
وہ ہے جسنے بس مین کرلیا دریا اسلیے کہ کھاؤ تم اوسمین سے
تازہ تازہ گوشت اور نکالو اوسمین سے وہ زیور کہ جسکو پہنا کرتے ہو
تم اور پاتا ہے تو نادین پھاڑتے چیرتے ہوئی اوسی دریا کو اور
اسلیے کہ ڈہونڈتے پھرو اوسکے فضل و کرم کو اور کاشکے تم
شکر کیا کرو + اور رکھے زمین پر گڑے ہوے پہاڑ اس
اندیشہ سے کہ سمٹ جاوے اور ہل جاوے وہ تمہین لیکر اور
نہرین اور رستے کاشکے تم راہ پاؤ + اور پہچانین اور تارو سے
وہ راہ پر آتے ہین + پھر کیا جو بناوے وہ مثل اوسکے ہے کہ جو
نہ بنا سکے پھر کیون نہین نصیحت پاتے تم + اور اگر گننے پر آجاؤگے
تم خدا کی نعمتونکو تو کبھی نہ گھیر سکوگے او نہین ضرور خدا بڑا بخشنے والا
ترس کھانیوالا ہے + اور خدا جانتا ہے اوسے کہ جو تم چھپاتے ہو
اور جو کچہ کہ ظاہر کرتے ہو + اور جنہین پکارتے ہو خدا کے سوا

نہین بناتے وہ کچھ بھی اور خود ہی بنائے گئے ہین ٭ مردے
ہین نہ زندے اور نہین شعور رکھتے کہ کب اوٹھائے جاوینگے
٭ تمہارا خدا تو یکتا خدا ہے پھر جو نہین مانتے قیامت کو تو اونکے
دل تو مکر جانے والے ہین اور وہ ہیکڑی کرنیوالے ہین ٭ بیشک
ضرور خدا جانتا ہے جو کچھ کہ وہ چھپاتے ہین اور جو کچھ کہ وہ ظاہر
کرتے ہین ٭ اور ضرور وہ دوست نہین رکھتا ہیکڑی کرنیوالونکو
٭ اور جب اونسے کہا جاتا ہے کہ کیا اوتارا تمہارے پروردگار نے
تو کہتے ہین کہ کہانیان اگلے وقت کے لوگونکی ٭ تاکہ اوٹھاوین
بھرپور اپنے بوجھ قیامت کے دن اور کچھ بوجھے اونکے بھی کہ
جنہین بھٹکاتے ہین بے جانے بوجھے آگاہ ہو کہ کیا برا ہے وہ لدادا
جو اپنے اوپر لاد لیتے ہین ٭ بلاشک چلتر کیا اونلوگونے بھی
کہ جو اونسے پہلے تھے تو ایکا ایکی آہی تو پہونچا خدا اونکے دیوارونکے
پاس نیوونکی طرف سے پھر ڈہا گئے اونپر چھت اونکے اوپر سے
اور آپہونچا عذاب سطرح سے کہ وہ غفلت ہی مین رہ گئے ٭
پھر قیامت کے دن رسوا کریگا اونہین اور کہے گا کہ کہان گئے
میرے وہ ساجھی کہ جنکے بابت تم جھگڑتے رہتے تھے کہنے لگے
وہ لوگ کہ دیے گئے تھے جنہین جانچ کہ آجکی رسوائی اور

ف ۵۷ دلیل حرکت نہ کرنا مذہب تصوف بڑی اگر وہ خدا ہوتے تو کبھی نہ سوتے ۱۲

برائی کافرون ہی کے لیئے ہے ﴿ وہی لوگ جنکے جان نکالے فرشتون نے حالانکہ وہ ظلم ہی کرینوالے تھے اپنے جانونپر پھر پیش کیا اونھون نے ملاپ کہ ہمتو کچھ بھی نہین کرتے تھے برائی ﴿ ہان ضرور خدا واقف ہے اوس سے کہ جو تم کیا کرتے تھے ﴿ پس تو اب چلے ہی جاؤ جہنم کے پھاٹکو نمین سدا اونمین رہتے سہنے کے لیئے پھر کیا ہی برا ٹھکانا ہے ہیکڑونکا ﴿ اور کہا گیا اونلوگونسے کہ جو ڈرتے رہے کہ کیا اوتارا تمھارے پروردگار نے کہنے لگے کہ اچھا اونلوگونکے لیئے کہ جنھون نے نیکی کی اس دنیا مین نیکی ہے اور پچھلا گھر بہت اچھا ہے ﴿ اور وہی کیا خوب ہے پرہیزگارونکا گھر ﴿ وہ سدا بہار باغ کہ جنمین جائینگے وہ بہتے ہونگے اونکے نیچے نہرین اور اونہین کے لیئے ہوگا اونمین جو کچھ کہ چاہینگے یون فرد دیتا ہے خدا پرہیزگارون کو ﴿ وہی جنکی روح نکالتے ہین فرشتے اوس حالت مین کہ وہ بہت صاف ستھرے ہونگے کہینگے وہی فرشتے کہ سلامت رہو درانہ چلے جاؤ بہشت مین اوس وجہ سے کہ جو تم کیا کرتے تھے ﴿ نہین آس لگاتے

مگر اسکی کہ آپڑین اونکے پاس فرشتے یا آپونہچے تیرے پروردگار کا حکم
یون ہین تو کر بیٹھے تھے وہ لوگ بھی کہ جو اونسے پہلے تھے حالانکہ
نہین ظلم کیا تھا اونپر خدا نے لیکن وہ خود اپنے ہی جانون پر ستم
توڑا کرتے تھے ۞ پھر پہونچ گیئن اونہین پر برائیان اوسکی کہ جو
وہ کیا کرتے تھے اور گھیر لیا اونہین اوسنے کہ جو وہ ہنسی کیا کرتے تھے
۞ اور کہا اون لوگون نے کہ جنہون نے شرک کیا کہ اگر چاہتا خدا
تو نہ پوجتے ہم اوسکے سوا کچھ بھی نہ ہم نہ ہمارے باپ دادا اور نہ
حرام کر بیٹھتے ہم بے اوسکے کسی چیز کو یون ہین کر بیٹھے وہ لوگ
بھی جو اونسے پہلے تھے پھر نہین ہیکو پیغمبر مگر صاف صاف پونہچا دینا
اور ضرور بہیجا ہمنے ہر امت مین ایک پیک کہ پوجو تم خدا کو اور
بچے رہو ہیکڑی سے پھر اونہین مین سے وہ تھا کہ جسے راہ پر لایا
خدا اور اونہین مین سے وہ تھا کہ برمحل ہو گئی اوسپر گمراہی پھر
ذرا چل پھر کر زمین مین تو دیکھو کہ کیا ہوا انجام جھٹلانے والون کا
۞ اگر تو کرے ہیا بھی ہو جائیگا اونکے راہ پر لانیکا تو خدا تو ہرگز نہین
راہ پر لاتا اوسے کہ جسے بہٹکا دے اور نہین اونکے حمایتی ۞ اور
قسم کھا گئے خدا کی جتنی قسمین کہ اونکے بوتے مین تہین کہ ہرگز نہ اوٹھاویگا
خدا اوسے کہ جو مر جائے ہان اوسپر وعدہ کی وفا لازم ہے اور

لیکن اکثر لوگ نہین جانتے ٭ تاکہ بیان کردے اونسے وہ بات
کہ اختلاف کیا کرتے تھے جسمین اور تاکہ جان لین وہ لوگ کہ جو کافر
ہو بیٹھے کہ ضرور وہ جہوٹے تھے ٭ ہمارا کہنا کسی چیز کو یون ہی کہ
جب ہم قصد کرین یہ کہ کہین اوسسے کہ ہوجا تو بس فوراً ہوئی تو
جاتی ہے ٭ اور جن لوگون نے کہ دیس چھوڑا خدا کی بابت بعد اسکے
کہ ظلم کیا گیا اونپر تو نچلا بیٹھا ئینگے ہم اونہین دنیا مین بہت اچھی
جگہ اور مزدوری آخرت کے سب سے بڑہ کے ہے اگر وہ جانین ٭
وہی جو صبر کر بیٹھے اور جو اپنے پروردگار پر بھروسا کر لیتے ہین ٭
اور نہین بھیجے ہمنے تجہسے پہلے مگر کچھ لوگ کہ وحی کرتے تھے ہم اونپر
پھر پوچھو یاد داشت والونسے اگر تم نہ جانتے ہو ٭ چاہئے دینگ
کی دلیلونسے اور کتابونسے اور اوتاری ہمنے تجہپر یاد داشت
تاکہ بیان کردے تو لوگونسے اوسے کہ جو اوتارا گیا ہے اونکے
جانب اور کاش کہ وہ سوچ بچار کرین ٭ کیا پھر نڈر ہوگئے وہ لوگ
کہ جنہون نے چالتر سے برائیان کین یہ کہ دہنسواوے خدا اونہین
زمین مین یا آپڑے اونکے پاس عذاب ایسی جگہ سے کہ اونہین
اوسکی کچھ خبر بھی نہو ٭ یا لیپڑاوے اونہین اونکی لوٹ پوٹ ہی مین
پھر وہ نہ عاجز کر سکین ٭ یا لیپڑاوے اونہین ڈر پر پھر ضرور تمہارا

پروردگار بڑا شفقت کرنیوالا ترس کھانیوالا ہے کیا نہین دیکھتے
وہ اوسے کہ جسے بنایا ہے خدانے اوس قسم کی چیز سے کہ اوسکے
ساتھ ساتھ پھرتے رہتے ہے اوسکی پرچھائین اہنی دار اور
بائین ار خداکو سجدہ کرتے ہوے حالانکہ وہ ذلیل وخوار ہین
اور خداہی کو سجدہ کرتا ہے جوکچہ کہ آسمانونمین ہے اور جوکچہ کہ زمین
مین ہے چلنے پھرنے والونمین سے اور فرشتے اور وہ نہین تکبر
کرتے ٭ ڈرتے رہتے ہین اپنے پروردگار سے کہ جو اوسے
برتر ہے اور وہی کرتے ہین کہ جو اونہین حکم دیا جاتا ہے ٭ اور
خدانے فرمایا کہ نبنالو دو خدا اسکے سوا اور کیا ہے کہ وہ تو
ایک ہے خدا ہے پھر مجہی سے ڈرتے رہو اور اوسیکے لیئے ہے
جوکچہ کہ آسمانونمین ہے اور زمین مین ہے اور اوسیکا ہے داجبی دین
کیا پھر خدا کے سوا کسی اور سے ڈرتے ہو تم ٭ اور جوکچہ ہے
تمہارے ساتھ نعمت کے قسم سے تو وہ خداہی کی طرف سے
ہے پھر جب پونہچ جاتا ہے تمہین ضرر تو اوسی سے فریاد کرنے
لگتے ہو ٭ پھر جب دور کرتا ہے تمسے ضرر تو ناگاہ تم مین سے
ایک جتھا اپنے پروردگار سے شرک کرنے لگتا ہے تاکہ
ناشکری کرین اوسکے ساتھ کہ جو ہمنے اوسکو دیا ہے تو خوش ہولو

پھر تو بہت جلد جان جاؤگے ۞ اور ٹھہراتے ہین ان ساجہیونکے
لیے کہ جنہین جانتے نہین ایک حصہ اوس سے کہ جو ہمنے اونہین روزی
دی ہے خدا کے قسم ضرور تمسے پونچھ کچھ کیجائیگی اوس چیز سے
کہ جسکا وہ افترا جوڑتے تھے ۞ اور ٹھہراتے ہین خدا کے لیے
تو بیٹیان پاک ہے وہ اور اونکے لیے ہے جو کچھ کہ وہ چاہین ۞
اور جبکہ خبر دیجاتی ہے اونمین سے کسیکو بیٹی کے تو ہو جاتا ہے
اوسکا منھہ بالکل کالا اور وہ غصہ مین بھرا ہوا ہوتا ہے ۞ چھپتا
پھرتا ہے اپنے قوم سے ناگوار بسبب اوس کے کہ جسکی خوشخبری دیگئی
اوسے کہ آیا رہنے دے اوسے اوسی رسوائی پر یا توپ دے
اوسے مٹی مین آگاہ ہو کہ کیا برا ہے جو وہ حکم لگاتے ہین ۞ انلوگونکی
لیے کہ جو نہین ایمان لاتے آخرت کا بری کہاوت ہے اور
خدا ہی کے لیے ہے اچھی اور بلند کہاوت اور وہی آبرو دار
ودانست کار ہے ۞ اور اگر لیدے کرنے ہی پر آجاے خدا لوگونکی
ظلم کیوجہ سے تو نہ چھوڑے اوسی زمین پر کسی ہلنے ڈلنے والیکو
لیکن وہ چھوڑ دیتا ہے اونہین ایک مدت تک پھر جب آپہنچی
اونکی حد تو پھر نہ پیچھے ہٹ سکتے ہین گھڑی بھر اور نہ آگے
بڑھ سکتے ہین ۞ اور ٹھہراتے ہین خدا کے لیے جسے کہ خود گھن کہاتے ہین

اور ظاہر کرتے ہین ونکی زبانین جھوٹھ کو کہ اونہین کے دم کے لیے ہے
بھلائی لا شک اونہین کے لیے ہے آگ اور وہی اوسمین جھونک
دیے جاوینگے * خدا کی قسم ضرور ہمنے بھیجا کچہ امتون کے پاس تجسے
پہلے پھر سنوار دیے اونکے لیے شیطان نے اونکے کام تو وہی اونکا
سرپرست ہے آجکے دن اور اونہین کے لیے ہے دکھ دینے والا
عذاب * اور نہین اوتارا ہمنے تجپر کتاب مگر تاکہ بیان کردے
تو اونسے وہ چیز کہ جسمین وہ اختلاف کرتے ہین اور ہدایت اور
رحمت ہے ایماندار جتھے کے لیے * اور خدا ہی نے اوتارا آسمان سے
پانی پھر جلایا اوسکی وجہ سے زمین کو اوسکے مردہ اور پژمردہ
ہوجانیکے بعد ضرور اسمین پہچان ہے اوس جتھے کے لیے
کہ جو سنتے ہین * اور ضرور تمھارے چارپایون مین نصیحت
ہے کہ پلاتے ہین ہم تمھین اوس چیز سے کہ جو اونکے پیٹون مین
ہوتا ہے گوبر اور لہو کے بیچون بیچ مین سے خالص سہل دودھ
بہاوتا پینے والونکے * اور کھجور اور انگور کے میوونسے
بنا لیا کرتے ہو تم نشہ کی چیزین اور اچھی روزی ضرور اسمین

پہچان ہے اوس جتھے کے لئے جو عقل رکھتے ہین + اور وحی کی ہے
پروردگار نے سارن مکھی پر کہ بنالے پہاڑون مین چھتے اور درخت
مین اور اون چیزون مین کہ جنہین لوگ پاٹا اور چھایا کرتے ہین + پھر
کھاتے پھر ہر طرح کے میوون مین پھر چلا کر راہون مین اپنے پروردگار کے
نہایت اوسکی تابعداری سے نکلتا ہے اونہین سارنونکی پیٹ
مین سے ایسا شربت کہ طرح طرح کے ہوتے ہین اوسکے رنگ اوسمین
تندرستی ہے لوگونکے لیئے ضرور اسمین پہچان ہے اوس جتھے کے
لیئے کہ جو سوچ بچار کیا کرتے ہین + اور خدا ہی نے تو بنایا ہے
تمہین پھر وہی تو مار ڈالیگا تمہین اور تمہین مین سے وہ بھی تو ہے
کہ جو پھیر جاتا ہے زرغل سن پر تا کہ بیٹھ جائے سمجھ بوجھ نہ سکے سمجھدار
کے بعد کچھ بھی ضرور خدا جاننے والا اور قدرت رکھنے والا ہے +
له
اور خدا نے ترقی دی ہے تم مین سے بعضونکو بعضونپر روزی مین
پھر نہین ہین وہ لوگ کہ جن پر ترقی دیگئی دے دینے والے
اپنے روزی کے اونلوگونکو کہ جنپر دسترس پایا ہے اونہون نے
یعنے لونڈی غلام وغیرہ پر تو وہ سب اوس روزی مین برابر سرابر
ہین کیا پھر خدا کی نعمت کو مکرتے ہین + اور خدا نے ٹھہرائین تمہارے
لیئے تمہین مین سے جوڑی اور دی تمہین تمہارے جوڑونسے بیٹے

له اس آیت کے مطلب یہ ہو سکتے ہین بظاہر یہ مراد کہ جنہین روزی کم ملتی ہے اونہین صرف ہی کام کرنا پڑتا ہے اور جنہین زیادہ ملتی ہے اونہین لونڈی غلام نوکر چاکر و نکو دیکر خرچ کرنا پڑتا ہے اوسکے قریب پڑجاتا ہے کبھو مفلسونکو ملتا ہے تو ضروری صرف مین وہ سب برابر سرابر ٹھہرے حساب دوستان در دل

اور پوتے اور جہکایا تمہین صاف ستہری روزیونسے پھر کیا ناحق کا
ایمان لاتے ہین اور خدا کی نعمت سے وہ ناشکرے کرتے ہین +
اور پوجتے ہین خدا کے سوا اوسے کہ جو نہین بس رکہتا اونکے لیے
روزی پر آسمانونسے اور زمین سے کچھ بھی اور نہ سکت رکھتے ہین
تو نہ کہو خدا کے لیے کہاوتین ضرور خدا جانتا ہے اور تم نہین جانتے
ہو + کہی خدا نے کہاوت اوس غلام کی کہ جو کسیکی بس مین ہو
اور خود بس نہ رکہتا ہو کسی بات پر اور اوس شخص کی کہ جسے دی ہو
اپنی طرف سے بہت اچھی روزی پھر وہ خرچے اوسمین سے چھپاکر
بھی اور ظاہر بظاہر بھی کیا یہ سب آپس مین برابر ٹھہرینگے خدا کا شکر
بلکہ اونمین سے بہت لوگ نہین جانتے + اور کہی خدا نے کہاوت
دو شخصونکی کہ اونمین سے ایک تو بالکل گونگا ہو کہ نہ بس رکہتا ہو
کسی چیز پر اور وہ بوجھ ہو اپنے مالک پر جدہر اوسے لگا دے
تو نہ بجالائے وہ کوئی اچھا کام کیا برابر ہے وہ اور وہ کہ جو
حکم کرتا ہے انصاف کا اور وہ سیدہے ڈہرے پر ہو + اور
خدا ہی کے لیے ہے غیب آسمانونکا اور زمین کا اور نہین ہے قیامت کا
امر مگر آنکھ کے جہپک کے برابر یا اوس سے بھی قریب تر ضرور خدا
ہر چیز پر قادر ہے + اور خدا ہی نے تمہین نکالا ہے تمہارے

ماؤنکے پیٹونسے کہ نا سمجھ تھے تم بالکل اور بنائے اوسنے تمہارے
کان اور آنکھین اور دل کا شکے تم شکر کرو کیا نہین دیکھتے وہ
پرندونکو تابعدار آسمانکے بیچ اوڈہر مین نہین روکے رہتا اونہین
مگر خدا ضرور اسمین پہچانین ہین اوس جتھے کے لیئے کہ جو ایمان
لاتے ہین + اور خدا نے بنایا تمہارے سیئے تمہارے گھرونکو
ٹھہراو اور بنائے تمہارے لئے چوپائیونکے کھالونسے گھر کہ
ہلکا جانتے ہو تم اونہین اپنے سفر کے دن اور اپنے مقام کے
دن اور اون سے بھیڑونکے اور اون سے اونٹونکے اور
یا متاع واد ۱۲
بالونسے اونہین چوپائیونکے اسباب اور فائدہ ایک مدت تک
+ اور خدا نے بنایا تمہارے سیئے اپنی پیدا کی ہوئی چیزونمین سے
سائی اور بنائی تمہارے لیئے پہاڑونمین سے گھروندے اور
بنائی تمہارے سیئے وہ گلے کے کپڑے کہ بچائین تمہین گرمی سے
اور وہ جلتے کہ بچائین تمہین تمہاری لڑائی کے ضرر سے یون
پورا کرتا ہے وہ اپنی نعمت تمپر کا شکے تم اوسکے فرمانبرداری
کرو + پھر اگر پھر جائین وہ تو نہین ہے تجھپر مگر صاف صاف
پہونچا دینا + پہچان لیتے ہین خدا کی نعمت کو پھر انکار کر جاتی
ہین اوسکا اور اکثر اونمین سے کافر ہین + اور جبکہ اوٹھاوینگے ہم نصف

ہر امت مین سے کچہ گواہ پھر نہ اجازت دیجائیگی اونہین کو جو کافر ہو بیٹھے
اور نہ اونکا عذر سنا جائیگا ✦ اور جبکہ دیکھینگے وہ لوگ کہ جنہون نے
ظلم کیا عذاب کو تو نہ تخفیف کیجائیگی اوسے اور نہ وہ مہلت دیے
جائینگے ✦ اور جبکہ دیکھینگے وہ لوگ کہ جنہون نے شرک کیا
اپنے شریکونکو تو کہینگے الٰہی یہی تو ہمارے وہ شریک ہین کہ
جنہین ہم پکارا کرتے تھے تیرے سوا پھر وہ کہہ ڈالینگے اونسے
یہ بات کہ تم تو جھوٹے ہو ✦ اور پیش کرینگے خدا سے اوسدن
صلح اور جاتا رہیگا اونکے پاس سے وہ امر کہ جسکا افترا جوڑا کرتے
تھے ✦ جو لوگ کہ کافر ہو بیٹھے اور جنہون نے روکدیا خدا کی راہ سے
بڑہا دینگے ہم اونکے لیے عذاب پر عذاب اوس وجہ سے کہ وہ فساد
ڈالا کرتے تھے ✦ اور جسدن کے بھیجینگے ہم ہر امت مین
ایک گواہ اونکے برخلاف خود اونہین مین سے اور لائینگے
تجھے گواہ کرکے اونلوگونپر اور اوتاری ہمنے تجھپر کتاب کہ جو
صاف بیان ہے ہر چیز کا اور ہدایت اور رحمت اور بشارت
ہے مسلمانونکے لیے ✦ ضرور خدا حکم دیتا ہے انصاف اور
نیکی کرنیکا اور رشتے ناتے والونکو دیا کرنیکا اور منع کرتا ہے
بدکاری و بدی و سرکشی سے نصیحت کرتا ہے تمہین کاشکہ تم

نصیحت پاؤ ✤ اور پورا کرو خدا کا عہد جبکہ تم عہد کر و اور نہ توڑ ڈالو
قسمیں اونکی پکا ہو جانیکے بعد حالانکہ کر چکے ہو تم خدا کو اپنا ضامن
ضرور خدا جانتا ہے جو کچہ کہ تم کرتے رہتے ہو ✤ اور نہ ہو جاؤ
اوس کاتنے والی کیطرح کہ جو کر ڈالے اپنے تاگے کو اوسکے اچھی طرح
کٹ جانیکے بعد ٹکڑے ٹکڑے کہ بنا ڈالو اپنی قسمونکو دغا و مکر
اپنے درمیان میں اس لحاظ سے کہ ہو ایک امت زیادہ دوسرے
امت سے اسکے سوا اور کیا ہے کہ آزماتا ہے تمہیں خدا اور تاکہ
بیان کر دے تمسے قیامت کے دن جسمیں تم اختلاف کیا کرتے تھے
✤ اور اگر چاہے خدا تو کر دے تمہیں ایک ہی جتہا اور لیکن بہٹکا دیتا ہے
جسے چاہتا ہے اور راہ پر لاتا ہے جسے چاہتا ہے اور ضرور
پوچھی جاؤ گے تم اوس چیز سے کہ جسے تم کیا کرتے تھے ✤ اور
نہ بنالو اپنی قسمونکو فریب اپنے درمیان میں تو ڈگ جائے کوئی
قدم اپنے قایم ہو جانیکے بعد اور چکہو تم برائی کا مزا اوس وجہ سے
کہ روک ٹوک کر دی تمنے خدا کی راہ سے اور تمہارے لئے بڑا
عذاب ہے ✤ اور نہ لو خدا کے عہد کے بدلے تہوڑے سے دام جو کچہ
کہ خدا کے پاس ہے وہ بہتر ہے تمہارے لیئے اگر تم جانتے ہو ✤
جو کچہ کہ تمہارے پاس ہے وہ تو اوٹھ جائیگا اور جو کچہ خدا کے پاس ہے

یعنی جو عورت کہ مکہ میں رہتی تھی دوپہر تک اپنا کاتا ہوا سوت توڑ ڈالتی اوسکی مثال دی ہے ان لوگوں کو جو خدا سے عہد کر کے اوسمیں توڑ ڈالیں اور عہد کو ملاوے حضرت امیر علیہ السلام

وہ رہجانے والا ہے اور ضرور دینگے ہم اونہین کو صبر کر گذرے
اونکی مزدوری بہتر اوس سے کہ جو وہ کیا کرتے تھے * جو کرے گا
اچھا مرد ہو یا عورت اور وہ ایماندار ہوگا تو ضرور دینگے ہم
اوسے بہت ستھری زندگی اور دینگے ہم اونہین اونکی مزدوری
بہتر اوس سے کہ جو وہ کیا کرتے تھے * پھر جب پڑہے تو قران تو
خدا کی پناہ مانگ راندے ہوے شیطان سے کہ نہین ہے اوسے
راج اونلوگونپر کہ جو ایمان لاے تھے اور اپنے پروردگار پر
بھروسا کرتے ہین * نہین ہے اوسکا راج مگر اونہین لوگونپر کہ
جو اوس سے دوستی کرتے ہین اور وہ لوگ کہ جو اوسے ساجھی ٹھہراتے
ہین اور جبکہ بدل دیتے ہین ہم کوئی آیت کسی اور آیت کے مقام
اور خدا زیادہ واقف ہے اوس سے کہ جو اوتارتا ہے تو کہنے لگتے
ہین کہ اسکے سوا اور کیا ہے کہ تو تو افترا باندہنے والا ہے
بلکہ اونمین سے اکثر نہین جانتے * کہ اوسے اوتارا ہے پاک
روح نے تیرے پروردگار کیطرف سے بجا تا کہ ثابت قدم
کردے اونہین کہ جو ایمان لائے ہین اور ہدایت ہے اور بشارت
ہے مسلمانونکے لیئے * اور ضرور ہم جانتے ہین کہ بیشک وہ
کہتے ہین اسکے سوا اور کیا ہے کہ سکھا دیتا ہے اوسے آدمی

زبان اوس شخص کی کہ اشارہ کرتے ہین جسکی طرف عجمی ہی اور یہ صاف
عربی زبان ہی ۞ ضرور جو لوگ کے نہین مانتے خدا کی آیتونکو نہ راہ دیگا
لائیگا اونہین خدا اور اونہین کے لیئے دکھ دینے والا عذاب ہے ۞
اسکے سوا اور کیا ہے کہ افترا باندہینگے جہوٹھ موٹھ وہی لوگ کہ
نہین مانتے خدا کی آیتونکو اور وہی تو جہوٹے ہین ۞ کوئی کافر
ہو بیٹہیگا خدا سے اپنے ایمان کے بعد مگر وہی کہ جسپر زبردستی
کیجائے حالانکہ اوسکا دل مطمئن ہو ایمان سے اور لیکن جسنے کے
کہول دی کفر سے اپنی چہاتی تو اونپر تو خدا کا غضب ٹوٹیگا اور
اونہین کے لیئے بہت بڑا عذاب ہے ۞ یہ اسوجہ سے ہے کہ وہ گرویدہ
ہو گئے ذراسی زندگی کی آخرت پر اور ضرور خدا راہ پر نہین لاتا
کافر جتھے کو وہی تو وہ لوگ ہین کہ مہر کردی ہے خدا نے اونکی
دلونپر اور اونکے کانونپر اور آنکہونپر اور وہی تو غافل ہین بیشک
وہی تو آخرت مین گھاٹا اوٹھانے والے ہین ۞ ضرور تیرا پروردگار
اون لوگونکے لیئے کہ جنہون نے اپنا دیس چہوڑا اپنی ستائی جانیکے
بعد پھر جہاد کیا اور اوسکے کسالے کو جہیل گئے تو ضرور تیرا پروردگار
اسکے بعد بڑا بخشنے والا ترس کھانیوالا ہے ۞ جبدن آگے ہر جان
جھگڑتی اپنے لیئے اور پورا کردیا جائیگا ہر جان کے لیئے جو کچھ

له یہ آیت اُتری ہین عمار یاسر کے حق مین جنہے کافرون نے زبردستی کلمۂ کفر کہلوایا اور یہ صریح دلیل ہے تقیہ کے اور تائید اسکی سیکڑون عقلی اور نقلی قطعی دلیلون سے ہے ۱۲

اوسنے کیا تھا اور اونپر کسیطرحکی زیادتی نکی جائیگی + اور کہی خدانے
اوس بستی کی کہاوت کہ جو امن مین چین سے تھے کہ آجایا کرتے تھی
اوسکے پاس اوسکی روزی ریل پیل ہر جگہ سے پھر وہ کافر ہوگئی
خدا کی نعمتونسے تو چکھادیا اوسے خدانے مزا بہوک اور ڈر کے
کپڑے لتّونکا اوسوجہ سے کہ جو گنٰوہ کیا کرتے تھے + اور ضرور آیا
اونکے پاس ایک پیامبر انہین مین پھر جھٹلادیا اونھون نے اوسے
پھر لیڈالا اونہین عذاب نے اور وہ ظالم تھے + تو کھاؤ اوس
چیز مین سے کہ جو روزی دی ہے تمہین خدانے حلال ستھری
اور شکر کرو خدا کی نعمتونکا اگر اوسکی تم عبادت کرتے ہو اسکے
سوا اور کیا ہے کہ حرام کردیا اوسنے تمپر مردار اور لہو اور سور کا
گوشت اور وہ جانور کہ جسپر ہانک پکار کی گئی ہو خدا کے سوا
اور کسیکے پھر جو بےبس ہوجاے بغیر اسکے کہ زیادتی کرنیوالا
اور سرکشی کرنیوالا ہو تو ضرور خدا بڑا بخشنے والا ترس کھانیوالا ہے
+ اور نہ کھ بیٹھو اوسے کہ جیسے بیان کرتے ہین تمہاری زبانین
جھوٹھ موٹھ کہ یہ تو حلال ہے اور یہ تو حرام ہے کہ افترا باندہو
خدا پر جھوٹھا ضرور جو لوگ کہ افترا باندہتے ہین خدا پر جھوٹھا وہ
کبھی کامیاب نہونگے + فائدہ تو ذرا تھوڑا ہے اور اونکے لیے عذاب

بہت دکھ دینے والا ہے + اور اون لوگونپر کہ جو یہودی ہوے
ہین حرام کر دیا ہمنے اوسے کہ جسے دوہرا دیا تجھے قبل اسکے
اور نہین ظلم کیا ہمنے اونپر اور لیکن وہ تو خود اپنی جانونپر ستم توڑتے
تھے + پھر بلا شک تیرا پروردگار اون لوگونکے لیے کہ جو کر بیٹھے
برائی نادانی سے پھر اوسکے بعد اونھون نے توبہ کی اور بھلائی
کی ضرور تیرا پروردگار اوسکے بعد بڑا بخشنے والا ترس کھانیوالا ہے
+ ضرور ابراہیم تھا ایک سلسلہ سے اچھا خدا کا نرا کھرا فرمانبردار اور
نہ تھا شرکونمین سے + اوسکی نعمتونکا شکر گذار چن لیا تھا اوسنے
اوسے اور لگا دیا تھا اوسے سیدہے ڈہرے سے + اور دی تھی
ہمنے اوسے دنیا مین بھلائی اور ضرور وہ آخرت مین نیکونمین سے
تھا + پھر پیام بھیجا ہمنے تجھے کہ پیروی کر ملت کی اوس
ابراہیم کے کہ جو نرا کھرا تھا اور نہ تھا شرک کرنیوالونمین سے + نہین
قرار دیا گیا ہفتہ مگر اونہین لوگونپر کہ اختلاف کر بیٹھے اوسمین
اور ضرور تیرا پروردگار حکم لگائیگا اونکے درمیان مین قیامت کے
دن اوسمقدمہ مین کہ جسمین وہ اختلاف کیا کرتے تھے + بلا اپنے
پروردگار کے ڈہرے کیطرف دانائی سے اور اچھی نصیحت سے
اور جھگڑ اونسے اوس طریقہ سے کہ جو بہت اچھا ہو ضرور تیرا

ف یعنی ہفتہ کا ماننا ملت ابراہیم مین نہ تھا ویسا ہی اسلام مین بھی نہین ۱۲

پروردگار وہی تو خوب جاننے والا ہے اوسکا کہ جو بھٹک گیا
اوسکی راہ سے اور وہی تو خوب واقف ہے ہدایت پانیوالونسے
اور اگر پیچھا لو تو پیچھا لو اوسیطرحسے کہ جسطرحسے پیچھا لیا جاے
تمہارا اور اگر جھیل جاؤگے تم تو وہ بہتر ہے جھیل جانے والونکے
حق مین + اور جھیل جا اور نہین ہے تیرا جھیل جانا مگر خدا پر اور نہ
کڑہ اونکے حال پر اور نہ ہو زیچ اوس سے کہ جو وہ حیلے بازیان
کرتے ہین ضرور خدا اونکے ساتھ ہے کہ جو ڈرے اور جو کہ بھلائیان
کرنیوالے ہین فقط + + +

اسرائیل کے لڑکے بالونکا سورہ ایکسو گیارہ آیتکا

نام سے اوس خدا کے کہ ترس کھانیوالا مہربان ہے ؛

کیا پاک ہی وہ خدا کہ جو راتون رات لیگیا اپنے بندیکو ایک ہی رات مین آبرو دار مسجد سے اوس بڑے پرے کی مسجد ہین کہ برکت دیدی ہمنے اوسکے گرد و پیش تا کہ دکھاوین ہم اوسے اپنی پہچانین ضرور وہی تو ہے سننے دیکھنے والا ہی ؛ اور دی ہمنے موسیٰ کو کتاب اور بنائی وہ رہنما اسرائیل کے لڑکے بالونکے لیے کہ نہ بنالو تم میرے سوا کسیکو کارساز ؛ بال بچے اونھین کے کہ جنہین اوٹھا لیا تھا ہمنے نوح کے ساتھ کہ ضرور وہ شکرگزار بندہ تھا ؛ اور ٹھہرا دیا ہمنے اسرائیل کے لڑکے بالونکے لیے کتاب مین کہ ضرور تم فساد ڈالوگے زمین مین دو دفعہ اور ضرور کروگے تم بڑی سرکشی پھر جب آپہونچا وعدہ اون دونو مین سے پہلے کا تو بھیجے ہمنے تمپر کچھ اپنے ایسے بندہ کہ جو بڑے لڑنت تھے تو وہ گھس پڑے گھرونکے اندر اور تھا وہ وعدہ پورا کیا ہوا ؛ پھر دوبارہ دیا ہمنے تمھین غلبہ اونپر اور مدد کی تمھاری مالونسے اور اولادونسے اور کردیا تمھین بہت زیادہ بھیڑ بھاڑ کی راہ سے ؛

اگر بھلائی کروگے تو بھلائی کروگے اپنے ہی دہونکے لیے اور اگر برائی کروگے تو بھی اونھین کے لیے پھر جبکہ آپہونچا پچھلی دفعہ کا وعدہ تاکہ بگاڑدین وہ تمھارے منھہ اور تاکہ چلے آئین مسجد مین جیسا کہ گھس پڑے تھے اوسمین پہلی دفعہ اور تاکہ کرتے ہی رہین جبتک کہ بلندرہین ہلاک بہت جلد تمھارا پروردگار ترس کھائیگا تمپر اور اگر تم پھرے تو پھر ہم بھی پھر پڑینگے اور بنایا ہمنے جہنم کو کافرونکے لیے جو طرفہ سے گھیرنے والا ضرور یہ قرآن دکھاتا ہی وہی ڈھرا کہ جو بہت سُدھہ ہی اور خوشخبری دیتا ہی ایمانداروںکو اونھین جو کیا کرتے ہین اچھے کام کہ ضرور اونھین کے لیے ہی بہت بھاری مزدوری اور جو لوگ کہ نہین مانتے آخرت کو سینت رکھا ہی ہمنے اونکے لیے دُکھ دینے والا عذاب اور مانگتا ہی آدمی برائی کو بھلائی کے مانگنے کیطرح اور ہی آدمی بڑا جلد باز اور بنایا ہمنے رات و دن کو دو نشانیان پھر میٹ دی ہمنے رات کی نشانی اور کردی دنکی نشانی دکھانے والی تاکہ ڈہونڈھتے پھرو اپنے پروردگار کا فضل و کرم اور تاکہ جان جاؤ برسونکی گنتی اور شمار اور ہر چیز کو بیان کردیا ہی ہمنے مفصل اور ہر انسان کے چپکا دیا ہی ہمنے اوسکا نامۂ عمل اوسکی گردن مین اور نکال دینگے ہم اوسکے لیے قیامت کے دن ایک کتاب کہ پائیگا

اوسے کملی ہوئی پڑھ اپنی کتاب کافی ہی تو خود ہی آجکے دن اپنے
برخلاف شمار کرنیوالا۔ جو کہ راہ پر آئیگا تو نہ راہ پر آئیگا مگر اپنے ہی
لیے اور جو کہ بھٹک جائیگا تو نہ بھٹکے گا مگر اپنے ہی ضرر کے لیے اور نہ
اوٹھائیگا کوئی اوٹھانے والا بوجھا اور کسیکا اور نہ سزا دینگے ہم
جبتک کہ بھیجین ہم کوئی پیغام اور جبکہ ہم ارادہ کرتے ہین کہ ہلاک
کر ڈالین کسی بستی کو تو حکم دیتے ہین اوسکے مالدارونکو تو بدکاری
کرنے لگتے ہین وہ اوسمین تو پوری ہو جاتی ہو اوپر عذاب کی
بات تو کر ڈالتے ہین ہم اوسین بالکل ہلاک اور کتنے ہی ہلاک کر ڈالے
ہمنے زمانے نوح کے بعد اور بس ہی تیرا پروردگار اپنے بندونکے
گناہونکے لیے جاننے والا دیکھنے والا۔ جو چاہے اس جلدی والی دنیا کو
تو جلد دیتے ہین ہم اوسے اوسمین جو کچھ کہ چاہتے ہین جسکے لیے کہ چاہتے
ہین پھر قرار دیدیتے ہین اوسکے لیے جہنم کہ داخل ہوگا اوسمین راندہ
ہوا بہت برے حالسے اور جو کوئی کہ چاہے آخرت کو اور کوشش
کرے اوسکے لیے اپنے برتے بھر اور وہ ایماندار بھی ہو تو ایسون ہی کی
کوشش منظور ہوتی ہی۔ ہر ایک کی مدد کرتے ہین ہم اونکی اور انکی
بخشش سے تیرے پروردگار کی اور نہین ہی تیرے پروردگار کی
بخشش روک دیگئی۔ ذرا دیکھ تو کہ کیونکر بڑھا دیا ہمنے اونمین سے

(حاشیہ بین السطور: اپنے قصور وں کا ۱۲ — ۱۲ کوئی پیغمبر ... — یعنی زوال کی علامت ظاہر ہوتی ہی ۱۲ — یعنی خوش باش ہوتے ہیں ... — اونکے چال چلن کی وجہ سے ۱۲ — اونکے کردار سے ... ۱۲ — اونکے گناہونکی وجہ سے ۱۲ — ... اوسکے ... ۱۲)

(حاشیہ: [illegible] ... لازم ہو اور عصمت کی وجہ سے وہ بھول چوک بھی نہ سکے ۱۲ اور نہین خود مختار کے ... علم دیتا کہ بدی کا حکم ہو اور قادر حکیم سے صادر ہونا بد امر کا محال ہی ۱۲)

بعضونکو بعضوںپر اور آخرت سب سے بڑھ کے ہی رتبونکی راہ سے
اور سب سے زیادہ ہی بزرگی دینے کی راہ سے نہ ٹھہرا لے خدا کے
ساتھ کوئی اور خدا تو پھر بیٹھے تو برائی کیا ہوا اور چھوڑ دیا ہوا اور
حکم دیا تیرے پروردگار نے اسکا کہ نہ عبادت کرو مگر اوسکی اور
ماں باپ سے نیکی اگر پہونچ جاوے تیرے پاس بڑھاپے کے سن کو
اون دونوںمین سے ایک یا وہ دونوں تو نہ کہہ اون دونوں سے
اف بھی اور نہ جھڑک دے اونھیں اور کہہ اون دونوں سے
بزرگی کی بات اور جھکا دے اونکے سامنے عاجزی کا بازو ترس
اور کہہ کہ الٰہی ترس کھا ان دونوںپر جیسا کہ پالا پوسا انھوں نے
مجھے جبکہ مین چھوٹا سا تھا خدا خوب جانتا ہی جو کچھ کہ تمہارے
دلوںمین ہی اگر ہوگے تم بھلے پس تو ضرور وہ جھکنے والونکے لیے
بڑا بخشنے والا ہی اور دیدے رشتے والے کو اوسکا حق اور کنگال کو
اور پردیسی کو اور نہ فضول خرچی کر بیجا صرف اسراف کرنیوالے
شیطانونکے بھائی ہین اور شیطان اپنے پروردگار سے بڑا
ناشکری کرنیوالا ہی اور اگر منہ پھیرلے تو اونکی طرف سے
خواہش سے اپنے پروردگار کی اوس رحمت کی کہ جسکی آس
لگائی ہو تو نے تو کہہ اون سے سہل نرمی کی بات اور نہ کرلے اپنے ہاتھ

بندھے ہوئے اپنی گردنسے اور نہ بڑھا اوسے بالکل کہ پھر بیٹھے تو ملامت
کیا ہوا اور تھکایا ہوا ۞ ضرور تیرا پروردگار بڑھا دیتا ہی روزی جسکی
کہ چاہتا ہی اور تنگ کردیتا ہی ضرور وہ اپنے بندونسے واقف ہی اور
اونکی دیکھ بھال کرنیوالا ہی ۞ اور نہ مار ڈالو اپنی اولاد کو محتاجی کے
ڈرسے ہمیں تو روزی دیتے ہیں اونکو بھی اور تمھیں ضرور اونکا
مار ڈالنا بڑا قصور ہی ۞ اور پھٹکے بھی نہ چلو زناسے کہ وہ بڑی بیحیائی
اور بہت بری راہ ہی ۞ اور نہ مارو وہ جان جسے خدانے حرام کیا ہی
مگر سچا طور سے اور جو کہ مار ڈالا جائیگا ناحق تو ہمنے دی ہی اوسکے
والی وارث کو حکومت تو نہ زیادتی کرے مار ڈالنے میں کہ
ضرور وہ مدد کیا جائیگا ۞ اور پھٹکے بھی نہ چلو یتیم کے مال سے
مگر اوسطورسے کہ وہ بہتر ہی یہانتک کہ پہونچ جائے وہ اپنی جوانی کو
اور پورا کرو عہد کہ ضرور عہد کی پوچھ کچھ کیجائیگی ۞ اور پھر پورا دو پیمانا
جبکہ ناپ کرو اور تولو بے کھوٹ ترازو سے یہ بہتر ہی اور بہت
اچھا ہی انجام کی راہ سے ۞ اور نہ پیچھا کر اوسکا کہ جسکی تجھے جانچ نہو
کہ ضرور کان اور آنکھ اور دل یہ سب اونکے حال سے پوچھ
کچھ کیے جائینگے ۞ اور نہ چل زمین پر اتھلاہٹ سے اکڑ ہونکے ساتھ
کہ ہرگز نہ پھاڑ ڈالیگا تو زمین اور نہ پہونچ جائیگا پہاڑونکی لنبائی کو

ان سب باتونکی برائی تیرے پروردگار کو بہت ناپسند ہی ۰ یہ ہی

تو وہ ہی جو اوتاری تیری طرف تیرے پروردگار نے دانائی

اور نہ ٹھہرا خدا کے ساتھہ اور کوئی خدا تو پھینک دیا جائے تو

جہنم مین ملامتی بنا ہوا اور راندہ ہوا ہ کیا تمھین تو ترجیح دیدی

تمھارے پروردگار نے بیٹونسے اور بنالیا فرشتونکو اپنی بیٹیان تم تو

کہتے ہو بہت بڑی بات ۰ اور ضرور طرح طرح سے بیان کیا ہمنے

اس قرآن مین تاکہ نصیحت پائین اور نہین بڑھاتا وہ مگر اونکی نفرت

کو ؎ کہہ کہ اگر ہوتے اوسکے ساتھہ بہت سے خدا جیسا کہ وہ کہتے ہین

تو اسوقت مین ضرور وہ ڈھونڈھ نکالتے عرش کے مالک کیطرف

کوئی راہ ؎ پاک ہی وہ اور بہت بلند ہی اوس چیز سے کہ جسے وہ کہتے

ہین ۰ تسبیح کرتے ہین اوسکی ساتون آسمان اور زمین اور جو جو

اونمین ہین اور نہین کوئی چیز مگر یہ کہ پاکیزگی ظاہر کرے اوسکی

اوسکی تعریف کرکے اور لیکن نہین سمجھ سکتے تم اونکی پاکیزگی ظاہر

کرنیکو ضرور وہ بردبار اور بخشنے والا ہی ؎ اور جبکہ پڑھتا ہی تو قرآن

تو ڈالدیتے ہین ہم تیرے درمیان مین اور اون لوگونکے درمیان مین

کہ جو آخرت کا ایمان نہین لاتے بڑا چھپانے والا اور گہرا پردہ ؎

اور اوڑھا دیتے ہین اونکے دلونپر گھٹا ٹوپ اس امر سے کہ سمجھین

وہ اوسے اور اونکے کانون مین ڈیٹھیان اور جبکہ ذکر کرتا ہی تو
اپنے پروردگار کا تو پھر جاتے ہین اوڈلٹے پانون نفرت کہا کے
ہم تو جانتے ہین جو کچھہ کہ وہ غور سے سنتے ہین جبکہ کان لگا دیتے ہین
تیری طرف اور جبکہ وہ آپس مین کانا پھوسی کرتے ہین جبکہ کہتے ہین
ظالم کہ نہین پیروی کرتے تم مگر جادو کیے ہوے شخص کی ؛ دیکھہ تو کیسی
کہین تجھہ پر پھبتیان پھر بہک گئے تو نہین پاسکتے کوئی راہ ؛ اور
کہتے ہین کہ کیا جب ہم ہڈیان ہو جاوینگے اور بکھری ہوئی مٹی تو کیا
پھر ہم اوٹھائے جائینگے نئے سر سیے پیدا ہوکے ؛ کہہ تم ہو جاؤ پتھر یا لوہا
یا ایسی بنوٹ کہ جو بہت بڑی معلوم ہو تمہارے دلونمین پھر قریب ہی
کہ کہنے لگین کہ کون پھیرے بنائیگا ہمین کہہ وہی تو جسنے تمہین بنا ڈالا
پہلی دفعہ پھر قریب ہی کہ جھکا دین تیرے سامنے اپنے سر اور کہنے
لگین کہ کب ہی وہ کہہ قریب ہی یہ کہ ہووے جلد جسدن کہ پکاریگا
تمہین تو جواب دوگے تم اوسکی تعریف کرتے ہوے اور گمان کروگے
کہ نہین رہے تم مگر تھوڑا سا ؛ اور کہہ میرے بندونسے کہ کہین وہی بات
کہ جو اچھی ہو ضرور شیطان پہر ڈالتا ہی اونکے درمیان مین ضرور
شیطان انسان کا صریح دشمن ہی ؛ تمہارا پروردگار خوب
واقف ہی تمسے اگر چاہے تو ترس کہاے تمپر اور اگر چاہے تو عذاب

کرے تمپر اور نہین بہیجا ہمنے تجہے اونکا نگہبان ؛ اور تیرا پروردگار
خوب واقف ہی اوس سے جو آسمانونمین ہی اور جو زمین مین ہی
اور ضرور بڑہا دیا ہمنے بعضے پیمبرونکو بعضو نپر اور دی ہمنے داود کو
زبور ؛ کہو بہلا پکار تو لو اونہین کہ جنہین گمان کرتے تہے تم اوسکے
سوا تو نہ بس رکہینگے وہ دور کرنے پر ضرر کے تمسے اور نہ ہیر پہیر
کر دینے پر ؛ یہی تو وہ لوگ ہین کہ جنہین وہ پکارتے ہین کہ ڈہونڈہتے ہین
اپنے پروردگار کیطرف وسیلہ جو اونمین سے زیادہ قریب ہی اور
آس لگاتے ہین اوسکی رحمت کی اور لرزتے ہین اوسکے عذاب سے
ضرور تیرے پروردگار کا عذاب بہت دہشت کیا گیا ہی ؛ اور نہین
کوئی بستی مگر ہم اوسکے ہلاک کر دینے والے ہین قیامت کے پہلے
یا کرنے والے ہین اوسپر بہت سخت عذاب یہ تو کتاب مین لکہا
ہوا ہی ؛ اور نہین باز رکہا ہمین اس بات سے کہ بہیجین ہم پہچانین
مگر اسنے کہ جہٹلا دیا اونہین اگلون نے اور دی ہمنے ثمود کو

صریح سی اونٹنی پہر ظلم کیا اوسپر اونہون نے اور نہین بہیجتے ہم نشانیان
مگر ڈہمکانے کو :: اور جبکہ کہا ہمنے تجہسے کہ تحقیق تیرے پروردگار نے
گہیر لیا ہی لوگونکو اور نہین قرار دیا ہمنے اوس خواب کو کہ جو تجہے
دکہایا تہا مگر ایک طرحکی آزمایش لوگونکے حق مین اور لعنتی پیڑ
قرآن مین اور ڈہمکاتے ہین ہم اونہین تو نہین بڑہتا ہے وہ اونمین
مگر بہت بڑی ہیکڑی لو :: اور جبکہ فرمایا ہمنے فرشتونکو کہ سجدہ کرو
آدم کو تو سجدہ کیا اونہون نے مگر شیطان نے کہنے لگا کہ کیا مین
سجدہ کرون اوسے کہ جسے بنایا تونے مٹی سے :: کہنے لگا کہ کیا دیکہا
تونے اسے جسے ترجیح دیدی تونے مجہپر ضرور اگر مہلت دیگا تو مجہے
قیامت کے دن تک تو ضرور ہلاک کر ڈالونگا مین اوسکی نسل کو
مگر تہوڑے سے لوگونکو :: فرمایا کہ چل دور ہو پہر جو پیروی کریگا تیری
اونمین سے تو ضرور جہنم تمہاری مزدوری ہی پوری مزدوری ::
اور بہکا جسے کہ بہکا سکتا ہو اونمین سے اپنی آواز سے اور بٹور اونپر
اپنے سوارونکو اور اپنے پیدلونکو اور شریک ہوجا اونکے مالون
اور اولاد ونمین اور وعدہ کر اونسے اور نہین وعدہ کرتا اونسے
شیطان مگر دہوکا دہڑی سے :: بلاشک جو میرے بندے ہین
نہین تجہے اونپر کسیطرحکی حکومت اور کافی ہی تیرا پروردگار

کارساز ہونیکے لیے : تمھارا پروردگار وہی تو ہی کہ جو پھروا یا کرتا ہی
تمھاری ناوین ندی مین تاکہ ڈھونڈھتے پھرو اوسکا فضل وکرم
ضرور وہ تمپر ترس کمانیوالا ہی : اور جبکہ چھوتا ہی تمھین ضرر دریا مین
تو غائب ہو جاتے ہین وہ کہ جنھین تم پکارتے رہتے ہو بجز اوسی خدا کے
پھر جب چھٹکارا دیدیتا ہی وہ تمھین خشکی کی طرف تو مُنہ پھیر لیتے ہو تم
اور انسان بڑا ناشکر ہی : کیا نڈر ہو گئے ہو تم اس بات سے کہ دھنسادے
وہ مع تمھاری خشکی کے ایک کونہ کو یا پہونچے تمپر پتھر ونکا مینہ پھر نہ پاسکو
تم اپنے کارساز کو : یا نڈر ہو بیٹھے تم اس بات سے کہ پھر لیجائے تمھین
وہ اوسی دریا مین دوبارہ پھر بھیجے تمپر ناؤ کے پرخچے اوڑانیوالا آندھی کا
جھونکا کہ جو ڈبو دے تمھین اوس وجہ سے کہ کافر ہو بیٹھے تم پھر نپاؤ تم
ہمارا کوئی پیچھا لینے والا اور ضرور بزرگی دیدی ہمنے آدم کے بال بچونکو
اور لدوایا اونھین خشکی اور تری مین اور روزی دی اونھین نفیس
چیزونسے اور بڑھایا اونھین بہتیر ونپر اون لوگونمین سے کہ جنھین پیدا
کیا ہمنے بزرگی دیکر : جسدن کہ بلائینگے ہم سب لوگونکو مع اونکے پیشوا
کے پھر جسے دیا جائیگا اوسکا نامۂ عمل اوسکے داہنے ہاتھ تو وہ تو پڑھینگے
اپنا نامہ اور زیادتی کیجائیگی اونپر بلیتی بھر بھی : اور جو کہ ہوگا اسمین
اندہا تو وہ آخرت مین بھی اندہا دہندہ ہوگا اور بڑا بہٹکنے والا

راہ سے ؛ اور اگرچہ قریب تھا کہ بہکادین تجھے اوس چیز سے کہ
وحی کی ہمنے تجھپر اس لحاظ سے کہ افترا جوڑ دے تو ہمپر اوسکے سوا
کچھ اور تو اوسوقت بنالیں وہ تجھے اپنا دوست ؛ اور اگر نہ ثابت قدم
رکھتے ہم تجھے تو ضرور جھک پڑتا تو اونکی طرف ذرا تھوڑا ؛ تو پھر اوسوقت
چکھاتے ہم تجھے دونا عذاب زندگی کا اور دونا موت کا پھر نہ پاتا
تو اپنا ہمارے برخلاف کوئی مددگار ؛ اگرچہ قریب تھا کہ پھسلا دین
اور اکھڑا دین تجھے زمین سے تاکہ نکال باہر کرین تجھے اوسمین سے
اور اوسوقت مین نہ ٹہرینگے وہ تیرے پیچھے مگر ذرا تھوڑا ؛ ڈھب پر
اونکے کہ جنھین بھیجا تھا ہمنے تجھسے پہلے اپنے پیکو نمین سے اور نہ پایگا
تو ہمارے ڈھب مین ہیر پھیر ؛ بجالا نماز سورج کے ڈھلنے سے دھندلکے
تک رات کے اور تڑکے کا قرآن بیشک تڑکے کا قرآن ہمارا ہوا ہے
اور تھوڑی رات سے پڑھ اوسی قرآن سے گھاتا اپنا قریب ہی
کہ بھیجے تجھے تیرا پروردگار رکھائیے ہوئے مقام پر ؛ اور کہہ کہ الٰہی
لیجا مجھے سچی طرحکا لیجانا اور نکال مجھے سچی طرحکا نکالنا اور قرار
دی میرے لیے اپنی طرف سے حکومت مدد دینے والی ؛ اور
کہہ کہ آگیا حق اور چل بسا ناحق ضرور ناحق چل بسنے والا ہی ؛
اور اوتارتے ہین ہم قرآن سے وہ کہ جو شفا ہی اور رحمت ہی

ایما نداروںکے لیے اور نہیں بڑھاتا وہ ظالمونکے لیے مگر گھاٹا ؛ اور جبکہ
نعمت دیتے ہین ہم کسی آدمی کو تو پھیر لیتا ہی اپنا منھ اور ہٹا لیتا ہی
اپنا پہلو اور جب پہونچتی ہے اوسے برائی تو ہو جاتا ہی بے آس ؛
کہہ کہ ہر ایک کام کرتا ہی اپنے طریقہ پر پھر تمھارا پروردگار زیادہ
واقف ہی اوس سے کہ جو زیادہ آنیوالا ہی سیدھی راہ پر ؛ اور
پوچھتی ہین تجھ سے روح سے کہہ کہ روح میری پروردگار کے حکم سے ہی
اور نہین دیا گیا تمھین علم مگر ذرا ظہور ؛ اور اگر ہم چاہین تو لیجائین
اوسے کہ جسکی وحی کی ہمنے تیری طرف پھر نہ پاے تو اپنا اوسکی
وجہ سے ہمارے برخلاف کوئی کارساز ؛ مگر رحمت کو اپنے
پروردگار کی کہ ضرور اوسکا فضل تجھپر بہت ہی کہ اگر اکٹھے
ہو جائینگے سب آدمی اور جن اس بات پر کہ لائین اس قرآن کے ہمثل
تو نہ لاسکینگے اوسکا مثل اگرچہ اونمین سے بعضے بعضونکے مددگار
ہونگے ؛ اور ضرور طرح طرح سے بیان کی ہمنے لوگونکے لیے اس قرآن مین
ہر طرحکی کہاوت پھر بھی انکار کر بیٹھے اکثر لوگ مگر ناشکری کیا ؛ اور
کہنے لگے کہ نہ دلسے مانین گے ہم تجھے جبتک کہ نہ نکلواے تو زمین سے
سوتا ؛ یا ہوئے تیرے دم کے لیے کھجورون اور انگورونکا باغ پھر
نکلواے تو جھیلین اوسمین زمین پھوٹ کے ؛ یا گرا اے آسمان کو

جیسا کہ تو نے گمان کیا ہی ہمپر ٹکڑے ٹکڑے یا لے آوے خدا کو اور
فرشتونکو مقابلہ پر ؛ یا ہوے تیرے دم کے لیے کوئی مکان سونے کا یا چڑھ جاوے تو آسمان پر اور ہم بھی ہرگز نہ مانینگے ہم
تیرے چڑھ جانیکو جبتک کہ نہ اوتارے تو ہمپر کوئی ایسی کتاب کہ جسے
پڑھ لین ہم خود کہہ تو پاک ہی میرا پروردگار نہین ہون مین تو مگر ایک
بیجا ہوا آدمی ؛ اور نہین روکا لوگونکو اس بات سے کہ ایمان لاوین
جبکہ آ پہونچی اونکو ہدایت مگر یہ کہ کہتے کہ کیا بھیجا ہے خدا نے آدمی کو
پیغمبر بنا کر ؛ کہہ کہ اگر ہوتے زمین مین فرشتے کہ چلتے پھرتے دمجمعی سے تو
محض تعجب و استبعاد کی راہ سے ۱۲
ضرور ہم اوتارتے اونپر آسمانسے پیغمبر فرشتے ہی ؛ کہہ کہ کافی ہی خدا ہمارے
لیکن تم ازبسکہ آدمی ہو تو اسیلیے تمہارا ہی ہم جنس پیغمبر بھی بھیجا گیا ۱۲
اور تمہارے درمیان مین گواہ ضرور وہ اپنے بندونسے واقف او
اونکا دیکھنے والا ہی ؛ اور جسے کہ راہ پر لاوے خدا تو وہی راہ پر آنیوالا ہی
اور جسے بھٹکا دے تو ہرگز نپاویگا تو سرپرست بجز اوسکے اور ہم جمع کرینگے
سلب توفیق کرکے ۱۲
اونھین قیامت کے دن اوندھے پڑے ہوے اندھے گونگے بہرے
کہ بسیرا اونکا جہنم ہے جون جون بجھنے لگتا ہی تو بڑھاتے جاتے ہین ہم
اونکے لیے اوسکی دہک ؛ یہی اونکی سزا اسوجہ سے کہ وہ کافر ہوے ہیچے
ہماری آیتونسے اور کہنے لگے کہ کیا جب ہم ہوجاوینگے ہڈیان اور بکھری
ہوئی مٹی تو پھر اوٹھائے جاوینگے نئی پیدائش سے ؛ کیا نہین دیکھتے

وہ کہ وہ خدا وہ خدا ہی کہ جسنے بنا ڈالے آسمان اور زمین قادر ہی
اسپر کہ بنا ڈالے اونکی طرحکے لوگ اور بنائی اونکے لیے ایک ایسی مدت
کہ نہین اوسمین کسی طرحکا شک پھر انکار کیا ظالمون نے مگر کفر کرنیسے
کہہ کہ اگر تم بس پا جاتے خزانون پر میرے پروردگار کی رحمت کے تو ضرور
بند کر دیتے تم اونھین خرچ ہو جانیکے ڈر سے اور آدمی بھی بڑا چست ہی
اور ضرور دین ہمنے موسیٰ کو بڑی چمک دمک کی نو پہچانین تو ضرور
پوچھ اسرائیل کے لڑکے بالونسے جبکہ آیا وہ اونکے پاس تو کہا اوس سے
فرعون نے کہ مین تو ضرور پاتا ہون تجھے ارے او موسیٰ جادو کے طلسم مین پھنسا
ہوا کہنے لگا کہ ضرور تو جانتا ہی کہ نہین اوتارین یہ پہچانین مگر آسمانون
اور زمین کی پروردگار نے بصیرت کے لیے اور مین تو گمان کرتا ہون
تجھے اب اے فرعون ہلاکت مین پھنسا ہوا ؛ پھر چاہا اوسنے کہ نکال
باہر کرے اونھین زمین سے تو ڈبو دیا ہمنے اوسے اور جو اوسکے
ساتھ تھا سبکو ؛ اور کہا ہمنے اوسکے بعد اسرائیل کے لڑکے بالونسے
کہ رہو سہو تم اس سرزمین مین پھر جب آپہونچیگا پچھلا وعدہ تو لے
آئینگے ہم تم سبکو آپسمین ملے جلے ہوے ؛ اور سچا اوتارا ہمنے اوسے
اور سچا وہ اوترا اور نہین بھیجا ہمنے تجھے مگر خوشخبری دینے والا اور دھمکانے
والا ؛ اور قرآن کو جدا کیا ہمنے اوسے تاکہ پڑھے تو اوسے لوگونپر

ٹھہر ٹھہر کے اور اوتارا ہی ہمنے اوسے ایک طرحکا اوتارنا ❊ کہہ کہ ایمان لاؤ اوسکا یا نہ ایمان لاؤ اوسکا ضرور جنہیں علم دیا گیا ہی یقین اوسکے پہلے جبکہ جپا جاتا ہی وہ اونپر تو گر پڑتے ہین ٹھڈیون اور منہ کے بل سری ٹیک کرتے ہوے ❊ اور کہنے لگتے ہین کہ پاک ہی ہمارا پروردگار ضرور وعدہ ہمارے پروردگار کا پورا کر دیا گیا ہی ❊ اور جہک پڑتے ہین ٹھڈیونکے بل روتے ہوے اور بڑھا دیتا ہی وہ اونکی گڑگڑاہٹ کو ❊ کہہ کہ پکارو خدا کو یا پکارو رحمان کو جسکو کہ پکاروگے تو اوسیکے لیے تو ہین سب اچھے نام اور نہ چیخ چاخ کر اپنی نماز کی اور نہ بدر بدر پڑہ اوسکو بلکہ ڈھونڈہ نکال انکے درمیان مین ایک راستہ ❊ اور کہہ کہ شکر ہی اوس خدا کا کہ جسنے نہین بنایا کوئی اپنا بیٹا اور نہ کوئی اوسکا ساجھی ہی راج مین اور نہ کوئی اوسکا سرپرست ہی اوسکی زبردستی کی وجہ سے اور کر تو اوسکی بہت بڑائی ❊

پہاڑکی کھوہ کا سورہ مکّہ والا ایکسو گیارہ آیت کا

نام سے اوس خدا کے کہ جو ترس کھانیوالا مہربان ہی ❊

شکر ہی اوس خدا کا کہ جسنے اوتاری اپنے بندہ پر کتاب اور نہ رکھا اوسنے کسیطرحکا بل حالانکہ وہ بالکل سیدہ ہے تا کہ ڈرائے بہت سخت عذاب سے اپنی طرفسے اور خوشخبری دی اون

ایماندار ونکو جو کیا کرتے ہین اچھے کام کہ ضرور اونکے لیے بہت اچھی
مزدوری ہی ٹھہرنے والے ہین اوسمین ہمیشہ :: اور ڈراوے اونھین
کہ جو بکتے ہیں کہ بنالیا خدانے بیٹا :: نہین اونھین اوسکی کچھ جانچ اور
نہ اونکے باپ دادا ونکو بہت بڑی ہی وہ بات جو نکلی اونکے منہ سے
نہین بولتے وہ مگر جھوٹھ :: تو شاید کہ تو تو اپنی جان ہی دے ڈالیگا
اونکے پیچھے اگر نہ ایمان لائے وہ اس بات کا افسوس کر کر کے ::
ضرور بنایا ہی ہمنے جو کچھ کہ زمین پر ہی اوسکی ایک طرحکی زینت تاکہ
آزمالین ہم اونھین کہ کون ہی اونمین سے زیادہ اچھا چلن کی راہ سے
اور ضرور ہم بنانے والے ہین اوس زمین کے اوپر والے کو گرد مین
اٹا ہوا اور سفید بنجر :: کیا تو گمان کرتا ہی کہ کھو اور تختی والے تھے
ہماری نشانیون مین سے عجیب و غریب :: جبکہ آپہونچی کچھ گبرو کھو مین
تو کہنے لگے کہ اے ہمارے پروردگار دے ہمین اپنی طرف سے
رحمت اور تیار کر دے ہمارے لیے ہمارے کام مین بھلائی :: پھر
نیند کے مارے بیکار کر دیے ہمنے اونکے کان اوسی کھو مین کئی برس
تک :: پھر جو نکالا ہمنے تاکہ جانچ لین کہ دو جتھونمین سے کسنے زیادہ
یاد رکھی کہ کتنی مدت تک وہان ٹھہرے رہے :: ہم دوہراتے ہین
تجھسے اونکی خبر ٹھیک ٹھیک کہ وہ کچھ گبرو لوگ تھے کہ جو ایمان

لائے اپنے پروردگار کا اور بڑھا دی ہمنے اونکی ہدایت اور مضبوط
کر دیے اونکے دل جب اوٹھے تو یہ کہتے ہوے اوٹھے کہ ہمارا پروردگار
(اپنے مقام سے ۱۲)
سارے آسمانون اور زمین کا پروردگار ہے نہین پکارتے ہم اوسکے
سوا کسی اور خدا کو نہین تو ضرور کہی ہمنے ایسے وقت مین زبردستی
ایک فضول بات ہماری اس قوم نے ٹھہرالیا سواے اوس
خدا کے اور خدا کیون نہین لاتے اوپر کوئی صاف دلیل پھر کون اوس سے
بڑھکے ظالم ہوگا کہ جو افترا باندھے خدا پر جھوٹا اور الگ ہوگئے تم
اونسے اور اوس سے کہ جسے وہ پوجتے ہین خدا کے سوا تو چھپ رہو
اس کھوہ مین کہ پھیلا دیگا تمپر تمھارا پروردگار اپنی رحمت
اور مہیا کردیگا تمھارے لیے تمھارے ہر کام مین ہر طرح کا فائدہ اور
پاتا ہی تو سورج کو کہ جب وہ ادبھتا ہی تو ترچھا جاتا ہی اونکی کھوہ
سے داہنی طرف اور جبکہ ڈوبتا ہی تو کترا جاتا ہی اونسے بائین طرف
اور وہ اوسکے کھلے بیچ مین ہین یہ ہی خدا کی نشانیون سے
جسے راہ پر لائے خدا وہی تو راہ پانیوالا ہی اور جسے بھٹکا دے
تو کبھی نہ پائیگا تو اوسکا راہ پر لانیوالا کوئی سرپرست اور تو
سمجھے تو یہ دھیان ہوتا ہی کہ وہ جاگ رہے ہین حالانکہ وہ تو پڑے
سوتے ہین اور ہم اونکی اولٹ پلٹ کرتے ہین داہنی کروٹ

اور بائین کروٹ اور اونکا کُتا اپنے دونون ہاتھ پھیلائے ہوئے
ڈٹا بیٹھا ہی چوکھٹ اور اونکا اُس پر اگر کہین دیکھ پاتا تو اونھین تو
ضرور پیٹھ موڑکے اونکے پاس سے بھاگ کھڑا ہوتا اور سما جاتی تیرے
دل مین اونکی ہیبت - اور یونہین بھیجا ہینے اونھین اس
لحاظ سے کہ پوچھ گچھ کرین آپس مین بول اوٹھا اونمین سے کوئی
کہ کتنا ٹھہرے تم کہنے لگے کہ ٹھہرے ہم ایک دن یا کچھ کم کہا اونھون نے
کہ تمھارا پروردگار ہی خوب واقف ہی اوس سے کہ جتنا تم ٹھہرے
تو بھیجو کسیکو یہ اپنا روپیہ دیکے شہر مین پھر وہ دیکھ بھال لے کہ اونمین کا
کونسا کھانا بہت اچھا ہی تو لے آئے تمہارے پاس کچھ کھانا اونمین سے
اور چاہیے کہ نرمی کرے اور نہ واقف کردے تمپر کسیکو : کہ اگر وہ
غالب آجائینگے تمپر تو سنگسار کردینگے تمھین یا پھیر لیجائینگے تمھین
اپنے دین مین اور نہ کامیاب ہوگے تم ایسی حالت مین کبھی - اور یون
واقف کیا ہینے اونپر تا کہ جان جائین کہ ضرور خدا کا وعدہ ٹھیک ہی
اور بلاشک قیامت مین کسیطرح کا شک نہین جبکہ جھگڑتے تھے آپس مین
اونکے امر مین تو کہنے لگے کہ بنا دو اونپر کوئی عمارت اونکا پروردگار ہی

کہ کوئی تو کہتا تھا کہ وہ مردہ ہین اور کوئی کہتا تھا کہ زندہ سوتے ہین اور کبھی مرتے ہین گے نہین بلکہ قیامت کے بعد بیدار ہونگے ۱۲

خوب جانتا ہی اونھین کہنے لگے وہ لوگ کہ جو غالب آگئے تھے اونکے کام پر کہ ضرور بناوینگے ہم اونکے ٹھکانے پر مسجد ؛ قریب ہی کہ کہین کہ وہ تین شخص ہین اور اونکا چوتھا اونکا کتا ہی اور کہین کہ پانچ ہین اور اونکا چھٹا اونکا کتا ؛ اٹکل پچو اور کہتے ہین کہ سات ہین اور اونکا آٹھوان اونکا کتا ہی کہہ کہ میرا پروردگار ہی خوب جانتا ہی اونکی گنتی کو نہین جانتے اونھین مگر تھوڑے ہی سے لوگ تو نہ جھگڑ تو اونکی بابت مگر اوپری جھگڑا اور نہ پوچھ اونکی بابت اونمین سے کسی سے ؛ اور نہ کہہ کسی چیز کے بابت کہ ضرور مین کرنیوالا ہون اسکا کل ؛ مگر یہ کہ خدا چاہے اور یاد کر اپنے پروردگار کو جبکہ بھولے تو اور کہہ کہ قریب ہی کہ راہ بتا دے مجھے میرا پروردگار اوس چیز کی کہ جو اس سے بھی بڑہکے قریب ہو رہنمائی کی راہ سے ۔ اور رہے اپنے کہف مین تین سو برس اور زیادہ رہے وہ نو برس ؛ اور کہہ کہ خدا ہی خوب جانتا ہی اوس

بلکہ یہ بحث موضوع صرف مین ہی اور شرع اوسکے ذمہ دار نہین ١٢ اسلیے کہ اسمین کوئی ناموس یا اخلاقی فائدہ نہین ١٢ مطلب

تملیخا کشفیطا سطیا کشلینا مرنوش درنوش مرطونس شیلمیر ١٢ ۵۲ اس آیت سے ظاہر ہے یہ معلوم ہوتا ہی کہ ہر کام مین مشیت خدا کو دخل ہی جاالانکہ اگر بری کا موسے مشیت اوسکے علاقہ رکھے تو یہ اوسکے علم و حکمت و قدرت کی راہ سے محال ہی اور جواب یہ ہی کہ خطاب پیغمبر سے ہی ... کام کیون کرنے لگے اپنی عصمت کی وجہ سے پس تعلق مشیت بد چیزون سے ثابت نہو سکا اور خلاصہ مسئلہ ... قدر بموجب تعلیم اہلبیت علیہم السلام کے کہ جو رازدار دین خدا تھے یہ معلوم ہوتا ہی کہ علم خدا کا تو متعلق ہر چیز کے ہی مگر موثر کسی چیز مین نہین اسلیے کہ وہ تابع معلوم کا ہوتا ہی نہ علم کا معلوم خلاصہ یہ کہ آگ جو اپنی تاثیر ذاتی سے خواہ مخواہ جلانے والی تھی تو اسلیے علم خدا مین گذرا کہ وہ جلائیگی نہ یہ کہ یہ جو علم خدا مین گذرا تو اسوجہ سے آگ نے جلایا پس شبہ فخر رازی کا بیجا نکلتا ہی اور دوسری مشیت اور وہ ضرور موثر ہی مگر ہر چیز سے متعلق نہین بلکہ بھلائی ہی سے اوسکا تعلق ہی اور اگر

مدت کو جتنی رہے وے اوسی کی ہے چھپی بات آسمانون کی اور
زمین کی کیا ہی وہ اوس غیب کا دیکھنے والا اور کیا ہی سننے والا
ہی نہین کوئی اونکا اوسکے سوا کوئی سرپرست اور نہین شریک
کرتا وہ اپنے حکم مین کسیکو - اور پڑھا کر جو وحی کی گئی تجھ پر تیرے
پروردگار کی طرف سے تیرے پروردگار کی کتاب سے نہین کوئی
پھیرنیوالا اوسکی باتونکا اور نہ پاویگا تو اوسکے سوا کسی اور کے
پاس پناہ کی جگہ - اور باندہ رکھ تو خود اپنے تئین اون لوگونکے ساتھ
کہ جو ہانک پکار کیا کرتے ہین اپنے پروردگار کی صبح سویرے اور شام
کے وقت چاہا کرتے ہین اوسکی توجہ اور نہ پھیرے اپنی آنکھین اونکی
طرف سے چاہتا ہی تو رونق زندگی دنیا کی اور نہ کہا مان
اوسکا کہ جسکے غافل کردیا ہی ہمنے اوسکے دل کو اپنی یاد سے اور پیروی
کرتا ہی وہ اپنی خواہش کی اور ہی اوسکا کام حد سے زیادتی
اور کہدے وہ ٹھیک تمھارے پروردگار کی طرف سے پھر جو چاہے
تو ایمان لاوے اور جو چاہے تو کافر ہو جاوے ضرور تیار رکھا ہی
ہمنے ظالمونکے لیے اوس دہکتی ہوئی آگ کو کہ گھیر لینگی اونہین اوسکی
چادرونکی چادرین اور اگر دہائی دینگے وہ تو اونکی فریاد رسی
کیجاویگی ایسے کھولتے ہوئے پانی سے کہ جو پگھلے ہوئے تانبے کی طرح

ف یعنے تنہائی

ہوگا اوڑھنا ۔ بیشک سو ہونکو کیا ہی برا ہے پلوائی اور کیا ہی بری ہے
اونکی رکھنی ٹیکنے کا تکیہ ۔ ضرور جو کہ ایمان لائے اور کرتے رہے اچھے
جسمانی ثواب دنیا ہے جسمانی سعادت اور تاویل علیل ہے ۱۲
کام تو ہم تو ہرگز اکارت کرنیوالے نہین اوسکی مزدوری کے کہ جو
اچھے کام کرین ۔ ایسون ہی کے لیے ہین سدا بہار باغ کہ بہا
کرینگی انکے نیچے نہرین سنوارے جاینگے اونمین کنگنے سے
کندن کے اور پہنینگے کپڑے وہانکی جوڑے سبز الاہی کے اور تافتے
کے تکیے لگائے بیٹھے رہینگے اونمین مسندون کے تکیہ پر کیا ہی اچھا
ثواب ہے اور کیا ہی خوب ٹکنے کی جگہ ہے ۔ اور کہہ اونسے کہاوت
دو مردون کی کہ دیے ہمنے ایک کو دو باغ انگور کے
اور گھیرا ہمنے انکو کھجورونسے اور رکھی دونون کے بیچ کھیتی اور روق
بخش اون دونون کے درمیان مین کھیتی ۔ اور دونون باغ لائے
اپنے میوے اور نہ کم کیا اوس مین سے کچھ اور بہائی ہمنے
اون دونون کے بیچ نہر ۔ اور تھا اوسکے میوہ تو کہا اوسنے اپنے
رفیق سے اور وہ بات کرتا تھا اوس سے کہ مین تو زیادہ
ہون تجھ سے مال مین اور زیادہ آبرودار ہون نوکرون
چاکرون کی طرف سے ۔ اور گھسا اپنی باغ مین اور اس حالت مین
کہ وہ ظلم کرنے والا تھا اپنی جان پر اور کہنے لگا کہ نہین سمجھتا مین

اسکا گمان کہ اوجڑ جاے یہ کھیتی ؛ اور نہ یہ وہیان مین آتا ہی
کہ قیامت آنیوالی ہے اور یہ کہ اگر مین پھیرا جاؤنگا اپنے پروردگار
کے پاس تو پاؤنگا اس سے اچھا انجام کی راہ سے ؛ کہنے لگا
اوس سے اوسکا رفیق اوس سے تو تو مین کرکے کہ کیا تو کافر
ہو بیٹھا اوس خدا سے کہ جسنے بنایا تجھے مٹی سے پھر نطفہ سے پھر ٹھیکم
ٹھیک بنا دیا تجھے مرد ؛ لیکن وہی خدا تو میرا پروردگار ہی اور نہین
ساجھی ٹھہراتا مین اپنے پروردگار کا کسیکو ؛ اور کیون نہ تو جب
دھنسا اپنی بغیا مین تو کہنے لگا کہ جو چاہے خدا نہین ہی بوتا مگر خدا کے
طرف سے اور اگر دیکھتا ہی تو کہ مین کم ہون تجھ سے مال و اولاد مین
تو قریب ہی کہ میرا پروردگار مجھے دیدے تیرے باغ سے
بہتر اور بھیجے اوسپر کوئی آفت آسمان سے پھر صبح سویرے
ہو جائے وہان کی زمین چکنی چپڑی یہان کی زمین پر سپاٹ
یا دھنس جائے اوسکا پانی اندر دار تو نہ سکت رکھ سکے اوسکے مانگنے
جا پہنچنے کی ؛ اور گھر گیا اوسکا میوہ تو لوٹ کے تڑکے اوٹھا وہ اپنے
ہاتھ ملتا ہوا اوس مال پر کہ جو خرچا تھا اوسکی تیاری مین اور وہ
ڈھایا ہوا تھا اپنی چھتون پر اور کہنے لگا کہ کاشکے مین نے ساجھی
نہ ٹھہرایا ہوتا اپنے پروردگار کا کسیکو ؛ اور نہ تھا اوسکا کوئی

ایسا جتھا کہ اوسکی مدد کرتا خدا کے سوا اور نہ تھا وہ مدد پانے
والا ✤ وہین پر توسرپرستی خاص خداہی کا حق ہی وہی بہتر ہی
ثواب کی راہ سے اور بہتر ہی انجام کے حق مین ✤ اور کہہ اونسے
کہاوت اس ذراسی زندگی کی اوس پانیکی طرح کہ جسے
برسایا ہمنے آسمان پرسے پھر مل جل گئین اوسمین زمین کی بوٹیان
پھر ہوگئین ریزہ ریزہ کہ اوڑا دیتی ہین اونھین ہوائین اور
خداہی ہر چیز پر قادر ہی ✤ مال تال اور لڑکے بالے آرایش ہین
اس ذراسی زندگی کی اور وہ نیکیان کہ جنکو بقا ہی وہ بہتر ہین
تیرے پروردگار کے نزدیک ثواب کی راہ سے اور نہایت
لائق آرزو ہین ✤ اور جسدن کہ چلوائین پھروائینگے پہاڑونکو
اور پائیگا تو زمین کو بالکل کھلی ہوئی اور بٹورینگے ہم اونھین پھر
نہ چھوڑینگے اونمین سے کسیکو ✤ اور پیش کیے گئے اپنے پروردگار
پرے کے پرے ضرور آئے تم ہمارے پاس جیساکہ پیدا کیا تھا
ہمنے تمھین پہلی دفعہ بلکہ گمان کیا تمنے کہ ہرگز نہ قرار دینگے
ہم تمھارے لیے کوئی وعدہ کی جگہہ - اور رکھدی جائیگی سرنوشت
پھر دیکھے گا تو قصوروارونکو سہمے ہوسے اوس حال سے کہ جو
اوسمین لکھا ہوگا اور کہنے لگین گے کہ ہائے افسوس اپنے حال

کیا ہوگیا ہے اس سرنوشت کو کہ نہین چھوڑتی کوئی چھوٹا گناہ
اور نہ بڑا مگر یہ کہ بٹور لیتی ہے اوسے اور پاوینگے اوسے
کہ جو کچھ کر چکے تھے موجود اور نہ ظلم کریگا تیرا پروردگار کسی پر ؛
اور جبکہ کہا ہمنے فرشتون سے کہ سجدہ کرو آدم کو تو سجدہ کیا
اون سب نے مگر شیطان نے تھا جنون سے تو باہر ہو گیا
اپنے پروردگار کے حکم سے کیا پھر بنا لیتے ہو تم اوسے اور
اوسکے بال بچونکو اپنا دوست میرے سوا حالانکہ وہ تو تمھارے
دشمن ہین کیا بری ہے ظالمونکے لیے یہ اولا بدلی ۔ نہین بلا کے
کھڑا کر لیا تھا مین نے اونھین آسمانون اور زمین کے بنانے
کے وقت اور نہ خود اونکے بنانے کے وقت اور نہین ہون مین
لینے والا بھٹکانے والونکی بانہہ ؛ اور جسدن کہ کہیگا کہ بھلا خدا
پکارو تو میرے سوا اون ساجھیونکو کہ جنکا تمھین بڑا دعوی تھا
تو پکارینگے وہ اونھین تو نہ سنین گے وہ اونکی اور کردینگے ہم
اونکے درمیان مین ایک ہلاکت کی جگہ ؛ اور دیکھینگے گنہگار
آگ تو گمان کرینگے وہ کہ ضرور وہ اوسمین گرنے والے ہین
اور نہ پاوینگے اوس سے پھر جانیکی جگہ ؛ اور ضرور طرح طرح سے
بیان کی ہمنے اس قرآن مین ہر طرح کی کہاوت آدمی کو

سب سے بڑھکے جھگڑالو ہی ؛ اور نہین روکا لوگونکو ایمان لانیسے
جبکہ آپہونچی اونکے پاس ہدایت اور اپنے پروردگار سے بخشش
چاہنے سے مگر یہ کہ آجاے اونکے پاس اگلونکا رواج یا آپہونچے
اونکے پاس عذاب آگے وار سے ؛ اور نہین بھیجے ہم ہیکو نکو مگر خوشخبری
دینے والے اور دہمکانے والے اور جھگڑتے ہین وہ لوگ کہ جو کافر
ہوبیٹھے ناحق کی طرف سے تاکہ میٹ دین اوسکی وجہ سے حق کو
اور بنا لیا اونھون نے میری آیتونکو اور اوسے کہ جس سے ڈراے
گئے تھے ہنسی ٹھٹھا - اور اوس سے بڑھکے کون دھین وھونکڑ
ہوگا کہ جسے یاد دلائی جاوین اوسے اوسکے پروردگار کی آیتین
پھر منہ پھیرا لے اونکی طرف سے اور بھول بیٹھے اوسے کہ جسکی پہل
کرچکے ہین اوسکے ہاتھ ضرور ڈھانپ دیے ہمنے اونکے دلون پر
گھلاٹوپ اسطرف سے کہ وہ سمجھین اوسے اور اونکے کانونمین
ٹھینٹھیان اور اگر پکاریگا تو اونھین ہدایت کی طرف تو ہرگز
نہ ہدایت پاوینگی وہ ایسی حالت مین کبھی ؛ اور تیرا پروردگار
بڑا بخشنے والا ترس کھانیوالا ہے اگر وہ لیدہی کرڈالے اونکی
بری کمائی کے وجہ سے تو جلدی کرے اونکے لیے عذاب
بلکہ اونکے لیے ایک وعدہ ہے کہ نہ پاوینگے وہ بے اوسکے کہین

پناہ ۞ اور ان بستیون کو ہلاک کر ڈالا ہمنے جبکہ اونھون نے ظلم کیا

اور ٹھہرایا ہمنے اونکی ہلکانی کے وعدہ کا ایک دن ۞ اور جبکہ

کہا موسیٰ نے اپنے گبرو سے کہ کبھی تو مین ٹلنے کا نہین جبتک کہ

پہونچ نہ جاؤن اوس مقام پر کہ جہان پر مل گئے ہین دونون

دریاؤن کے دونون دہارے یا یونہین چلا چلون برسون ۞

پھر جب پہونچے وہی دونون اونکے ملاپ کی جگہ تو بھول گئے ہو

اپنی بھنی ہوئی مچھلی تو اوسنے زندہ ہوکے اپنی راہ اوس دریا

مین لی ۞ پھر جب کچھ اور آگے بڑھے تو کہا اوسنے اپنے گبرو سے

کہ لا میرے پاس میرا ناشتہ ضرور پائی ہمنے اپنے سفر سے بڑی

زحمت کہا کہ کیا آپنے دیکھا کہ جب ہم ٹھہرے اوس پتھر کے پاس

تو مین بھول گیا اوس مچھلی کو اور نہین بھلا دی مجھے

وہ مچھلی مگر شیطان نے یہ کہ یاد کروں مین اوسے اور لی اوسنے
اپنی راہ دریا مین یہ بڑی حیرت کی بات ہے * کہا کہ
اسی کو تو ہم ڈھونڈتے پھرتے تھے پھر پلٹ گئے تلتا لو پھر
اپنے پاؤنکے کھوج کرتے ہوے * پھر پایا اون دونون نے
ہمارے ایک بندہ کو ہمارے بندون سے کہ دی تھی ہمنے
اوسے رحمت اپنی طرف سے اور سکھایا تھا اوسے اپنی جانب
سے علم - کہا اوس سے موسے نے کہ آیا پیروی کرون مین تیری
اس بات پر کہ سکھائے تو مجھے اوسمین سے کہ جو سکھائی گئی
ہے تجھے بہنائی - کہنے لگا کہ ضرور تو ہرگز سکت نہین رکھتا
میرے ساتھ صبر کرنیکی - اور کیونکر صبر کرسکے گا تو اوس بات پر
کہ جسے گھیرا ہے نہو تونے سمجھ کی راہ سے * کہا کہ عنقریب
پائیگا تو مجھے اگر خدا نے چاہا صبر کرنیوالا اور نہ نافرمانی کرونگا
مین تیری کسی کام مین - کہنے لگا کہ پھر اگر پیروی کرتا ہے تو
میری تو نہ پوچھنا مجھ سے کچھ یہانتک کہ مین آپ ہی چھیڑون
تجھ سے اوسکا کچھ ذکر * پھر چل کھڑے ہوے وہ دونون
یہانتک کہ جب چڑھے ناو پر تو چھید کردیا اوسنے اوسمین
کہنے لگا کہ کیا چھید کردیا تونے اسمین اسلیے کہ ڈبودے تو

اوسکے لوگونکو بیشک ظاہر ہوئی تجھ سے بہت بری بات ۞ کہنے لگا
کہ کیون مین نہ کہتا تھا کہ تو نہین سکت رکھ سکتا میرے ساتھ
صبر کی ۞ کہنے لگا کہ میری نے دے پکڑا وسو جہ سے کہ بھول گیا
اور نہ ڈال مجھے میرے کام کے بابت سختی مین ۞ پھر چلے گئے
یہانتک کہ ملے وہ ایک لڑکے سے تو مار ڈالا اوسنے اوسے
کہنے لگا کہ کیا مار ڈالا تونے ایک پاکیزہ جان کو بغیر کسی جان کے
بدلے کے ضرور کیا تونے بہت برا کام ۞

سولھوان سپارہ کہنے لگا کہ کیون مین تجھ سے کہتا تھا

کہنے لگا کہ کیون مین نہ کہتا تھا تجھ سے کہ تو ہرگز نہین سکیگا
کر سکتا ہے میرے ساتھ صبر کی۔ کہنے لگا کہ اگر مین پوچھون
تجھ سے کچھ بھی اسکے بعد تو ہرگز نہ ساتھ کرنا مجھکو ضرور تو
پہونچ گیا ہے میری طرف سے عذر کو۔ پھر دونو چلے
گئے یہانتک کہ آئے ایک بستی مین تو کھانا مانگا اوننون نے
اوسکے لوگونسے تو انکار کیا اونھون نے اس بات سے کہ ضیافت
کرین وہ ان دونونکی پھر پائی ان دونون نے اوسمین ایک
دیوار کہ وہ گرا چاہتی تھی پھر سیدھا کر دیا اوسے اوسے
کہنے لگا کہ اگر تو چاہتا تو لے لیتا اسکی کچھ مزدوری۔ کہنے لگا
یہین سے جدائی ہے مجھ مین اور تجھ مین جب سے بتائے دیتا ہون
تجھے حقیقت اوسکی کہ سکت نہوئی تجھے جسپر صبر کی ٭ لیکن ناؤ
تو تھی وہ کچھ لنگالونکی کہ کام کیا کرتے تھے وہ دریا کا تو مین نے
چاہا کہ کچھ عیب لگا دون اوسمین اور تھا اونکے پیچھے ایک بادشاہ
کہ بیگار مین لے لیتا تھا ہر ناؤ کو زبردستی۔ اور لیکن وہ لڑکا
نہ تھی اوسکی مان باپ دو ایماندار تو ڈرے ہم کہ پیش آئے
وہ اون دونون سے سرکشی اور ناشکری سے تو چاہا ہمنے

بدل دے دن دونون کو اوسکا پروردگار ایک اور لڑکا
کہ بہتر ہو اوس سے پاکیزگی مین اور قریب تر ہو مہربانی مین ؛
اور لیکن دیوار تو تھی وہ اوس شہر کی دو یتیم لڑکونکی اور تھا
اوسکے نیچے ایک خزانہ اون دونونکا اور تھا باپ اون
دونونکا نیک تو چاہا تیرے پروردگار نے کہ پہونچ جائین
وہ اپنے جوانی پر اور نکال لین اپنا خزانہ رحمت سے تیرے
پروردگار کی اور نہین کیا مین نے اوسے خود اپنے حکم سے
یہ ہے تاویل اوسکی کہ نہ سکت ہوئی تجھ مین اوسکے صبر کی ؛
اور پوچھتے ہین تجھ سے ذوالقرنین کو کہہ کہ اب سے پڑھتا ہون
تمپر اوسکا حال ؛ کہ ضرور حکومت دی ہمنے اوسے زمین مین
اور دیا تھا ہمنے اوسے ہر چیز کا ایک سبب یہانتک کہ جب
پہونچا سورج کے ڈوبنے کی جگہ تو پایا اوسنے اوسی سورجکو
ڈوبتا ہوا ایک کالی کیچڑ کے سوتے مین اور پائے
اوسکے پاس ایک قوم ؛ تو کہا ہمنے کہ او دو شاخدار
یا تو سزا دے تو انہین یا اختیار کر اونمین نیکی کو ؛ کہا
لیکن جو ظلم کریگا تو بہت جلد سزا دینگے ہم اوسے پھر پھیرا جائیگا اپنے
پروردگار کے پاس تو سزا دیگا اوسے وہ بہت کڑا

سزا ہے اور لیکن جو کہ ایمان لائیگا اور کریگا جو کہا کام تو
اوسکے دم کے لیے ہے کہری مزدوری اور بہت جلد کہ دینگے
ہم اوسکو اپنا سہل حکم ؛؛ پہر در پے ہوگیا ایک اور سبب کے
یہانتک کہ جب پہونچا سورج کے اوبہرنے کی جگہ تو پایا اوسے
کہ اوبہرتا ہے ایسی قوم پر کہ نہین بنایا ہمنے اونکے لیے اوسکی
نیچے سے آڑ کہ ہنوالا بدی کرده ؛؛ یون ہی اور ضرور گہیر لیا
ہمنے اوسے کہ جو اوسکے پاس تہا واقف کار ہیکے راہ سے
پہر عمل کیا اوسنے ایک اور راہ سے ؛؛ یہانتک کہ جبکہ پہونچ گیا
حد بست کی دونون دیوارون کے بیچون بیچ مین تو پائی اون
دونونکے پاس ایک قوم کہ نہ سمجہ سکتے تہے کوئی بات کہنے لگے
کہ اے دو شاخدار ضرور یاجوج اور ماجوج بڑے فسادی
ہین زمین مین پہر ہم دین تجہے کو خرچ اس بات کے لیے
کہ بنادے تو ہمارے اور اونکے درمیان مین کوئی روک
کی دیوار ؛؛ کہنے لگا کہ جو کچہ قدرت دی ہے مجہے میرے
پروردگار نے وہ بہتر ہے تو مدد کرو میری قوت کیطرف
سے تو بنا دون مین تمہارے اور اونکے درمیان مین
بہت مضبوط دیوار ؛؛ لادو مجہے لوہے کے پتر یہانتک کہ

جب برابر کر دیا دونون پہاڑونکے درمیان مین اونہین
توکہا کہ خوب پہونکو انہین یہانتک کہ جب کر دیا اونہین
آگ توکہا کہ لاؤ ڈالدین اوسمین گلا ہوا تانبا - پھر نہ تو
وہ اوس دیوار پر چڑھ سکے اور نہ اوسمین کو نہل دیسکے -
کہنے لگا کہ یہ رحمت ہے میرے پروردگار کی پھر جب آپہونچیگا
وعدہ میرے پروردگار کا توکر دیگا وہ اوسے چکناچور اور
وعدہ میرے پروردگار کا سچا ہے - اور چھوڑ دینگے ہم اونہین
سرخود کہ بعضے اونمین سے اوس دن غٹ پٹ ہوجائینگے
بعضونمین اور پہونک دیے جائینگے صور توکر لینگے ہم اکٹھا -
اور لائینگے ہم جہنم کو اوس دن کافرونکے سامنے ؛ اونہین
کہ تہین اونکی آنکہین غفلت کے پردہ مین ہماری یاد سے
اور نہ وہ کچھ سن سکتے تھے ؛ کیا پھر دہیان کیا اونھون نے
کہ جو کافر ہو بیٹھے کہ بنالینگے وہ میرے بندونمین سے میرے
سوا سرپرست ضرور سینت رکھا ہے ہمنے جہنم کافرونکے
مہانداری کے لیے ؛ کہہ کہ کیا خبر دونمین تمہین اون لوگونکے
کہ جو زیادہ گھاٹا اوٹھانے والے ہین گنونکی طرف سے
؛ وہی اکارت ہوئی جنکی کوشش ذراسی زندگی کی اور

وہ گمان کرتے ہین کہ ضرور وہ اچہے کام کرتے ہین - وہی تو
کافر ہوگئے آیتونسے اپنے پروردگار کے اور اوسکی ملاقات سے
تو اکارت ہوگئے اونکے سب کام اور نہ قائم کرینگے ہم
اونکے لیے قیامت کے دن کوئی وزن وو قار - یہ سزا اونکی
دوزخ ہے اس بدلے کہ وہ ہمیشہ کفر کرتے رہے اور ٹہرایا اونہون نے
میری آیتونکو اور میرے پیغمبرونکو ٹہٹہا بیشک جو لوگ ایمان
لائے اور کرتے رہے اچہے کام تو ہونگے لیے اونکے فردوس باغ اونکی
ضیافت کے سبب مہیا - سدا کے رہنے والے ہونگے اونمین نہ
کرینگے بدلنا چاہینگے کہین اور اونکا بدلنا - کہہ کہ اگر ہوجاوے دریا سیاہی
میرے پروردگار کی باتونکے لیے تو چک جاتا دریا قبل اسکے کہ تمام
ہوتین میرے پروردگار کی باتین اگرچہ دیتے ہم اوسکے دریا
ویسے ہی اور دریاؤنسے مدد پہ مدد - کہہ مین تو ایک آدمی ہون
تمہاری طرح کہ وحی کیجاتی ہے مجہیکو کہ اسکے سوا اور کیا ہے

اور یہی نبی کو عام آدمیون مین فرق ہے اور کمال اسکا عقل طور پر اسکا ہے کہ انسانیت کا اکمل درجہ نبوت ہے اور اوس سے نیچے امامت اور اوس سے نیچے حکمت اور ملا صدا اس درجہ کا ہے کہ امین عقل اس حد کمال پر پہونچتی ہے کہ سہو ونسیان کی اوسمین گنجائش نہین رہتی جیسا انبیا علیہم السلام مین پایا جاتا ہے قوت عقل کی زمانہ مین سہو ونسیان کم ہوتا ہے اور ضعف مین زیادہ اور کبہی اس درجہ کی عقل غصہ یا خواہش یا اونکے شاخونسے مغلوب نہین ہوتے اور اوس سے گناہ نہین صادر ہوسکتا اور یہ عبارت عصمت سے ہے اور یہی قوت عقل کی وجہ سے عصمت ارادی ہو یہ من اللہ ہونیکی اوسکے دل اور عقل کا دفعی اور قطعی ہوتا ہے اور یہ الہام ہے اور حواس خمسہ ظاہری بہی قوی ہوتے ہین کہ جو آوازین کسیکو نہین سنائی دیتین وہ سنتے ہین اور جو دکہائی نہین دیتین وہ سب اونکے دکہائی دیتی ہین اور یہ سب شرطین امام مین بہی ہونی ہین

کہ تمہارا خدا ایکتا خدا ہے پھر جو کوئی آرزو رکھتا ہوا اپنے پروردگار

کی ملاقات کی تو چاہیے کہ کرے اچھا کام اور نہ شریک کر دے

عبادت مین اپنے پروردگار کی کسیکو

مریم کا سورہ مکے والا اٹھانوے ۹۸ آیت کا

نام سے اوس خدا کے کہ جو ترس کہانیوالا مہربان ہے

کہیعص ۞ یاد تیرے پروردگار کی رحمت کی اپنے بندہ زکریا پر

جبکہ پکارا اوسنے اپنے پروردگار کو دہیمی آواز سے ۞ کہنے لگا کہ اے

پاک پروردگار ہلا سست ہوگئے میری ہڈیوں کے جوڑ اور اور نور کا

بکہ ہو گیا سر بڑھاپے کے مارے اور نہ تہا مین تیری دعا سے الٰہی

محروم ۞ اور مین سہما جاتا ہون وارثون سے اپنے بعد اور میری

عورت بانجھ ہے تو دے مجھے اپنی طرف سے ایسا فرزند کہ وارثی

کرے میری اور وارثی کرے یعقوب کی اولاد کی اور کر اوسے

الٰہی چہیتا ہوا ۞ اے زکریا خوشخبری دیتے ہین ہم تجھے اوس لڑکے

کی کہ جسکا نام یحییٰ ہوگا نہین بنایا ہے اوسکا اگے کوئی ہمنام ۞

کہنے لگا کہ الٰہی کیونکر ہوگا میرے لڑکا حالانکہ میری عورت بانجھ ہے

اور ضرور پہنچ گیا ہون مین حد سے زیادہ بڑھاپے کو

فرمایا یون ہی ہے فرماتا ہے تیرا پروردگار کہ وہ تو مجھے بہت

سہل ہے اور ضرور بنایا مین نے تجھے آگے اور نہ تھا تو کچھ بھی

کہنے لگا کہ الٰہی قرار دے میرے لیے کوئی پہچان فرمانے لگا کہ تیری

پہچان یہ ہے کہ نہ بات کرسکیگا تو لوگون سے تین رات تک برابر

پھر نکلا وہ اپنے قوم پر عبادت کی جگہ مین سے پھر اشارہ کیا اونسے

اونسے کہ برابر تسبیح پڑھتے رہو ہر صبح اور ہر شام اے یحییٰ

لے کتاب مضبوطی سے اور دی ہمنے اوسے حکومت بچپنے مین اور

مہربانی اپنی طرف سے اور ستھراپن اور تھا وہ پرہیزگار اور

سعادتمند اپنے ماں باپ کے حق مین اور نہ تھا ہیکڑ نافرمان

اور سلام ہے اوسپر جسدن کہ جنا گیا اور جسدن کہ مرے گا

اور جسدن کہ اوٹھایا جائیگا زندہ اور ذکر کر کتاب مین مریم کا

کہ یہی تین وقت بہت کٹھن ہین ایک پیدایش کے دن دنیا کا نیا طلسم دیکھنا دوسرے مرنے کے دن آخرت برزخ کا کارخانہ دیکھنا تیسرے قیامت مین دنیا اور عالم برزخ دونون کے برخلاف ایک نہایت خوفناک بندوبست دیکھنا اور ان تینون حالتون مین حضرت اسنے دونون نبیون کو اپنے پیچھے اور عیسے کو صحیح و سالم ہر بلا سے رکھا ۱۲

جبکہ جا پڑی وہ اپنے لوگون سے الگ ہوکے پورب والے مقام

مین پھر اختیار کرلیا اونسے پردہ تو بھیجا ہمنے اوسکے پاس اپنے روح کو تو بھیس

بدل لیا اوسنے اوسکے سامنے اپنا ہے کٹے مرد کا کہنے لگی کہ ضرور مین پناہ مانگتی

حضرت مریم کا حال

ہون تجھسے اگر تو بھی ڈرنے والا ہو ۱۸ کہنے لگا کہ نہین ہون مین مگر
پیک تیرے پروردگار کا تا کہ بخشون تجھے ایک صاف ستھرا لڑکا
۲۰ کہنے لگی کہ کیونکر ہوگا میرے لڑکا حالانکہ چھوا بھی نہین مجھے کوئی
آدمی اور نہ ہوجاؤن بدکار ۲۱ کہنے لگا کہ یون ہی ہے کہتا ہے
تیرا پروردگار کہ وہ مجھپر بہت سہل ہے اور تا کہ بنا دون اوسے
اپنی ایک پہچان لوگونکے لیے اور ہے یہ بات ٹھہرائی ہوئی
۲۲ پھر اوسنے اوسے پیٹ مین اوٹھایا پھر اوسے لیکر جا پڑی بہت دور
۲۳ پھر لے آیا اوسے درد زہ خرمے کی ٹہنی کے پاس کہنے لگی کہ کاشکے
مرجاتی مین اس سے پہلے ہی اور ہوجاتی مین بالکل بھولی بسری
ہوئی ۲۴ پھر پکارا اوس بچے نے اوس زچا کو اوسکے نیچے وارسے
کہ تو نہ کڑھ کہ بیشک قرار دی ہے تیرے پروردگار نے تیرے
پانؤنکے نیچے ایک سوت ۲۵ اور ہلالے اپنی طرف کھجور کی ٹہنی
کہ گرائیگی وہ تجھپر تازے تازے کھجورین ۲۶ پھر کھا اور پی
اور ٹھنڈی رکھ اپنی آنکھین پھر اگر دیکھے تو آدمیون مین سے
کسیکو تو کہدے کہ مین نے تو مانا ہے خدا کے لیے چپ کا روزہ
تو ہرگز بات نکرونگی مین کسی آدمی سے ۲۷ پھر لائے اوسے

اپنی قوم کے پاس گود مین اوٹہائے ہوے کہنے لگے کہ او مریم
ضرور کی تونے بڑے افترے کی بات کی ۲۳ اری او ہارون کی
بہینا نہ تو تیرا باوا برائی کا آدمی تہا اور نہ تیری مان بدکار تہی
۲۴ پہر اشارہ کیا اوسنے اوسی لڑکے کی طرف تو کہنے لگے کہ کیونکر
بات کرین ہم اوس سے کہ جو بچا پالنے مین پڑا ہو ۲۵ کہنے لگا
کہ بیشک مین خدا کا بندہ ہون کہ دی اوسنے مجھے کتاب اور
بنایا مجھے پیغمبر ۲۶ اور کیا مجھے مبارک جہان کہین ہونین اور
وصیت کی مجھے نماز اور زکات کی جبتک کہ مین زندہ رہون
۲۷ اور سعادتمند اپنے مان کے حق مین اور نہین بنایا مجھے
بدبخت ہیکڑ ۲۸ اور سلام ہے مجہپر جسدن کہ مین جنا گیا اور
جسدن کہ مین مرونگا اور جسدن کہ اوٹہایا جاؤنگا زندہ
۲۹ یہ ہے مریم کا بیٹا عیسی سچی بات کہ جسمین وہ شک کیا کرتے
ہین ۳۰ کیا تہا خدا کو کہ بنالیتا بیٹا پاک ہے وہ جبکہ حکم کرتا ہے
کسی باتکا تو اسکے سوا اور کیا ہے کہ اوس سے کہتا ہے کہ
تو ہوجا تو وہ ہوجاتی ہے ۳۱ اور ضرور خدا میرا سرپرست
اور تمہارا سرپرست ہے تو اوسیکی عبادت کرو یہ ہی سیدہا
ڈہرا ۳۲ پہر اختلاف کرنیلگے بہت سے فرقے اونین سے تو

اوسط درجہ کا نہ ایسی کوتاہی کہ خدا کے پاک بیٹے کو حرام زادہ کہدین اور نہ ایسی زیادتی کہ اوسکو خود خدا یا اوسکا بیٹا بنادین ۱۲

افسوس ہے اون لوگونکے لیے کہ جو کافر ہوئے بیٹھے حاضر ہونیسے
بہت سخت دن کے ۳۳ کیا ہی سننے اور دیکھنے ہونگے جسدن
کہ آئینگے ہمارے پاس لیکن ظالم لوگ اوسدن صریح بہول
بہتک مین ہونگے ۳۴ اور ڈرا اونہین مایوسی کے دن سے
جبکہ طے ہوجائیگا کام حالانکہ وہ غفلت مین ہین اور وہ ایمان
نہین لاتے ۳۵ ہمین تو وارثی کرینگے زمین کی اور اوسکی کہ جو
زمین پر ہے اور ہماری ہی طرف پہیری جائینگے ۳۶ اور ذکر کر
کتاب مین ابراہیم کا کہ وہ بڑا سچا پیمبر تہا ۳۷ جبکہ کہنے لگا
اپنے باپ سے کہ اے ابا کیون پوجتا ہے تو اوسے کہ جو نہ
تو سن سکتا ہے اور نہ دیکہہ سکتا ہے اور نہ کام آسکتا ہے تیرے
کچھ بھی ۳۸ اے ابا ضرور ملی ہے مجھے وہ جانچ کہ نہین ملی تجھے
تو پیروی کر میری کہ بتاؤن مین تجھے سیدہی راہ ۳۹ اے ابا
نہ پوجا کر تو شیطان کو کہ ضرور شیطان خدا کا بڑا نافرمان ہے
۴۰ اے ابا ضرور مین ڈراجاتا ہون اس سے کہ پہونچ جائے
تجھے خدا کا عذاب تو ہوجائے تو شیطان کا دوست ۴۱
کہنے لگا کہ کیا تو نفرت رکہنے والا ہے میرے خداؤنسے اوابراہیم
اگر نہ باز آئیگا تو پتہراؤ نگا مین تجھے اور پرے جا چھوڑ میرا مدت تک

ابراہیم

۴۲ کہنے لگا کہ بس سلام ہے تجھے بہت جلد بخشش چاہونگا مین
تیری اپنے پروردگار سے کہ ضرور ہے وہ مجھپر بہت مہربان ۴۳
اور الگ ہوجاؤنگا مین تمسے اور اوس سے کہ جسے پوجتے ہوتم
خدا کے سوا اور دعا مانگونگا مین اپنے پروردگار سے قریب ہے
کہ نہون مین دعا کرنیسے اپنے پروردگار کے محروم ۴۴ پھر جب الگ
ہوگیا وہ اونسے اور اوس سے کہ جسے وہ پوجتے تھے خدا کے سوا
تو دیا ہمنے اوسے اسحاق اور یعقوب اور ہر ایک کو بنا دیا ہمنے
پیمبر ۴۵ اور دی ہمنے اونہین اپنے رحمت اور دی ہمنے اونہین
سچی زبان بہت بلند رتبہ کی ۴۶ اور ذکر کر کتاب مین موسیٰ کو
کہ ضرور وہ نرا کھرا تھا اور بھیجا ہوا پیمبر تھا ۞ اور پکارا ہمنے اوسے
مبارک طور کیطرف سے اور قریب بلایا اوسے اوس حالت مین
کہ وہ راز و نیاز کی باتین کرتا تھا ۴۷ اور دیا ہمنے اوسے اپنے
رحمت سے اوسکے بھائی ہارون کو پیمبر ۴۸ اور ذکر کر کتاب مین اسمٰعیل کو

اور وعدہ کا سچا انہین اس سے کہا کہ یہ جب وعدہ کرتے تھے تو اوسے وفا کرتے تھے [illegible] سابق مین ذکر خیر حضرت ابراہیم کا اور اونکے بیٹے حضرت اسحاق کا اور پوتے حضرت یعقوب کا [illegible] حضرت اسمٰعیل کا ذکر رہگیا تھا تو اوسکے بعد [illegible] ذکر اسمٰعیل کو [illegible] مجمع البیان مین ہے [illegible]

[illegible]

کہ وہ وعدہ کا سچا تھا اور بھیجا ہوا پیغمبر تھا ٥٤ اور حکم دیا کرتا

تھا اپنے یاں کے لوگونکو نماز اور زکات کا اور اپنے پروردگار کو

(پس ایسا ہی چاہیئے ہر ایک غرار ونکو چاہیئے ١٢)

پسند تھا ٥٥ اور ذکر کر کتاب مین ادریس کو کہ وہ بڑا سچا پیغمبر تھا — اور ادریس ٥٦

اور پہونچایا ہمنے اوسے بہت اونچے مقام پر ٥٧ یہی لوگ وہ ہین کہ

[illegible]

اوسی حال مین اوسکی روح کھینچلی جیسا کہ کتاب رسالۃ التمامۃ سے حضرت جبرئیل سے ہے ١٢

نعمت دی خدانے جنہین پیغمبرونمین سے آدم کی نسل مین سے

(دین و دنیا کی ١٢)

اور اون لوگون مین سے کہ جنہین چڑہایا تھا ہمنے نوح کے ساتھ

(خاص ١٢ — یعنے اولاد مین سے اونکی کہ جنہین الخ ١٢)

اور ابراہیم اور اسرائیل کی نسل مین سے اور اون لوگون

(باقی ١٢)

مین سے کہ جنہین راہ سے لگایا ہمنے اور جنہین چہانٹ لیا تھا

ہمنے کہ جبکہ پڑہی جاتی تہین اونپر خدا کی آیتین تو منہ کے بہل

گر پڑتے تھے سجدہ کرتے ہوئے اور زار قطار روتے ہوئے ٥٨ — سجدہ کی آیت کا ترجمہ

پھر جانشین ہوے اونکے بعد کچھ ایسے نائب کہ جنہون
نے اکارت کردی نماز اور دیے ہوگئے خواہشون کے
قضا کر دیے یا فضیلت کے وقت سے ٹالدیے ۱۲
پھر جلدی سے جا ملینگے برے خمیازے سے ۵۹ مگر جو کہ توبہ
کرے اور ایمان لاے اور کرے اچھے کام تو وہی تو
بہشت مین داخل ہونگے اور نہ ظلم کیا جائیگا اونپر کچھ بھی
۶۰ سدا بہار باغون مین جنکا وعدہ کیا ہے خدا نے اپنے بندونسے
از غیبی کہ ضرور اوسکا وعدہ آنیوالا ہے ۶۱ نہ سنینگے اوسمین
کوئی ژٹل بجز سلام سلام کے اور اونہین کے لیے ہے اونکا
رزق اونمین ہر صبح اور ہر شام ۶۲ یہ وہی جنت ہے

یعنی معلوم کہ بہشت مین چاند سورج نہین کہ رات دن ہو بلکہ ہر وقت وہان [illegible] یعنی صبح و شام [illegible] الغرض دنیا کے صبح و شام کا سا [illegible] وقت رہیگا پس مراد ۱۲

کہ جسے حصے مین دے دینگے ہم اپنے بندونمین سے اوسے کہ
جو پرہیزگار ہے ۶۳ اور نہین اوترتے ہم مگر حکم سے تیرے پروردگار
آسمان پرسے ۱۲ کہا جبریل نے ۱۲
کے اوسکے لیے ہے جو کچھ کہ ہمارے سامنے ہے اور جو کچھ کہ ہمارے
پیٹھ پیچھے ہے اور جو کچھ کہ اسکے درمیان مین ہے اور تیرا
پروردگار بھلکڑ نہین ۶۴ آسمانونکا اور زمین کا سرپرست
اور اوسکا کہ جو اون دونونکے درمیان مین ہے تو عبادت
کر تو اوسکی اور جھیل جا اوسکے عبادت کی زحمت کیا جانتا ہے

تو اوسکا کوئی ہمنام ٥٩ اور تعجب سے کہنے لگتا ہے آدمی کہ کیا
بہر جب کوئی اوسکا ہمنام اور ہمسر نہیں تو عبادت اوسکے لیے اوٹھا رکھی جائیگی ١٢
جب مین مر جاؤنگا تو جلدی سے اوٹھایا جاؤنگا جیتا جاگتا ٦٠
کیا نہین یاد دلاتا آدمی کہ ہمنے بنایا تہا اوسے آگے اور نہ تہا وہ
کچھ بھی ٦١ تو قسم تیرے پروردگار کی کہ ضرور ایکٹھا کرینگے ہم
اونہین اور شیطانونکو پھر لا موجود کر دینگے اونہین جہنم کے گرد
گرد زانوونکے بہل کھڑے ہوے ٦٢ پھر چن لینگے ہم سب مذہبی
جتھونمین سے کون ہے اونمین سے سب سے زیادہ خدا کے
برخلاف ہیکڑی کرنیوالا ٦٣ پھر ہمتو زیادہ واقف ہین اون
لوگونسے کہ جو زیادہ لائق ہین وہمین واصل ہونیکے ٦٤ اور نہین ہے
جہنم ١٢
کوئی تم مین سے مگر اوترنے والا اوسمین ہے یہ تیرے پروردگار
کا جنچا جنچایا اور ٹھہرا ٹھہرایا ہوا کام ٦٥ پھر چھٹکارا دینگے
ہم اونہین کہ جو ڈرتے رہتے ہین اور چھوڑ دینگے ظالمونکو
اوسمین گھٹنونکے بہل کھڑے ہوے ٦٦ اور جبکہ جپی جاتی ہین
اونپر ہماری چمک دمک کی آیتین تو کہنے لگتے ہین وہ لوگ کہ
جو کافر ہوگئے اون لوگونسے کہ جو ایمان لائے کہ ہم دونون
فرقون مین سے کون بہتر ہے مقام کی راہ سے اور اچھا ہے
محفل کی راہ سے ٦٧ اور کتنے ہی ہلاک کر دیے ہمنے اونسے پہلے

وہ جتنے کہ وہ بہتر تھے اثاثی اور رو داری کے راہ سے ٧٥ کہ جو
ہوگا بھول بھٹک مین تو چاہیے کہ زیادہ کر دے خدا اونکی کھنچاوٹ
یہانتک کہ جب دیکھین وہ اوسے کہ جسکا وعدہ کیا گیا ہے عذاب کو
یا قیامت کو تو جان لینگے کہ کون بدتر ہے مقام کی راہ سے اور
کون زیادہ بیکس ہے لشکر کیطرف سے ٧٦ اور بڑھائیگا خدا
اون لوگون کے لیے کہ جنہون نے ہدایت پائی ہدایت اور باقی
رہجانے والی نیکیان بہتر ہین تیرے پروردگار کے نزدیک اور
بہتر ہین انجام کی راہ سے ٧٧ کیا دیکھا تو نے اوسے کہ جو کافر
ہو بیٹھا ہماری آیتون سے اور کہنے لگا کہ ضرور دیا جائیگا مجھے بہت سا
مال اور بہت سی اولاد ٧٨ کیا واقف ہوگیا غیب سے یا پا گیا
خدا کے پاس سے کوئی عہد ٧٩ ہرگز نہین بلکہ جلدی سے ہم لکھ لینگے
جو کچھ کہ وہ بکتا ہے اور بڑھا دینگے اوسکا عذاب بہت
زیادہ ٨٠ اور وارث ہو بیٹھین گے ہم اوسکے کہ جو وہ کہتا ہے
اور آئیگا ہمارے پاس بالکل اکیلا ٨١ اور بنالے اونہون
وہ کہنے والا ١٢
ایک خدا کے سوا کئی خدا کہ ہون اونکی عزت کا باعث
ہرگز نہین بلکہ بہت جلد مکر جائینگے اونکی پرستش سے اور ہوجائینگے
اونکے بیری ٨٢ کیا نہین دیکھا تو نے کہ ہم بھیج دیتے ہین شیطانونکو

کافرونپر تو وہ جھنجھوڑ ڈالتے ہین اونہین بالکل ۸۳ تو نہ جلدی کر اونپر
کہ ضرور پورے کرتے ہین ہم اونکے دن ۸۴ جبکہ جمع کرینگے ہم
پرہیزگارونکو خدا کے پاس مہمانونکی طرح ۸۵ اور ہنکائینگے
قصوروارونکو جہنم کیطرف پیاسا ۸۶ نہ بس رکھینگے سفارش کا
مگر جسنے کہ لیا ہوگا خدا کے پاس سے عہد ۸۷ اور کہنے لگے کہ ٹھہرا
لیا خدا نے بیٹا ضرور زبان پر لائے تم بہت بری بات ۸۹ قریب
ہے کہ آسمان پھٹ جائین اوس سے اور پھٹ جائے زمین اور
گر پڑین پہاڑ ٹکڑے ٹکڑے ہو کر ۹۰ اس بات سے کہ ٹھہرایا اونہون
نے خدا کے لیے بیٹا ۹۱ حالانکہ نہین شایان ہے خدا کے کہ وہ بنائے
کسیکو بیٹا نہین ہے جو کہ آسمانون اور زمینون مین ہے مگر آنیوالا
خدا کے پاس بندہ نیکر ۹۳ ضرور پہر پور گن لیا ہے اوسنے اونہین
اور کر لیا ہے اونکا پورا شمار اور ہر ایک اونہین سے آنیوالا ہے
اوسکے پاس قیامت کے دن بالکل اکیلا ۹۵ ضرور جو لوگ
حضرت امیر ۱۲
کہ ایمان لائے ہین اور کرتے رہے ہین نیک کام جلدی سے
دے دیگا خدا اونہین محبت ۹۶ پھر اسکے سوا اور کیا ہے کہ سہل
یعنے اونکی محبت مومنونکے دلونمین دیگا اور اونکی ہیبت کافرونکے دلونمین ۱۲
کر دیا ہمنے اوسے تیری ہی زبان مین تاکہ خوشخبری دے تو اوسکی
قرآن کو ۱۲
پرہیزگارونکو اور ڈرائے تو اوس سے جھگڑالو جتھے کو ۹۷

اور کتنے ہی ہلاک کر دیے ہمنے اونسے پہلے بہت سے زمانے کیا

پاتا ہے تو اونمین سے کسیکو یا سنتا ہے کچھ بھی اونکی سن گن ۹۸

طٰہٰ کا سورہ مکے والا ایکسو پینتیس آیت کا

نام سے اوس خدا کے کہ جو ترس کہانیوالا مہربان ہے

طٰہٰ نہین اوتارا ہمنے تجہپر قرآن اسلیے کہ تو مصیبت جہیلے

مگر ایک نصیحت اوسکے حق مین کہ جو ڈرتا ہے اوتارے

اوسکی طرف سے کہ جسنے زمین اور اونچے اونچے آسمان بنا

دیئے وہی مہربان کہ جو عرش پر دہا بیٹہا رہا اوسیکے

لیے سب جو کچھ کہ آسمانون مین ہے اور جو کچھ کہ زمین مین

ہے اور جو کچھ کہ دونوں کے بیچ مین ہے اور جو کچھ

کہ ہے مٹی کی تہ کے تلے اور اگر چیخ کے کہیگا تو کوئی بات

تو وہ تو جانتا ہے بہید کو بھی اور اوس سے بھی زیادہ

چھپے خدا نہین ہے کوئی خدا مگر وہی اوسیکے لیے ہین سب نام اچھے

عــه ہم اسکی کیا وجہ کہ عقل کی راہ سے ہوا شرع کے ساتھ کا توقیف ہونا ثابت نہین مطابق تحقیق کے اسلیے زمینی اجسام کے خصوصیات لسان شرع اور عقل سے اور بہ عمومات نقل بالمعنے ۱۲

اور تیرے دونون پاؤن امام ۱۲ ... ۱۲

اور آیا پہونچی ہے موسے کے خبر تجھے ۔ جبکہ دیکھے اوسے آگ

جبکہ وہ اپنے خسر حضرت شعیب سے اجازت لیکے اپنے گہر کے لوگونکو سسرال سے اپنی والدہ اور اونکی ساس پاس لیچلے تو طوی کے چٹیل میدان مین جسمین طور کا پہاڑ ہی تہا پہونچے اونکے یہان بیوی صفورا سے لڑکا پیدا ہوا اور وہ رات بڑی کالی اور ڈراونی اور جاڑے پالے کی تھی کہرے کے مارے ہاتھ کو ہاتھ نہ سجہائی دیتا تہا اور جمعہ کی رات تھی اور راہ بہولگئے تھے اور بکریان تتر بتر ہوگئی تہین کہ ایکا ایکی انہون نے طور کی طرف آگ دیکھی ۱۲

تو کہنے لگا اپنے گھر کے لوگونسے کہ ٹھہرے رہو کہ مین پایا ہون آگ

شاید کہ لے آؤن تمہارے پاس کوئی دہکتا ہوا انگارا یا آگ پر

کوئی راہ بتانے والا مجھے ملے ۔ پھر جب آپہونچا اوسکے پاس

تو پکارا گیا کہ او موسے ۔ مین ہی تو تیرا پروردگار ہون تو تو

اپنی دونون جوتیان اوتار کے پھینک دے کہ تو طوی نامی

پہاڑی بہاری چٹیل میدان مین ہے ۔ اور مین نے چن لیا ہے

تجکو تو کان دہر کے سن اوسے کہ جو وحی کیجاتی ہے تجکے ۔

کہ مین ہی تو ہون خدا نہین کوئی خدا مگر مین تو پہر عبادت کر

میری اور پڑھا کر نماز میری یاد کے لیے ۔ ضرور قیامت

آنیوالی ہے قریب ہے کہ چہپا ڈالو نمین اوسے تاکہ بدلا پایا جاوے

ہر ایک اوسکا جو وہ کوشش کرے ۔ تو نہ روک دے تجہے

اوس سے وہ شخص کہ جو نہین مانتا اوسے اور پیچہ لگو پینکے

اپنی خواہش کا پہر ہلاکت مین پہنچے ۔ اور کیا ہے او موسے

داہنے مین تیرے ۔ کہنے لگا کہ یہ تو میری چہڑی ہے

کہ ٹیک کے بوجھ ڈالتا ہون اپنا اوسپر اور جھکور دیتا ہون
ٹہنیو تکو اوس سے اپنی بکریو نپر اور اوس سے اور اور بھی مطلب
ہین میرے ۱۹ کہنے لگا کہ ڈال پھینک تو دے او موسی اوسے
کہ ڈنڈے کے مارنے اور دبانے [illegible] القیاس ۱۲
۲۰ پھر پھینک دیا اوسنے اوسے تو ایکا ایکی کیا دیکھتا ہے کہ وہ تو
ایک سانپ ہے کہ جو لہرا لہرا کے رینگے ۲۱ فرمایا کہ اوٹھالے
یہ طلسم دیکھکے یہ بھاگے تو فرمایا آہ ۱۲
اسے اور نہ ڈر کہ پھیر دینگے ہم اسکی پہلی ہی ہیئت پر اسے ۲۲ اور
[illegible]
چھپالے اپنا ہاتھ اپنے ڈنڑیں کہ نکلے گا دمکتا ہوا بے کسی برائی کے
[illegible]
یہ پہچان ہے دوسری ۲۳ تا کہ دکھا دیں اپنی بڑی بڑی پہچانیں
ہم تجھے ۲۴ چلا جا فرعون کے پاس کہ بیشک وہ سرکش ہو گیا ہے
کہنے لگا کہ الٰہی میرا سینہ کھول دے ۲۵ اور سہل کر دے میرا
کام میرے لیئے ۲۶ اور میری زبان سے تتلاہٹ کی گرہ کھول دے
جو آنحضرت موسی کو آگ کے [illegible] اپنے منہ مین رکھ لی تھی ۱۲
۲۷ کہ سمجھنے لگیں بول میرا ۲۸ اور بنا دے میرا نائب میرے
اپنے کنبے والوں مین سے ۱۲
گھر والو نمین سے ۲۹ میرا بھائی ہارون ۳۰ کہ اوس سے میری
عربی ہارون ۱۲
پیٹھ مضبوط فرما دے ۳۱ اور اوسے میرے کام مین سانجھی
بنا دے ۳۲ تا کہ پاکیزگی کی ثنا کرین ہم بہت سی تیرے لیئے ۳۳
کہ ہماری [illegible] کام کی [illegible] کا باعث ہوتا ہے ۱۲
اور یاد کرین بہت سا تجھے ۳۴ کہ تو ہی تو ہے ہماری دیکھ بھال
کرنیوالا ۳۵ فرمایا کہ ضرور دیا گیا او موسی تیرا مطلب تجھے ۳۶

اور ضرور احسان کیا ہمنے ایک اور دفعہ اوپر تیرے ۳۷ جبکہ

وحی بھیجی ہمنے تیری مان پر وہ بات کہ جو وحی کیجاتی ہے ۳۸ کہ ڈالدے

اسے صندوق مین پھر ڈالدے اوسے دریا مین کہ ڈالدے

اوسے دریا کنارے پر تو اوٹھالے اوسے ایک میرا دشمن اور

خود اوسکا بھی دشمن اور ڈالدی مین نے تجھے اپنی محبت اور تاکہ

پالا پوسا جاوے تو میری آنکھہ کے سامنے جبکہ چلی آتی تھی تیری بہن

پھر کہتی تھی کہ کیا بتادون مین تمہین اوسے کہ جو اوسکا ذمہ وار

ہوجاوے پھر دوبارا پہونچا دیا ہمنے تجھے تیری مانکے پاس تاکہ

ٹھنڈی ہوجائین اوسکی آنکھین اور نہ کڑھتی رہے وہ اور مار

ڈالی تونے ایک جان تو چھڑا دیا ہمنے تجھے غم سے اور کرلی

تیری آزمایش پھر رہا کیا تو کئی برس تک مدین کے لوگونمین

پھر آپہونچا تو اوے موسی اندازے پر اپنے ۳۹ اور چن لیا مین نے

تجھے اپنے لیے جا تو اور تیرا بھائی میری نشانیونکو اور نہ کاہلی کرو

۵۱ کہ جو آٹھ فرسنگ مصر سے ہے ۱۲

میری یاد مین ۴۲ چلے جاؤ تم دونون فرعون کے پاس کہ ضرور
وہ سرکش ہوگیا ہے ۴۳ پھر کہو اوس سے نرم بات کہ شاید وہ نصیحت
پاوے یا ڈرے ۴۴ کہنے لگے کہ اے ہمارے پروردگار ہم ڈرتے ہین
اس سے کہ جھٹ پٹ زیادتی کر بیٹھے ہم پر یا یہ کہ سرکشی کر بیٹھے ۴۵ فرمایا کہ
کیون سہمے جاتے ہو کہ مین تو تمہارے ساتھ سنتا اور دیکھتا ہون
۴۶ پھر دونون مل جل کے جاؤ اوسکے پاس پھر کہو کہ ہم تو پیک ہین
تیرے پروردگار کے تو بھیجدے ہمارے ساتھ اسرائیل کے لڑکے
بالونکو اور نہ ستا اونہین کہ ضرور لائے ہین ہم تیرے پاس ایک پہچان
تیرے پروردگار کی اور سلامتی ہے اوسکے لیے کہ جو ہدایت کا درپے
ہو جاوے ۴۷ ضرور ہمپر وحی آئی ہے کہ عذاب اوسی پر ہے کہ جو
جھٹلائے اور منہ پھیرے ۴۸ کہنے لگا کہ پھر تم دونونکا کون پروردگار
ہے اوموسیٰ ۴۹ کہنے لگا کہ ہمارا پروردگار وہی ہے کہ جسنے بخشی
ہر چیز کو اوسکی پیدایش پھر راہ پر لایا ۵۰ کہنے لگا کہ پھر کیا گتین ہین
اگلے وقت کے لوگونکے ۵۱ کہنے لگا کہ اونکی جانچ ہمارے پروردگار
کے پاس ایک دفتر مین ہے کہ نہ تو بہکے میرا پروردگار اور نہ بھول
چوک کرے ۵۲ وہی خدا کہ جسنے لگایا تمہارے لیے زمین کا بسترا
اور بنائین تمہارے لیے اوسمین راہین اور برسایا ابر سے پانی

پھر نکالے ہمنے اوسکی وجہ سے جوڑے جوڑے طرح طرحکے گہانسون
سے ۞۵۳ کہ کہاؤ تم بھی اور چراؤ اپنے چوپائے ضرور اسمین بڑی
بڑی پہچانین ہین عقلمندونکے لیے ۞۵۴ اوسی سے بناڈالا ہمنے تمہین
(مٹی ۱۲) (یعنی ابتدا ۱۲)
اور اوسی مین پھر تو پہنچاوینگے تمہین اور اوسی سے نکالین گے تمہین
(مرنیکے بعد ۱۲)
پھر ایک اور دفعہ ۞۵۵ اور ضرور دکھادین ہمنے اوسے اپنی سب
(قیامت کے دن ۱۲)
پہچانین پھر بھی وہ جھٹلائے گیا اور انکار ہی کرتا رہا ۞۵۶ کہنے لگا کہ کیا
آیا ہے تو ہمارے پاس کہ نکال باہر کرے تو ہمین ہماری سرزمین سے
اپنے جادو کے زور سے ارے او موسے ۞۵۷ تو پھر ہم بھی ضرور
لاوینگے تیرے پاس جادو اسیطرحکا تو قرار دے ہمارے اور اپنے
درمیان مین ایسے وعدہ کی جگہ کہ نہ خلاف کرین تجھسے ہم اور
نہ تو برابر سرابر کی جگہ ۞۵۸ کہنے لگا کہ تمہارے وعدہ کا دن میلے
(تو اونکو سر زمین تیرا اور ہمارے جادوگرونکا سامنا ہو ۱۲)
ٹھیلے بناؤ سنوار کا دن ہے اور یہ کہ جمع کیے جائین لوگ پہر دن
چڑہے ۞۵۹ پھر پلیٹ پڑا فرعون تو بٹورا اوسنے اپنا چلتر پھر آپہونچا
(میدان مین تختہ کے ۱۲)
۞۶۰ کہنے لگا اونسے موسی کہ وائے ہو تمپر نہ افترے باندھو خدا پر
جھوٹھ موٹھ کہ جڑ پیڑ سے اوکھیڑ کے پھینکدے تمہین اپنے عذاب سے
اور بیشک کہ بے نصیب ہوگیا جسنے کہ افترا باندھا ۞۶۱ پھر جھگڑنے لگے
اپنے اس کام مین آپسمین اور کرنے لگے کچھ چپکے چپکے باتین ۞۶۲

۵ا ربع کا نصف ہے

باقی

کہنے لگے کہ ضرور یہ دونون جادوگر ہین چاہتے ہین کہ نکال
دین تمہین تمہارے سرزمین سے اور کھو کھوج کھو دین تمہارے
بہت عمدہ مذہب کا ۞ تو خوب طرح سے سمیٹو اپنا چلتر پھر کھڑے ہو
تانتا باندھ کے ٦٠ اور بیشک کامیاب ہوگا وہی جو ور رہے ۞ ٦١
کہنے لگے کہ او موسے یا تو تو پہینک اور یا یہ کہ ہوئین ہم مقدم
سب پہینکنے والونسے ٦٢ کہنے لگا کہ بلکہ تمہین پہینکو پھر ایکا ایکی اونکے
رسّلیان اور چھڑیان یون اوسکے دہیان نین آنے لگین اونکی دہشت
بندی کے زور سے کہ وہ رینگ رہے ہین ٦٣ تو پائی اپنے دلمین
دہشت موسے نے ٦٤ فرمایا ہمنے کہ نہ ڈر کہ تو ہی تو رہنیوالا
ہے ٦٥ اور ڈالدے جو کچہہ کہ تیرے داہنے ہاتھ مین ہے کہ نگل جائے
وہ اوسے کہ جو کچہہ اونہون نے کرتب کیا ہے نہین کرتب دکہایا
اونہون نے مگر ایک چلتر کا دہشت بند کے اور نہین کامیاب ہوسکتا
دہشت بند جبکہ اپنا کرتب دکہائے ٦٦ پھر تو مونہہ کے بل گر پڑے
جادوگر سری ٹیک کرتے ہوئے کہنے لگے کہ ہمتو دلسے مان گئے
پروردگار کو ہارون و موسے کے ٦٧ کہنے لگا کہ مین کیا ایمان
لے آئے تم اوسکا قبل اسکے کہ مین تمہین اجازت دون ضرور
وہی تو تمہارا وہ گرو ہے کہ جسنے سکہا دیا تمہین جادو ٦٨ تو ضرور

کاٹ ڈالونگا مین تمہارے ہاتھ ایک طرف سے اور تمہارے
پانؤن اوسکے برخلاف دوسری طرف سے اور سولی دے دونگا
تمہین کھجور کے ٹھنو پر اور کھل جائیگا تمپر کہ ہم مین سے کون بڑھا
ہوا ہے عذاب کی راہ سے اور کسکو زیادہ قیام ہے ۶۹ کہنے لگے
کہ ہمتو کبھی ترجیح نہ دینگے تجھے اونپر کہ جو آئین ہمارے پاس چمک
ومک کی پہچانین اور اوسپر کہ جسنے بنایا ہمین تو حکم لگا جو کچھہ کہ تو حکم
لگانے والا ہے ہمین حکم لگاتا تو مگر اس ذراسی زندگی مین ۷۰ ضرور
ہم ایمان لائے اپنے پروردگار کا تاکہ بخشدے وہ ہمارے لیے
ہمارے قصور اور اوسے بھی کہ زبردستی کی تو نے جس جادو پر اور
خدا ہی بہتر ہے اور اوسی کو سب سے بڑھکے قیام ہے ۷۱ ضرور
جو آئیگا اپنے پروردگار کے پاس قصوروار ہوکے تو اوسکے لیے جہنم
ہے کہ نہ مریگا اوسمین نہ جیگا ۷۲ اور جو کہ آئیگا اوسکے پاس ایماندار
ہوکے حالانکہ کرتا رہا ہوگا نیک کام تو یہ لوگ اونہین کے دم کے
لیے تو ہین بڑے بڑے بلند رتبے ۷۳ وہ سدابہار باغ کہ بہین گی
اونکے نیچے نیچے نہرین اور ہمیشہ کے وہ بسنے والے ہونگے اونمین
اور یہی ہے جزا اوسکے کہ جو پاکیزگی کرے ۷۴ اور ضرور وحی
کی ہمنے موسے پر کہ راتون رات نکال لیجا میرے بندون کو
بنی اسرائیل رکوع ۱۳

پھر نکال دی اونکے لیے ایک سوکھی راہ دریا کے اندر تا کہ نہ ڈرے
تو ہاتھ لگ جانیسے اور نہ کسیطرح کی دہشت کرے ۞ پھر پیچھا کیا اونکا
فرعون نے سارا اپنا لاؤ لشکر لیکر پھر ڈھانپ لیا اونہین دریا کی
اوس موج نے کہ جو چھا گئی اونپر اور بہکا دیا فرعون نے اپنی قوم کو
اور نہ راہ پر لایا ۞ اے اسرائیل کے لڑکے بالون ضرور چھٹکارا دیدیا
ہمنے تمہین تمہارے دشمن سے اور وعدہ کیا تمسے مبارک طور کے پہاڑ
کے کنارے پر اور اوتارا تمپر من سلوا چکھو اون ستہری چیزونسے
کہ جو ہمنے تمہاری روزیمین دین اور نہ سرکشی کرو بیچ اوسکے کہ پھر آئے
تم مین میرا غضب اور جسپر کہ ٹوٹ پڑیگا میرا غضب تو ضرور وہ
ہلاک ہوا ۞ اور ضرور مین بڑا بخشنے والا ہون اوسکا کہ جو توبہ
کرے اور ایمان لائے اور کرتا رہے بھلائی پھر راہ پر آئے ۞
اور کسنے آگے بڑھا دیا تجھے تیری قوم سے او موسے ۞ کہنے لگا کہ وہ
یہی تو ہیرے پیچھے ہی پیچھے ہین اور جلدی کر بیٹھا مین تیرے پاس

اور مجھ جو جلدی ہوئی تو یہ فرط اشتیاق سے کہ بن ٹھہرے کر جالنیس دن تک شوق کے مارے نہ حضرت موسیٰ نے ... کھانا کھایا اور نہ دل بھرے پانی اور نہ نیند بھر کے سوئے ۱۲	... اونکا ساتھ چھوڑ کر ... دل رہ گیا ہو ۱۱

اے مین الہی تا کہ تو مجھسے راضی ہو ۞ فرمایا تو ضرور ہمنے آزما لیا
تیری قوم کو تیرے بعد اور بہکا دیا اونہین سامری نے ۞ پھر
پلٹا موسے اپنی قوم کے پاس غصہ مین بھرا ہوا پچھتاتا ہوا کہنے لگا

کہ اے میری قوم کیا نہ کیا تھا تمسے تمہارے پروردگار نے اچھا وعدہ
کیا پھر عرصہ لگ گیا تمہارے وعدہ مین یا چاہا تمنے کہ ٹوٹ پڑے
تمپر غضب تمہارے پروردگار کا تو خلاف کیا تمنے میری وعدہ سے
وہ کہنے لگے [illegible] اپنے بس سے
یعنے از خود ۱۲
[illegible] اونہین پھر
آگ مین ۱۲
[illegible] اوسنے او[illegible]
[illegible] لگا کہ یہی تو تمہارا
[illegible] اوسنے کیا پھر
[illegible] اور
[illegible] رکھا تھا
[illegible] نہین
[illegible] پروردگار رحمٰن ہے
[illegible] کہنے لگے
کہ برابر ہم [illegible] پیچھے رہینگے اوسی کے پاس یہانتک کہ پھرے ہمارے
پاس موسے وہ کہنے لگا اوے ہارون کسنے روکا تجھے جبکہ دیکھا
موسے ۱۲
تو نے اونہین کہ وہ بہک گئے کہ نہ پیروی کی تو نے میری کیا پھر
[illegible] میرے حکم کی ۸۶ کہنے لگا کہ اے مان جائے
ہارون ۱۲

نہ پکڑ میری ڈاڑہی اور نہ میرا سر ۹۵ کہ ضرور ڈرا مین کہ کہے تو

کہ پہوٹ ڈالدی تو نے اسرائیل کے لڑکے بالونمین اور نہ انتظار کیا

میری بات کا کہنے لگا کہ پہر کیا ہو گیا تہا تجہے او سامری ۹۶ کہنے لگا

[illegible] ۱۲

کہ دیکہا مین نے اوسے کہ نہ دیکہہ سکتے تہے وہ جسے پس لے لی مین نے

ایک مٹہی بہر پاک کے پانونکے نیچے کی پہر پہینک دیا مین نے اوسے

یعنی حضرت جبرئیل ۱۲ — یعنی بچہڑے مین [illegible] ۱۲

اور یہی سوہبائی مجہے میرے نفس نے ۹۷ کہا تو پس دور ہو اسلیے

بس حضرت موسی نے اوس بچہڑے کو جلاکے دریا مین پہنکوا دیا ۱۲

کہ تیری سزا زندگی مین تو یہ ہے کہ تو کہتا پہرے کہ مجہے نہ چہونا

[illegible] اور وہ اب تک مصر و شام مین موجود [illegible] ۱۲

اور ضرور تیرے لیے ایک ایسا وعدہ ہے کہ ہرگز نہ خلاف کیا

جائیگا تجہہ سے وہ اور دیکہہ اپنے اوس خدا کو کہ جسکا بن بیٹہا تو

یعنے وہ وعدہ کبہی نہ ٹلیگا ۱۲ — پہر نکلو ۱۲

مجاور کہ ضرور جلا دینگے ہم اوسے پہر اوڑا دینگے ہم اوسے دریا مین

تتر بتر کرکے ۹۸ نہین ہے تمہارا خدا مگر وہی خدا کہ نہین ہے کوئی

خدا مگر وہی خدا چہا گیا ہے ہر چیز پر اوسکا علم ۹۹ یون بیان

کرتے ہین ہم تجہہ سے خبرین اوسکی کہ جو گذر چکا اور ضرور ہمنے تجہے

دی اپنی طرف سے ایک یاد داشت ۱۰۰ جو کوئی کہ منہ پہیر لیگا

اوسکی طرف سے تو ضرور وہ اوٹھائیگا قیامت کے دن بڑا بوجھا
٩١ ہمیشہ کے بسنے والے ہین اوسی مین اور کیا برا ہے اوسکا قیامت
دن کا بوجھا ٩٢ جسدن پھونکی جائیگی صور ناگاہ ہی اور ہنو رینگے ہم
قصورواروںکو اوسدن نیلے نیلے دیدہ ٩٣ آپسمین گھس پھس کرینگے
کہ نہین ٹھہرے تم مگر دس دن ہم خوب جانتے ہین اوسے
(دنیا یا قبر مین ١٢)
کہ جو کچھہ وہ کانا پھوسی کر رہے ہین جبکہ کہیگا اونمین کا بڑا کھلا ری
گننی کے طریقہ اور کرتب کا کہ نہین ٹھہرے تم مگر ایک ہی دن ٩٤
اور پوچھتے ہین تجھہ سے پہاڑونکا حال تو کہدے کہ کردیگا اونہین
میرا پروردگار ریت ریت پھر نبا چھوڑیگا اونہین ایک ٹپر چٹیل میدان
٩٧ کہ نہ پاویگا تو اوسمین کسیطرحکا ٹیڑاپن اور نہ کسیطرحکی اوچان
٩٨ اوسدن تو دوڑینگے آواز پر پکارنے والے کی کہ نہین کسیطرحکی
(حضرت اسرافیل ع بیت المقدس سے پکارینگے ١٢)
کجی اوسمین اور گھگیا جاوینگی آوازین خدا کے لیے پھر نہ سنائی
(یعنی لوگ اوسکی آواز پر سیدھے دوڑینگے نہ لڑاکے یا گھوم کے ١٢)
دیگی تجھے مگر بڑی ہولی آواز ٩٩ اوسدن نہ فائدہ دیگی سفارش
مگر اوسیکو کہ اجازت دی جسے خدا اور پسند کرے اوسکی بات
وہی تو جانتا ہے اوسے کہ جو اونکے سامنے ہے اور جو کچھہ کہ
اونکی پیٹھہ پیچھے ہے اور نہین گھیر سکتے وہ اوسی دانست کی راہ
سے ١٠٠ اور سہم جائینگے چہرے اوس زندہ کے سامنے کہ جسکی

زندگی کو ہمیشہ قیام ہے اور ضرور کھاتا اوٹھاویگا جو لادے والا وبال
ظلم کا ۱۱۱ اور جو کرتا رہیگا بھلائیان اور وہ ایماندار بھی
ہوگا تو وہ نہ ڈریگا کسی طرح کے ظلمت اور نہ لیے حقکے گھٹنے سے
۱۱۲ اور یونہی اوتارا ہمنے اوسے عربی قرآن اور طرح طرح سے
بیان کیے اوسمین عذاب کے وعدے تا کہ وہ ڈرین یا پیدا
کردے وہ اونکے مزاج مین تنبیہ ۱۱۳ پس بلند ہے اللہ
کہ جو سچ مچ کا بادشاہ ہے اور تو جلدی کر پڑھنے قرآن سے پہلے
اسکے کہ پوری کر دیجاوی تجھپر اوسکی وحی اور کہ رب میرے زیادہ
کردے میری جانچ ۱۱۴ اور ضرور عہد باندھا تھا ہمنے آدم سے آگے
پھر بھول بیٹھا وہ اور نہ پایا ہمنے اوسکا کچھ ارادہ ۱۱۵ اور جبکہ
کہا ہمنے فرشتون نے کہ سجدہ کرو آدم کو تو سجدہ کیا اونھون نے
مگر شیطان نے کہ صاف انکار کر گیا وہ تو کہا ہمنے کہ او آدم ضرور
یہ تیرا دشمن ہے اور تیری جورو کا تو نہ نکالدے تمہین جنت سے
تو مصیبت مین پھنس جاوٗ ۱۱۶ اور ضرور تیرے لیے اسمین یہ
وصف ہے کہ نہ تو کبھی بھوکا ہوگا تو اور ننگا ۱۱۷ اور نہ پیاسا
ہوگا تو اوسمین اور نہ دھوپ کھائیگا ۱۱۸ تو دلمین ڈالا اوسکے
شیطان نے کہا کہ اے آدم کیا بتا دون تجھے ہمیشہ کا پیڑ

اور ایسا راج کہ جو کبھی پرانا نہو گا ۱۱۹ پھر کھالیا اون دونون
نے اوسی پیڑ سے تو برہنہ ہوگئے اونکے آگے پیچھے اور باندہنے لگے
اونپر بہشت کے پتے اور نافرمانی کی آدم نے اپنے پروردگار
کی تو بے بہرہ ہوگیا ۱۲۰ پھر نوازا اوسے اوسکے پروردگار نے
تو توبہ سنی اوسکی اور راہ پر لایا اوسے ۱۲۱ فرمایا کہ نکل
باہر ہوا اسمین سے تم سب بعضے تم مین سے بعضونکے بیری ہونگے
پھر جب آئیگی تمہارے پاس میری ہدایت تو جو پیروی کرے گا
میری ہدایت کی تو نہ وہ بھٹکے گا اور نہ مصیبت جھیلے گا ۱۲۲ اور
جو منھ پھیریگا میری یاد سے تو ضرور اوسکی بسر بہت تنگی سے
ہوگی اور اوٹھائینگے ہم اوسے قیامت کے دن اندھا ۱۲۳
کہیگا کہ اے پروردگار کیون اوٹھایا تونے مجھے اندھا حالانکہ
مین تو آنکھون والا تھا ۱۲۴ فرمائیگا کہ یون ہی آئین تیرے
پاس ہماری آیتین تو بھول کھڑا ہوا تو اونہین اور اسیطرح
آج بھلا ڈالا جائیگا ۱۲۵ اور یون ہی سزا دیتے ہین
ہم اوسے کہ جو زیادتی کر جائے اور نہ مانے اپنے پروردگار
کی آیتونکو اور ضرور آخرت کا عذاب بہت سخت اور
نہایت پائدار ہے ۱۲۶ کیا پھر نہ راہ پر لایا اونہین یہ کہ

کتنون ہی کو ہلاک کر دیا ہمنے اونسے پہلے اگلے وقت کے
لوگونمین سے کہ چلتے پھرتے رہتے تھے اپنے اپنے گھرونمین
ضرور اسمین پہچانین ہین عقلمندونکے لیے ۱۲۸ اور اگر نہ ایک
بات کی پہل ہو چکی ہوتی تیرے پروردگار کی طرف سے تو ضرور
ہوتا لازم اور ایک مدت مقرر ۱۲۹ تو سہیل جا اوسپے کہ جو کچھ وہ
کہا کرتے ہین اور پاکیزگی ظاہر کر اپنے پروردگار کی تعریف
کرکے سورج کے اوبھرنے سے پہلے اور اوسکے ڈوب جانیکے
پیچھے اور رات کی گھڑیونمین پاکیزگی ظاہر کر اور دن کے
کنارونمین شائد کہ تو نہال ہو ۱۳۰ اور نہ بڑھا اپنی آنکھ
اوسکی طرف کہ نہال کر دیا ہے ہمنے جس سے کچھ لوگونکو اونمین
سے اس دنیا ہی زندگی کی رونق سے تاکہ آزمالین
ہم اونمین اوسمین اور تیرے پروردگار کی روزی بہتر ہے
اور بہت پائدار ہے ۱۳۱ اور حکم دے اپنے گھر والونکو
نماز کا اور صبر کر اوسپر نہین پوچھتے ہم تجھسے روزی کو
ہمین تو روزی دیتے ہین تجھے اور انجام پرہیزگاری ہی
کے لیے ہے ۱۳۲ اور کہنے لگے کہ کیون نہین لاتا کوئی پہچان
اپنے پروردگار کی کیا نہین آئی اونکے پاس روشن پہچانین

اوسمین ہے کہ جو اگلے دفترون مین ہے ۱۲۶ اور اگر ہلاک کردیتے
ہم اونھین اوس سے پہلے ہی تو کہنے لگے کہ الٰہی کیون نہ بھیجی
تو نے ہمارے پاس اپنے پیک کہ پیروی کرتے ہم تیری آیتونکی
قبل اسکے کہ ذلیل اور رسوا ہو جاتے ۱۲۷ کہہ کہ ہر ایک منتظر ہی
تو تم بھی انتظار کرو کہ پھر بہت جلد جان جاؤگے کہ کون ہین
مرنے کے بعد ۱۲
سیدھی راہ والے لوگ اور کون راہ پر آتا ہے ۱۲۸
حضرت ؐ اور اونکے اہلبیت ۱۲

سترہوان سپارہ
آپہونچا لوگونکے پاس

پیمبرونکا سورہ مکے والا ایکسو بارہ آیت کا

نام سے اوس خدا کے کہ جو مہربان ترس کہانیوالا ہے

آپہونچا لوگونکے پاس اونکے حساب کا وقت حالانکہ وہ اپنے
غفلت ہی مین پڑے ہوئے انکار ہی کرتے ہوئے چلے جاتے
ہین ۞ نہین آتے اونکے پاس کوئی نصیحت اونکے پروردگار سے
نت نئی مگر یہ کہ اوسے کان دہر کے سن تو لیتے ہون حالانکہ وہ
کہیل کود ہی مین پڑے رہتے ہون ۞ کہیل مین پڑے ہوئے ہین
اونکے دل اور چپکے چپکے کیا کرتے ہین کانا پہوسی وہی لوگ کہ جو
ظالم ہو بیٹہے نہین ہے یہ مگر آدمی تمہارا ہی طرح تو کیا پہنستے ہو
تم جادو مین حالانکہ تم تو سب کچہ دیکہتے بہالتے ہو ۞ کہنے لگا کہ میرا
پروردگار جانتا ہے آسمان اور زمین کی بات کو اور وہی
سننے والا اور جاننے والا ہے ۞ بلکہ کہنے لگے کہ پریشان خواب
ہین بلکہ افترا باندہ لیا ہے اوسنے اوسکا بلکہ وہ تو ایک شاعر
ہے تو چاہیے کہ لاوے ہمارے پاس کوئی نشانی جیسا کہ بہیجے
گئے تہے اگلے وقت کے لوگ ۞ نہین ایمان لائے اوس سے

پہلے کوئی بستی کہ ہلاک کردیا ہو ہمنے اوسے کیا پھر وہ ایمان لاینگے
۷ اور نہین بھیجے ہمنے تجھ سے پہلے مگر کچھ لوگ کہ وحی کرتے تھے ہم اونپر
تو پوچھو یاد داشت والونسے اگر تم نہین جانتے ہوئے اور نہین
بنایا تہا ہمنے اونہین ایسے ڈہانچے کہ نہ کہاتے کہانا اور نہ تھے وہ
ہمیشہ رہنے والے پھر پورا کردیا ہمنے اونسے وعدہ تو چھٹکارا
دیدیا ہمنے اونہین اور جسے چاہین اور ہلاک کردیا زیادتی کرجانے
والونکو ۹ اور ضرور اوتاری ہمنے تمپر وہ کتاب کہ اوسمین تمہارے
نصیحت ہے کیا پھر کچھ نہین سمجھتے تم ۱۰ اور کتنے ہی ہلاک کردین

ہمنے بستیان کہ جو ظالم تہین اور بنا ڈالین اونکے بعد اور بہت
سی قومین ۱۱ پھر جب پایا اونہون نے ہمارا عذاب تو ایکا
ایکی وہ اونہین سے بہاگنے لگے ۰ نہ بہاگو اور پھر پھر آؤ اوسمین
کہ نعمت دیگئی تہی تمہین جنمین اور اپنے گھرونمین شاید کہ تم سے
پوچھ گچھ کیجائے ۱۳ کہنے لگے کہ ہائے افسوس ہم تو ظالم تھے
۱۴ پھر تو برابر یہی اونکی ہانک پکار رہی یہانتک کہ لگادی
ہمنے کٹی ہوئی کہیتی کے طرح اون لوگونکے انبار کے انبار
اور روندے ہوئے ڈہیر کے ڈہیر اور نہین بنائے ہمنے آسمان

اور زمین اور جو کچھہ کہ اون دونون مین ہے کہیلتے ہوے

(اور تفصیل علم کلام مین ہے ۱۲ [illegible])

۱۷ اگر چاہتے ہم کہ ٹھہرا لیتے کوئی مشغلہ تو ضرور ٹھہرا لیتے ہم اپنی

ہی طرف سے (اور اپنی ہی قدرت سے ۱۲) اگر ہوتے ہم ایسا کرنیوالے ۱۸ بلکہ دور کر دیتے (لیکن ہم عبث یا خواہش کی بات نہین کرتے ۱۲)

ہین ہم حق کو ناحق پر تو پہاڑ دیتا ہے وہ اوسکا بھیجا تو ہو جاتا (ہر حق کو ۱۲) (ہر ناحق کو ۱۲)

ہے وہی ناحق بالکل نیست و نابود اور تمپر افسوس ہے اوسپر

کہ جو کچھہ تم بیان کیا کرتے ہو ۱۹ اور اوسیکے ہین جو جو آسمانون مین (ناحق ناحق کی باتین ۱۲)

اور زمین مین ہین اور جو اوسکے پاس ہین تو نہ تو وہ شیخی

کرتے ہین اوسکے عبادت سے اور نہ کبھی تھک جاتے ہین ؛

پاکیزگی ظاہر کیا کرتے ہین رات دن اور کبھی کاہلی نہین کرتے (معصوم ہین ۱۲)

۲۱ کیا بنائے اونہون نے زمین کے کچھہ خدا کہ وہی جلاتے ہین (مردونکو ۱۲)

؛ اگر ہوتے اون دونون مین کئی خدا ایک خدا کے سوا تو ضرور (یہ دلیل تمانع کی تقریر ہے جو علم کلام مین مشہور ہے ۱۲)

وہ دونون اوجڑ کے اور خراب ہوکے رہجاتے تو پاک ہے

خدا عرش کا پروردگار اوس چیز سے کہ جسے وہ بیان کیا کرتے

ہین ۲۳ نہین پوچھہ گچھہ کیجا سکتی اوس سے اوسکی کہ جو کچھہ وہ

کر بیٹھتا ہے اور اونسے پوچھہ گچھہ کیجاتی ہے ۲۴ یا ٹھہرا لیے اونہون

نے اوسکے سوا کچھہ اور خدا کہہ بھلا لاؤ تو اپنی دلیل یہ تذکرہ ہے (قرآن ۱۲)

اوسکا کہ جو میرے ساتھ ہے اور تذکرہ ہے اوسکا کہ جو مجھ سے
آگے تھا بلکہ اکثر اونمین سے نہین پہچانتے ہین حق کو تو وہ منھ
پھرا جانے والے ہین ٢٤ اور نہین بھیجا ہمنے تجھ سے پہلے کوئی پیک
مگر وحی کرتے تھے ہم اوسکی طرف کہ نہین ہے کوئی خدا بجز میرے
تو عبادت کرو میری ٢٥ اور کہنے لگے کہ بنا لیا خدا نے بیٹا پاک
ہے وہ بلکہ آبرودار بندہ ہے ٢٦ کہ نہین پہل کر بیٹھتے اوس سے
(بیٹھتے ۱۲ — جنہین تم خدا کا بیٹا سمجھے ہو ۱۲)
کسی بات کی اور وہ اوسکی حکم پر چلتے ہین ❊ جانتا ہے وہ
جو کچھ کہ اونکے سامنے ہے اور جو کچھ کہ اونکے پیٹھ پیچھے ہے اور
نہین سفارش کرسکتے مگر اوسکی کہ جسے وہ پسند کرلے اور وہ
(خوف ۱۲)
اوسکی دہشت سے سہمنے والے ہین ٢٧ اور جو کوئی کہ بیٹھے گا
(دینگے)
اونمین سے کہ مین ہی تو خدا ہون اوسکے سوا تو اوسکو تو سزا دینگے
ہم جہنم کی یون ہی سزا دیا کرتے ہین ہم ظالمونکو ٢٨ کیا نہ
دیکھا اون لوگون نے کہ جو کافر ہو بیٹھے کہ آسمانون اور زمین
سب کا ملکر ایک تھکا تھا پھر تتر بتر کردیا ہمنے اونہین اور ہر چیز
(کہ زمین کے مادہ سے دھوان کیا اور سحاب وغیرہ اوڑھا اور دھوئے کے اوس آسمان بنائے اور تفصیل توراۃ و نہج البلاغہ وغیرہ مین ہے ۱۲)
پانی سے ہمنے زندہ کردی پھر کیون نہین ایمان لاتے ٣٠
(کہ پانی جزو اعظم جاندارونکے مادہ کا ہے اور کوئی بغیر پانی کے زندہ کبھی نہین رہ سکتا ۱۲)
اور بنائے ہمنے زمین مین جڑے ہوے پہاڑ اس لحاظ سے
کہ ہلا ڈالے وہ اونہین اور بنائے ہمنے اونمین بڑے بڑے

سبنے چوڑے رستے کا شکے وہ راہ پر آئین ٭ اور بنایا ہمنے آسمان کو
مضبوط چہت اور وہ اوسکی آیتونسے روگردان ہین ۲۶ اور
وہی تو وہ ہے کہ جسنے بنایا رات اور دن اور سورج اور
چاند کو کہ ہر ایک اپنے آسمان مین پھرا کرتے ہین ۲۷ اور
نہین دی ہمنے کسی آدمی کو تجھسے پہلے سدا کی زندگی کیا پھر

اور اونکا دین تباہ ہوا ۱۲ اور اونکے بعد اونکی امت تھے وہ بھی وفات کر گئے کہ تجھ سے پہلے جو پیغمبر ہو جائیگا باطل جیسے [illegible] دین [illegible] اس لگانا کہ پیغمبر [illegible] تو کافر ونکا [illegible]

اگر مر جائیگا تو تو وہ سدا جیا کرینگے ۲۸ ہر جان چکھنے والی ہے
موت کا مزا اور آزمالیتے ہین ہم تمہین برائی اور بہلائی مین
امتحان کی راہ سے اور ہماری طرف پھیرے جاؤگے ۲۹ اور
جب دیکھ لیتے ہین تجھے وہ لوگ کہ جو کافر ہو بیٹھے ہین تو نہین
بنالیتے تجھے مگر ایک ہنسی ٹھٹھا کیا یہ وہی ہے کہ جو ذکر کیا کرتا ہے
تمہارے خداؤنکا حالانکہ وہ خود ہی تو خدا کے ذکر سے کفر
کرنیوالے ہین ۳۰ بنایا گیا ہے آدمی جلدبازی سے بہت جلد
دکہاتا ہون تمہین اپنی پہچانین تو پھر زیادہ جلدی نہ کرو ۳۱
اور کہنے لگے تھے کہ کب ہے یہ وعدہ اگر تم سچے ہو ۳۲ اور
کاشکے جان لین وہ لوگ کہ جو کافر ہو بیٹھے اوس وقت کو کہ
نہ ہٹا سکینگے اپنے منہ پر سے آگ اور نہ اپنی پیٹھونکی طرف سے

اور نہ اونکی مدد کیجائیگی ۳۳ بلکہ آپڑیگی اونپر اچانک تو بولا دیگی
اونہین پھر نہ سکت رکھ سکینگے اوسکے پھیر دینے کے اور نہ اونہین
مہلت دیجائیگی ۳۴ اور ضرور ٹھٹھے بازی کیگئی کچھ ہیکونسے تجھسے پہلے
پھر گھیر لیا اونہین کہ جو ٹھٹھے بازی کرتے تھے اونسے اوسی آفت نے
کہ جسپر وہ ہنسا کرتے تھے ۳۵ کہہ کہ کون پہرا دیگا تمہارا رات کو
اور دن کو خدا سے بچانیکے لیے بلکہ وہ یاد سے اپنے پروردگار
کی منہ پھیر لیا کرتے ہین ۳۶ یا اونکے کچھ خدا ہین کہ جو اونہین منع
کر دیتے ہین ہماری نزدیکی سے نہین سکت رکھتے خود اپنی مدد کی
اور نہ وہ ہماری طرف سے رفاقت کیے جائینگے ۳۷ بلکہ
راحت دی ہمنے اونہین اور اونکے باپ دادا کو یہانتک کہ
بڑھ گیا اونکا سن کیا پھر نہین دیکھتے وہ کہ ہم آپہونچتے ہین زمین پر
تو گھٹانے لگتے ہین اوسے اوسکی کگرونکی طرف سے کیا پھر وہی
ور رہنے والے ہین ۳۸ کہہ کہ نہین ڈراتا مین تمھین مگر وحی سے
اور نہین سن سکتے بہرے ہانک پکار کو جبکہ وہ ڈرائے جائین
۳۹ اور اگر کہین چھو جاے اونہین ایک ذرا سی بھونک تیرے
پروردگار کی عذاب کی تو کہنے لگین ہاے افسوس ہمتو رہے
ظالم تھے ۴۰ اور رکھدینگے ہم انصاف کی ترازوئین قیامتکے

دن تو نہ ظلم کیا جایگا کسی پر کچھ بھی اگرچہ ہو برابر رائی کے
ایک دانہ کے تو لے آئینگے ہم اوسے بھی اور بس کرتے ہین ہمین
گننے کے حق مین ۴۷ اور ضرور دیا ہمنے موسیٰ اور ہارون کو
جدا کرنیوالا دفتر حق کا ناحق سے اور سراسر نور اور نصیحت کرنیوالا
پرہیزگارونکا ۴۸ وہی جو ڈرتے رہتے ہین اپنے پروردگار سے
اوسکی غیبت مین اور وہی قیامت سے سہمے جاتے ہین ۴۹ اور
یہ عجب برکت کا تذکرہ ہے کہ اوتارا ہمنے سو کیا پھر بھی تم اوسکا
انکار ہی کرنیوالے ہو ۵۰ اور ضرور دی ہمنے ابراہیم کو اوسکی
سمجھ داری آگے اور تھے ہم اوس سے واقف ۵۱ جبکہ کہنے لگا
اپنے منھ بولے باپ سے اور اوسکی قوم سے کہ کیا ہین یہ مورتین
جنکے تم مجاور بن بنکے بیٹھے ہو ۵۲ کہنے لگے کہ پایا ہمنے اپنے
بزرگونکو انہین کی پوجا پتری کرنیوالا ۵۳ کہنے لگا کہ تم ہی اور
تمہارے بزرگ بھی صریح بھول بھٹک مین تھے ۵۴ کہنے لگے
کہ آیا لایا ہے تو ہمارے پاس ٹھیک بات یا تو کھلنڈروں
مین سے ہے ۵۵ کہنے لگا بلکہ تمہارا پروردگار آسمانوں اور
زمین کا پروردگار ہے وہی جسنے بنا ڈالا اونہین اور مین
اسپر گواہونمین سے ہوں ۵۶ اور خدا کی قسم مین بھی کوئی

موسیٰ و ہارون ع

ابراہیم ع

نہ کوئی چالتر کرونگا تمہارے بتونسے بعد اسکے کہ چلے جاؤ تم پیٹھ
پھیر کے ۵۷ پھر کردیا اونہیں چکنا چور مگر اونمین سے بڑے کو
تاکہ شاید وہ اوسکی طرف رجوع کرین ۵۸ کہنے لگے کہ کسنے
یہ سلوک کیا ہمارے خداؤنسے کہ ضرور وہ بڑے ظالمونمین سے
ہے ۵۹ کہنے لگے کہ سنا تھا ہمنے ایک گبرو کو کہ ذکر کرتا تھا اونکا
کہ باجتا ہے وہ ابراہیم ۶۰ کہنے لگے تو لے آؤ اوسے لوگون کی
آنکھونکے سامنے شاید کہ وہ گواہی دین ۶۱ کہنے لگے کہ آیا تو نے ہی
یہ سلوک کیا ہمارے خداؤنسے او ابراہیم ۶۲ کہنے لگا بلکہ یہ
سلوک کیا اونکے اس بڑے نے تو پوچھ لو اونسے اگر وہ
بول سکتے ہون ۶۳ پھر جھکے وہ اپنے دلونکی طرف پھر کہنے لگے
کہ تم خود ہی تو ظالم ہو ۶۴ پھر جھکا دیے گئے اونکے سر بیشک
بخوبی جانتا ہے تو کہ وہ تو بول نہ سکتے تھے ۶۵ کہنے لگا کیا پھر پوجتے
ہو تم خدا کے سوا اوسے کہ جو نہ تو فائدہ دے سکتا ہے کچھ بھی اور
نہ ضرر پہونچا سکتا ہے ۶۶ تف ہے تمپر اور اوسپر کہ جسے تم
پوجتے ہو خدا کے سوا کیا پھر کچھ بھی تم عقل نہین رکھتے ۶۷ کہنے لگے جلادو اوسے

اور حمایت کرو اپنے خداؤنکی اگر تم کرنیوالے ہو ۶۸ فرمایا

ہمنے کہ اے آگ ہوجا بالکل ٹھنڈی اور ابراہیم کی سلامتی کا باعث

اور چاہا اوس سے جلتر تو بنا دیا ہمنے خود اونہیں گھاٹا اوٹھانیوالا ۷۰

اور چہوڑا لیگئے ہم اوسے اور لوط کو اوس سرزمین کیطرف

کہ جسے مبارک کیا تہا ہمنے تمام عالم کے لیے ۷۱ اور دیا ہمنے

اوسے اسحاق اور یعقوب گھاتے مین اور ہر ایک کو بنایا

ہمنے نیک ۷۲ اور بنایا ہمنے اونہین پیشوا کہ ہدایت کرتے تہے

ہمارے حکم کی اور وحی کی ہمنے اونپر بہلائیونکے کرنے کی اور

نماز پڑھنے کی اور زکات دینے کی اور ہماری ہی عبادت

کرنیوالے تہے ۷۳ اور لوط کو دی ہمنے اوسے حکومت اور

جانچ اور چہوڑایا اوسے اوس بستی سے کہ جو کیا کرتے تہے

گھنونی باتین ضرور وہ برے اور بدکار لوگ تہے ۷۴ اور

داخل کیا ہمنے اوسے اپنی رحمت مین کہ ضرور وہ نیکونمین سے

تہا ۷۵ اور نوح کو جبکہ پکارا اوسنے آگے تو سنی ہمنے اوسکی

ف اسحاق ۲ و یعقوب ۲

ف لوط ۲

ف نوح ۲

تو نجات دیدی اوسے اور اوسکے لوگونکو بڑی بیچینی سے
۷۶ اور مدد کی ہمنے اوسکی اوس قوم سے کہ جنہون نے
جھٹلا دیا ہماری آیتونکو کہ ضرور وہ بہت بری قوم تھے تو ڈبو دیا
ہمنے اون سبکو ۷۷ اور داؤد اور سلیمان کو جبکہ وہ حکم لگاتے تھے
ایک کھیتی کی بابت کہ رات کو چر گئی تہین اوسے اوس کھیتی مین سے
کسیکی بکریان اور ہم اونکے حکم کے دیکھنے والے تھے ۷۸ پھر
سمجھا دیا ہمنے وہ سلیمان کو اور سبکو دی ہمنے حکومت اور

جانچ اور بس مین دیدیا داؤد کے ساتھ پہاڑونکو کہ
پاکیزگی ظاہر کرتے تھے اور پرندونکو اور تھے ہم کرنے والے ۷۹

اور بنادی ہمنے اوسے تمہاری پوشاک کی کاریگری تاکہ بچاوے
وہ تمہین تمہاری لڑائی بہڑائی سے پھر آیا تم شکر کرنیوالے ہو ۸۰
اور سلیمان کے لیے اندہڑ ہوا کو کہ چلا کرتی تہی اوسکے حکم
سے اوس سرزمین کیطرف کہ برکت دی ہمنے جسمے اور ہم
ہر چیز سے واقف تھے ۸۱ اور شیطانونمین سے اوہنین کہ

فائدہ داؤد و سلیمان ع

حضرت امام جعفر صادق ع سے یہ کہ وحی کی تہی خدانے اگلے نبیون پر کہ جسکی کھیتی اونکو کسی کی بکریان چرجائین تو وہ آدمی ... تو اوسی دستور سابق کے موافق حضرت داؤد نے بہی حکم دیا تہا صرف ... چرجانیکے کارن اور حضرت سلیمان پر اوسکی بابت یہ وحی ائی کہ مین المال وہ بکریان تو نہ دیجائینگے بلکہ اونکے بیٹے کا دودہ وغیرہ دیدیا جائیگا اور بعد حضرت سلیمان کے پھر یہی طریقہ جاری رہا ۱۲ ۹۲

حدیث مین ہے کہ خدانے وحی کی حضرت داؤد ع پر کہ ... داؤد تم تو بہت اچہے آدمی تھے اگر بیت المال ... سے نہ کہایا کرتے اور دست کاری ... عاجز ہوتے حضرت امیر فرماتے ہین کہ پہلے حضرت داؤد چالیس دن تک رویا کیے پھر وحی کی خدانے لوہے پر کہ تو نرم ہوجا ... بندہ داؤد کے لیے تو ہر روز وہ ... بنانے لگے کہ جو ہزار درہم کو ... ۳۶۰ زرہین سے ساٹھ زرہین سے ساٹھ ہزار کو وہ ... سے بے پروا

جو غوطے لگاتے تھے اوسکے لیے اور کیا کرتے تھے اور کام بھی
اسکے سوا اور ہم اونکے نگہبان تھے ۹۵ اور ایوب کو جبکہ پکارا

اوسنے اپنے پروردگار کو کہ ضرور پڑی ہے مجھے دکھی بیماری
اور تو ہی تو سب ترس کہانیوالوں سے بڑھکے ہے ۹۶ تو سن لی
ہمنے اوسکی اور دور کر دی جو کچھ کہ اوسکی دکھی اور بیماری تھی
اور دیے اوسے اوسکے بال بچے اور ا ونہین کے برابر
اونکے ساتھ اپنی جانب کی رحمت سے اور عبادت کرنے والونکی
نصیحت کے لیے ۹۷ اور اسماعیل اور ادریس اور ذوالکفل
کرنیوالا یہ سب صابر تھے ۹۸ اور داخل کیا ہمنے اونہین اپنی رحمت
مین کہ وہ نیکو نمین سے تھے ۹۹ اور مچھلی والا جبکہ گیا غصہ ہو کر پھر
دہیان کیا اوسنے کہ نہ تنگی کرینگے ہم اوسپر تو پکارا اندھیرونمین
کہ نہین ہے کوئی خدا مگر تو ہی پاک ہے تو ضرور مین ظالمونسے تھا

۱۰۰ تو سنی ہمنے اوسکی اور چھٹکارا دیا ہمنے اوسے غم سے اور
یونہی چھٹکارا دیتے ہین ہم ایماندارونکو ۱۰۱ اور زکریا کو جبکہ پکارا

۵۱ یہ بڑے مالدار اور ناز پروردہ
اور اولاد کیطرف سے بہلے ہوئے
ہوئے اور دفعۃً شیطان کی درخواست
کے بموجب خدا کے امتحان مین آگئے
ایک دن مین انکے سب لڑکے بالے
مرگئے اور بجلے گرکے سب کھیتی باڑی
کا بھی ناس ہوگیا اور ستیلا نکلکے
جان پر بنگئے مگر عقل اور ایمان
محفوظ رہا اور یہ خدا کا تسلط
تہا شیطان کی درخواست کے موجب
اثر شیطان کا اثر بہیر دور نہین کہ
نفی شیطان کے تسلط کے اسطرح پر
مراد ہو کہ جو گناہ صادر کروائے

اسماعیل ادریس
و ذوالکفل
شاید کہ کسی قسم خاص مین امتحان

یونس
کی مصلحت سے کسی قدر ادہی قابو
دیدے بدن وغیرہ پر اور اسکا
ایسے عنوان پر ہو ناکہ جسمین
بہیجا مین اور بلو کو نکو گھسن آنے
اور ہدایت کا دروازہ بند ہو
نہین یا معنی بیہ تو بعض اسکی بہی
ہے اور یہی موافق آیتین علم کلام
کے ہے اور تفصیل ان بختو انکے
زکریا و یحییٰ
آیندہ آیئگے انشاءاللہ تعالیٰ

اوسنے اپنے پروردگار کو کہ الٰہی نہ رکھ مجھے بیوارثا اور توہی
سب وارثونسے بڑھکے ہے ۸۹ تو سنی ہمنے اوسکی اور دیا ہمنے
تو اگر تیری خوشی ہو تو اور کسی وارث سے مجھے کچھ مطلب نہین ۱۲
اوسے یحییٰ اور بھلی چنگی کر دی ہمنے اوسے اوسکی بیوی ضرور
[illegible]
وہ جلدی کیا کرتے تھے بھلائیونمین اور پکارا کرتے تھے ہمین بڑی
پیغمبر لوگ ۱۲
چونپ سے اور بڑی دہشت سے اور ہمارے آگے گڑگڑانے
اور گھگیانے والے تھے ۹۰ اور اوس نیک بخت کو کہ جو
بی بی مریم ۱۲
بچاتی رہی اپنا بدن تو پھونکدی ہمنے اوسمین اپنی روح اور
یعنی ہمارے فرشتے جبرئیل نے ۱۲
بنادیا ہمنے اوسے اور اوسکے بیٹے کو ایک معجزہ ساری خدائی
کے لیے ۹۱ یہ ہے تمہارا جتھا ایک گٹ کا گٹ اور مین ہی تو ہون
ای مسلمانون ۱۲
تمہارا پروردگار تو میری ہی عبادت کرو ۹۲ اور ٹکڑے
ٹکڑے کر ڈالا اپنا دین آپسمین وہ سب کے سب ہمارے ہی
پاس پھر کے آنیوالے ہین ۹۳ پھر جو نیک کام کریگا حالانکہ
وہ ایماندار بھی ہوگا تو نہین ہے ناقدری اوسکی کوشش کی
کہ جو جزا سب نیکیونکی ہے ۱۲
اور ضرور ہم اوسکے لکھ لینے والے ہین ۹۴ اور حرام ہے
ہر اوس بستی پر کہ جسے ہلاک کر ڈالا ہمنے کہ وہ پھر کے نہ
آئین ۹۵ یہانتک کہ جبکہ کھول دیے جائینگے یاجوج وماجوج
قیامت مین بلکہ ضرور وہ قیامت مین آئینگے اور یہانکی ہلاکت کافی نہوگی اور نہ مانع ہوگی دوبارہ زندہ ہونیسے ۱۲
اور وہ زمین کے ہر کونے پر سے دوڑ پڑینگے ۹۶ اور آپہونچا

مریم ۴
سلہ یعنے بنائی ہوئی روح اسلیے کہ خدا کے روح نہین اگرچہ وہ سبکا بنانے والا ہے ۱۲

سچا وعدہ پہر تو پتھرا ہی گئین اونکی آنکھین کہ جو کافر ہو بیٹھے تھے
ہاے افسوس ہمپر کہ ہمتو اس سے غفلت مین رہے بلکہ ہم ظالم تھے
۹۸ ضرور تم اور جسے پوجتے رہتے ہو خدا کے سوا یہ سب جہنم کے روڑے
ہین ضرور تم اوسی مین اوترنے والے ہو ۹۹ اگر یہ خدا ہوتے تو نہ اوتر
پڑتے اوسمین حالانکہ سبکے سب اوسمین سدا رہنے والے ہین ۱۰۰ اونکے
لیے اوسمین چیخ چنگھاڑ ہوگی اور وہ اوسمین کچھ نہ سُن سکینگے ضرور
جن لوگونسے کہیں کہ چکی ہی ہماری نیکی وہی تو اوس سے بہت دور
ہٹا دیے جائینگے ۱۰۱ نہ سنینگے اوسکے دُہڑ دہڑ جلنے کی آواز اور وہ
اوسی حالت مین ہونگے کہ جسے چاہینگے اونکے دل ہمیشہ رہنے
سہنے والے ہونگے ۱۰۲ نہ کُرھائیگی اونھین بڑی دہشت اور ملاقات کرینگے
اونسے فرشتے بھی تو تمھارا وہ دن ہی کہ جسکا تمسے
وعدہ کیا گیا تھا ۱۰۳ جسدن کہ آسمان کو ہم اسطرح سے
لپیٹ لینگے کہ جسطرح سے لپیٹ لیا جاتا ہی رقعونکا طومار
جیسا کہ بنایا تھا ہمنے پہلی دفعہ وہی صورت پھر کر دینگے
یعنے برہنہ مادر زاد اونکا حشر کرینگے ۱۲
اوسکی یہ وعدہ ہے ہمارا کہ ضرور ہم اوسے پورا کرنے والے
ہین ۱۰۴ اور ضرور لکھدیا ہمنے زبور مین نصیحت کے بعد کہ
زمین کے وارث ہونگے میرے نیک بندے ۱۰۵ ضرور اسمین

کفایت ہے عبادت کرنے والے جتھے کے لیے ۱۲۰ اور نہین بھیجا ہمنے تجھے مگر ایک رحمت حق مین ساری خدائی کے ۱۲۱ کہہ کہ اسکے سوا اور کیا ہی کہ وحی کیجاتی ہے مجھپر کہ اسکے سوا اور کیا ہی کہ تمھارا خدا ایکتا خدا ہے پھر کیا تم فرمان برداری کرنیوالے ہو ۱۲۲ پھر اگر پھر جائین تو کہہ مین تو خبر دیچکا تمھین ٹھیک ٹھیک اور نہین جانتا مین کہ نزدیک ہے یا دور جو کچھ کہ تمسے وعدہ کیا گیا ہے ۱۲۳ ضرور وہ جانتا ہے کھلی ہوئی بات کو بھی اور جانتا ہے اوسے بھی کہ جسے تم چھپاتے ہو ۱۲۴ اور نہین جانتا مین کہ شاید وہ تمھاری آزمائش ہوا ور ایک وقت تک کا فائدہ ہو ۱۲۵ کہنے لگا کہ الٰہی حکم دے ٹھیک ٹھیک اور ہمارا پروردگار تو وہ مہربان ہے کہ جس سے مدد چاہی گئی سب اوس چیز پر کہ جسے تم بیان کرتے ہو

قیامت کا آنیکے اسلیے کہ تعین وقت قیامت کا خاص خدا کیلیے ہے ۱۲

یعنی عذاب کا تمپر دیر سے آنا ۱۲

جلد ۱۲

سزا کا ۱۲

حج کا سورہ مدینے والا اٹھتر آیتونکا

نام سے اوس خدا کے کہ جو ترس کھانیوالا مہربان ہی

اے لوگون لرزتے رہو اپنے پروردگار سے ضرور قیامت کا جھونپا اور حالا ڈولا بہت بڑی چیز ہے ۱ جسدن کہ دیکھوگے اوسے تو غافل ہوجائیگی ہر دودھ پلانے والی

اپنے پلانے کی طرف سے اور ڈالدیگی ہر گابھنی اپنا
گابھ اور پائیگا تو لوگونکو متوالا اور نہ ہونگے وہ متوالے
لیکن خدا کا عذاب بہت کٹھن ہے ۲ اور لوگون مین سے
نضر بن حارث ۱۲
وہ بھی تو ہے کہ جو لڑ بیٹھا ہے خدا کی بات بے جانے بوجھے
اور پیروی کر بیٹھا ہے ہر سرکش شیطان کی ۵ لکھ دیا گیا ہے
شیطان سرکش کی بابت ۱۲
اوسپر کہ جو دوستی کریگا اوس سے تو ضرور وہ بھٹکا دیگا اور
اوسکا کہا ماننے ۱۲
اور لگا دیگا اوسے جہنم کے عذاب کی راہ سے اے لوگو اگر تم
شک مین پڑے ہو جی اوٹھنے سے تو ضرور ہمنے بنایا تمھین مٹی
مرنے کے بعد ۱۲
سے پھر نطفہ سے پھر ڈھلڈھلے سے پھر اوس لوتھڑے سے
حضرت امام محمد باقر سے منقول ہے کہ نطفہ سفید ہوتا ہے گاڑھا [illegible] طرح پھر ٹھہرا
رہتا ہے [illegible] جب ہوتا ہے اوسمین چالیس دن تک پھر بنجاتا ہے ڈھلڈھلا جیسے
سینگھیون کا خون [illegible] ڈھلڈھلا بنجاتا ہے اور چالیس دن اسی حال سے رہتا ہے پھر سرخ
لوتھڑا گوشت کا بنجاتا ہے کہ اوسمین نیلی سبز رگین جالدار پیدا ہوجاتی ہین پھر ہڈی ہوجاتا ہے
اور اوسمین سے کان اور آنکھ اور ہاتھ پانون اوگتے ہین ۱۲
کہ جو پورا ہوا اور یا ادھورا ہو تاکہ بیان کردین ہم تمسے اور
جیسے حمل ساقط ہوجاتا ہے ۱۲
جما دیتے ہین گبھیلون مین جو کچھ کہ چاہتے ہین ایک ٹھہری ٹھہرائی
پس وہ گر نہین سکتا ۱۲
ہوئی مدت تک پھر نکالتے ہین تمھین بچا بنا کے پھر تا کہ پہونچو
کہ جو اوس سے کم نہین اور تمام اوسے زیادہ نہین ۱۲
تم اپنی سمجھداری پر اور تم مین سے وہ ہے کہ جو فوت ہوجاتا
بلوغ کا زمانہ ۱۲
ہے اور تم مین سے وہ بھی ہے کہ جو پھیرا جاتا ہے ناکارے
سن کی طرف تاکہ سٹھیا کے نہ سمجھ سکے سمجھ کے بعد

کچھ بھی اور پاتا ہے تو زمین کو مرجھایا ہوا پھر جب
برساتے ہین ہم اوسپر پانی تو ہری بھری ہو جاتی ہے اور
اوگاتی ہے ہر طرح کے بھلے جوڑے ؎ یہ اس وجہ سے ہے
کہ خدا وہی تو برحق ہے اور ضرور وہی جلاتا ہے مُردے اور
ضرور وہی ہر چیز پر قادر ہے ؎ اور ضرور قیامت آنے
(تو جیسے عدم سے اوسنے تمہین وجود دیا یا مری ہوئی گھاس کو جلایا اسیطرح وہ تمہین مرنے کے بعد جلائیگا ۱۲)
والی ہے کہ نہین کسیطرح کا دھوکا اوسمین اور ضرور خدا
جلائیگا اونھین کہ جو قبرونمین ہین ؎ اور لوگونمین سے وہ بھی
(ابوجہل)
تو ہے کہ جو جھگڑتا ہے خدا کی بابت بغیر علم کے اور نہ ہدایت کی
اور نہ کسی روشن کتاب کی یعنی بلا سند موڑنے والا ہے اپنے پہلو کی
(یعنی ذراسی بات ہوتی اور روٹھ گئے [illegible] ۱۲)
تاکہ بھٹکا دے خدا کی راہ سے اوسکے لیے دنیا مین رسوائی ہے
اور چکھائینگے ہم اوسکو قیامت کے دن جلنے والا عذاب
؎ یہ اوسکی وجہ سے ہے کہ جسکی پہل کی تھی تیرے ہاتھون نے
(ابوجہل [illegible])
اور ضرور خدا نہین ظلم کرنیوالا ہے اپنے بندونپر ۱۲ اور لوگونمین
سے وہ بھی ہے کہ خدا کی عبادت کرتا ہے ایمان کی کگر کے
لب پر سے پھر اگر پہونچ جاتی ہے اوسے بھلائی تو ٹھہرا رہجاتا ہے
وہین پر اور اگر پہونچتی ہے اوسے کوئی آزمایش تو پلٹ جاتا
ہے منھ پھیر کے گھاٹا اوٹھایا اوسنے دنیا اور آخرت کا یہ

(حاشیہ: خلاصہ یہ کہ یہ شخص ایمان کی کگر پر ہے کہ اگر اسکا مطلب ہوا تو [illegible] اور نہین تو [illegible] ۱۲)

وہی تو صریح گمراہی ہے ۱۳ پکارتا ہے خدا کے سوا اوسے کہ جو نہ
ضرر پہونچا سکتا ہے اوسے اور نہ فائدہ دے سکتا ہے یہی تو
بھٹک کر بہت دور جا رہنا ہے ۱۴ پکارتا ہے کہ جسکا ضرر
زیادہ قریب ہے اوسکے فائدہ سے کیا بڑا دوست ہے اور
کیا بڑا مصاحب ہے ۱۵ ضرور خدا داخل کریگا اونہیں کہ جو
ایمان لائے اور جنہوں نے اچھے کام کیے اون باغوں میں
کہ بہتی ہونگی اونکے نیچے نہریں ضرور خدا کرتا ہے جو کچھ کہ
چاہتا ہے ۱۶ جو گمان رکھتا ہو اسکا کہ نہ مدد کریگا اوسکی خدا
دنیا و آخرت میں تو چاہے کہ تانے کوئی رسی آسمان تک
پھر کاٹ دے پھر دیکھے کہ آیا کھو دیتا ہے اوسکا حیلہ اوس
چیز کو کہ جو اوسے غصہ دلاتی ہے ۱۷ اور یونہی اوتارا
ہمنے اوسے صاف صاف آیتوں میں اور ضرور خدا راہ
پر لاتا ہے جسے چاہتا ہے ضرور جو لوگ کہ ایمان لائے
اور جو لوگ کہ یہودی ہوگئے اور بد مذہب اور عیسائی
اور گبر اور وہ لوگ کہ جو شرک کرتے ہیں ضرور خدا فیصلہ
کریگا اونکے درمیان میں قیامت کے دن ضرور خدا
ہر چیز کا گواہ ہے ۲۰ کیا نہیں دیکھتا تو کہ ضرور خدا سجدہ کرتے

ہین اوسی خدا کو جو آسمانون مین ہین اور جو زمین مین ہین
اور سورج اور چاند اور ستارے اور پہاڑ اور درخت
اور چوپائے اور بہتیرے لوگ اور بہت ہین کہ عائد ہوا اونپر
عذاب اور جنہین کہ ذلیل کر ڈالیگا خدا تو کون ہے اوسکا
عزت دینے والا ضرور خدا کر بیٹھتا ہے جو کچھ کہ چاہتا ہے ۱۱
یہ دونون بیری ہین کہ آپسمین کٹے مرتے ہین اپنے پروردگار
کی بابت پھر جو کافر ہو بیٹھے ہین تو بیونتے گئے ہین اونکے لیے
آگ کے کپڑے ڈھلکا دیا جائیگا اونکے سرونکے اوپر سے
کھولتا ہوا پانی کہ پگھلا دیا جائیگا اوس سے جو کچھ کہ اونکے پیٹ
مین ہے اور اونکی کھالین اور اونکے لیے لوہے کے گرج ہین ۲۲
جب چاہتے ہین کہ نکل بھاگین اوسمین سے صدمہ کے مارے تو
پھر پھیر دیے جاتے ہین اوسی مین اور چکھو مزا جلنے والے
عذاب کا ۲۳ ضرور خدا داخل کرتا ہے اونھین کہ جو ایمان
لائے اور کرتے رہے نیک کام اون باغونمین کہ بہتی ہونگی
اونکے نیچے نہرین آراستہ کردی جائینگی اونمین در کتے ہوے
سونے اور جڑاؤ موتیونکے دست بند وسنے اور کپڑے اونکے
اونمین ریشمی ہونگے ۲۴ اور راہ پر لائے جاینگے ستھری بات

اور لگاوے جاوینگے بکہانے ہوے عذاب کے ذہرے سے ۲۵ ضرور
جو لوگ کہ کافر ہو بیٹھے اور روک ٹوک کرتے ہین خدا کی راہ سے
اور آبرو دار مسجد سے کہ جسے بنا دیا ہے ہمنے سب لوگونکے لیے
ایکسان ہین اوسکے رہنے والے اور نو وارد اور جو کوئی کرارادہ
کر بیٹھے اوسمین کسی زیادتی کا زبردستی کی راہ سے تو چکھا دینگے
ہم اوسے دکھ دینے والا عذاب ۲۶ اور جبکہ مہیا کر دیا ہمنے ابراہیم
کے لیے اپنے گھر کے مقام کو کہ نہ ساجھی ٹھہرا تو میرا کسیکو اور صاف
ستہرا رکھ میرے گھر کو اوسکے گرد پھرنے والونکے لیے اور کھڑے رہنے
والونکے لیے اور رکوع اور سجدہ مین جھک پڑنے والونکے لیے
۲۷ اور ہانک پکار ڈال دے لوگونمین حج کی کہ آوین تیرے پاس
بہت سے پیدل اور ہر ڈانگرا ور دُبلے اونٹ پر چڑھ چڑھ کے
آئین ہر گہری راہ سے تاکہ دیکھین اپنے فائدہ اور لین خدا کا نام

تمہین کیا سوجھ نہین پڑتا کہ خدا نے آدم سے لیکے اس دم تک کے لوگونکو آزما لیا کچھ ایسے تہوڑونسے کہ جو ضرر یا فائدہ کچھ بھی کسیکو نہین دیسکتے ہین اور جو نہ دیکھ اور نہ سن لے سکتے ہین اونسے ایسا گھر بنا کے کہ جسمین کچھ ملنے کا گذارا ہی اور او نکی روٹیون بلکہ زندگی کا سہارا ہی ایسی سرزمین مین کہ جس سے بڑھکے کوئی پتھریلی زمین نہین اور وہان کوئی کنکر یلا ڈہیلا یا ٹھیکرا اور ٹیلا کہین نہین کسی پتھر اور چٹیل میدان کے پھیلاؤ اور دور دور تک کہی اوسکے لگ بھگ کہان ہی الغرض وہ عجب کا مکان ہی لوہے لاٹ پہاڑ و نمین اور دہشیلے ریتونمین اور ذرا ذرا سی جھیلوں اور ندیونمین اور ڈہنڈہار او جڑے جھوٹے پڑوسونمین کہ جنمین کوئی اتنی یا سم یا کھر نہین سکتا پھر آدم اور اوسکے بانی بچونکو حکم کر دہ کہ سب اوسی گھر کی طرف جاکین مونہہ اور اوسکے ماہد و کو ایسا بڑھایا کہ اوسے او سکا تنزل مضعفہ بنایا کہ ہر برس انکی سیدلی لدی پھندی دور دور سے آتی ہی اور اپنے بوجھے اوسمین لالا کے گراتی ہی جنہون نے ڈہلکہ کے جنگل بسائے ہین اور جو لوگ کہ چٹیل اور پتھر میدانونمین جہاونی چہائے ہین اور پہاڑونکی کھودونمین جنہون نے بستر الگایا ہی اور گہری گھری [illegible]

کچھ جانے بوجھے ہوے دنونمین اونپر کہ جو دیے ہین اوسنے اونھین
بقرعید کا پہلا دن کا اور جہکو ذی الحجہ کی ۱۰ اور ۱۱ اور ۱۲ اور بعضی کی ۱۳
بے زبان چوپاے پھر کھاؤ اونمین سے اور کھلاؤ محنت کش کنگال کو
۲۹ پھر چاہیے کہ دور کرین اپنی کثافتین اور پوری کرین اپنی نیازین
سر منڈوا کے اور بال اور ناخون کتروا کے ۱۲
اور گرد پھرین آزاد گھر کے ۳۰ یہ اور جو کوئی توقیر کریگا خدا کی حرمتونکا
تو وہ بہتر ہے اوسکے لیے اوسکے پروردگار کے پاس اور حلال کردیے
گئے تمپر چوپاے مگر وہ کہ جو جب دیے جائینگے تمھارے آگے تو بچے
رہو ناپاک بتون سے اور بچے رہو جھوٹی بات سے ۳۱ نرے کھرے
خدا کے ہو کر نہ ساجھی ٹھہرانے والے اوسکا کسیکو اور جو کوئی کہ
شرک کریگا خدا سے تو گویا کہ وہ گرپڑا آسمان پر سے پھر جھپٹا
مار کے اوسے اوچک لیگیا کوئی پرندہ یا پھینک دیا اوسے ہوا
کے جھونکے نے بہت دور کی جگہ سے ۳۲ یہ اور جو کوئی عزت کریگا
خدا کی نشانیونکی تو ضرور یہ دلونکی پرہیزگاری سے ہوگا ۳۳ تمھارے
اونمین بڑے بڑے فائدہ ہین ایک ٹھہرے ٹھہراے وقت تک
پھر اوسکا مقام آزاد گھر تک ہے ۳۴ اور ہر جتھے کے لیے
ٹھہرادی ہمنے ایک عبادت کی جگہ کہ لین خدا کا نام اوسپر کہ
جو دیے ہین خدانے اونھین بے زبان چوپاے پھر خدا تمھارا
یکتا خدا ہے تو اوسیکے فرمانبردار ہوجاؤ اور خوشخبری دے

اون گڑگڑانے والونکو کہ جب ذکر کیا جاتا ہے خدا تو سہم جاتے
ہین اونکے دل اور جھیل جانے والے ہین اوس مصیبت کے
کہ جو اونھین پہونچی اور پڑہنے والے ہین نماز کے اور جو کچھہ کہ ہمنے
روزی دی ہے اونھین تو وہ اوسمین سے خرچتے ہین ۳۵
اور موٹے موٹے گدہے اونکو ٹھہرایا ہے ہمنے اونھین تمھارے
لیے خدا کے نشانونمین سے تمھارے لیے اونمین بہت بھلائی ہے
پھر لو خدا کا نام اونپر اوس حال مین کہ وہ تانتے کا تانتا
باندہے ہون پھر جب گر پڑین اپنے پہلوؤنکے بل تو خود بھی کھاؤ
اونمین سے اور کھلاؤ اون محتاجونکو کہ جو مانگ جانچ سے شرماتے
ہین اور منگتا محتاجونکو بھی یون مطیع کر دیا ہے ہمنے اونھین
تمھارا کا شکے تم شکر کرو ۳۶ نہ پہونچ جائیگا خدا تک اونکا سب
گوشت اور نہ اونکا لہو اور لیکن پہونچی گی اوسے تمھاری پرہیزگاری
یون بس مین نے دیدیا اونھین تمھارے تاکہ بڑائی کرو تم خدا کی
اِس بات پر کہ وہ تمھین راہ پر لایا اور بشارت دی نیکی کرنے
والونکو ۳۷ ضرور خدا رد کرتا ہے ہر طرحکی بلا اونسے کہ جو ایمان
لائے ضرور خدا ہرگز الفت نہین رکھتا ہر ناشکر خیانت کرنے
والے سے ۳۸ اجازت دیدی گئی اون لوگونکو کہ جہاد کرتے ہین

اسو جہ سے کہ اونپر ظلم کیا گیا اور ضرور خدا اونکے مدد پر قادر ہے
۳۹ وہی جو نکال باہر کردیے گئے اپنے گھرونسے ناحق فقط اتنی سی بات
کہ وہ کہا کرتے تھے کہ خدا ہمارا پروردگار ہے اور اگر نہ ہٹوا دیا کرتا
خدا لوگونکو اونمین سے بعضونکو بعضونکے ہاتھ سے تو ضرور ڈھا جاتے
بہت سے عبادت خانے اور گرجے اور نمازونکے مقام اور مسجدین
کہ لیا جاتا ہے جسمین خدا کا نام بہت اور ضرور مدد کریگا خدا اوسکی
کہ جو مدد کرے اوسکی ضرور خدا بڑا زبردست اور غالب ہے ۴۰
وہی لوگ کہ اگر قادر کردین ہم اونہین زمین مین تنہائی تو پڑھا
کرین نماز اور دیا کرین زکات اور حکم کرین نیکی کا اور منا ہی کرین
برائی کی اور خدا ہی کے لیے ہے سب کامونکا انجام ۴۱ اور اگر
جھٹلائین وہ تجھے تو ضرور جھٹلا چکا ہے اونسے پہلے نوح اور عاد اور
ثمود کا جتھا ۴۲ اور ابراہیم کا جتھا اور لوط کا جتھا اور مدین کے
لوگ اور جھٹلایا گیا موسے تو پہلے تو ڈھیل دی مین نے کافرونکی
بابت پھر نے والا اونہین تو کیسا تھا عذاب ۴۴ پھر کتنی ہی
بستیان تھین کہ ہلاک کر دیا ہمنے اونہین حالانکہ وہ ظالم تھین پس
وہی تو ڈھی ہوئی پڑی تھین اپنے چھتونپر اور بہت سے اوجڑے
پڑے کنو ذنکوا اور بڑے بڑے اونچے محلونکو ۴۵ پھر آیا کیون نہین

کہ اپنے رہنے والوں سے خالی ہو گئے تھے ۱۲ — کہ جنپر پانی بھرنے والے فنا ہوگئے تھے ۱۲

چل پھر کرتے زمین مین تاکہ ہو جائین اونکے دل ایسے کہ سمجھ سکین اونسے یا وہ کان کہ سُن سکین اونسے اور ضرور نہین اندہی ہو جاتین آنکھین اور لیکن اندہی ہو جاتے ہین وہ دل کہ جو سینونمین ہین اور جلدی چاہتے ہین تجھ سے عذاب اور کبھی نہین خلاف کرتا خدا اپنے وعدہ سے اور ضرور ایک دن تیرے پروردگار کے نزدیک ہزار برس کے برابر ہے اون برسونمین سے کہ جنھین تم گنا کرتے ہو اور کتنی ہی بستیان تھین کہ مہلت دی مین نے اونھین حالانکہ وہ ظالم تھے پھر لیڈالا مین نے اونھین اور میرے ہی پاس ہے ٹھکانا کہہ کہ اے لوگون نہین ہو نین مگر صریح تمھارا ڈرانے والا پھر جو ایمان لاے ہین اور کرتے رہے ہین نیکیان اونھین کے لیے ہے بخشش اور بہت عمدہ روزی اور جو لوگ کوشش کرتے ہین ہماری آیتونمین تھکا دینے کی نیت سے وہی تو جہنم کے لوگ ہین اور نہین بھیجا ہمنے تجھ سے پہلے کوئی نبی اور نہ پیامی مگر جبکہ جیا ہو تو ملا دیا ہو کچھ شیطان نے اوسکے جینے مین پھر میٹ دیتا ہے خدا اوسے کہ جسے ڈالتا ہے شیطان پھر مضبوط کر دیتا ہے خدا اپنی آیتونکو اور خدا ہی عالم و دانا ہے تاکہ ٹھہرا دے اوسے کہ جسے ڈالتا ہے آزمائش اون لوگونکے لیے

کہ جنکے دلونمین بیماری ہے اور سختیاے ہوے ہین جنکے دل اور
ضرور ظالم لوگ انتہا کے دراو مین پڑے ہوے ہین ۵۳ اور
تا کہ جان لین وہ لوگ کہ دیا گیا ہے اونھین یقین کہ ضرور
وہ حق ہے تیرے پروردگار کی طرف سے تو ایمان لائین اوسکا
پھر نرما جائین اوس سے اونکے دل اور بیشک خدا ضرور
راہ پر لانے والا ہے اون لوگونکا کہ جو ایمان لائے ہین سیدھے
دھرے کیطرف ۵۴ اور برابر وہ لوگ کہ جو کافر ہوگئے ہین اوسکی
طرف سے شک ہے مین ہین یہانتک کہ آپہونچے اونکے پاس قیامت
اچانک یا آپہونچے زالے اور انوکھے دن کا عذاب ۵۵ آجکا راج
تو خدا ہی کے لیے ہے کہ حکم لگائیگا وہ اونکے درمیان مین پھر
جو ایمان لائے اور جنھون نے نیک کام کیے وہ نعمتونکے باغونمین
ہونگے ۵۶ اور جو لوگ کہ کافر ہوگئے اور جنھون نے جھٹلایا ہمارے
آیتونکو اونھین کے لیے تو ہے ذلیل کرنے والا عذاب
۵۷ اور جنھون نے اپنے دیس چھوڑے خدا کی راہ مین
پھر مارے گئے یا مر گئے تو ضرور دیگا اونھین خدا بہت
اچھی روزی اور ضرور خدا وہی تو سب روزی دینے
والونسے بڑھکے ہے ۵۸ تا کہ لیجاے اونھین ایسے مقام

مین کہ پسند کرلین وہ اوسے اور ضرور خدا بڑا سب جاننے والا ہی
۵۹ یا اور جو کوئی زیادتی کریگا اوسی طرح کہ جو زیادتی
کی گئی ہوگی اوسپر پھر ظلم کیا جاے اوسپر تو ضرور مدد کریگا
اوسکی خدا کہ ضرور خدا بڑا بخشنے والا معاف کردینے والا
ہے ۶۰ یہ اسوجہ سے ہے کہ پیدا کرتا ہے خدا رات کو دن مین
اور پیدا کرتا ہے دن کو رات مین اور ضرور خدا سننے والا
دیکھنے والا ہے ۶۱ یہ اسوجہ سے ہے کہ خدا ہی تو برحق ہے
اور ضرور جسے پکارتے ہو تم وہی تو ناحق ہے اور ضرور خدا
وہی تو بڑا بلند ہے ۶۲ کیا نہین دیکھتا تو کہ ضرور خدا برساتا ہی
آسمان پر سے پانی تو ہوجاتی ہے زمین سرسبز ضرور خدا
لطف کرنے والا خبردار ہے ۶۳ اوسیکے لیے ہے جو کچھ کہ آسمانون
ہے اور جو کچھ کہ زمین مین ہے اور ضرور خدا وہی تو بے پروا
ہوالا بے پرواہ ہے ۶۴ کیا نہین دیکھتا تو کہ خدا ہی نے تو
بس مین کردیا تمھارے اوسے کہ جو زمین مین ہے اور
ناؤ مین کہ چلتی ہین دریا مین اوسیکے حکم سے اور
روکے ہے آسمان کو اس بات سے کہ آرہے وہ زمین
پر مگر اوسیکے حکم سے ضرور خدا لوگون پر شفقت کرنے والا

ترس کھانے والا ہے ۶۴ وہی تو وہ ہے کہ جسنے جلایا تمھین پھر ماریگا تمھین پھر جلائیگا تمھین ضرور آدمی بڑا ناشکر ہے ہر امت کے لیے نکال دی ہے ہمنے ایک راہ کہ وہ اوسیکے پابند ہین تو نہ جھگڑین تجھسے کسی کام مین اور بلا اپنے پروردگار کی طرف کہ تو ہی تو ٹھیک ہدایت پر ہے ۶۵ اور اگر جھگڑین تجھسے تو کہ کہ خدا ہی خوب جانتا ہی جو کچھ کہ تم کرتے ہو ۶۶ خدا ہی حکم کریگا تمھارے درمیان مین جسمین تم اختلاف کیا کرتے ہو کیا تو نہین جانتا کہ خدا ہی جانتا ہے جو کچھ کہ آسمان اور زمین مین ہے ضرور یہ کتاب مین ہے ضرور یہ خدا پر سہل ہے ۶۷ اور پوجتے ہین خدا کے سوا اوسے کہ نہین اوتاری اوسنے جسکی حکومت اور اوسے کہ نہین ہے اونھین جسکا علم اور نہین ہے ظالمونکے لیے کوئی مددگار ۶۸ اور جبکہ جہی جاتی ہین اونپر ہماری روشن آیتین تو تاڑ جاتا ہے تو منھو لنسے اون لوگونکے کہ جو کافر ہوگئے برائی کو قریب ہوتا ہے کہ جا پڑین اونپر کہ جو جپتے ہین اونپر ہماری آیتین کہ کیا پھر خبر دیدون تمھین اس سے بدتر کی بھی آگ کی وعدہ کیا ہے اوسکا

خدانے اون لوگونکے کہ جو کافر ہوگئے اور کیا ہے بُرا
ٹھکانا ہے ۲۹ اے لوگون کہی گئی ہے کہاوت تو کان دہر
کے سُنو اوسے ضرور جن لوگونکو کہ پکارتے ہو تم خدا کے
سوا ہرگز نہین بنا سکتے ایک مکھی اگرچہ وہ سب جُٹ
جائین اوسپین اور اگر لے بھاگے اونکے پاس سے مکھی کچھ تو
نہین لے سکتے اوسے اوس سے بے سکت ہوگیا مانگنے
والا اور جس سے مانگا گیا ہے وہ بھی ۳۰ کچھ نہ قدر کی
خدا کی جو کہ حق تھا اوسکی قدردانی کا ضرور خدا زبردست
اور غالب ہے ۳۱ خدا چھانٹ لیتا ہے فرشتونمین سے
کچھ پیک اور لوگونمین سے ضرور خدا سننے اور دیکھنے والا ہو
۳۲ جانتا ہے جو کچھ اونکے سامنے ہے اور جو کچھ اونکے پیچھے ہو
اور خدا ہی کے طرف پھیر دیے جاوینگے سب کام ۳۳ اے
مؤمنون رکوع کرو اور سجدہ کرو اور عبادت کرو اپنے
پروردگار کی اور کیا کرو بھلائی کا تنکے تم کامیاب ہوتکے
اور جہاد کرو خدا کی بابت جو حق ہے اوسکے جہاد کا اوسی نے
آبرو دی ہے تمھین اور نہین دیا تمھین دین مین کسیطرح کا
ہرج طریقہ مین ابراہیم تمھارے باپ کے اوسی نے تو نام

رکھا تھا تمھارا مسلمان پہلے اور اسے مین جا ہے کہ پیک
اس پیغمبر سے ۱۲
تمھارا گواہ ہو اور تم لوگو نیز گواہ ہو پھر پڑھتے رہو نماز
اور دو زکات اور بچاؤ اچھا ہو خدا سے کہ وہی تمھارا
سرپرست ہے واہ کیا ہی اچھا سرپرست ہے اور کیا ہی
اچھا حمایتی ہے ع تمام شد

اٹھارواں سیپارہ

ایماندارونکا سورہ مکہ والا ایکسوا اٹھارہ آیت کا

تام سے اوس خدا کے کہ جو ترس کہانیوالا مہربان ہے

ضرور کامیاب ہوے ایماندار لوگ ۱+ وہی جو اپنی نماز وقتین گڑگڑانے
والے ہین ۲+ اور وہی جو بیہودہ باتون سے اپنا منھ پھیرانے والے ہین ۳+
اور وہی جو زکات دینے والے ہین ۴+ اور وہی جو اپنے بدنون کو
بچالینے والے ہین ۵+ مگر اپنی بیبیون سے یا اونسے کہ مالک ہوجاتین
جنکے اونکے دہنے ہاتھ تو ہرگز وہ نہین ملامت اوٹھانیوالے ہین ۶+
پھر جو ڈھونڈھے اسکے سوا کچھ اور تو پھر وہی تو حد سے بڑھ جانے
والے ہین ۷+ اور وہی جو اپنے اماتنونکا اور اپنے عہد کا لحاظ رکھنے
والے ہین ۸+ اور وہی جو اپنے نمازونکی پابندی کیا کرتے ہین ۹+ وہی
تو حصہ پانیوالے ہین ۱۰+ کہ جو حصہ بانٹ کرینگے بہشت کا وہی تو اوس
مین سدا رہنے سہنے والے ہین ۱۱+ اور ضرور بنا ڈالا ہمنے انسان کو ستے
ہوے مٹی سے ۱۲+ پھر بنایا اوسے نطفہ ایک مضبوط کوٹ مین ۱۳+ پھر بنا ڈالا
نطفہ کو ڈہلڈہلا پھر بنا ڈالا ڈہلڈہلی کو لوتھڑا پھر بنا ڈالا لوتھڑے کو ہڈیان
پھر پہنایا ہڈیون پر گوشت پھر بنا دیا اوسی ایک اور طرحکی پیدایش تو کیا ہی
مبارک ہی وہ خود کہ جو بہتر سے سب بنانیوالونسے ۱۴+ پھر تم اسکے بعد مرجانے
والے ہو ۱۵+ پھر تم قیامت کے دن جلائے جانیوالے ہو ۱۶+ اور ضرور بنا

ہمنے تمہارے اوپر وہ سات پردے تہ بتہ راہ کے اور نہ ہم تہے اونکی طرفسے
غفلت کرنیوالے نہ تہے ۱۹ اور اوتارا ہمنے آسمان پرسے پانی ایک اٹکل
سے پہر ٹہرادیا اوسی زمین مین اور ضرور ہم اوسکے کہو دینے پر بس رکہنے
والے ہین ۲۰ پہر اوگائی ہمنے تمہارے دم کے لئے اوسکی وجہسے باغ
کہجورون اور انگورون کے کہ تمہارے لئے اونمین بہت سے میوہ ہین
اور اونہین مین سے کہایا کرتے ہو ۲۱ اور ایک درخت کہ جو اوگتا ہی
طور سینا پر کہ جو اوگتا ہی چکناہٹ سے اور نان خورش ہے کہانے
والونکے لئے ۲۲ اور ضرور تمہارے لئے چوپایون مین عبرت کی جگہ ہی
کہ پلاتے ہین ہم تمہین جو کچہ کہ اونکی پیٹ مین ہوتا ہی اور تمہارے
لئے اونمین بہت سے فائدے ہین اور اونمین سے کہایا کرتے ہو ۲۳
اور اون پر اور ناؤ پر چڑہائی جایا کرتے ہو اور ضرور بہیجا ہمنے نوح کو
اوسکی قوم کے پاس تو کہنے لگا کہ اے میرے قوم عبادت کرو تم خدا
کے نہین ہی تمہارا کوئی خدا اوسکے سوا پہر کیون نہین ڈرتے تم + پہر
کہنے لگے وہ سردار کہ جو کافر تہے اوسکی قوم مین سے کہ نہین ہے
یہ مگر آدمی تمہارے ہی طرح چاہتا ہے کہ بڑہ جائے تمسے اور اگر چاہتا
خدا تو بہیجدیتا فرشتونکو نہین سنا ہمنے یہ تو اگلی وقت کے اپنے بزرگون
مین + نہین ہی وہ مگر وہ آدمی کہ جسکا جیبنا چلا ہو تو انتظار کرو اوسکی لئے

ایک حد تک ٭ کہنے لگا الہی میری مدد کر اوس سبب سے کہ اونہون
نے مجھے جھٹلا دیا ٭ تو وحی کی ہمنے اوسکو کہ بنا ناؤ سامنے ہمارے اور ہماری
وحی سے پھر جبکہ آپہونچے ہمارا حکم اور ابلنے لگے تنور تو ڈال لے
اوسمین ہر قسم کے جوڑے دو دو اور اپنے لوگونکو مگر وہ شخص کہ
گذر چکی ہی اوسکے بابت بات اونمین سے اور نہ کہو تو مجھسے
کچھ اون لوگونکی بابت کہ جنہون نے ظلم کیا کہ ضرور وے ڈوبائے
جائینگے ٭ پھر جب بیٹھ چکے تو اور جو ہون تیرے ساتھ کشتی پر تو کہہ شکر ہی
اوس خدا کا کہ جسنے چھٹکارا دیا ہمین ظالم قوم سے ۲۵ ٭ اور کہہ کہ الہی
اوتار مجھے برکت کی جگہ اور تو ہی بہتر ہی سب اوتارنے والونسے
ضرور اسمین نشانیان ہین اور ضرور ہم آزمانے والے تھے ۲۸ ٭ پھر
سرپیدے بنائی ہمنے اونکے بعد دوسرے زمانے کے لوگ ٭ پھر بھیجے
ہمنے اونمین کچھ پیغمبر اونہین مین سے کہ پوجو خدا کو کہ نہین تمہارا
کوئی خدا اوسکے سوا پھر کیون نہین ڈرتے تم ٭ پھر کہنے لگے وہ سردار
اوسکے قوم کے کہ جو کافر ہوگئے تھے اور جھٹلایا کرتے تھے آخرت
کے ملاقات کو اور ثروت دی تھی ہمنے اونہین دنیا کے زندگی
مین کہ نہین ہی یہ مگر بشر تمہاری ہی طرح کہ کھاتا ہی اوس مین سے
کہ کھاتے ہو تم جسمین سے اور پیتا ہے جس مین سے تم پیتے ہو ۲۹ ٭ اور

اگر اطاعت کروگے تم کسی بشر کی کہ جو تمہاری ہی طرح ہوگا تو ضرور
تم اسوقت مین گھاٹا اوٹھانیوالے ہوگے ۳۵ کیا وعدہ کرتا ہی تمسے
کہ ضرور تم جب مرجاؤگے اور ہو جاؤگے مٹی اور ہڈیونکا ڈھیر تو ضرور
تم نکالے جاؤگے ۳۶ بہت دور ہی بہت دور ہی وہ بات کہ جسکا وعدہ
کیا جاتا ہی تمسے ۳۷ نہین ہی مگر یہی ذرا سے زندگی کہ ہم مرتے ہین اور جیتے
ہین اور ہم نہ اوٹھائی جائینگے ۳۸ نہین ہی وہ مگر وہ شخص کہ باندہ لیا ہی
۳۹ اوسنے خدا پر ایک بہتان اور نہین ہین ہم اوسے دل سے ماننے والے
۴۰ کہنے لگا کہ الٰہی میرے مدد کر اوسوجہ سے کہ اونہون نے مجھے جہٹلا دیا
فرمایا کہ تھوڑے ہی دیر مین ہوجائینگے نادم پھر لیڈالا اونہین چنگھاڑ نے
برحق پھر بناڈالا ہمنے اونہین کوڑی کرکٹ کا ڈھیر تو دوری ہی ظالم
قوم کے لئے ۴۱ پھر بنائے ہمنے اونکی بعد کچہ اور زمانے والے ۴۲
نہ تو بڑھ سکتے ہی کوئی امت اپنے مدت سے اور نہ اوس سے وہ پیچھے ہٹ
سکتے ہین ۴۳ پھر سنتے بھیجے ہمنے اپنے پیک تابر تو کر جب آ پہونچا کسے
جنتی ہین اونکا پیک تو جہٹلا دیا اوسنے اوسے پھر یونہین آگے پیچھے
ونکی بعضونکے بعضونکے لاتے رہین ہم اور بنا دیا ہمنے اونہین آن
کہان تو افسوس ہی اوس جتھے پر کہ جو ایمان نہین لاتے ۴۴ پھر بھیجا
ہمنے موسیٰ کو اور اوسکے بھائی ہارون کو اپنے نشانیون سے اور

ہمارے ملک کی حکومت سے + فرعون اور اوسکے سرداروں کے
پاس تو بہکڑی کر گئے وہ اور ہوے سرکش لوگ تھے + پہر کہنے لگے
کیا ایمان لائین ہم اپنے ہی طرحکی دو آدمیونکا حالانکہ اون دونونکی
قوم ہمارے عبادت کرنیوالے ہی + تو جہٹلا دیا اونہون نے اون
دونونکو تو ہوگئے اونمین سے کہ جو ہلاک کر ڈالے گئی تھے + اور تحقیق
دی ہمنے موسی کو کتاب کاشکے وہ راہ پر آئین + اور بنایا ہمنے مریم کے
بیٹے کو اور اوسکی ماکو معجزا اور ٹہرایا ہمنے اونہین ایک اونچی ٹہراو
پر + کہ جہان بیٹہا پانی ہی چلا + کہاو ستہری چیزین اور کرتے رہو اچہی
کام کہ مین اوس چیز سے کہ جو کرتے ہو تم واقف ہون + ضرور یہ تمہارا
جتہا ایک ڈہاڑی کا ڈہار اہی اور مین تمہارا سرپرست ہون تو مجہسے
ڈرتے رہو + پہر کر ڈالا اونہون نے اپنے کام کو آپس مین ٹکڑے
ٹکڑے ہر جتہا اوسپر کہ جو اوسکے پاس تہا نہال ہے + تو رہنے دے
اونہین اونہین کے بیہوشی مین ایک مدت تک + کیا گمان کرتے ہین
وہ کہ ہم جو مدد کرتے ہین اونکے مال اور اولاد سے تو جلدی کرتے
ہین اونکی بہلائیونکو بلکہ وہ کچہ وقوف نہین رکہتے + تحقیق جو لوگ وہشت سے
اپنے پروردگار کے سہما کرتے ہین + اور جو لوگ کہ آیتونکو اپنے
پروردگار کی دل سے مانا کرتے ہین + اور جو لوگ کہ اپنے پروردگار

کسیکو ساجھی نہین ٹھہراتے ہین + اور جو لوگ کہ دیتے ہین جو
کچھہ کہ دیتے ہین حالانکہ دل اونکے ڈرتے رہتے ہین اس بات سے
کہ وہ اپنے پروردگار کے پاس رجوع کرنے والے ہین + تو وہی
تو جلدی کیا کرتے ہین بھلائیو مین اور وہی تو اونمین آگے بڑھ جانے
والے ہین + اور نہین تکلیف دیتے ہم کسی جانکو مگر اوس کے
بوتے بھر اور ہماری پاس وہ کتاب ہی کہ جو بولتے رہتے ہے حق
بات اور اونپر کسی طرحکی زیادتی نکی جائیگی + بلکہ اونکی دل غفلت
مین ہین اسکے طرف سے اور اونکی چلن ہین اسکے سوا کہ وہ اونہین
کرتے ہوالے ہین + یہانتک کہ جب لیڈالتا ہی اونکے مالدارونکو عذاب
تو یکایک وہ واویلا مچانے لگتے ہین - نہ غل غپاڑا مچاؤ آج کہ ہماری
طرف سے تمہارے ہرگز مدد نکی جائیگی - ضرور میرے آیتین سنائی
جاتی تھین تمپر تو اولٹے پاؤن تم پھر جاتے تھے + ہیکڑے کرکے
اوس سے ایک کہانی کہنے والے کو چھوڑ بیٹھتے تھے - کیا نہین کھوج
کیا اونھون نے بات مین یا آیا اونکے پاس کہ جو نہ آیا تھا اسگلے
بیزار ہو جاتے تھے
وقت کے اونکے بزرگونکے پاس یا نہ پہچانا اونھون نے اپنے
پیغمبر کو تو وہ اوسکے منکر ہوگئے + یا کہتے ہین کہ اوسے خبط ہے بلکہ
لایا اونکے پاس حق بات کو اور بہتری اونمین سے حق سے گھن

کھانے والے ہین + اور اگر تابعدار ہو جاوے حق اونکے ہوا ہشون کا
تو بگڑ جائین آسمان اور زمین اور جو جو کہ اونمین ہین بلکہ دیا ہمنے اونکا
تذکرہ پھر وہ اپنے تذکرہ سے منھ پھیرنے والے ہین + یا مانگتا ہے تو
اونسے کچھ مزدوری تو مزدوری تیرے پروردگار کی بہتر ہے اور
وہ سب رزق دینے والونسے بڑھکے ہے + اور بلاتا ہی تو اونہین سیدھے
ڈہرے پر + اور ضرور جو لوگ کہ نہین ایمان لاتے آخرت کا وہ سیدہی
ڈہرے سے بھٹک نکلے ہین + اور اگر ترس کہا جائین ہم اون پر اور
کھولدین اوسے کہ جو اونپر سختی گذرتی ہی تو پہر جائین وہ اپنے سرکشی
مین ٹاپک ٹوئیان مارتے ہوے + اور ضرور لیڈالا ہمنے اونہین عذاب
نہم سے تو نہ غربت کی اونہون نے اپنے پروردگار سے اور نہ گڑگڑاتے
یہانتک کہ جب کھولدیا ہمنے اون پر بہت بڑے عذاب کا دروازہ
تو ایکا ایکی وہ اوسمین نا اُمید ہونے لگے + اور وہ وہی ہی کہ جسنے بنائی
تمہارے کان اور آنکھین اور دل بہت کم شکر کرتے ہو تم + اور وہی
تو وہ ہی کہ جسنے پھیلا دیا تمہین زمین مین اور اوسکے طرف بٹورے
جاؤگے + اور وہ وہی ہی کہ جو جلاتا ہی اور مار ڈالتا ہی اور اسیکی
وجہ سے ہی ادلا بدلی رات اور دن کی کیا پھر تم کچھ نہین سمجھتے + بلکہ
کہنے لگے مثل اوسی کے کہ جو کہا تہا اگلون نے + کہنے لگے کہ کیا جب ہم

مرجائینگے اور ہو جائینگے مٹی اور ہڈیان تو کیا پھر ہم ضرور جلائے
جائینگے۔ ضرور وعدہ کیا گیا ہمسے اور ہمارے بزرگون سے اسکا
آگے نہین ہین یہ مگر سطرین اگلی لوگونکی کہہ کسکے لئے ہی زمین اور جو
کچھ کہ اوسمین ہین اگر تم جانتے ہو: قریب ہی کہ کہین خدا کے لئے کہہ
کہ پھر کیون نہین تم یاد کرتے۔ کہہ کون ہی سرپرست ساتون
آسمانونکا اور سرپرست بڑے عرش کا + قریب ہی کہ کہین خدا کہہ
کہ پھر کیون نہین تم پرہیزگاری کرتے + کہہ کسکے ہاتھ ہی سلطنتین ہر
چیز کی اور وہ پناہ تو دیتا ہی اور خود پناہ مین نہین چھپتا کسیکے
اگر تم جانتے ہو۔ قریب ہی کہ کہین خدا ہی کے لئے تو کہہ کہ پھر
کدھر فریب سے بھٹکے جاتے ہو ضرور دیا ہمنے اونہین حق اور
ضرور وہ جھوٹھی ہین: اور نہین بنایا خدا نے کوئی بیٹا اور نہ تھا
اوسکے ساتھ کوئی اور خدا نہین تو فوراً لیجاتا ہر خدا اوسے
جسے اوسنے بنایا تھا اور ضرور تعلّی کرجاتے اونمین سے بعضے
بعضون سے پاک ہی خدا اوس چیز سے کہ جسے وہ بیان کرتے ہین
جاننے والا ہی پوشیدہ کا اور ظاہر کا برتر ہے وہ اوس چیز سے
جو وہ ساجھی ٹھہراتے ہین + کہہ الٰہی اگر دیکھا دین مجھے وہ کہ جنکا
اونسے وعدہ کیا جاتا ہی + الٰہی تو نہ شریک کر مجھے ظالم قوم مین: اور

ضرور ہم اس بات پر کہ دیکھادین تجھے وہ چیز کہ جسکا وعدہ کرتے ہین
ہم اونسے ضرور قادر ہین دفعہ بھی کر اوس چیز سے کہ وہ بہتر ہے
برائی کو ہم خوب جانتے ہین اوسے جو وہ بیان کرتے ہین۔ اور
کہہ کہ الٰہی تیری پناہ مانگتا ہون شیطانونکے وسوسون سے اور
تیری پناہ مانگتا ہون الٰہی اس بات سے کہ وہ آموجود ہون میرے پاس
یہانتک کہ جب آ کھڑے ہوتے ہین اونمین سے کسیکے پاس موت
تو کہتا ہی کہ الٰہی پھیر دے مجھے :: شاید کہ مین کوئی نیک کام کرون اوسکے
بابت کہ جسے چھوڑ آیا ہون ہرگز نہین یہ تو ایک کہنے کے بات ہی
کہ ظاہر مین اوسکا کہنے والا ہی اور اونکے پیچھے ایک آڑ ہی اوس
دن تک کہ جسمین وہ اوٹھائے جاینگے + پھر جبکہ پھونک دیا جاویگا
صور مین تو نہ باقی رہینگے رشتے ناتے اونکے درمیان مین اوس دن
اور نہ آپس مین پوچھ گچھ کرینگے :: پھر جسکے بھاری ہونگے پلڑے
تو وہی تو کامیاب ہونگے :: اور جسکے ہلکے ہونگے پلڑی تو وہی تو
وہ ہین کہ گھاتا اوٹھایا اونکی جانون نے :: جہنم ہی مین ہمیشہ رہنے
سہنے والے ہین :: جھلس دیگی اونکے منھونکو آگ اور وہی دانت نکالے
ہوے ہین :: آیا مری آیتین نہ جیے جاتین تمپر پھر تم اونہین
جھٹلاتے تھے + کہنے لگے کہ الٰہی غالب آگئے ہمپر ہمارے بدنصیبی

اور ہم بھٹکنے والے لوگ تھے + الٰہی نکال ہمین اوس مین سے پھر اگر
دوبارہ وہی حرکت کرین ہم تو ضرور ہم ظالم ہین + فرمایا کہ چپ رہو
اوسمین اور نہ کلام کرو مجھسے ضرور سا ایک فرقہ مرے بندون مین سے
تہا کہ جو کہا کرتا تہا کہ الٰہی ایمان لائے ہم تو بخش دے ہمین اور ترس
کہا ہمپر اور تو ہی سب ترس کہانیوالون سے بڑھکر ہے + پھر بنالیا
تمنے اونہین مسخرا یہانتک کہ بھولا دی اونہون نے تمہین میرے
یاد اور تم اونسے جہل کرتے تھے ضرور جزا دی مینے اونہین آج
اوسکے بدلے جو اونہون نے صبر کیا تہا ضرور وہی تو مراد پانے
والے ہین :: کہنے لگا کہ کتنا رہی تم زمین مین برسونکی حساب سے ::
کہنے لگے کہ پورا ایک دن یا ایک دن سے بھی کچہ کم تو پوچھ لے
گننے والونسے + کہنے لگا کہ نہین رہے تم مگر تھوڑا سا اگر تم جانتے
کیا پھر گمان کیا تمنے کہ ہمنے بنایا تمہین بیصرف اور تم ہمارے طرف
نہ پھیرے جاؤگے :: پھر کیا بلند ہے وہ خدا کہ جو سچا بادشاہ ہے
نہین ہی کوئی خدا مگر وہی سرپرست بڑے عرش کا :: اور جو کہ
پکارے گا خدا کے سوا اور خدا کو + کہ نہوگے کوئی دلیل اوس کی
اوسپر تو نہین ہی اوسکا حساب مگر اوسکے پروردگار کے پاس
کہ ضرور وہ کامیاب نہین کرتا کافرون کو :: اور کہہ کہ الٰہی بخش دی

اور ترس کہا کہ تو ہے سب ترس کہانے والون سے بڑھ کر ہی

نور کا سورہ مدینے والا چونسٹھ آیت کا

نام سے اوس خدا کے کہ ترس کھانیوالا مہربان ہی

یہ وہ سورہ ہی کہ جسے اوتارا ہمنے اور جسے بیان کیا اور اوتارے ہمنے اوسمین چمکدار آیتین شاید کہ تم یاد کرو زنا کرنے والی اور زنا کرنے والے کو مارو ہر ایک کو اون مین سے سو سو کوڑے اور نہ لحاظ ہو تمہین اونکی بابت کسی طرحکی الفت کا خدا کے دین مین اگر تم ایمان لاتے ہو خدا کا اور پچھلے دنکا اور چاہیئے موجود رہے اونکی سزا کے وقت ایک جتھا ایمانداروں کا۔ زنا کرنیوالا نہ بیاہے گا مگر زنا کرنے والی کو یا شرک کرنے والی کو اور زنا کرنے والی نہ بیاہ کریگا اوسکو کسی نے مگر زنا کرنیوالا یا شرک کرنیوالا اور حرام کر دیا گیا ہے یہ ایمانداروں پر۔ اور جو لوگ کہ عیب لگاتے ہین پاک دامن عورتونکو پھر نہین لاتے چار گواہ تو مارو اونہین اسی دُرّی اور نہ قبول کرو اونکی گواہی کبھی اور وہی تو بدکار ہین مگر جو لوگ کہ توبہ کرین اوسکے بعد بھلے اور

ایماندار ہو یا بے ایمان ۱۲

یعنے مکروہ کراہت شدید سے ۱۲

درہ ہندی درہ کا ...

اور ... وہ ... پاس ... اسباب کے ساتھ ۱۲

کرین تو ضرور خدا ہی برا بخشنے والا ہے مہربان ہے ۞ اور جو
لوگ عیب لگاتے ہین اپنے بیبیونکو اور نہین ہوئے اونکے
گواہ مگر خود وہی تو گواہی اونمین سے ایک کے چار گواہیان ہین خدا
کی کہ وہ البتہ سچون مین ہے ۞ اور پانچوین یہ ہے کہ خدا کی پھٹکار
اوسپر اگر ہو وہ جھوٹون مین سے ۞ اور دور کریگا اوس عورت سے
سزا کو یہ کہ دے خود وہ چار گواہیان خدا کی کہ ضرور وہ ہے جھوٹون
مین سے ۞ اور پانچوین یہ کہ خدا کا غضب ہووے خود اوسی عورت کی
جان پر اگر وہ مرد سچون مین سے ہے ۞ اور اگر نہوتا خدا کا فضل تمپر اور
اوسکی رحمت اور یہ کہ خدا ہی برا دانشمند توبہ سننے والا ہے ۞ ضرور جن
لوگون نے تہمت کی وہ ایک جتھا ہے تمہین مین سے نہ سمجھو اوسی برائی
اپنے حق مین بلکہ وہ بہتر ہے تمہارے حق مین ہر شخص کے لئے
اونمین سے وہی ہے کہ جو کمائی گناہ سے اور جو کہ درپے ہوا ہی
اسکے بڑے بول کا اونمین سے تو اوسی کے لئے برا عذاب ہے ۞
کیون نہ جب سنا تمنے اوسے تو گمان کیا ایماندار مردون اور عورتون
نے اپنے حق مین بہتر اور کیون نکہا کہ یہ تو صریح بہتان ہے ۞ کیون
نہ لائے اوسپر چار گواہ پھر جب نہ لائے گواہ تو وہی تو خدا کے
نزدیک جھوٹے ہین ۞ اور اگر نہوتا خدا کا فضل تمپر اور اوسکے

رحمت دنیا اور آخرت مین تو پہونچتا تمہین اوسکے بابت جس مین
پاؤن ڈالا تہا تمنے بڑا عذاب :: جبکہ اختیار کرتے تھے تم اوسی
اپنے زبانون سے اور کہتے تھے اپنے اپنے مُنہ سے اوسکو
جسکے تمہین جانچ نہ تھی + اور تم سمجھتے تھے اوسے سہل حالانکہ
وہ خدا کے نزدیک بہت بڑا امر تھا :: اور کیون نہ جب سُنا تمنے
اوسے تو کہنے لگے کہ کیا ہوگیا ہی ہمین کہ کہین ہم ایسا پاک ہی
تو یہ تو بہت بڑا بہتان ہے + نصیحت کرتا ہے تمہین خدا اس
بات سے کہ پھر ایسے تہمت کرو اگر تم ایماندار ہو - اور بیان کرتا
ہی خدا تمسے آیتین اور خدا عالم و دانا ہی - ضرور جو لوگ چاہتے ہین
یہ کہ پہیل جاوے برائی اون لوگونین کہ جو ایمان لائے اونہین کے لئے ہی
دکھ دینے والا عذاب دنیا اور آخرت مین اور خدا جانتا ہے اور تم
نہین جانتے + اور اگر خدا کا فضل تمپر اور اوسکے رحمت نہوتے
اور یہ کہ ضرور خدا ترس کھانیوالا مہربان ہی :: اے وہ لوگون کہ
جو ایمان لائے ہو نہ پیچھا لو شیطانکی وسوسونکا اور جو کوئی پیچھا
لیگا شیطان کے وسوسون کا تو ضرور وہ تو حکم لگاتا ہے بدکاری
اور بُرائی کا اور اگر خدا کا فضل تمپر نہوتا اور اوسکی رحمت تو نہ
پاک ہوتا تمین سے کوئی کبھی اور لیکن خدا ہی صاف ستھرا کردیتا ہی

نور

جسے چاہتاہے اور خدا ہی سننے والا اور جاننے والا ہے ۞ اور
نہ قسم کہا ئیں مالدار تم لوگون مین سے اور کشایش رزق والے
شان نزول ایک شخص بہتان مین شریک تھے جنہون نے اسکے قسم کہائی تھی کہ
اس بات سے کہ دین رشتہ دارون کو اور کنگالون کو اور
جلا وطنونکو خدا کی راہ مین اور چاہیئے کہ معاف کرین اور جہانی
دین کیا نہین چاہتے تم کہ بخشش دے خدا تمہین اور خدا بڑا بخشنے
والا اور ترس کہانیوالا ہی ۔ ضرور جو لوگ کہ عیب لگاتے ہین
ایماندار بیچارے پاکدامنونکو تو لعنت کی گئے ہی اون پر دنیا اور آخرت
مین اور اونہین کے لئے بڑا عذاب ہی ۔ جس دن کہ گواہی دینگی
اوپر اونکی زبانین اور اونکے ہاتھ اور اون کے پاون اور
اون کامونپر کہ تہین وہ کیا کرتے تھے ۔ اوسی دن بہرپور کر دیگا
خدا اونکی لئے اون کے ٹہیک جزا کو اور جان جاوینگے کہ ضرور
خدا وہی تو صریح حق ہی ۔ بریان بُرونکی لئے ہین اور برے
یعنے جیسے کو تیسا اور جورو کو نور ۱۲
بُریونکے لئے ہین اور ستہریان ستہرون کے لئے ہین اور ستہرے ستہریون
کے لئے ہین وہی تو بری ہین اوس سے کہ جسطرح وہ کہا کرتے ہین
اونہین کے لئے ہو بخشش اور اچھی روزی ۔ اگر ایماندار و نہ گہس
جاو گہرونمین اپنے گہرونکے سوا یہانتک کہ اجازت لے لو اور
سلام کر لو اونکے رہنے والون پر یہ بہتر ہے تمہارے لئے کاش کہ تم

نصیحت پاؤ ۔ پھر اگر نہ پاؤ وہمین کسی کو تو نہ دھنسو اون مین
یہان تک کہ اجازت دیجائے تمہین اور اگر کہا جائے تمسے کہ پھر جاؤ
تو پھر جاؤ یہی بہتر ہی تمہارے حق مین اور خدا اوس چیز سے کہ جسے
تم کرتے ہو واقف ہی ۔ نہین ہی تمپر کوئی گناہ اسکا کہ چلے جاؤ اون
گھرومین کہ جو خالی د بسندہار سے ہون جنمین تمہارا اسباب پڑا ہو
اور خدا جانتا ہی جو کچہ کہ ظاہر کرتے ہو اور جو کچہ کہ چھپاتے ہو
کہہ ایمان والون سے کہ بند رکہین اپنے آنکہین اور بچاتے رہین اپنے
بدن یہ بہتر ہی اونکے لئے ضرور خدا واقف ہی اوس چیز سے کہ جسے
وہ کرتے ہین ۔ اور کہہ ایمان دار عورتون سے کہ بند رکہین اپنے
آنکہین اور بچاتے رہین اپنے بدن اور نہ ظاہر کرین اپنے بناؤ
سنگار مگر جو کچہ کہ خود بخود ظاہر ہوگیا ہو اور چھپ نہ سکتا ہو اور
مارلین اپنے اوڑہنے اپنے گریبانون پر اور نہ ظاہر کرین اپنے
بناؤ سنگار مگر اپنے شوہرون پر یا اپنے باپ دادون پر یا اپنے
شوہرونکے باپ دادون پر یا اپنے لڑکے بالون پر یا اپنے شوہرونکے
لڑکے بالون پر یا اپنے بہائیون پر یا اپنے بہتیجون پر یا اپنے بہانجون پر
یا اپنے عورتون پر یا جنکی کہ مالک ہوگئے ہین دہنے ہاتہ تمہارے اونکی
بجز دیگر یا اون نوکر چاکرون پر جنہین عورتون سے کچہ مطلب نہو

مردون مین سے یا اون لڑکون سے کہ جو واقف نہوے ہون عورتون کی
بدنون پر اور نہ مارین اپنے پاؤن تا کہ جانلیا جائے وہ کہ جسے چھپاتے
ہین اپنے بناؤ سنگار سے اور توبہ کرو خدا سے سب کے سب ای
ایماندارو شاید کہ تم کامیاب ہو - اور بیاہ دو اپنے بن بیاہیون کو
اور نیک چلنون کو اپنے غلامون مین سے اور اپنی لونڈیون مین سے
اگر ہونگے وہ محتاج تو غنی کردیگا اونہین خدا اپنے فضل وکرم سے اور خدا
واقف کار کشایش دینے والا ہے - اور چاہیے کہ پاکدامنے اختیار کرین
وہ لوگ کہ نہ پائین بیاہ کا سامان یہان تک کہ مالدار کردے خدا اپنے
فضل کرم سے اور جو لوگ کہ چاہین آزادی کا خطا اونمین سے کہ جنکے
تم مالک ہوگئے ہو تو لکھہ دو اونہین اگر جانو تو اونمین کسیطرحکے
بھلائی اور دے ڈالو اونہین کچھ خدا کے مال مین سے کہ جو دے ڈالا
ہے اونسے تمہین ؛ اور نہ زبردستے آمادہ کرو اپنی جوان عورتونکو زنا پر
اگر چاہین وہ پاکدامنے تا کہ حاصل کرو اس ذراسی زندگی کا سامان
اور جو کوئی زبردستی کریگا اون پر تو ضرور خدا اون کی تعبسے کے
بعد بڑا بخشنے والا اتر سس کھانیوالا ہے - اور ضرور اوتاری ہمنے تمہاری
پاس صاف آیتین اور کہاوتین اون لوگونکی کہ گذر گئے ہین سے
پہلے اور نصیحت پروردگارونکی حق بین + خدا ہی تو ہی جھکڑا آسمانونکا

اپنے گہر سے بے تمیزی کے وجہ سے ۱۲ ؛ زمین پر راہ چلنے مین ۱۲ ؛ مثل پازیب اور چہاگل اور خلخال اور چوڑیون اور گرگابی کے گہنگھرون کے ۱۲ ؛ دنیا و آخرت مین ۱۲ ؛ دیناداری یا مالداری اور حرفہ اور پیشے کے یا نذر کہ حق سے ادا کے امید ہو ۱۲ ؛ یعنے اس لکہا پڑہی مین سے نقد امین سے بھی کچھ اونہین معاف کردو ۱۲

اور زمین کا پہچتے اوسکے جھمک کے اوس روشن دان کی طرح ہی
کہ جسمین دھڑ دھڑ جلتا ہو چراغ ہو وہ چراغ شیشہ کے قمقمی مین ہو
کہ وہ قمقمہ گویا کہ اپنے تڑپ مین ایک جگمگی تارے کی طرح ہو کہ جلایا
جائے چکنائی سے زیتون کے مبارک پیڑ کے جو پیڑ نہ تو پورب والا
ہی اور نہ پچھم والا قریب ہی کہ ابھی آپ جل اوٹھی اوسکا تیل اگرچہ
چھوبھی نجائے اوسی آگ جھمک پر جھمک اور سرب پر راہ پر لاتا
ہی خدا اپنے جھمک سے جسے چاہتا ہی اور کہتا ہی خدا کہا وتین لوگونکی
اور خدا ہر چیز سے واقف ہی + اون گھرون اور گھرون مین کہ اجازت
دی دی ہی خدانے کہ بلند کیا جائے اور لیا جائے اوس مین اوسکا
نام کہ پاکیزگی ظاہر کیا کرتے ہین اوسکی اون مین صبح وشام وہ لوگ
کہ نہین بھولا دیتا اونکی دیہان کو کوئی بیپار اور نہ کسیطرحکی بیچ کھوچ
خدا کے یاد سے اور نماز پڑہتے رہنے سے اور زکات دیا کرتے سے ڈرتی
ہین اوس دن سے کہ اولٹ پلٹ ہوجاینگے جس مین دل اور آنکھین
تاکہ مزدوری دے اونہین اون سے زیادہ کھرے کہ جو اونھون نے
کام کئے تھے اور بڑہا دے اون پر اپنا فضل وکرم اور خدا روزی
دیتا ہی جسے چاہتا ہی بیحساب + اور جو لوگ کہ کافر ہوگئے اونکے
کن اوس چلکتے ہوئے ریت کیطرح ہین اور اس چٹیل میدان مین

کہ اوس مین اولے ہوتے ہین پھر لیڈالتا ہے اونکی وجہ سے
جسے چاہتا ہے اور ہٹا لیجاتا ہی جس سے چاہتا ہے قریب ہی کہ کوند
اور تڑپ اوس کی بجلی کے چکاچوند مین لے آئے آنکھونکو بدلتا ہی
خدا رات اور دن ضرور اسمین عبرت ہی آنکھین والونکے لئے +
اور خدا نے بنایا ہے ہر چل پھر کرنیوالے کو پانیسے تو اومنھین مین
سے ہی وہ جو چلتا ہے اپنے پیٹ کے بہل اور اونہین مین سے ہی وہ
کہ جو چلتا ہے اپنے دونون پاؤنسے اور اونہین مین سے ہی وہ
جو چلتا ہے چار سے بنا ڈالتا ہی خدا جو چاہتا ہی ضرور خدا ہر چیز پر
قادر ہی۔ ضرور اوتارے ہمنے صاف آیتین اور خدا لاتا ہے
جسے چاہتا ہے سیدہی دہڑے پر + اور کہتے ہین کہ ہم ایمان لائے
خدا کا اور پیک کا اور اطاعت کے ہمنے پھر پھر جاتا ہی ایک
جتھا اون مین سے اسکے بعد اور وہ ایماندار و منین سے نہ ننہم
تھا اور جبکہ بلائے جاتے ہین خدا کے پاس اور اوس کے
رسولونکی پاس تاکہ حکم لگائی وہ اونکی درمیان مین تو اونکا ایکی
کوئی فرقہ اومنین سے منھ پھیر لیتا ہی + اور اگر ہوتا ہی اونکا حق
تو آتے ہین اوسکے پاس فرمان برداری کرتے ہوے +
آیا اونکے دلومین کوئی بیماری ہی یا شک مین پڑے ہوے ہین

کہ جیسے سمجھے پیاسا پانی یہانتک کہ جب پہونچے اوس کے پاس تو
نہ پائی اوسی کچھ بھی اور پاوے خدا کو اوسکے پاس تو وہ پورا پورا
لے لے اوس سے اپنا حساب اور خدا بہت جلد حساب لینے والا
ہی + یا اون گھٹاٹوپونکی طرح کہ جو ہوے تہاکے تہ دار دریا مین ہون
کہ ڈہانپ لے اوسی ایک مینڈ ہا کہ اوپر وار سے اوس کے
دوسرا مینڈھا پانیکا ہو کہ اوسکے اوپر کالی گھٹا ہو گھپ اندھیرے
ہون کہ بعضے اونمین سے چھائی ہوے ہون بعضون پر جبکہ
نکالے اپنا ہاتھ تو نہ دیکھ سکے اوسے اور جسے کہ نہین دیا خدانے
نور تو نہو گا اوسکے لئے نور + کیا نہین دیکھتا تو کہ خدا ہی کے
تاموس بدخلاف کا قہ
پاکیزگی ظاہر کرتے ہین جو کہ آسمانون مین اور زمین مین ہین اور
پر کھولے ہوے پرندے ہر ایک جانگیا ہی اپنے نماز کو اور اپنے
پاکیزگی ظاہر کرنیکو اور خدا واقف ہی اوس سے جو کچھ کہ وہ
کرتے ہین + اور خدا ہی کے لئے ہی راج آسمانونکا اور زمین کا
اور خدا ہی کے پاس ہی ٹھکانا۔ کیا نہین دیکھتا تو کہ خدا سے تو
چلواتا ہے بادل کو پھر سمیٹتا ہی اوس کے ٹکڑونکو آپس مین پھر
بنا دیتا ہی اوسے بہت تہ دار اور دلدار گھٹا پھر دیکھتا ہی تو
مینھ کو کہ برستا ہی اوس مین سے اور اوتارتا ہے ابر پہاڑ و نیز سے

یا ڈرتے ہین اس بات سے کہ ظلم کر بیٹھے خدا اون پر اور اوسکا
پیک بلکہ وہ خودہی توظالم ہین + نہ تھا ایماندارونکا قول جبکہ
بلائے جائین خداکے پاس اور اوسکے رسولؐ کے پاس
تاکہ حکم کرے وہ اونکی درمیان مین مگر یہ کہ کہین کہ سُنا ہمنے اور
اطاعت کی ہمنے اور یہی تو کامیاب ہونیوالے ہین + اور جو کوئی
تابعداری کرے خداکے اور اوسکے رسولؐ کے اور ڈرے خدا
سے اور پرہیزگاری کرے اوس کی تو وہی تو مراد پانیوالے ہین +
اور کہائین اونہون نے خدا کی قسمین اپنے بوتے بہر کہ اگر حکم دیگا
تو اونہین تو ضرور نکل جائینگے کہہ کہ نہ قسم کہاؤ تابعداری
پسند ہے ضرور خدا واقف ہے اوس سے کہ جو تم کرتے ہو + کہہ
کہ تابعداری کرو خداکے اور تابعداری کرو پیک کے پھر اگر
پھر جائین تو ضرور اوسپر ہی جو کچھ کہ بار کر دیا گیا ہے اوسپر
اور تمپر ہے جو کچھ کہ بار کہا گیا ہے تمپر اور اگر تابعدار ے کروگے
تو ہدایت پاؤگے اور نہین ہے پیک پر مگر صاف پہنچا دینا
وعدہ کیا ہے خدانے اون لوگون سے کہ جو ایمان تمہین سے لائے
اور کیئے ترے مین نیک کام کہ ضرور نائب کردیگا اونہین زمین
مین جیسا کہ نائب کردیا تہا اونہین کہ جو اون سے پہلے تہے

اور ضرور بوتا دیگا اونہین اونکے اوس دین کا کہ جو پسند کرلیا
ہے اوسنے اونکے لئے اور ضرور بدل دیگا اونکے لئے اونکی ہراس
کے بعد ڈھارس کو کہ عبادت کرین گے میرے اور نہ ساجھے
ٹھہرائینگے میرا کسی کو اور جو کافر ہوجائے گا اسکے بعد تو وے ہی تو
بدکار ہین اور پڑہتے رہو نماز اور دو زکات اور تابعداری کرو
پیغمبر کے کاش کہ تمپر ترس کہا جائے + نہ شمار کرو اون لوگونکو
جو کافر ہوئے بیٹھے تہکا دینے والے زمین مین اور گہر اونکا آگ ہی
اور کیا برا ٹھکانا ہے + اے ایماندارو چاہیے کہ اجازت چاہین (گہر مین آنے کے تئین ۱۲)
تمسے وہ لوگ کہ مالک ہوگئے ہین اونکے تمہارے داہنے ہاتھ اور
جو لوگ کہ نہین پہونچے بلوغ تک تم مین سے تین دفعہ نماز صبح کے
پہلے اور اوسوقت کہ جس وقت اوتار کے رکھ دیتے ہو تم اپنے
کپڑے دوپہر کو اور بعد عشا کے نماز کے تین پردہ مین تمہارے
لئے نہین تمپر اور نہ اون پر کوئی قصور بعد اوسکے آنے جانے
(یعنے ان تخلیے کے وقتون کے سوا پہر روک ٹوک نہین ۱۲)
والے ہون تمہارے پاس تمہارے بعضے بعضون کے پاس
یون بیان کرتا ہی خدا تمسے آیتین اور خدا عالم و دانا ہے + اور
جب کہ پہونچ جائین لڑکے تم مین سے بلوغ کے حد پر تو چاہیے
کہ اجازت چاہین جب کہ اجازت چاہتے تھے وہ لوگ کہ جو اونسے

پہلے تھے یون بیان کرتا ہے خدا تمسے آیتین اور خدا عالم ودانا
ہے اور گھر بیٹھنے والے اون عورتون مین سے کہ نہین چاہتین نکاح
تو نہین ہے اون پر کچھ گناہ کہ اوتار ڈالین اپنے کپڑے (دوپٹا وغیرہ) حالانکہ
وہ ظاہر کرنیوالے نہون اپنی زینت کے اور اگر عفت اختیار کرین
تو بہتر ہے اونکے لئے اور خدا سننے جاننے والا ہے نہین ہے اندہے پر
حرج اور نہ لنگڑے پر کسی طرح کا حرج اور نہ بیمار پر کسی طرحکا حرج (جہاد وجماعت وغیرہ کا)
ہے اور نہ خود تمپر اگر کہاؤ تم اپنے گھرونمین سے یا اپنے باپ دادونکے
گھرون سے یا اپنے ماؤن کے گھرون سے یا اپنے بھائیون کے گھرون سے
یا اپنے بہنون کے گھرون سے یا اپنے چچاؤن کے گھرون سے یا اپنے
پھوپھیون کے گھرون سے یا اپنے ماموُن کے گھرون سے یا اپنے
خالاؤن کے گھرون سے یا اوس مین سے کہ مالک ہوگئے ہو تم اوسکی
کنجیونکے یا اپنے دوستون کے گھرون سے نہین ہے تمپر گناہ کہ کہاؤ
پیو مل جل کے یا الگ الگ پھر جبکہ داخل ہو تم گھرونمین تو سلام
کرو اپنی ہی نفسون پر سوغات کیطرحسے خدا کے پاس سے کہ جو
برکت والے اور ستھرے ہو یون بیان کرتا ہے خدا تمسے اپنی آیتیں
کا شکہ سمجھو اسکے سوا اور کچھ نہین کہ ایماندار لوگ وہی ہین کہ
ایمان لائے خدا کا اور اوسکے رسول کا اور جبکہ ہوے اوسکے

ساتھ کسے بٹورنے والے کام پر تو نہ گئے یہانتک کہ اجازت
نہ لے اوس سے ضرور جو لوگ کہ اجازت مانگتے ہین تجسے وہی
تو وہ لوگ ہین کہ ایمان لاتے ہین خدا کا اور اوسکے رسول کا
پھر جب اجازت چاہین اپنے کسی کام کے لئے تو اجازت دے
جسے چاہ اونمین سے اور بخشش چاہ اونکے لئے خدا سے کہ ضرور
خدا بڑا بخشنے والا ترس کھانیوالا ہی + نہ ٹھہراؤ پکارکے ہانک
پکار کو اپنے درمیان اپنے مین سے بعضونکی ہانک پکار کے برابر ہی
بعضونکو ضرور خدا جانتا ہی اون لوگونکو کہ جو کھسک جاتے
ہین تم مین سے آنکھ بچاکے تو چاہیکہ ڈرین وہ لوگ کہ جو خلاف
کرتے ہین اوسکے حکم سے یہ کہ پونہچے اونہین کوئی فتنہ یا پونہچے
اونہین کوئی دُکھ دینے والا عذاب + اگاہ ہو کہ ضرور خدا ہی
کے لئے ہی جو کچھ کہ آسمانون مین اور زمین مین ضرور جانتا ہے
وہ اوسے کہ تم جسپر ہو اور جس دن کہ پھیرے جائینگے اوسکے
پاس تو بتا دے گا اونہین جو کچھ کہ وہ کرتے رہے اور
خدا ہر چیز سے واقف ہی +

قران کا سورہ مکے والا اٹھترآیت کا
نام سے اوس خدا کے کہ جو ترس کھانیوالا مہربان ہی +

کیا مبارک ہے وہ خدا کہ جسنے اوتارا وہ قران کہ جو جدا کر دینے
والا ہے حق سے باطل کو اوپر اپنے بندہ کے تا کہ ہووے وہ سارے خدائی کا
ڈرانے والا ہو - وہی خدا کہ اوسیکے لئے ہے راج آسمانون کا اور
زمین کا اور نہین بنایا اوسنے کسیکو لیپالک اور نہین ہے اوس کا
کوئی شریک اوس کے راج مین اور بنا ڈالا اوسنے ہر چیز کو پھر
اندازہ کر دیا اوسکا اٹکل سے + اور ٹھہرا لیے ہین اونہون نے
اوسکے سوا کچھ خدا کہ نہین پیدا کر سکتے کچھ بھی حالانکہ وہ خود ہی
پیدا کر دئے گئے ہین اور نہین بس رکھتے اپنے جانون پر ضرر کا
اور نہ فائدہ کا اور نہ بس رکھتے ہین موت کا اور نہ زندگی کا
اور نہ پھر جلائے جانے کا + اور کہنے لگے وہ کہ جو کافر ہو گئے تھی
کہ نہین ہے یہ مگر ایک جھوٹ کہ بنا لیا ہے اوسنے اوسے اور
مدد کی ہے اوس کے اوسپر ایک اور جمعتی نے تو ضرور لائے وہ
ایک ظلم اور جھوٹ کہنے لگے کہ یہ چٹکوٹیان ہین اگلے وقت کے
لوگون کے کہ لکھوا لیا ہے اوسنے او نہین پھر پڑھے جاتے ہین
وہ اوسپر صبح اور شام - کہہ کہ اوتارا ہے اوسے اوسنے کہ جو جانتا
ہے بھید آسمانون اور زمین کا ضرور وہ بڑا بخشنے والا اور مہر
کھانیوالا ہے + اور کہنے لگے کہ کیا ہو گیا ہے اس پیک کو کہ کھاتا ہے

کہانا اور چلتا ہے بازارون مین کیون نہ اوتارا گیا اوسپر کوئی فرشتہ
کہ ہوتا اوسکے ساتھ ڈرانے والا یا پہینک دیا جاتا اوسکے پاس
کوئی خزانہ یا ہوتا اوسکا کوئی باغ کہ کہاتا اوس مین سے اور کہنے
لگے ظالم لوگ کہ نہین پیروی کرتے تم مگر ایک جادو کیے ہوے
شخص کے × دیکہہ تو کیسے کہین تجہپر پہبتیان تو بہٹک گئے پہر نہین
پاتے کوئی راہ + کیا مبارک ہو وہ خدا کہ اگر چاہے تو دے تجہے اس سے
بہی بہتر وہ باغ کہ بہتے ہین اونکے نیچے وار نہرین اور دے تجہے
محل بلکہ جہٹلائی اونہون نے قیامت اور سینتا ہمنے اوس شخص
کے لئے کہ جو جہٹلائی قیامت کو دوزخ - جبکہ دیکہے گا وہ اونہین
دور سے تو سنین گے اوس کا غصہ اور اوسکے چنگہاڑ + اور
جبکہ ڈال دے جائینگے اوس مین کسی تنگ جگہہ مین جکڑے ہوے تو
وہان واویلا مچائینگے + ایک ہی واویلا نہ مچاؤ بلکہ بہت سے واویلا
مچاؤ کہہ کہ کیا یہ بہتر ہے یا وہ سدا بہار باغ کہ جس کا وعدہ کیا جاتا ہیگا
پرہیزگارون سے ہوگا وہ اونکی مزدوری مین اور ہوگا وہ اونکا
ٹہکانا اونہین کے دم کے لئے ہوگا اون مین جو کچہ کہ چاہین سے
حالانکہ ہمیشہ رہنے والے ہونگے تیرے پروردگار کا یہ وعدہ
اوس سے پوچہ کچہ کے قابل ہوگا اور جس دن کے جمع کرینگے ہم اونہین

اور اوسے کہ جسے پوجتے ہین وہ خدا کے سوا تو کہے گا کہ کیا تمنے
بھٹکا دیا میرے ان بندون کو یا وہ خود ہی بھٹک گئے راہ سے +
کہین گے کہ پاک ہے تو کیا تہا ہمین کہ ہم بنا لینے تیرے سوا سرپرست
لیکن بسایا تونے اونہین اور اون کے بزرگون کو یہان تک
کہ بھول بیٹھے وہ ہمارے یاد کو اور ہلاک ہونے والے قوم ستھے +
تو ضرور جہٹلا دیا اونہون نے ہمین اوس بات مین کہ جو تم
کہتے ہو کہ نہین سکت رکھتے تم پھیر دینے کے اور نہ مدد دینے کے
اور جو کوئی کہ ظلم کرے گا تم مین سے تو چکھا دینگے ہم اوسے بڑا
عذاب اور نہین بھیجا ہمنے تجھسے پہلے نبیون کو مگر ضرور کھاتے
تھے وہ کھانا اور چلتے تھے بازارون مین اور ضرور بنا دیا ہمنے
تم مین سے بعضون کو بعضون کے لئے آزمایش کیا صبر کرتے
ہو تم اور تیرا پروردگار دیکھ بھال کرنے والا ہے + +

اور کہنے لگے وہ لوگ کہ نہین آس لگاتے ہمارے ملاقات کی
کہ کیون نہ اوتارے گئے ہمپر فرشتے یا نہ دیکھا ہمنے اپنے پروردگار
کو ضرور شیخی کر بیٹھے وہ اپنے دلون مین اور بڑے ہیکڑے کر گئے۔
جس دن کہ دیکھین گے فرشتون کو کسیطرح کی خوش خبری نہین اوس
دن قصوروارونکی لیے اور کہین گے کہ قید و بند۱۲ ور جھک پڑے ہم
اوسکے طرف کہ جو اونہون نے کام کیا تھا تو کر دیا ہمنے اوسی بکھرے
ہوے ریہنے ہ جنت کے لوگ اوس دن بہتر ہونگے ٹھراؤ کیطرف سے
اور بہت اچھی ہونگے بستر کے طرف سے۔ اور جس دن کے پھٹ
جائے گا آسمان بادل بنکے اور اوتارے جائینگے فرشتے۔ حکومت
اوسیدن کے تو سچ مچ خدا ہی کے لئے ہی اور وہ دن کافرون پر بہت
دوبھر ہوگا۔ اور جس دن کہ بھنبھوڑ کھائے گا ظالم اپنے ہاتھ کہی گا
کاش کے اختیار کرے ہوتی مینے پیک کے ساتھ کوئی راہ۔ ہائے افسوس
ظاہر ہو ہی ۱۲
کاش کے مینے نہ بنالیا ہوتا فلانی شخص کو دوست۔ بلاشک اسنے
دوسرا ۱۲
بہکا دیا مجھے نصیحت سے بعد اسکے کہ وہ میرے پاس آگئے اور
شیطان آدمی کا بڑا برباد کرینوالا ہی اور کہنے لگا پیک کہ او پاک
پروردگار میرے قوم نے تو بنالیا اس قران کو ایک دور پھینکے ہوے
چیز۔ اور یون ہی بنایا ہمنے ہر ایک نبی کے لئے ایک دشمن

قصوروارون سے اور کافی ہے تیرا پروردگار ہدایت کرنیوالا اور
حمایت کرنیوالا + اور کہنے لگے وہ لوگ کہ جو کافر ہو بیٹھے تھے کہ
کیون نہ اوتارا گیا اوسپر قران بہرپور یہ اسلئے کہ ٹھہرا رکھین ہم
اوسکی وجہ سے تیرے دلکو اور پڑہا ہمنے اوسے ٹھہر ٹھہر کر + اور نہین
لاتے ہم تیرے پاس کوئی کھاوت مگر یہ کہ لائین ہم تیرے پاس
حق اور بہت اچھا بیان + جو لوگ کہ سمیٹے جائینگے اپنے منھ
کے بھل گرا کر جہنم مین تو وہی تو بہت برے ہین مقام کے
طرف سے بہت اور بھٹکے ہوے ہین راہ سے + اور ضرور دی ہمنے
موسی کو کتاب اور معین کیا اوسکے ساتھ اوسکے بھائی ہارونکو
وزیر + پھر کہا ہمنے کہ چلے جاؤ تم دونو اوس جتھے کے پاس کہ جنہونے
جھٹلایا ہماری آیتونکو تو ہمنے اونہین ہلاک کر دیا اور نوح کے
قوم نے جب جھٹلایا نبیونکو تو ڈبو دیا ہمنے اونہین اور بنا دیا ہمنے اونہین
لوگون کے لئے ایک پہچان اور تیار کر دیا ہمنے ظالمون کے لئے
دکھہ دینے والا عذاب + اور عادکو اور ثمودکو اور رس کے

لوگون کو اور پچھلے اور قرنون کو اس کے درمیان بین بہتون کو+
اور ہر ایک سے بیان کیبن ہمنے کہاوتین اور ہر ایک کو ہمنے
ناپید کر دیا+ اور ضرور آئے وہ اوس بستی پر کہ جسپر برسایا
گیا تھا برا ئے کا مینہ کیا پھر نہ دیکھ سکتے تھے وہ اوسے بلکہ
نہ امید رکھ سکتے تھے جلائے جانیکے+ اور جب دیکھتے ہین
تجھے تو نہین بناتے تجھے مگر ہنسے ٹھٹھا آیا یہ وہی ہے جو بھیجا ہے
خدا نے پیک+ قریب تھا کہ بھٹکا دیتا ہمین ہمارے خدا اون سے
اگر نہ صبر کر جاتے ہم اوپر اور عنقریب جان جائینگے عذاب کو
کہ کون زیادہ بھٹکا ہوا ہے راہ سے کیا نہین دیکھا تو نے اوسے
کہ جسنے بنالیا اپنا خدا اپنے خواہش کو پھر کیا تو ہوگا اوس کا نگہبان
یا گمان کرتا ہے تو کہ اکثر اونمین سے سنتے ہین یا سمجھتے ہین نہین ہین
وہ مگر چوپایون کے برابر بلکہ اون سے بھی زیادہ بھٹکے ہوئے ہین
راہ سے۔ کیا نہین دیکھا تو نے اپنے پروردگار کو کہ کیونکر پھیلا دے
ہوا اوسنے جہان اور اگر چاہے تو کر دے اوسے ٹھہرے ہوئے پائدار
پھر بنایا ہمنے سورج کو اوسپر راہ بتانے والا+ پھر کھینچ لیا ہمنے
اوسے اپنے طرف تھوڑا سا+ اور وہی تو وہ ہے جسنے بنایا تمہارے
لئے رات کو گھٹا ٹوپ اور نیند کو راحت اور بنا دیا دن کو تمہار

جدا جدا بھیلا دینے والا + اور وہی تو وہ ہی کہ جسنے بھیجا ہوا اون کو
خوش خبریان دیتے ہوئین اور پیش خیمہ بنے ہوئین اوسکے رحمت کا
اور برسایا ہمنے ابر پرسے صاف ستھرا پانی تاکہ جلا دین ہم اوسکے
وجہ سے پژمردہ شہر کو اور پلائین وہ او نہین کہ جنہین پیدا کیا ہے
ہمنے چوپائیون کو اور بہت سے لوگون کو + اور ضرور پھیرا ہمنے
اون کے درمیان مین تاکہ دہیان کرین پھیر انکار کیر گئے اکثر لوگ مگر
ناشکری سے + اور اگر چاہتے ہم تو بہیجدیتے ہر بستے مین ایک ڈرانے
والا + تو نہ تابعداری کر کافرونکی اور جہاد کر او نپر اوسکے وجہ سے
بہت بڑا جہاد + اور وہی تو وہی کہ جسنے ملادیا دو دریا ؤنکو یہ تو
بہت مزے کا میٹھا ہی اور وہ بالکل کھاری کڑوا ہی اور بنا دے
اون دو نون کے بیچ مین ایک آڑ اور ایک بند ہی ہوے قید + اور
وہی تو وہ ہی کہ جسنے بنایا پانی سے آدمی پھر کر دیا اوسے رشتہ ناتا
داماد اور تیرا پروردگار قادر ہی - اور پوجتے ہین خدا کے سوا اوسی
کہ نہ تو فائدہ دیسکے اونہین اور نہ ضرر پہونچا سکے اونہین اور کافر
اپنے پروردگار کے برخلاف چیز کا پشتی کرنیوالا ہے + اور نہین
بہیجا ہمنے تجھے خوشخبری دینے والا اور دہمکانے والا + کہہ کہ نہین مانگتا
مین تمسے اوسکے کچھ مزدوری مگر جو کہ چاہے یہ کہ پائے اپنے پروردگار

کیطرف راہ+ اور پہر وسا کر بیٹھ اوس زندہ پر کہ جو کبھی نہین مرتا اور پاکیزگی ظاہر کر اوس کی تعریف کرکے اور کافی ہے وہ اپنی بندون کے گناہون سے واقف کار- اور جبکہ کہا جاتا ہے اونسے کہ سجدہ کرو خدا کو تو کہہ بیٹھتے ہین اور کیا ہے خدا کیا سجدہ کرین ہم اوسے کہ جسے حکم کرتے ہو تم اور بڑھا دیتا ہے وہ اون کے نفرت+ کیا مبارک ہے وہ خدا کہ جسنے بنائی آسمان مین برج اور بنایا اوس مین چراغ اور جگمگاتا ہوا چاند- اور وہی تو وہ ہے کہ جسنے بنایا رات اور دن کو ہیر پہر کے آنے جانیوالا اوسکے حق مین کہ جو چاہے یہ کہ نصیحت پائے یا چاہے شکر گذاری- اور خدا کے بندے وہ ہین کہ جو چلتے ہین زمین پر رسائی رسائی اور جبکہ بات کرتے ہین اون سے نادان لوگ تو کہتے ہین کہ سلامت رہو- اور وہ لوگ کہ جو رات کاٹتے ہین اپنے پروردگار کے سامنے سجدہ کر کرکے اور کہڑے ہو ہو کے+ اور وہ کہ جو کہتے ہین کہ آئے ہٹا دے ہمارے پاس سے جہنم کا عذاب کہ ضرور اوسکا عذاب لازم اور پائدار ہوگا ضرور وہ بہت برا مقام ہے اور بہت برا ٹھراؤ ہے- اور وہ لوگ کہ جب خرچتے ہین تو نہ بہت زیادتی کرتے ہین اور نہ بہت کمی کرتے ہین اور اسکے بیچون بیچ چلتے ہین

گذران ہوتے ہیں اور جو لوگ کہ نہین پکارتے خدا کے ساتھ کسے اور
خدا کو اور نہ مار ڈالتے ہین اوس جان کو کہ جسے حرام کر دیا ہی
خدا نے مگر بہ محل اور نہ زنا کرتے ہین اور جو کریگا ایسا تو پائیگا
بڑا گناہ + دونا کر دیا جائیگا اوسکا عذاب قیامت کے دن اور
ہمیشہ رہیگا اوسمین ذلیل و رسوا۔ مگر جو کہ توبہ کرے اور ایمان
لاوے اور کرے اچھا کام تو اونہین کے گناہ بدل دیگا خدا نیکیوں
سے اور خدا بڑا بخشنے والا اور ترس کھانیوالا ہی + اور جو کہ توبہ
کرے اور اچھا کام کرے تو ضرور وہ خدا ہی کے طرف رجوع
کرتا ہے + اور جو لوگ کہ نہین آکھڑے ہوتے بُرائی کے پاس
اور جبکہ گذرتے ہین بیہودہ چیز کے پاس سے تو گذر کرتے ہین بزرگی
کے ساتھ + اور وہ لوگ کہ جب نصیحت کیے جاتے ہین آیتون
سے اپنے پروردگار کے تو نہین گر پڑتے گونگون اور اندہون
کیطرح + اور جو لوگ کہ کہتے ہین کہ اے ہمارے دے ہمین ہمارے
بیبیون اور لڑکے بالونکے طرف سے آنکھونکی ٹھنڈک اور کر دے
ہمین پرہیزگارونکا پیشوا + اونہین کو تو مزدوری مین دیا جائیگا
اونچی جگہ اوس وجہ سے کہ جو اونہون نے صبر کیا تھا اور
پائینگے اوسمین خوش حالی اور سلامتی + ہمیشہ رہینگے اوسمین

اوس مین کیا اچھا ٹھہراؤ ہی اور کیا اچھی جگہ ہی - کہہ کہ نہ آبرو کرتا
تمہارے میرا خدا اگر نہوتے تمہارے دعا تو ضرور جھٹلایا تمنے
تو بہت جلد اوٹھاوگے الزام

شاعرون کا سورہ مکے والا دوصد ستائیس آیتونکا

نام سے اوس خدا کے کہ جو ترس کہانیوالا مہربان ہی

طسم یہ آیتین صاف کتاب کی ہین ۞ شاید کہ تو اپنے جان دے
دینے والا ہی اس بات پر کہ وہ ایماندار ہو جائین + اگر چاہین ہم
تو اوتار دین اونپر کوئی پہچان آسمان پرسے تو ہو جائین اون کے
گردنین اوسکے اگے نیہُر جانیوالے + اور نہین آتی اون کے پاس
کوئی نصیحت خدا کے طرف سے نت نئے مگر اوس سے روگردان
ہو جاتے ہین + ضرور جھٹلایا اونہون نے تو بہت جلد آپونچین گے
خبرین اوسکی کہ جسپر وہ ٹھٹھے لگایا کرتے تھے - کیا نہ دیکھا اونہون نے
زمین کو کہ کتنے اوگادی ہمنے اوسمین طرح طرح کی عمدہ گہانس کے
جوڑ - ضرور اس مین پہچان ہی اور اکثر لوگ اونمین سے ایمان
لانیوالے نہین ۞ اور ضرور تیرا پروردگار وہی تو ترس کہانیوالا
غالب ہے + اور جبکہ پکارا تیرے پروردگار نے موسی کو کہ جا تو ظالم
جتھے کے پاس ۞ وہ کون کہ فرعون کا جتھا کہ وہ کیون نہین ڈرتے

ف منہ چوتہائی
بنا بر روایت بعضے حضرت ... مراد طسم سے ... اوس سے مکہ شہر اوسمیں معظمہ ۱۲

ف موسی و فرعون

کہنے لگا کہ اے میں ڈرتا ہون کہ جھٹلا دے مجھے + اور اوکتاتا ہی
میرا سینہ اور نہین چلتی میری زبان تو بھیج ہارون کے پاس +
اور اونکا مجھپر ایک جرم ہی تو ڈرتا ہون مین اس بات سے
کہ وہ مار ڈالین مجھے + فرمایا کہ نہین نہین ضرور جاؤ تم دونو ہماری
آیتین لیکر کہ ہم بھی تمہارے ساتھ بغور سننے والے ہین + پھر
جاؤ فرعونکے پاس پھر کہو کہ ہم تو ساری خدائی کے سر
پرست کے پیک ہین - کہ بھیجدے تو ہمارے ساتھ اسرائیل کے
لڑکے بالون کو + کہنے لگا کہ کیا نہین پالا پوسا تجھے ہمنے یہان
لڑکا سا لیکر اور رہا تھا تو ہم مین اپنے عمر سے کتنے ہی برس +
اور تو نے پھر اپنا وہی کام کیا کہ جو کیا اور تو احسان فراموشون
مین سے ہی - کہا کہ کیا تہا مینے اوسے جب اور تہا مین بھٹکے
ہوؤن سے + تو بہاگ گیا مین تمہارے پاس سے جبکہ ڈرا مین
تمسے پھر دے مجھے میرے پروردگار نے حکومت اور کر دیا
مجھے بھیکون مین سے + اور ایسے نعمت کا احسان رکہتا ہے
تو مجھپر کہ تو نے اپنا غلام بنا ڈالا اسرائیل کے لڑکے بالونکو +
کہنے لگا فرعون اور کیا ہے سرپرست سارے خدائی کا +
کہنے لگا کہ پروردگار آسمانون کا اور زمین کا اور اوس کا

جو کچھ کہ اون دونوں کے درمیان مین ہے اگر تم یقین لانیوالے
ہو + کہنے لگا اون حالی موالیون سے کہ جو اوسکے چوطرفہ تھے
کہ کیا تم نہین سنتے + کہنے لگا کہ سرپرست تمھارا اور سرپرست
تمہارے اگلے باپ دادون کا + کہنے لگا کہ ضرور تمھارا وہ پیک
کہ جو بھیجا گیا ہے تمھارے پاس بالکل سڑے سے ہے + کہنے لگا کہ
سرپرست پورب اور پچھم کا اور اوسکا کہ جو کچھ اون دونوں کے
درمیان مین ہے اگر کچھ بھی تم عقل رکھتے ہو + کہنے لگا کہ اگر بنالیگا
تو کوئی خدا میرے سوا تو مین تجھے قیدیومین سے قرار دون گا +
کہنے لگا کہ اگرچہ لایا ہون مین کوئی چمک دمک کی چیز + کہنے لگا
تو لا اگر تو سچون مین سے ہے + تو ڈالدے اوسنے اپنے جریب تو ایکا
ایکی وہ تو صریح ایک جیت بنگئے + اور نکالا اپنا ہاتھ تو ایکا ایکی وہ
جگر جگر کرنے لگا دیکھنے والونکے لئے۔ کہنے لگا اون سردار ونسے
کہ جو اوسکے چوطرفہ سے گھیرے ہوے تھے + کہ یہ تو بڑا کھلاڑ سے
جادوگر ہے + چاہتا ہی کہ نکال باہر کرے تمہین تمھارے سرزمین سے
اپنے جادو کے زور سے پھر کیا حکم لگاتے ہو + کہنے لگے کہ مہلت
دے اوسے اور اوسکے بھائی کو اور بھیج شہرونمین کچھ بٹورنیوالے
کہ لے آئین تیرے پاس ہر طرحکے واقف کار بڑے کھلاڑے جادوگر

پھر بٹورے گئے سب جادوگر ایک معین دنکی میعاد پر + اور کہدیا
گیا لوگون سے کہ کیا تم بھی ایکٹھا ہو جاؤگے + شاید کہ ہم پیروے
کرین جادوگرونکی اگر وہی ہو جاوین غالب پھر جب آئے جادوگر تو کہنے
لگے فرعون سے کہ آیا کچھ ہمین مزدوری بھی ملیگی اگر ہم ہو جاوینگے غالب
کہنے لگا کہ ہان اور ضرور تم ایسے حالت مین منھ لگے ہوے
لوگوںمین سے ہوگے + کہنے لگا اون سے موسی کہ پھینکو جس کے
تم پھینکنے والے ہو ۔ تو پھینکے اونہون نے اپنے رسیان اور اپنے
چھڑیان ۔ اور کہنے لگے کہ فرعون کے اقبال سے ضرور ہمین ور
رہنے والے ہین + پھر پھینکی موسی نے اپنے جریب پھر تو ایکا
ایکی وہ نگلنے لگے اوسے کہ جو کچھ وہ سانگ بناتے تھے ۔ پھر گر پڑے
جادوگر سجدہ کرتے ہوے + کہنے لگے کہ ہمنے مانگئے سارے
خدائے کے سرپرست کو موسی اور ہارون کے سرپرست کو +
کہنے لگا کہ کیا مانگئے تم اوسے قبل اسکے کہ اجازت دون مین
تمہین ضرور وہ تمہارا وہی چودھری ہے کہ جسنے سکھایا جادو پھر
بہت جلد جان جاؤگے + ضرور کاٹیگے پھینگ دونگا مین تمہارے
ایک طرف کے ہاتھ اور تمہارے پاؤن اوسکے برخلاف دوسرے
طرف کے اور ضرور سولے دیدونگا مین تم سب کو + کہنے لگے کہ

فرعون ۱۲

کیا ہرج ضرور ہم اپنے پروردگار کے پاس پلٹا کہائین گے + ضرور
ہم خواہش رکہتے ہین اسکے کہ بخشدے ہمارے لئے ہمارا پروردگار
ہمارے قصور کہ پہل کے ہمنے سب ایمان لانیوالون سے + اور وحی
کے ہمنے موسی پر کہ راتون رات لے بہاگ میرے بندونکو کہ ضرور
تمہارا پیچہا کیا جائے گا + پہر بہیجے فرعون نے شہرونمین بٹورنیوالے
کہ یہ تو بہت تہوڑا جتہا ہے + اور وہ تو ہمپر غصہ کہانیوالے ہین
بنی اسرائیل ۱۲
اور ہمنو سب کے سب لرزرہی ہین + پہر نکال باہر کیا ہمنے
اونہین باغون مین سے اور چشمون سے اور خزانون مین سے
اور عمدہ عمدہ مقامون مین سے + یون ہی اور حصہ مین دے دیا
اونہین اسرائیل کے لڑکے بالون کے + پہر پیچہا کیا اونہون نے
دس لاکہہ آدمیونکو کہ جنکا ہراول مین لاکہہ آدمی کا تہا ۱۲
اونکا سورج نکلتے وقت + پہر جب سامنا ہوگیا دونون جتہونکا
تو کہنے لگے موسی کے لوگ کہ ضرور ہم پکڑلیجائینگے + کہنے لگا کہ ہنہیں
موسی ۱۲
ہنہین ضرور میرے ہی ساتہہ میرا پروردگار ہو کہ عنقریب وہ مجہی راہ پر
لائیگا + پہر وحی کے ہمنے موسی پر کہ مار بیٹہہ اپنے جریب دریا پر پہر
پہٹ گیا وہ اور اوسکا ہر ٹکڑا بڑے سے پہاڑ کے برابر ہو گیا
اور بہڑا دیا ہمنے وہان سے اورونکو + اور چہٹکارا دیدیا موسی کو
اور اور اونہین کہ جو اوسکے ساتہہ تہے سبکو + پہر ڈبو دیا ہمنے

اور اون کو + ضرور اسمین پہچان ہی اور اون مین سے اکثر ایماندار نہ تھے اور ضرور تیرا پروردگار وہی تو ترس کھانے والا غالب ہی + اور جب اوسنے آگے ابراہیم کے خبر + جبکہ کھنے لگا اپنے باپ سے اور اپنے جتھے سے کہ کسے تم پوجا کرتے ہو + کھنے لگے ہمتو پوجتے ہین بتونکو پھر بنجاتے ہین اونکے مجاور + کھنے لگا کہ کیا وہ تمہارے سنتے ہین جب تم پکارتے ہو + یا تمہین فائدہ دیتے ہین یا ضرر پونہچاتے ہین + کھنے لگے بلکہ پایا ہمنے اپنے بزرگون کو ایسا ہی کرتے ہوے کھنے لگا کہ کیا پھر دیکھا تمنے اوسے کہ جسے تم پوجتے رہتے ہو + تمنے یا تمہارے اگلے باپ دادون نے + تو ضرور وہ میرے دشمن ہین مگر پالنے والا ساری خدائی کا + وہی جسنے بنایا مجھے پھر وہی مجھے راہ پر لاتا ہی + اور وہی جو مجھے کھلاتا اور پلاتا ہی + اور جب بیمار ہو جاتا ہون تو وہی مجھے تندرستی عطا فرماتا ہی + اور وہی جو مجھے مارتا ہی پھر جلاتا ہی + اور وہی جس سے خواہش رکھتا ہو مین اس بات کی کہ بخشدے میرے قصورونکو قیامت کے دن + اے رب مجھے حکومت دے اور مجھے نیکون سے ملادے + اور پچھلو مین مجھے سچی زبان دے + اور مجھے نعمت کے باغ کے وارثو مین سے کردے + اور بخشدے میرے باپ کو کہ وہ بھٹکے ہو ؤن مین سے تہا

قصہ ابراہیم

اور نہ رسوا کر مجھے اوس دن کہ جس مین وہ جلائے جائینگے
اوسی دن کہ جس مین کوئی کام نہ آئیگا مال اور نہ لڑکے بالے +
مگر جو کہ آکھڑا ہو خدا کے پاس ٹہیک دلسے + اور قریب کر دئے
جائینگے باغ پرہیزگارون سے + اور ظاہر کر دے جائینگے جہنم
گمراہون پر + اور کہا جائیگا اون سے کہ کہان ہو وہ جسے تم پوجا
کرتے تھے + خدا کے سوا آیا وہ تمہارے مدد کر سکتے ہین یا آپسمین
مدد مانگ سکتے ہین + پہر اوندہی منہ ڈالدے جائینگے اون مین وہ
اور گمراہ لوگ + اور لشکر شیطان کا سبکے سب (جتنون ہین ۱۲) + کہینگے جبکہ وہ
اونمین جھگڑا ہی ہونگے + خدا کی قسم کہ ہم صریح بہول چوک مین تھی
جبکہ برابر ٹہرادیا ہمنے تمہین تمام عالم کے سرپرست کے + اور
نہین بہٹکایا ہمین مگر قصور وارون نے + پھر نہین تھی ہمارے
شفارش کرنیوالے + اور نہ کوئی چہیتا دوست + پھر اگر ملے
ہمین دوبارہ دنیا مین جانا تو ہوجائین ہم ایماندارون مین سے +
ضرور اس مین پہچان ہی اور اونمین سے اکثر ایماندار نہ تھے +
اور ضرور تیرا پروردگار وہی تو عزت دار ترس کہانیوالا
نوح ع ۲ جھٹلایا نوح کے قوم نے پیمبرونکو جبکہ کہا اونسے اونکے
(نوح کو اور پہلے پیمبرونکو آدم تک ۱۲)
بہائی نوح نے کہ تم کیون نہین ڈرتے ضرور مین تمہارا امانت دار

پیک ہون + تو ڈرو خدا سے اور میری پیروی کرو + اور نہین
مانگتا ہین تم سے اس کام پر کچھ مزدوری نہین ہی میری مزدوری
۱۰ مگر اوس خدا پر کہ جو پالنے والا تمام عالم کا ہی + پھر خدا سے ڈرو
اور میری اطاعت کرو + کہنے لگے کہ کیا مانینگے ہم تجھے حالانکہ
پیروی کرتے ہین تیری کچھ بچھوڑے + کہنے لگا اور نہین ہی سے مجھے
جانچ اوسکی کہ جیسے وہ کیا کرتے تھے + نہین ہی اونکا حساب مگر
میرے پروردگار پر اگر کچھ وقوف رکھتے ہو + اور نہین ہون مین
نکال دینے والا ایماندار ونکا + نہین ہون مین مگر صریح ڈرانے والا
کہنے لگے کہ اگر نہ باز آئیگا تو او نوح تو ہو جائیگا سنگسار ونمین سے
کہنے لگا کہ الٰہی ضرور میری قوم نے مجھے جھٹلا دیا + تو کر میرے
اور اونکے درمیان مین کچھ حکم اور چھٹکارا دے مجھے اور اونہین
کہ جو میرے ساتھ ہین ایمانداروں مین سے + پھر چھٹکارا دیا ہمنے
اوسے اور اونہین کہ جو اوسکے ساتھ تھے لدی پھندے ناو مین +
پھر ڈبو دیا اسکے بعد بچے کھچونکو + ضرور اس مین پہچان ہے
اور نہ تھے اون مین سے بہت لوگ ایماندار + اور ضرور تیرا
پروردگار وہی تو ترس کھانیوالا غالب ہی + جھٹلایا عادنے
پیکونکو + جبکہ کہا اون سے اونکے بھائی ہودنے کہ تم کیون



نہین ڈرتے + کہ ضرور مین تمھارا امانت دار ہیک ہون +
تو ڈرو خدا سے اور تابعداری کرو میری اور نہین مانگتا ہین
اس کام پر کچھ مزدوری + نہین ہی میری مزدوری مگر پالنے
والے پر ساری خدائی کے + کیا بناتے ہو تم ہر ٹیکرے پر
ایک نشان عبث کام کرتے ہو + اور بنائے لیتے ہو تم بڑے
اونچے اونچے محل کاشکے تم ہمیشہ اونمین بسو + اور جب جھگلانے
ہو تو ہو بکڈونکی طرح + تو ڈرتے رہو خدا سے اور تابعداری کرو
میرے اور ڈرو اوس سے کہ جسنے مدد کی تمھاری اوس سے
کہ جسے تم خود خوب جانتے ہو + مدد کی تمھاری چوپایون سے
اور لڑکے بالون سے اور باغون سے اور چشمون سے + ضرور
ڈرتا ہون مین تمپر بڑے جبیب دنکے عذاب سے + کہنے لگے
کہ برابر ہی ہمین خواہ نصیحت کرے تو یا نہو نصیحت کرنیوالو مین سے
نہین ہے یہ مگر چلن اگلونکی + اور نہ ہونگے ہم اون لوگو نمین سے
کہ جنپر عذاب کیا جائیگا + پھر جھٹلایا اونہون نے اوسے تو ہلاک
کر دیا ہمنے اونہین ضرور اسمین پہچان ستھے اور نہ تھے اونمین سے
زیادہ لوگ ایماندار + اور ضرور تیرا پروردگار وہی ہی نہر س
کھانیوالا آبرو دار ہی + جھٹلایا ثمود نے بہیکونکو + جبکہ کہا اونسے

صالح ع

اونکے بھائی صالح نے کہ تم کیون نہین ڈرتے + ضرور مین تو تمھارا
امانت دار پیک ہون + تو ڈرتے رہو خدا سے اور تابعداری
کرو میرے + اور نہین مانگتا مین تمسے اوسکی مزدوری نہین ہے
میری مزدوری مگر سرپرست پر ساری خدائی کے + کیا یونہین
رہنے دئے جاؤگے یہان نڈر ہیسے + باغونمین اور چشمون مین
اور کھیتونمین اور اون کھجور کے درختونمین کہ جنکے گودہے نازک
ہوتے ہین + اور تراشا کرتے ہو پہاڑونمین گھر نہایت ہوشیاری
سے تو ڈرتے رہو خدا سے اور تابعداری کرو میرے اور نہ
تابعداری کرو زیادتی کر جانیوالونکی کام کے وہی جو فساد
ڈالا کرتے ہین زمین مین اور درستی نہین کرتے کہنے لگے کہ
تمہین ہی تو مگر جادو کئے ہوؤنمین سے + نہین تو مگر آدمی ہمارے ہی
طرح سو لا کوئی پہچان اگر تو سچونمین سے ہو + کہنے لگا کہ یہ اونٹنی
ہی کہ اسکے لئے ہی ایک بلوائے اور تمھارے لئے ہی بلوائی ایک
دن معین کی اور نہ چھو بیٹھنا اوسے بطوری سے کہ لیڈالے
تمہین عذاب بڑے ڈرونے دنکا + پھر کونچین کاٹ ڈالین
ادنہون نے اوسکی تو ہوگئے شرمندہ + پھر لیڈالا اونہین عذاب
نے ضرور اسمین پہچان ہی اور نہ تھے اونمین سے اکثر ایمان دار +



اور ضرور تیرا پروردگار وہی تو ترس کھانیوالا غالب ہی +
جہٹلایا لوط کی قوم نے بہیجونکو جب کہ کہا اونسے اونکے بہائی
لوط نے کہ تم کیون نہین ڈرتے رہتے + بین تو تمہارا امانت دار
بہیک ہون + تو ڈرتے رہو خدا سے اور تابعداری کرو میرے
اور نہین مانگتا ہین تمسے اوسکی کچہ مزدوری نہین ہی میرے
مزدوری مگر سرپرست پر ساری خدائی کے + کیا جاتے ہو تم
مردونکے پاس ساری خدائی مین سے اور چہوڑے دیتے ہو اوسے
کہ جسے بناتا ہی تمہارے دم کے لئے تمہارے پروردگار نے
تمہارے جوڑے اور جورونمین سے بلکہ تم زیادتی کر جانے والے
لوگونمین سے ہو + کہنے لگے کہ اگر نہ باز آئیگا تو اولوط تو شمار کیا
جائیگا تو نکالے گئے ہوؤنمین سے + کہنے لگا کہ مین تو تمہارے
گُن سے نفرت رکھنے والونمین سے ہون + الٰہی چہٹکارا دے مجھے
اور میرے گھر والون کو اوس حرکت سے کہ جو وہ کیا کرتے ہین
پہر چہٹکارا دیدیا ہمنے اوسے اور اوسکے گہر والون کو سب کو
مگر ایک بڑہیا کو ٹھہر جانیوالون مین سے پہر ہلاک کر ڈالا ہمنے
اور ونکو اور برسادیا اونپر مینہ تو کیا برا تہا ادن دہمکائی ہوؤنکا
وہ مینہ ضرور اس مین پہچان ہی اور نہ تھے اونمین سے اکثر ایماندار

اور ضرور تیرا پروردگار وہی تو ترس کہانیوالا غالب ہی +
جہٹلایا جہنڈون اور جہاڑیونکے رہنے والون نے پیکونکو +
جبکہ کہا اونسے شعیب نے کہ تم کیون نہین ڈرتے + مین تو تمہارا
امانت دار پیک ہون + تو ڈرتے رہو خدا سے اور میرے
پیروی کرو اور نہین مانگتا مین اوسکی کچہ مزدوری نہین ہے
میری مزدوری مگر سرپرست پر سارے خدائی کے پورا کر دیو
نپا تا اور نہو جاؤ گہاٹا دینے والونمین سے + اور تولو اچہی ترازو سے
اور نہ کہوٹی دو لوگونکو اونکی چیزین اور نہ پہرے پہرو زمین مین
فساد کرتے ہوے اور ڈرو اوس خدا سے جسنے بنایا ہمین تمہین اور
اگلے وقت کی خلقت کو + کہنے لگے کہ نہین ہی تو مگر جادو کیے
ہوؤنمین سے + اور نہین ہی تو مگر آدمی ہمارے ہی طرح اور ضرور
گمان کرتے ہین ہم تجہے جہوٹونسے + پہر گرا ہمپر ایک ٹکڑا آسمانکا
اگر تو سچونمین سے ہی + کہنے لگا کہ میرا پروردگار خوب واقف
ہی اوس سے کہ جو تم کیا کرتے ہو + پہر جہٹلایا اونہون نے
اوسے تو لیڈالا اونہین عذاب نے + اوس دن کے کہ
جسمین ایک جہتا سا چہا گیا تہا ضرور وہ عذاب بہت بڑے
ڈرونے دنکا عذاب تہا + ضرور اسمین پہچان ہی اور اونمین سے

شعیب

اکثر ایماندار نہ تھے + اور ضرور تیرا پروردگار وہی تو ترس
کھانیوالا غالب ہی + ضرور یہ وہ اوترا ہوا ہی ساری خدائی کے
سرپرست کیطرف سے + کہ اوسے اوتارا امانت دار روح نے
تیرے دلپر تاکہ ہو جائے تو ڈرانے والونمین سے صاف عربی
زبان مین + اور ضرور وہ دفترونمین اگلونکی ہی + کیا نہ تھی اونکی
لئے پہچان یہ کہ جان لین اوسے اسرائیل کے گھرانے کے
عالم لوگ + اور اگر اوتار دیتے ہم اوسے کسی عجمی پر تو پڑھتا وہ
اونکے سامنے تو نہ ہوتے وہ اوسکا ایمان لانیوالے یون سے
پرودیا ہمنے اوسے دلونمین قصوروارونکی + کہ جو ایمان نہین
لاتے اوسکا یہانتک کہ دیکھ لین دکھ دینے والے عذاب کو
پھر آپونہچی گے اونکے پاس اچانک حالانکہ وہ اوس سے واقف
بھی نہونگے + پھر کہینگے کیا ہمین مہلت دیجائیگی + کیا پھر ہمارے
عذاب کو جلد چاہتے ہین + کیا پھر دیکھتا ہی تو کہ اگر خوش باش
رکہین ہم اونہین تو بھی آپونہچیگا اونکے پاس وہی کہ جس کا
وعدہ اونسے کیا جاتا ہی + تو نہ کام آئیگا اونکے وہ کہ جس سے
وہ خوش باش کر دیے گئے تھے + اور نہین ہلاک کیا ہمنے کسے
بستی کو مگر یہ کہ ہم اوسکے ڈرانے والے تھے یاد دلانے کے لئے

اور ہم ظالم نہ تھے + اور نہین اوتارا اوسے بھتون نے اور نہین
قابل تہا اونکے اور نہ وہ ایسے سکت رکھتے تھے ضرور وہ تو
سننے سے بالکل محروم ہین + پھر نہ پکار خدا کے ساتھ کسے اور
خدا کو کہ ہوجائے تو عذاب کئے ہوؤنین سے + اور دہونس دے
اپنے قریب کے رشتے ناتے والونکو + اور جھکا دے اپنا ڈنڑا اون کے
سامنے کہ جو تیرے پیروی کرین ایماندارونین سے + پھر اگر نافرمانی
کر بیٹھین وہ تیرے تو کہہ کہ مین تو بیزار ہون اوس سے کہ جو کچھ
تم کیا کرتے ہو + اور بھروسا کر بیٹھ ترس کھانیوالے غالب پر
وہی جو دیکھا کرتا ہی تجھے جبکہ تو کھڑا ہوجاتا ہی اور تیرے پھرنے کو
سجدہ کرنیوالونین + ضرور وہی ہے سننے والا جاننے والا ہی + کیا بتادون
مین تمہین کہ کسپر اوترتے ہین بھتنے وہ تو اوتار وہ ہوتے ہین ہر
گناہ گار جھوٹھے پر کہ لگا دیتے ہین اپنے کان اور اونین سے اکثر
جھوٹے ہوتے ہین + اور شاعر لوگ پیروی کیا کرتے ہین اونکے
بہکے ہوئے لوگ + کیا نہین دیکھتا تو کہ وہ ہر جنگل مین ٹاپک
ٹوئیان مارا کرتے ہین + اور ضرور وہ کہہ دیا کرتے ہین وہ بات
کہ جو خود نہین کرتے ہین مگر جو کہ ایمان لائے اور کرتے رہے
نیک کام اور یاد کرتے رہے خدا کو بہت سا اور بدلا لیا

اونھون نے بعد اسکے کہ زیادتی کئے گئے اون پیرا اور بہت جلد جان جائینگے وہ لوگ کہ ظلم کر بیٹھے کہ کس کروٹ کے بہل وہ پلٹا کھائین گے

چیونٹے کا سورہ مکّے والا چورانوے آیت کا
نام ہے اوس خدا کے جو ترس کھانیوالا مہربان ہی

طٰسٓ یہ ہین آیتین قران کے اور روشن کتاب سے ہدایت اور بشارت مؤمنون کے لئے ہی جو قایم کرتے ہین نماز کو اور دیتے ہین زکات کو اور وہی جو آخرت کا یقین لاتے ہین بیشک جو لوگ نہین مانتے آخرت کو سنوار دیا ہی ہمنے اونکے لئے اونکے کامون کو پس وہ سرگردان ہو رہے ہین یہی تو ہین وہ لوگ جنکے لئے برا عذاب ہی اور وہی تو آخرت مین گھاٹا پانیوالے ہین اور تجھی کو تو تلقین کیا جاتا ہی قرآن دانستکار واقف کار کے طرف سے جب کہا موسی نے اپنے گھر والون سے کہ مینے پائی ہی آگ عنقریب لاتا ہون مین وہانسے خبر یا لاتا ہون دہکتے ہوئے لچہ آگ کا شاید کہ تم اوسے تاپو پھر جب آیا اوسکے پاس تو پکارا گیا کہ مبارک ہی وہ بھی جو اس آگ مین ہے اور جو اوس کے گرد ہی اور پاک ہی خدا پالنیوالا

تہائی

بنا بہر روایت حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام اس کو ثلث اور سنین سمجھتے ہیں ...

تمام عالمون کا ۱۱ اے موسیٰ وہ یکا نہوا اللہ مین ہی تو آ برو دار دانست کار خدا ہون ۱۱ اور پہینکدے اپنے جریب پھر جب دیکھا اوسنے اوسے کہ وہ لہرا رہی ہی اور بل کہا رہی ہے گویا کہ وہ سانپ ہی تو یہ پچھلے پاؤن ہٹا اور اوسنے پیٹھ نہ پھیرے اے موسیٰ انڈر بیشک نہین ڈرتے میرے طرف پیغمبر لوگ ۱۱ مگر جو زیادتی کر جائے اور بدل دے نیکی بدی کے بعد پس مین بڑا بخشنے والا مہربان ہون ۱۱ اور ڈالدے اپنا ہاتھ اپنے گریبان مین کہ نکلے گا وہ سفید اور نورانی بغیر عیب اور برائی و بیماری کے منجملہ نو معجزونکے فرعون اور اوس کی قوم کے طرف کہ وہ بدکار قوم ہین ۱۱ پھر جب آئے اون کے پاس ہمارے روشن معجزے تو کہنے لگے کہ یہ تو روشن جادو ہے + اور انکار کیا حالانکہ یقین کیا تھا اوس کا اونکے دلون نے زیادتی اور ہیکڑے کے راہ سے پھر دیکھ تو کیا ہوا انجام فسادیون کا ۱۱ اور ضرور ہمنے داؤد اور سلیمان کو علم دیا اور کہنے لگے وہی دونو کہ شکر ہی اوس خدا کا کہ جسنے بڑہا دیا ہمین اکثر ایماندار بندونپر ۱۱ اور وارث ہوا سلیمان داؤد کا اور کہنے لگا کہ اے لوگون

ملہ یعنی ... کہا جاتا ہے ... چیونٹی ... آواز ... ظاہر ہوئی ... سلیمان ... جواب ... اعجاز سے ... چیونٹی ... آواز ظاہر ہوئی ... نہین اور ... آواز سے ... فرع صالح ... جیسا دوسرے ... بولتا ہوا جانور ... معلوم ہوتا ... اور اعجاز ...

سکھائی گئی ہمین پرندونکی بولی اور بٹورلیا گیا سلیمان کے
لئے اوسکا لشکر جن اور آدمی اور پرند وان سے پس وہ
سب ہنکائے جاتے تھے یہانتک کہ آئے اوپر جیونٹیونکے
میدان مین تو کہنے لگی ایک جیونٹی اے جیونٹیو چل بیٹھو
اپنے بلونمین کہ نہ روند ڈالین تمہین سلیمان اور اوسکا لشکر
ناواقفی سے پس مسکرایا ہنسنے کے راہ سے اوس کی
بات سے اور کہنے لگا الٰہی مجھے توفیق دے کہ مین تیرے
اوس نعمت کا شکر ادا کرون جو تو نے مجھے اور میرے
مان باپ کو دے ہے اور یہ کہ البتہ نیک کام کرون جسے تو پسند
کرے اور اپنی رحمت سے مجھے داخل کر اپنے نیک بندونمین
اور ڈھونڈنے لگا ایک پرندہ کو پس کہنے لگا کہ مجھے کیا ہو
ہے کہ مین نہین دیکھتا ہدہد کو یا وہ غائبون مین سے ہے ضرور مین وہ
سخت عذاب کرونگا اوسے یا ذبح کرونگا اوسے یا لاوے
میرے پاس کوئی روشن دلیل یعنی عذر بہر تھوڑے
دیر پھر کہنے لگا کہ مینے دیکھا ہے تو نے نہین دیکھا اور لایا ہون
مین تیرے پاس سبا کے یقینی خبر مینے ایک ایسی عورت
دیکھی کہ جو سلطنت کرتی ہے اوپر اون کے اور دیئے ہے اوسے

ہر ایک چیز اور اوسکا بہت بڑا تخت ہی پایئے اوسے اور
فوج اور مال وغیرہ کی قسم سے ۱۲
اوسکی قوم کو سورج کو سجدہ کرتے پایا سوائے خدا کے اور
سنوار دیا ہی اونکے لئے شیطان نے اونکی کامون کو پس
روک دیا ہی اونہین راہ سے پس وہ ہدایت نہین پاتے
کیون نہین سجدہ کرتے اوس خدا کا جسنے ظاہر کر دیا ہی چھپے
چیز کو آسمانون اور زمین مین اور جو جانتا ہی جو کچھ کہ تم چھپاتے
ہو اور جو کچھ ظاہر کرتے ہو خدا نہین کوئی قابلِ عبادت مگر
وہی مالک بڑے تخت کا کہا کہ قریب ہی فکر کرین ہم کہ آیا
سچ بولا تو یا تو جھوٹون مین سے تھا لیجا میرا یہ نامہ پھر ڈالدے
یہ اونکے پاس پہر ہٹ کھڑا ہو وہان سے پھر دیکھ کہ کیونکر
پھیرتے ہین وہ کہنے لگے اے جماعت مو ایون ڈالا گیا ہی میرے
پاس ایک سربمہر نامہ اور ضرور وہ سلیمان کا ہی اور وہ یہی
نام سے اوس خدا کے کہ جو ترس کھانیوالا مہربان ہی یہ کہ نہ
تعلی کرو تم مجھسے اور آؤ میرے پاس مسلمان ہو کر کہنے لگے
کہ اے ارکان دولت مشورہ دو مجھے اس مقدمہ مین کوئی
قطعی حکم نہ دونگی جبتک تم میرے پاس نہ آؤ گے
کہنے لگے کہ ہم بڑے بوتے والے اور بڑے قدرت ہین اور

حکم دینا تیرے اختیار مین ہی پس دیکھ بہال لے کہ تو کیا حکم
دیتے ہی کہنے لگے کہ بادشاہ جب داخل ہوتی ہین کسے
گانون مین تو اجاڑ ڈالتے ہین اوسے اور وہان کے باشندون
مین سے آبرو دارون کو رسوا کر دیتے ہین یون ہی تو کرتے
ہین اور مین بھیجنی والے ہون اونکے پاس ایک تحفہ پھر دیکھونگی

[illegible]

کہ کیونکر پھرتے ہین پیک پھر جب آئے سلیمان کے پاس
کہا کہ کیا تم مدد دیتے ہو مجھے مال سے پر جو کچھ مجھے خدا
نے دیا ہی وہ بہتر ہی اوس سے کہ تمہین دیا ہی بلکہ تم خود سے

کہ اونکی بنا محبت پر ہی اور اونکی سر کشی ہی اور وہ دل کے سلطنت ہی اور یہ ظاہر ہو تی اور وہ باقی ہی نہ فانی اور اوس مین فوج وخزانہ کے حاجت نہین اور اس مین سب کو حاجت ہی اور اوسے عالم جہان نہین سکتا اور یہ چھن سکتا ہو اور تفصیل خلق محمدی مین ہی ۱۲

اسپنے تخت پر بیٹھا تھا اگر دیر جاؤ اون کے پاس پھر

ضرور لائین گے ہم ایک ایسا لشکر کہ نہ تاب ہو گے اونہین

او سکی اور نکالدینگی ہم اونہین اس مین سے ذلیل کر کے اور

وہ خوار و زار ہون گے سے کہنے لگا کہ اے ارکان دولت تم

مین سے کون لا سکتا ہے میرے پاس اوسکا تخت قبل اس کے

کہ وہ میرے پاس مسلمان ہو کر آئین سے کہنے لگا کہ ایک ہیکڑ

دیو کہ مین لے آؤنگا اوسے تیرے پاس قبل اس کے کہ تو اپنے

مقام سے برخاست کرے اور مین اوسپر تو بار کہنا امین

اور اوسکا ذمہ دار ہون کہنے لگا وہ شخص کہ جسکے پاس علم

تھا کسیقدر کتاب کا کہ مین لے آتا ہون اوسے تیرے پاس

قبل اسکے کہ پلٹے تیرے طرف تیرے نظر پھر جب ٹھہرا ہوا

دیکھا اوسے اوسنے اپنے پاس تو کہا کہ یہ بات فضل خدا سے

ہے تا کہ وہ مجھے آزمائے کہ مین شکر کرتا ہون یا نا شکرے اور جو

کوئی شکر کریگا تو اپنے ہی فائدہ کے لئے اور جو ناشکری کریگا

تو میرا پروردگار بے پروا اور کرم فرما ہی ۱۳ کہا کہ بگاڑ دو اوسکا
تخت دیکھین ہم کہ وہ راہ پر آسکے پہچان لینے کی یا ہو جاتے
ہی ویسے لوگون مین سے کہ جو راہ پر نہین آتے ۱۴ پھر جب آئی
تو اوس سے کہا گیا کہ آیا یون ہی تھا تیرا تخت کہنے لگی کہ گویا
کہ یہ وہی ہی اور دیا گیا تھا ہمین یقین پہلے ہی اور ہم مسلمان تھے
۱۳۵ اور باز رکھا اوسے اوسنے جسکی وہ پوجتی تھی خدا کے سوا
کہ وہ تھی کافر قوم سے تھی ۱۳۶ کہا گیا اوس سے کہ چلیچل محل مین
پھر جب اوسنے اوسے دیکھا تو اوسے گہرا پانی سمجھی اور کھول
دین اپنے دونو پنڈلیان کہنے لگا کہ یہ چکنا اور سپاٹ شیشہ
محل ہی کہنے لگی کہ الہی مینے ستم کیا تھا اپنے جان پر اور اب سلیمان کے
ساتھ ایمان لائی خدا کا جو پروردگار تمام عالمون کا ہے
اور بلا شک بھیجے ثمود کے پاس اونکے بھائی صالح کو بھیجا کہ
پوجو تم خدا کو پس ناگاہ وہ دو فرقے ہو گئے کہ آپس مین جھگڑتے
تھے ۱۳ کہنے لگا کہ ای میری برادری کیا تم جلدی چاہتے ہو برائی
مین نیکی سے پہلے کیون نہین بخشش چاہتے خدا سے کاشکے تم پر
رحم کیا جائے کہنے لگے کہ بدفالی چاہی ہمنے تجھسے اور اون
لوگون سے کہ جو تیرے ساتھ ہین کہنے لگا کہ تمہاری فال خدا کے

پاس ہو بلکہ تم ایسے قوم ہو کہ جوازمانے جاتے تھے ۴۷ اور شہر مین نو شخص تھے کہ فساد ڈالتے تھے زمین مین اور ملاپ نچاہتے تھے ۴۸ کہنے لگے ہم قسم ہو کے خدا سے کہ ہم پڑاؤ ماریں گے اسکا اور اسکے بال بچون کا پھر کہدین گے اسکے وارث سے کہ ہمنو نہیں آئے قتل گاہ مین اسکے بال بچون کے اور ہم ضرور سچے ہین ۴۹ اور اونہون نے مکر کیا اور ہمنے بھی مکر کیا اور وہ نہ شعور رکھتے تھے پھر دیکھ کیونکر ہوا انجام اونکے مکر کا کہ ہمنے ہلاک کردیا اونہین اور اونکی سارے قوم کو پس بھی تو اونکے گھر ڈہے ہوے ہین اونکی ظلم کے وجہ سے ضرور اس مین پہچان ہی اون لوگون کے لئے کہ جو جانین ۵۲ اور رہائی دی ہمنے اونہین جو ایمان لائے تھے اور ڈرتے رہتے تھے ۵۳ اور لوط کو جبکہ کہا اوسنے اپنی قوم سے کہ تم بدکاری کرتے ہو حالانکہ تم دیکھنے بھالتے ہو + آیا تم آتے ہو مردونکی پاس خواہش کے راہ سے عورتون کے سوا بلکہ تم نادان لوگ ہو ۵۵ پس کچھ جواب اونکی قوم کا نہ تہا مگر یہ کہ کہنے لگے کہ نکال بھی دو لوط کے اہل وعیال کو اپنے گاؤنسے کہ یہ تو عورتون کو ستھرا جانتے ہین ۵۶ پس رہا کر دیا ہمنے اوسے اور اوس کے بال بچون کو مگر اوسکی عورت کو کہ

اوسکے مقدر مین قرار دیا ہمنے کہ وہ رہجانے والونمین سے ہو
۴۵ اور برسایا ہمنے اونپر مینہ پس کیا برا مینہ تہا اون لوگونکا
جو ڈرائے گئے تھے ۴۶ کہہ کہ شکر ہی خداکا اور سلامتی ہے
اوس کی اون بندون کے کہ جنہین اوسنے چن لیا آیا خدا بہتر
ہی یا جسے وہ ساجھے ٹھہراتے ہین + +

بیسواں سپارہ
کسنے بناڈالے

آیا کسنے بناڈالے آسمان اور زمین اور اوتارا تمہارے
لئے آسمان پر سے پانی پہر اوگا دیا ہمنے اوس کیوجہ سے بہت
دلچسپ باغ تمہارے بس مین نہ تہا کہ اوگا دو تم اونکی پیڑ + کیا
کوئی اور خدا ہی خدا کے ساتہ بلکہ وہ تو ایسا جتہا ہی کہ جو حق سے
کترایا جاتا ہی + آیا کسنے بنادیا زمین کو ٹہرائو اور بنادین اوس کے
بیچون بیچ مین نہرین اور بنادئے اوس کے لئے بڑے بڑے بہار
پہاڑ اور بنادئے دو دریا اونکی بیچون بیچ مین ایک آڑ کیا اور کوئے
خدا ہی خدا کے ساتہ بلکہ اونمین سے بہتری نہین جانتے + آیا کون ہی
کہ جو سنتا ہی گھبرائی ہوے بیبس کے جبکہ وہ پکارتا ہے اوسے
اور کہول دیتا ہے اوسے اور دور کرتا ہے بڑے آب وتاپ کو اور
بنا دیتا ہے تمہین زمین کا جانشین کیا کوئی اور خدا ہی خدا کے ساتہ
بہت کم دہیان مین لاتے ہو + یا کون ہے وہ جو راہ پر لاتا ہے
تمہین گہٹاٹوپون مین خشکی اور تری کے اور کون بہیجتا ہے ٹہنڈے
ٹہنڈی ہوا اونکو خوش خبری دیتے ہوے اور پیش خیمہ بنی ہوی
اوسکی رحمت کے کیا کوئی اور خدا ہے خدا کے ساتہ بلند ہے وہ
خدا اوس چیز سے کہ جو وہ ساجہی ٹہراتے ہین + یا کون ہی وہ کہ جو نئے
سر لیسے بناتا ہے خلقت کو پہر دوبارہ پہیر دے گا اوسے

اور کون رزق دیتا ہی تمہین آسمان اور زمین سے کیا کوئی اور خدا
ہو خدا کے ساتھ کہو بھلا لاؤ تو اپنے دلیل اگر تم سچے ہو + کہہ کہ
نہین جان سکتا جو جو آسمانون مین اور زمین مین ہی غیب کو مگر خدا
اور نہین جانتے کہ کب اوٹھائے جائینگے + بلکہ پورے ہو گئے
اونکی جانیچ آخرت مین بلکہ وہ شک مین ہین اوس کے طرف سے
بلکہ وہ اوس کیطرف سے بالکل اندہی ہین + اور کہنے لگے وہ
لوگ کہ جو کافر ہو گئے تھے کہ کیا جب ہم مٹی ہو جائینگے اور ہمارے
بزرگ تو کیا پھر ہم نکالے جاوینگے ضرور وعدہ کیا گیا اس کا
ہمسے اور ہمارے بزرگون سے آگی نہین ہین یہ مگر سطرین اگلے
وقت کے لوگون کی + کہہ کہ ذرا چل پھر کر زمین مین تو دیکھو کہ کیا
ہوا انجام قصورواروں کا + اور نہ کڑھ اونکی لئے اور نہ ہو تنگ
اوس سے کہ جو وہ چلتر کرتے ہین + اور کہتے ہین کہ کب ہی یہ
وعدہ اگر تم سچے ہو + کہہ کہ بہت جلد ہی یہ کہ بن جائے تمہارا پیچھہ
لگو کچھ اوس مین سے کہ جسکی تم جلدی کر رہی ہو + اور ضرور تیرا
پروردگار صاحب فضل و کرم ہی لوگون کے حال پر اور لیکن
بہیترے اونمین سے شکر نہین کرتے ہین + اور ضرور تیرا پروردگار
ضرور جانتا ہی اوسے کہ جسے چھپاتی ہین اونکی سینے اور جسے ظاہر کرتی

ہین + اور نہین ہی کوئی چھپی لکی چیز آسمان مین اور نہ زمین مین مگر یہ کہ وہ

پڑے چمک دمک کی کتاب مین ہو + ضرور یہ قرآن دوہرا دیتا ہے

بنی اسرائیل سے اکثر وہ چیزین کہ جسمین وہ اختلاف کیا کرتے مین +

اور ضرور وہ ہدایت اور رحمت ہی ایماندارونکی لئے + ضرور تیرا

پروردگار لگاتا ہی اونکی درمیان مین اپنا حکم اور وہی جاننے والا

غالب ہی + پھر بھروسا کر بیٹھ خدا پر کہ وہی بہت صریح حق پر ہی +

بیشک تو نہین سُنا سکتا مردونکو اور نہین سنوا سکتا بہرے کو ہانک

پکار جبکہ پھر جائین وہ پیٹھ موڑ کے + اور نہین ہی تو راہ پر لانیوالا

اندہونکا اونکی بھول بھٹک سے نہین سُناتا تو مگر اوسے جو مانتا ہی

ہمارے آیتون کو پھر وہی تابعداری کرنیوالے ہوتے ہین + اور

جبکہ ٹھیک اوتریگی اونپر بات عذاب کے وعدہ کی ۱۲ تو نکالینگے ہم اونکی لئے ایک چلنے

والا زمین مین سے کہ باتین کریگا اون سے کہ لوگ ہماری آیتون کا

یقین نہین مانتے ہین + اور جسدن کہ گھیر لینگے ہم ہر جتھے مین سے ایک

لشکر کا لشکر اون لوگونمین سے کہ جھٹلایا کرتے تھے ہماری ایتونکو

تو پھر وہ باز رکھی جائینگی + یہانتک کہ جب آئینگے تو کہینگے

کہ کیا جھٹلادین تمنے میری آیتین اور نہ گھیر سکے او نہین جانچ کے

راہ سے آیا تم کیا کیا کرتے تھے + اور ٹھیک ٹھیک پورا ہو جائیگا

بول اون کے حق مین اوس کے بدلے کہ جو جو اونھون نے ظلم کئے
تھے پھر تو وہ منہ سے بول ہی نہ سکین گے + کیا نہ دیکھا اونہون نے
کہ بنا دے تھے ہمنے رات اسلئے کہ چین کرین اوس مین اور دنکو
روشن ضرور اسمین پھچانین تھین ایماندار جننے کے لئے + اور جس
دن کے پھونک دیا جائے گا صور کا نرسنگھا تو دہل جائین گے
جو آسمانونمین ہین اور جو زمین مین ہے مگر جسے چاہے گا خدا اور ہر ایک
آئے گا اوس کے پاس ذلیل ہوکے + اور پائے گا تو پہاڑونکو
ایسا کہ دہیان کرے گا تو اونمین اون کے جگہ پر جما ہوا حالان کہ
وہ چلین گے بادل کے چال کاریگری ہی خدا کے کہ جسنے مضبوط کر دے
ہر چیز ضرور وہ واقف ہی اوس سے کہ جو کچھ تم کرتے ہو + جو کوئی
کرے گا بھلائی تو اوس کے لئے بہتر ہی اوس سے اور وے تو
آب وہان سے اوس دہنکے نڈر ہون گے + اور جو کہ کرے گا
برائی تو جھونک دیا جاے گا اپنے منہ کے بھل آگ مین نہ بدلا پاؤگے
مگر اوسیکا جسے تم کیا کرتے تھے + اسکے سوا اور کیا ہی کہ حکم دیا گیا
ہی مجھے کہ پوجون مین سرپرست کو اپنے شہر کے دہی کہ جسے بزرگی
دیدے ہی اوسنے اور اُسیکے لئے ہی ہر چیز اور حکم دیدیا گیا ہے
مجھے کہ ہو جاؤنمین مسلمانونمین سے + اور یہ کہ جپا کرونمین قران پھر جو

راہ پر آئیگا تو اسکے سوا اور گیا ہی کہ مین تو ڈرانیوالون مین سے
ہون + اور کہہ کہ شکر ہی خدا کا بہت جلد دیکھا دیگا وہ تمہین اپنے
پہچانین تو تاڑ جاؤ گے تم اونہین اور نہین تیرا پروردگار بیخبر اوسکے
طرف سے کہ جو تم کیا کرتے ہو +

قصہ کا سورہ مکے والا نواسے آیت کا

نام سے اوس خدا کے کہ جو ترس کھانیوالا مہربان ہے +

طسم + یہ آیتین ہین بڑے چمک دمک کی کتاب کی + جتنے ہین ہم
تجہپر موسیٰ + اور فرعون کے ٹہیک ٹہیک خبر ایماندار جتنے کے
لئے + بیشک فرعون بہت بڑھ گیا تہا زمین مین اور کر دیا تہا
اوسنے اوس کے باشندون کو الگ الگ جتنے حقیر جانتا تہا
ایک جرگے کو اونہین سے چہیرتا تہا اون کے لڑکون پر
اور جیتا رہنے دیتا تہا اونکی لڑکیون کو ضرور وہ بڑے مفسدون مین سے
تہا اور ہمتو یہ چاہتے ہین کہ نوازین اون دکھیارون کو کہ جو تہا لنگر
بیکس اور بےبس اور کمزور ہو گئے تہے زمین مین اور بنا دین ہم اونہیں
پیشوا اور بنا دین ہم اونہین اوس سرزمین کا وارث اور بس مین
دیدین اونکی زمین کو اور دیکھا دین فرعون کو اور ہامان کو

اور اون کے لاؤ لشکر کو اون کے ہاتھون سے وہی کہ جس سے
وہ ڈرا کرتے تھے + اور وحی کی ہمنے موسیٰ کی ماں پر کہ دودھ پلاتی
رہ اوسے پھر جب دہشت کہائے تو اوس پر تو ڈالدے اوسے
دریا مین اور نہ ڈر اور نہ کڑھ کہ ہم پھر دوبارا ملا دینے والے
ہین اس بچھڑے ہوئے بیکس معصوم کو تجھسے اور بنا دینے والے
ہین اوس کے پیغمبرون سے + پھر اوٹھا لیا اوسے فرعون کے
گھرانے نے تاکہ ہووے وہ اونکا دشمن اور کڑہانے والا بیشک
فرعون اور ہامان اور اونکا لشکر سب کے سب دہوکا کھانے
والے تھے + اور کہنے لگی فرعون کی عورت کہ یہ تو میرے اور
تیرے آنکھ کے ٹھنڈک ہے جان سے نہ مارو اوسے قریب ہے کہ
وہ فائدہ دے ہمین یا بنالین ہم اوسے بیٹا اور وہ کچھ
وقوف نہ رکھتے تھے اور موسیٰ کے ماں کا دل بیچین ہو گیا قریب
تہا کہ کھولدے اوس راز کو اگر نہ باندھ دیتے ہم اوسکے دل کو
تاکہ ہووے ایماندارون مین سے ۔ اور کہنے لگی اوسکی بہن سے کہ
پیچھے پیچھے چلیجا اوسکے پھر دیکھا اوسے اوسنے الگ تھلگ سے کہ
اور وہ کچھ وقوف نہ رکھتے تھے + اور حرام کر دین ہمنے اوس پر
سب انائین پہلی سے تو کہنے لگی کہ کیا بتادون مین تمہین وہ ان

گھر والو نکو کہ جو اوسے پال پوس دین تمہارے لئے اور وہ اوسکی نصیحت کرنیوالے ہون + تو پھیر دیا ہمنے اوسے اوسکے مانکی پاس تاکہ ٹھنڈے ہوجائین اوسکی آنکھین اور نہ کڑہے ماتاسی اور جانجلے کہ خدا کا وعدہ ٹھیک ہے اور لیکن اکثر اونمین سے نہین جانتے۔ اور جبکہ پہونچا اپنے شباب پر اور ٹھیک ٹہاک بنگیا تو ہمنے اوسے حکومت اور جانچ دے اور یون ہین بدلا دیتے ہین ہم نیکون کو + اور وہ شہر مین اچانک گھسا + اوس کے باشندونکی غفلت کے وقت تو پائی اوس نے اوسمین دو آدمی کہ وہ آپس مین کٹے مرتے تھے یہ تو اوس کے شیعو نمین سے تہا اور وہ اوسکے دشمنون مین سے تہا پہر پناہ مانگی اوس سے اون نے کہ جو اوس کے شیعون مین سے تہا اوس

شخص پر کہ جو اوس کے دشمنون سے تہا تو ایک ہی گہونسا مارا
اوسے موسیٰ نے تو مار ہی ڈالا اوسے کہنے لگا کہ یہ شیطان کا کام ہی
تہا کہ ضرور وہ دشمن ہے اور صریح بہٹکانیوالا ہے کہنے لگا کہ
الٰہی مینے تو ظلم کیا اپنے جانپر تو بخشدے مجہے تو بخشدیا اوسنے
اوسے کہ ضرور وہی تو بڑا بخشنیوالا ترس کہانیوالا ہے کہنے
لگا کہ الٰہی اوس نعمت کی وجہ سے کہ جو تو نے مجہے دے تو ہرگز نہو نگا
مین پشتی کرنے والا قصوروارون کا پہر صبح کو جو اوٹہا شہر
مین تو لرزتا ہوا آس لگائی ہوے پہر ایکا ایکی کیا دیکہتا ہے کہ
جسنے حمایت چاہی تہی اوس سے کل وہی پہر اوس سے فریاد
کر رہا ہے کہنے لگا موسیٰ کہ تو صریح گمراہ ہے پہر جب چاہا کہ پکڑ
ڈالے اوسکے تو کہنے لگا کہ اے موسیٰ کیا تو چاہتا ہے کہ مار
ڈالے مجہے جیسا کہ مار ڈالے تو نے ایک ان کل نہین چاہتا تو مگر یہ
ہو جاوے ایک ہیکڑ زمین مین اور نہین چاہتا تو کہ ہو جاوے ملاپ کروا
دینے والون مین سے اور آپہونچا ایک آدمی شہر کے ناکے سے
دوڑتا ہوا کہنے لگا کہ اے موسیٰ افسر لوگ حکم لگا رہے ہین تجہپر
کہ مار ڈالین تجہے تو نکل بہاگ کہ مین تیرے نصیحت کرنیوالون سے
ہون پہر تو نکل کہڑا ہوا اوسمین سے سہما سہما ہوا آس لگائے ہوے کہنے لگا

الھی چھٹکارا دے مجھے ظالم جتھے سے + اور جبکہ رخ کیا اوسنے
مدین دیس کیطرف تو کھنے لگا کہ قریب ہی کہ میرا پروردگار لاوے
مجھے سیدھی ڈہرے پر اور جبکہ پہونچا مدین کے پانی پر تو پایا اوسپر
لوگون کے ایک جتھے کو کہ وہ پانی پلاتے تھے + اور پایا اون سبکے پیچھے
دو عورتین کہ روکے ہوے ہین اپنے بکریونکو کھنے لگا کہ تمہارا
کیا مطلب ہی کھنے لگین کہ ہم تو کبھی نہ پلاوینگے اپنے ریوڑ کو
یہانتک کہ چھیک کے نہ پھیر جاوین چرواہی اور ہمارا باپ بہت بوڑہا
ہی پھر پانی دیدیا اوسنے اونکے لیے پھر سرک گیا چھان مین پھر کھنے لگا
کہ الھی مین اوسکا کہ جو تو نے بھلائی مجھکو دی سے محتاج ہون پھر آئی
اوسکے پاس اودمین سے ایک چلتی ہوے شرم سے اور بچیای ہوے
چال کہتے ہوے کہ میرا باپ بلاتا ہی تجھے کہ دے تجھے مزدوری اوسکی
کہ جو پانی دیا تو نے ہمین پھر جب آیا وہ اوسکے پاس ور دوہراے
اوس سے آپ سے کمائے تو کھنے لگا کہ نڈر رہ کہ چھٹکارا پایا تو نے
ظالم جتھے سے + کھنے لگے اودمین سے ایک کہ اے ہمارے باپ اسکی
مزدوری مین اسیلیے کہ ضرور اون سب سے بڑھکے کہ جسے
تو مزدوری مین لیوے یہ امانت دار زبردست ہی + کھنے لگا کہ
مین چاہتا ہون کہ بیاہ دون تجھسے اپنے ان دونون بیٹیون سے

ایک بیٹی اس بات پر کہ ٹھیکا لے تو میرے کام کا جو نکالم آٹھ برس

تک پھر اگر پورے کر دیگا تو دس تو اپنے طرف سے اور نہین

چاہتا ہین کہ ملون تجھپہ قریب ہی کہ پائیگا تو مجھے اگر چاہے خدا

نیکوںمین سے ✝ کہنے لگا کہ یہ عہد میرے اور تیرے درمیان مین

ہی ان دو دونومین سے جو پوری کر دونگا مین تو پھر نہ زیادتے

ہوسکیگی مجھپر اور خدا اوس بات کا کہ جو کہتے ہین ہم کارساز ہی

پھر جب پورا کر چکا موسی اوس مدت کو اور لیچلا اپنے بیوے کو

تو پائے اوسنے طور کے طرف سے آگ کہنے لگا اپنے گھر والون

سے کہ ٹھہرو تو کہ مین سن گن پاتا ہون آگ کے شاید کہ لاؤن

مین تمہارے پاس اوسکی کچھ خبر یا کوئی دہکتا ہوا اوس آگ

مین سے کاشکے تم تاپو ✝ پھر جبکہ آیا اوسکے پاس تو پکارا

گیا برکت والے میدان کے کنارہ سے برکت کے بارے مین

بیڑ پر سے کہ ادموسیٰ مین ہی تو خدا ہون سارے خدائی کا سرپرست
اور ڈال تو دے اپنے جریب پھر جو دیکھتا ہی ادسے تو وہ تو لہرا
لہرا سکے بل کھا رہی ہی گویا کہ وہ ناگنی ہی بھاگ کھڑا ہوا پیٹھ پھیر کے
اور پھر کے بھی نہ دیکھا + ادموسیٰ آگے آ اور نہ ڈر کہ تو نڈروں مین
سے ہی + اور ڈال اپنا ہاتھ اپنے گریبان مین کہ نکلے گا جگر جگر
کرتا ہوا بیکسے برائے کی اور جھپک کے پھنچلی اپنے ڈر ڈر کے ماری
کہ یہ دونو پہچانین ہین تیرے پروردگار کے فرعون اور ادس کے
افسرونکی طرف کہ ضرور وہ بدکار لوگ ہین کہنے لگا کہ الٰہی مینے تو مار ڈالے
ہی ادنمین سے ایک جان تو مین ڈرتا ہون اس بات سے کہ وہ
مجھے مار ڈالین اور میرا بھائی ہارون زیادہ تر تر اہی زبان مین
تو بھیج ادسے میرے ساتھ میرا رفیق بنا کے کہ وہ میرے تائین
صاف ملاتا جاے کہ مین تو لرزتا ہون اس سے کہ وہ مجھے
جھٹلا دین + کہنے لگا کہ بہت جلد مضبوط کر دونگا مین تیرا بازو
تیرے بھائی سے اور دونگا تمھین حکومت پھر تو نہ پہونچ
سکینگی وہ تم تک تم دونون تو ہمارے پہچانون کے ساتھ
ہو اور جو لوگ پیروی کرین گے تمھارے تو وہی ور رہنے
والے ہین + پھر جب آیا اون کے پاس موسیٰ بڑے

چمک دمک کے ہمارے پہچانین لیکر تو کہنے لگا کہ نہین ہی یہ مگر دل سے گڑھا ہوا ایک جادو اور نہین سُنا ہمنے یہ چرچا اپنے اگلے وقت کی بزرگون مین + اور کہنے لگا موسی کہ میرا پروردگار ہی خوب جانتا ہی اوسے کہ جو لاتا ہی ہدایت کو اوسکے پاس سے اور اوسے کہ اوسکی لئے اچھا انجام اوس گھر کا ہوگا کہ ضرور خدا نہین فلاحیت دیتا ظالمونکو + اور کہنے لگا فرعون کہ اے افسرون مین تو تمھارا کوئی خدا اپنے سوا + نہین جانتا تو سلگا میرے لئے او ھامان ایک مٹی کا پجاوا پھر بنادے میرے لئے ایک بہت اونچا محل کہ شاید مین واقف ہوجاؤن موسی کے خدا سے اور مین تو گمان کرتا ہون اوسے جھوٹون مین سے + اور ہیکڑ سے کر بیٹھا وہ اور اوسکا لاؤ لشکر زمین مین ناحق اور سمجھے کہ وہ ہمارے طرف پھیرے ہی نہ جائینگے + پھر لیڈالا ہمنے اوسے اور اوس کے لاؤ لشکر کو پھر ڈالدیا اونہین ندّے مین تو دیکھ کہ کیا ہوا انجام ظالمون کا اور بنادیا ہمنے اونہین پیشوا کہ بلاتے تھے آگ کیطرف اور قیامت کے دن حمایت نہ کئے جائینگے + اور پیچھے لگادے ہمنے اون کے اس دنیا مین پھٹکار اور قیامت کے دن اونہین کے منہ بگاڑ دئے جائینگے + اور ضرور دی ہمنے موسی کو کتاب بعد اسکے کہ ہلاک

کر ڈالے ہمنے اگلے قرن لوگون کے بصیرت اور ہدایت اور
رحمت کے لئے کاشکے وہ یاد کرین + اور تو نہ تھا پچھم وار جب کہ
لگایا ہمنے موسیٰ پر حکم اور نہ دیکھنے والون مین سے تھا + اور
لیکن ہمنے بہتیرے بنائے ہمنے قرن پھر بڑھ گئین اونکی عمرین اور نہ تھا تو
لوگون مدین والون مین کہ سناتا تو اونپر ہمارے آیتین اور لیکن
ہمین تھے بھیجنے والے اور نہ تھا تو طور کے لب پر جبکہ ہمنے ہانک
پکارے کہا اور لیکن ایک رحمت تیرے پروردگار کی طرف سے
تا کہ ڈرائے تو اوس قوم کو کہ نہ آیا تھا اونمین کوئی ڈرانے والا
تجھسے پہلے کاشکے وہ نصیحت پاوین + اور اگر یہ نہ ہوتا کہ اونہین آدھا
پہونچے کوئی مصیبت اوس وجہ سے کہ جسکی پہل کی تھے اونکی
ہاتھون نے تو کہنے لگتے کہ الٰہی کیون نہ بھیجا تو نے ہماری پاس
کوئی پیک تو پیروی کرتے ہم تیرے آیتونکی اور ہو جاتے ہم
ایماندارون مین سے + پھر جبکہ آیا اونکی پاس ہمارے طرف سے
حق تو کہنے لگے کہ کیون نہ دیگئے اوسے ویسے چیز کہ جو دیگئے
تھے موسیٰ کو اور کیا وہ کافر نہین ہوگئے اوس چیز سے کہ جو
دیگئے تھے موسیٰ کو آگے کہنے لگے کہ دو جادو ملجل کے ظاہر ہوگئے
ہین اور کہنے لگے کہ ہمتو سب سے کفر کرنے والے ہین + کہہ کہ بھلا

لاؤ تو کوئی کتاب خدا کی پاس سے کہ وہ بہتر ہوا ون دونون سے
تو پیروی کرون مین اوسکی اگر تم سچے ہو + پھر اگر نہ سنین تیرے
تو جان لے کہ بجز اسکے اور کچھ نہین کہ وہ پیروے کرتے ہین اپنی
خواہشونکی اور کون اوس سے بڑھکے بھٹکا ہوا ہوگا کہ جو پیروے
کرجائے اپنی خواہش کے بغیر خدا کی طرف کی کسی ہدایت سے کہ
ضرور خدا راہ پر نہین لاتا ظالم جتھے کو اور ضرور تا بڑ توڑ کمی ہمنے
اون سے بول کاش کے وہ نصیحت پا دین + جنہین کہ دے سکے
ہمنے کتاب اس سے پہلے تو وہ اوس کا ایمان لاتے سکے + او
جبکہ جپنے جاتے تھے وہ اونپر تو کہنے لگتے تھے کہ ایمان لائے
ہم اوسکا کہ ضرور وہ ٹھیک ہی ہمارے پروردگار کیطرف سے
کہ ضرور ہمنو اسکے پہلے ہی سے مسلمان ستھے + کہ ایسون ہی کو
دیجائےگے اونکی مزدورے دو دو دفعہ اور کھو دیتے ہین نیکی
سے بدی کو اور اوس چیز مین سے کہ جو ہمنے اونہین روزے
دی ہی وہ خرچ کیا کرتے ہین + اور جبکہ لس پاتے ہین کوئی زٹل تو
منہ پھیر لیتے ہین اوسکے طرف سے اور کہنے لگتے ہین کہ ہمارے
لئے ہین ہمارے گن اور تمہارے لئے ہین تمہارے گن سلام ہے
تمہین نہین ڈھونڈتے ہم ناداکون کو + ضرور تو راہ پر نہین

لا سکتا جس سے الفت رکھتا ہو اور لیکن خدا راہ پر لے آتا ہے

جسے چاہتا ہے اور وہی خوب واقف ہے راہ پر آنیوالون سے

اور کہنے لگے کہ اگر پیروی کرینگے ہم ہدایت کی تیرے ساتھ تو

اوچک لے بھاگے جائینگے اپنے سرزمین سے اور کیا نہین ٹھہرا دیا

ہمنے اونکے لیے حرم کو نڈر سے جگہ کہ کھینچلی جاتے ہین اوسکی

طرف ہر چیز کے میوے ہمارے طرف کے روزی مین اور لیکن اون

مین سے بہتیری واقف نہین + اور کتنے ہی برباد کر دین ہمنے

آبادیان کہ بہت اتراہٹ سے وہ اپنے بسر کیا کرتے تھین تو یہی

تو اونکے گھر وندی ہین کہ نہین بسائے گئے اونکے بعد مگر ذرا تھوڑ

اور ہمین تو اون کے وارث تھے + اور نہ تھا تیرا پروردگار ہلاک

کر دینے والا آبادیونکا یہانتک بھیجے ناف مین اونہین آبادیون کے

کوئی بہیک کہ حیتا رہے اونپر ہمارے آیتین اور نہ تھے ہم ہلاک

کر دینے والے آبادیونکی مگر ایسے حال مین کہ وہان کے رہنے والے

ظالم ہون + اور جو کچھ کہ دیا گیا ہے تمہین تو وہ فائدہ ہے اسے ذرا سے

زندگی کا اور اوسکی آرایش ہے اور جو کچھ کہ خدا کے پاس ہے وہ

بہت بہتر ہے اور بہت پائدار ہے پھر کیا کچھ بھی تم نہین سمجھ سکتے

کیا پھر جس سے کہ ہم وعدہ کرین کوئی اچھا وعدہ تو وہ اوسکا پانیوالا ہو

مثل اوس کے کہ جسے آباد کرین آبادی سے اس ذراسے زندگی کے
پھر وہ قیامت کے دن اون لوگونمین سے ہوگا کہ جو لاموجود کردے
جاوینگے + اور جسدن کہ وہ پکاریگا اونہین تو کہے گا کہ کہان گئے
میرے وہ ساجھے کہ جنھین تم گمان کیا کرتے تھے + کہنے لگین گے
وہ لوگ کہ پوری اوتری گئے جنپر بات کہ الٰہی انہین لوگون نے تو
بھڑکادیا ہمین بھڑکادیا ہمنے اونھین جیسا کہ بھڑک گئے تھے ہم
خود بیزاری کے ہمنے تیرے طرف اوس سے کہ جو وہ ہمین پوجا کرتے
تھے + اور کہا جائیگا اونسے کہ بھلا پکارو تو اپنے ساجھیونکو پھر وہ
اونہین پکارینگے پھر وہ نہ سنینگے اونکے اور دیکھین گے عذاب
کاشکے وہ راہ پر آئے ہوتے + اور جسدن کہ پکارے گا اونہین
پھر کہے گا کہ کیا جواب دیا تھا تمنے پیغمبرونکو + پھر اوندھی ہوگئین
وہ خبرونکی طرف سے تو آپس مین کسیطرحکی پوچھ گچھ بھی نہین کرسکتے
ہین + پھر لیکن جسنے توبہ کی اور ایمان لایا تو قریب ہی کہ ہو جاوین وہ
مراد پانیوالونمین سے + اور تیرا پروردگار بناڈالتا ہی جسے چاہتا ہی
اور چن لیتا ہی نہین ہے اونہین تو کچھ بھی اختیار پاک ہی خدا اور
بلند ہی اوس سے کہ جو ساجھی ٹھہراتے ہین + اور تیرا پروردگار
جانتا ہی اوسے کہ جو چھپاتے ہین اونکے سینے اور جو کچھ کہ وہ ظاہر

کر دیتے ہین + اور وہی ہی خدا نہین کوئی خدا مگر وہی اوسیکے لئے
ہی تعریف دنیا اور آخرت مین اور اوسی کے لئے ہی حکومت اور
اوسی کیطرف پھیر دئے جاؤگے + کہہ کہ آیا تمنے دیکھا کہ اگر چھا دینا
خدا تمپر رات کو ہمیشہ قیامت تک تو کوئی اور ایسا خدا تھا سوا
اوسی خدا کے کہ جو لے آتا تمہارے پاس روشنی کو کیا پھر کچھ نہین
سن سکتے تم + کہہ کہ کیا غور کیا تمنے کہ اگر چھا دیتا خدا تمپر دن کو
ہمیشہ قیامت تک تو کون ایسا خدا تھا اوسی خدا کے سوا کہ
لا موجود کرتا اوس رات کو کہ جس مین چین کیا کرتے ہو + کیا پھر کچھ
نہین دیکھ سکتے تم اور اوسے کے رحمت سے ہی کہ بنا دیا اوس نے
تمہارے لئے رات اور دن کو کہ چین کرو تم اوس مین اور ڈھونڈتے
پھرو اوس کے فضل وکرم کو اور شاید کہ تم شکر کرو + اور جس
دن کی پکارے گا وہ نہین تو کہے گا کہ کہان گئے میرے وہ ساجھی
کہ جنھین تم گمان کیا کرتے تھے اور نکالین گے ہم ہر جتھے مین سے
ایک گواہ پھر کہینگے کہ بھلا لاؤ تو اپنے دلیل پھر وہ جان جائینگے
کہ ہی حق خدا ہی کے لئے ہی اور غائب ہو جائیگا وہ کہ جسکا وہ
افترا باندھا کرتے تھے + بلاشک قارون موسی کے جتھے سے
تھا پھر وہ باغی ہوگیا اونسے اور دیئے تھے ہمنے اوسے اتنے خزانے

کہ اونکے خزانون کے کنجی بہت گہلاتے تھے اور دو بہر ہوتے تھے بڑے سکت دار جتھے کے جتھے پر جبکہ کہنے لگے اوس سے اوس کی قوم کہ وہ اونکی بوجہ سے بھڑکے ہوے جاتے تھے ۱۲ کہ مگن نہو جا کہ ضرور خدا الفت نہین رکھتا مگن ہو جانیوالون اترون سے اور دہونڈہ اوسکے وسیلہ سے کہ جو خدانے تجھے دیا ہی + پچہلے گھر کو اور نہ بہول جا دنیا کا اپنا حصہ اور نیکی کر جیسے کہ نیکی کے ہی خدانے تجھسے اور نہ جستجو کر فساد کی زمین مین کہ خدا الفت نہین کرتا فساد کرنیوالونسے + کہنے لگا کہ نہین دیا گیا ہی یہ مجھے مگر علم کیوجہ سے کہ جو میرے پاس ہی کیا نجانا اوسنے کہ ضرور خدانے ہلاک کر دیا اوسسے پہلے قرنونمین سے اوسے کہ جو اوس سے بڑہ کے سکت کی راہ سے تہا اور زیادہ تہا جمع کیطرف سے اور نہ پوچھے جاینگے اپنے قصورون سے خطاوار + پھر نکلا اپنے قوم مین بڑے اپنے آرایش سے اور بہت دہوم دہام کے ساتھ کہنے لگے جو کہ چاہتے تھے ذرا سے زندگی کو کہ کاشکے ہمارے لئے ہوتا وہی تزک کہ جو دیا گیا ہے قارون کو ضرور وہ تو بہت بہرہ مند ہے + اور کہنے لگے وہ لوگ کہ جنھین دیا گیا تہا علم کہ وائے ہو تمپر خدا کا ثواب بہت بہتر ہے اوسکے لئے کہ جو ایمان لاے اور کرتا ہے نیک کام اور نہ سکھائے جاے گے بات مگر صبر کرنیوالون کو + پھر دہنسا دیا

ہمنے معہ اوسکی اور اوس کے گھر بار کے زمین کو پھر اوسکا ہوے
بلکہ ایک عذاب کا فرشتہ مقرر ہوا کہ وہ اوسے ہمیشہ ہر روز زمین مین ایک قد
آدم دہنساتا ہی چلا گیا یہان تک کہ یونس مچھلی کے پیٹ مین زمین کے اوس تہ کے قریب پہونچے کہ
جو قارون سے قریب تھے اور قارون نے انکی تسبیح کے بھنگ پائی تو اوسنے فرشتہ سے انکا حال پوچھکے
اوس کے اجازت سے انسے کہا کہ خدا کیطرف سے بڑا غصہ کرنیوالا موسی کیا ہوا یونس نے کہا کہ اونہون اسنے
انتقال فرمایا وہ رو دیا پھر اوسنے کہا کہ اپنے قوم پر ترس کہانیوالے ہارون پر کیا گذری یونس نے کہا
اونہون نبھے انتقال کیا اوسنے کہا کہ اونکی بہن کلثوم میرے منگیتر کا کیا حال ہوا یونس نے کہا کہ اونہون نے
بھی انتقال کیا رہی نام اللہ کا گھر کا گھر صاف ہو گیا ان دونو کے حال پر وہ بہت رو دیا پس خدا نے
حکم کیا کہ ہمنے اتنا پاس قرابت کا جو کیا تو دنیا کا عذاب ہمنے اس سے اوٹھا لیا اب یہ جہان سے
وہین رہین دو اور اسے اور نہ دہنسائے سے چلے جا ویں ۱۲
ایسا جتھا نہ تہا کہ جو اوس کے مدد کرتا خدا کے سوا اور وہ مدد پانے
والون مین سے نہ تھا اور صبح کے اون لوگون نے کہ جو آرزو رکھتے
تھے اوسکے رتبے کے کل کہ کہنے لگے کہ اے ہی ضرور خدا بڑھا
دیتا ہے روزی جسکے لئے چاہتا ہے اپنے بندون مین سے اور
گھٹا دیتا ہے اگر یہ نہ ہوتا کہ احسان کیا ہوتا خدا نے ہمپر تو ضرور ہمکو
دہنسا دیتا ہمین ہی اے ہی وہ کامیاب نہین کرتا کافرون کو + یہ
پچھلا گھر قرار دیتے ہین ہم اوسے اون لوگون کے لئے کہ جو نہین چاہتے
کسیطرحکی ہیکڑی زمین مین اور نہ کسیطرح کا فساد اور انجام
پرہیزگارون کے لئے ہی + جو لائیگا بھلائی تو اوسیکی لئے
ہی اوس سے بھی بڑھ کے ہی اور جو لائیگا برائی تو نہ بدلا دیا
جائیگا اونہین کہ جو کرتے رہے برائیان مگر اوسیقدر جو کیا کرتے
تھے + ضرور جسنے کہ فرض کر دیا تجھپر قرآن وہ پھیرنیوالا ہے

بترا تیرے ٹھکانے کے طرف کہ کہ میرا پروردگار خوب واقف ہے
اوس سے کہ جو ظاہر کرے ہدایت اور اوس سے کہ جو صریح بھول
بھٹک مین ہو + اور نہ آسرا لگاتی تہا تو اسکا کہ اوتارے جاوے
تجھپر کتاب مگر یہ ایک رحمت تھے تیرے پروردگار کیطرف سے
یعنے سن مانگی مراد ۱۲
تو نہو جا پشتی لینے والا کافرون کا + اور نہ اوکے یکھ تجھے خدا کے
آیتون سے بعد اسکے کہ اوتارے گئین تجھپر اور بلا اپنے پروردگار
کیطرف اور نہ ہو جا شرک کرنیوالون مین سے + اور نہ پکار خدا کے
ساتھ کسی اور خدا کو نہین ہی کوئی خدا مگر وہی سب چیزین ہلاک ہونے
والے ہین مگر اوسی کے ذات اوسیکے لئے ہی حکومت اور اوسیکے
طرف پھیرے جاؤ گے تم +

مکڑے کا سورہ مکے والا اونہتر آیت کا
نام سے اوس خدا کے کہ جو ترس کھانیوالا مہربان ہی

ا‌لم + کیا گمان کیا لوگون نے کہ وہ یونہین چھوڑ دئے جائین گے یہ
کہکر کسی کہ ایمان لائے ہم حالانکہ وہ نہ آزمائے جائین + اور ضرور آزمایا
ہمنے اونہین کہ جو اون سے پہلے تھے تو چاہیئے کہ جان لے خدا اونہین
کہ جو سچ بولے اور جان لے جھوٹونکو + کیا گمان کیا اونلوگون نے
کہ جو کرتے رہتے ہین برے کام کہ وہ آگے بڑھ جائینگے ہم سے

نکلنا منہ

بہت برا ہی جو وہ حکم لگاتے ہین ۞ جو کوئی آسرا رکھتا ہو خدا کے ملاقات کا تو ضرور خدا کا وقت آنیوالا ہے اور وہی سننے والا اور جاننے والا ہے ۞ اور جو کہ جہاد کریگا تو نہ جہاد کریگا مگر خود اپنی ہی فائدہ کیلئے کہ ضرور خدا بے پرواہ ہے ساری خدائی سے ۞ اور جو لوگ کہ ایمان لائے اور نیک کام کرتے رہے تو ضرور کفارہ دے دینگے ہم اون کے طرف سے اونکے قصورونکا اور ضرور بدلا دینگے اونہین بہتر اوس سے کہ جو وہ بجالایا کرتے تھے ۞ اور وصیت کر دی ہم نے انسان کو اپنے مان باپ سے نیکی کرنے سے اور اگر کوشش کرین تجھسے اس کی کہ سلجھے ٹھہرادے تو میرا ووسے کہ جسکی تجھے جانچ نہین تو ہرگز نہ کہا مان اون دونونکا میری ہی طرف تو تم سب کے رجوع ہی پھر خبر دیدونگا تمہین اوس سے کہ جو تم کیا کرتے تھے ۞ اور جو لوگ کہ ایمان لائے اور کرتے رہے نیک کام تو ضرور شریک کر دین گے ہم اونہین نیکونمین ۞ اور اُنہین لوگون مین سے وہ بھی تو ہے کہ جو کہتا ہے کہ ہم ایمان لائے خدا کا پھر جب ستایا جاتا ہی خدا کے بابت تو ٹھہراتا ہی لوگونکی آزمائش کو خدا کے عذاب کے ما ہرا اور اگر آ پہونچتے ہے مدد تیرے پروردگار کے طرف سے تو کہنے لگتے ہین کہ ہمتو تمہاری ہی ساتھ ہین آیا اور نہین ہے خدا

خوب واقف اوس سے کہ جو دلون مین ساری خدائی کے ہے ۱۲
اور ضرور جان لیگا خدا اونہین کہ جو ایمان لائے اور ضرور جان
لیگا منافقون کو ۱۲ اور کہنے لگے وہ لوگ کہ جو کافر ہو بیٹھے تھے
اون لوگون سے کہ جو ایمان لے آئے تھے کہ پیروی کرو تم ہمارے
راہ کے اور چاہیئے کہ اوٹھالین ہم تمھارے قصورون کو اور نہین
ہین وہ اوٹھالینے والے اونکے قصورون کے کچھ بھی ضرور وے
اسلیے کہ کوئی کسیکے مصیبت جھیل نہین سکتا ۱۲
تو جھوٹے ہین ۱۲ اور ضرور وہ اوٹھائینگے اپنے بوجھ اور کچھ
[illegible] جیساکہ قرآن کا صریح حکم ہے دوسری آیت مین ۱۲
اور بوجھ اپنے بوجھون کے ساتھ اور ضرور پوچھے جاینگے
اونکی جنہین گمراہ کیا ہی ۱۲
قیامت کے دن اوس چیز سے کہ جس کا وہ افترا جوڑا کرتے تھے ۱۲
اور ضرور بھیجا ہمنے نوح کو اوسکی قوم کے پاس پھر رہا وہ اونمین — نوح
ہزار برس تک مگر پچاس ۵ پھر لیا ۱۲ اونہین طوفان نے اور
یعنی ساڑھے نوسے برس ۱۲
وہ ظالم تھے پھر چھٹکارا دیا ہمنے اوسے اور ناؤ والون کو اور
بنا دیا ہمنے اوس ناؤ کو ایک پہچان سارے خدائی کے لیے ۱۲
اور ابراہیم کو جبکہ کہنے لگا اپنے قوم سے کہ عبادت کرو خدا کے
اور ڈرتے رہو اوس سے یہ بہتر ہے تمہارے لئے اگر
تم جانتے ہو ۱۲ نہین پوجتے ہو تم خدا کے سوا مگر بتون کو اور
دل سے بنالیتے ہو تم ایک بناوٹ ضرور جنکو پوجتے ہو تم خدا

سوا نہین قدرت رکھتے تمہارے لئے روزی دینے کے تو ڈھونڈھو
خدا کے پاس روزی اور عبادت کرو اوسکی اور شکر کرو اوسی کا
اور اوسی کے طرف پھیرے جاؤگے ٭ اور اگر تم جھٹلاؤگے تو ضرور
جھٹلا چکے ہین وہ امتین کہ جو تمسے پہلے تہین اور نہین ہے پیک پر
مگر صاف صاف پہونچا دینا ٭ اور کیا نہین دیکھتے وہ کہ کیون کر
پہل کرتا ہے خدا بنانے کی پھر کیونکر دوبارا بناتا ہے ضرور یہ تو خدا پر
سب سہل ہے ٭ کہو ذرا چلو پھرو زمین مین پھر دیکھو کہ کیونکر پہل کے
اوسنے پیدایش کے پھر خدا کیونکر بنائیگا دوسرے پیدایش کو
ضرور خدا ہر چیز پر قادر ہے ٭ عذاب کریگا وہ جسپر چاہیگا اور اوسی
کیطرف پھیرے جاؤگے ٭ اور نہین ہو تم عاجز کر دینے والے زمین
مین اور آسمان مین اور نہین تمہارا خدا کے سوا کوئی دوست اور
نہ کوئی حامی ٭ اور جو لوگ کہ کافر ہوگئے خدا کی آیتون سے اور اوسکے
ملاقات سے وہی تو نا اُمید ہوگئے ہین میرے رحمت سے اور اونہین
کے لئے ہے دکھ دینے والا عذاب ٭ پھر نہ تھا کچھ اوس کے قوم کا جواب
مگر یہ کہ کہنے لگے کہ مار بھی ڈالو اوسے یا جلا دو اوسے پھر چھٹکارا دیا
اوسے خدا نے آگ سے ضرور اس مین پہچانین ہین ایماندار جنتے کیلئے ٭
اور کہنے لگا کہ نہین چھانٹ لیا ہے تمنے خدا کے سوا مگر بتونکو آپس کے

محبت سے دنیا سے زندگی مین پھر قیامت کے دن کفر کر جاینگے تم مین سے
بعضے بعضون سے اور لعنت کرین گے تم مین سے بعضے بعضو پر
اور ٹھکانا تمہارا آگ ہوگے اور نہونگے تمہارے حمایتی + پھر ایمان
لایا اوس کا لوط اور کہنے لگا کہ ضرور مین سفر کرنیوالا ہون اپنے پروردگار
کے پاس کہ ضرور وہی تو بڑا ابر دوار و دانش کار ہی + اور دیا ہمنے
اوسے اسحاق اور یعقوب اور قرار دے اوس کے نسل مین
پیمبری اور کتاب اور دی ہمنے اوسکی مزدوری دنیا مین اور ضرور
وہ آخرت مین بھی نیکو مین سے تھا + اور لوط کو جبکہ وہ کہنے لگا اپنے
قوم سے کہ ضرور کرتے ہو تم بدکاری نہین پہل کے تمتے اس کے
کینے ساری خدائی مین سے کیا تم جاتے ہو مردون کے پاس
اور کاٹے دیتے ہو راہ اور ظاہر کرتے ہو اپنے مجلسون مین برا سے
تو نہ تھا کچھ جواب اوسکی قوم کا مگر یہ کہ کہنے لگے کہ بھلا لے تو خدا کا
عذاب اگر سچو مین سے ہی + کہنے لگا کہ الٰہی میری مدد کر فساد کرنیوالے
قوم پر + اور جبکہ آ گھرے ہوے ہمارے بھیک ابراہیم کے پاس
خوش خبری دیتے ہوے کہنے لگے کہ ضرور ہم ہلاک کر دینے والے
ہین اوس گانون کے رہنے والون کے کہ اس کے رہنے والے بڑے
ظالم ہین + کہنے لگا کہ اوس مین لوط ہی کہنے لگے کہ ہم خود ہی خوب

لوط

جانتے ہین اوسے کہ جو اوس مین ہی ضرور چہٹکارا دیدینگے ہم اوسے
اور اوسکے لوگون کو مگر اوسکی عورت کو کہ وہ رہجانیوالونمین سے ہے
اور جبکہ آپہونچے ہمارے پیک لوط کے پاس تو برا مانا گیا اون سے
آنیسے اور نہ چل سکا اونکی بابت اوسکا کچہ دسترس اور کہنے لگے کہ نہ ڈر
اور نہ کڑہ کہ ہمنو تیرے نجات دینے والے ہین اور تیرے لوگون کے
مگر تیری عورت کے کہ وہ تہہر جانیوالونمین سے ہی ضرور ہم اوتارنے
والے ہین اس گاؤن کے رہنے والون پر عذاب آسمان پر سے اوس
وجہ سے کہ وہ نافرمانی کیا کرتے تہے اور ضرور چہوڑ رکہے ہمنے اوس
بستی سے ایک صاف پہچان سمجہدار جنتے کے لئے اور مدین کے پاس اونکے شعیب
بہائی شعیب کو تو کہنے لگا کہ اے میری قوم خدا کو پوجو اور آخری دنکی آرزو رکہو
اور نہ پہرو زمین مین فساد ڈالتے ہوئے پہر جہٹلا دیا اونہون نے
اوسے تو لیڈالا اونہین ہلا ڈولے نے تو صبح کو اونہون نے اپنے
گہر وہین اسطرح سے کہ وہ بیٹہے کے بیٹہے ہی رہگئے اور عاد کو اور ثمود کو اور ضرور
ظاہر ہوگئے تمہارے لئے اونکی گہر اور سنوار دئے اونکے لئے شیطان نے
اونکے کرتوت پہر روکدیا اونہین سیدہی راہ سے اور وہ دیکہنے والے تہے
اور قارون اور فرعون اور ہامان اور ضرور آیا اونکے پاس موسے
صاف صاف دلیلون سے پہر شیخی کرگئے وہ زمین مین اور وہ آگے بڑہ جانے

واسطے نہ تھے پہر ہر ایک کو لیڈالا ہمنے اوسکے قصور کی وجہ سے
تو اونمین سے کسی پر تو بھیجا ہمنے اندہڑا اور اونمین سے کسیکو لیڈا لا
جنگھاڑنے اور اونمین سے کسیکی دہنسا دے ہمنے زمین اور اونمین سے
کسیکو ڈبو دیا ہمنے اور نہ تہا خدا کہ ظلم کرتا اون پر اور لیکن خود اونکے
نفس ظلم کیا کرتے تھے + ماسئے اون لوگون کے کہ جنہون نے بنائے
خدا کے سوا اور سرپرست مکڑی کے سے مانی ہے کہ بنالیا اوسنے
ایک گھر اور ضرور بہت گھرون سے بدتر مکڑے کا گھر ہے اگر
وہ جانین بالضرور خدا جانتا ہے اوسے پکارتے ہین وہ خدا کے سوا
جسے اور وہ زبردست دانشور ہی + اور یہ کہپتیان دیتے ہاین ہم
لوگون کے فائدے کے لئے اور نہین سمجھ سکتے اونہین مگر واقف کار +
بنادے خدا نے آسمان اور زمین بجا ضرور اس مین پہچان ہی ایماندارون
کے لئے + تمام شد

۲۱ اکیسوان پارہ
جب اوسے

جب اوسے کہ وحی سے گے گئے ہین تیرے طرف جس کتاب کی
اور قایم کردے نماز کہ ضرور نماز باز رکھتے ہی بیحیائے و برائی سے
اور ضرور خدا کا ذکر بہت بڑھ کے ہی اور خدا جانتا ہی اوسے کہ جو کچھ
تم کیا کرتے ہو ۞ اور نہ جھگڑنے لگو کتاب والونسے مگر اوسیطرح سے
کہ جو بہتر ہی مگر اون لوگونسے کہ جو ظلم کر بیٹھے اوہنین سے اور کہدو کہ ہم
ایمان لائے ہین اوسکا کہ جو کچھ اوتارا گیا ہمپر اور جو کچھ کہ اوتارا گیا تمپر
اور ہمارا خدا اور تمہارا خدا ایک ہی تو ہی اور ہم سب اوسی کے مسلمان
ہین ۞ اور اسیطرح ہمنے اوتاری تجھپر کتاب پھر جنہین دی ہے ہمنے
کتاب تو وہ ایمان لاتے ہین اوسکا اور انہین مین سے وہ ہے کہ جو
ایمان لاتا ہی اسکا اور نہین انکار رکھتے ہماری آیتونسے مگر کافر لوگ اور
نہ پڑھ سکتا تھا تو اوس سے پہلے کوئی کتاب اور نہ چھنگوٹیان بنا سکتا
تھا تو اوس کے اپنے دہنے ہاتھ سے کہ اس حال مین شاک کرتے ہٹ
دھرم لوگ ۞ بلکہ وہ تو جلکر جلکر اور جھل جھل کرتے ہوئے آیتین اونلو گونکی
سینونمین کہ جنہین جانچ دیگئے ہی اور نہین انکار رکھتے ہمارے آیتونسے

مگر کہہ گو ہیے اور ظالم ہ اور کہنے لگے کہ کیون نہ اوتاری گئین اوسپر
پہچانین اوسکے پروردگار کیطرف سے کہہ کہ نہین ہین پہچانین مگر خدا اہی کے
پاس اور مین تو صریح دہمکانے والا ہون کیا نہین کفایت کرتا اونہین یہ
امر کہ اوتاری ہمنے اونپر وہ کتاب کہ جو پڑہی جاتی ہے اونپر ضرور اسمین
رحمت اور نصیحت ہی اوس قوم کے لئے کہ جو ایمان لائین کہہ کہ بس
کرتا ہی خدا میری اور تمہارے درمیان مین گواہی کے راہ سے جانتا ہی
وہ جو کچھ کہ آسمانون مین ہی اور زمین مین ہی اور جو لوگ کہ ایمان لائے ہین ناحق کا
اور کافر ہو بیٹھے ہین خدا سے تو وہی تو ٹوٹا اوٹھانیوالے ہین اور
تر ت بھرت چاہتے ہین تجہسے عذاب کو اور اگر نہ ہوتے ایک ہوئے
حد تو آپڑتا اونپر عذاب اور ضرور آپہونچتا وہ اونکے پاس اچانک
اور اونکو کچھ وقوف بھی نہوتا تر ت بھرت چاہتے ہین تجہسے عذاب کو اور
ضرور جہنم گھیرے ہوئے ہی کافرونکو جس دن کہ ڈھانپ لیگا اونہین عذاب
اونکے اوپر وار سے بھی اور اونکے پاؤن کے نیچے وار سے نکھے
اور کہے گا چکھو مزہ اوسکا کہ جو تم کیا کرتے تھے اے میرے وہ
بندون کہ جو ایمان لائے ہو ضرور میری زمین بہت کھلی ہوئی ہی
تو پھر مجہکو عبادت کرو تم ہر جان چکھنے والی ہی موت کا ذائقہ
پھر ہمارے ہی طرف پھیرے جاؤگے اور جو لوگ کہ ایمان لائے

ہین اور کرتے رہتے ہین نیکیان تو ضرور بسا دینگے اونہین بہشت کے
اونچے اونچے کمرونمین کہ بہتے ہونگی اونکے نیچے نیچے نہرین کہ ہمیشہ کے
اونمین رہنے سہنے والے ہونگے وہ کیا ہی کہری ہی مزدوری اون کام
کا جیونکی کہ جو جہیلا کیے اور اپنے پروردگار پر بہروسا کر بیٹھے ہین کتنے ہی
ایسے چل پہر کرنیوالے ہین کہ نہین بوجہ اوٹھا سکتا تو اونکے رزق کا خدا ہی
تو رزق دیتا ہے اونہین اور تمہین اور وہی تو سنتا اور جاننے والا ہے
اور اگر پوچھے تو اونسے کہ کسنے بنا ڈالے آسمان اور زمین اور اپنے
بہلا کام مین نزدیک اور نون تمہارے میل اصل
بس مین کر لیے سورج اور چاند تو کہہ دینگے کہ خدا نے پہر کدہر پلٹا کہا
حرف ملانے اسلئے پہلے کو دوسرے مین ملا دیا گئے ہوا ۱۲
جاتے ہین + خدا ہی تو بڑہا دیتا ہی روزی جسکے لئے چاہتا ہے اپنے
بندونمین سے اور گھٹا دیتا ہے اوسے ضرور خدا ہر چیز سے واقف
ہی + اور اگر پوچھے تو اونسے کہ کسنے اوتارا آسمان پر سے پانی پہر
جان ڈالے اوسکے وجہ سے زمین مین اوس کے سوکھ جانیکے بعد
تو کہہ دین گے کہ خدا نے تو کہدے کہ خدا ہی کے لئے تعریف ہے
بلکہ اونمین سے بہتری تو عقل سے نہین رکھتے + اور نہین ہی یہ ذرا سے
زندگی مگر ایک کہیل کود اور ضرور پچہلا گہر وہی تو ہمیشہ کے زندگی ہی
اگر وہ جانین + پہر جب وہ چڑہ بیٹھے ہین ناو پر تو پکارنے لگتے ہین
ڈوبنے سے ڈر سے ۱۲
خدا کو نرا کہرا کر کے اوسکا اعتقاد پہر جب وہ اونہین صحیح سلامت +

لئے آتا ہی خشکی مین تو وہ شرک کرنے لگتے ہین ٭ تاکہ ناشکری کرین اوس کے
کہ جو ہمنے اونہین دیا ہے اور راحت سے بس بھی کرین تو پھر بہت جلد
جان جائینگے ٭ کیا نہین دیکھا اونہون نے کہ ہمنے بنا دیا تھا حرم کو پناہ
کی جگہ اور اوچک لئے جاتے ہین لوگ اونکے چوطرفہ سے تو پھر کیا ناحق کا
ایمان لائینگے اور خدا کی نعمت کی ناشکری کرین گے ٭ اور اوس سے
بڑھکے کون ظالم ہوگا جو افتری جوڑے خدا پر جھوٹ یا جھٹلا دے
حق کو جبکہ آئے وہ اوسکے پاس کیا نہین ہی جہنم مین بسیرا کافرونکا
اور جو لوگ کہ کوشش کرین گے ہمارے بابت تو ضرور ہم اونہین سے
آئین گے اپنے ڈھرون پر اور ضرور خدا نیکی ہے کرنیوالونکے ساتھ ہی ٭

روم کا سورہ مکے والا اکانوے ۹۱ آیت کا

نام سے اوس خدا کے کہ جو ترس کھانیوالا مہربان ہی

الم ٭ ہرا دیا گیا روم ذرا سے زمین مین حالانکہ وہ بعد اپنے ہر جانیکے
پھر بہت جلد ہرا دین گے ٭ تھوڑے ہی سے برسو مین ٭ خدا سے
ہی حکومت اگلے اور پچھلی اور اوسی دن نہال ہون گے
ایماندار ٭ خدا کے مدد سے مدد کرتا ہے وہ جسکی چاہتا ہے اور وہ
تو زبردست ترس کھانیوالا مہربان سے ٭ خدا کا وعدہ نہین خلاف

کرتا خدا اپنے وعدہ اور لیکن اکثر لوگ نہین جانتے ہین + جانتے ہین اوپر سے
دنیا کی زندگی کو اور آخرت سے تو وہ غافل ہی ہین + کیون نہین
سوچ بچار کرتے اپنے دلو مین کہ نہین بنایا خدا نے آسمانون کو اور
زمین کو اور جو کچھ کہ اون دونونکے درمیان مین ہے مگر حق کے ساتھ
اور ایک بندہی ہوے مدت کے ساتھ اور ضرور بہت سے لوگ
اپنے پروردگار کے ملاقات سے انکار کرنے والے ہین + آیا اور
کیون نہین چل پہر کرتے زمین مین تو دیکھتے کہ کیا ہوا انجام اون +
لوگون کا کہ جو اونسے پہلے تھے کہ اونسے بوتی مین بہت بڑہی ہوے
تھے اور جوتا تھا اونہون نے زمین کو اور بسایا تھا اوسے زیادہ
اوس سے کہ جتنا انہون نے بسایا تھا اور آگئے تھے اون کے
پاس اون کے پیغمبر روشن دلون کے ساتھ پہر نہ تہا خدا کہ ظلم کرتا
اوپر اور لیکن اونہین کے نفس ظلم کرتے تھے + پہر ہوا انجام
اونکا کہ جو برائی کرتے تھے برا ہی اسوجہ سے کہ جھٹلا دین اونہون نے
خدا کی آیتین اور اوپر قہقہہ بہی لگایا کرتے تھے + خدا ہی تو نئے سر سے
بنا کی ساری خدائی پہر وہی تو اوسے دوبارہ بنائیگا پہر اوسکی طرف تو
تم پہیرے جاؤگے + اور جسدن کہ ہوگی قیامت تو بی آس ہو جاوینگے
قصوروار + اور نہ ہون گے اونکے شریک اونکے سفارشی اور ہونگے

وہ اپنے شریکونکا انکار کرنیوالے + اور جسدن کے ہوگی قیامت تو ہو
جائین گے وہ اوسدن متفرق + پھر جو لوگ کہ ایمان لائے ہین اور کرتے
رہے ہین اچھے کام تو وہ تو باغ مین نہال کر دئے جائین گے + اور جو
لوگ کہ کافر ہوگئے اور جھٹلادین ہماری آیتین اور پچھلے ملاقات تو وہی
تو عذاب مین حاضر کر دئے جائین گے + تو پاکیزگی ظاہر کرو خدا کے اوس
وقت کہ جب تم شام کرتے ہو اور جب صبح کرتے ہو + اور اوسی کے لئے
مغرب کو عشا ۱۲ نماز صبح ۱۲
ہی تعریف آسمانون مین اور زمین مین اور آخیر وقت اور جسوقت کہ تم
نماز عصر ۱۲
ظہر کرتے ہو + نکالتا ہی زندہ کو مردہ سے اور نکالتا ہی مردیکو زندہ سے
نماز ظہر ۱۲
اور جلادیتا ہے زمین کو اوس کے مرجانے اور مرجانے کے بعد اور
اسیطرح پھر نکالے جاؤگے + اور اوسی کے پہچانونمین سے ہے یہہ کہ
یعنی اٹھائے جاؤگے ۱۲
اوسنے بنایا تمھین مٹی سے پھر ایکاایکی تم آدمی بنکے پھیل جاتے
ہو + اور اوسکے پہچانون سے یہ بات ہے کہ اوسنے بنادین تمھارے
لئے تمھین مین سے کچھ تمھارے جوڑے دار عورتین تاکہ چین کرو تم اونکے
ساتھ اور ٹھہرادے تمھارے درمیان مین الفت و محبت ضرور اسمین
پہچانین ہین سوچنے والے جتھے کے لئے + اور اوسکی پہچانونمین سے
ہی بنانا آسمانونکا اور زمین کا اور الگ الگ کر دینا تمھاری زبانونکا
اور تمھارے رنگتونکا ضرور اسمین پہچانین ہین سارے خدائی کے +

اور اوسکے پہچانونمین سے ہے سو جانا تمہارا رات کو اور دن کو اور ڈہونڈہنے
پہرنا تمہارا اوسکے فضل وکرم کا ضرور اسمین پہچانین ہین اوس جتہے
کے لئے جو سنتے رہتے ہین + اور اوسکی پہچانون سے سے ہے کہ وہ
دکہاتا ہی تمہین بجلی دہمکانے اور للچانےکو اور اوتارتا ہی ابر مین سے
بجلی گرنے سے ۱۲ مینہ کے لطف ۱۲
پانی پہر جلا دیتا ہی اوس سے زمین کو اوس کے مرجانےکے بعد ضرور
اس مین پہچانین ہین اوس جتہے کے لئے کہ جو عقل رکہتے ہین + اور اوسکی
پہچانونمین سے ہی یہ کہ تہر جائینگے آسمان اور زمین اوس کے حکم سے
پہر جب دیگا وہ تمہین ایک ہانک زمین سے تو فوراً تم نکل پڑوگے +
اور اوسیکے لئے ہی جو کہ آسمانونمین ہی اور زمین مین ہی سب اوسیکے
فرمان بردار ہین + اور وہی وہ ہی کہ جو پہل کرتا ہے پیدائش کے پہر
دوہرا دیگا اوسے اور وہ بہت سہل ہوتا ہی اوسپر اور
اوسیکی لئے ہی بہت بلند صفت آسمانون اور زمین مین اور وہ
ہی زبردار دانشور + بتہلائے اوسنے تمہارے لئے ایک کہاوت تمہارے
جانون کے طرف سے کیا ہین تمہارے اون لوگونمین سے کہ مالک
ہوگئے ہو تم اون کے اپنے اپنے دہنے ہاتہ سے اونکے قسمین
دے دیکر کچھ شریک اوس مین کہ جو ہمنے تمہین روزی دے ہے
تو پہر تم اوسمین برابر سرابر ہو ڈرتے ہو تم اون سے مثل اپنے ڈرنیکے

خود اپنے نفسون سے یون مفصل بیان کرتے ہین ہم آیتین اوس
جتھے کے لئے جو عقل رکھتا ہی + بلکہ پیروی کر گئے وہ لوگ کہ جو
ظلم کر بیٹھے اپنے خواہشونکی بغیر جانچ کے پھر کون راہ پر لا سکتا ہی
اوسے کہ جسے بھٹکا دے خود خدا اور نہین ہین تمہارے حمایتی +
پھر سیدھا کر دے اپنا منھ دین کیطرف نرا کھرا انبوٹ خدا کے وہی
بنوٹ کہ بنا ڈالا لوگون کو جسپر نہین ادل بدل ہی خدا کے پیدا کرنے
مین یہ سیدھا دین ہی لیکن اکثر لوگ نہین جانتے + پھرنیوالے ہین اوسی
کیطرف اور ڈرتے رہو اوس سے اور قایم کرو نماز اور نہ ہو جاؤ
شرک کرنیوالون مین سے + اون لوگون مین سے کہ جنھون نے پرچھے
اوڑا دے اپنے دین کے اور ہو گئے الگ الگ ٹولیان ہر ٹولے
اوس چیز سے کہ جو اوس کے پاس ہے نہال نہال ہی + اور جبکہ
چھو جاتا ہی لوگونکو ضرر تو پکارنے لگتے ہین اپنے پروردگار کو رجوع
کرکے اوس کیطرف پھر جب چکھا دیتا ہی اونھین اپنی رحمت تو ایک
ٹولے اونھین سے اپنے پروردگار سے شرک کرنے لگتے ہین + تا کہ
ناشکری کر جائین اوس نعمت سے کہ جو ہمنے اونھین دی ہے تو برتو
سو پھر تو بہت جلد جان جاؤ گے + یا اوتاری ہمنے اونپر کچھ حکومت
تو وہ کلام کرتے ہے اوس سے کہ جسے وہ شریک کرتے ... اور جبکہ

چکھا دیتے ہین ہم لوگون کو اپنے رحمت تو مگن ہو جاتے ہین اور سب اور اگر پہونچتے ہی اونپر کوئی برا اوسو جہ سے کہ پہل کر چکے ہین اونکے ہاتھ تو ایکا ایکی وہ مایوس ہو جاتے ہین کیا نہین دیکھا اونہون نے کہ ضرور خدا بڑھا دیتا ہی اوسکی روزی کہ جسکی چاہتا ہی اور گھٹا دیتا ہی ضرور اس مین پہچانین ہین اوس جتھے کے لئے کہ جو ایمان لاے + پھر دیدے رشتے ناتے والونکو اونکا حق اور کنگال کو اور راہ کے ہوئے پردیسی کو یہ بہتر ہے اون لوگونکے لئے کہ جو چاہتے ہین خدا کے توجہ اور وہی لوگ فائدہ پانیوالے ہین + اور جو کچھ کہ دیا ہے تمنے بیاز کر بڑھ جاوین لوگونکے مال تو نہ بڑھینگے خدا کے نزدیک اور جو کچھ کہ دے سب تمنے زکات کہ ارادہ کیا ہے خدا کے توجہ کا تو ایسے ہی تو زیادتی پانیوالے ہین + خدا وہی تو ہی کہ جسنے بنا ڈالا تمہین پھر اور بسا دے تمہین پھر مار ڈالیگا تمہین پھر جلا دیگا تمہین بھلا ہی کوئی تمہارے ساجھیو مین سے کہ جو کر سکتے تمہارے لیے ان چیزون مین سے کچھ بھی پاک ہی وہ اور بلند ہی اوس چیز سے کہ جو وہ شرک کرتے ہین + کھل گئے تباہے خشکی اور تری مین اوسو جہ سے کہ جسے کمایا لوگونکی ہاتھو نے تاکہ چکھا دے اونہین کچھ مزا اوسکا کہ جو وہ کیا کیے تاکہ پھرہ پہوپڑین + کہہ چل پھر کر و زمین مین تو دیکھو کہ کیا ہوا انجام اون لوگون کا کہ جو

آگے تھے اکثر اونمین سے شرک کرنیوالے تھے + پہر سیدہ کردے
تو اپنا منھ سیدہ دین کے لیے قبل اسکے کہ آجاے وہ دن کہ نہین ممکن
پلٹ جانا اوسکا خدا کے طرف سے اوسی دن تو بھٹک کے الگ
الگ ہو جاوینگے + جو کافر ہو گیا تو اوسپر ہے اوسکا کفر اور جسنے کیے نیک
کام کیا تو وہی تو اپنے دمونکے لئے پیشگی دے رکھتے ہین + تا کہ جزا دے
وہ اونہین کہ جو ایمان لائے ہین اور کرتے رہے ہین نیک کام اپنے
فضل و کرم سے کہ ضرور وہ دوست نہین رکھتا کافرونکو + اور اوسیکے
بھی لونسے تو ہی یہ کہ بھیجدیا کرتا ہی وہ ہوا اونکو خوشخبریان دینے ہوئیں
اور تا کہ چکھا دے تمہین اپنی رحمت اور تا کہ بھی بہرین ناوین اوسکے
حکم سے اور تا کہ ڈہونڈہتے پہرو تم اوسکا فضل و کرم اور تا کہ شکر گذارے
کرو تم + اور ضرور بھیجے ہمنے تجہسے پہلے کئے پیک اونکے قوم کے پاس
پہر آئے وہ اونکے پاس چپک دمکتی دلیلون سے تو بدلا لیا ہمنے اون
لوگون سے کہ جنھون نے قصور کیا تھا اور لازم تھے ہمپر ایماندار ونکی
مدد + خدا وہی تو ہی کہ بھیجدیتا ہی ہوا اونکو اور اوڑاے اوڑاے
پہرتے ہین وہ بادل کو تو بچھا دیتا ہی وہ اوسے آسمان مین جسطرح کہ
چاہتا ہے اور کر دیتا ہی اوسے چھدرا پہر دیکھتا ہی تو بوندیونکو کہ
نکل پڑتے ہین اوسکے بیچ والے سے پہر جب پوہنچا دیتا ہے وہ اوسے

جس تک کہ چاہتا ہی اپنے بندوںمین سے تو وہ خوش ہونے لگتے ہین
اگرچہ قبل اسکے کہ برسایا جاے اونپر اوسکے قبل سے آس + پہر
دیکھ خدا کی رحمت کی نشانیونکو کہ کیونکر وہ جلا دیتا ہی زمین کو اوسکے
مرجانیکے بعد ضرور وہی تو جلانیوالا ہی مردونکا اور وہی تو ہر چیز پر قادر
ہی + اور اگر ہمبھیجدیتے ہین ہم ہواکو پہر دیکھ لیتے ہین وہ اوسے زرد تو
ہو جاتے ہین اوسکے بعد بھی کہ کفر کرنے لگتے ہین + پہر بیشک تو تو
نہین سنوار سکتا مردونکو اور نہ سنوار سکتا ہی بہرونکو ہانک پکار جبکہ
مڑجائین وہ پیٹھ پھیر کے + اور نہین تو راہ پر لانیوالا اندہونکا اونکے
بھول بھٹک سے نہین سنا سکتا تو مگر اوسے کہ جو دل سے مانے
ہمارے آیتونکو پہر وہی تو اسلام لانے والے ہین + خدا وہی تو ہے
کہ جسنے بنایا تمہین کمزوری سے پہر دے بعد کمزوری کے سکت پہر دے
بعد سکت کے کمزوری اور بڑھاپا بنا دیتا ہی جو کچھ کہ چاہتا ہے اور
وہی جاننے والا سکت دار ہی + پہر جسدن کہ ہوےگی قیامت تو قسم
کھاجائینگے قصوروار کہ نہین ٹھہرے بجز گہڑی بہر کے اسیطرح سے الگ
الگ کردے جائینگے + اور کہینگے وہ لوگ کہ جنہین دئیگئے ہے جانچ
اور ایمان کہ ضرور ہی تم خدا کی کتاب مین قیامت تک تو یہی ہی قیامت
کا دن اور لیکن تم کچھ نہ جانتے تھے + تو اوس دن کچھ نہ فائدہ بخشیگا

اونہین کہ جو ظلم کر بیٹھے اونکا عذر اور نہ وہ بلاسے جائینگے عذر خواہی کیطرف اور ضرور رکھے ہینے لوگون کے لئے اس قرانمین ہر طرح کے کہاوت اور اگر لائے تو اونکے پاس کوئی آیت تو کہنے لگتے ہین وہ لوگ کہ جو کافر ہوگیے کہ نہین ہو تم مگر ناحق پر کوشش کرنیوالے۔ یون ہے تو کر دیتا ہے خدا دلون پر اونکے کہ جو نہین جانتے تو صبر کر کہ خدا کا وعدہ ٹھیک ہی اور نہ خفیف کر دین تجھے وہ لوگ کہ جو یقین نہین لاتے۔

لقمان کا سورہ مکّے والا پینتیس ۳۵ آیت کا

نام سے اوس خدا کے کہ جو ترس کہانیوالا مہربان ہی۔

الم۔ یہ دانا کتاب کی آیتین ہین۔ ہدایت اور رحمت ہی نیکی کرنیوالونکی لئے۔ کہ جو پیدا کرتے ہین نماز اور دیا کرتے ہین زکات اور جو کہ آخرت کا یقین کیا کرتے ہین۔ وہی تو ہدایت پر ہین اپنے پروردگار کے طرف سے اور وہی تو فائدہ پانیوالے ہین۔ اور لوگون مین سے وہ بھی تو ہی کہ جو مول لیتا ہے دل لگے کے بات تاکہ بہکا دے خدا کے راہ سے بغیر جانچے کے اور بنا لیتا ہے اوسے ایک ہنسی ٹھٹھا ایسون کے لئے تو ہی ذلیل کرنیوالا عذاب۔ اور جبکہ پڑھی جاتی ہین اوسپر ہمارے آیتین تو منہ پھیر لیتا ہے شیخی کے مارے گویا کہ اوسنے سنا ہے نہین اونہین گویا کہ اوس کے دونون کانونمین ٹھیٹھیان ہین تو خبر دیدے اوسکو

دکھ دینے والے عذاب کی + ضرور جو لوگ کہ ایمان لاتے ہین اور کرتے رہتے
ہین اچھے کام اونہین کے لئے ہین نعمت کے باغ کہ ہمیشہ رہین گے
اونمین وعدہ کیا خدا نے سچا اور وہی تو زبردست دانش مند ہے +
بنائے اوسنے آسمان بغیر کسی اوس کھنبے اور اڑانے کہ جسے تم دیکھتے
ہو اور ڈالدے اوسنے زمین پر بہت بھاری بھاری پہاڑ اس لحاظ سے
کہ ہلا دے وہ تمہین اور پھیلائے اوسمین ہر طرح کی چلنے پھرنے والے
اور اوتارا ہمنے آسمان پر سے پانی پھر اوگائے ہمنے اوس سے ہر طرح کے
نفیس نفیس جوڑے + یہ خدا کے خلقت ہی پھر بھلا دکھاؤ تو مجھے کہ کیا بنایا
ہی اون لوگون نے کہ جو اوسکے سوا ہین بلکہ ظالم ہی تو صریح بھول چوک
مین ہین + اور ضرور دی ہمنے لقمان کو دانائی کہ شکر کر تو خدا کا اور جو کوئی کہ
شکر کریگا تو وہ شکر کریگا مگر اپنے ہی فائدے کے لئے اور جو کوئی کہ ناشکری
کریگا تو ضرور خدا بکھانا ہوا لاپرواہ ہی + اور جبکہ کہنے لگا لقمان اپنے
بیٹے سے اور وہ اوسے نصیحت کرتا تھا کہ اے بیٹا کبھی نہ شرک کرنا
تو خدا سے کہ شرک بہت بڑا ظلم ہی + اور وصیت کی ہمنے آدمی کو اوسکے
ماں باپ کے حق مین پیٹ مین اوٹھایا اوسے اوسکے ماں نے ضعف پر
ضعف کے ساتھ اور دودھ بڑھائی اوسکی دو برس مین ہو کہ شکر
کر میرا اور اپنے ماں باپ کا کہ میرے ہی طرف کو ہے ٹھکانا + اور اگر

کوشش کریں تجھسے اس بات کی کہ شریک کردے تو میرے ساتھ اوسے
کہ نہیں تجھے جسکا علم نہیں تو نہ فرمان برداری کراون دونونکی اور ساتھ دے
اونکا دنیا مین اچھی طرحسے اور پیروی کر اوسکے طریقہ کی کہ جو رجوع کرے
بسر طلاق جیسے سمع اور عمل سے کیونکر اوسکے اطاعت ہو ۱۲
میرے طرف پھر میری ہی طرف ہے تمہارا اٹھکانا پھر خبر دےدونگا مین
اوس سے کہ جو تم کیا کرتے ہو۔ اے بیٹا اگر ہو کوئی چیز رائے کی دانہ کے
برابر پھر ہو وہی کسے سخت پتھر مین یا آسمانون پر یا زمین مین کے پتال مین
تو بھی لاموجود کریگا خدا ضرور خدا بڑا لطف کرنیوالا واقف کار ہے۔ اے
بیٹا پڑہ ستارہ نماز اور حکم دے بھلائی کا اور منع کر برائی سے اور صبر کر جا
اوس مصیبت پر کہ جو پہونچے تجھے کہ ضرور یہ صبر ٹھنے ہوے باتون مین
سے ہے۔ اور نہ موڑ لے اپنا رخسارہ لوگونکے طرف سے اور نہ چل زمین
مین اتراہٹ سے کہ ضرور خدا نہیں محبت رکھتا ہر اترے اکڑ پھون
پھیون کے بھل کتنا اکرتا ہو ۱۲
کرنیوالے سے۔ اور اوسط کا درجہ نچھوڑ اپنے چال ڈھال مین اور دہیمے
رکھ اپنے آواز کہ سب آوازون سے بڑھ کے دو بھر ہے گدہے کے
سیپون سیپون۔ کیا نہیں دیکھا تونے کہ خدا ہی نے تو تمہارے بس مین
کر دیا اوسکو کہ جو آسمانون مین ہے اور جو زمین مین ہے اور پورے
کر دین اوسنے تمپر اپنے کھلی ہوئے اور چھپے ہوئے نعمتین اور لوگون
محبت اہلبیت ع ۱۲
مین سے وہ بھی تو ہی جو جھڑپ کرنے لگتا ہے خدا کے بابت بغیر کسے

چاہئے کے اور نہ ہدایت کے اور نہ روشن کتاب کے ۞ اور جبکہ کہا جاتا ہے اون سے کہ پیروی کرو اوسکے کہ جو اوتارا ہی خدا نے تو کہنے لگتے ہین کہ بلکہ ہمنو پیروے کرتے ہین اوس کے کہ پایا ہمنے جسپر اپنے بزرگونکو آیا اور اگر شیطان بلاتا اونہین ڈھرکاڈھر جلنے والے آگ کے عذاب کی طرف ۞ اور جو کہ حوالہ کردے اپنا منہ خدا کو حالانکہ وہ نیکی کرنیوالا ہو تو ضرور اوسنے ہاتھ مارا بڑے کسیلی رسی پر (یعنے پکڑا ہاتھ مارکر ۱۲) اور خدا ہی کے طرف ہے انجام سب کامونکا ۞ اور جو کافر ہو بیٹھا تو نہ کڑھا دے تجھے اوس کا کافر ہو جانا کہ ہمارے ہی پاس ہے اونکے پہرنے کے جگہہ پہر بتا دینگے ہم اونہین جو کچھ کہ وہ کیا کیے کہ ضرور خدا واقف ہی سینہ والے رازونسے لینے دینگے ہم اونہین ذرا ظہور پہرنے لبس کردینگے ہم اونہین بہت سخت عذاب کیطرف ۞ اور اگر پوچھے تو اون سے کہ کسنے بنائے آسمان اور زمین تو کہنے لگتے ہین خدا نے کہہ کہ شکر خدا کا بلکہ اون مین سے بہتیری نہین جانتے ۞ خدا ہی کے لیئے ہی جو کچھ آسمانو مین ہی اور زمین مین ہی ضرور خدا ہی تو بکھانا ہوا لاپرواہی ہی ۞ اور اگر سب جتنے زمین مین پیڑ ہین وہ سب قلم ہو جائے اور دریا سیاہی دیتا اونہین کہ اوسکے پیچھے اوسکے پشتی کو اور سات دریا ہوتے تو بھی نہ تمام ہوتین خدا کی باتین ضرور خدا بڑا عزت والا اور دانشور ہے ۞

نہین ہے تمھارا بنانا اور نہ پہر دوبارا جلانا مگر دم بہر کے برابر ضرور خدا
سننے والا دیکھنے والا ہی + کیا نہین دیکھا تونے کہ خدا ہی تو پیرا دیتا ہے
رات کو دن ہین اور پیرا دیتا ہے دنکو رات ہین اور بس مین کرلیا ہے
اوسنے سورج اور چاند کو کہ سب چلتے رہتے ہین ایک بندہی ہوسے
حد تک اور ضرور خدا اوس چیز سے کہ جسے تم کرتے ہو واقف ہے + یہ
اسو جہ سے ہی کہ خدا ہی تو حق ہی اور ضرور وہ کہ جسے پکارتے ہین وہ لوگ
اوس کے سوا ناحق ہی اور ضرور خدا وہی تو بڑا ذی رتبہ عالیشان ہی +
کیا نہین دیکھا تونے کہ ناؤ بہتے رہتے ہی دریا مین خدا کی نعمت سے تاکہ
دکھا دے وہ تمہین اوسکی پہچانین ضرور اس مین پہچانین ہین ہر شکر گذار
جھیلنے والے کے لئے + اور جبکہ ڈھانپ لیتا ہی اونہین پانی کا مید ڈھا
گھٹا ٹوپ نکی طرح تو پکارنے لگتے ہین خدا کو نرا کہر کر کے اوسکا عقیدہ +
پہر جب چھٹکارا دیدیتا ہی اونہین خشکی مین پونہچا کے تو کچھ اونمین سے
سیدھی رہنے والے ہین اور نہین انکار کرتا ہمارے آیتون کو مگر ہر بدعہد
ناشکرا اے لوگون ڈرو اپنے پروردگار سے اور ڈرو اوس دن سے
کہ نہین کام آتا کوئی باپ اپنے کسی بیٹے سے اور نہ کوئی ایسا بیٹا ہے کہ
جوادا کرنیوالا ہو اپنے باپ کیطرف سے کچھ بھی ضرور خدا کا وعدہ برحق
یعنے بد لا دینے والا ۱۲ م
ہی تو نہ دہوکا دیدے تمہین ذرا سے زندگی اور نہ دہوکا دے دے

تمہین خدا کے بابت کوئی فریب + ضرور خدا ہی کے پاس ہی قیامت کے
جانچ اور وہی برساتا ہی مینہا اور جانتا ہی جو کچھ کہ گبھیلنو مین ہوتا ہی
اور نہین جانتا کوئی شخص کہ کیا کمائے کرے گا کل اور نہین جانتا
کوئے شخص کہ کس سرزمین پر وہ مرے گا ضرور خدا ہی عالم دانا

سجدہ کا سورہ مکے والا تیس آیت کا

نام سے اوس خدا کے کہ جو ترس کہانیوالا مہربان ہی

الم + اوتارنا ہی اوس کتاب کا کہ نہین کسیطرح کا کھٹکا جسمین سارے
خدائی کے پروردگار کے طرف سے + کیا کہتے ہین کہ گڑھ لیا اوس نے
اوسے بلکہ وہ ٹھیک ہی پروردگار کیطرف سے تا کہ ڈرائے تو اوس سے
اوس جتھے کو کہ نہین آیا اونکے پاس کوئی ڈرانے والا تجھسے پہلے
کا شاید کہ وہ راہ پر آئین + وہی خدا جسنے بنا ڈالے آسمان اور زمین اور
جو کچھ کہ درمیان اون دونون کے ہی چھہ دن کے عرصہ مین پھر تن بیٹھا
عرش پر نہین ہی تمہارا اوسکے سوا کوئی سرپرست اور نہ کوئی سفارشی
پھر کیون نہین تم نصیحت پاتے بندوبست کرتا ہی حکم کا آسمانو پر سے
زمین تک کہ چڑھ جائے گا وہی کام اوس کے پاس اوس دن مین
کہ جسکی تعداد ہزار برس کے ہوگے اون حسابون سے کہ جو تم
گناہ کرتے ہو + یہی تو ہے جاننے والا پوشیدہ اور ظاہر چیز کا

عزت دار ترس کھانیوالا + جسنے نکھ سکھ سے اچھی بنائے ہر چیز کے بنوٹ
اور پہل سے انسان کے بنوٹ کے مٹی سے + پھر کر دے اوس کے
نسل بہت حقیر پانی کے صیر سے + پھر ٹھیکم ٹھیک بنا دیا اوس نے
اوسے اور پھونک دے اوس مین اپنے روح اور بنا دئے تمہارے
کان اور آنکھین اور دل بہت ہی کم شکر کرتے ہو تم + اور کھنے لگے
کہ کیا جب ہم غائب ہو جائینگے زمین مین تو کیا پہر نئے طرحکی بنوٹ
مین ہونگے بلکہ وہ تو اپنے پروردگار کے کفر کرنے والے ہین + کہہ کہ
جان نکالیگا تمہارے وہ موت کا فرشتہ کہ جو تعینات کر دیا گیا ہے
تمپر پہر تم اپنے پروردگار کے طرف پھیرے جاؤگے + اور کاش کے
دیکھے تو اوس وقت کو کہ جب قصوروار نہوڑائے ہوئے ہونگے اپنے
سرون کو اپنے پروردگار کے پاس الہی دیکھا ہمنے اور سنا ہم نے
تو پھیر دے ہمین کہ کرین ہم نیک کام کہ ہم تو باور کرنے والے ہین +
اور اگر چاہین تو دیدین ہر شخص کو اوسکے ہدایت اور لیکن ٹھیک بیٹھا
ہی میرا بول کہ بھر دونگا مین جہنم کو جنو نسے اور لوگون سے سب سے + تو
چکھو اوسو جہ سے کہ بھول گئے تم اپنے اسدن کے ملاقات تو بھلا دیا ہمنے
تمہین اور چکھو سدا کا عذاب اوسو جہ سے کہ جو تم کیا کرتے تھے + نہ ایمان
لاوینگے ہمارے آیتون کا مگر وہی لوگ کہ جب یاد دلائے جاوین گے

حضرت عزرائیل وغیرہ ۱۲

[illegible] ۱۲

لہ تعینات [illegible] ۱۲

وہ اونہین تو گر پڑین گے سجدہ کرتے ہوئے اور تسبیح کرنے لگین گے
اپنے پروردگار کے تعریف کرکے اور وہ تکبر نہین کرتے ہین ؛ الگ ہو
جاتے ہین اون کے پہلو اونکے بسترون سے کہ پکارنے لگتے ہین اپنے
پروردگار کو ڈر سے اور لالچ سے اور جس سے ہمنے اونہین روزی دی ہو
خرچنے لگتے ہین ؛ پہر نہین جانسکتے کوئی جان اوسے کہ جو چھپا رکھی گئی ہے
اونکے لئے آنکھونکی ٹھنڈک اوسکی بدلے کہ جو وہ کیا کرتے تھے ؛ کیا پہر جو
ایماندار ہوگا تو وہ مانند اوس کے ہے کہ جو ہو بدکار کبھی نہ برابر ہونگی ؛
لیکن جو لوگ کہ ایمان لائے اور کرتے رہے بہلائیان تو اونہین کے
لئے ہین ٹہراؤ کے باغ سامانِ ضیافت اوسوجہ سے کہ جو وہ کیا کرتے
تھے ؛ اور لیکن جو لوگ کہ بدکار ہوگئے تو اونکا ٹھکانا آگ ہے جب کبھی
جانتے ہین کہ نکل بھاگین اوس سے تو پلٹ دے جاتے ہین اوس ہین اور
کہدیا جاتا ہے اون سے کہ چکھو اوسے آگ کا عذاب کہ تم جسے جھٹلایا کرتے
تھے ؛ اور چکھادین گے ہم اونہین ذرا سا عذاب بڑے سے عذاب کے
سوا کاشکے وہ پلٹین ؛ اور اوس سے بڑھکے کون ظالم ہوگا کہ اوسے
دہی کیجائے اوس کے پروردگار کے آیتون کے پہر وہ منھ پہیرلے
اوس کے طرف سے ہم تو ضرور قصوروارون سے بدلا لینے والے
ہین ؛ اور ضرور ہمنے موسیٰ کو کتاب دے تو نہ ہو شک مین اوسکے

ملاقات سے اور بنا دیا ہمنے اوسے ایک ہدایت اسرائیل کے لڑکے بالونکے لئے + اور بنا دیے ہمنے اونمین سے کچھ پیشوا کہ ہدایت کرتے تھے ہمارے حکم سے جبکہ صبر کیا اونہون نے اور وہ ہمارے آیتونکا یقین لاتے تھے + اور ضرور تیرا پروردگار ہی تو فیصلہ کریگا اونکے درمیان مین قیامت کے دن جاہے مین کہ وہ اختلاف کیا کرتے ہین + اور کیا نہ ہدایت کی اسنے اونہین کہ کتنے ہلاک کر ڈالے ہمنے اون سے پہلے وہ قرن کہ جو چلتے پہرتے اور چہل پہل کرتے رہتے تھے + اسپنے گہرونمین ضرور اس مین پہچانین ہین کیا پہر وہ نہین سنتے + اور کیا نہین دیکھا اونہون نے کہ ہنکائے جاتے ہین ہم پانی کے بادلون کو اوسر زمین کیطرف پہر زیا لیتے ہین اوس کے وجہ سے وہ گھانس پات کہ جنھین کہاتے ہین اونکے چوپاے اور خود وہ کیا پہر کچھ نہین دیکھ سکتے + اور کہنے لگتے ہین کہ کب ہی یہ فتح اگر تم سچے ہو + کہ کہ فتح کے دن نہ فائدہ بخشیگا اونہین کہ جو کافر ہو بیٹھے اونکا ایمان اور نہ وہ مہلت دیے جاوینگے + تو منہہ پہیر لے اون کے طرف سے اور آسرے مین بیٹھ کہ وہ بھی آسرا لگائے بیٹھے ہین +

جگہ شون کا سورہ مدینے والا نظر آیتن کا

نام سے اوس خدا کے کہ جو ترس کھانیوالا مہربان ہی

اونبی ڈر خدا سے اور نہ تابعداری کر کافرون کی اور منافقون کے ضرور

خدا جاننے والا دانشمند ہی + اور پیروی کر اوس کے کہ جو وحی کے گئے ہی
تجھپر تیرے پروردگار کیطرف سے ضرور خدا اوس چیز سے کہ جیسے تم کیا
کرتے ہو واقف ہی + اور بھروسا کر بیچھ خدا پر اور بس کرتا ہے خدا کا
سازی کے لئے + نہین بنائے خدانے کسیکے لیئے دو دل اوسکے
سینہ کے خول مین اور نہین بنایا اوسنے تمہاری اون بیبیون کو تم بولے
مان بنالو جنھین اونمین سے سچ مچ کے تمہارے مائین اور نہین بنادیا
اوسنے تمہارے منھ بولے بیٹونکو یعنے لیپالکون کو تمھارا سچ مچ کا بیٹا یہ
تو فقط تمھارے منھ بولی بات اور زبانی جمع خرچ ہی اور خدا کہتا ہے
حق اور دکھاتا ہی راہ + اونہین پکارو اونکے سچ مچ کے باپونکے نام سے
یہ زیادہ انصاف کی بات ہی خدا کے نزدیک پھر اگر نہ جانو تم اون کے
باپونکو تو وہ تمہارے دینی بھائی ہین اور نہین ہی تمپر کچھ گناہ اوس کہ
بیٹھے ہین کہ جس مین بھول چوک کی ہو تمنے اور لیکن اوس چیز مین سے ہی کہ
جنھین جان بوجھ کے کہین تمہارے دل اور خدا بڑا بخشنیوالا اور
ترس کھانیوالا ہی + پیمبر بڑھ کے ہی ایمان دارونسے خود اونکی جانون سے

اور اوس کے بیویان اون کے مائین ہین اور رشتہ دار اونمین سے

اقل درجہ نہین تو اوسنے بھی زیادہ رتبہ ہونا چاہئے

کچھ بڑھ کے ہین کچھ اور ونسے خدا کی کتاب مین ایمان لانیوالونمین سے

مثلاً طبقہ مقدم کے وارث پا ایک صنف کی قریب بعید کو حاجب ۱۲

اور اپنا اپنا دیس چھوڑنے والو نہیں سے مگر یہ کہ کرو تم اپنے دوستوں
سے نیکی یہ تو کتاب میں لکھ دیا گیا ہے ۱۲ اور جبکہ لیا ہمنے پیمبروں سے
اونکا عہد اور تجسے اور نوح اور ابراہیم اور موسیٰ اور مریم کے بیٹے
عیسیٰ سے اور لیا ہمنے اون سے بہت گہرا عہد ۱۲ تاکہ پوچھے وہ سچوں سے
اونکا سچ اور مہیا کر دیا واسطے کافروں کے لئے دکھ دینے والا عذاب ۱۲
اے ایماندارو ان یاد کرو خدا کی نعمت اپنے اوپر جبکہ آپڑا تمپر ایک بڑا
لشکر تو بھیجے ہمنے اونپر ہوا کا اندہڑ اور وہ لشکر کہ جنھیں تم نہ دیکھ
سکتے تھے اور خدا اوس چیز کا دیکھنے والا تھا جسے تم کرتے تھے ۱۲
جبکہ آپڑے تھے وہ تمپر اوپر وار سے اور نیچے وار سے اور جب کہ
ٹھہرے ہوگئے تھیں نگاہیں اور پہونچ گئے تھے دل گھٹلی گلو تلک
اور کرنے لگے تھے تم خدا پر طرح طرح کی گمانیں وہیں تو آزمائے گئے
تھے ایماندار اور ہلادائے گئے تھے بہت بڑے ہلانے ڈھولے
تھے ۱۲ اور جبکہ کہنے لگتے تھے منافق لوگ اور وہ لوگ کہ جنکے
دل دکھیاری تھے کہ نہیں وعدہ کیا تہا ہمسے خدا نے اور اوسکے
پیغمبر نے مگر دہوکا دینے کو اور جبکہ کہنے لگا اونمیں سے ایک جتھا
کہ اے مدینے والو نہیں ٹکاؤ ہے تمہارے تو پلٹ جاؤ اور اجازت
چاہتا اونمیں سے کوئی جتھا پیمبر سے کہتے تھے کہ ہمارے گھر

اس کی تھے قیامت تک اپنے عقلے محل پر رہا اور سیدنا علی کی وجہ سے داخل جنتم ہوا ۱۲

تو اون سے اور بیبیونکی اگرچہ خوش لگے تجھے اون کا
حُسن مگر جسکا کہ مالک ہوگیا ہو تو اور خدا ہر چیز کا نگہبان ہی
اے ایماندارو نہ چلے جاؤ پیمبر کے گھرون مین مگر یہ کہ اجازت
دیجاۓ تمہین کھانے کے لیے نہ آس لگانیوالے اوسکے پک کے
تیار ہونے کے اور لیکن جب بلاۓ جاؤ تو اندر چلے جاؤ پھر جب
کھا چکو تو تتر بتر ہو جاؤ اور نہ جی لگاکے بیٹھو کسی بات مین
کہ ضرور یہ ایذا پہونچاتا ہی نبی کو تو شرماتا ہے وہ تمسے اور خدا
نہین شرماتا حق سے اور جبکہ پوچھو کچھ کرو اون سے کسیے فائدہ کی
تو پوچھو اون سے پردہ کے باہر سے یہ زیادہ صفائی کا باعث
ہی تمہارے دلون کے لیے اور اونکے دلونکے لیے اور نہین
مناسب ہی تمہین کہ ستاؤ خدا کے پیک کو اور نہ یہ کہ بیاہ لو
اوسکی بیبیون کو اوسکے بعد کبھی ضرور یہ ہی خدا کی نزدیک
بہت بڑا گناہ اگر ظاہر کروگے تم کچھ یا چھپا ڈالوگے اوسے
تو ضرور خدا ہر چیز سے واقف ہی نہین کچھ گناہ اونپر اون کے
باپ دادون مین اور نہ اون کے لڑکے بالوکین اور نہ اونکے
بھائیونمین اور نہ اون کے بھتیجون مین اور نہ اونکے بھانجونمین

اور نہ اون کے عورتون مین اور نہ اون مین کہ جن کے
وہ مالک ہوئے ہین ہون اور ڈرتے رہو تم خدا سے کہ ضرور خدا
(جسکی تفصیل سورہ نور مین گذرے ۱۲)
ہر چیز کا گواہ ہی ضرور خدا اور اوسکے فرشتے درود بھیجتے ہین نبی
پر اے ایماندارون درود بھیجو تم بھی اوسپر اور کیا کرو تسلیم ضرور
جو لوگ کہ ایذا دیتے ہین خدا کو اور اوس کے پیغمبر کو تو لعنت
کرتا ہے اوپر خدا دنیا مین اور آخرت مین اور سینت رکھا ہے
اوسنے اون کے لئے بڑے رسوائے کا عذاب اور جو لوگ کہ
ستاتے ہین ایمانوالون کو اور ایمان والیون کو بغیر کسی گناہ کے
کہ کمایا ہو اوسے اونہون نے تو ضرور اوٹھایا اونہون نے
طوفان اور صریح گناہ اے نبی کہدے اپنے بیویون سے اور
اپنے بیٹیون سے اور ایماندارونکی بیویون سے کہ قریب رکھین اپنے
اوپر اپنے چادرین یہ بہت قریب ہی اس سے کہ پہچان لیجائین
(یعنے گھونگٹ نکال کر اور گھونگٹ مارکے ۱۲)
تو نہ ستائے جائین اور خدا بڑا بخشنیوالا ترس کھانے والا
(بدنظرون اور اوباشون کے ہاتھ سے ۱۲)
ہے اگر نہ باز آئینگے منافق لوگ اور وہ لوگ کہ جنکے دلو مین
بیماری ہے اور بری خبرین اوڑانیوالے شہر مین تو ضرور ہم
(وسواس شانکے ۱۲)
اوسکا دینگے تجھے اون کے پیچھے پھر نہ رہینگے ہمسایہ مین
اوسے شہر مین مگر بہت کم پھٹکارے ہوے جہان کہین پائے

چڑھ جائین گے تو پکڑ لئے جائین گے اور مار ڈالے جائین گے
بالکل سیرت خدا کی اون لوگونمین کہ جو گذر چکے آگے اور کبھی نہ
پائیگا تو خدا کی عادت دسیرت مین پھیر پھیر + پوچھتے ہین تجھسے لوگ
بڑے گھڑے کو تو کہہ کہ نہین ہے اوس کے جانچ مگر خدا کے پاس
اور کیا جانے تو کہ شاید بڑے گھڑے ہو جائے بہت قریب +
ضرور خدا نے پھٹکار برسائی ہی کافرون پر اور سنیت رکھا ہے
اونکے لئے جہنم + رہنے سہنے والے ہین ہمیشہ نہ پاینگے کوئے اپنا
سرپرست اور نہ کوئے حمایتی + جسدن کہ پھیر دئے جائین گے
اونکے منھ آگ مین تو کہنے لگین گے کہ اے کاش ہمنے کہا نا ہوتا
خدا کا اور کہا مانا ہوتا پیک کا اور کہینگے کہ الٰہی ہمنے تو کہا مانا اپنے
سرداروں کا اور اپنے بڑے آدمیون کا تو انھون نے بھٹکا دیا ہمیں
راہ سے الٰہی دے تو اونہین دونے سزا اور برسا اونپر بہت
بڑے پھٹکار + اے ایماندارون نہ بنجاؤ اون لوگون کیطرح
کہ جنھون نے دکھ دیا موسیٰ کو پھر بری کر دیا اوسے خدا نے
اوس چیز سے کہ جسے وہ کہتے تھے اور تہا وہ خدا کے نزدیک
بڑا ارددار + اے ایماندارون ڈرتے رہو خدا سے اور کہو پکی
بات کہ درست کر دے گا وہ تمہارے لئے تمہارے کام اور

بخشدیگا تمہارے لئے تمہارے گناہ اور جسنے کی تابعداری
کی خدا کے اور اوس کے پیغمبر کی تو پونہچا وہ اچھی طرح سے اپنے
مراد کو ضرور ہمنے پیش کردے اپنے امانت آسمانون اور زمین
اور پہاڑونکے اگے تو وہ صاف انکار کر گئے کہ اوٹھالین اوسکا
بوجھ اور تھرا گئے اوس سے اور اوٹھا لیا اوسے آدمی نے کہ
ضرور وہ بڑا ظالم اور نادان ہی تاکہ سزا دیدے خدا نفاق
کرنے والونکو اور نفاق کرنیوالیون کو اور شرک کرنیوالون کو
اور شرک کرنیوالیون کو اور ہمنے خدا توبہ ایمان لانیوالون کے
اور ایمان لانے والیون کے اور خدا بڑا بخشنیوالا ترس
کھانیوالا ہے +

سبا کا سورہ مکے والا چون آیتکا

نام سے اوس خدا کے کہ جو ترس کھانیوالا مہربان ہی +
شکر ہے اوس خدا کا کہ جسکے لئے ہی جو کچھہ آسمانون مین ہے اور
جو کچھہ کہ زمین مین ہے اور اسیکے لئے ہی تعریف آخرت مین اور وہی
تو باخبر دانشمند ہے جان لیتا ہے اوسے کہ جو پیر جاتا ہے
زمین مین اور جو کچھہ کہ اودھر آتا ہے اوس مین سے اور جو کچھہ کہ
اوترآتا ہے آسمان پرسے اور جو کچھہ کہ چڑھ جاتا ہے اوسپر اور

وہی تو بڑا ترس کھانیوالا بخشنیوالا ہی ٭ اور کہنے لگے وہ لوگ کہ
جو کافر ہوگئے تھے کہ کبھی نہ آئیگی ہمارے پاس قیامت کہہ کہ یون
نہین ہے بلکہ قسم اپنے پروردگار کی کہ ضرور وہ آئیگی تمہارے
پاس وہی پروردگار کہ جو جاننے والا ہی غیب کا نہین بچ سکتا
اوس سے ذرہ کے برابر آسمانو نمین اور نہ زمین مین اور نہ چھوٹا اوس
سے بھی اور نہ بڑا مگر یہ کہ وہ صاف وروشن کتاب مین ہوتا کہ
جزا دے وہ اونہین کہ جو ایمان لائے ہین اور کرتے رہے ہین
نیک کام ایسون ہی کے لئے تو بخشش اور اچھی روزی ہے
اور جو لوگ کہ کوشش کرتے ہین ہمارے آیتون مین تھکا دینے کے
لئے تو اونہین کے لئے تو ہی سزا دکھ دینے والے عذاب سے ٭
اور دیکھین گے وہ لوگ کہ دیا گیا ہے جنہین علم اوسے کہ جو اوتاری
گئی ہے تجھپر تیرے پروردگار کے طرف سے کہ وہی حق ہے
اور لائے گا راہ پر لکھانے ہوئے غالب کے ٭ اور کہنے لگے وہ
لوگ کہ جو کافر ہوگئے کہ کیا بتادین ہم تمہین اوس آدمی کو کہ جو خبر دیتا
ہے تمہین کہ جب کردئے جاؤ گے تم بالکل چکنا چور تو پھر ضرور
تم ایک نت نئے بنوٹ مین ہوگے ٭ آیا افترا جوڑ لیا ہے اوسنے
خدا پر جھوٹا یا اوسے سنک ہے بلکہ وہ لوگ کہ جو نہین مانتے آخرکو

وہ انتہا کے عذاب اور بہول بہٹک مین ہین + پہر کیا نہین دیکہتے
اوسے کہ جو اون کے سامنے وار ہے اور جو پیچہے وار ہے آسمان
اور زمین سے کہ اگر ہم چاہین تو دہنسوا دین اونہین لیکر زمین کو یا گرا
دین اونپر کوئی ٹکڑا آسمان کا ضرور اسمین پہچان ہی ہر رجوع کرنے
والے بندہ کے لئے + اور ضرور دنا ہمنے داود کو اپنا فضل و کرم
اے پہاڑو ان پہکوا وسکی ساتہ اور پرند کو اور نرم کردیا اوسکو
لیے لوہا کہ بنایا کرے بڑے بڑے لمبے چہلکے زرہ ہین اور انکل
کر جڑنے بنی مین اور کرتے رہو بہلائی کہ ضرور مین اوس چیز کا کہ
جسے تم کرتے ہو دیکہنے والا ہون + اور سلیمان کے لیے ہوا کو کہ
صبح کے اوسکے سیر ایک مہینہ کی راہ تہے اور شام کے سیر
ایک مہینہ کے راہ اور بہا دیا تہا ہمنے اوسکے لئے تانبے کا سوتا
اور جنو مین سے وہ بہی تہے کہ جو کام کیا کرتے تہے اوس کے
سامنے حکم سے اوسکے پروردگار کے اور جو کنترا جاتا تہا
اونمین سے ہمارے حکم سے تو ہم چکہا دینے تہے اوسے دوزخ کا

حضرت داود و کہانی اور حضرت سلیمان کی

عذاب سے بنادیتے اوسے جیسے چاہتا تھا وہ کمرے اور مورتین اور
پیالے حوضون کے برابر اور بڑے بڑے دیگین گڑے ہوئے
کرو داؤد کے لڑکو بالون شکر اور بہت کم ہین میرے بندونمین سے
شکر کرنیوالے ۔ پہر جب حکم دیا ہمنے اوسکے موت کا نو نہ
خبر دے اوسکے موت کے مگر زمین کے دیمک نے کہا سکے
اوسکی جریب کو پہر جب گر پڑا وہ تو کہل گیا جنون پر کہ اگر وہ جانتے
ہوتے غیب کو تو نہ پڑے رہتے رسوائی کے عذاب مین ضرور
سبا کے لئے اونکی گہر ونمین پہچان تہی دو باغ داہنے اور بائین
کہاؤ روزی اپنے پروردگار کے اور شکر کرو اوسکا اچھا شہر
ہے اور کیا ہی بخشنیوالا اوسکا سرپرست ہے ۔ پہر منہ پہیر لیا اونہون نے
تو بہیجدے ہمنے اونپر بہت زور کی بہنا اور بدل دے ہمنے اونکی
دونون باغونسے دو اور باغ کڑوے پہلون کے اور
جہاؤ کے اور کچہ بیر تہے تہوڑے ۔ یہ سزا دی ہمنے اونہین

قصہ سبا

اوس کے وجہ سے کہ جو کافر ہوگئے اور نہین سزا دیتے ہم مگر بڑے
ناشکر کو ہما اور ٹہرائی ہمنے اونکے بیچ مین اور اون بستیون کے
بیچ مین کہ برکت دے تہے ہمنے جنمین کچہ اور بستیان کہلی ہوی
اور جاری کر دے ہمنے اونمین اونہین مین سے راہ سیر کرتے
پہرو اونمین کئی رات اور کئی دن نڈر ہوکے پہر کہنے لگے کہ
الٰہی فرق کر دے ہمارے سفرونمین اور ظلم کرتے اپنے جانونپر تو بنادیا
ہمنے اونہین ایک آن کہان اور کر دیا ہمنے اونہین بالکل تتر بتر
ضرور اسمین پہچانین ہین ہر بڑے صبر کرنیوالے اور بڑے شکر کرنیوالے

اور سچا کر دکہایا شیطان نے اونپر اپنا گمان تو وہ پیروی
کر بیٹہے اوس کے مگر ایک جتہا ایمان دارونمین سے اور نہ تہے
اوسے اونپر کچہ حکومت مگر تاکہ جانلین ہم کہ کون مانتا ہی آخرت کو
اون لوگون کمین سے کہ جو اوسکے طرف سے شک مین ہین اور تیرا
پروردگار ہر چیز کا نگہبان ہی کہہ کہ پکارو تو اونہین جنہین گمان

کیا کرتے ہو خدا اسکے سوا کچھہ نہ بس رکھ سکین گے ایک ذرہ کے
برابر چیز پر آسمانونمین اور زمین مین اور انکا اون دونون مین کسی
طرحکا کچھ بھی ساجھا نہین اونکا اونمین سے کوئے مددگار بھی نہین
اور نہین کام آتے سفارش اوس کے پاس مگر جسکے لیے کہ وہ
خود اجازت دے یہانتک کہ جب دور کر دے جائے گھبراہٹ
اونکی دلون سے تو کہین کہ کیا فرمایا تمہارے پروردگار نے تو
کہدین کہ سچ اور وہی بڑا عالیشان ہے + کہہ کون روزی دیتا ہے
تمہین آسمانون سے اور زمین سے کہہ خدا اور مین یا تم ضرور راہ پر
ہون یا صریح بھول بھٹک مین + کہہ نہ پوچھہ کچھہ کیجائے گے تم سے
اوس کے کہ جو ہمنے قصور کیا اور نہ پوچھہ کچھہ کیجائے گے ہم سے
اوس کے کہ جو تم کیا کرتے ہو + کہہ کہ اکٹھا کرے گا ہم سب کو ہمارا
پروردگار پھر کہول دے گا ہمپر حق اور وہی بڑا واقف کار کہولنے
والا ہے + کہہ کہ دیکھا تو دو مجھے اونہین کہ جنہین ٹہرا دیا ہے تم نے
اوس سے ساجھیون کو ہرگز ایسا نہین بلکہ وہی خدا ہے آبرو والا
اور دانشور + اور نہین بھیجا ہمنے تجھے مگر سب لوگون کو خوش خبری
دینے والا اور دہمکانیوالا اور لیکن اکثر لوگ نہین جانتے + اور
کہتے ہین کہ کب ہے یہ وعدہ اگر تم سچے ہو + کہہ کہ تمہارے لیے ایک حد کا

یعنے حجاب رسالت ۱۲ اور ائمہ اطہار ۱۲ آئے اور امام محمد باقر ... حضرت ... زمانہ ... آسمان والون ... اوس کے آواز ... جبرئیل ... رسالت ... آسمانعالون ... اور قرآن ... آواز ... ہوئی ... وحی ... جبرئیل ... پروردگار ... فرمایا ... عالیشان ہے ۱۲

دن ہے کہ نہ پیچھے رہ سکوگے اوسسے گھڑی بہر نہ آگے رہ سکوگے +
اور کہنے لگے وہ لوگ کہ جو کافر ہو بیٹھے کہ ہمتو ایمان نہ لائینگے
نہ تواس قران کا اور نہ اوسکا کہ جو اوس کے آگے ہی اور کاش کہ
دیکھے تو اوسوقت کہ جب ظالم لوگ کہڑے کردیئے گئے ہونگے
اپنے پروردگار کے پاس کہ کہتے ہونگے اونمین سے بعض بعضون سے
یہ بات کہتے ہونگے وہ لوگ کہ جو کمزور تھے اون لوگون سے کہ جو
سرکش تھے کہ اگر تم نہ ہوتے تو ہم ایماندار ہو جاتے + کہنے لگے وہ
لوگ کہ جو سرکش ہو گئے تھے اون لوگون سے کہ جو کمزور تھے کہ کیا
ہمنے تمہین روکا تھا ہدایت سے بعد اسکے کہ وہ آئے تھے تمہارے
پاس بلکہ تم تو خود قصوروار تھے + اور کہنے لگے وہ لوگ کہ جو
کمزور ہو گئے تھے اون لوگون سے کہ جو سرکش ہو گئے تھے بلکہ رات
دن کے چلتے نے جبکہ حکم دیا کرتے تھے تم ہمین کہ کافر ہو جائین ہم خدا سے
اور ٹھہرادین اوسکے لئے ہمسر اور دلمے دل مین چھپینگے ندامت
سے جو جو دیکھینگے عذاب اور ڈالدینگے ہم طوق گردنون مین
اونکی کہ جو کافر ہو گئے ہین نہ سزا دی جائینگے مگر اوسوجہ سے
کہ جو وہ کیا کرتے تھے + اور نہین بھیجا ہمنے کسی بستی مین کوئے
دہمکانیوالا مگر یہ کہ کہا ہوا اوسکے بڑے آدمیون نے کہ ہم اوس

چیز سے کہ پیچھے پڑ گئے تمہارے پاس منکر ہین + اور کہین گے کہ ہمتو
زیادہ ہین مال اور اولاد کے راہ سے اور نہین ہین عذاب
کئے ہوؤن مین سے + کہہ کہ ضرور میرا پروردگار بڑھا دیتا ہے روزیکو
جسکے لئے کہ چاہتا ہے اور تنگ کر دیتا ہے اور لیکن اکثر لوگ
نہین جانتے + اور نہین سے ہے تمہارے مال اور نہ تمہاری اولادین
ایسے شئی کہ کردین تمہین ہمسے قریب مگر جو کہ ایمان لائے اور
کرے نیک کام تو ایسون ہی کے لئے دونے مزد ورے
اوسوجہ سے کہ جو اونہون نے کیا اور وہی کمر ؤمین نڈر ہونگی +
اور جو لوگ کہ کوشش کرتے ہین ہمارے آیتو نمین حالانکہ وہ
اپنے دہیان مین عاجز کر دینے والے ہوتے ہین تو ایسی سے تو
عذاب مین حاضر کر دئے جائین گے + ضرور میرا پروردگار کہول
دیتا ہے روزی جسکے کہ چاہتا ہے اپنے بندون مین سے اور
تنگ کر دیتا ہے اوسکے لئے اور تم خرچتے ہو جو کچھ تو وہ اوسکے
پیچھے اوسکا عنبوض دیدیتا ہے اور وہی سب رزق دینے والون
منہئہ عوض ۱۲
سے بڑھکے ہے + اور جسدن کہ بٹورینگے ہم اون سب کو پہر
کہین گے فرشتون سے کہ کیا یہی ہین کہ جو تمہین پوجا کرتے
تھے + تو وہ کہین گے کہ کیا پاک ہے تو توہی تو ہمارا سرپرست ہے

اونکے سوا بلکہ وہ پوجا کرتے تھے جنونکا اکثر اونمین سے اونہین کے
ایمان لانیوالے تھے + تو آجکے دن نہ قدرت رکھ سکین گے تم مین سے
بعضی بعضون کے فائدہ پر اور نہ ضرر پر اور کہین گے ہم اون لوگون
سے کہ جو ظلم کر بیٹھے ہین کہ چکھو تم عذاب اوس آگ کا کہ جسے تم جھٹلایا
کرتے تھے + اور جبکہ پڑھی جاتے ہین اونپر ہمارے روشن آیتین تو
کہتے ہین کہ نہین ہی یہ مگر وہ شخص کہ جو چاہتا ہے یہ کہ روک دے
تمہین اوس چیز سے کہ جسے پوجا کرتے تھے تمہارے بزرگ اور کہتے
ہین نہین ہے یہ مگر ایک جھوٹ دل سے گڑھا ہوا اور کہنے لگے
وہ لوگ کہ جو کافر ہوگئے تھے حق کو جبکہ آیا وہ اون کے پاس کہ
نہین ہی یہ مگر صریح جادو + اور نہین دین ہمنے اونہین کچھ کتابین کہ
پڑھتے ہون وہ اونہین اور نہین بھیجا ہمنے اون کے پاس تجھسے پہلے
کوئے ڈرانیوالا + اور جھٹلایا تھا اون لوگون نے بھی کہ جو اون سے
پہلے تھے حالانکہ نہین پہونچے ہین یہ دسوین حصہ کو بھی اوس کے
کہ جو دیا تھا ہمنے اونہین پھر جھٹلادیا اونھون نے ہمارے پیکونکو
تو کیسا ہوا وہ اونکا انکار + کہہ کہ اسکے سوا اور کیا ہے کہ مین تمہین
ایک نصیحت کرتا ہون اور وہ یہ ہے کہ خدا کے لئے کہین تم
اوٹھو تو دو دو اور ایک ایک پھر غور کرکے تو دیکھو کہ نہین ہے

تمھارے رفیق کو سنک نہین ہی وہ مگر ڈرانے والا تمھارا اسامنے
بہت سخت عذاب کے + کھ کہ جو کچھ مانگی ہو تمسے مزدوری تو وہ
تمھارے ہی لئے ہی نہین ہی میری مزدوری مگر خدا پر اور وہی ہر چیز کا گواہ
ہی + کھ کہ ضرور میرا پروردگار دلمین ڈالتا ہے حق کو وہ بڑا جاننے
والا عیبون کا ہی + کھ کہ آگیا حق اور نہین ظاہر ہوتا ناحق اور نہ وہ
پلٹا کھا سکتا ہی + کھ کہ اگر بھٹکونگا مین تو نہ بھٹکونگا مگر خود اپنے ہی
ضرر کے لئے اور اگر راہ پر آؤنگا تو اوسی کی وجہ سے کہ جو مجھپر
وحی کرتا ہے میرا پروردگار کہ ضرور وہ سننے والا قریب ہے +
اور کاشکے دیکھی تو کہ جب وہ تلملا جائین گے تو بھی نہ چھٹکارا
پائین گے اور پکڑ لیے جائین گے آس پاس کے جگہ سے + اور
کھنے لگین گے ہم ایمان لائے اوسکا اور کھان ممکن ہوگا اونہین اوسے
ایمان کا حاصل کرنا اتنا دور دراز پہونچکے + حالانکہ کافر ہو بیٹھے تھے
اوس سے پہلے اور پھینکینگے گے غیب کو بہت دور کے جگہ سے +
اور آڑ کر دیے جاے گے اونکی درمیان مین اور اوس کے درمیان
مین جسکی وہ خواہش کیا کرتے ہین + جیسا کہ کیا گیا اونکی طرف
دارون سے اسگے کہ وہ دہکڑ پکڑ مین ڈالنے والے شک مین تھی +

پیدا کرنیوالے کا سورہ مکی والا پینتالیس آیتکا

نام سے اوس خدا کے کہ جو ترس کھانیوالا مہربان ہے ×

شکر ہے اوس خدا کا کہ جو پیدا کرنیوالا ہی آسمانونکا اور زمین کا بنانے والا ہی فرشتونکا پیک دو دو اور تین تین اور چار چار اور بڑہا دیتا ہے پیدائش مین جتنا چاہتا ہے ضرور خدا ہر چیز پہ قادر ہی + جو کچھ کہ کھول دیتا ہی خدا لوگون کے لئے رحمت مین سے تو نہین ہے کوئی روکنے والا اوسکا اور جسے کہ روک دیتا ہی تو نہین کوئی اوسکا بھیجنے والا اوسکے بعد اور وہی عزت دار دانشور ہے + اے لوگون یاد کرو خدا کی نعمت اسنپے اوپر آیا کوئی بنانیوالا ہے کہ جو تمہین روزی دے آسمان اور زمین سے نہین ہی کوئی خدا مگر وہی پھر کدہر پلٹے جاتے ہو اور اگر جھٹلائین وہ تجھے تو ضرور جھٹلا دے گئے ہین بہت سی تجسے پہلے اور خدا ہی کیطرف پھیر دئے جاتے ہین سب کام + اے لوگون ضرور خدا کا وعدہ ٹھیک ہی تو نہ گھمنڈ مین ڈالدے تمہین فرا سے زندگی اور نہ فریفتہ کرے تمہین خدا کیطرف سے کوئی فریب + ضرور شیطان تمہارا دشمن ہے تو تم بھی بنائے رہو اوسے دشمن نہین بلاتا اپنے لشکر کو مگر تاکہ ہو جائین وہ جہنم کے لوگونمین سے + جو لوگ کہ کافر ہوگے ہین اونہین کے لیے ہی بہت سخت عذاب اور جو لوگ کہ ایمان لائے اور کرتے رہے بھلائیان اونہین کے لیے ہی بخشش

اور بہت بڑے مزدوری + کیا پہر جسکے لئے کہ سنوار دیا گیا اوسکا
برا کام کہ پہر دیکہا اوسے اوسنے اچہا تو ضرور خدا بہٹکا دیتا ہے
جسے چاہتا ہے اور راہ پہلاتا ہی جسے چاہتا ہی تو نہ نکل جائے تیرے
جان اونکی حسرت مین کہ ضرور خدا واقف ہے اوس چیز سے کہ جسے
وہ کرتے ہین + وہی خدا کہ جو بہیجتا ہی ہوا اونکو تو اوڑاتے ہین وہ
بادل کو پہر ہنکا دیتے ہین اوسے کسی مرجہائے ہوئے شہر کیطرف
پہر جلا دیتے ہین ہم اوس کیوجہ سے زمین کو اوسکے مرجانے کے
بعد تو یون ہی تو ہوگا پہر قبرون سے اوٹہنا + جو چاہتا ہو عزت تو
خدا ہی کے لئے ہی عزت بالکل اوسی کیطرف چڑہ جاتے ہین ستہرے
تو اوسیکی اطاعت کرے کہ دو جہان کی عزت ملے ۱۲
باتین اور اچہا کام اوچہالتا ہی اوسے اور جو لوگ کہ فریب سے
کرتے ہین بدیان اونہین کے لئے ہی بہت سخت عذاب ہے اور اونہین
کا چلتر اکارت ہو جاتا ہی + اور خدا نے بنایا تمہین مٹی سے پہر نطفہ سے
پہر بنا دئے تمہین جوڑے جوڑے اور نہین پیٹ مین اوٹہاتی کوئی
عورت اور نہ ڈالتے ہی اپنے پیٹ سے مگر اوس کی آگاہی سے
اور نہین زندگی دیجاتی ہے کسی بوڑہے کو اور نہ گہٹ جاتی ہے
اوس کی کچہہ عمر مگر کتاب مین ضرور یہ خدا پر سہل ہے + اور نہین برابر
ہو سکتے دو دریا یہ تو میٹہا بہت مزیکا ہی کہ سوا رت ہی اوس کا

پینا اور یہ کرڈا اور کھارے کون سے اور ہر ایک مین سے کہاتے
ہو تازہ تازہ گوشت اور نکالتے ہو گہنا کہ پہنتے ہوا وسے اور دیکھتا
ہی تو ناؤون کو اوس مین کہ پانی کو پہاڑتے چیرتے پہرا کرتے ہین تاکہ
ڈہونڈتے پہرو اوس کا فضل وکرم اور کا شکے اوسکا شکر کرو +
پیرا دیتا ہی رات کو دن مین اور پیرا دیتا ہے دنکو رات مین اور بسمین
کرلیا ہی اوسنے سورج کو اور چاند کو کہ ہر ایک پہرا کرتا ہے بندہے
ہوے مدت تک یہی تو ہی خدا تمہارا پروردگار اوسی کے لیے ہے
راج اور جنہین کہ پکارتے ہو تم اوس کے سوا نہین بس رکہتے
وہ ذراسے بہوسے بہر بہی + اگر بلاؤ گے تم اونہین تو نہ سنین گے
تمہارے صانک پکار اور اگر سنینگے اوسے تو نہ مانین گے تمہارے
اور قیامت کے دن انکار کر بیٹہین گے تمہارے شرک کا اور نہ وا قف
کریگا تمہین کوئی مثل واقف کار کے اے لوگون تمہین تو محتاج ہو خدا
کے اور خدا ہی تو بڑا بہلا ناہوا لاپرواہ ہے + اگر وہ چاہے گا تو
لیجائے گا تمہین اور لے آئیگا کوئی اور نئی خلقت اور نہین ہے یہ
خدا پر کچہ دوبہر + اور نہ اوٹہائیگا کوئے اوٹہانیوالا کسے اور کا بوجہا
اور اگر بلالاے کوئی لدا پہندا ہوا اپنے بوجہ کیطرف تو نہ اوٹہایا
جائیگا اوس مین سے کچہ بہی اگرچہ وہ رشتہ دارون مین سے ہو

تمہارے مثل

نہین ڈراتا تو مگر اونہین کہ جو ڈرتے رہتے ہین اپنے پروردگار سے
اوس سے اوجہل ہونے کے حالت مین اور قائم رکھتے ہین نماز اور جو
کوئے پاکیزگی اختیار کریگا تو نہ پاکیزہ ہوگا مگر اپنے ہی فائدہ کے لئے
اور خدا ہی کے طرف ہی ہر پہر جانے کے جگہ ہے اور نہین برابر ہو سکتے
اندھی اور آنکھون والے اور نہ اندھیری اور نہ اوجیالا اور نہ چھاؤن
کافر ۱۲ مؤمن ۱۲
اور نہ دہوپ اور نہین برابر ہو سکتے زندہ اور نہ مردے اور حضور خدا
سُنا دیتا ہے جسے چاہتا ہی اور نہین تو سُنا سکنے والا اونکا کہ جو قبرون مین
ہین اونہین ہے تو مگر ڈرانیوالا ہے ضرور ہمنے تجہے بھیجا خوشخبری دینے والا
اور دہمکانیوالا اور نہین ہے کوئے اُمت مگر یہ کہ گذر چکا ہے اونمین کوئے
دہونس دینے والا اور اگر جھٹلادین تجھے تو ضرور جھٹلا چکے ہین وہ لوگ
کہ جو اونسے آگے تھے کہ آئے اونکے پاس اون کے پیغمبر روشن
دلیلون کے ساتھ اور دفترون کے ساتھ اور جگمگار کرتے ہوئے کتاب کے
ساتھ ہے پہر پکڑا لیا مینے اونہین کہ جو کافر ہو گئے تھے تو کیسا تہا میرا انکار
کیا نہین دیکھا تو نے کہ ضرور خدا نے اوتارا آسمان پرسے پانی ہے پہر
نکالا ہمنے اوس کیوجہ سے رنگ برنگی میوے اور پہاڑون مین سے
کچھ ایسے راہین ہین کہ سفید براق ہین اور کچھ ڈمدھی لال ہین رنگ
برنگی ہین اور کچھ کالے بھنور ہین بالکل لگنٹ اور لوگ اور جانور او

چوپائے بھی اسیطرحکی رنگ برنگی ہین اورنہین ڈرتے خداسے اوسکی بندون مین سے مگر جاننے والے ضرور خدا بڑا آبرو دار رہنا بخشنے کرنیوالا ہی ضرور جو لوگ کہ پڑھتے ہین خداکے کتاب اور پڑہا کرتے ہین خداکے نماز اور خرچا کرتے ہین اوس مین سے کہ جو ہمنے اونہین روزی دے ہی چھپ لک کے بھی اور کھلم کھلا بھی تو وہ آسرا کرتے ہین ایسے بیپار کا کہ جو کبھی اکارت ہی نہوگا تاکہ بھرپور دے اونہین اونکی مزدوریان اور بڑھادے اون کے لئے اور بہت کچھ اپنا فضل وکرم کہ ضرور وہی تو بڑا قدردان بخشنیوالا ہی اور جو کہ وحی کے ہمنے تجھپر کتاب سے وہی تو ٹھیک ہی سچا کرنیوالے اوس کا کہ جو اوسکے سامنے ہی ضرور خدا اپنے بندون سے خبردار دیکھنے والا ہے پھر حصہ مین دیدے ہمنے کتاب اون لوگون سے کہ جنہین برگزیدہ کرلیا ہم اپنے بندونمین سے پھر کچھ تو اونمین سے ظلم کرنیوالے ہین اپنے جانپر اور کچھ اونمین سے اوسط کے چال کے ہین اور کچھ اون مین سے نیک کے آگے بڑھ جانیوالے ہین بھلائیونمین خداکے حکم سے یہی تو بڑا فضل ہی سدا بہار باغ کہ داخل ہونگے وہ اون مین پہنائے جائینگے اونہین اونمین دمکتے ہوئے کندن کے اور جڑاؤ موتیونکی کنگن اور اونکی پوشاک اون مین ریشم کے ہونگے اور کہینگے

بہشت کا حال

کہ شکر ہے اوس خدا کا کہ جسنے دور کیا ہے غم ضرور ہمارا پروردگار
بڑا قدردان بخشنیوالا ہی جسنے جگہ دے ہمین ٹہراو کے گہر مین اپنے
فضل وکرم سے کہ نہ چہوجائیگی ہمین اوسمین کوئے محنت اور نہ
پہونچے گے ہمین اوس مین کسیطرحکی تھکن + جو لوگ کہ کافر ہوگئے
ہین اون کے لئے جہنم کے اگ ہے نہ حکم دیا جائے گا اونپر کہ وہ مر جائین اور
نہ گہٹا دیا جائے گا اون سے اونکا عذاب یون ہین سزا دے دیتے
ہین ہم ہر ناشکری کرنیوالے کو + اور وہ چلائین گے اوس مین کہ
الٰہی نکال ہمین تو کرین ہم بھلائے + سوائے اوس کے کہ جو ہم ہمیشہ
کیا کرتے تھے + کیا نہین عمر دے ہمنے تمہین اسقدر کہ نصیحت پاوی
اوس مین جو چاہے کہ نصیحت پائے اور آیا تمہارے پاس ڈرانے
والا + پہر چکہو کہ نہین ہین ظالمون کے لئے کوئے حمایتی + ضرور خدا
جاننے والا ہے آسمانون کے اور زمین کے غیب کا ضرور وہ وا
ہی سینہ والون راز سے + وہی تو وہ ہے کہ بنایا اوسنے تمہین
جانشین زمین مین پہر جو کفر کریگا تو اوسی پر ہے اوسکا کفر اور نہ
بڑہائے گا کافرون کے لئے اونکا کفر اون کے پروردگار کے
نزدیک مگر خفگی کو اور نہ بڑہائے گا کافرون کے لئے اونکا کفر مگر
گہاٹے کو + کہو کیا دیکہا تمنے اپنے اون ساجہیون کو کہ جنہین تم پکارا

جہنم کا حال

وقف

کرتے تھے خدا کے سوا دیکھا تو تو مجھے کہ کیا پیدا کیا اونھون نے زمین
مین سے یا کونسا اونکے لئے ساجھا ہے آسمانون مین یا دی ہے ہمنے انکو
کتاب تو وہ کسی صاف دلیل پر ہین اوس مین سے بلکہ نہین وعدہ
کرتے ظالم لوگ اونمین سے بعضی بعضون سے مگر فریب کے راہ سے +
ضرور خدا سنبھالے رہتا ہے آسمانون کو اور زمین کو اس بات سے
کہ وہ ٹلجائین اور اگر وہ دونون ٹلجاتے تو نہین روک سکتا اونہین
کوئے اوس کی بعد کہ ضرور وہ ہے بڑا گمبھیر بخشنیوالا ہے + اور کھائین
اونھون نے خدا کے اپنے پوتی بہر کے قسمین کہ اگر آئے گا اونکے
پاس کوئے ڈرانیوالا تو ہونگے وہ زیادہ ہدایت پانیوالے
ہر ایک اُمت سے پہر جب آپونھچا اون کے پاس کوئی ڈرانیوالا
تو نہ بڑھا دیا اوسنے مگر اونکی نفرت کو اور شیخی کو روئے زمین مین اور
اون کے کڈھب چلنے کو اور نہین گھیرتا کڈھب چلنا مگر اپنے سے
لوگون کو پہر نہ دیکھین گے مگر ڈہب اگلون ہی کا + اور نہ پائے گا
تو خدا کے عادت مین کچہ فرق + اور نہ پائے گا تو خدا کی عادت
مین کچہ پھیر کیون نہین چل پہر کرتے زمین مین تو دیکھین کہ کیا ہوا
انجام اون لوگون کا کہ جو اون سے پہلے تھے اور اون سے زیادہ
سخت ... مین اور نہین ہے خدا کہ تھکادے اوسے کچہ

آسمانون نہین اور نہ زمین مین کہ ضرور وہ جاننے والا اور قوت رکھنے والا ہی + اور اگر بیدسے کر ڈالے خدا لوگونکی اوسپر کہ جو اونہون نے کیا ہے تو نہ چہوڑے اوسپر کسی چلنے پہرنے والے کو اور لیکن وہ مہلت دیتا ہے اونہین ایک بندہی ہوے حد تک پہر جب آپہونچے گے اون کے حد تو ضرور خدا اپنے بندون کا دیکہنے والا ہوگا +

زمین ۱۲

اوس کا سورہ مکے والا بیاسٹہ آیت کا

نام سے اوس خدا کے کہ جو ترس کہانیوالا مہربان ہی +

اوس + قسم دانائی کے قران کے + کہ تو بیکو نبیون سے ہی + سیدہے دہرے پر + اوتروائی ترس کہانیوالے آبرودار کے تاکہ ڈرائی تو ایک قوم کو جسطرحسے کہ ڈرائے گئے اون کے بزرگ کہ وہ غافل ہین + ضرور ٹہیک اوترے عذاب کی بات اونہین سے بہتیرون پر تو وہ ایمان نہین لاتے + بلاشک ڈالدئے ہمنے اون کی گردنون مین طوق تو وہ ٹہڈیون تک ہین تو وہ گردنین اوٹہائے ہوئے ہین + اور کر دے ہمنے اون کے آگے وار ایک آڑ اور اون کے پیچہے وار ایک آڑ پہر ڈہانپ دیا ہمنے اونہین تو وہ کچہ دیکہہ بہال نہین سکتے + اور برابر ہی اونہین خواہ ڈرائے تو اونہین یا نہ ڈرائے تو اونہین کسیطرحسے وہ ایمان نہ لائینگے + نہین دہمکاتا تو مگر اوسے کہ جو

یعنے قران شریف جو اکا اوتارا ہوا ہے ۱۲

[illegible]

پیروی کرے نصیحت کے اور سہما جائے خدا سے بنے اوسکے
دیکھے بہالے تو خوشخبری دیدے اوسے بخشش کے اور کہری
مزدوری کے ۱۲ ہمین تو جلاتے ہین مردے اور لکھ لیتے ہین جو کچہ کہ
پہل کر چکے ہین وہ اور اون کے پہچانون کو اور ہر چیز کو سمیٹ دیا
ہے ہمنے صریح وصاف پیشوا مین ۱۲ اور کہہ اون سے کہاوت بستے
والونکی جبکہ آکھڑے ہوے اون کے پاس پیک ۱۲ جب کہ بہیجا ہمنے ابتدا انطاکیہ والونکا
اون کے پاس دو کو تو جھٹلا دیا اونہون نے اونہین پہر مدد کر دے
ہمنے اون کے تیسری سے پہر کہنے لگے وہ کہ ضرور ہم تمہارے پاس
بہیجے گئے ہین کہا اونہون نے کہ تمتو نہین ہو مگر ہماری ہی طرح کے
آدمی اور نہین اوتارا خدا نے کچہ بہی نہین ہو تم مگر جہوٹہی ۱۲ کہنے لگے
کہ ہمارا پروردگار سے جانتا ہی کہ ہمتو ضرور تمہارے پاس بہیجے گئے
ہین ۱۲ اور نہین ہی ہمپر مگر صاف صاف پہونچا دینا ۱۲ کہنے لگے
کہ ضرور بد شگون سمجہی ہم تمہین اگر نہ باز آئے تم تو سنگسار
کر دینگے ہم تمہین اور ضرور پہونچیگا تمہین ہمارے طرف سے
دکھ دینے والا عذاب ۱۲ کہنے لگے تمہارے بد شگونی تمہارے ہی
ساتھ ہے کیا جب تمہین نصیحت کیجاتی ہے تو اوسے بد فالے
ٹہراتے ہو بلکہ تمتو خدا سے بڑہ جانے والے لوگ ہو ۱۲ اور آیا

شہر کے ڈانڈے اور نا کے سے ڈوڑتا ہوا کہنے لگا کہ اے میرے
یعنے حبیب نجار جو ہمارے حضرت اور اون کے اہل
قوم تابعداری کرو تم بھیجو نکی تابعداری کرو اوس کے کہ جو
نہین مانگتا تم سے کچہ مزدوری حالان کہ وہ راہ پر ہین +

اور کیا ہے مجھے کہ نہ عبادت کرون اوس کی کہ جسنے
بنایا مجھے اور اسیکے طرف پھیرے جاؤگے + کیا بنالوئین اوس کے
سوا اور خدا کہ اگر چاہے خدا میرا ضرر تو نہ کام آسے میرے اونکی
شفارش کچھ بھی اور نہ وہ مجھے چھوڑا سکین + تو ضرور مین اوس
حال مین صریح بھول بھٹک مین ہون + ضرور مین ایمان لایا ہون
تمہارے پروردگار کا تو میرے سنو + کہا گیا کہ بہشت جا تو بہشت کے
تو کہنے لگا کہ کاشکے میرے قوم جانتے کہ کسوجہ سے بخشش کے
میرے میرے پروردگار نے اور بنادیا مجھے بزرگون مین سے +
اور نہین اوتارا ہمنے اوس کے قوم پر اوس کے بعد کوئی لشکر
آسمان پر سے اور نہ ہم اوتارنیوالے تھے مگر ایک چنگھار پھر تو
وہ بجھ جانیوالے تھے + ہائے افسوس بندونپر نہین آتا اونکی
پاس کوئے پیغمبر مگر یہ کہ وہ تو اوس پر ٹھٹھا کرتے ہین کیا نہین
دیکھا اونہون نے کہ کتنے ہلاک کرڈالے اون سے پہلے زمانے
کہ ضرور وہ اون کے طرف نہین رجوع کرتے ہین + اور نہین
سے کوئی مگر بالکل ہمارے پاس حاضر کردیے گئے ہین +
اور اون کے لئے پہچان ہے مرے ہوئے زمین کہ جلا دیتے
ہین ہم اوسے اور نکالیتے ہین اوس مین سے دانے تو اوس

مین سے وہ کہایا کرتے ہین + اور بنائے ہمنے اون مین باغ
کہجورون کے اور انگورون کے اور جاری کر دئے ہمنے اون
مین چشمے تاکہ کہائین وہ اوس کے پہل سے اور اوس چیز
مین سے کہ جسے کیا ہی اون کے ہاتہون نے کیا پہر نہین وہ شکر
یعنے جیسے ہوائے وغیرہ خود اونہین کے ہاتہونکا کام ہی ۱۲
کرتے + پاک ہی وہ خدا کہ جسنے بنائے طرح طرح کے جوڑے بالکل اوس
مین سے کہ جسے اوگاتے ہی زمین اور اون کے نفسو مین سے
اور اون چیزون مین سے کہ جنہکو وہ نہین جانتے + اور نشانی
ہی اون کے لئے رات کہ الگ کر لیتے ہین ہم اوس سے دن کو
تو وہ اندہا دہوندہ ہو جاتے ہین + اور سورج چلتا ہے اپنی
ایک ٹہراؤ سے یہ ہی اٹکل اوس زبردست کے کہ جو واقف
کار ہی + اور چاند کے لئے ٹہرا دین ہمنے منزلین یہانتک کہ ہو پہر
کے ہو جاتا ہے دہنے ٹہنے کی طرح + نہ سورج کو مناسب ہے
کہ پاجائے چاند کو اور نہ رات آگے نکل جاسکتے ہی ویسے اور
سب کے سب آسمان مین پیدا کرتے ہین + اور اون کے لئے
پہچان یہ بہی ہے کہ ہمنے اوٹہایا اونکی باپ دادونکو لدی کشتی
تا ونمین + اور بنائین اونکی لئے اوسکی طرح کی وہ نا دین کہ جنپر وہ سوار ہون اور اگر ہم
چاہتے تو ڈبو دیتے اونہین تو نہوتا اونکا کوئی فریاد رس اور نہ وہ چہوڑائے جاتے

لطفہ آسمانسے زمین کیطرف گرتا ہے اگہانس اور درخت اوہ پہل پر پہیرا اور جانور اوسے کہا جاتے ہین اور وہ اونکا بدنمین پہیل جاتا ہی اور اونسے جدا ہوکر اولاد کو پیدا ہونیکا باعث ہوتا ہی ۱۲

مگر ایک رحمت ہمارے طرفسے اور ایک آسرا ایک حد تک کا + اور جبکہ
کہا جاتا ہے اونسے کہ ڈرو اوس سے جو تمہارے سامنے ہی اور اوس سے
کہ جو تمہارے پیٹھ پیچھے ہی شاید کہ تمپر ترس کہا جائے + اور نہین آتی اونکے
پاس کوئی آیت اونکے پروردگار کی آیتونمین سے مگر یہ کہ وہ اوسکے طرفسے
منہ پھیر لیتے ہین + اور جبکہ کہا جاتا ہے اونسے کہ خرچ کرو اوسمین سے کہ جو تمہین خدا نے
روزی دی ہے تو کہتے ہین وہ لوگ کہ جو کافر ہو گئے اونلوگونسے کہ جو
ایمان ہو گئے کہ کیا کھلائین ہم اوسے کہ اگر چاہے خدا تو خود کھلا دے
اوسے نہین ہو تم مگر صریح بھول بھٹک مین + اور کہتے ہین کہ کب ہی یہ وعدہ
اگر تم سچے ہو + نہین آس لگاتے مگر اوس ایک چنگھاڑ کے کہ گھیرے اونہین
اور وہ آپسمین جھگڑتے ہی رہین + تو نہ سکت کہین گے وہ وصیت کرنیکی
اور نہ اپنے لوگون کے طرف پھر سکین + اور پھونک دیجائیگی صور کے
نر ہی تو وہ قبرونمین سے اپنے پروردگا کے طرف دوڑینگے + کہین گے
ہائے افسوس کسنے اوٹھایا ہمین ہمارے سونیکی جگہہ سے یہی تو وہ ہے
جسکا وعدہ کیا تھا خدا نے اور سچے نکلے پیغمبر نہو گی مگر ایک چنگھاڑ
پھر تو ایکا ایکی وہ سب ہمارے پاس حاضر کردی جائیگی + تو آج نہ زیادتی
کیجائیگی کسی جانپر کچھہ بھی اور نہ جزا دیجائیگی تمہین مگر جو کچھہ کہ تم کرتے تھے
ضرور بہشت کے لوگ آج ایک نہ ایک مشغولی مین بھلے ہوے ہونگے

[Margin notes:] اگلی امتونکا عذاب ۱۲ / نیست کا عذاب ۱۲ / اگر او ان کی ... ۱۲ / آواز پہلا صور ۱۲ / دوسرا صور ۱۲ / بلا ۱۲

ف ۱ حالانکہ وہ خود نادان ہین کہ خدا جسے مال دینا ہے اوسے مفلس بنے ... دستگیری کا حکم دینا ہے ... اور ... ہمارا حکم ماننا ہے یا نہین ...

ہو جائے بات کافرون پر + کیا نہین دیکھا اونہون نے کہ ضرور پیدا
کر دیا ہمنے اونکی لئے اوس چیز مین سے کہ بنا یا تہا اوسے ہماری
قدرت کے ہاتہون نے چوپائے تو وہ اونہین کے مالک ہین ۱۲
اور بس مین کر دیا اونہین اون کے تو اونہین مین سے اونکے
سواریان ہین اور اونہین مین سے کھایا کرتے ہین ۱۲ اور اونہین کے
لئے اونہین بہت سے فائدے ہین اور بہت سے پینے کے چیز ہین
ہین پہر وہ کیون نہین شکر کرتے + اور بنا لئے اونہون نے خدا
کے سوا کچھ اور خدا کا شریک اونکی مدد کیجاتے + نہین سکت رکھتے
اونکی مدد دینا اور وہ اون کے لشکر ہین کہ حاضر کر دیے گئے ہین +
تو نہ کر دیا دے تجھے اونکی بات کہ ضرور ہم تو جانتے ہین اوسے کہ جسے
وہ چھپاتی ہین اور جسے وہ ظاہر کر دیتے ہین + اور کیا نہین دیکھا
انسان نے کہ ہمنے بنایا اوسے نطفہ سے پہر وہ صریح اور صاف
دشمن ہے + اور کہی ہمپر کہاوت اور بہول بیٹھا اپنے پیدائیش کو
کہنے لگا کہ کون جلائے گا ہڈیان حالانکہ وہ بالکل گلے ہوے
پہس پہسی ہونگی + کہہ کہ جلا دے گا اونہین وہی کہ جسنے بنایا تہا
اونہین پہلے دفعہ اور وہی ہر پیدائش سے واقف ہے + وہی کہ
جسنے پیدا کر دئے تمہارے لئے ہرے پکچوہ درخت سے پہر تم اوسے

ہین سے روشنی کرتے ہو ✝ کیا نہین ہی وہ کہ جسنے بناڈا سے آسمان اور زمین قادر اسپر کہ بناڈالے اونہین کے طرح بلکہ وہ واقف کار بنانیوالا ہے ✝ نہین تنے اوس کا حکم مگر جبکہ چاہتا ہی کسی چیز کو کہے اوس سے کہ ہو جا تو فوراً ہو جاتے ہے ✝ تو کیا پاک ہے وہ کہ جسکے ہاتھ ہے ہر چیز کے حکومت اور اوسی کے طرف پہیرے جاؤگے ✝

پرا باندہنے والونکا سورہ مکے والا ایکسو اسی آیت کا

نام سے اوس خدا کے کہ ترس کہانیوالا مہربان ہی ✝

قسم ہے پرا باندہنے والون کے ✝ پہر جہڑکیان دینے والون کی پہر نصیحت جپنے والون کے ✝ کہ ضرور تمہارا خدا ایک ہی ✝ ہے سرپرست آسمانون کا اور زمین کا اور اوس کا کہ جو اون دونون کے درمیان ہین ہے اور سرپرست پوربون کا ✝ ضرور ہمنے سنوار دیا نیچے والے آسمان کو ستارون کے سنگار سے ✝ اور بچانے کے لئے ہر سرکش شیطان سے ✝ کہ نہین سُن گُن لگا سکتے اوپر والے کے سردارون کے اور مارے جاتے ہین ہر طرف سے ہنکائے جانے کے لئے ✝ ۹ اور اونہین کے لئے ہے پائیدار عذاب ✝

مگر جو کہ اوچک لے بھاگے کوئی بات تو پیچھا کرتا ہے اوسکا چمکتے ہوئے آگ کا
تیر + ۱۱ تو پوچھ اونسے کہ وہ بڑے ہوئے ہین پیدائش مین کہ جنہین ہمنے پیدا
کیا ضرور ہمنے پیدا کیا اونہین لسلسے اور لیلبے اور چپچپے مٹی سے + ۱۲ بلکہ تعجب
کرتا ہے تو اور مسخراپن کرتے ہین وہ ۱۳ اور جبکہ یاد دہی کیجائے اونہین تو یاد
نہین کرتے ۱۳ اور جبکہ دیکھتے ہین کوئی پہچان تو اوسپر ٹھٹھے مارتے ہین + ۱۴
اور کہتے ہین کہ نہین ہے یہ مگر صریح جادو + ۱۵ کیا ہم جب مرجائینگے اور ہوجائینگے
مٹی اور ہڈیان تو ضرور ہم اوٹھائی جائینگے + ۱۶ یا ہمارے اگلے بزرگ +
۱۷ کہہ کہ ہان اور تمہین تو ذلیل ہونے والے ہو + ۱۸ پھر نہین ہے وہ مگر ایک ہی
ہنگامہ پھر تو وہ دیکھہ بھال ہی لینگے + ۱۹ اور کہنے لگین گے کہ ہائے افسوس
ہمپر یہ تو ہے بدلیکا دن + ۲۰ یہی تو ہے وہ فیصلہ کا دن کہ جسے تم جھٹلاتے تھے
۲۱ بٹور واونہین کہ جنہون نے ظلم کیا اور اونکے بیویونکو اور جنہین وہ پوجا
کرتے تھے + ۲۲ خدا کے سوا تو دکھاؤ اونہین جہنم کی راہ + ۲۳ اور ٹھہراؤ اونہین
کہ ضرور وہ پوچھے جائینگے + کیا ہے تمہین کہ تم آپس مین مدد نہین کرتے +
۲۶ بلکہ وہ تو آج فرمانبردار ہین + اور متوجہ ہوگئے اونمین سے بعضے بعضونکے
طرف پوچھ گچھ کرتے ہوئے + ۲۷ کہنے لگے کہ تم تو آجاتے تھے ہمارے
یعنے تم چڑھ آتے ہمارے داہنے
پاس ہمارے داہنے طرف سے + ۲۸ کہنے لگے کہ بلکہ تم خود ہی نہ تھے ایماندار
اور نہ تھی ہمارے لیے تمپر کوئی حکومت بلکہ تم تو سرکش لوگ تھے +

پہر ٹہیک اوتری ہپہر ہمارے پروردگار کی بات کہ ضرور ہم مزہ
چکہنے والے ہین + تو اوسکا یا ہمنے تمہین کہ ہمتو خود گمراہ تہے + تو ضرور
وہ آج عذاب مین ملے جلے ہوے ہین + ہمتو ایسا ہی کر بیٹہے ہین قصور
وارون سے + ضرور وہی تو تہے کہ جب کہا جاتا تہا اون سے کہ نہین ہے
کوئی خدا سوائے ایک خدا کے تو وہ ہیکڑے کر جاتے تہے + اور
کہنے لگتے تہے کہ کیا ہم چہوڑ ہی تو دینے والے ہین اپنے خداون کو
ایک سڑے سودائی شاعر کے کہنے سے + بلکہ لایا حق کو اور باور کیا اوسنے
پیکونکو + اور ضرور تم مزہ چکہنے والے ہو دکہ دینے والے عذاب کا +
اور نہ سزا دیجائیگی تمہین مگر اوسی کے کہ جو تم کیا کرتے تہے + مگر ستہرے
کہرے خدا کے بندون کو + کہ اونہین کے لئے ٹہی ٹہرے ہوی روزی +
طرح طرحکی میوے اور اونہین کو آبرو دیجائیگی + نعمتون کی باغون
مین + تختون پر آمنے سامنے بیٹہے ہوے + پہرایا جاوے گا اونپر کاسہ
شراب کا + کہ جو بہت سفید براق مزیدار ہوگے پینے والونکے تئین
نہ تو اوس مین کسیطرحکا ضرر ہوگا + اور نہ وہ اوس کیوجہ سے
متوالی ہو جاوین گے + اور اونکی بغل مین بیٹہنے نیچی نظرونکی بڑی آنکہی بیبیان
ہونگی + گویا کہ وہ کچہ سفید براق انڈی جگر جگر کرتے ہوئی اورچہپی لگی ہوے ہین
پہر متوجہ ہونگی اونمین سے بعضی بعضونکی طرف بات چیت کرتے ہوی + بولا اونمیکا ایک

ایک بولنے والا کہ ضرور دنیا مین میرا ایک رفیق تہا + کہ وہ کہا
کرتا تہا کہ کیا تو بہی ماننے والو مین سے ہی + کیا جب ہم مرجائین گے
اور ہوجائین گے مٹی اور ہڈیونکا ڈہیر تو کیا ہم بدلا پائین گے +
کہیگا کہ کیا تم جہانکنے والے ہو + پہر جہانکیگا تو پائیگا اوسے دوزخ
کے بیچون بیچ مین + کہیگا کہ خدا کی قسم قریب تہا کہ تو مجھے ہلاک کردے +
اور اگر نہوتی میرے پروردگار کی نعمت تو مین بہی اونہین لوگون
مین سے ہوتا کہ جو حاضر کردئے گئے ہین + کیا پہر ہم نہین ہین مرنے
والے + مگر اپنی پہلی ہی موت سے اور نہین ہین ہم عذاب کئے
ہوئوئین سے + ضرور یہی تو بہت بڑے مراد پانا ہے + اسی طرح
چاہیے کہ کرین کرینوالے + یہ اچہا پیشکش ہے یا تہوڑ کا درخت +
ضرور ہمنے بنایا ہی اوسے بلا کا درخت ظالمونکی حق مین + ضرور وہ
ایک درخت ہی کہ نکلے گا جہنم کے تہہ مین + اوس کے پہل گویا کہ
سر ہین شیطانون کے + تو ضرور وہ کہانے والے ہین اوس
مین سے پہر بہرنے والے ہین اوس سے اپنے پیٹ + پہر
ضرور اونکے لئے اونہین پہلو پر ملونی ہے کہولتے ہوے پانی
کے + پہر ضرور اونکا ٹہکانا جہنم کے طرف ہے + کہ ضرور اونہون نے
پایا اپنے بزرگون کو بہٹکا ہوا + تو وہ اونہین کے پانون سے کے

نشانون پہر ڈوڑے چلے جاتے ہین ۔ اور ضرور بہٹک گئے اونسے
پہلے اگلے وقت کے بہتیری لوگ ۔ اور ضرور ہمنے بہیجے اون مین
ڈرانیوالے ۔ پہر دیکہ کہ کیا ہوا انجام ڈرائے ہوؤنکا ۔ مگر خدا کے
نرے کہرے بندونکا ۔ اور ضرور پکارا ہمین نوح نے تو کیا اچہے ہم
(بعد یاس کے اپنے قوم سے ۱۲)
سُننے والے تہے ۔ اور چہٹکارا دیدیا ہمنے اوسے اور اوس کے
بال بچونکو بہت بڑے تل ملاہٹ سے ۔ اور بنا دیا اوسی کے اولاد کو
(اوس کی قوم کے ایذا رسانی سے اور اونکے ڈوبنے سے ۱۲)
ہمیشہ کے لئے برقرار ۔ اور چہوڑا ہمنے اوس کے لئے پچہلے
لوگون مین ۔ سلام ہی نوح کو سارے خدائی مین سے ۔ ضرور ہم
یونہین بدلا کر دیتے ہین نیکون سے ۔ ضرور وہ ہمارے ایماندار بندون
مین سے تہا ۔ پہر ڈبو دیا ہمنے اورونکو ۔ اور ضرور اوس کے
شیعون مین سے ابراہیم تہا ۔ جبکہ آیا اپنے پروردگار کے پاس
خالص دل سے ۔ جبکہ کہنے لگا اپنے باپ سے اور اپنے قوم سے کہ
(یعنے اپنے باپ آذر سے ۱۲)
(یعنے محبت دنیا سے خالی ۱۲)
کسی تم پوجتے ہو ۔ کیا دل سے ٹہرے ہوے خداؤنکو خدا کے سوا
تم چاہتے ہو ۔ پہر تمہارا کیا گمان ہے سارے خدائی کے پروردگار
سے ۔ پہر کے اوسنے ایک نظر تارونمین ۔ تو کہنے لگا کہ مین تو بیمار ہون
پہر پلٹ گئے اوس کے پاس سے پیٹہہ پہیر کے ۔ پہر چہپکی گیا
اون کے خداؤن کے طرف پہر کہنے لگا کہ کیون نہین کہاتے ۔ کیا

حضرت نوح کا قصہ

حضرت ابراہیم و اسماعیل و ذبح اسماعیل کا حال

ہوگیا ہے تمہین کہ تم مونہہ سے نہین بولتے + پہر جہک پڑا اودن کے
طرف داہنے ہاتھ سے مارتا ہوا + پہر جہک پڑے اوس کیطرف
دوڑتے ہوے + کہنے لگا کہ کیا پوجتے ہو تم جسے خود تراش لیتے ہو
حالانکہ خدا ہی نے توپیدا کیا ہے تمہین اور جنہین تم بنالیا کرتے ہو +
کہنے لگے کہ بناؤ اوس کے لئے ایک مقام پہر ڈالدو اوسی دہکتے
ہوے آگ مین + توکیا اوس سے مکر تو کردیا ہمنے خود اونہین زیر
دست + اور کہنے لگا کہ ضرور مین جانیوالا ہون اپنے پروردگار کی
طرف کہ عنقریب وہ مجہے راہ پر لائے گا + الہی دے مجہے ایک نیک
لڑکا + تو خوشخبری دے ہمنے اوسی ایک گمبہیر لڑکے کی + پہر جب
پہونچا اوس کی ساتھ کوشش کی حد پر تو کہنے لگا کہ اے فرزند
مین خواب مین دیکھتا ہون کہ مین تجہے جہرے پہیر رہا ہون پہر دیکھ
کہ تو کیا دیکھتا ہے + کہنے لگا کہ اے میرے باپ تو کر بیٹھ جو کچہ کہ
تجہے حکم دیا جاتا ہی قریب ہی کہ تو پائے مجہے اگر چاہے خدا صبر کرنے
والون سے + پہر جب ٹہان بیٹھے وہ دونو اور گرادیا اوس نے
اوسے کنپٹی کے بل + اور پکارا ہمنے اوسے کہ او ابراہیم + ضرور
پورا کردیا تو نے خواب + ہم یونہین تو جزا دیتے ہین نیکی کرنیوالون کو +
ضرور یہہ تو صریح آفت ہی + اور بدلا کیا ہمنے اوس کا بہت بڑے

قربانی سے + اور باقی رکہا اوسکا چرچا پچہلے لوگون مین + سلام ہوا ابراہیم پر + یونہین لوہم بدلا کرتے ہین نیکون سے + کہ ضرور وہ ہمارے ایماندار بندون مین سے تہا + اور خوشخبری دے ہم نے اسحاق کی کہ نبی تہا نیکونمین سے + اور برکت دی ہمنے اوسپر اور اسحاق پر اور اون دونون کے نسل مین کوئے تو نیکی کرنیوالا ہے اور کوئی صریح ظلم کرنے والا ہے اپنے نفس پر + اور ضرور احسان کیا ہمنے موسی اور ہارون پر + اور ضرور چہٹکارا دیدیا ہمنے اونہین اور اونکی قوم کو بڑے کسالے سے + اور مدد کردے ہمنے اون کے تو ہوگے وہی ور + اور دیدے ہمنے اونہین روشن کتاب + اور دکہادے ہمنے اونہین سیدہی راہ + اور باقی رکہا ہمنے اونکا چرچا پچہلے لوگون مین + سلام ہے موسی اور ہارون پر کہ ہمتو یون ہین بدلا دیتے ہین نیکون کو + کہ ضرور وہ تو ہمارے ایماندار بندون مین سے تہے + اور ضرور الیاس پیکونمین سے ہے + جبکہ کہنے لگا اپنے قوم سے کہ کیون نہین ڈرتے تم + کیا پوجتے ہو تم بعل نامے بت کو اور چہوڑ دیتے ہوا وسے کہ جو سب بنانے والون سے بہتر ہے + خدا اپنے پروردگار اور اپنے اگلے بزرگون کے پروردگار کو + پہر جہٹلایا اوسکو

موسی وہارون

الیاس

اوسے تو ضرور وہ حاضر کردیے جاوینگے + مگر خدا کے نرے
کھرے بندے + اور باقی رکھا ہمنے اوسکا چرچا پچھلونمین + سلام
ہوا الیاس پر کہ ہمیونہین بدلا کردیتے ہین نیکونکو + کہ ضرور
وہ ہمارے ایماندار بندونمین سے تہا + اور ضرور لوط پیکونمین سے
ہی + جبکہ چھٹکارا دیا ہمنے اوسکو اور اوسکے گہر بار سب کو +
مگر ایک بڑھیا کو پیچہے رہجانے والونمین سے + پہر ہلاک کرڈالا ہمنے
اورونکو + اور ضرور تم گذر کرتے ہو اونپر سے صبح کو اور رات کو
کیا پھر کچہ نہین سمجھتے تم + اور ضرور یونس پیکونمین سے ہے + جبکہ بہاگ
گیا بھرے ہوئے ناو کے طرف + پہر قرعہ ڈالا تو ہو گیا مغلوبونمین سے
پہر نگل گئے اوسکی مچھلی اور وہ اپنے تئین برا بھلا کہنے والا تہا +
پہر اگر نہوتا وہ تسبیح پڑہنے والونمین سے + تو رہجاتا اوسکے پیٹ
مین قیامت کے دن تک + پہر ڈالدیا ہمنے اوسے چٹیل میدان مین
اور وہ بیمار نڈھال تہا + اور اگادیا ہمنے اوسپر کدو کا پیڑ + اور
بہیجدیا ہمنے اوسے لاکھ آدمیونکی بلکہ زیادہ کے پاس + تو ایمان
لائے وہ تو رکہا ہمنے اونہین ایک مدت تک + پہر پوچہہ اونسے
کہ کیا تیرے پروردگار کے بیٹیان ہین اور اون کے بیٹے ہین +
یا بنادیا ہمنے فرشتونکو عورتین اور وہ دیکھ رہے تہے + خبردار

کہ ضرور وہ اپنے دل سے بناکے کہتے ہین + کہ جنا خدا نے اور ضرور
وہ جہوٹہی ہین + کیا چہانٹ لین اوسنے بیٹیان بیٹون مین سے کیا
ہوگیا ہے تمہین کیسا حکم لگاتے ہو + کیا پہر نصیحت نہین پاتے +
(کہا بیٹے لئے اپنے گمانکا اچہا اور خدا کے لئے اپنے ضمیر کا برا ۱۲)
یا تمہارے لئے صریح حکومت ہی + تو لاؤ اپنے کوئی کتاب اگر
تم سچے ہو + اور ٹہرا دیا اونہون نے اوس کی درمیان مین اور
جنونکے درمیان مین رشتہ ناتا اور ضرور جان لیا جنون نے
کہ ضرور وہ حاضر کردئے جائین گے + پاک ہی خدا اوس سے
کہ جو وہ بیان کیا کرتے ہین + مگر خدا کے نرے کہرے بندے + پہر
تم اور جسے تم پوجتے ہو + نہین ہو تم اوس کیطرف بہکانیوالے +
مگر اوسے کہ جو داخل ہونیوالا ہو جہنم کا + اور نہین ہی ہم مین سے
(یعنی کہا حامل وحی جبرئیل امین نے ہم ۱۲)
کوئی مگر یہ کہ اوس کے لئے کوئی جنچے ہوے جگہ ہو + اور ضرور ہمتو
پرا باندہنے والے ہین + اور ہمین تو پاکیزگی ظاہر کرنے والے ہین +
اگرچہ وہ کہا کرتے تہے + کہ اگر ہمارے پاس ہوتی نصیحت اگلی
وقت کے لوگونکی + تو ضرور ہم ہوتے خدا کے نرے کہرے
بندونمین سے + تو کافر ہو بیٹہے وہ اوس سے تو بہت جلد جان
جائین گے + اور ضرور گذر چکی ہمارے بات ہمارے بہیجے ہوے
بندون سے + کہ ضرور وہی تو مدد کئے ہوؤنمین سے ہین + اور

ضرور ہمارا ہی لشکر تو ور رہنے والا ہی + پہر منہ پہیر لے تو اون کیطرف
سے ایک مدت تک اور دیکہہ تو اونہین تو بہت جلد دیکہین گے +
کیا پہر ہمارے عذاب کے جلدی کرتے ہین + پہر جب اوتر پڑیگا
اون کے انگنائے مین تو کیا برے ہو گے صبح ڈرائے گئے ہوؤنکی +

سے تو اوس مین لوگ خدا کے ذکر و فکر و توبہ
وانابت سے خصوصاً کام لوگ غافل
ہو جاتے ہین سے گے × ۱۲ ۱۲
شامل خدا سے مقصد ہے کہ وہ غفلت کے نیند کا وقت
صبح سویرے ہی اگر گنہگارون پر عذاب بہیجی
مین اور عادت الٰہی ہے نبی علیہ السلام قرار دیا کہ اوس
تیزی کا سے پہیر مطاور ہ علم ہو گیا ہم وقت سے ہم اوقت
اور صبح ہوتے ہی تو سپاہی خریف کوئی کام کرتے گئے
عرب کا یہ دستور تہا کہ شب خون کرتے

اور منہ پہیر لے اون کے طرف سے ایک مدت تک اور دیکہہ کہ پہر
تو بہت جلد دیکہہ لینگے + پاک ہی تیرا پروردگار آبرو کا پروردگار
اوس چیز سے کہ جیسے وہ بیان کرتے ہین + اور سلام ہی پیغمبرون پر
اور تعریف سے اوس خدا کی کہ جو پالنیوالا ہی تمام عالم کا

اوس صٓ کا سورہ مکّے والا اٹہاسی آیتہ کا

نام سے اوس خدا کے کہ جو ترس کہانیوالا مہربان ہے

ص + قسم ہی نصیحت والے قران کے + بلکہ وہ لوگ جو کافر ہو گئے
ہیکڑی اور دراڈ مین پڑے ہوے ہین + کتنے ہی ہمنے ہلاک کر ڈالے
اون سے پہلی قرنون مین سے تو چیخے چنگہاڑ کے اونہون نے اور
لیکن نہ تہا چہٹکارا پانیکا وقت + اور تعجب کر بیٹھے اسپر کہ آگیا

سورہ ص
۱ ایک روایت مین حضرت امام جعفر صادق ع سے ہے کہ ص ایک چشمہ ہے کہ عرش کی تلے سے جاری اور اوسی مین سے پیغمبر نے وضو فرمایا تہا جب وہ معراج کو گئے تہے ہین اور ... [illegible]

اون کے پاس کوئی ڈرانیوالا اونہین مین سے اور کہنے لگے
کہ یہ تو بڑا جہوٹا جادوگر ہی + کیا کر ڈالے اسنے سب خدا ایک ہی
خدا یہ تو عجب بات ہی + اور چل کہڑے ہوئے کچہ آبرو والے
لوگ اونہین سے یہ کہتے ہوئے کہ چلے ہی چلو اور تہنچ دوا سپنے
خداؤنکو کہ ضرور یہی چہیل جانا تو ایسے چیز ہی کہ ٹہان لیجاتے ہے +
نہین سُنا تہا ہمنے تو یہ پچہلے مذہب مین نہین ہی یہ مگر دلکے ادکت +
کیا اوتاری گئے اوسپر نصیحت ہمارے درمیان مین سے بلکہ
وہ تو شک مین ہین میری نصیحت کے طرف سے بلکہ ہرگز نہین چکہا
اونہونے میری عذاب کا مزہ + یا اون کے پاس ہین خزانے
تیرے پروردگار کے رحمت کی کہ جو بڑا ابرو دارا ور بہت
لکہ لٹ ہی + یا اونہین کے دم کے لئے ہی راج آسمانون کا اور زمین کا
اور جو کچہ کہ اون دونونکے درمیان مین ہی تو چاہیے کہ چڑہ جائین
سیڑہیون پر + ایک لشکر وہان بہگا دیا جاویگا جنہونمین سے +
اونسے پہلے ہی جہٹلایا نوحکی قوم نے اور عاد نے اور میخون والے
فرعون نے اور ثمود نے اور لوط کی قوم نے اور جہاڑے اور
جنگلے کے لوگون نے ان جتہون نے + نہ تہے یہ سب مگر یہ کہ جہٹلادیا
اونہون نے پیکونکو تو ٹہیک اوترا اونپر میرا عذاب + اور نہ آہین

لگا دینگے یہ مگر ایک ہی چیخ کے کہ نہو گی اوس مین کسیطرح کے دیر

اور کہنے لگے کہ الٰہی جلدی دیدے ہمین ہمارا حصہ حساب کے دنسے

پہلے صبر کر جا جسپر کہ وہ کہتے ہین اور یاد کر ہمارے شہزور بندے

داؤد کو کہ ضرور وہ ہمارے طرف جہکنے والا تہا ضرور ہمنے اپنے بسمین

کر لیا تہا پہاڑونکو اوس کے ساتھ کہ تسبیحین پڑہا کرتے ساتہے

جہٹ پٹے وقت اور کچہہ دن چڑہے اور پرندونکو کہ چارونطرف

سے بٹورلئے گئے تہے سب کے سب اوسی کیطرف رجوع کرنے

والے تہے اور مضبوط کر دیا تہا ہمنے اوسکا راج اور دے ستہے

اوسے دانائی اور فیصلہ کر دینے والے بات اور آیا آئے تیرے

پاس اون بیریونکی خبر کہ جو پہاند پڑے تہے عبادت کے مکان

مین جبکہ آکہڑے ہوے داؤد کے پاس تو دہل گیا وہ اون سے

تو کہنے لگے کہ نہ ڈر کہ ہم دو بیرے ہین کہ زیادتی کے ہے ہم مین

بعضون نے بعضونپر تو حکم لگا ہمارے درمیان مین انصاف سے

اور نہ زیادتی کر جا اور دکہادے ہمین سیدہی راہ ضرور

یہ میرا بہائی ہے کہ اسکے ننانوے بہیڑین ہین اور میرے

کل ایک دنبی اور بہیڑ ہے تو یہ کہتا ہے میرے ہی حوالہ کر دے

اوسے بہی اور وہین ڈہونکڑے کرتا ہے مجہسے بات کرنے مین

حضرت داؤد

دو نو بیریونکا قصہ

کہنے لگا کہ ضرور اوسنے زیادتی کے تجہسے بہترے دینے کو اپنے
دنبیون مین مانگ کے اور ضرور بہترے ساجہے دار دنمین سے
کہ یہ اوس کا فعل غضب ہوا نے کے اور وہ ہیچ ہے ۱۲
بہترے ایسے ہوتے ہین کہ زیادتی کرجاتے ہین اونمین سے
بعضے بعضونپر مگر جو لوگ کہ ایمان لائے ہین اور کرتے رہتے
ہین اچہے کام اور بہت تہوڑے ہین وہ اور داود نے گمان
کیا کہ ضرور ہمنے ازمایا اوسے تو بخشش چاہنے لگا اپنے پروردگار
اس مقدمہ مین کہ باوجود [illegible] نظر
سے اور جہک پڑا منہہ کے بہل اور خدا سے رجوع کرنے لگا +
تو بخشدیا ہمنے اوس کے لئے یہ قصور اور ضرور اوسکے لئے
تفصیل اس قصہ کی [illegible] رات کی چاند مین ہے ۱۲
ہمارے پاس بہت وقار ہے اور اچہا انجام ہے + اے داود ہمنے
بنایا تجہے نائب زمین مین تو حکم دے لوگونکے درمیان میں انصاف
کا اور نہ چہل خواہش کا کہ وہ تجہے بہکا دے خدا کی راہ سے
[illegible]
کہ جو لوگ بہک جاتے ہین خدا کی راہ سے تو اونہین کے
لئے ہی بہت سخت عذاب اسوجہ سے کہ وہ بہول بیٹہے ہین حساب
کے دنکو + اور نہین بنائے ہمنے آسمان اور زمین اور جو کچہ اون
دونون کے درمیان مین ہے اکارت یہ اونہین کا گمان ہے جو
کافر ہو بیٹہے ہین تو افسوس ہے اون لوگون کے لئے کہ جو کافر
ہو بیٹہے اگ سے + یا بنا دین گے ہم اونہین کہ جو ایمان لائے

اور کرتے رہے نیک کام اون لوگونکی طرح کہ جو فساد ڈالتے

رہے زمین مین یا بنا دینگے ہم پرہیزگارونکو بدکارونکی طرح +

یہ ایک کتاب ہے کہ اوتارا ہمنے اوسے تیری طرف برکت والی

ہے تاکہ غور کرین اوسکی آیتونمین اور یاد لائین عقل مند + اور

دیا ہمنے داؤد کو سلیمان کیا ہی اچھا بندہ ہے کہ ضرور وہ تو بہت

رجوع کرنیوالا ہے + جبکہ پیش کئے گئے اوسکے سامنے تیسرے

پہر کو بہت اصیل خاصے + تو کہنے لگا کہ مینے کی مال کے الفت مین اپنے

پروردگار کی یاد چھوڑ دے یہانتک کہ چھپ گیا وہی سورج

پردے مین پھیرلاؤ اوسے میرے آگے پھر شروع کر دیا اوسنے

چھونا پاؤن کا اور گردنون کا + ضرور آزمایا ہمنے سلیمان کو

یعنے مسح مین چھونا اسلئے کہ اونکا وضو اسطرح تھا

اور گرا دیا ہے اوس کی کرسی پر ایک ٹکڑا دھڑ ولاشی کو پھر اوسنے
رجوع کی + کہنے لگا کہ الہی مجھے بخشدے اور مجھے دیدے ایسا راج
کہ نہ ہو اس آدمی کو میرے بعد کہ تو ہی تو لکھ لٹ ہی + پھر بس
مین دے دیا ہے اوس کے ہوا کو کہ چلتے تھے اوس کے حکم سے
دہیمے دہیمے جہان کہین بھیجا چاہتا تھا + اور شیطانون کو ہر ایک
کاریگر کو اور غوطہ خور کو + اور اور ونکو کہ جو جکڑے ہوے تھے
زنجیر و مین + یہی تو ہے ہمارے دین تو دے ڈال یا رکھ چھوڑ
بغیر حساب و کتاب کے + اور نہ ور اوسکے لئے ہے ہمارے
پاس نزدیکی اور اچھا انجام + اور یاد کر ہمارے بندے
ایوب کو جبکہ ... پکارا ... کہ ... مجھ ...
چھوگیا ہے شیطان ... اور ... عذاب سے + ...
تو اپنا پاؤن کہ یہ تو نہانیکا ٹھنڈا ٹھنڈا پانی ہے اور پینے کا + اور
دئے دیئے ہمنے اوسے اوس کے لڑکے بالے اور اوتنے ہی
اور اونکے ساتھ اپنی رحمت سے اور یاد داشت عقل والونکے
لئے + اور اوٹھالے اپنے ہاتھ مین جہاڑون کا ایک
گچھا اور ونکو مار پھر مار بیٹھ اوس سے اور نہ جھوٹی کر اپنی قسم
ضرور ہمنے اوسے پایا جھیل جانے والا + کیا اچھا بندہ ہے کہ وہ

تو رجوع کرنیوالا ہے + اور یاد کر ابراہیم اور اسحاق اور یعقوب
بحث پیمبر دنکی ہمارا یکا ترجمہ خط فاطمیہ میینو نمین لکہے جاچکی ہی جو جا ہے اوس کیطرف رجوع کرے
ہمارے اون بندون کو کہ جو دسترس رکہنے والے تہے اور آنکہون
والے تہے + ہمنے دیدے تہے اونہین نرے کہرے خصلت آخرت
کی یاد کرنیکے + اور ضرور وہ ہمارے نزدیک چنندہ اور اچہے
لوگون مین سے تہے + اور یاد کر اسماعیل اور یسع اور ذوالکفل کو اور
سب کے سب نیک تہے + یہ یادداشت ہی؛ ورضرور پرہیزگارون
کے لیے اچہا انجام ہے + وہ سدا بہار باغ کہ کہول دے جاینگے
اونکے لئے جنکے پہاٹک + تکئے لگاے ہوے ہونگے اون مین
منگوائین گے اونمین بہت میوے اور طرح طرحکی شرابین +
اور اونہین کے پاس ہونگی ہینے ہینے نظر دن والیان ہم سنین +
یہی تو وہ ہے کہ جسکا وعدہ کیا جاتا ہی تمسے قیامت کے دن +
یہی تو ہمارے روزی ہے کہ نہین ہی کبہی اوسکے تمامی + یہ اور
ضرور سرکشونکی لئے برا انجام ہی + جہنم ہے کہ داخل ہون گے
اوس مین اور کیا برا بستر ہے + یہ اور چاہئے کہ چکہین اوسے
کیا ہے کہ کہولتا ہوا پانی ہی اور کیا ہے برے پیپ سے + اور
اور ایسے صورت کے بہت بہت جوڑ یہ ایک لشکر کا لشکر ہے
کہ جو گہس جانیوالا ہے تمہارے ساتھ کسیطرحکی آو بہگت

فـ تمہـارے

نہین اون کے ضرور وہی تو داخل ہونے والے ہین آگ مین +
کہین گے کہ بلکہ تم نہین ہے کسیطرحکی آؤ بہگت تمہارے لئے کہ
ضرور تمہین نے تو تیار کر رکہا تہا او سی ہمارے لئے تو کیا برا ٹہرا او
ہی + کہین گے کہ الٰہی جسنے سہینت رکہا ہمارے لئے تو کر دے اوسکا
عذاب دونا جہنم مین + اور کہین گے کیا ہو گیا ہے ہین کہ نہین دیکہتے
ہم اون لوگونکو کہ جنہین گنا کرتے تہے ہم برونہین سے بنا لیا تہا ہمنے
اونہین مسخرا یا پلٹ گئین ہین اونسے نگاہین + یہ ضرور سچ ہے
آپس کے دانتا کلکل جہنم والونکی + کہہ مین تو نہین ہون مگر ڈرانے
والا اور نہین ہے کوئی خدا مگر ایک خدا کہ جو بڑا اقہر کرنیوالا ہی + پروردگار
آسمانون کا اور زمین کا اور جو کچہ اون دونکی درمیان مین ہے
جو بہت بڑا غالب اور بڑا بخشنیوالا ہی + کہہ وہ تو بہت بڑے
خبر ہے کہ تم اوس سے منہ پہیرے ہوے ہو + نہ تہا مجہے کچہ علم
قیامت کر کہ
اوپر والے کے آبادی کا جسکہ وہ آپس مین بحث کیا کرتے تہے +
نہین وحی کی جاتی مجہپر مگر اسکی کہ نہین ہون مین مگر صریح ڈرانے
والا + جبکہ کہا تیرے پروردگار نے فرشتون سے کہ ضرور مین
بنانے والا ہون ایک آدمی مٹی سے + پہر جب بہر پور بنا چکون
اوسے اور پہونکدون اوس مین اپنے روح تو گر پڑو اوسے

آدم ۲

سجدہ کرتے ہوئے + پہر سجدہ کیا فرشتون نے سب کے سب نے +
مگر شیطان نے کہ شیخی کرگیا اور وہ کافرونمین سے تہا + فرمایا کہ اے
ابلیس کسنے منع کیا تجہے کہ سجدہ کرے تو اوسے کہ جسے بناڈالا مینے اپنے
قدرت کے دونون ہاتہونسے کیا شیخی کرگیا تو یا تو بڑے رتبے والون
مین سے تہا + کہنے لگا کہ مین تو بہتر ہون اوس سے کہ مجہے تو تونے
بنایا ہی آگ سے اور اوسے تونے بنایا ہی مٹی سے + فرمایا جا دورہو
نکل اوس مین سے کہ تو تو راندہ ہوا ہی + اور تجہپر میری لعنت ہی
قیامت کے دن تک + عرض کرنے لگا کہ الٰہی تو مجہے مہلت دے
اوس دن تک کہ جسمین وہ جلائے جائینگے + فرمایا کہ اچہا
پہر تو تو مہلت دے ہوئونمین سے ہی + اوس دن کے جسکے
ہوے وقت تک + کہنے لگا تو قسم تیری عزت کی کہ ضرور مین
بہکا دونگا اون سب کو + مگر اونمین سے تیرے نرے کہرے بندونکو
فرمایا کہ پہر مین تو حق ہون اور حق ہی کہتا ہون کہ ضرور بہر دونگا
جہنم کو تجہسے اور اوس سے کہ جو تیرے پیروی کرے اونمین سے
سب کو + کہہ کہ نہین مانگتا مین تمسے کچہ اوس کے مزدورے
اور نہین ہون مین تکلیف دینے والونمین سے + نہین ہے وہ مگر
ایک نصیحت ساری خدائے کے لئے اور ضرور بہان جائیگا

تو اوس کے جبر کو ایک مدت کے بعد +
دل کا سورہ مکے والا نقشہ آیت کا
نام سے اوس خدا کے کہ جو ترس کھانیوالا مہربان ہی +

اوتارنا ہی کتاب کا (قرآن ۱۲) اوس خدا کیطرف سے کہ جو دانش مند غالب ہی + ضرور ہمنے اوتاری تجہپر کتاب حق کے ساتھ تو عبادت کر تو خدا ہی کے نراکھرا کرکے اوسکا اعتقاد + اگاہ ہو کہ خدا ہی کے لئے ہی نراکھرا عقیدہ اور جو لوگ کہ بنا لیتے ہین اوس کے سوا اور سرپرست تو نہین پوجتے ہم اونہین مگر اسلئے کہ پہونچا دین وہ ہمین خدا کے پاس ضرور خدا حکم لگائیگا اونہین اوس مقدمہ مین کہ جسمین وہ آپس مین دانتا کلکل کیا کرتے ہین + ضرور خدا نہین راہ پر لاتا اوسے کہ جو جہوٹا بڑا ناشکر ہوتا ہے اگر چاہتا خدا کہ بنا لیتا کوئی بیٹا تو ضرور چن لیتا اوسمین سے کہ جسے اوسنے بنایا ہے جسے چاہتا پاک ہی وہ اور وہی تو اکیلا بڑا قہر کرنیوالا خدا ہے + بنا ڈالے اوسنے آسمان اور زمین بجا پلٹ دیتا ہے رات کو دن پر اور پلٹ دیتا ہے دنکو رات پر اور بس مین کرلیا ہے اوسنے سورج اور چاند کو ہر ایک چلا پہرا کرتا ہے ایک بندہی ہوے حد تک اگاہ ہو کہ وہی تو بڑا بخشنیوالا غالب ہے + اوسی نے تو بنایا

تمہین ایک جان سے پہر بنا ڈالا اوسی سے اوسکا جوڑا اور اوتارے

آدم ۱۲ — حوا ۱۲

تمپر چوپایون کے آٹھ جوڑ بنا ڈالتا ہے تمتین تمہارے ماؤنکے

جنکا ذکر چوپایونکی سورة مین گذرا ۱۲

پیٹون مین ایک بنوٹ کے بعد دوسرے بنوٹ تہرے تہرے

گھٹاٹوپ مین سے تو یہی تمہارا خدا تمہارا سرپرست اوسی کے لئے

بیٹ اور ہنسلین اور برقع کے اندھیرے ۱۲

ہے راج نہین ہے کوئی خدا مگر وہی پہر کدھر پلٹ دئے جاؤگے +

اگر ناشکرتا بیٹھے تم تو ضرور خدا تو بے پرواہ ہے تمسے اور کبھی نہ پسند

کریگا اپنے بندونکی لئے کفر کو اور اگر تم شکر کروگے تو اوسے پسند

کرلیگا تمہارے لئے اور نہ اوٹھائیگا کوئی کسی اور کا بوجھا پھر

تمہارے ہی پروردگار کی پاس ہی تمہارا ٹھکانا تو خبر دے دیگا وہ

تمہین اوس سے کہ جو تم کیا کرتے تھے + کہ ضرور وہ واقف ہے

سینے والے رازونسے + اور جب پہونچ جاتا ہے کسی آدمی کو ضرر تو

پکارنے لگتا ہے اپنے پروردگار کو اوسی کے طرف رجوع کرکے

پہر جب وہ دیدیتا ہے اوسے اپنے کوئی نعمت تو وہ بھول جاتا ہے

اوسے کہ جسے پکارا کرتا تھا آگے اور گڑہ لیتا ہے خدا کے لئے

کچہ ہمسر تاکہ بہٹکادے اوس کی راہ سے کہہ کہ رہ سہا اپنے کفر ۱

مین تہوڑا سا کہ تو تو جہنم کے لوگون سے ہے + کیا جو کوئے کہ

عبادت کرنیوالا ہے رات کے وقتون مین سجدے کرتا ہوا اور

کھڑے کھڑے کہ ڈرتا ہے آخرت سے اور آس لگاتا ہے اپنے
پروردگار کے رحمت کی کہہ کہ کیا برابر ہین وہ لوگ کہ جو جانتے
ہین اور وہ لوگ کہ جو نہین جانتے نہین نصیحت پاتے مگر وہ لوگ
کہ جو لوگ عقلمند ہین + کہہ اے میرے وہ بندون جو ایمان لائے ہو
ڈرتے رہو اپنے پروردگار سے جنہون نے کہ نیکی کی اونکے لئے
اس دنیا مین بھی نیکی ہے اور خدا کے زمین پھیر پڑے ہوئی ہے
نہ دیجائے گی صابرونکو اونکی مزدوری مگر بھر پور بحساب + کہہ کہ
مجھے حکم دیا گیا ہے کہ عبادت کرو مین خدا کو نرا اکھرا کر کے اوس کا
اعتقاد اور حکم دیا گیا ہے مجھے کہ ہو مین سب سے پہلے مسلمان +
کہہ کہ مین ڈرتا ہون کہ اگر نا فرمانی کرون اپنے پروردگار کے بہت
بڑے خوف کے دن کے عذاب سے + کہہ کہ خدا ہی کے عبادت کرتا
ہو مین نرا اکھرا کر کے اوسکا اعتقاد پھر عبادت کرو تم جسکے چاہو
اوس کے سوا کہہ کہ ضرور گھاٹا اوٹھانیوالے وہی تو ہین کہ جنہون نے
گھاٹا دیدیا اپنے جانونکو اور اپنے لڑکے بالونکو قیامت کے دن
آگاہ ہو کہ یہی تو صریح گھاٹا ہے + اونہین کے لئے ہین اونکی اوپر دائے
سے آگ کے چھتین کے جھنبین اور نیچے وار سے آگ کے تہین کے
تہین یہ جو ہی تو ہے کہ ڈراتا ہے خدا جس سے اپنے بندونکو اے

میرے بندون تو ڈر و مجھسے + اور جو کہ بچے رہتے ہین ہیکڑے سے
کہ عبادت کرین اوس کی اور جہکتے ہین خدا کے طرف تو اونہین کے
لئے تو ہی خوشخبری تو خوشخبری دے میرے اون بندون کو
کہ جو سنتے رہتے ہین ہر طرح کی بات پہر پیروی کر بیٹھتے ہین اوسمین سے
بہلے بات کی وہی تو وہ ہین کہ جنہین راہ پر لایا ہے خدا اور وہے تو
عقل مند ہین + آیا پہر جسپر کہ ٹہیک اوترا عذاب کا بول تو کیا تو چہٹکا
دیسکتا ہی اوسے کہ جو آگ مین ہو لیکن جو لوگ کہ ڈرتے ہین اپنی پروردگار
سے اونہین کے لئے ہین کہنڈے کہ اونکے اوپر کھنڈے ہون گے
بہتے ہون گے اون کے نیچے نیچے نہرین وعدہ کیا خدا نے نہین
خلاف کرتا خدا وعدہ کے + کیا نہین دیکہا تو نے کہ خدا ہی نے اوتارا
ہی آسمان پر سے پانی پہر بہا دین ہین اوس کی سوتین زمین پر پہر
نکالتا ہے اوس سے رنگ برنگی کھیتی پہر سوکہا لگا دیتا ہی تو مین
تو دیکھتا ہے تو اوسے زرد پہر کر دیتا ہی وہ اوسے جوڑ جوڑ ضرور
اسمین نصیحتین ہین عقلمندون کے لئے + پہر جو کوئی کہ کہول دیا ہو
خدا نے اوس کے سینے کو اسلام کے لئے پہر وہ نور پر ہو اپنے
پروردگار کے طرف سے پس افسوس ہی اون لوگون پر کہ سخت ہو
گئے ہین اون کے دل خدا کی یاد سے تو وہی تو صریح گمراہی مین ہین +

خدا سے نے تو اوسے ہے نک سکھ سے اچھی بات دوھرا ملتے
جلتے ہوئے کتاب کھڑی سو جاتے ہین اوس سے ردئین اوراز
لوگون کے کہ جو ڈرتے ہین اپنے پروردگار سے پہر نرما جاتے ہین
اون کے کمالین اور اون کے دل خدا کے یاد کے طرف یہی تو
خدا کے ہدایت ہے کہ راہ دیکھاتا ہے اوس سے جسے کہ چاہتا ہے
اور جسے کہ ہٹکا دے خدا تو نہین اوس کا کوئی راہ پر لانے والا
تو پہر ایسا کون ہے کہ جو بچا جائے اپنا منھہ کو دھب عذاب سے
قیامت کے دن اور کہا جائیگا ظالمون سے کہ چکھو تم جو کچھ کہ تم
کماتے تھے جھٹلا دیا اون لوگون نے کہ جو اون سے پہلے تھے تو
آپڑا اونپر عذاب اوسطرف سے کہ جدھر کا اونہین دہیان بھی نہ تہا
پہر چکھا دے اونہین خدا نے ذلت و رسوائے دنیا کے زندگے
مین بھی اور آخرت کا عذاب بہت بڑھ کے ہے اگر وہ جانین
اور ضرور کہی ہمنے لوگون سے اس قران مین ہر طرح کے کہاوت
کا شکے وہ نصیحت پاوین عربے قران نے ٹھڑے پن کا شاید
وہ ڈرتے رہین کہے خدا نے پچھتے اوس آدمے کے کہ
اوس مین کئے تن ہین جھگڑالو سا جھے دار ہون اور

اوسے کہ سیا ار ... نما ... معنے ... مشترکون ... جھگڑے ... سیدہے حال ... اطاعت مین ۱۲ ۱۲ ۱۲ ۱۲ ۱۲ ۱۲

اوس آدمی کے کہ جو نرا اکہرا ایک ہے آدمے کا ہو گیا برابر

۱۲ علیہ السلام کا بن ابے طالب شنیان موصدون کا اور بیے حال سے کام رہیگا سے اطاعت تو ادسے ادسے

ہو جائینگے یہ دو نو چھیتے ہین الحمد للہ بلکہ اون مین سے

چھیتر سے نہین جاننے + تو بہے مرنے والا ہے اور وہ سب بہے

اوپہیکے ۱۲

مرنے والے ہین پہر تو تم سب قیامت کے دن اسپنے

پروردگار کے پاس وانشا کلکل کروگے +

چو بیسواں سپارہ
پھر اوس سے

پھر اوس سے بڑھ کے کون ظالم ہوگا کہ جو بنوا اڑا
باندسے خدا پر اور جھٹلا دے سچ کو جبکہ آجائے وہ اوس کے پاس
کیا نہیں ہی جہنم مین ٹھکانا کافرون کا + اور جو کہ لایا سچ کو اور باور
رکھا اوسنے اوسے تو وہی تو پرہیزگار ہین + اونہین کے لئے جو
کچہ کہ وہ چاہین اونکے پروردگار کے پاس بھی ہے بدلا نیکی
کرنیوالونکا + تاکہ کفارہ دیدے خدا اون کے طرف سے اوس
بُرے سے بُرے کام کا کہ جسے وہ کرتے رہتے تھے اور حوالہ کردے
اونہین اونکی مزدوری اوس بہتر سے بہتر کی کہ جو وہ کیا کرتے
تھے + کیا نہین ہی خدا کافی اپنے بندون کے حق مین اور دہمکاتے
ہین تجہے اون لوگون سے کہ جو اوس کے سوا ہین اور جسے کہ
بھٹکا دے خدا تو نہین اوسکا کوئی راہ پر لانیوالا + اور جسے کہ راہ پر
لائے خدا تو نہین اوسکا کوئی بھٹکانے والا کیا نہین ہی خدا بدلا لینے
والا غالب + اور اگر تو پوچہے اون سے کہ کسنے پیدا کر دیا ہے
آسمانونکو اور زمین کو تو کہدین کہ خدا نے کہ کیا پھر دیکھتے ہو تم
اونہین کہ جنہین پکارتے ہو خدا کے سوا اگر ارادہ کر بیٹھے خدا میری
ضرر کا تو کیا وہ کھول دینے والے ہین اوس کے ضرر کے یا وہ
ارادہ کر بیٹھے مجسے رحمت کا تو وہ روک دینے والے ہین اوسکے

رحمت کے کہ کافی ہے میرے لئے خدا اوسے پر بہروسا کر لیتے ہین بہروسا کرنے والے + کہہ کہ اے میرے قوم جو چاہو کیا کرو اپنے مقام پر کہ مین بھی کچہ کام کرنے والا ہون پہر تو بہت جلد جان جاوٴگے کہ کسکے پاس آجائے گا وہ عذاب کہ رسوا کر دیگا اوسے اور کسپر در آجائے گا پائدار عذاب + ضرور ہمنے اوتارے کتاب تجہپر لوگون کے لئے بجا پہر جو راہ پر آجائے گا تو وہ اپنی ہی نفس کے لئے ہی اور جو بہٹک جائے گا تو نہ بہٹکے گا مگر اوسی کے ضرر کے لئے اور نہین ہے تو اونکا نگہبان + خدا ہی تو کہینچ لیتا ہے جانونکو اون کے موت کے وقت اور جو نہین مرتے تو اوسے کہینچ لیتا ہے اوس کی نیند مین پہر روک رکہتا ہے اوسے کہ حکم لگا دیتا ہی جسپر موت کا اور بہیج دیتا ہے دوسرے کو ایک بندہے ہوے مدت تک ضرور اسمین بہچانین ہین اوس جتہے کے لئے کہ جو غور کیا کرتے ہین کیا بنا لئے اونہون نے خدا کے سوا کچہ سفارشی کہہ آیا اگرچہ ہون بس رکہنے والے کسی چیز پر اور نہ سمجہ سکتے ہون + کہہ کہ خدا ہی کے لئے ہی سفارش بالکل اوسے کے لئے ہی راج آسمانون اور زمین کا پہر اوسے کے طرف پہیر دئے جاوٴگے + اور جبکہ یاد کیا جاتا ہے اکیلا خدا تو نفرت کہا

جاتے ہین اون لوگون کے دل کہ جو نہین ایمان لاتے آخرت کا
اور جب ذکر کیا جاتا ہے اون کا کہ جو اوسکے سوا ہین تو ایکا ایکی
وہ نہال نہال ہو جاتے ہین ۔ کہہ کہ اے خدا او بنانے والے
گویا اون کے بتا چہین کہلگئین اور پہولون نہین سماتے ۱۲
آسمانون کے اور زمین کے جاننے والے پوشیدہ کے اور ظاہر کے
توہی تو حکم لگا دیگا اپنے بندونکی درمیان مین اوس مقدمہ مین
کہ جسمین وہ آپس مین دانتا کلکل کیا کرتے ہین ۔ اور اگر اونلوگونکی
لئے کہ جو ظلم کر بیٹھے ہین جو کچہ کہ زمین مین ہے وہ سب ہوا ور اوسکے
کے برابر اور اوسی کے ساتھ تو بھی وہ اوسے تصدق کر دین اپنے
اوپر سے بہت کڈھب عذاب کے وجہ سے قیامت کے دن اور
ظاہر ہو جائے اونکے لئے خدا کیطرف سے جسکا وہ دہیان سے
نکرتے ہون ۔ اور کھل جائین اونکے لئے برائیان اوس کی کہ جو
اونہون نے کمائی کی تہے اور گہیر لے اونہین وہ کہ جسپر وہ ٹھٹھے
لگایا کرتے تہے ۔ پہر جب پونہچے ہی انسان کو کوئی سختی تو پکارنے لگتا ہے
ہمین پہر ہم جب دے دیتے ہین اوسے اپنے کوئی نعمت تو وہ کہنے
لگتا ہے نہین دیگئی مجہے وہ مگر میرے علم کے زور سے بلکہ وہ تو
ایک آزمایش ہے اور لیکن انمین سے اکثر نہین جانتے ۔ ضرور
کہا تہا اوسے اونگون نے بھی کہ جو اون سے پہلے تہے پہر نہ کام آیا

اونکے جو کچھ کہ وہ کمایا کرتے تھے + پھر پہنچ گئین اونہین برائیان
اوس کی کہ جو کمایا کرتے تھے + اور جو لوگ کہ ظلم کر بیٹھے انلوگون
مین سے بہت جلد پہنچ جائین گئین اونہین برائیان اوس کے کہ
جو اونہون نے کمایا اور نہ ہونگے وہ تھکا دینے والے + اور کیا
نہین جانتے ہین کہ ضرور خدا بڑھا دیتا ہے رزق جسکے لیئے چاہتا ہے
اور گھٹا دیتا ہے ضرور اسمین پتہ ہین ایماندار قوم کے لیئے +
کہ کہ اے میرے وہ بندون کہ جو زیادتی کر بیٹھے ہو اپنے جانون پر
نہ بے آس ہو خدا کے رحمت سے کہ ضرور خدا بخشدیتا ہے
گناہونکو بالکل ضرور وہی تو بڑا بخشنیوالا ترس کہانیوالا ہے +
اور جھک پڑو اپنے پروردگار کے طرف اور تابعدار ہو جاؤ اوسکی
قبل اسکے کہ آپڑے تمپر عذاب پھر نہ مدد کیجائے تمہارے +
اور پیروی کرو اچھے کے اوسکے کہ جو اوتارا گیا ہے تم تمہارے
یعنی اچھے تو سبہے ہین مگر اچھے سے اچھے کی مثال سکے کہ حتی الامکان نظام جسکہ مقدم
پروردگار کے طرف سے قبل اسکے کہ آپہنچے تمہارے پاس عذاب
اچانک اور تم کچھ بھی نہ رکھتے ہو + اس بات کا کہ کہے
کوئی جان کہ ہائے افسوس کیا کوتاہی کے مینے خدا کے طرف کے
بات مین اگرچہ مین تھے بازی کرنے والونمین سے تہا + یا کہے کہ
اگر خدا راہ پر لاتا مجھے تو تہا مین پرہیزگارون سے یا کہے جبکہ

دیکھے عذاب کو کہ اگر میرے لیے ہو دوبارہ جانا تو ہو جاؤن مین
نیکوئین سے + ضرور آئین تیرے پاس میری آیتین تو جھٹلا دیا
تونے اونہین اور شیخی کر بیٹھا تو اور تو کافرونین سے تھا + اور قیامت
کے دن دیکھیگا تو اونہین کہ جنہون نے جھوٹھے افترے باندھے
خدا پر اونکے موہنکو کالا دیکھیگا کیا نہین ہے جہنم مین ٹھکانا ہیکڑونکا +
اور چھٹکارا دیگا خدا اونہین کہ جو پرہیزگاری کرینگے اونکے
مرادین دیکر کہ نہ پہنچیگے اونکو کسی طرحکی برائی اور نہ وہ
کڑہین سے گے خدا ہی تو بنانیوالا ہر چیز کا ہے اور وہی تو ہر چیز کا
نگہبان ہے + اوسی کے ہاتھ ہین کنجیان آسمانون کے اور زمین
کے اور جو لوگ کہ کافر ہو بیٹھے خدا کے آیتون سے وہی تو گھاٹا اوٹھانے
والے ہین + کہہ کہ کیا پہر خدا کے سوا کو حکم دیتے ہو تم مجہے کہ پوجون
اے نادانون + اور ضرور وحی کی گئی ہے تجہپر اور اون لوگون پر
کہ تجہسے پہلے تھے کہ اگر شرک کریگا تو تو اکارت ہو جائینگے
تیرے کام اور ہو جائیگا تو گھاٹا اوٹھانے والونین سے + بلکہ
خدا ہی کو پوج اور ہو جا شکر کرنے والونین سے + اور نہ قدر کی
اونہون نے خدا کے جو کہ حق تہا اوس کے قدر دانی کا حالانکہ
سارے پیرے زمین اوسی کے قبضہ مین ہوگی قیامت کے دن

اور آسمان لپیٹے ہوے ہونگے اوس کے داہنے ہاتھ مین اور پاک ہی وہ اور بلند ہے اوس سے کہ جو وہ شرک کرتے ہین + اور پھونک دیا جائے گا صور تو بیہوش ہوجائین گے جو کہ آسمانو نمین ہین اور جو کہ زمین مین ہے مگر جسے کہ چاہیگا خدا پھر پھونکا جائے گا اوسمین ایک دفعہ اور تو وہ اوٹھنا دیکھین گے + اور جگر جگر کرنے لگے گی زمین نور سے اپنے پروردگار کی اور کھول کے رکھ دئے جائین گے نامۂ عمل اور لا موجود کئے جائین گے پیغمبر اور گواہ اور فیصلہ کردیا جائے گا اونکے درمیانمین ٹھیک ٹھیک اور اونپر کسی طرحکی زیادتی نکی جائے گی + اور پورم پور دے دیا جائیگا ہر نفس کو جو کچھ کہ اوسنے کیا ہوگا اور وہی خوب واقف ہے اوس سے کہ جو وہ کیا کرتے ہین + اور ہنکا دئے جائین گے وہ لوگ کہ جو کافر ہوئے جہنم کے طرف غول کے غول یہانتک کہ جب آپہنچین گے اوس کی پاس تو کھول دئے جائینگی اوسکے پھاٹک اور کہین گے اونسے اوس کے نگہبان کیا نہ آئے تھے تمھارے پاس کچھ پیغمبر تمہین مین سے کہ جو پڑھتے تمپر تمھارے پروردگار کے آیتین اور ڈراتے تمہین ملاقات سے تمھارے اس دن کے کہنے لگے کہ ہان اور لیکن پورے پڑے عذاب کے

بات کا فرو بیر + کہا جائے گا کہ داخل ہو دروازونمین جہنم کے ہمیشہ رہنے والے ہوگے اوسمین تو کیا ہے برا ٹھکانا سینہ بڑائی کرنیوالوںکا + اور ہنکا دے جائین گے وہ لوگ کہ جو ڈرتے رہے ہین اپنے پروردگار سے جنت کی طرف دلکے دلکے یہانتک کہ جب آپہنچین گے اوسکے پاس اور کھولدے جائین گے اوسکے پہاٹک اور کہین گے اونسے اوسکے داروغہ کہ سلام ہے تمپر صاف ستھرے ہوے تم تو داخل ہو تم اوسمین سدا رہنے والے + اور کہین گے کہ شکر ہے اوس خدا کا کہ جسنے سچ کر دیا ہمسے اپنا وعدہ اور وارث کر دیا ہمین زمین کا کہ رہتے ہین ہم بہشت مین سے جہان چاہتے ہین تو کیا اچہی ہے مزدوری نیک کام کرنے والونکی + اور دیکہیگا تو فرشتونکو گہیرے ہوے اور ڈٹے ہوے عرش کے چو طرفہ کہ پاکیزگی ظاہر کرتے ہین اپنے پروردگار کی تعریف کر کرکے اور حکم لگا دیا جائے گا اونکے درمیان مین انصاف کا اور کہدیا جائے گا کہ شکر ہے اوس خدا کا کہ جو سرپرست ہے سارے خدائی کا

چوتہائی

ایماندار کا سورہ مکے والا اسی آیت کا

نام سے اوس خدا کے کہ جو نہایت کہا نیوالا مہربان ہے

حٰمٓ ﴿۱﴾ اوتارہی کتاب کی اوس خدا کے طرف سے کہ جو غالب
جاننے والا ہی ﴿۲﴾ گناہ کا بخشنیوالا توبہ سُننے والا بہت سخت عذاب
کرنے والا بڑا احسان رکھنے والا ہی نہین ہے کوئی خدا مگر وہے
اوسی کے پاس ٹہکانا ہے نہین جھگڑتے خدا کے آیتو مین مگر وہے
کہ جو کافر ہو بیٹھے ہین پہر نہ دہوکا دے تجہے اونکا شہر و مین پڑے
پہرنا ﴿۴﴾ جھٹلا دیا تہا اونسے پہلے نوح کی قوم نے اور اونکے پیچہے
بہت سے جتھون نے ٹہان لیا تہا ہر اُمّت نے اپنے پیغمبر سے
کہ اوسے پکڑ لین اور جہگڑ بیٹھے تہے ناحق کے ساتھ تا کہ میٹ دین
اوس سے حق کو پہر لے دے ہی تو کر ڈالے مینے اونکو تو کیسا تہا
میرا عذاب ﴿۵﴾ اور یون ہین جم بیٹھے تیرے پروردگار کے بات
اون لوگو نپر کہ جو کافر ہو بیٹھے کہ ضرور وہ جہنم کے لوگو مین سے
ہین ﴿۶﴾ جو کہ اوٹہائے رہتے ہین عرش کو اور جو کہ اوسکے
چوطرفہ ہین وہ پاکیزگی ظاہر کیا کرتے ہین تعریف کر کرکے اپنے
پروردگار کے اور ایمان لایا کرتے ہین اوس کا اور بخشش
چاہا کرتے ہین اونکے کہ جو ایمان لائے الٰہی تو چہا گیا ہے
ہر چیز پر رحمت اور علم کے راہ سے تو بخشدے اونہین کہ
جنہون نے توبہ کے اور پیروے کر گئے تیرے راہ کے اور

سه حضرت امام جعفر صادق ع سے [illegible]

بچادے اونہین جہنم کے عذاب سے اے الٰہی اور داخل کر دے اونہین ادن سدا بہار باغون مین کہ جنکا وعدہ کیا تہا تو نے اونسے اور اونہین کہ جو بہل منسابیت کر گئے ہین اونکے بزرگون مین سے اور اونکی بیویون مین سے اور اونکے بال بچون مین سے کہ تو ہے تو غالب اور دانشمند ہے بچا اونہین برائیون سے اور جسے کہ بچاے گا تو برائیون سے اوس دن تو نے اوسپر رحم کیا یا توفیق اوسپہ اور وہی تو بڑے کامیابی ہے [illegible] جو [illegible] ہو گئے ہین اونہین پکار دیا جاے گا کہ خدا [illegible] تمہارے بیزار ہونیسے اپنے جانون سے جبکہ [illegible] تے تم ایمان کے طرف تو کفر کیا کرتے تہے کہینگے کہ اے ہمارے [illegible] مار ڈالا تو نے ہمین دو دفعہ اور جلا دیا دو دفعہ تو اقرار کر لیا ہم نے اپنے [illegible] ہمرا نکاسی کی ہے کوئی صورت نکل سکنے [illegible] ہوا کہ جب پکارا جاتا تہا خدا اکیلا تو کفر کر بیٹہے تہے تم اور اگر شرک کیا جاتا تہا اوس سے تو ایمان لے آتے تہے تو حکم اوسی خدا کے لئے ہے کہ جو عالیشان اور بہت بزرگ ہے وہی تو دکہاتا ہے تمہین اپنے نشان اور اوتارتا ہے تمہارے لئے آسمان پر سے روزی اور نہین نصیحت پاتا مگر جو کہ جہکے تو پکارو خدا کو نرا کرکے اوسکا

اعتقاد اگرچہ کہین کہا ئین کافر لوگ + بڑے رتبے والا عرش والا اوتارتا
ہے روح[1] کو اپنے حکم سے جسپر چاہتا ہے اپنے بندونمین سے تاکہ
ڈرائے وہ ملاقات کے دن سے + جس دن کہ وہ ظاہر ہو جاوینگے
تونچھپا رہیگا خدا پرا ونمین سے کوئی کسکے لئے ہے آج راج خداہی
کے لئے تو ہی کہ جو یکتا اور بڑا قہر توڑنے والا ہے + آجھی کے دن بدلا
دیا جائیگا ہر جانکوا وسکا کہ جو اوسنے کمایا ہو گا نہین ہے
کسیطرحکی زیادتی آج ضرور خدا بہت جلد حساب لینے والا ہے +
اور ڈرا اونہین چہپ سے آجانیوالے دنسے جبکہ دل حلقون تک کھنچکے
آجا ئینگے غصو نمین بہرے ہوے + نہ ہوگا ظالمون کے لئے
کوئی دوست اور نہ کوئی ایسا سفارشی کہ جسکے تابعداری کیجائی
جان جاتا ہے آنکھونکی چوری اور جسے کہ چھپا رکھتے ہین سینےمین
اور خدا حکم لگاتا ہے ٹھیک اور جنہین کہ پکارتے ہین اوس کے
سوا نہین حکم لگا سکتے کچہ بھی ضرور خدا ہی تو سننے دیکھنے والا ہے +
کیا نہین چلے پہرے زمین مین کہ دیکھہ لیتے کہ کیا ہوا اون لوگونکا
انجام کہ جو اونسے پہلے تھے کہ جو اونسے بڑھے ہوے تھے طاقت
مین اور زمین کے نام نشانونمین پہر لے دسے کر ڈالے اون کے
خدا نے اونکے گناہونکے وجہ سے اور نہ تہا کوئی اونکا خدا کے

[1] جبرئیل یا پاک روح یا خدا کے حکمی کتاب ۱۲

طرف سے بچانیوالا + یہ اسوجہ سے کہ اونکے پاس آیا کرتے تھے
اونکے پیک بہت روشن دلیلون سے پہر وہ کافر ہو بیٹھے تھے
تو لے دے کر دی اونکی خدا نے کہ ضرور وہ بڑا شہزور اور نہایت
سخت عذاب والا ہے + اور ضرور بھیجا ہمنے موسیٰ کو اپنے
پہچانون سے اور صریح حکومت سے + فرعون اور ہامان
اور قارون کے پاس تو کہنے لگے کہ یہ تو بڑا جہوٹا لپاٹیا یا دو
گر ہے + پہر جب لایا اونکے پاس ہمارے طرف کے حق کو تو
کہنے لگے کہ مار ہی ڈالو بال بچونکو اون لوگونکے کہ جو ایمان لائی
ہین اوسکے ساتھ اور جیتا رہنے دو اونکی عورتونکو اور نہ تہا کافرونکا
چلتر مگر صریح بہول چوک سے + اور کہنے لگا فرعون کہ رہنے دو
مجہے کہ مار ڈالون مین موسیٰ کو اور چاہے کہ پکارے وہ اپنے
پروردگار کو کہ مین تو ڈرتا ہون اس بات سے کہ بدل دے
وہ تمہارا دین یا ظاہر کر دے زمین مین کسی طرحکا فساد + اور کہہ
بیٹھا موسیٰ کہ مین تو اپنے اور تمہارے پروردگار کی پناہ مانگتا
ہون ہر ایک ایسے ہیکڑ سے کہ نہ ایمان لائے قیامت کے دنکا +
اور کہنے لگا ایک ایماندار آدمی فرعون کے لوگ مین کا کہ چہپائے
رہتا تہا اپنے ایمان کو کہ کیا مار ڈالوگے تم ایسے آدمی کو کہ

فرعون کی آل کے ایک ایماندار کا

کھتا ہو کہ خدا میرا پروردگار ہے حالانکہ وہ لایا ہو تمھارے پاس
بہت روشن دلیلین تمھارے پروردگار کے پاس سے
اور اگر ہوگا جھوٹا تو اوسی پر ہے اوسکا جھوٹ اور اگر ہوگا سچا تو پہونچ
جائیگا تمہین کچھ نہ کچھ اوس مین سے ضرور کہ جسکا وہ تمسے وعدہ
کرتا ہے کہ ضرور خدا راہ پر نہین لاتا اوسے کہ جو لپٹ گیا
اپنے حد سے بڑھ جانے والا ہو + اے میرے قوم
ظاہر ہین تو آج تمہین زمین کا راج ہے لیکن اگر
آپڑے گا خدا کا عذاب تو پھر کون مدد کرے گا ہمارے +
کھنے لگا فرعون کہ نہ دیکھاؤنگا مین تمہین مگر جو کچھ کہ مین خود دیکھتا
ہون اور نہ بتاؤنگا مین تمہین مگر سیدھی راہ + اور کہنے لگا وہ کہ جو
ایمان لایا تھا کہ اے میرے قوم مین تو ڈرتا ہون تمپر جیسے اونکے
دن کے طرحکی دن سے + نوح اور عاد اور ثمود کے ڈھب کی
طرح + اور اونلوگونکی کہ جو اونکی بعد تھے اور نہین ارادہ کرتا خدا
ظلم کا بندون پر + اور اے میرے قوم مین تو ڈرتا ہون تمہارے
لئے ہانک پکارنے کے اون سے + جسدن کہ بھاگ کھڑے ہوگے
تم پیٹھ پھیر پھیر کے نہوگا تمہارا خدا کے طرف سے کوئی بچانے
والا اور جسے کہ بہکا دے گا خود خدا تو نہ ہوگا اوسکا کوئی راہ پر

لانے والا + اور ضرور آیا تہا تمہارے پاس یوسف آگے

یوسف صدیق
حضرت یعقوب کے بیٹے اور یہ
اوس قول پر صحیح ہوگا کہ جب بادشاہ
حضرت یوسف کے وقت کا ریان نہ لیا جاوے اور یہ
فرعون فرض کیا جاوے اور اوسکا جانشین اتنے طول سے بچا جاوے
اور یہ کہین کہ پہلے حضرت یوسف کا ایمان لایا تہا جیسا کہ
سکا اونہون نے اوس کی گہوڑا بہلا دیا اور یہ اونکی وفات سے
بعد یہ موتہ ہوگیا اور سنہ ... ہو یہ اوس کے قول مشہور علماء
پہلا ہے کہ فرعون موسی کی وہ ہے فرعون یوسف تہا
اور دوسرا قول یہ ہے کہ ان یوسف ہوگا مگر اونکا نام ... سے
یوسف اول کے بیٹے تہے تو یوسف ثانی سے
بیچ مین کہ جو یوسف اول کے پوتے تہے اور ... برس
بلکہ یہ فرعون دوم قوم فرعون ... معجزے
سو دکہا دکہا کر نصیحت کرتے رہے اور جب اونہون نے تصدیق نہ کی تو حضرت حزقیل نے اونہین کا حوالہ دیا
اور تفصیل مبسوط تفسیرون مین ہے ۱۲

کہلے ہوے دلیلین لیکر پہر نہ ٹلے تم شک کرنیسے اوس مین کہ جسے
لایا تہا + وہ تمہارے پاس یہانتک کہ جب ہلاک ہوگیا تو تم کہنے
لگے کہ اب تو کبہی نہ بہیجیگا خدا اوس کے بعد کوئی پیک یوں
بہکا دیتا ہے خدا اوسے کہ جو شکی حد سے بڑہ جانے والا ہو +
جو لوگ کہ جہگڑنے لگتے ہین خدا کی آیتو نمین بیکسی حکومت کے کہ جو
اوسنے اونہین دے ہو تو بہت بڑا گناہ ہے خدا کے نزدیک اور
اون لوگونکے نزدیک جو ایمان لائے یون مہر کر دیتا ہے خدا ہر دل
پر سرکش تکبر کرنیوالے کے + اور کہنے لگا فرعون کہ اوہامان بنا دے
مجہے ایک اونچا محل شاید کہ پہنچ جاؤن مین آسمانون کے راہو پر
پہر واقف ہو جاؤن موسی کے خدا سے اور مین تو گمان کرتا
ہون اوسے جہوٹا اور یون سنوار دے گئے تہے فرعون کے لئے

براے اوس کے چلن کے اور روکدیا گیا تھا راہ سے اور نہ تھا
فرعون کا چلتر مگر ہلاکت مین + اور کہنے لگا وہ کہ جو ایمان لایا تھا
کہ اے مرے قوم میرے پیروی کرو کہ بتادونگا تمہین سیدھے
راہ + اے میرے قوم نہین ہے یہ ذراسے زندگی مگر ذرا سا
فائدہ اور ضرور آخرت وہی تو ٹھراؤ کا گھر ہے + جو کرے گا
برائی تو نہ پاویگا مگر اوتنا ہے اور جو کرے گا بھلائے مرد ہو یا عورت
اور وہ ایماندار ہوگا تو ایسے ہی تو داخل ہونگے بہشت مین روزی
دیجاویگے اونہین اوسمین بیشمار + اور اے میرے قوم کیا ہو گیا ہے
مجھے کہ مین تو بلاتا ہون تمہین نجات کے طرف اور تم بلاتے ہو
مجھے آگ کے طرف + بلاتے ہو مجھے کہ کافر ہو جاؤ مین خدا سے
اور شریک کردون مین اوس کے اوسے کہ نہین ہے مجھے
جسکی جانچ اور مین تو بلاتا ہون تمہین بڑے بخشنے والے غالب
کیطرف + بلاشک مجھے بلاتے ہو تم جسکے طرف نہین ہے اوسے
بلانیکا حق دنیا مین اور نہ آخرت مین اور ضرور ہماری گردش
خداہی کے طرف ہے اور ضرور حد سے بڑھ جانے والے
وہی تو جہنم کے لوگ ہین + پھر بہت جلد یاد کروگے تم اوسے
کہ جو کہتا ہون مین تمہین سے اور سونپے دیتا ہون مین اپنا کام خدا کو

آدھا

کہ ضرور خدا دیکھنے والا ہے بندونکا + پھر بچا دیا اوسے خدا نے برائیون سے اوس کے کہ جو اونہون نے چلتر کیا تھا اور گھیر لیا فرعون کے لوگونکو بہت برے عذاب نے + آگ نے کہ پیش کیجاتے تھے اوسکے سامنے ہر صبح و ہر شام اور جسدن کہ قائم ہوگے قیامت تو داخل کرو فرعون کے لوگونکو بہت سخت عذاب مین + اور جبکہ دلیلم دلیلا کرینگے آگ مین تو کہینگے غریب لوگ اونلوگون سے کہ جو بیکڑے کر بیٹھے مین کہ ہمتو تمہارے ہی پیچھے لگو تھے تو پھر آیا تم کام آسکتے ہو ہمارے کچھ بہی آگ سے کہینگے وہ لوگ کہ جو بیکری کر بیٹھے ہین کہ ہمتو سبھے اوسے آگ مین ہین ضرور حکم لگادیا خدانے بندون کے درمیان مین + اور کہینگے وہ لوگ جو آگ مین ہونگے جہنم کے خزانچیون سے کہ پکارو اپنے پروردگار کو کہ ہلکا کردے ہم سے ایک دن عذاب کا + کہینگے کہ کیا نہ آتے تھے تمہارے پاس پیک صاف صاف دلیلین لیکر تو کہینگے ہان تو کہینگے کہ پھر تو خوب چیخو چنگھاڑو اور نہین ہے غل غپاڑا کافرونکا مگر گمراہی مین ہمتو ضرور حمایت کرینگے اپنے پیکونکی اور اونلوگون کے کہ جو ایمان لائے تھے ورا سے زندگی مین اور جسدن کہ اوٹھ کھڑے ہونگے

گواہ جسدن کہ نہ کام آئے گا ظالمونکے اونکا عذر اور اونہین کے
لئے ہوگے لعنت اور اونہین کے لئے ہوگا برا گھر + اور ضرور دے
ہمنے موسی کو ہدایت اور حصہ مین دیدے اسرائیل کے لڑکے
بالونکے کتاب حالانکہ وہ ہدایت اور نصیحت ہے عقلمندونکے لئے +
تو صبر کر جاکہ ضرور خدا کا وعدہ ٹھیک ہے اور بخشش چاہ اپنے
گناہ کے اور پاکیزگی ظاہر کر تعریف کرکے اپنے پروردگار کے
شام اور صبح کو ضرور جو لوگ کہ جھگڑتے ہین خدا کی آیتونمین بغیر کسے
حکومت کے کہ دے ہوا وسنے اونہین نہین ہے اونکے سینونمین
مگر شیخی نہین ہین وہ اوسکے پوہنچنے والے تو پناہ مانگ خدا اسے
کہ ضرور وہی تو سُننے دیکھنے والا ہی + ضرور بنوٹ آسمانون کے اور
زمین کے بڑے ہوے ہی لوگونکی بنوٹ سے اور لیکن اکثر لوگ نہین
جانتے + اور نہین برابر ہوسکتے اندھے اور دیکھنے والے اور جو
لوگ کہ ایمان لائے ہین اور کرتے رہے ہین بھلائیان اور نہ برائے
کرنیوالا بہت کم نصیحت پاتے ہو تم + ضرور قیامت آنیوالی ہی
نہین کسیطرحکا شک اوسمین اور لیکن اکثر لوگ ایمان نہین لاتے +
اور کہا تمہارے پروردگار نے کہ مانگو مجھسے تو سنونمین تمہارے
ضرور جو لوگ کہ شیخی کرتے ہین میرے عبادت سے بہت جلد وہ

داخل ہونگے جہنم مین رسوا ہوکر + خدا وہی تو ہے کہ جسنے
بنا ڈالے تمہارے لئے رات تاکہ چین لو تم اوسمین اور روز
روشن ضرور خدا بڑا فضل و کرم والا ہے لوگونپر اور لیکن اکثر
لوگ شکر نہین کرتے ہین یہی تو خدا تمہارا سرپرست بنا ہوا لا ہر چیز کا ہی
نہین ہے کوئی خدا اگر وسکے پھر کدھر پھیرے جاؤگے + یون ہے
پھیر دے جاتے ہین وہ لوگ کہ جو خدا کے آیتونکا انکار کیا کرتے
ہین + وہی تو وہ خدا ہے کہ جسنے بنادیا تمہارے لئے زمین کو ٹھراؤ
اور آسمان کو بیچو باشامیانا اور بنادیا تمہین تو نکم سکہ نسے اچھے بنا ئین
تمہارے صورتین اور روزی دے تمہین ستھرے چیزونسے یہی تو
خدا ہے تمہارا پروردگار تو کیا مبارک ہے خدا سرپرست سارے
خدائی کا + وہی تو ہے زندہ نہین ہے کوئی خدا اگر وسکے تو پکارو
اوسے نرا کھرا کرکے اوسکا اعتقاد تعریف ہے اوسے خدا اسکے کہ جو
سرپرست ساری خدائی کا ہے + کہ کہ مین روک دیا گیا ہون اس
بات سے کہ عبادت کرون اونہین تم جنہین پکارا کرتے ہو خدا اسکے
سوا بلکہ آ چکے میرے پاس روشن دلیلین مرے پروردگار کے
طرف سے اور حکم دیا گیا ہے مجھے اس بات کا کہ تابعدار رہے
کردونین ساری خدائی کے سرپرست کے + وہی تو وہ ہے کہ جسنے

مرادی ترجمہ ۱۲

بنا ڈالا تمہین مٹی سے پھر نطفہ سے پھر ڈہلے سے پھر نکالیگا تمہین لڑکا
بناکے پھر تاکہ پہنچ جاؤ تم اپنے کڑبل جوانے پر پھر تاکہ ہو جاؤ تم بوڑھے
اور تمہین مین سے وہ بہی ہے کہ جو مر جاتا ہے اس سے پہلے اور تاکہ
پہونچ جاؤ تم بندھے ہوئے مدت تک اور شاید کہ تم سمجھو + وہی تو
وہ ہے کہ جو جلاتا ہے اور مار ڈالتا ہے پھر جب چاہتا ہے کوئے
کام تو نہین کہتا اوس سے مگر ہو تو فوراً وہ ہو جاتا ہے + کیا نہین دیکھا
تونے اونلوگون کے طرف کہ جو جہگڑتے ہین خدا کی آیتون مین کہ کدھر
پھیرے جائین گے + جنہون نے کہ جہٹلایا ہے کتاب کو اور اوسے
کہ بھیجا تہا ہمنے جسکے ساتھ اپنے ہیکون کو تو پھر بہت جلد جان جائینگے
جبکہ طوق اونکے گردنون مین ہونگے اور زنجیر دن گھسیٹے
پھرائے جائین گے + کہولتے ہوے پانیمین پھر آگ مین جہونک
دیئے جائینگے + پھر کہا جائیگا اون سے کہ کہان ہین وہ جنہین ساجہے
ٹہراتے تھے کہین گے کہ بہٹک گئے ہمسے بلکہ نہ تہے ہم کہ پکارتے
آگے کسیکو یون بہٹکا دیتا ہے خدا کافرونکو + یہ اوس سبب سے
ہے کہ تم نہال نہال ہوئے جاتے تہے + زمین مین ناحق اور اوس
وجہ سے ہے کہ تم اترایا کرتے تہے + داخل کرو جہنم کے
دروازونمین کہ ہمیشہ رہین تمہین اوس مین تو کیا ہی برا ٹھکانا ہے

تسبیح کرنے والونکا + پہر صبر کر کہ ضرور خدا کا وعدہ حق ہے پہر یا تو دکھادین گے ہم تجھے کچہ اوس مین سے کہ جسکا وعدہ کرتے ہین ہم اون سے یا اوٹھا لینگے تجھے پہر تو ہمارے ہی پاس پھیرے جائین گے + اور ضرور بھیجا ہمنے پہلے بیکو نکو تجھسے پہلے اونہین مین سے وہ ہین کہ ہمنے اونکا حال دوہرادیا تجھسے اور اونہین مین سے وہ ہین کہ نہین دوہرایا اونکا حال تجھسے اور نہین پوہنچتا تہا کسے پیک کو کہ لاوے کوئی آیت مگر خدا کے حکم سے پہر جب آجاوے گا خدا کا حکم تو فیصلہ کردیا جائیگا ٹہیک ٹہیک اور گھاٹا اوٹھا جائین گے یہان پر ناحق پس + خدا ہی تو وہ ہے کہ جسنے بناڈالی تمہارے لئے چوپائے تاکہ سوار ہو تم اونہین سے بعضون پر اور اونہین سے بعضونکو کہاؤ تم + اور تمہارے لئے ہین اونہین بہت سے فائدہ اور تاکہ پہنچ جاؤ تم اونپر چڑہ کے اوس حاجت تک کہ جو تمہارے دلونمین ہے اور اونہین پر اور ڈونگے پر تم سوار کیئے جاؤ + اور دیکہاتا ہے وہ تمہین اپنے پہچانین پہر خدا کے کین کین پہچانونکا انکار کروگے تم پہر کیا نہین چلتے پہرتے زمین مین تو دیکہ لیتے کہ کیسا ہوا انجام اون لوگونکا کہ جو اون سے پہلے تہے اون سے زیادہ اور بہت شہزور اور بہت نام ونشان رکھنے

ستے تہے زمین مین پہر کچھ بہی اون کے کام نہ آیا جو کچھ کہ وہ کمایا کرتے
تہے + پہر جبکہ آپونچے اون کے پاس اونکے پیغمبر کہلے ہوے
پہچانین لیکر تو خوش ہوگئے اوس سے کہ جو اونکے پاس
تہا علم مین سے اور گہیر لیا اونہین اوسنے کہ جسپر وہ ٹہٹہے مارا
کرتے تہے + پہر جبکہ دیکہا اونہون نے ہمارا عذاب تو کہنے لگے
کہ ہمتو ایمان لائے اکیلے خدا کا اور کافر ہوئے ہیں ہم اون سے کہ
جنہین ہم ساجہے ٹہراتے تہے + پہر نہ کام آتا تہا اونکے اون کا
ایمان جبکہ دیکھ لیتے تہے ہمارا عذاب یہ ہے وہ چلن خدا کا کہ جو
گذر چکا اوس کے بندون اور گہاٹا پاگئے وہانپر کافر لوگ +

سجدے کا سورہ مکے والا چون آیت کا

نام سے اوس خدا کے جو ترس کہانیوالا مہربان ہی +

حم + اوتارے ترس کہانیوالے مہربان کے طرف سے +
وہ کتاب ہے کہ مفصل بیان کردے گئین اوس کے آیتین عربی
قران اوس جتے کے لئے کہ جو جانتے ہین + خوش خبر دے
دینیوالا اور ڈرانے والا تو منہ پہیر لیا اونین سے بہتیرون نے
تو وہ کچھ نہین سن سکتے ہین + اور کہنے لگے کہ ہمارے دل گہتا ٹوپ
ہین اوس کے طرف سے کہ بلاتے ہو تم ہمین جدہر اور ہمارے

کانونمین ٹھینٹھے سے ہے اور ہمارے اور تیرے درمیانمین پردہ ہی تو تو بہی کچہ کر کہ ہم بہی کچہ کرنیوالے ہین + کہہ کہ اسکے سوا اور کیا ہے کہ مین تو تمہارے ہی طرحکا آدمی ہون کہ وحی کیجاتی ہے مجہپر کہ اسکے سوا اور کیا ہے کہ تمہارا خدا ایکتا خدا ہے تو سیدہے چلے چلو اوسی کے طرف اور بخشش چاہو اوسسے اور وائے ہی اون شرک کرنیوالونپر + کہ جو نہین دیتے زکات اور وے آخرت سے کفر کرنیوالے ہین + ضرور جو لوگ کہ ایمان لائے ہین اور کرتے رہے ہین اچہے کام اونہین کے لئے مزدوری ہے بغیر اسکے کہ اونپر احسان کا بوجہ رکہا جاوے + کہہ کہ کیا تم کافر ہوے جاتے ہو اوس سے کہ جسنے بنا ڈالی ہے سارے پہیرے زمین کی دو دن مین اور ٹہراتے لیتے ہو اوسکے لئے ہمسر بہی تو ہے سارے خدائی کا سرپرست + اور بنا ڈالے ہین اوسی نے تو اوس مین بڑے بڑے بوجہل پہاڑ اوسکے اوپر دارا اور برکت دیدی اوسمین اور اندازہ کر دیا اوسمین اون سکے قوت کا چار روز کہ برابر رہتے ہے واہی قوت اوسمین مانگنے جانچنے والے کیلئے لوگونکے لئے پہر متوجہ ہوگیا آسمان کے طرف اور وہ دہواں تہا پہر کہا اوس سے اور زمین سے کہ ادہر آؤ تم دونو تابعداری

یعنے دو وقت مین ایک ابتدا کا وقت اور ایک اختتام کا وقت ۱۲

سے علی ہذا القیاس ۱۲

کرتے ہوے یا زبردستی گہن کہاتے ہوے کہنے لگے کہ حاضر ہوے ہم
خوشی خواہان + پہر بنا دیا اونہیں سات آسمان دو دنمین اور دے
کر دے ہر آسمانمین اوس کے کام کی اور سجدیا ہمنے نیچے وارلے آسمانکو
چراغون سے اور حفاظت کے لحاظ سے یہی ہے قرار داد واقف کار
غالب کی + پہر اگر وہ منہ پہیر لینے تو کہہ کہ ڈراتا ہونمین تمہین اوس
بجلی سے کہ جو عاد اور ثمود کے بجلی کے طرح سے ہے + جبکہ آیو نکے اونکے
پاس ہیبت اونکے سامنے دار سے اور اونکے پیچہے دار سے کہ نہ عبادت
کرو تم مگر خدا کی تو کہنے لگے کہ اگر چاہتا ہمارا پروردگار تو ضرور بہیجدیتا
فرشتے پہر ہم اوس چیز سے کہ جسکے ساتہہ تم بہیجے گئے ہو کفر کرنیوالے
ہین پس لیکن عاد تو وہ تو تکبر کر بیٹھے زمین مین ناحق اور کہنے لگے کہ کون زیادہ
ہے ہمسے سکت اور کیا نہین دیکہا اونہون نے کہ ضرور وہ خدا
کہ جسنے بنایا ہے اونہین وہ زیادہ ہے اون سے سکت مین اور
ہمارے آیتون کا وہ انکار کیا کرتے تہے + تو بہیجدے ہمنے اونپر بہت
تیز آندہے کچہہ نحس دنونمین تاکہ چکہا دین ہم اونہین رسوائی کا
عذاب ذرا ہی سے زندگی مین اور ضرور آخرت کا عذاب بہت
ذلیل کرنے والا ہے + اور اون کے مدد نکی جائے گے اور لیکن ثمود
پس ہدایت کی ہمنے اونہین پس مقدم جانا اونہون نے اندہے پن کو

ہدایت پر پہر لیدے کر دے اونکے کڑکنے رسواکرنیوالے عذاب کے اوس وجہ سے کہ جو وہ کمایا کرتے تہے اور چہٹکارا دیدیا ہمنے انہین کہ جو ایمان لائے تہے اور ڈرا کرتے تہے ؀ اور جس دن کہ سمیٹے جائینگے خدا کے دشمن آگ کے طرف پہر وہ الگ الگ ٹولیان بنائے جائینگے یہانتک کہ جبکہ آئینگے اوس مین تو گواہی دینگے اوپر اون کے کان اور اونکے آنکہین اور اون کے کہالین اون گنون کے کہ جو وہ کیا کرتے تہے ؀ اور کہینگے وہ اپنے کہالون سے کہ کیون تمنے گواہی دے ہمارے برخلاف تو وہ کہینگے کہ ہمین بلوا چہوڑا اوس خدا نے کہ جسنے گویائے دیدے ہے ہر چیز مین اور اوسینے تو بنایا تہا تمہین پہلے دفعہ اور اوسی کے طرف پہیر دئے جاوُگے تم ؀ اور نہ چہپا سکتے تہے تم اوسے کہ گواہی دین تمہارے برخلاف تمہارے کان اور نہ تمہارے آنکہین اور نہ تمہارے کہالین اور لیکن گمان کیا تمنے کہ ضرور خدا نہین جانتا ہے بہتیرے کو اوس مین سے کہ جو تم کیا کرتے ہو ؀ اور یہ تو تمہارا وہے گمان ہے کہ جو کیا تمنے اپنے پروردگار پر کہ ہلاک کر دیا اوس نے تمہین تو ہو گئے تم گہاٹا اوٹہانے والون مین سے ؀ پہر اگر صبر کر جائین تو آگ ہے ٹہکانا اونکا اور اگر توبہ کرین تو نہ ہونگے وہ اون لوگون مین سے کہ جنپہ

اوسے گمان نے ۱۲

خفگی کیجاوے گے + اور ٹھہرا دے ہمنے اون کے لئے کچھ ان مین لنے
ملانیوالے مصاحب توسنوار دیا اونہون نے اونکے نظر اونہین آگے
کہ جو اونکے سامنے وار تہا اور جو اونکے پیچھے وار تہا اور پورے
اوترے اوپر بات اون امتونمین کہ جو چل بسے ہین اونسے پہلے
جن اور انس مین سے کہ ضرور وہ گھاٹا اوٹھانے والونمین سے
تہے + اور کہنے لگے وہ لوگ کہ جو کافر ہوگئے تہے کہ سنو ہی نہین
اِس قران کو اور بیہودہ بکو اوسمین شاید کہ ور رہو تم + پھر چکہاوین
گے ہم اونہین کہ جو کافر ہوگئے بہت سخت عذاب اور ضرور بدلا
دین گے ہم اونہین بدتر اوس سے کہ جو وہ کیا کرتے تہے + یہی تو
سزا ہے خدا کے بیریونکے آگ اونہین کے لئے ہی اوس مین
ہمیشہ کا گھر سزا مین اوسکے کہ وہ ہمارے آیتونکا انکار کیا کرتے
تہے + اور کہین گے وہ لوگ کہ جو کافر ہوگئے کہ الٰہی ذرا دکہا تو
دے ہمین اونلوگون کو کہ جنہون نے بہکا دیا تہا ہمین جنونمین سے
اور آدمیون مین سے کہ روندین ہم اونہین اپنے پاؤنکے تلے
تاکہ ہون وہ دونو ںنیچونمین سے + ضرور وہ لوگ کہ جو کہتے
تہے کہ خدا ہمارا سرپرست ہے ہر سید ہے چلے جاتے تہے
اسپے راہ پر تو اوترین گے اوپر فرشتے کہ نڈر رہو تم اور نہ کڑہو

١٢ اسپہمان بکانا اور تالیان بجانا اور بیہودہ بکنا وغیرہ

اور بشارت پاؤ اوس جنت کے کہ جسکا تمسے وعدہ کیا جاتا تھا
ہم ہین تمہارے سرپرست ذرا سے زندگی مین اور آخرت مین
اور تمہارے ہی دم کے لئے ہر اوہین جسے چاہتا تھا تمہارا سے
اور تمہارے ہی لئے ہے اوہین جو کچھ کہ پکارکے مانگو پیش کش
بڑے بخشنیوالے ترس کھانے والے کے طرف سے + اور کون
اوس سے بڑھکے اچھی بات کہنے والا ہوگا کہ جو بلائے خدا کے
طرف اور کرے اچھے کام اور کہے کہ مین ضرور مسلمانون مین
سے ہون + اور نہین برابر ہوسکتے بہلائے اور نہ برائے
دور کر برائے کو اوس ترکیب سے کہ وہ بہت اچھے ہو پھر تو دیکھے
کہ تجھ مین اور جسمین بیر تھا گویا کہ وہ ایک بڑا رشتے ناتے والا دوست
ہی + اور نہ دیجائے گے وہ خصلت مگر اونہین کہ جو صبر کر جائین
اور نہ دیجائے گے وہ مگر بڑے حصہ والون کو + اور اگر پوچھے
تجھے شیطان کے طرف سے کوئی وسوسہ تو پناہ مانگ خدا سے
کہ ضرور وہ سنیوالا جاننے والا ہے + اور اوسی کے پہچانونین سے
ہے رات اور دن اور سورج اور چاند نہ سجدہ کرو تم سورج کو اور
اور چاند کو اور سجدہ کرو خدا ہے کو کہ جسنے بنا ڈالا ہے اونہین اگر تم

ترجمہ ہی واجبی سجدہ کی آیت کا

اوسیکو سجدہ کرتے ہو + پھر اگر تکبر کر جاوین تو جو لوگ کہ تیرے پروردگار کے پاس ہین تو وہ تو برابر پاکیزگی ظاہر کیا کرتے ہین اوسکے رات دن مین اور وہ تو کبھے نہین اوکتاتے + اور اوسکے پہچانون سے ہی کہ پاتا ہے تو زمین کو خشک پھر جب برساتے ہین ہم اوسپر پانی تو وہ جھومنے لگتے ہے ہرے بھرے ہو جاتے ہے ضرور جسنے کہ اوسے جلایا وہی تو جلا دینے والا ہے مردونکا ضرور وہ تو ہر چیز پر قادر ہے + ضرور جو لوگ کہ ہیر پھیر کر دیتے ہین ہمارے آیتو نمین وہ ہمسے چھپے نہین رہتے کیا پھر جو کہ ڈالدیا جاوے آگ مین بہتر ہے یا جو کہ آوے نڈر قیامت کے دن کر و جو چاہو تم کہ ضرور وہ اوس چیز کا کہ جو کرتے ہو تم دیکھنے والا ہی + ضرور جو لوگ کہ کافر ہو گئے نصیحت سے جبکہ آئے وہ اونکے پاس اور ضرور وہ تو ایک آبرو دار کتاب ہے + کہ نہین آسکتا اوسمین ناحق نہ سامنے وار سے نہ پیچھے وار سے اوتارے گئے سے بجھانے ہوے دانش مند کے طرف سے + نہ کہا جاوے گا تجھسے مگر جو کچھ کہ کہا گیا تھا پیغمبرون سے آگے ضرور تیرا پروردگار صاحب بخشش ہے اور مالک ہے دُکھ دینے والے عذاب کا + اور اگر کر دیتے ہم اوسے فارسی قرآن

(حواشی) فرشتہ ۱۲ — عبادت ۱۲ — ہمیشہ — یعنے توراۃ وغیرہ ۱۲

ف۷ پوشیدہ نرہے کہ اس سے ابطال لحن نعت نہیں ہو سکتا اسلیے کہ وہ نقل عرب سے اور اوس کتاب مین کسیطرح باطل نہیں آسکتا یعنے داستہ قرآن اسلیے کہ وہ غلط زائد قرآن سے ہو گا اور اوسمین بیان شرح کر نا تھا پاسند اور اگر سے مراد ہو تا تو یہ کہ وہ جرسے اور خلاف شرع دعقل و درایت اسلیے کہ غلط سے ہوگا ... [illegible] ۱۲

تو کہنے لگتے کہ کیون نہ کھول دیگئین اوس کے آیتین کیا وہ
فارسی وعربی ہے کہہ کہ اون لوگون کے لیئے کہ جو ایمان لاے
ہین ہدایت ہے اور تندرستے ہے اور جو لوگ کہ نہین ایمان لاتے
اونکی کانونکی ٹھینٹھے اور وہ اونکی نابینائی ہے دہی تو پکارے جاتے ہین بہت
دور کے جگہہ سے + اور ضرور دے ہمنے موسیٰ کو کتاب پہر اختلاف
ڈال دیا گیا اوسمین اور اگر نہ ایک بات کے پہل ہو چکے ہوتے
تیرے پروردگار کے طرف سے تو فیصلہ کر دیا جاتا اونکا اور ضرور
وہ شک مین ہین اوس کے طرف سے ایسا شک کہ جو دہکر پکر
مین ڈالنے والا ہی + جو کرے گا بہلاے تو اپنے ہے لیے اور جو
کرے گا براے تو اپنے ہی نقصان کے لیے اور نہین ہی تیرا پروردگار
بندون پر ظلم کرنیوالا +

اوسیکی طرف پھیریجاتی ہی قیامت کی جانچ اور
نہین نکلتے میوے اپنے پھلونین سے اور نہین حمل سے ہوتی کوئی
عورت اور نہ جنتی ہی مگر اوسیکی جانچ سے اور جسدن کہے پکاریگا
وہ اونہین کہ کہان گئے میرے ساجھی تو کہینگے کہ آگاہ کردیا ہمنے
تجھے کہ نہین ہی ہم مین سے کوئی گواہ + اور جاتا رہیگا اونکے پاس سے
جو کچہ کہ وہ دعوے کیا کرتے تھے اس سے پہلے اور گمان کرینگے کہ نہین ہے
اونکے لئے کوئی بھاگنے کا رستہ + نہین تھکتا آدمی بھلائی کی دعا سے
اور اگر پہنچ جاتی ہے اوسے برائی تو وہ بڑا ناامید بے آس ہی +
اور اگر چکھادیتے ہین ہم اوسے اپنی رحمت بعد اوس سختی کے کہ
پہنچ جاتی ہی اوسے تو کہنے لگتا ہی کہ یہ تو میرے ہی لئے ہی اور نہین
گمان کرتا مین قیامت کو قایم ہونے والے اور اگر پھیر دیا جاؤنگا
مین اپنے پروردگار کے پاس تو ضرور میرے لیئے اوسکے پاس بھلائی ہے
پھر ضرور خبردے دینگے ہم اونہین جو کافر ہوگئے اوس چیز کے کہ جو وہ
کرتے رہے اور ضرور چکھادینگے ہم اونہین بہت سخت عذاب سے +
اور جبکہ احسان کرتے ہین ہم آدمی پر تو وہ منہہ پھیر لیتا ہی اور سکیڑ لیتا ہے
اپنا پہلو اور جبکہ پہنچ جاتی ہے اوسے برائی تو وہ بڑے چوڑے چکلی
دعا والا بن جاتا ہی + کہہ کیا دیکھا تمنے کہ اگر ہوتا وہ خدا کے پاس سے

پھر تم کافر ہو جاتے اوس سے تو کون زیادہ بھٹکا ہوا تھا اوس سے کہ جو بہت
بڑے دراو مین ہو ✦ بہت جلدی دکھا دینگے ہم اونہین اپنی پہچانین
کنارہ زمین دراونکی جانو نمین یہانتک کہ کھل جائے اونکے لیے کہ ضرور
وہی تو حق ہی اور کیا نہین کافی ہی تیرا پروردگار اس بات کے لیے کہ وہ
ہر چیز کا گواہ ہے ✦ آگاہ ہو کہ ضرور وہ شک مین ہین اپنے پروردگار
ملاقات کی طرف سے آگاہ ہو کہ ضرور وہ ہر چیز پر چھایا ہوا ہے ✦

صلاح مشورہ کا سورہ مکے والا ترپن آیت کا

نام سے اوس خدا کی کہ جو ترس کھانیوالا مہربان ہے

حٰم ✦ عسق ✦ یون ہین وحی کرتا ہے تیری طرف اور اونلوگونکی طرف
کہ جو تجھسے پہلے تھے وہ خدا کہ جو زبردست غالب ہے ✦ اوسیکی لیے ہی
جو کچھ کہ آسمانو نمین ہی اور جو کچھ زمین مین ہی اور وہی تو بہت بڑا عالیشان
ہے ✦ قریب ہی کہ آسمان پھٹ پڑین اوپر وار سے اور فرشتے پاکیزگی
ظاہر کرتے ہین تعریفین کر کر کے اپنے پروردگار کی اور بخشش چاہا کرتے
ہین اون لوگونکے لیے کہ جو زمین مین ہین آگاہ ہو کہ ضرور خدا وہی تو
بڑا بخشنے والا ترس کھانیوالا ہے ✦ اور جن لوگون نے کہ بنا رکھے ہین
اوسکے سوا سرپرست تو خدا اونکا منتظر بند کرنیوالا ہی اور نہین ہی
تو اونپر نگہبان ✦ اور یون ہم نے وحی کی ہے تجھپر عربی قران کی تاکہ ڈرائے تو

۵۱ یعنی یکم وزر حسیب یعنی ثواب دینے والا اور عالم یعنی جاننے والا اور سمیع یعنی سننے والا اور قادر یعنی قدرت رکھنے والا بنا بر روایت حضرت امام جعفر صادق کے یہ وہ اسم اعظم کے ٹکڑے ہین ... صاحب ... برسونکی تعداد جیسا در روایت حضرت باقر ۱۲
۵۲ منتظر نگہبان یعنی محافظ ... ۱۲

بستیونکی ماںکو اور اوسکے گرد والونکو اور ڈراوے تو جماؤ کے
یعنے آبادیون کی جڑ مکہ کو جو معظمہ ہے ۱۲
دن سے کہ نہین شک جسمین ایک جتھا تو جنت مین ہی اور ایک جتھا دوزخ
مین ✤ اور اگر چاہتا خدا تو کرڈالتا اونہین ایک ہی جتھا اور لیکن داخل
کرتا ہی جسے چاہتا ہی اپنی رحمت مین اور ظالم لوگ نہین ہے اون کا
کوئی سرپرست اور نہ کوئی حمایتی ✤ یا بنالئے اونہون نے اوسکے
سوا سرپرست تو خدا وہی تو سرپرست ہے اور وہی جلا دیتا ہی مردے
اور وہی ہر چیز پر قادر ہی اور جسمین کچھ اختلاف کرو تم کچھ بھی تو اوسکا
فیصلہ خدا ہی کی طرف ہے یہی تو ہی تمہارا خدا میرا سرپرست کہ اوسی پر
بھروسہ کر بیٹھا مین اور اوسیکی طرف مین پھرونگا ✤ بنانیوالا آسمانونکا
اور زمین کا بنائی اوسنے تمہین مین سے تمہارے جوڑے اور چوپایونکے
جوڑے کہ پھیلا دیتا ہے تمہین اوسی زمین مین نہین ہی اوسکے مثل کوئی
اور وہی سننے دیکھنے والا ہی ✤ اوسیکے ہات کنجیان آسمانونکی اور
زمین کی ہین بڑہا دیتا ہی روزی جسکی چاہتا ہی اور گھٹا دیتا ہے
ضرور وہ ہر چیز سے واقف ہے ✤ نکال دیا اوسنے تمہارے لیئے
دین کہ وصیت کی تھی جسکی نوح کو اور وہ کہ جسکی وحی کی ہمنے
تجہپر اور وہی کہ وصیت کی ہمنے جسکی ابراہیم و موسیٰ و عیسیٰ کو کہ
قایم کر رکھو دین کو اور نہ پھوٹ ڈالو اوسمین کیا ہی دو بہر ہے

شرک کرنیوالونکو وہ کہ بلاتے ہو تم اونہین جدہر خداہی تو چن لیتا ہی
اوسکے لئے جسے چاہتا ہے اور اوسکی راہ پر لاتا ہی اوسے کہ جو پہیر لاتا ہی
دین ۱۲
؛ اور نہین پہوٹ ڈالی اونہون نے مگر بعد اوسکے کہ آپونہچے اونکے
جانچ بغض وحسد کی راہ سے اپناپیت مین اور اگر نہ کسی بات کے پہل
ہوچکے ہوتے تیرے پروردگار کیطرف سے ایک بندہی ہوئی مدت تک
تو ضرور فیصلہ کردیا جاتا اونکے درمیان مین اور ضرور جنکی حصہ مین
دیگئی ہی کتاب اونکے بعد تو ضرور وہ شک مین ہین اوسکی طرف سے
کہ جو دہکہ پکڑ مین ڈالنے والا ہے ؛ پہر اوسیکے لئے تو پکار تو اور
سیدہا رہ جیساکہ حکم دیا گیا ہے تجہے اور نہ در پے ہو اون کی
خواہشون کی اور رکہہ کہ ایمان لایا مین اوسکا کہ جو اوتاری ہے
خدانے کتاب اور حکم دیا مجہے کہ انصاف کرون مین تمہارے درمیان
خداہی ہمارا پروردگار اور تمہارا پروردگار ہی ہمارے گن ہمارے
لیئے ہین اور تمہارے گن تمہارے لیئے ہین نہین ہی کسطرح کی
دلیلم دلیلا ہمارے اور تمہارے درمیان مین خداہی میل کردیگا
ہم سب مین اور اوسیکی طرف ہی ٹہکانا ؛ اور جو لوگ کہ دلیلم دلیلا
کرتے ہین خدا کے باب بعد اوسکے کہ سن لیگئی اون کی دلیل پچہلی
ہوئی ہی اونکے پروردگار کے پاس اور اونہین پر خدا کا غضب ہے

۵۱
پچہلنا یعنے پہسلنا ۱۲

اور اونہین کے لیے بہت سخت عذاب ہے ۂ خدا وہی کہ جسنے اوتاری
کتاب بجا اور ترازو اور کیا جانتا ہے تو کہ شاید قیامت قریب ہو ۂ
جلدی کر رہے ہین اوسکی وہ لوگ کہ نہین ایمان لاتے اوسکا
اور جو لوگ کہ ایمان لائے ہین ڈرنے والے ہین اوس سے اور
جانتے ہین کہ ضرور وہ ٹھیک ہے آگاہ ہو کہ ضرور جو لوگ جھگڑتے ہین
قیامت مین تو وہ بہٹک کے بہت دور جا پڑے ہین ۂ خدا لطف
کرنیوالا ہے اپنے بندونپر روزی دیتا ہے جسے چاہتا ہے اور وہ
غالب ہونے والا شہزور ہے ۂ جو چاہے آخرت کے کہیتی باڑی
تو بڑہا دینگے ہم اوسکے لیے اوسکی کھیتی باڑی مین اور جو کوئی کہ چاہے
دنیا کی کھیتی باڑی تو دے دینگے ہم اوسے مین سے اور نہ ہوگا
اوسکا آخرت مین کچہ حصہ ۂ یا اونکے کچہ ساجہی ہین کہ نکال دیا
اونہون نے اونکے لیے وہ دین کہ اجازت نہ دی تھی جسکی خدا نے
اور اگر نہ ہوتی بات[۵] فیصلہ کی تو حکم لگا دیا جاتا اونکے درمیان مین
اور ضرور ظالم لوگ اونہین کے لیے ہے دکھہ دینے والا عذاب ۂ
پائیگا تو ظالمونکو ڈرتا ہوا اوس سے کہ جو کمایا اونہون نے حالانکہ
وہ گذرنے والا ہے اونپر اور جو لوگ ایمان لائے اور کرتے رہے
بہلائیان وہ بہشتونکے باغونمین ہین اونہین کے لیے ہے

[۵] یعنے اگر یہ فیصلہ نہ کر دیا گیا ہوتا کہ اصل سزا پر اعتراض نبی کے وجہ سے عذاب دنیا ہو ۲۱۲

جو کچہ چاہینگے وہ اونکے پروردگار کے پاس ہی وہی تو بڑا فضل و
کرم ہے ✤ یہ وہی تو ہے کہ بشارت دیتا ہے خدا اپنے بندون کو
کہ جو ایمان لاے اور کرتے رہے بھلائیان کہہ کہ نہین مانگتا مین تمسے
اوسکی کچہ مزدوری مگر محبت قرابت دار و نمین اور جو کہ پیدا کرے
نیکی مین تو بڑہا دیتے ہین ہم اوسکے لیے اوسمین نیکی ضرور
خدا بڑا بخشنے والا قدر دان ہے ✤ کیا کہتے ہین کہ افترا باندہ لیا
اوسنے خدا پر جہوٹا پہر اگر چاہے خدا تو مہر کر دے تیرے دل پر
اور میٹ دے خدا ناحق کو اور ثابت کر دے حق کو اپنی باتون سے
باتو نہین ضرور وہ جاننے والا ہے سینے والے رازونکو ✤ اور
وہی تو وہ ہے کہ قبول کر لیتا ہے توبہ اپنے بندونسے اور بخشدیتا ہے
برائیان اور جان لیتا ہی جو کچہ کہ تم کرتے ہو ✤ اور سنتا ہی اونکے
کہ جو ایمان لائے ہین اور کرتے رہے ہین بھلائیان اور بڑہا دیتا ہے
اونہین اپنا فضل وکرم اور کافر لوگ اونہین کے لیے ہے بہت سخت
عذاب ✤ اور اگر کہول دے خدا روزیکو اپنے بندونکے لیے تو بے
سرکشی کر بیٹہین زمین مین اور لیکن اوتارتا ہی موافق اوسکے کہ چاہتا ہے
ضرور وہ اپنے بندونکی خبر رکہنے والا اور دیکہنے والا ہے ✤ اور
وہی تو وہ ہے کہ جو برسا دیتا ہی مینہہ بعد اسکے کہ بے آس ہوجاتے ہین

اور پہیلا دیتا ہے اپنی رحمت اور وہی تو بکہانا ہوا سرپرست ہے +
اور اوسکی پہچانونمین سے ہے بنوٹ آسمانونکی اور زمین کی اور جو کچہ
پہیلا دی ہین اوسنے اون دونونمین چلنے پہرنے والے اور
وہی اونکی بٹور لینے پر جبکہ چاہے قادر ہے + اور جو کچہ کہ پونہچتے ہے
تمہین کسیطرحکی مصیبت تو وہ اوسی وجہ سے ہے جسے کمایا ہے تمہارے
ہاتون نے اور معاف کر دیتا ہی بہت کچہ + اور نہین ہو تم تہکا دینے
والے زمین مین اور نہین تمہارا خدا کے سوا کوئی سرپرست اور نہ
کوئی حمایتی + اور اوسکی پہچانونمین سے ہین بہتے ہوے جہاز دریا مین
پہاڑونکے برابر اگر چاہے تو ٹہیرادے ہوا کو تو وہ کہڑے کے
کہڑے ہی رہجائین اوسی پانی پر ضرور اسمین پہچانین ہین ہر شکرگذار
صبر کرنیوالیکی لیے + یا ہلاک کر دے اونہین اوسوجہ سے کہ جو
کمایا کئے اور معاف کر دے بہترونکو + اور جان لین وہ لوگ کہ
جہگڑتے ہین ہماری آیتونمین کہ نہین ہے اونکے لیئے کوئی بہاگنے کی جگہ +
پہر جو کچہ کہ دیگئی ہے تمہین کسیطرحکی چیز وہ اس ذراسی زندگی کا
فائدہ ہے اور جو کچہ کہ خدا کے پاس ہے وہ تو بہتر ہے اور بہت پایدار ہے
اون لوگون کے لیے کہ جو ایمان لائے ہین اور اپنے پروردگار پر
بہروسا کیا کرتے ہین + اور جو لوگ کہ بچے رہتے ہین بڑے بڑے

گناہونسے اور بدکاریونسے اور جبکہ جھنجلا جاتے ہین تو وہ معاف
کر دیتے ہین + اور جو کہ مانتے ہین اپنے پروردگار کا کہا اور
برپا کرتے ہین نماز اور اونکا کام ہے آپسہین صلاح مشورہ
کر لینا اور اوس چیز سے کہ جو ہمنے اونہین روزی دی ہے
وہ خرچتے ہین + اور وہ لوگ کہ جب پونہچ جاتی ہے اونہین
زیادتی آپسہین تو وہ ایک دوسرے کی ہانک پکار کو پونہچتے
ہین + اور برائی کی سزا اوسیطرحکی برائی ہے پھر جو معاف کر دے
اور ملاپ کر دے تو اوسکی مزدوری خدا ہی پر ہے ضرور وہ
الفت نہین رکھتا ظالمونسے + اور جو کہ بدلا لے ظلم سہ جانیکے بعد
تو ایسون ہی پر نہین ہے ستانے کی کوئی راہ + نہین ہے راہ
مگر اونہین لوگونپر کہ جو ظلم کیا کرتے ہین لوگونپر اور سرکشی
کیا کرتے ہین زمین پر ناحق اونہین کے لئے ہے دکھ دینے والا
عذاب + اور جو کوئی کہ جھیل جاوے اور درگذر کر جاوے
تو ضرور یہی تو ہے ہمت کی باتونمین سے اور جسے کہ بھٹکا دے
خدا تو نہین ہو سکتا اوسکا کوئی سرپرست اوسکے بعد اور
دیکھیگا تو ظالمونکو کہ جب دیکھینگے وہ عذاب کو تو کہنے لگینگے
آیا کوئی پھرنے کی بھی راہ ہے + اور دیکھیگا تو اونہین کہ حاضر ہے

کردی جائینگے اوسمین سوائی سے گھگلیاتے ہوے دیکہینگے کنکہیونسے
اور کہینگے وہ لوگ کہ جو ایمان لائے ہین ضرور گھاٹا اوٹھانے والے
تو لوگ ہین کہ جنہون نے گھاٹا دے دیا اپنی جانونکو اور اپنے بال بچونکو
قیامت کے دن آگاہ ہو کہ ضرور ظالم لوگ سدا کے عذاب مین ہین
اور نہ ہونگے اونکے وہ سرپرست کہ حمایت کرین اونکی خدا کے
سوا اور جسے کہ بہٹکا دے خود خدا تو نہین ہے اوسکے لیے کوئی راہ
سنو اپنے پروردگار کی قبل اسکے کہ آپونہچے وہ دن کہ نہین پہیرنا ہے
اوسکے لیے خدا کی طرف سے تو نہ ہوے تمہارے لئے کوئی پناہ کی
جگہ اوسدن اور نہ ہو تمہاری طرف سے کوئی انکار کرنیوالا پہر اگر
انکار کر جائین تو نہین بہیجا ہے ہمنے تجہے اونپر کرڑا کر کے نہین ہے
تجہپر مگر پہونچا دینا اور ضرور جب ہم چکہا دیتے ہین کسی آدمی کو اپنی
رحمت کا مزا تو نہال ہی ہو جاتا ہے اوسسے اور اگر پہونچ جاتی ہے
کوئی برائی اسوجہ سے کہ جسے پہل کر چکے ہین اونکے ہاتھ تو ضرور
آدمی بڑا ناشکری کرنیوالا ہے خدا ہی کے لیے ہے راج آسمانونکا
اور زمین کا بنا ڈالتا ہے جو کچہ چاہتا ہے دے ڈالتا ہے جسے چاہتا ہے
بیٹیان اور دے ڈالتا ہے جسے چاہتا ہے بیٹے اور جوڑوان
بہیجتا ہے اونکے لیے بیٹے اور بیٹیان اور کر دیتا ہے جسے چاہتا ہے

ضرور وہ واقف کار قدرت رکھنے والا ہے + اور کیا تھا کسی آدمی کو کہ
باتین کرتا اوس سے خدا مگر وحی بھیجکر یا پردے کے پیچھے سے
یا بھیجتا کچھ پیک تو وحی پونہچاتے اوسکی حکم سے جو کچھ کہ چاہتا ضرور وہ
بہت بلند دانشمند ہے اور اسیطرح سے اوتارا ہمنے روح کو اپنے
حکم سے تو تو نہ جانتا تہا کہ کیا ہی کتاب اور نہ ایمان لیکن بنا دیا ہمنے
اوسے ایک نور کہ ہدایت کرتے ہین ہم اوسے جسے چاہتے ہین اپنے
بندونمین سے اور ضرور تو دکہاتا ہے سیدھی راہ + اوس
خدا کی راہ کہ جسکے لیئے ہے جو کچھ کہ آسمانونمین ہے اور جو کچھ کہ زمین
مین ہی آگاہ ہو کہ خدا ہی کیطرف پھرتے ہین سب کام + + +

کوئی [illegible]ن کا سورہ مکے والا اونہتر آیت کا

نام سے اوس خدا کے کہ جو ترس کہانیوالا مہربان ہی
حٰم قسم روشن کتاب کی قسم کہ ضرور ہمنے بنایا اوسے عربی قران
کا شاید کہ تم سمجہو + اور ضرور وہ اصلی کتاب مین ہمارے پاس لوح محفوظ
ذی رتبہ دانشور ہے + کیا پہیر دینگے ہم تمہاریطرف سے
نصیحت کا رخ کہ ہو تم زیادتی کر جانے والے جتنے سے + اور
کتنے ہی بہیجے ہمنے پیمبر اگلونمین اور نہین آیا اونکے پاس کوئی نبی مگر
وہ اوسے ہنسا کرتے تھے + پھر ہلاک کر دیا ہمنے اونسے بڑے ہوئے

لوگونکو لیدے کر ڈالتے ہین اور گذر چکا اگلونکا ڈہچر ۞ اور اگر
پوچھے تو اونسے کہ کسنے بنائے ہین آسمان اور زمین تو کہنے لگینگے
کہ بنایا ہے اونہین واقف کار غالب نے ۞ جسنے کہ بنایا تمہارے
لئے زمین کو بچھونا اور بنادے تمہارے لئے اوسمین رستے
کاشکے تم راہ پاؤ ۞ اور جسنے کہ اوتارا آسمان پرسے پانی
ایک اٹکل سے پھر جلادیا ہمنے اوسکی وجہ سے ایک مردہ شہر کو
اسیطرح تم بھی نکالے جاؤگے ۞ اور جسنے کہ بنایا ہر طرحکے
تیہرہ نرون سے ۱۲
قسمونکو اور بنادیا ہے اوسنے تمہارے لیئے ناؤن سے
اور چوپائیو نسے کہ جسپر تم سوار ہوتے ہو ۞ تاکہ سیدہے ہو بیٹھو
اوسکی پیٹھ پر پھر یاد کرو اپنے پروردگار کی نعمت کو جبکہ
سنبہل بیٹھو تم اوسپر اور کہنے لگو کہ کیا پاک ہی وہ خدا کہ
جسنے بس مین دیدیا ہمارے اسکو حالانکہ نہ تھے ہم اوسپر
قابو پانے والے ۞ اور ضرور ہم اپنے پروردگار کے پاس
پلٹ جانے والے ہین ۞ اور کر دیا اونہون نے اوسکا
اوسکے بندونکو ایک جز ضرور انسان صریح بڑا ناشکرا ہے ۞
کیا لے لین اوسنے اونمین سے کہ جنہین بنایا ہی بیٹیان اور
چہانٹ دیے تمہین بیٹے اور تمہین چن لیا ۞ اور جبکہ خوشخبری

یہ دعا سواری کے وقت پڑہنا چاہیے ۱۲ ف یعنی بیٹا اسلیے کہ فرزند ایک ٹکڑا ہوتا ہی اپنے والدین کا کہ اوسمین ایک جسمانی ٹکڑا یعنی نطفہ کہ جو سفید خون شریک ہوتا ہی اور اسیوجہ سے فرزند کو صورت مین مشابہت ماں باپ سے ہوتی ہی اور ایک روحانی وہ ہے جزو ہی روح کا جسکا مرکب ہی اور سواری وہ سفید خون ہے اور اسی وجہ سے سیرت مین مشابہت ہوتی ہی

دیکہائی ہے اونمین سے کسیکو اوسکی کہ جو کہی تہی اوسنے خدا پر کیا وہ تو ہوجاتا ہے اوسکا منہہ سیاہ اور ہوجاتا ہے وہ تن بہن + کیا وہی جو پالا پوسا جاوے گہنے مین اور وہ دلیل مین صاف صاف نہ کہہ سکے + اور بنا ڈالا اونہون نے فرشتون کو کہ جو خدا کے بندے ہین عورتین کیا وہ کہڑے دیکہہ رہے تہے اونکی پیدائش کو بہت جلد لکہہ لیئے جاوینگے اونکی گواہی اور اونسے پوچہہ گچہہ کیجاویگی + اور کہنے لگے کہ اگر چاہے خدا تو نہ پوجین ہم اونہین نہین سے اونکو اسکی جانچ نہین ہین وہ مگر اٹکل پچو کہہ دیا کرتے ہین + یا دی ہمنے کوئی کتاب اس سے پہلے تو وہ اوسے مضبوط تہامنے ہوئے ہین + بلکہ کہنے لگے کہ ہمنے تو پایا اپنے بزرگونکو ایک دین پر اور ہم بہی اونہین کے قدم بقدم چلنے والے ہین + اور اسیطرح نہین بہیجا ہمنے کسی بستی مین کوئی ڈرانے والا مگر یہہ کہ کہنے لگے اوسکے دولتمند کہ ہمنے پایا اپنے بزرگونکو ایک ڈہرے پر اور ہم بہی اونہین کے قدم بقدم چلے جاتے ہین + کہنے لگا کہ آیا اور اگر لایا ہون تمہارے پاس بڑہ کے اوس ڈہرے سے کہ پایا تہا تمنے جسپر اپنے بزرگونکو کہنے لگے کہ ہمتو اوس چیز سے کہ بہیجے گئے ہو تم جسکے ساتہہ کفر کرنیوالے ہین + تو بدلا لے لیا ہمنے اونسے تو دیکہہ کہ کیسا ہوا انجام جہٹلانیوالونکا

۵۱ بیٹے والے ہونے کی ۱۲
۵۲ تو جیسے اونہین ایسے ناگوار ہے وہ خدا کے لیکن کیون تجویز کرتے ہین ۱۲
۵۳ یعنے عورت بنا دینا گمراہی کے ہوتی ہے اور ہوتی ہے کہ اپنے فائدہ کے لیئے کہتی کہتی اونکی گواہی
۵۴ کہ کس دلیل سے فرشتون کو عورت بنا دیا وہ تو نہ عورت ہین نہ مرد اور ہمارا وہ اسکو غیر مقرر چیز کو ہوتے ہین ۱۲
۵۵ کہ خدا نے اختیار کر دیا ہے بندونکو اور مدار تحقیق کا برہان اور دلیل پر رکہا ہے نہ ہیم پر ۱۲
۵۶ کہ وہ رواج کے خلاف ہے ۱۲

اور جبکہ کہنے لگا ابراہیم اپنے باپ[٥١] سے اور اپنی قوم سے کہ ضرور مین تو
بری ہون اوس سے کہ جسے تم پوجتے ہو + مگر اوس سے کہ جسنے پیدا
کیا مجھے تو ضرور وہ عنقریب مجھے راہ پر لائیگا + اور کر دیا اوسنے
ایک ہیجانے والی بات اوسکے پشت در پشت کا شکے وہ رجوع
کرین + بلکہ رکھا مینے اونہین اور اونکے بزرگونکو یہانتک کہ آپونہچا
اونکے پاس حق اور صریح بہیک + اور جبکہ آپونہچا اونکے پاس
حق تو کہنے لگے کہ یہ تو جادو ہے اور ہمتو اوس سے کفر کرنیوالے
ہین + اور کہنے لگے کہ کیون نہ اوتارا گیا قران کسی بڑے آدمی[٥٢] پر
ان دونون بستیونمین سے + کیا وہ بانٹتے ہین تیرے پروردگار
(یعنے مکا اور طائف ۱۲)
رحمت ہمین نے تو بانٹ دی ہے اونکے درمیان مین اونکی روزی[٥٣]
ذراسی زندگی مین اور بلند کر دیا ہمنے اونمین سے بعضونکو بعضونپر
درجے تاکہ بنالین اونمین سے بعضے بعضونکو اپنا مسخر اور تیرے
پروردگار کی رحمت بہتر ہے اوس سے کہ جسے وہ بٹورتے[٥٤] ہین +
(یعنے نبوت ۱۲)
اور اگر نہ ایسا ہوتا کہ ہوجاتے سب لوگ ایک ہی جتہا تو بنا دیتے ہم
اون لوگونکے لیے کہ جو کفر کرتے ہین خدا سے اونکے گھرون کے
چہتین چاندیکے اور سیڑہیان کہ اونپر وہ چڑہین اور اونکے
گھرونکے لیے پہاٹک اور تخت کہ اونپر تکیہ لگائین اور کندن

٥١ منہ بوسے باپ آزر سے ۱۲
٥٢ ولید بن مغیرہ وغیرہ ۱۲
٥٣ ایک کو زیادہ ایک کو کم اپنی مصلحت سے ۱۲
٥٤ پس دنیا کی نعمت کی طرح اسے بہی جسے چاہا دیا ہم اسمین اعتراض کا کیا محل ہی ۱۲ منہ

اور ضرور یہ سب نہ ہوتا مگر ذرا سی زندگی کا فایدہ اور آخرت تیرے
پروردگار کے نزدیک پرہیزگاروں ہی کے لیئے ہے + اور جو
رتوندی مین آجاویگا خدا کے ذکر کیطرف سے تو تعینات کردینگے ہم
اوسپر ایک شیطان کو تو وہی اوسکا رفیق ہوگا + ضرور وے
روکدیتے ہین اونہین راہ سے اور گمان کرتے ہین کہ وہ راہ پر
ہین + یہانتک کہ جب آتا ہے ہمارے پاس تو کہنے لگتا ہی کہ کاش کہ
میرے اور تیرے درمیان مین فاصلہ ہوتا پورب پچہم تک کا
تو کیا ہی برا ہی تو رفیق + اور ہرگز کام نہ آویگا تمہارے آج جبکہ
ظلم کر دگے تم کہ تم تو عذاب مین باہم شریک ہو + پھر کیا تو سنا سکتا ہی
مردے کو یا راہ پر لا سکتا ہے اندہونکو یا اوسے کہ جو ہو صریح بہول
بہٹک مین + پھر اگر لیجاوینگے ہم تجہے تو ضرور ہم اونسے بدلا لینے والے
ہین + یا دکہادینگے ہم تجہے وہ کہ جسکا وعدہ کیا ہمنے اونسے تو ضرور
ہم اونپر بس پانیوالے ہین + تو مضبوط تہام لے اوسے کہ جسکی
وحی کی گئی ہی تجہپر کہ ضرور تو سیدہے ڈہرے پر ہی + اور ضرور وہ
نصیحت ہے تیرے لیئے اور تیرے قوم کے لیئے اور بہت جلد تم سے
پوچہہ گچہہ کیجاویگی + اور پوچہہ اوسسے کہ جسے بہیجا ہمنے تجہ سے پہلے
اپنے پیکونمین سے کیا بنائی تہی ہمنے خدا کے سوا کچہہ اور خدا کہ جو پوجا جاویں

۵۱ یعنی پرہیزگاروں کی وجہ سے حضرت کو یہ اخروی منصب دیا اور کافروں کو دنیوی پھیلاوے دیکر ... موافق کردیا ... ۵۲ ... اور شیطان رفیق کو ۱۲

اور ضرور بھیجا ہمنے موسیٰ کو اپنی پہچانون سمیت فرعون اور اوسکے افسرونکے
پاس تو کہنے لگا کہ مین تو ساری خدائی کے سرپرست کا بھیجا ہوا ہون +
پھر جب لایا اوسکے پاس ہماری پہچانین تو ایکا ایکی وہ تو اونپر ٹھٹھے
لگانے لگے + اور نہین دکھائی ہمنے اونہین کوئی پہچان مگر یہ کہ وہ
بڑہ کے تھے اپنی بہن سے اور لپیٹ کر دی ہمنے اونکی عذاب سے
کاشکے وہ رجوع کرین + اور کہنے لگے کہ او جادوگر ذرا پکار تو
ہمارے لیئے اپنے پروردگار کو اوس چیز سے کہ جو اوسنے عہد کیا تھا
یعنے اسکو جنتے ۱۲
تمسے کہ ضرور ہم راہ پر آنے والے ہین پھر جب کھولدیا ہمنے
اونسے عذاب کو تو ایکا ایکی وہ بدعہدی کرنے لگے + اور پکاردیا
فرعون نے اپنی قوم مین کہنے لگا کہ اے میری قوم کیا نہین ہے
میرے ہی دم کے لئے مصر کا راج اور یہ نہرین بہتی ہوئین میرے
محل کے تلے کیا پھر کچھ نہین دیکھ سکتے تم بلکہ مین تو اچھا ہون اس سے
کہ جو بالکل نکمٹو ہے اور تتلاہٹ اور نمو ہے ین کی وجہ سے صاف
صاف کچھ بیان ہی نہین کر سکتا + پھر کیون نہ اوتارے گئے
اوسکے لئے کندن کے کنگن یا آے اوسکے ساتھ فرشتے پرے
باندھے ہوے + تو احمق بنا دیا اوسنے اپنی قوم کو تو تابعداری کی
اونہون نے اوسکی کہ ضرور وہ بدکار لوگ تھے + پھر جب اونہون نے

جنجھلا دیا ہمین تو بدلا لے لیا ہمنے اوسنسے تو ڈبو دیا ہمنے اونہین
بالکل ✦ پھر بنا دیا ہمنے اونہین پیش قدمی کر جانیوالا اور آن کہانی
پچھلونکے لیئے ✦ اور جبکہ دی گئی مریم کے بیٹے کے مثال تو تیری
قوم اوسپر بہت غل مچانے لگی ✦ اور کہنے لگے کہ ہمارے خدا بہتر ہین
یا وہ نہین پیش کی وہ مثال تیری انہنے مگر ناحق کی بک بک جھگڑنے
کے لیئے بلکہ وہ تو بڑا جھگڑالو لوگ ہین ✦ نہین ہے وہ مگر وہ بندہ
کہ نعمت دی ہمنے اوسے اور کر دیا ہمنے اوسے اسرائیل کے لڑکے
بالونمین کہانا ہوا ✦ اور اگر ہم چاہتے تو بنا دیتے تمہین مین سے
کہاوت کی طرح ۱۲
فرشتے کہ وہ زمین مین تمہارے جانشین ہوتے ✦ اور ضرور
وہ پہچان ہی قیامت کی تو نہ دہکہ کرو تم اوسمین اور میرے
تابعداری کرو یہی ہی سیدہی راہ ✦ اور نہ روکدے تمہین
شیطان کہ ضرور وہ تمہارا صریح دشمن ہے ✦ اور جبکہ آیا عیسے روشن
دلیلونکے ساتھ تو کہنے لگا کہ ضرور لایا ہون مین تمہارے پاس
دانائی اور تاکہ کہول دون تمپر کوئی ویسی بات کہ اختلاف کیا کرتے
ہو تم جسمین تو ڈرو خدا سے اور تابعداری کرو میری تو ضرور
خدا وہی تو میرا پروردگار ہی اور تمہارا پروردگار ہی تو عبادت
کرو تم اوسکی کہ یہی تو سیدہی راہ ہی پھر اختلاف کرتے بھئے جتھے آپسمین

تو واے ہے اونلوگونکے لیئے کہ جو ظلم کر بیٹھے دکھہ دینے والے
عذاب سے ✤ نہ دیکھینگے مگر قیامت کہ آپونہچیگی اونکے پاس اچانک
اور اونہین کچہ دہیان بھی نہوگا ✤ دوست اوسدن بعضے بعضونکے
بیری ہوجائینگی مگر پرہیزگار ✤ اے میرے بندون کسیطرح کا ڈر
نہین تمہین آج اور نہ کسیطرح کا رنج کروگے تم ✤ وہی جو ایمان لائے
تھے ہماری آیتونکا وہی جو مسلمان تھے ✤ گھسں چلو بہشت مین تم اور
تمہاری بیویان کہ نہال کر دیئے جاؤگے ✤ پھرآے جاینگے
اونہین کندن کے کانسے اور آبخورے اور اونہین ہوگا وہی کہ جسکی
آرزو کرینگے دل اور جس سے مزا اوٹھاینگے انکھین اور تم روشنی مین رہنے
سہنے والے ہوگے ✤ اور یہ وہی تو جنت ہے کہ حصہ مین آگئی تمہاری
اوس وجہ سے کہ جو تم کیا کرتے تھے تمہارے لیئے اوسمین اتّم میوے
ہین کہ اونہین مین سے کھایا کروگے ✤ ضرور قصوروار جہنم ہی کے
عذاب مین ہمیشہ رہنے والے ہین ✤ کبھی کاہلی نہ کیجایئگی اونکے
عذاب مین اور وہ اوسمین بے آس رہینگے اور نہین ظلم کیا ہمنے اونپر
لیکن وہ خود ہی ظالم تھے ✤ اور پکارنے لگین گے کہ او مالک چاہیے
کھہ کچہ تو حکم لگائے تیرا پروردگار کہیگا کہ تم ہمیشہ کے ٹہرنے والے ہو ✤
ضرور دیا تھا ہمنے تمہین حق لیکن تم مین سے بہتیرے حق سے

۵۱ عہد مین اعلا رسائی اہل اسلام کے ۱۲

گھن کہانے والے تھے * بلکہ مضبوطی کی اونہون نے اپنے کام مین
تو ہم بھی مضبوطی کرنیوالے ہین * کیا دیکھا دہیان کرتے ہین کہ نہین سُنتے
ہم اونکے بہید اور اونکے بڑبڑانے ہان اور ہمارے پیک
اونکے پاس لکھا کرتے ہین * کہہ کہ اگر ہوتا خدا کا کوئی بیٹا تو مین تو
سب سے پہلے ہی اوسکی عبادت کرنیکو موجود ہو جاتا * پاک ہے
آسمانون اور زمین کا سرپرست عرش کا سرپرست اوس سے
کہ جیسے وہ بیان کرتے ہین * تو رہن بھی دے اونہین کہ کہوج
کیا کرین اور کھیلتے رہین یہانتک کہ مٹھ بہیڑ کرین اپنی اوس دن سے
کہ جسکا اونسے وعدہ کیا گیا ہے * اور وہی تو وہ ہے کہ جو آسمان مین
عبادت کیا گیا ہے اور جو زمین مین عبادت کیا گیا ہے وہی تو
دانا عالم ہے * اور کیا ہی مبارک ہوا وہ خدا کہ جسکے لیئے ہے راج
آسمانونکا اور زمین کا اور جو کچہ کہ اون دونونکے درمیان مین ہے
اور اوسی کے پاس ہے قیامت کی جانچ اور اوسی کے پاس پہیر جاوگے
* اور نہ بس رکھینگے وہ لوگ کہ جنہین پکارا کرتے ہین وہ اوسے
خدا کے سوا کسی طرحکے سفارش کا مگر جو کہ گواہی دے ٹہیک ٹہیک
حالانکہ وہ واقفکار رہو * اور اگر پوچھے تو اونسے کہ کسنے بنا ڈالا
اونہین تو کہنے لگتے ہین خدا نے پھر کدہر پلیٹ دیئے جاتے ہین *

اور اوسکی باتکو کہ الٰہی ضرور یہ لوگ ایمان نہین لاتے تو منھ پہیر لے اونکی طرف سے اور کہدے کہ لے بس سلام ہی پہر تو بہت جلد جان جائینگے +

دہوین کا سورہ مکے والا اونسٹھ آیت کا

نام سے اوس خدا کے کہ جو ترس کہانیوالا مہربان ہے

حٰمٓ صاف کتاب کی قسم + کہ ضرور ہمنے اوسے اوتارا برکت کی رات مین کہ ضرور ہم ڈرانے والے تھے + اوسی مین لگا دیا جاتا ہے ہر دانائی کا حکم + ہماری طرف کا حکم کہ ضرور ہم بہیجنے والے ہین + تیرے پروردگار کی رحمت سے کہ ضرور وہ سننے جاننے والا ہی + آسمان اور زمین کا اور جو کچہ کہ اون دونوںکے درمیان مین ہے سرپرست اگر تم یقین لانے والے ہو + نہین ہے کوئی خدا مگر وہی کہ جو جلاتا ہے اور مار ڈالتا ہے تمہارا پروردگار اور تمہارے اگلے وقت کے بزرگونکا پروردگار + بلکہ وہ تو شک مین کہیلا کرتے ہین + تو آس لگا تو اوس دن کی کہ جس دن لائیگا آسمان سے کہلی ہوئی صریح دہوین کو + کہ جو چہا جائیگا لوگونپر یہی تو دکہ دینے والا عذاب ہے + الٰہی کہولدے ہمسے عذابکو کہ ہمتو ایمان لانے والے ہین + کہان اونکے پاس نصیحت ضرور آیا تہا اونکے پاس ایک صریح پیغمبر پہر پہر گئے وہ اوس سے اور کہنے لگے کہ سکہایا پڑہایا ہوا

قیامت کے پہچان ۱۲

۱ یعنے خدا جانتا ہی پیغمبر کے اس باتکو ۱۲
۲ شب قدر اوسکی تفصیل بڑے قرآن مین ہے سکے پہلے پانچ مین سپارے ۱۲

ایک بڑی ہی + ضرور ہم کہول دینے والے ہین عذاب کے کچھ دنو نکے
لیئے کہ ضرور تم پناہ لینے والے ہو + جس دن کہ کر ڈالینگے ہم بڑی
لیدے کہ ہمین تو بدلا لینے والے ہین + اور ضرور آزمالیا ہمنے اونسے
پہلے فرعون کے قوم کو اور آیا اونکے پاس ایک بہت بڑا پیک + کہ
حوالے کردو میرے خدا کے بندونکو کہ مین تو تمہارا امانت دار
بنی اسرائیل کو
پیک ہون + اور یہ کہ نہ ہیکڑی کرجاؤ خدا سے کہ مین لانے والا ہون
تمہارے پاس ایک صریح حکومت + اور ضرور مین اپنے اور تمہارے
پروردگار کی پناہ مانگتا ہون اس بات سے کہ تم مجھے پتھراؤ کرو +
اور اگر نہ تم میرا اعتقاد کرو تو مجھے کنارہ کش ہونے دو + پھر پکارا
اونسے اپنے پروردگار کو کہ ضرور یہ لوگ بڑے قصوروار ہین
+ تو نکال لیجا تو میرے بندونکو راتون رات کہ ضرور تمہارا تو پیچھا
کیا جائیگا + اور رہن دے دریا کو ٹہرا ہوا کہ وہ تو لشکر ہے کہ جو
ڈبو دیا جائیگا + کتنے ہی چہوڑ گئے وہ باغ اور چشمے اور کہیت
اور دلچسپ مقام + اور وہ نعمتین کہ جنمین وہ خوش باش
رہا کرتے تہے + یونہین اور وارث کر دیا ہمنے اونکا اور ایک
جتہے کو + پہر تو نہ رویا اونپر آسمان اور نہ زمین اور نہ تہی وہ مہلت
بنی اسرائیل کو
دیگئی ہوئی ہمین سے + اور ضرور چہٹکارا دیا ہمنے اسرائیل کے لڑکونکو

[illegible] ہوا کہ [illegible] عذاب سے فرعون سے کہ ضرور وہ سرکش اپنی حد سے
[illegible] سے تھا + اور ضرور چن لیا ہمنے اونہین جانکر
[illegible] مین سے + اور دی دین ہمنے اونہین وہ
[illegible] کہ جنہین صریح آزمایش تھی + ضرور وہ لوگ کہتے ہین کہ
نہین ہے وہ مگر ہمارے پہلے ہی موت اور نہ ہم جلائے جاوینگے +
پھر سولے تو آو تم ہمارے بزرگونکو اگر تم سچے ہو + آیا وہ بہتر
ہین یا تبع کی قوم اور جو کہ اونسے پہلے تھے کہ ہلاک کرڈالا ہمنے
اونہین کہ ضرور وہ قصوروار تھے + اور نہین بنائی ہمنے آسمان
اور زمین اور جو کچھ کہ اون دونون کے درمیان مین ہی کھلنڈرے
ہین سے + نہین بنایا ہمنے اونہین مگر ٹھیک اور لیکن اونہین سے
بہت نہین جانتے + فیصلہ کا دن ہی تو اون سبکے جمع ہونیکا
وقت ہے جسدن کے نہ کام آئیگا کوئی دوست کسی دوست کے
کچھ بھی اور نہ اونکی مدد کیجائیگی مگر جسپر کہ رحم کرلے خود خدا کہ
وہی تو آبرودار ترس کھانیوالا ہے + ضرور تھوہڑ کا پیڑ قصوروار کے
خوراک ہے + گلی ہوئی تانبے کے طرح کھولیگا پیٹو مین گرم پانیکے
کھولنے کی طرح پکڑلو اوسے پھر لٹکا دو جہنم کی بیچون بیچ مین +
پھر لونڈھا دو اسکے سرکے اوپر وار سے کھولتے ہوئے پانیکا عذاب

[illegible]
ابو ایوب انصار نے وہ حضرت کی خدمت مین پیش کیا اور حضرت نے [illegible] اس بادشاہ کی تعریف کی ۱۲

چکھ کہ تو ہی تو بڑا آبرو دار ذی عزت تھا + ضرور یہ وہی تو ہے
کہ جسمین تم شک کیا کرتے تھے + ضرور پرہیزگار امن کی جگہ مین
ہونگے + باغونمین اور چشمونمین + پہنینگے لاہی اور تافتا
آمنے سامنے بیٹھنے والے ہونگے یونہین اور بیاہ دیا ہمنے اونہین
گوری چٹی بڑی آنکھی پریونسے + پکارکے مانگینگے اوسمین
ہر طرحکا میوہ بڑی نڈری سے + نہ چکھینگے اوسمین
موت کا مزہ مگر پہلے ہی موت کا اور بچا دیگا اونہین جہنم کے
عذاب سے + فضل وکرم سے تیرے پروردگار کے یہی تو
بڑی کامیابی ہے + کہ نہین سہل کر دیا ہمنے اوسے تیری زبانمین
مگر تاکہ وہ نصیحت پائین + پھر آس لگا کہ ضرور وہ بھی آس لگائی ہوئی ہین
گھٹنون کے بھل کھڑے ہوجانیکا سورہ مکے والا سینتیس آیت کا
نام سے اوس خدا کے کہ جو ترس کھانیوالا مہربان ہے
حم + اوتارنا ہے کتاب کا اوس خدا کی طرف سے کہ جو ذی عزت ہے
دانشور ہے + ضرور آسمانمین اور زمین مین پہچانین ہین ایمانداروں
لیئے + اور تمہاری بناوٹ مین اور جو کچہ کہ پہیلادی ہین اوسنے
چوپایے پہچانین ہین یقین کرنیوالے جتھے کے لیئے + اور ادلنا
پہیرمین رات اور دن کے اور جو کچہ کہ برسادی ہے خدا نے

بہشت

آسمان پر سے روزی پھر جلا دیا ہے اوسکے کارن زمین کو اوسکے
خشک ہو جانیکے بعد اور ہیر پھیر مین ہوا ونکے بڑے بڑے
پہچانین ہین عقلمند جتنے کے لیئے + یہ ہین خدا کی وہ آیتین
کہ جنیتے ہین ہم جنہین تجپر ٹہیک ٹہیک پھر کس بات کا خدا کے
بعد اور اوسکی آیتون کے بعد عقیدہ لائینگے + افسوس ہے
حال پر ہر قصور وار جہوٹہ کے پنواڑی باندہنے والے پر +
کہ سنتا ہے خدا کی آیتونکو کہ جیسے جاتے ہین اوسپر پہر ہٹ کر بیٹہا
کھینچے کر کے گویا کہ اوسنے اونہین سنا ہی نہ تہا تو خبر دے دی
اوسے دکھہ دینیے والے عذاب کے + اور جبکہ جانجاتا ہے
ہماری آیتونمین سے کچہ بھی تو بنا لیتا ہے اونہین ہنسی ٹہٹہا
ایسون ہی کے لیئے ہے رسوا کرنے والا عذاب + اونہین کے
پیچھے پڑ گیا ہے جہنم اور نہ کام آئیگا اونکے جو کچہ کہ اونہون نے
کمایا تہا کچہ بھی اور نہ جنہین کہ اونہون نے بنا لیا تہا خدا کے
سوا سرپرست اور اونہین کے لیئے ہے بہت بڑا عذاب +
یہ تو ایک ہدایت ہے اور جو لوگ کہ کافر ہو گئے ہین آیتونسے
اپنے پروردگار کے اونہین کے لیئے ہے بہت دکھہ دینیے والی
سختے کا عذاب + خدا وہی تو ہے کہ جسنے بس مین کر دیا تمہارے

دریا کو تاکہ بہے بہی پہرین اوسمین ڈونگیان اوسکے حکم سے اور
تاکہ ڈہونڈہتے پہرے پہر دتم اوسکے فضل وکرم کو اور کاشکی
شکرکرو تم + اور بس مین کردیا اوسنے تمہارے جو کچہ آسمانونمین
ہے اور جو کچہ کہ زمین مین ہے بالکل اپنی طرف سے ضرور اسمین
بہچانین ہین اوس جتہے کے لیئے کہ جو سونچ بچار کرتے رہین +
کہہ اون لوگونسے کہ جو ایمان لائے ہین کہ بخشدین اونہین کہ
جو نہین آس لگاتے خدا کے دنونکے تاکہ سزا دے دے وہ
خود ہر جتہے اوسکے کہ جو وہ کیا کرتے تہے + جو کہ کرتا رہا
بہلائی تو اپنے ہی دم کے لیئے اور جو کہ کرتا رہا برائی تو وہ
اپنے ہی ضرر کے لئے پہر اپنے پروردگار ہی کیطرف پہیرے
جاؤگے تم + اور ضرور دی ہمنے اسرائیل کے لڑکے بالون کو
کتاب اور حکومت اور نبوت اور دین ہمنے اونہین ستہری
چیزین اور ترقی دے دی اونہین ہمنے ساری خدائی پر + اور دی
ہمنے اونہین روشن کام پہر نہین پہوٹ ڈال بیٹہے وہ مگر
بعد اسکے کہ آپونہچے اونکے پاس جانچ آپس کی سرکشی سے
ضرور تیرا پروردگار فیصلہ کردیگا اونکا قیامت کے دن
جس مقدمہ مین کہ وہ آپس مین توتو مین میں کیا کرتے ہین + پہر کردیا

ہمنے تجھے ڈہرے پر اس کام کے تو اوسی پر چلا جا اور نہ پیچھا لے

اوتلوگونکی خواہشونکا کہ جو نا واقف ہین ۞ وہ تو کام نہ آئینگے تیرے

کچہ بھی اور مقرر ظالم لوگ اونمین سے بعضے دوست ہین بعضونکے

اور خدا دوست ہے پرہیزگارونکا ۞ یہ بصیرتین ہین لوگونکی

اور ہدایت اور رحمت ہے یقین کرنے والے جتھے کے لیئے

کیا گمان کرتے ہین وہ لوگ کہ جنہون نے کمائی کی ہے برائیونکی

کہ بنا دینگے ہم اونہین اون لوگونکی طرح کہ جو ایمان لائے ہین

اور کرتے رہے ہین بہلائیان برابر ہے برابر اونکی ذلت کو اور

اونکی موت کو کیا برا ہے کہ جو وہ حکم لگاتے ہین ۞ اور بناڈالا

خدا نے آسمانونکو اور زمین کو بجا اور تاکہ بدلا دیا جائے ہر جان کو

اوسکا کہ جو اوسنے کمایا اور اونپر کسی طرح کی زیادتی نکی جائیگی ۞

کیا پھر دیکھا تونے اوسے کہ جسنے بنا لیا اپنا خدا اپنی خواہش کو

اور بہکا دیا اوسے خدا نے اوسکی جان بوجھ کی حالت مین اور

ٹہپا لگا دیا اوسکے کانپر اور اوسکے دلپر اور ڈالدیا اوسکی آنکھہ پر

پردہ پھر کون راہ پر لا سکتا ہے اوسے خدا کے بعد کیا پھر نہین

نصیحت پا سکتے تم اور کہنے لگے کہ نہین ہے وہ مگر ہماری ذراسی

زندگی کہ مرینگے ہم اور جیین گے ہم اور نہ مار یگا ہمین مگر زمانہ

اور نہین ہے اونہین اسکی کچھ جانچ نہین ہین وہ مگر گمان کرتے ۔
اور جبکہ جیسے جاتے ہین اونپر ہماری روشن آیتین تو نہین ہوتے
اونکی دلیل مگر یہ کہ کہنے لگتے ہین کہ بھلا لے تو آؤ ہمارے بزرگونکو
اگر تم سچے ہو ۔ کہہ خدا ہی جلائیگا تمہین پھر مار ڈالیگا تمہین پھر ہوریگا
تمہین قیامت کے دن کہ نہین ہے کسیطرحکا شک جسمین اور لیکن اکثر
لوگ نہین جانتے ۔ اور خدا ہی کے لیے ہے راج آسمانون کا
اور زمین کا اور جسدن کے قایم ہوگی قیامت تو اوسیدن گھاٹا
اوٹھائینگے جھوٹے ۔ اور دیکھیگا تو ہر امت کو گھٹنونکے بل
کھڑا ہوا ہر امت پکاری جائیگی اپنے لکھے ہوے کیطرف آجکے
دن بدلا دیا جائیگا تمہین اوسکا کہ جو تم کیا کرتے تھے ۔ لیکن جو
لوگ کہ ایمان لائے اور کرتے رہے بھلائیان تو داخل کردیگا
اونہین اونکا پروردگار اپنی رحمت مین یہی تو صریح کامیابی
ہے ۔ اور جو لوگ کہ کافر ہو بیٹھے تو پھر کیا نہ جیسے جاتی نہین تمپر
میری آیتین تو تکبر کر بیٹھے تم اور تم قصوروار لوگ تھے ۔ اور
جبکہ کہا جاتا تہا تمسے کہ خدا کا وعدہ ٹھیک ہے اور قیامت
مین کسیطرحکا شک نہین تو تم کہنے لگتے تھے کہ ہمتو نہین جانتے
کہ کیا قیامت ہی نہین کرتے ہم مگر گمان اور نہین ہین ہم یقین

کرنے والے + اور ظاہر ہوگئین اونکے لئے برائیان اوسکی کہ جیسے
وہ کرتے رہے اور گھیر لیا اونہین اوسی نے کہ جسپر وہ ہنستے رہتے
اور کہا جایگا اونسے کہ آج بھلا دینگے ہم تمہین جیسا کہ بھلا دیا تمنے
ہماری آج کی اس ملاقات کو اور تمہارا ٹہیرا آگ ہے
اور نہین تمہارے حمایتی + یہ اس وجہ سے کہ بنا لیا تہا تمنے
خدا کی آیتون کو ہنسی ٹھٹھا اور دہوکا دے دیا تہا تمہین دنیا کی
زندگی نے تو آج نہ باہر جاتے پائینگے اوسمین اور نہ اونکے
عذر سنے جائینگے + تو خدا ہی کے لئے ہے تعریف آسمانونکی
سرپرست کے لئے اور زمین کے سرپرست کے لئے ساری
خدائی کے سرپرست کے لئے اور اوسیکے لئے ہے بزرگی
آسمانونمین اور زمین مین اور وہی ہے ذی عزت دانشور فقط

ترتیل کا سورہ مکے والا پینتیس ۳۵ آیت کا

نام سے اوس خدا کے جو ترس کہانیوالا مہربان ہے

حم ✦ اوتارنا ہی کتاب کا اوس خدا کی طرف سے کہ جو بڑی عزت دانشور ہے
✦ نہین بنائی ہمنے آسمان اور زمین اور جو کچہ کہ اون دونون کے
درمیان مین ہے مل حق کے ساتھ اور ایک بندہی مدت کے ساتھ
اور جو لوگ کہ کافر ہو بیٹھے ہین جس سے وہ ڈرائے جاتے ہین اوسکی طرف
سے منھ پھیر لینے والے ہین ✦ کہ کیا دیکھا ہی تینے اوسے کہ جسے
پکارتے ہو خدا کے سوا بھلا دیکھاؤ تو مجھے کہ کیا کیا بنایا ہی اونہون نے
زمین مین سے یا اونہین کچہ ساجہا ہے آسمانو مین بھلا لے تو آو
میرے پاس کوئی کتاب اس سے پہلے کے یا کوئی پہچان جانچ کے اگر تم
سچے ہو ✦ اور اوس سے بڑہ کے کون بہٹکا ہوا ہوگا کہ جو پکارے
خدا کے سوا اوسے کہ جو نہ سن سکے اوسکی قیامت کے دن تک حالانکہ وہ
خود اونکی ہانک پکار سے بیخبر ہون ✦ اور جبکہ بٹورے جاوین لوگ
قیامت کو
تو ہو جاوین اونکے دشمن اور ہو جاوین اونکے عبادت کے منہ ✦ اور
جب پڑہی گئین اونکے سامنے ہماری روشن آیتین تو کہنے لگین وہ لوگ
کہ جو کافر ہو گئے تہے حق سے جبکہ آپونہچا اونکے پاس یہ تو صریح جادو ہے
✦ یا کہتے ہین کہ بنالیا اوسے اوسنے کہہ اگر بنالیا ہی مینے اوسے

تو نابین ہوگے تم میرے لیئے خدا کی طرف سے کسی چیز پر وہی خوب
واقف ہے اوس چیز سے کہ دہنستے پڑتے ہو تم جسمین کافی ہے وہی
گواہ میرے اور تمہارے درمیان مین اور وہی بڑا بخشنے والا
ترس کھانیوالا ہے ✽ کہہ کہ نہین ہون مین کوئی انوکہا پیکو مین سے
اور نہین جانتا مین کیا کیا جائیگا مجھسے اور تمسے نہین در پے ہوتا مین
مگر اوسکا کہ جسکی وحی کیجاتی ہے مجہپر اور نہین ہون مین مگر صریح ڈرکانیوالا
✽ کہہ کیا دیکہا تونے کہ اگر ہوتا وہ خدا کیطرف سے اور کافر ہوبیٹہے
اوس سے حالانکہ گواہی دی ہوتی ایک گواہ نے اسرئیل کے نسل مین
سے اسیطرحکی کتاب پر تو ایمان لایا وہ اور تکبر کر بیٹہے تم ضرور
خدا نہین راہ پر لاتا ظالم جتّے کو ✽ اور کہنے لگے وہ لوگ کہ کافر
ہوگئے اونلوگونسے کہ جو ایمان لائے کہہ اگر ہوتا اچہا تو ہرگز نہ آگے
بڑہ سکتے تھے ہمسے اوسیکی طرف اور از بس کہ نہین راہ پائے
اونہون نے اوسیکی طرف تو عنقریب کہنے لگینگے کہ یہ تو ایک پرانا
دہرا ہوا ہے ✽ اور اس سے پہلے موسیٰ کی کتاب پیشوا اور
رحمت تھے اور یہ کتاب ہے سچا کرنے والی عربی زبان کی تاکہ ڈراوے
وہی کتاب کہ اونہین جو ظالم ہوگئے ہین اور وہی خوشخبری ہے
نیکی کرنیوالونکے حق مین ✽ ضرور جو لوگ کہ کہنے لگے کہ خدا ہمارا

پروردگار ہے پھر مضبوط ہو گئے اوسی پر تو نہ تو کسی طرح کا
خوف ہے اونپر اور نہ وہ غمگین ہونگے ✤ وہی تو ہین بہشت
کے لوگ کہ ہمیشہ رہینگے اوسمین بدلے اوسکے کہ جو وہ کیا کرتے تھے
✤ اور وصیت کی ہمنے آدمی سے اوسکے ماں باپکے حق مین نیکی
کر نیکی اوٹھائی رہے اوسے اوسکی ماں اوسی دکھ سے اور جنا
اوسنے اوسے دکھ سے اور اسکا پیٹ اور اوسکے دودہ بڑہانے
سمیع کر کے تیس مہینے کی ہوئی یہانتک کہ جب پونہچا اپنی ہوشیار
پر اور پونہچ گیا چالیس برسکے سن تک تو کہنے لگا کہ الہی مجھے تو
شکر کرنے دے اپنی اوس نعمت کا کہ جو تو نے مجھے دی تھے
اور میرے ماں باپ کو اور یہ کہ کرون مین وہ بھلائی کہ جسے پسند
کرتے اور درست کر دے میری نسل کو کہ مینے توبہ کی ہے
تجھسے اور ضرور مین مسلمانون مین سے ہون ✤ یہی تو وہ ہین کہ
قبول کر لیتے ہین ہم اونسے اونکے کامون مین سے اچھے کو اور درگذر
کر جاتے ہین اونکی برائیون سے بہشت کے لوگون مین سچا وعدہ
کہ جو اونسے کیا جاتا تہا ✤ اور جو کہ کہنے لگا اپنے ماں باپ سے کہ
نفرت ہے مجھے تمسے کیا وعدہ کرتے ہو تم مجھسے حالانکہ چل بسی
بہت سے قرن مجھسے پہلے اور وہی دونون فریاد کرتے ہین

١٥ مہینے ٢٤ کے اور ٢ برس دودہ پینے کا زمانہ ١٢ ٥٣ برس کے سن مین ١٢ ٥٣ مناجات مین ١٢ امانت وغیرہ ١٢ کر اونمین ١٢ بنا ١٢ اونکی نیکیونکی برائیونسے ١٢

غذاسے وا سے ہو تجپر ایمان لاتو کہ ضرور خدا کا وعدہ ٹہیک ہے
تو کہنے لگتا ہی کہ نہین ہے یہ مگر ڈھکوسلیان اگلونکی ہی + تو ہین وہ لوگ
کہ ٹہیک او ترسے جنپر عذاب کے بات ادن لوگونمین کہ جو چل بسے
اونسے پہلے جنونمین سے اور آدمیونمین سے کہ ضرور وہ گھاٹا
اوٹھانے والونمین سے تہے + اور ہر ایک کے لئے کچھ درجے
ہین اوس چنپر مین سے کہ جیسے وہ کرتا ہی اور تاکہ پورا کردے
اونکے لیے اونکے کامونکو اور اونپر کسیطرحکا ظلم نہ کیا جاے +
اور جسدن پیش کردئی جاینگی وہ لوگ کہ جو کافر ہو بیٹھے آگ پر
کہ کہو دیا تمنے اپنے ستھری راتون کو اپنی ذراسی زندگی مین اور
فائدہ اوٹھاے تمنے اوسمین تو آج سزا دیجائیگی تمہین سوائی
کے عذاب سے + اوس وجہ سے کہ تکبر کیا کرتے تہے تم زمین
مین ناحق اور اوس وجہ سے کہ تم بدکاری کیا کرتے تہے +
اور یاد کر عاد کے بہائیکو جبکہ دہمکایا اوسنے اپنی قوم کو ایک
ڈانگ ریتیل کے ٹہرے بگڑے تو دونمین حالانکہ چل بسے
بہت سے ڈرانے والے اوس سے آگے اور اوسکے پیچہے
کہ نہ پوجو تم مگر خدا ہی کو کہ مین ڈرتا ہون تمپر بہت بڑے دنکے
عذاب سے + کہنے لگے کہ کیا آیا ہی تو ہمارے پاس کہ پلٹ دے تو ہمین

ہمارے خداؤنکے پھرلے تو آ ہمارے پاس وسے کہ جسکا توہمسے
وعدہ کرتا ہی اگر تو سچونمین سے ہی ✦ کہنے لگا کہ نہین ہی جانچ مگر خداکو
اور یونہچادیتا ہونمین تمہارے پاس وسے کہ بھیجا گیا ہونمین جاہی کے
ساتھہ اور لیکن دیکھتا ہونمین تمہین نادان قوم ✦ پھر جو دیکھا اونہونے
ایک گٹھے کو رخ کئے ہوئے اون میدانونکا تو کہنے لگے یہ تو گھٹا ہی
ہمارے مینہہ دینے والے بلکہ وہ وہی ہی کہ جلدی کی تمنے جسکی آندھی
ہی کہ جسمین دکھہ دینے والا عذاب ہی ✦ ہلاک کئے ڈالتی ہی یہ چیزکو
حکم سے اپنے پروردگار کے تو صبح کی اونہون نے اس حال سے کہ
نہ دیکھائی دیتے تھے مگر اونکے گھر ہی گھر یونہین تو سزا دیتے ہین
ہم قصوروار جتھے کو ✦ اور ضرور قدرت دے دی تھی ہمنے اونہین
اوسپر کہ تمہین قدرت دی ہی ہمنے تمین جسپر اور بنا دی تھی ہمنے
کان اور آنکھین اور دل پر کچہ نہ کام آئے اونکے کان اور نہ اونکی
آنکھین اور نہ اونکے دل کچہ بھی اسوجہ سے کہ وہ انکار کیا کرتے تھے
خداکی آیتونکا اور گھیر لیا تہا اونہین اوس چیز نے کہ وہ جسپر ہنسا
کرتے تھے ✦ اور ضرور ہلاک کردیا ہمنے اونہین کہ جو تمہاری چوطرف
بستیان ہین اور طرح طرح سے بیان کین ہمنے آیتین کاشکے وہ رجوع
کرین ✦ پھر کیون نہ مدد کی اونکی اونلوگون نے کہ بنالیا تہا اونہونے

جنکو خدا کے سوا اوسکے نزدیکی کے لحاظ سے خدا بلکہ کہو گئے وہ
اونکے پاس سے اور یہی ہی اونکا جہوٹھ اور جو کچہ کہ وہ اقرار کیا کرتے
+ اور جبکہ بہیجی ہمنے تیرے پاس کچہ لوگ جنون مین سے سنتے تہے
قران کو پہر جب آے وہ اوسکے پاس تو کہنے لگے کہ خاموش
پہر جب ختم کر دیا گیا تو پلٹ گئے اپنی قوم کے پاس ڈراتے ہوے +
کہنے لگے کہ اے ہماری قوم ضرور ہمنے سنی وہ کتاب کہ اوتارے گئے
موسے کے بعد سچا کرنے والے اوسکے کہ جو اوسکے آگے تہا
بتانے والے حق کے اور سیدہی راہ کی + اے ہماری قوم سنلو
خدا کی ہانک پکارنے والے کی بات اور ایمان لاؤ اوسکا کہ بخشدے
تمہارے لئے تمہارے گناہ اور نکالی کردی تمہاری دکھہ دینے والے
عذاب سے + اور جو کہ نہ سنیگا خدا کی ہانک پکارکرنیوالے کی بات
تو نہین ہے وہ تہکا دینے والا زمین مین اور نہین ہین اوسکے لئے
اوسکے سوا سرپرست وہی تو صریح بہول بہٹک مین ہین + کیا نہین
دیکہا اونہون نے کہ وہ خدا کہ جسنے بناڈالے آسمان اور زمین اور
نہ تہکا اونکے بناڈالنے سے قادر ہے اسپر کہ جلادے مردے ہان
ضرور وہ ہر چیز پر قادر ہے + اور جسدن کہ پیش کئے جاینگے
وہ لوگ کہ جو کافر ہو بیٹھے آگ پر کیا نہین ہے یہ ٹہیک کہینگے کہ ہان

ف ان کے نام اور انکا حال چودہوین رات کے چاند مین رقوم ۱۲

ف یہ یہودی تہے یا انجیل و زبور کے خبر از تک نہ پہنچی تہی یا بنا بر عدم نسخ جیسا زعم اہل کتاب ہے زبور و انجیل ماتحت و ملحق توراۃ کے ہین اور مستقل اور سرخود توراۃ کے بعد پہلے قران ہوا ۱۲

اپنے سرپرست کی قسم تو کہینگے کہ پہر تو چکہو عذاب کو اوس وجہ سے
کہ تم کفر کیا کرتے تہے + پہر صبر کر جیسا کہ صبر کر بیٹہے ہمت والے
لوگ پیغمبروں مین سے اور نہ جلدی کر بیٹہہ اونکے لیئے گویا کہ وہ جسدن
دیکہینگے اوسے کہ جسکا وعدہ کیا گیا ہے اونسے تو نہین ٹہرے ہین
مگر گہڑی بہر دن یونہچا دینا ہی پہر تو نہ ہلاک کردئے جاوینگے مگر بدکار لوگ +

محمد کا سورہ مدینے والا اڑتیس ۳۸ آیت کا

نام ہے اوس خدا کی کہ جو ترس کہانیوالا مہربان ہے

جو لوگ کہ کافر ہوگئے اور روکدیا اونہون نے خدا کی راہ سے تو غائب
کردیا اوسنے اونکے کامونکو اور جو لوگ کہ ایمان لائے اور کرتے رہے
بہلائیان اور ایمان لائے اوسکا کہ جو اوتارا گیا محمد پر حالانکہ وہی
ٹہیک ہے اونکے پروردگار کیطرف سے تو کفارہ دے دیا اوسنے
اونکی طرف سے اونکے گناہونکا اور ٹہیک ٹہاک کر دیا اونکے دہنکو
یہ اس وجہ سے ہی کہ جو کافر ہو بیٹہے ہین وہ پچہلگو بن گئے ناحق کے
اور جو لوگ کہ ایمان لائے ہین وہ پیچہے پڑگئے اپنے پروردگار کے
طرف کے حق کے یون بیان کردیتا ہی خدا لوگونسے اونکی کہاوتونکو +
پہر جب کہ سامہنا کرو تم اونلوگونسے کہ جو کافر ہو تو گردنین مارنا ہی
یہانتک کہ جب چور کر ڈالو تم اونہین تو کسلو اونکے بندہونکو +

پھر یا تو احسانؔ ہی + اوسکے بعد اور یا اولا بدلےؔ ہی یہانتک کہ ڈالدے
لڑائی اپنے ہتیار دنکو یہ اور اگر چاہی خدا تو بدلا لے لے اونسے اور
لیکن تاکہ آزماوے تم مین سے بعضونکو بعضونسے اور جو لوگ کہ مارڈالے
گئے ہین خدا کی راہ مین تو ہرگز نہ کہو ج کہو یگا اونکے کامونکا بت
جلد راہ پر لاویگا اونہین اور ٹہیک ٹہاک کر دے گا اونکے دلونکو
اور داخل کر دے گا اونہین بہشت مین کہ پہچنوا دے ہی اوسنے وہ
اونہون کو + اے ایماندارون اگر تم مدد کروگے خدا کی تو وہ بھی
مدد کریگا تمہاری اور جماویگا تمہارے پاؤن کو + اور جو لوگ
کہ کافر ہو گیے ہین تو ڈگمگاہٹ ہی اونکے لئے اور بٹکا دیا ہی اوسنے
اونکے کامونکو + یہ اس وجہ سے ہی کہ اونہون نے تو گھن کھاے
اوس سے کہ جو اوتارا تہا خدا نے تو اکارت کر دیا اوسنے اونکے اچھی
کامونکو + کیا پھر نہین چلتے پہرتے زمین مین تو دیکہین کہ کیسا ہوا انجام
اون لوگون کا کہ جو اونسے پہلے تہے زیروزبر کر دیا خدا نے اونپر
اور کافرون کے لئے ہی اوسی طرح کے انجام + یہ اسوجہ سے ہے
کہ خدا تو دوست ہی اون لوگون کا کہ جو ایمان لاے اور ضرور جو
کافر ہین نہین ہی کوئی دوست رکہنے والا اونہون کو + ضرور
خدا داخل کرتا ہی اونلوگونکو کہ جو ایمان لاے ہین اور کرتے رہی ہین

لہ یعنی احسان کے طور پر چھوڑ دو اسیرون کو ۱۲
سہ یعنی مال وغیرہ سے بدلے لیکر چھوڑ دو ۱۲

بھلائیان اون باغون مین کہ بہتے ہین اونکے نیچے وار نہرین اور جو لوگ
کہ کافر ہوگئے ہین وہ بسر کرتے ہین اور کھاتے ہین جیسا کہ کھاتے ہین
چوپاے اور آگ ہی بستر اونکا + اور کتنے تہے بستیان تہین کہ وہ بہت
زیادہ سکت وار تہین تیری اوس بستی سے کہ جسنے نکال باہر کیا
تجھے تو ہلاک کر دیا ہمنے اونہین تو نہ اونکا کوئی حمایت کرنیوالا
اونہونکے - کیا پھر جو ہو ایک روشن دلیل پر اپنے پروردگار
کیطرف سے اوسیکی طرح کہ جسکے لیئے سنوار دی گئی ہون اوسکے
برے کام اور پیچہا لین وہ اپنے خواہشونکا + مثال اوس
بہشت کے کہ جسکا وعدہ کیا گیا ہی پرہیزگار ونسے + اوسمین
نہرین ہین بن بو کے پانیکی اور نہرین ہین دودہ کے کہ کبھی نہین
بدلتا اوسکا مزا اور نہرین ہین شراب کے مزے دار پینے والونکے
لیئے + اور نہرین ہین صاف شہد کی + اور اونہین کے لیے
ہین اونمین ہر طرح کے میوے اور بخشش اونکے پروردگار
کے اوسیکی طرح کہ جو سدا کا رہنے والا ہی آگ مین اور پلا دیا جائیگا
اونہین کھولتا ہوا پانی تو کاٹ دیگا وہ اونکے آنتونکو + اور اونہین
مین سے وہ ہی کہ جو کان لگا دیتا ہی تیری طرف یہانتک کہ جب
نکل جاتے ہین تیرے پاس سے تو کہنے لگتے ہین اونلوگونسے کہ دیا گیا

جنہین علم کیا تھا ابھی یہی تو وہ ہین کہ مہر کردی ہی خدا نے اونکے
(حضرت امیر علیہ السلام ۱۲)
دلون پر اور پیچھا کر بیٹھے ہین اپنے خواہشونکا اور جو لوگ کہ راہ پر
آئے ہین تو بڑہا دیتا ہی وہ اونکی ہدایت کو اور دے دیتا ہے
اونہین ونکے پرہیزگاری ٭ پھر نہین آس لگاتے مگر قیامت کے
کہ آپڑے اونپر اچانک تو آتو چکے ہین اوسکی پہچانین پھر کہان ہے
(خبر مقدم)
اونکے لیئے جبکہ آپونہچے اونکے پاس اونکی نصیحت ہ تو جان لے
(موقع ۱۲) (یعنی قیامت ۱۲) (مبتدا مؤخر ۱۲)
کہ نہین ہے کوئی خدا مگر خدا اور بخشش چاہ اپنے گناہ کے اور ایماز
والون اور ایمان والیونکے لیے اور خدا جانتا ہی تمہاری چل پھر اور
لوٹ پوٹ کی جگہ کو ٭ اور کہنے لگتے ہین وہ لوگ کہ جو ایمان لائے
کہ کیون نہ اوتار دیا گیا کوئی سورہ پھر جب اوتارا جاتا ہی کوئی
صاف سورہ اور ذکر کیا جاتا ہے اوسمین لڑائی بھڑائی کا تو دیکھتا ہے
تو اونہین کہ جنکے دلونمین دراوکی بیماری ہے کہ دیکھنے لگتے ہین
وہ نظر سے اوسکے کہ بیہوشی چھاگئی ہو جسپر موت کے تو اونکے لئی
بہتر ٭ فرمانبرداری ہی اور اچھی بات ہی پھر جب خنچ جائے کام تو
(یعنی لڑائی ۱۲)
اگر سچ کہین وہ خدا سے تو بہتر ہو اونکے لئے پھر کیا قریب ہے کہ اگر
پلٹ جاو تم تو فساد ڈالو زمین مین اور کاٹ بانٹ کرو کنبہ
پرورینکے یہی تو وہ ہین کہ لعنت کے اونپر خدا نے تو بہرا کردیا اونہین

۱ یعنی جب اونکے پاس قیامت ہے آچکیگی تو اونہین نصیحت پر عمل کرنیکا موقع کہان رہیگا تو اوسکی آس لگانا عبث ہی علاوہ یہ کہ اگر وہ نہین آئے تو اوسکی علامتین تو آچکین کہ جو اوسکا پیشخیمہ ہین شدہ تو آچکین ۱۲ حمو

اور اندہا کر دیا اونکے انکہونکو * کیا پہر نہین غور کرتے قران مین یا دلون پر
جڑے ہوئے ہین اونکے قفل * ضرور جو لوگ کہ پہر گئے ہین اپنے
پیٹھہ موڑ موڑ کے بعد اسکے کہ کہل گئے ہین اونکے لئے ہدایت
شیطان نے سج دیا ہی اونکے لئے اور ڈہیل دے دی ہی اونہونکو *
یہ اسوجہ سے ہی کہ وہ کہنے لگے اونلوگونسے کہ جو گہن کہا گئے اوس سے
کہ جسے اوتارا تہا خدا نے کہ بہت جلد تابعداری کرینگے ہم تمہارے
کچہ کامونمین خدا ہی جانتا ہی اونکے رازونکو * پہر کیا گت ہوگی جبکہ لینگے جانین ۱۲
اونہین فرشتے مارینگے اونکے موہونکو اور اونکے پیٹہونکو یہ اسوجہ سے
ہے کہ اونہون نے پیروی کی اوسکی کہ جسنے جہنجلا دیا خداکو اور گہن
کہا بیٹہے اوسکی خوشی سے تو اوسنے اکارت کر دیا اونکے چلنونکو *
کیا دہیان کرتے ہین وہ لوگ کہ دلونمین جنکے دکہ ہی کہ ہرگز نہ نکالیگا
خدا اونکے کینونکو * اور اگر ہم چاہین تو دکہادین اونہین اور تار جاے
تیری تمیزین اونہین ۱۲
تو اونہین اونکے ہاتہونسے * اور ضرور تار جاے تو اونہین اونکی
بات کے پیچ سے اور خدا جانتا ہے تمہارے کامونکو * اور ضرور
آزمالینگے ہم تمہین تاکہ جان جائین ہم تم مین سے لڑنے والونکو
اور جہیل جانے والونکو اور آزمالین ہم تمہارے خبرونکو * ضرور جو
لوگ کہ کافر ہوگئے ہین اور روک ٹوک کرتے ہین خداکی راہ سے

اور ہٹ کرتے ہین پیک سے بعد اسکے کہ کہل گئی ہی اونکے لئے ہدایت
تو ہرگز نہ ضرر پونہچا سکین گے خدا کو کچہ بھی اور بہت جلد اکارت
کر دے گا وہ اونکے گنون کو + اے ایماندارون تابعداری کرو خدا کے
اور تابعداری کرو پیک کی اور نہ مینٹ دو اپنے چلنونکو + مقرر جو
لوگ کہ کافر ہوگئے اور روک ٹوک کر بیٹھے خدا کی راہ سے پہر گئے
حالانکہ وہ کافر ہی تھے تو ہرگز نہ بخشیگا خدا اونکو + تو کاہلی نکرو
اور نہ بلاؤ ملاپ کیطرف اور تمہین تو ور رہو اور خدا تمہارے ہی
ساتھ ہے اور ہرگز وہ ادہورا نچھوڑے گا وہ تمہارے گنون کو +
نہین ہے زراسی زندگی مگر ایک کہیل کود اور اگر ایمان لاؤگے تم اور
ڈرتے رہوگے تو دے گا وہ تمہین تمہاری مزدوریان اور نہ مانگیگا
تمسے تمہارے مالون کو - اگر مانگے جانچے وہ تمسے اونہین تو زچ کر دے
تمہین تو خست کر بیٹہو تم اور نکالدے تمہارے کینونکو + آگاہ ہو
کہ تم اونہین کو پکارتے ہو کہ خرچ خدا کی راہ مین تو تمہین مین سے ہے
جو کہ خست کرجاتا ہے اور جو خست کر جائیگا تو نہ خست کر جائیگا مگر
اپنے ہی سے لئے اور خدا تو لاپرواہ ہے اور تمہین کنگال ہو اور اگر
پلٹ جاؤگے تم تو بدل لیگا اور کسی قوم کو تمہارے سوا کہ نہونگے
وہ تمہاری طرح +

جیت کا سورہ مدینے والا انتیس آیت کا

نام سے اوس خدا کے کہ جو ترس کھانیوالا مہربان ہے

ضروری ہمنے تجھے صریح جیت تاکہ بخشدے تیرے لیے خدا

جو کچھ کہ آگے ہوچکے ہین تیرے گناہ اور جو کچھ کہ بعد ہوے ہین

اور پوری کردی اپنی نعمت تجھپر اور بتادی تجھے سیدھی راہ

اور مدد کرے تیرے خدا بہت عزت کی مدد * وہی تو وہ ہے

کہ جسنے اوتاردی ڈہارس ایماندارونکے دلونمین تاکہ بڑہالین

ایمان کو اپنے ایمان کے ساتھہ اور خداہی کے لیئے ہین لشکر

آسمانونکی اور زمین کے اور خداہی ہے عالم اور دانا * تاکہ داخل

کردے وہ ایمان والونکو اور ایمان والیونکو اون باغونمین

کہ بہتے ہین اونکے نیچے نہرین کہ ہمیشہ رہین بیچ اونکے اور

اور دور کردے اونسے اونکے قصورونکو اور ہے یہ خدا کے

نزدیک بڑی کامیابی * اور سزادے دیوے دغا دینے والونکو

اور دغا دینے والیون اور ساجھی ٹہرانے والے اور

ساجھی ٹہرانے والیون کو کہ جو کرنے والے ہین خدا سے بدگمانی

اونہین پر ہے بہت کڑھب گردش اور غضب توڑا ہی خدا نے
اونپر اور پہٹکار برسائی ہے اونپر اور تیار کر رکہا ہی اونکے لیئے جہنم
اور کیا ہی برا ٹہکانا ہے + اور خدا ہی کے لیئے ہین لشکر آسمانو
اور زمین کے اور خدا ہی ہے زبردست دانشمند + ضرور بہیجا ہمنے
تجہے گواہ اور خوشخبری دینے والا اور دہمکانیوالا + تاکہ ایمان
لاؤ تم خدا کا اور رسول کا اور سکت بڑہاؤ اوسکی اور توقیر کرو اوسکی اور پاکی
ظاہر کرو اوسکی صبح اور شام + ضرور جو لوگ کہ بیعت کرتے ہین
تجہسے نہین بیعت کرتے وہ مگر خدا کے خدا ہی کا تو ہاتہہ اونکے
ہاتہونپر ہے پہر جو توڑ دالیگا اوسے تو نہ توڑے گا مگر اپنی ہی
ضرر کے لیئے اور جو کہ پورا کردے گا اوسے کہ عہد باندہ لیگا
جسپر خدا سے تو ضرور دے گا وہ اوسے بہت کہری مزدوری +
قریب ہے کہ کہین تجہسے جو کہ پیچہے چہوڑ دی گئی گنوارون مین سے
لبہا لیا ہمین ہمارے مالون نے اور ہمارے لڑکے بالون نے تو بخشش
چاہ ہمارے لیئے کہتے ہین اپنی زبانون سے جو کہ نہین ہے اونکے
دلون مین کہہ کہ پہر کسکا بس چل سکتا ہی تمہارے لیئے خدا سے
کچہ بہی اگر دہی چاہے تمہارا ضرر یا چاہی تمہارا فائیدہ بلکہ ہی خدا اوس
چیز سے کہ جیسے کرتے ہو تم واقف بلکہ گمان کیا تمنے کہ ہرگز نہ پلٹیگا

ف ۱ بیعت رضوان یعنے خوشی کی بیعت کو صحابہ سے خوشی خوشی کی ۱۲
ف ۲ یعنی ہاتہہ تیرے ہاتہہ فی الحقیقت ہین دیکہتا اور اپنا ہین سمجہہ رہے ہین اور تیری پیروی کا بیڑا اوٹہا رہے ہین ۱۲
ف ۳ یعنے پیمبر کا ہاتہہ خدا ہی کا گویا ہاتہہ ہے کہ وہ اوسکے نیابت سے یہ بیعت لیتے ہین ۱۲
ف ۴ خود اونکی کوتاہی کے جسسے کہ وہ مسلمانو کو کم کرکے سمجہہ کہ یہ مارے جاوینگے اور سارے جاوینگے تو کون انکا سر یک ہوا اور یہی کی قیصلا ب سمجہتے اسلئے وہ نہ پہنچے ۱۲

ہیک اور ایماندار اپنے گھر والونمین کبھے اور سج دیاگیا یہ تمہارے
دلونمین اور کر بیٹھے تم بدگمانی اور تم ہلاک ہونیوالے لوگ تھے
+ اور جو کہ نہ ایمان لائے خدا کا اور اوسکے ہیک کا تو ضرور ہمنے
سینت رکھا ہے کافرونکے لئے جہنم + اور خدا ہی کے لئے ہے راج
آسمانونکا اور زمین کا بخشدیگا جسے چاہیگا اور سزا دیگا
جسے چاہیگا اور خدا بڑا بخشنے والا ترس کھانیوالا ہے عنقریب
کہنے لگینگے پیسڈی لوگ جبکہ چلوگے تم لوٹ کیطرف تا کہ
لیلو تم اوسے کہ ہمین نہے اپنے پیچھے پیچھے چلنے دو چاہتےہین کہ
پلیٹ دین خدا کا کلام کہہ کہ ہرگز نہ پیچھا لو تم ہمارا یوہین فرمادیا تھا
خدا نے پہلے سے تو قریب ہے کہ کہنے لگین بلکہ رشک کہاتے ہو تم
ہمپر بلکہ نہیں سمجھ سکتے وہ مگر ذرا طور + کہہ پیسڈی لوگونسے گنوارونمےسے
کہ بہت جلد پکار پڑیگی تمہاری اوس جتھے کی طرف کہ جو بڑے
قرنت ہونگی کہ لڑپڑو تم اونسے یا مسلمان ہوجائین + وہ پہر اگر
تابعداری کرو تم تو دیگا تمہین خدا بہت کہری مزدوری اور
اگر پلیٹ جاؤگے تم جسطرح جسے کہ پلیٹ گئے تم آگے تو سزا دیگا
ہمین خدا بہت دکھہ دینے والی سزا + نہ تو اندھے پر کسیطرح کا
حرج ہے اور نہ لنگڑے کے لئے کسیطرح کا حرج ہے اور نہ بیمار کے لئے

حرج ہی اور جو کہ تابعداری کرے خدا کی اور اوسکے رسول کی تو وہ داخل کر دیگا اون باغوں مین کہ بہتے ہونگی اونکے نیچے دار نہرین اور جو کہ پلٹ جائیگا تو سزا دے دیگا وہ اوسے بہت دکھ دینے والی سزا ❊ ضرور خوش ہو گیا خدا ایماندارون سے جبکہ اونہون نے اپنے ہاتھ دے دئے تیرے ہاتھ مین پیڑ کے تلے تو جان لیا اوسنے جو کچہ کہ اونکے دلو مین تہا اور اوتار دی ڈہارس اونپر اور اسکے بدل مین دے دی اونہین بہت جلد یکی جنت ❊ اور بہت سے لوٹین کہ لے لین اونہین اور خدا ذی عزت دانشور تہا ❊ وعدہ کیا تہا تمسے خدا نے بہت سے لوٹون کا کہ پاؤگے تم اونہین تو بہت جلد پورا کر دیا تمسے اوسے اور روکدیا لوگونکے ہاتونکو تمسے اور تاکہ ہو یہ ایک صریح پہچان ایماندارونکے لئے اور لائے تم ہین سیدہے ڈہرے پر اور ایک دوسری جیت کہ نہ تابو پاسکتے ستے تم اوسپر ضرور گہیر لیا تہا خدا نے اوسے اور خدا ہر چیز پر مستعد رہے اور اگر لڑپڑین تمسے وہ لوگ جو کافر ہو بیٹھے تو ضرور پہیر دینگے پیٹھ پہر نہ پائینگے کوئی سرپرست اور نہ کوئی حمایتی ❊ دستور خدا کا وہی کہ جو گذر چکا ہی آگے اور نہ پائیگا تو خدا کے دستور مین کسی طرح کا ہیر پہیر

وہی تو وہ ہی کہ جسنے روکدیا اونکے ہاتھونکو تمسے اور تمہارے
ہاتھونکو اونسے مکے کے اندر بعد اسکے کہ در کردیا تمہین اونپر اور
خدا اوس چیز کا کہ جسے وہ کرتے تھے دیکھنے والا تھا وہی تو وہ
لوگ ہین کہ جو کافر ہو بیٹھے کہ جنہون نے روکدیا تمہین بڑی عزت دی
مسجد سے اور قربانی کو رکا ہوا اسسے کہ پہونچ سکے وہ اپنے
حلال ہونیکی جگہہ اور اگر نہ ہوتے کچہہ ایماندار مرد اور کچہہ ایماندار عورتین کہ نہ پہچانتے
تھے تم اونہین ایسے کہ روند ڈالتے تم اونہین پھر پہونچتا تمہین
اونکی طرف سے عیب ناواقفی کی وجہ سے تاکہ داخل کردے
خدا اپنی رحمت مین جسے چاہے اور اگر متفرق ہوجاتے تو ضرور
سزا دیتے ہم اون لوگونکو کہ جو کافر ہو بیٹھے اونمین سے
بہت دکھ دینے والی سزا ۱۲ جبکہ ٹھان لی اون لوگون نے کہ جو
کافر ہو بیٹھے تھے اپنے دلونمین ہٹ نادانی کی ہٹ تو اوتاردی
خدا نے اپنی ڈھارس اپنے پیغمبر پر اور ایماندارونپر اور پابند
کردیا اونہین پرہیزگاری کی بات کا اور وہ اوسکے شایان تھے
اور اوسکے لایق تھے اور خدا ہر چیز سے واقف تھا ۱۲ ضرور
سچ کردیا خدا نے اپنے پیغمبر سے سچا خواب کہ ضرور داخل ہوگے تم
بڑی عزت مسجد مین اگر چاہیگا خدا بڑی نڈری سے

فتح مکہ مین ۱۲

سلہ یعنے اگر ایسا
ہو رد و عورت مسلمان
کہ وا او ونمین سے ملا
ہو تے کہ جنکی پہچان
کا ڈر ہے تو اسی
سال ہم تمھین حکم
دیتے لڑائی کا اون
کہ وا او ونپر جنھونے
ابکی برس تمھین
اور تمھاری قربانیکو
روکا لیکن کچھ وقفہ
دیا اسکے بعد
کہ جبتک وہ مسلمان
ہم نے بھی آلیین اور
خدا اسکے رحمت
مین جو اسلام ہے
ظاہر ہوتا ہر شخص
ہون یا نفرستی
کنا سکے کافر و نمین
جالین اور او نمین
سکے طرح دکھ دینے
واسطے عذاب کے
سزاوار ہون ۱۲
سلہ رحمان و رحیم
لکھنے سے خدا کے
نسبت اور رسول
کے لکھنے سے

اپنی اپنی سر نیڈائے اور کترواتے ہوئے کہ نڈروگے پہر جان لیا

ادسنے جسے کہ تم نہ جانتے تہے پہر کردی اسکے سوا جیت بہت

جلد ✤ وہی تو وہ ہے کہ جسنے بہیجا اپنے پیک کو ہدایت اور سچے

دین کے ساتھ کہ ور کردے اوسے ہر دین پر بالکل اور کافی

ہے خدا گواہی کے لیے ✤ محمد خدا کا پیک ہی اور جو لوگ کہ اوسکے

ساتھ ہین بہت کڑے ہین کافروںسے نرم دل ہین آپس مین

دیکھتا ہی تو اونہین رکوع سجدے کرتے ہی ہوے ڈہونڈہا کرتے ہین

خدا ہی کا فضل و کرم اور خوشی اونکی پہچانین ہین اونکے منہو نپر

سجدے کے گہٹونسے ✤ اونہین کی تو ہائی تورات مین ہی اور اونہین کی

ہائی انجیل مین ہے اوس بیج کی طرح کہ جو نکال دے اپنا انکوا پہر

پائدار کردے اوسے تو دلدار ہوجاے وہ پہر تن جاے اپنی جڑ

پر نہال کردے کسانو نکو تا کہ جہنجلا جائن اونسے کافر لوگ وعدہ

کیا ہی خدا نے اونلوگونسے کہ جو ایمان لائے اور کرتے رہے بہلائیان

اونہین سے بخشش کا اور بڑی کہری مزدوری کا ✤

چونتیونکا سورہ سکے والا اٹھارہ آیت کا

نام سے اوس خدا کی کہ جو ترس کہانیوالا مہربان ہی

اسے ایماندارو نہ بڑہ جاؤ خدا کے اور اوسکے پیک کے آگے اور

ڈرتے رہو خدا سے کہ ضرور خدا سننے جاننے والا ہی + اے ایماندارو
نہ بلند کرو اپنے آوازین نبی کے آواز کے اوپر اور نہ چیخ کے
کہو اوس سے بات تم مین سے بعضونکے بعضونسے چیخ چیکہاڑ
کرنے کی طرح اس ڈر سے کہ اکارت ہوجائین تمہارے چین اور
تمہین کچھ وقوف بھی نہو + جو لوگ کہ دھیمی رکھتے ہین اپنی آوازین
خدا کے نبی کے پاس وہی تو وہ ہین کہ آزمالیا ہی خدا نے اونکے
دلونکو پرہیزگاری لئے اونہین کے لئے ہے بخشش اور بڑی
کھری مزدوری + جو لوگ کہ پکارتے ہین تجھے حویلیونکے باہر سے
اونمین سے بہت عقل نہین رکھتے ہین + اور اگر وہ صبر کرین
یہانتک کہ برآمد ہو تو اونکے پاس تو بہتر ہے اونکے لئے اور
خدا بخشنے والا ترس کھانیوالا ہی + اے ایماندارو اگر لائے
تمہارے پاس کوئی بدکار کسی طرح کی خبر تو جانچ کرو اوسکی اس لحاظ سے
کہ ایذا پونہچادو تم کسی جتھہ کو نادانی سے تو پھر ہو جاؤ تم پشیمان
اور جان لو کہ ضرور تم مین خدا کا پیک ہی اگر تابعداری کرجائیگا وہ تمہارے
اکثر باتونمین تو ضرور جھنجھٹ مین پڑجاؤگے تم لیکن خدا نے چہیتا
کردیا ہی تمہارا ایمان کو اور سج دیا ہی اوسنے اوسے تمہارے دلونمین
اور گھنونا کردیا ہی تمہارے لیئے کفر اور بدکاری اور نافرمانی کو

۵۷ جیسے

یہی تو ہوشیار ہین + فضل و کرم سے خدا کے اور اوسکے تجوب سے
اور خدا عالم و دانا ہے اور اگر دو جتھے ایماندار ونمین سے لڑ پڑتے
ہون تو ملاپ کروادو اون دونونکے درمیان مین پہر اگر سرکشی
کر جاے اون دونون مین سے ایک دوسرے پر تو مار اوتارو
اوسے کہ جو سرکشی کرے یہانتک کہ پہر پڑے وہ خدا کے حکم کیطرف
پھر اگر پہر پڑے تو ملاپ کروا دو اون دونونکے درمیان مین
انصاف سے اور انصاف کرو کہ ضرور خدا الفت رکہتا ہی انصاف
کرنیوالونسے + نہین ہین ایماندار مگر دینی بہائی تو ملاپ کروادو
اپنے دونو بہائیونمین اور ڈرتے رہو خدا سے کاشکے تمپر ترس
کھایا جاے + اے ایماندارون نہ کہاے تم مین سے کوئی جتھا
کسی جتھے کو شاید کہ ہو جائین وہ اونسے بہی بہتر اور نہ عورتین
عورتونکو شاید کہ ہو جائین وہ اونسے بہی بڑہ کر اور نہ نام رکہو
اپنے تئین اور نہ پکارو بری خطابونسے کیا ہی برا ہی بدکاری کا نام
ایمان کے بعد اور جو کہ نہ توبہ کرے گا تو ایسے ہی تو ظالم ہین +
اے ایماندارو بچے رہو زیادہ گمانونسے کہ ضرور بعضا گمان گناہ ہے
اور نہ ٹوہ مین رہو اور نہ بدی کرین تم مین سے بعضے بعضونکے
کیا چاہتا ہی تم مین سے کوئی ایسے کہ چکہ جاے گوشت اپنے مرے ہوے

نصف تہائی
ہم

بھائی کا تو گھن کھاؤ اوس سے اور ڈرتے رہو خدا سے کہ ضرور خدا
بڑا توبہ سننے والا ترس کھانیوالا ہے ٭ لوگو ہمنے تو بنا ڈالا تمہین
مرد اور عورت سے اور ہمنے بنا دیا تمہین کنبے کے کنبے اور
گھرانیکے گھرانے تا کہ آپس مین جان پہچان کرو ٭ ضرور خدا کے
نزدیک تم مین سے وہی زیادہ ذی رتبہ ٹھہریگا کہ جو تم سب
بڑھکے پرہیزگار ہوگا ضرور خدا جاننے والا خبردار ہے ٭ کہہ بیٹھے
گنوار لوگ کہ ہمتو ایمان لائے کہہ دے کہ تمتو ایمان نہین لائے
ہو اور لیکن کہو کہ ہم اسلام لائے اور کبھی نہ بیٹھے گا ایمان تمہارے
دلو نمین اور اگر تابعداری کروگے تم خدا کی اور اوسکے پیغمبر کی
تو نہ گھٹا دیگا وہ تمہارے کامو نمین کچھ بھی ضرور خدا بڑا
بخشنے والا ترس کھانیوالا ہے ٭ اسکے سوا اور کچھ بھی نہین
کہ ایماندار وہی ہین کہ جو ایمان لائے خدا کا اور اوسکے پیغمبر کا
پھر نہ دھکر کیے اونہون نے اور جہاد کر بیٹھے اپنے مالون اور
اپنے جانون سے خدا کے راہ مین تو وہی تو سچے ہین ٭ کہہ کہ کیا واقف
کرتے ہو خدا کو اپنے دین سے حالانکہ خدا تو خود ہی جانتا ہے جو کچھ
آسمانو نمین ہے اور زمین مین ہے اور خدا ہر چیز سے واقف ہے
احسان جتاتے ہین تجھپر اس بات کا وہ اسلام لائے کہہ کہ نہ احسان

جتاؤ مجہپر اپنے اسلام لانے کا بلکہ خدا احسان کرتا ہی تمپر اس بات کا
کہ راہ بتادے اوسنے تمہین ایمان کی اگر تم سچے ہو + ضرور خدا
جانتا ہی غیب کے باتین آسمان اور زمین کے اور خدا ہی دیکھنے
والا ہے اوسکا کہ جو تم کیا کرتے ہو +

ق کا سورہ مکے والا بنیتالیس آیت کا

نام سے اوس اللہ کی کہ جو ترس کہانیوالا مہربان ہی

ق + قران شریف کی قسم + بلکہ تعجب کیا اونہون نے کہ آیا اونکے
پاس ایک دہمکانے والا اونہین مین سے تو کہنے لگے کافر
کہ یہ تو عجب بات ہے + کیا جب ہم مرجاوینگے اور ہو جاوینگے مٹی تو یہ
گردش تو بہت دور ہے + ضرور جان لیتے ہین ہم جو کچہ
کم کردیتے ہے زمین اونمین سے اور ہمارے پاس تو یاد داشت
کی کتاب ہے + بلکہ جہٹلادیا اونہون نے حق کو جبکہ آیا وہ اونکے
پاس تو وہ تو ایک اختلاف کے کام مین ہین + کیا پہر نہین
دیکھتے بہالتے وہ آسمانکو اپنے اوپر کہ کیونکر بناڈالا ہمنے اوسے
اور سج دیا ہمنے اوسے اور نہین ہین اوسمین شگافتے + اور
زمین کو بچھا دیا ہمنے اوسے اور ڈالدئے ہمنے اوسپر بڑے
بڑے بھاری پہاڑ اور اوگا دیا ہمنے اوسمین ہر طرحکی روئیدگی

ف حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام سے ہے کہ قاف ایک پہاڑ ہے کہ جو گہیرا ہوا ہے سارے دنیا کو سبز زمرد کا اور آسمان کی سبزی اوسی کی وجہ سے ہے ۱۲

پیغمبرین + قدرت نمائی اور نصیحت کے لیئے ہر رجوع کرنے والے بندی کے + اور اوتارا ہمنے آسمان پر سے مبارک پانی پھر اوگایا ہمنے اوسکی وجہ سے باغ اور کاٹنے کے بیج + اور بڑے بڑے لمبوہی کہجورین کہ اونمین تہ در تہہ گودین ہین + بندونکی روزی کے لیئے + اور جلادیا ہمنے اوسکی وجہ سے مردے شہر کو یوہین تو ہوگا نکاس + جہٹلایا اونسے پہلے نوح کے جتھے نے اور کنیے کے لوگون نے اور ثمود نے + اور عاد نے اور فرعون نے اور لوط کے بہائی بند ون نے اور جنگل کے لوگون نے اور تبع کی لوگون نے سب نے جہٹلادیا پیکون کو تو ٹھیک اوتری اونپر میری دہونس + تو پھر کیا تہک بیٹھے ہم پہلے بنوٹ سے بلکہ وہ تو شک مین ہین نئی نبوت کی طرف سے + اور ضرور ہمنے تو بنایا الاہی انسان کو اور جان لیتے ہین ہم اوسے کہ وسوسہ کرتا ہے جسکا اوسکا جی اور ہمین تو زیادہ قریب ہین اوس سے اوسکے شہرگ سے + یہی جبکہ لے لیتے ہین دو دو لینے والے داہنی اور بائین سے بیٹھے بیٹھے + نہین بدلتا کوئی بات مگر یہ کہ اوسکے پاس ایک نگہبان لیس اور چوکس اور تیین ہی + اور آپونچی موت کے غوت ٹہیک ٹہیک یہی تو ہی وہ کہ جسے تو کترایا جاتا تہا + اور پہونکی جاویگی

صور بہی تو دہولنس کا دن ہی + اور آکھڑا ہوگا ہر شخص کہ ایک تو اوسکے
ساتھ ہکانے والا ہوگا اور ایک گواہی دینے والا + ضرور تو غفلت
مین تھا اوسکی طرف سے تو کہولدیا ہمنے تجہسے تیرا پردہ تو تیری
آنکھ آج کیا ہی تیز ہے + اور کہنے لگا اوسکا رفیق کہ یہ تو وہی ہے
کہ جو میرے پاس لیس تیار رہتے + ڈالدو تم دونو جہنم مین ہر بڑے
کفر کرنے والے پھیرنے کو بہلائی کے بڑے روکنے والے کو حد سے
گذرجانے والے شکی کو + وہی کہ جو ٹہراتا تہا خدا کے ساتھ اور
خدا تو جہونک بہی دو اوسے بہت سخت عذاب مین + تو کہیگا
اوسکا رفیق کہ الٰہی مین نے تو نہین سرکش کر دیا تہا اوسے اور
تہا وہ خود ہی بہت پلے سرے کے بہول بہٹک مین + فرمائے گا
کہ نہ جہاگڑین کرو میرے پاس اور مین تو خود ہی پہل کر چکا
تہا تمسے دہولنس دینی کی + نہین پہیر پہیر کردیا ہی سکتا بات مین
میرے پاس اور نہ مین ظلم کرنے والا ہون بندونپر + جس دن
کہ کہین گے ہم جہنم سے کہ کیا ملمبب ہوگیا تو اور کہیگا وہ کہ کیا ابہی
کچہ زیادتی باقی ہے + اور بڑہا دیجائیگی جنت پرہیزگارونکے لئے
نہ دور ہوگی یہی تو وہ ہے کہ وعدہ کیا جاتا تہا جسکا ہر رجوع
کرنے والے اور نبچے رہنے والے سے + جو کہ سہا جاتا تہا

خدا سے سب اوسکے دیکھے بھالے اور آتا تھا توجہ کرنیوالے
دل سے + داخل ہو تم اوسمین صحیح سلامت یہی تو ہی سدا کا دن +
اونہین کے لیئے ہے جو کچھ کہ چاہتے ہین وہ اوسمین اور ہمارے
پاس ہی بہت بڑہ ہوتی + ضرور کتنی ہی ہلاک کر ڈالے ہمنے اوس سے
پہلے قرن کہ وہ بڑہے ہوے تھے اوسنے بوتے مین تو سر تکین
لگائین اونہون نے شہر ونمین کہ کہین بھی ہی بھاگنے کا راستہ +
ضرور اسمین نصیحت ہے اوسکے لیئے کہ جسکے ہو دل یا لگا دے وہ
کان حالانکہ وہ موجود ہو + اور ضرور بنا ڈالے ہمنے آسمان اور
زمین اور جو کچھ کہ اون دونونکے درمیان مین ہی چھہ دنمین اور
چھہ بہی نہین گئے ہمین تھکن + اور جھیل جاؤ اوسے کہ جو وہ کہتے ہین
اور پاکیزگی ظاہر کر اپنے پروردگار کے تعریف کر کے سورج کے
نکلنے کے پہلے اور اوسکے ڈوب جانے سے پہلے + اور راتونکو
پاکیزگی ظاہر کر اوسکی اور سجدونکی پیچھے + اور کان لگانے رکھہ
اوس دن کیطرف کہ جبدن للکارے گا ایک نقیب بہت قریب سے +
جبدن کہ سنین گے وہ چنگھاڑ کو بجا یہی تو ہی نکلنے کا دن + ہمین تو
جلاتے ہین اور ہمین تو مار ڈالتے ہین اور ہمارے ہی پاس
پھیری + جبدن کے لیٹ جائیگی زمین اوسنے اوس حالت مین

کہ وہ لپ جھپ کرنیوالے ہون گے یہی تو ہین جماؤ ہمیر بہت سہل +
ہین تو خوب جانتے ہین اوسکو جو وہ کہتے ہین اور نہین ہے
تو اونپر ظلم توڑنے والا + تو نصیحت کر قرآن اوسے کہ جو کہی میری دہمکی سے +
ستہراؤ کرنے والیونکا سورہ کے والا ساٹھ آیت کا
نام سے اوس خدا کے کہ جو ترس کہانیوالا مہربان ہے
قسم ہے اون ہواؤنکی کہ جو کر دینے والی ہین ستہراؤ + پہر اوٹہانے
والیونکے بادلکا بوجہا + پہر بہنے والیونکی آسانی سے + پہر بانٹنے
والیونکے کام کو + کہ ضرور نہین ہی وہ کہ جسکا وعدہ کیا جاتا ہی تمسے
مگر بلا شک سچ + اور ضرور بدلا ہونے والا ہی (قیامت ۱۲) + قسم راستے والے
آسمان کی + کہ تمتو ایک جہائین جہائین کی بات مین ہو + کہ پہرا دیا
جاتا ہے اوس سے جو کہ پہرا دیا گیا ہے + مار ڈالے جائین اٹکل کرنے
والے + کہ جو اپنی غفلت مین بہولے بیٹہے ہین + پوچہا کرتے ہین
کہ کب ہے قیامت کا دن + جسدن کہ وہ آگ سے آزمائے جاوینگے +
چکہو اپنی آزمائش یہی تو وہ ہے کہ جسکی تم جلدی کیا کرتے تہے +
ضرور پرہیزگار لوگ باغون مین ہین اور چشمون مین + لینے والے
ہین اوسکے کہ جو دیا ہے اونہین اونکے پروردگار نے کہ ضرور وہ
اس سے پہلے نیکی کرنے والے تہے + اور بہت کم رات کو سویا کرتے تہے +

سلہ یعنے دانا ن پانی کی طرح ۱۲
سلہ ... ہین ۱۲

اور سہیلیوں کو وہ بخشش چاہا کرتے تھے + اور اونکے مالونمین حصہ تھا
منگتا کا اور اپنے منوہی پن کی وجہ سے محروم رہجانے والے کا +
اور زمین مین پہچانین ہین یقین کرنے والونکے لئے + اور خود تمہارے
دمونمین تو پہر کیون نہین دیکہتے تم + اور آسمان مین ہے تمہاری
روزی اور جو کچہ کہ تمسے وعدہ کیا جاتا ہے + تو قسم آسمان
اور زمین کے سرپرست کے کہ ضرور وہ ٹہیک ہے اوسی طرح جسے
کہ جسطرح تم کیا کرتے ہو + کیا آیو نہچی تیرے پاس بات ابراہیم کے
ذی رتبہ مہمانونکی + جبکہ گئے اوسکے پاس تو کہنے لگے کہ سلام
کہنے لگا کہ سلام تمتو انجان لوگ ہو + پہر کترا گیا اپنے لوگونمین پہر لایا
ایک گدبدا بچہڑا + پہر بڑہایا اوسے اونکی طرف کہنے لگا کہ تم
کیون نہین کہاتے + پہر وسواس کیا اونکی طرف سے ڈرکا
تو کہنے لگے کہ نڈر اور خوشخبری دے اوسے ایک سمجہ دار لڑکے کی
+ پہر بڑہی اوسکی عورت قربت مین پہر پیٹنے لگے وہ اپنا منہہ
اور کہنے لگی کہ مین تو بوڑہی بانجہ ہون + کہنے لگے کہ یونہین فرمایا ہے
تیرے پروردگار نے کہ ضرور وہ دانا عالم ہے + فقط

کہنے لگا کہ پہر کس مہم پر چڑہے ہو تم اے ہیکون +
کہنے لگے کہ ہمتو بہیجدی گئے ہین ایک قصوروار قوم کے طرف +
کہ برسادین ہم اونپر مٹی کے وہ کنکر + کہ جو داغیلے اور بنچے ہوہین
تیرے پروردگار کے نزدیک حد سے گذر جانے والون کے لیے + پہر
نکاسی کردی ہمنے اوسکی کہ جو اوسمین ایماندار ومین سے تہا +
پہر نہ پایا ہمنے اوسمین مسلمانونکے ایک گہر کے سوا + اور باقی رکہی ہمنے اوسمین
ایک پہچان اونلوگون کے لیے کہ جو ڈرتے ہین دکہ دینے والے عذاب سے
اور موسی مین جبکہ بہیجا ہمنے اوسے فرعون کے پاس صریح حکومت سے
تو وہ پہر کہڑا ہوا اپنے سکت کے برتے پر اور کہنے لگا کہ جادوگر ہے
یا سڑی + پہر لے دہی کردی ہمنے اوسکے اور اوسکے لشکر کے
تو ڈالدیا ہمنے اونہین دریا مین حالانکہ وہ اپنے تئین برا کہنے
والا تہا + اور عاد مین جو کہ بہیجی ہمنے اونپر بجہوتی آندہی + کہ
نہ چہوڑتے تہے کسی چیز کو کہ پہونچتے تہے جسپر مگر یہ کہ کردیتے تہے
اوسے بہسپہسے ہڈی کی طرح + اور ثمود مین جبکہ کہا گیا اونسے
کہ چین کر لو ایک مدت تک + پہر اونہون نے سرکشی کی اپنے
پروردگار کی حکم سے تو لیڈالا اونکو کڑکڑاہٹ نے اور وہ
دیکہتے کے دیکہتے ہی رہ گئے + پہر کچہہ نہ بس چلسکا اونکا اوٹہہ کہڑے

ستائیسوان پارہ کہنے لگا کہ کس مہم پر چڑہے ہو تم

ف بجہوتی اور بانجہ وہ آندہی ہے کہ جسکا تاثیر سے پیڑ بہلین پہولین نہین اور ہر چیز کا وہ نہس نہس کرنے ١٢

ہونے پر بہی اور نہ وہ بدلا لے سکنے والے تھے + اور نوح کی قوم کو
پہلی کہ ضرور وہ بدکار لوگ تھے + اور آسمان کو بنایا ہمنے اپنی
قدرت کے ہاتھوں سے اور ضرور ہم پہیلا دینے والے تھے +
اور زمین کو بچھا دیا ہمنے تو کیا ہے اچھے بچھانیوالے تھے + اور ہر
چیز کے بنائے ہمنے جوڑے کا شکہ تم نصیحت پاؤ + تو بہاگ چلو
خدا کے پاس کہ مین تمہین اوسی کے طرف سے صریح ڈرانے والا
ہون + اور نہ ٹھہراؤ خدا کے ساتھہ اور خدا کہ ضرور مین تمہلین اوسکے
طرف سے صریح ڈرانے والا ہون + یونہین نہین آیا اونلوگونکے پاس
کہ جو اونسے پہلے تھے کوئی پیک مگر کہنے لگے کہ جادوگر ہے یا دیوانہ +
کیا وصیت کرنے چلے آئے ہین اسکی بلکہ وہ تو سرکش لوگ ہین + اور منہہ
پہیر اونکے طرفسے کہ پہر تو ملامت نہ اوٹھائیگا + اور نصیحت کیا کر کہ ضرور
نصیحت فائدہ بخشتی ہے ایمانداروںکو + اور نہین بنائے ہمنے جن اور
آدمیکو مگر تاکہ وہ میری عبادت کرین + نہین چاہتا اونسے کوئی روزی
اور نہین چاہتا مین کہ وہ مجھے کہلائین + ضرور خدا وہی تو بڑا روزی دینے
والا بہت بوتے والا ہے + تو ضرور اونلوگونکے لیے کہ جو ظلم کر بیٹھے ایک
عذاب کا حصہ ہے اونکے رفیقونکے حصہ کے برابر تو جلدی نکر بیٹھین +
وائے ہے اونلوگونکے لئے کہ جو کافر ہو بیٹھے اونکے اوسدنسے کہ جسکا اونسے

وعدہ کیا جاتا ہے

طور کا سورہ مکے والا اونچاس ۴۹ آیت کا

نام سے اوس خدا کے کہ جو ترس کہانیوالا مہربان ہے

قسم ہے طور کے + اور اوس کتاب کی کہ جو لکہہ دیگئی ہے + پہیلانے
ہوئے پتلی کہال پر + اور آباد گہر کے + اور اونچی چہت کی + اور بہرے
دریا کی + ضرور تیرے پروردگار کا عذاب ہونے والا ہے + نہین کوئی
اوسکا کہونیوالا ہے + جسدن کہ ماریگا آسمان چرخ + اور کرینگے پہاڑ
چل + پہر تو افسوس ہے اوسیدن جہٹلانیوالون کے لیے + کہ جو اپنے
کہوج مین کہیلا کرتے تہے جسدن کہ دئی جاوینگے اونہین جہنم کے آگ کے
طرف اور گردنیان اور دہکے + یہی تو وہ آگ ہے کہ جسے تم جہٹلایا کرتے تہے
تو کیا پہر جادو ہے یہ یا تم کچہہ دیکہہ بہال نہین سکتے + جہنکیو اوسمین
پہر کہا بدو یا نہ کہا بدو برابر ہے تمہین نہ سزا دیجائیگی تمہین مگر اوسیکے کہ جو
کیا کرتے تہے + ضرور پرہیزگار باغون مین اور نعمتون مین ہین + نہال نہال
اوس سے کہ جو دیا ہے اونہین اونکے پروردگار نے اور بچا دیا ہے
اونہین اونکے پروردگار نے جہنم کے عذاب سے + کہاؤ اور پیو
سوارت سے بیرت ہوا اور رچی پچی اوسوجہہ سے کہ جو تم کیا کرتے تہے +
تکیے لگائی ہوے تختون کے پرونکے پر وان پر + اور بیاہ دینگی ہم اونہین

پہاڑ ۱۲ (interlinear gloss above کہال)
آسمان ۱۲ (interlinear gloss above چہت)

یعنی لوح محفوظ یا قرآن مجید یا توراۃ اسلئے کہ قدیم زمانہ مین رواج تہا کہ وہ جہلیون پر لکھی جاتی تہی ۱۲

بڑی آنکھے گوری چٹے پریون سے + اور جو لوگ که ایمان لائے اور پیروی کی
اونکی اونکے بال بچون نے ایمانمین تو ملا دینگے ہم اونسے اونکے بال بچونکو اور نه کم کرینگے
ہم اونکے لیے اونکے کام مین سے کچھ بھی ہر آدمی اوسکے ہاتھ که جو اوسنے
کمایا ہے گرو ہے + اور مدد کی ہمنے اونکی میوون سے اور گوشت سے
اوسکی که جسکی وه چاہت رکھتے ہین + آپس مین چھین جھپٹ کرینگے اوسمین
اون کا نسونکے که جنمین کسیطرح کی بیہودگی اور گنہگاری نہو گی +
اور چکر لگا کرینگے اونپر اونکے وه غلام که جو ڈھنکے ہوے موتیونکی طرح
ہونگے + اور رخ کرینگے اونمین بعضے بعضونکے طرف پوچھ گچھ کرتے ہوے
کہین گے که ہم تو اپنے لوگونمین سہما کرتے تھے + پھر احسان کیا خدا نے ہمپر
اور بچا دیا ہمین لپک والے عذاب سے + ضرور آگے ہم اوسے پکارا
کرتے تھے که ضرور وہی ہے تو بڑا نیکی کرنیوالا ترس کہانیوالا ہے + پہر نصیحت
کر که نہین ہے تو نعمت سے اپنی پروردگار کے جوتشی اور نه دیوانه
یعنے ماشاء الله اور خدا کے فضل سے ۱۲
یا کہتے ہین که وه ایک شاعر ہے که آسرا لگاتے ہین ہم اوسکے لیے موت کے
حادثه کا + کہه که آسرا لگاو که مین بھی تمہارے ساتھ آسرا لگانے
والونمین سے ہون + یا حکم لگاتے ہین اونکے لیے اونکے عقلمین اسکا
یا وه سرکش لوگ ہین + یا کہتے ہین که دلسے گڑھ لیا ہے اوسنے اوسے
بلکه وه ایمان نہین لائے + پھر بھلا لائین تو کوئی بات اسطرح کی اگر وه

سچے ہین + یا بناڈالے گئے ہین بغیر کسی چیز کے یا وہ خود بنانے والے ہین +
یا بناڈالین اونہون نے آسمان اور زمین بلکہ یقین نہین لاتے ہین
یا اونہین کے پاس ہین خزانے تیرے پروردگار کے یا وہی کڑوڑا ہو جانے
والے ہین + یا اونہین کے لیے ہی کوئی زینا کہ سنتے ہین وہ اوس پر سے
پہر بہلا لائے تو اونکا سننے والا کوئی صریح حکومت + یا اوسی کے لیے
ہین بیٹیان اور تمہارے ہی لیے ہین بیٹے + یا مانگتا جا پچتا ہے
تو اوسنے کچھ مزدوری تو وہ ڈانڈ دینے کی طرف سے بہاری ہو گئے
ہین + یا اونہین کے پاس ہے غیب تو وہ لکہا کرتے ہین + یا چاہتے ہین
چلتر تو جو لوگ کہ کافر ہو گئے ہین اونہین سے چلتر کیا جاتا ہے + یا اونکا
ہی کوئی خدا خدا کے سوا پاک ہے خدا اوس سے کہ جو وہ ساجھی
ٹھہراتے ہین + اور اگر دیکہتے ہین کوئی ٹکڑا آسمان کا گرتے ہوے تو کہنے
لگتے ہین کہ یہ تو پرتین کے پرتین بادل کی ہین + تو رہنے دے اونہین
یہانتک کہ ملین وہ اپنے اوس دن سے کہ جسمین بیہوش کر دیا جاینگے
جس دن کہ نہ کام آئیگا اونکے اونکا چلتر کچھہ سی اور نہ اونکے
مدد کیجاینگے + اور ضرور اونلوگون کے لیے کہ جو ظالم ہوئے ہین عذاب ہے
اسکے سوا اور لیکن اونہین سے اکثر نہین جانتے ہین اور آس لگا
حکم کی اپنے پروردگار کے کہ ضرور تجہے ہمین عنایت کی نظر سے + اور

پاکیزگی ظاہر کرا اپنے پروردگار کو کیہان کے جب کہ اوٹھے تو + اور رات کو پاکیزگی ظاہر کرا اوسکے اور تارون کے چھپ جانیکے بعد +

تارے کا سورہ مکے والا ایکسٹھہ آیت کا

نام سے اوس خدا کے کہ جو ترس کہانے والا مہربان ہے + قسم ہے تارے کی جبکہ وہ ٹوٹا کہ نہیں بھٹکا + تمہارا رفیق اور نہ چوکا + اور نہیں بولتا وہ خواہش سے نہین ہے وہ مگر ایک وحی کہ جو بہیجی جاتی ہے + سکہایا ہے اوسے بڑی طاقت اور امانت دار نے پہر ٹھہرا + اور وہ اوپر دوار کے کنارے پر تہا پہر ٹھہرا + پہر ملگیا + پہر کمان بہر کے فاصلہ پر یا کچہہ کم پر تہا + پہر وحی کی اوسنے اپنے بندے پر جو کچہہ کہ وحی نہین جہوٹھہ بولا اپنے دلسے جاہے مین کہ اوسنے دیکہا + کیا جہگڑتے تم اوس سے اوس بات پر کہ جسے اوسنے خود دیکہا + اور ضرور اوسنے دیکہا + اوسے ایک دفعہ نیلے سرکے بیر کے پاس +

که اوسیکے پاس ہے ٹهہراو کا باغ جبکه ڈهانپ لیا تها اوس بیری کو جسنے کہ
ڈهانپ لیا تها + نه بهکی نظر اور نه چوکی + ضرور دیکهین اوسنے اپنے پروردگار کی
بڑے بڑے سہجانین + تو پہر کیا دیکها آئی ہو تم لات عزا کو اور تیسرے اخیر والے
جو حدیث معراج مین تفسیر مشہور مین ہے ۱۲ اپنے تم لات وعزا و منات وغیرہ کو بے دیکهین بہالے
منات کو + کیا تمهارے لیے تو ہین مرد اور اوسیکے لیے ہین عورتین + یه تو
اوسوقت مین بہت برا بٹوارا ہے نہین ہین وه مگر کچهه نام که رکهه لیا ہے
اونہین تمنے اور تمهارے بزرگون نے نہین اوتارے خدا نے اونکے لیے
کسیطرح کی حکومت نہین پیچہی پڑتے وه مگر گمان کے اور اوسکے که جسکے خواہش
کرتے ہین نفس اور ضرور آپہونچے اونکے پاس اونکے پروردگار کیطرف سے
ہدایت + کیا انسان کے لیے ہے جو کچهه که وه آرزو کربیٹهے ہین + تو خدا ہی کے لیے ہے
آخرت اور دنیا + اور کتنے ہی فرشتے ہین آسمانون مین که نہین کام آسکتے اونکی سفارش
کچهه بهی مگر اسکے بعد که اجازت دیوے خدا جسے که چاہے اور پسند کرے
ضرور جو لوگ که نہین ایمان لاتے آخرت کا وه رکهه دیتے ہین فرشتونکا نام
عورتونسے + حالانکه نہین ہے اونہین اسکے کچهه جانچ نہین پیچہا کرتے
مگر گمان کا حالانکه گمان نہین کام آسکتا حق کے کچهه بہی تو منهه پہیر لے
اوسکے طرف سے که جو منهه پہیرے ہوے ہے ہمارے یاد سے
اور نہین چاہتا ہے مگر ذراسی زندگی کو + یہین تک پہنچ ہے اونکے
جانچ کی ضرور تیرا پروردگار وہی بخوبی واقف ہے اوس سے کہ جو ٹهیک گیا

چونتیسان ۲

اوسکے راہ سے اور وہی خوب جانتا ہے کہ جو راہ پر آیا + اور خدا
ہی کے لیے ہے جو کچھ کہ آسمانوں میں ہے اور جو کچھ کہ زمین میں ہے تا کہ بدلا
دے اونہیں کہ جو برائی کرتے ہیں اوسکے کہ جو وہ کیا کرتے ہیں اور بدلا
دے اونہیں کہ جنہوں نے نیکی کی اوسکا جو بہتر ہے + جو بچتے ہیں بڑے بڑے
گناہوں سے اور بدکاریوں سے مگر ذرا سے گناہ سے کہ تحقیق تیرا
پروردگار گنجایش دینے والا ہے بخشنے کا اور وہی خوب
واقف ہے تمسے جبکہ پیدا کیا اوسنے تمہین زمین سے اور جبکہ تم اپنے
ماؤنکے پیٹ مین بچے تھے تو مت ستھرا بناؤ اپنی جانونکو وہی خوب
واقف ہے اوس سے کہ جو بچ گیا + کیا پھر دیکھا تونے اوسے کہ جو پھر
گناہ سے ۱۲
پڑا + اور جسنے دی دیا + ذرا سا + اور روک دیا + اوسکے پاس ہے غیب کا
علم تو وہ دیکھتا ہے + کیا نہیں خبر دی گئی اوسے اوسکے کہ جو موسی کے
صحیفوں مین ہے + اور اوس ابراہیم کے کہ جو [illegible]
کوئی اوٹھانیوالا + کسی اور دوسرے کا بوجھا + اور نہین ہے آدمی کے لیے
مگر جو کچھ کہ وہ کوشش کر گیا + اور ضرور وہ اپنے کوشش کو عنقریب
دیکھ لیگا + پھر دے دیجائیگی اوسے پوری اوسکی جزا + اور ضرور تیرے
پروردگار کے طرف سے ہے انتہا + اور ضرور اوسینے تو ہنسایا + اور
رولایا اور ضرور اسنے تو مارا اور جلایا + اور ضرور اوسی نے تو بنا ڈالا مرد اور عورت کا

جوڑا نطفہ سے جبکہ وہ ڈالدیا گیا + اور ضرور اوسیکے ذمہ ہے پیدا کردینا
دوبارا + اور ضرور اوسینے مالدار اور خزانہ والا بنایا + اور ضرور وہی تو ہے
مربی ستارۂ شعری کا + اور ضرور اوسنے ہلاک کردیا عاد پہلا + اور
ثمود کو تو پھر نچھوڑا + اور نوح کا قوم + آگے کہ ضرور وہی سب سے
بڑہکے ظالم اور سرکش تھا + اور ڈہی ہوئے ڈہنڈہار و نکو اولٹا + پہر
ڈھانپ لیا + اونہین جسنے کہ ڈھانپا + پھر کس کس نعمت کا اپنے پروردگار کے
اپنے ۔ لعین تو شک لاتا یہ تو دہمکانیوالا ہے اگلے دہمکانے والون سے
آپڑے آپڑنے والے + کہ نہین ہے اوسکے خدا کے سوا کوئی چیز
کہولنے والے + تو پہر کیا اس بات سے حیرت مین ہوتے ہو + اور
ہنستے ہو اور نہین روتے ہو اور تمتو غافل ہو تو سجدہ کرو خدا کا اور ف
عبادت کرو اوسکے +

ف فراء کین یہان پر سجدہ واجب ہے

چاند کا سورہ مدینے والا پچپن آیت کا

نام سے اوس خدا کے کہ جو ترس کہانیوالا مہربان ہے +

قریب آگئی قیامت اور ترخ گیا چاند + اور اگر دیکہتے ہین وہ کوئی پہچان تو منہ
پھیر لیتے ہین + اور کہنے لگتے ہین کہ جادو ہے سدا رہنے والا + اور جہٹلادیا
اور پیروی کرگئے اپنے خواہشونکے اور ہر کام قرار لینے والا ہے +
اور ضرور آئین اونکے پاس خبرونمین سے وہ چیزین کہ اوسمین نصیحت ہے

حد درجے کی دانائی ہے پہر نہین کام آتے ڈرانیوالے + پہر منہہ پہیرے
اونکی طرف سے اوس دن کہ جسدن پکاریگا پکارنیوالا ایک ناپسند چیز کیطرف
جہکے ہوسے اپنے آنکہونکے ساتہہ نکل پڑینگے قبرون سے گویا کہ وہ
منتشر ٹڈیونکے دل کے دل ہونگے + دوڑتے ہوسے پکارنیوالے کیطرف
کہینگے کافر کہ یہ تو کٹہن دن ہے + جہٹلا دیا اوسکے پہلے نوح کی قوم نے
تو جہٹلا دیا ہمارے بندیکو اور کہنے لگے کہ سڑی ہے اور جہڑک دیا گیا +
پہر پکارا اوسنے اپنے پروردگار کو کہ مین تو مغلوب ہون تو تو بہیرے
حمایت کر + تو کہولدیے ہمنے آسمانکے دروازے اوس مینہہ کے لیے کہ جہر جہر
برسنے والا تہا + اور بہادیے ہمنے زمین سے سوتے تو ملگیا پانی اوس
حد پر کہ جسکی اٹکل کردی گئے تہے + اور چڑہا دیا ہمنے اوسے تختون اور
میخون والے پر + جو کہ بہتے تہے ہمارے نگہبانے مین سزا کے لیے اوسکے
کہ جو کافر ہوگیا تہا + اور رہنے دیا چہوڑا ہمنے اوسے ایک پہچان پہر کوئی
نصیحت پانیوالا ہے + پہر کیسا تہا میرا عذاب اور ڈرانے والے +
اور ضرور سہل کردیا ہمنے قرآن کو نصیحت پانیکے لیے تو پہر کوئی نصیحت
پانیوالا بہی ہے + جہٹلایا عاد نے تو کیسا تہا میرا عذاب اور ڈرانیوالے
اور ضرور بہیجی ہمنے اونپر زناٹے کی آندہی ہمیشہ کی نحوست کے دن مین + کہ جو
اوکہیڑے لیتی تہی لوگونکو گویا کہ وہ ٹنڈ تہے جڑسے ٹوٹے ہوسے

کہجور کے ہین + پہر کیسا تہا میرا عذاب اور ڈرانے والے + اور ضرور
ہمنے آسان کردیا ہے قرانکو نصیحت کے لیے پہر کوئی نصیحت پانیوالا بہی ہے
جہٹلایا ثمود نے ڈرانے والونکو کہنے لگے کہ کیا انہون ہی مین سے
ایک شخص آدمی کے پیروی کرینگے ہم ضرور ہمتو اس حالتمین بہٹک
مین اور آگ مین ہونگے + کیا ڈالدے گئے نصیحت اوسپر ہمارے
درمیان مین سے بلکہ وہ تو بڑا جہوٹا بدمست ہے + بہت جلد جانینگے کل کہ کون
ہے جہوٹا بدمست + ہم بہیجتے ہین سانڈنی کے بہیجنے والے تہے اونکے
آزمانے کے لیے سو تو انتظار کر اونکا اور صبر کر + اور خبر دے دے اونہین
کہ پانی ہے بانٹا ہوا اونکے درمیان مین ہر پانیکا حصہ موجود کردیا
گیا ہے + پہر پکارا اونہون نے اپنے رفیق کو تو پکڑ کے اوسکے
پہر کونچین کاٹ دین + پہر کیسا تہا میرا عذاب اور ڈرانے والے +
کہیتی کے
ہمنے بہیجا اونپر ایک ہی چنگہاڑ تو ہوگئے وہ سوکہے ہوے بہوسے
کیطرح اور ضرور سہل کردیا ہمنے قران کو نصیحت کے لیے پہر کوئی بہی نصیحت
پانیوالا ہے + جہٹلایا لوط کے قوم نے ڈرانیوالونکو + ضرور بہیجا ہمنے
اونپر پتہر برسانیوالا سینہہ مگر لوط کے لوگونپر کہ چہٹکارا دے دیا ہمنے اونہین
پچہلے پہر کو + اپنے نعمت سے یونہین جزا دیتے ہین ہم اوسے کہ
جو شکر کرے + اور ضرور ڈرایا اوسنے اونہین ہمارے لپیٹ سے تو شک کر بیٹہے سے

سر پرست کے جھٹلاؤگے تم دونون + گویا کہ وہ یاقوت ہین اور مونگے
پھر کن کن نعمتونکو اپنے سر پرست کے جھٹلاؤگے تم دونون + نہین بدلہ
نیکی کا بدلا مگر نیکی + پھر کن کن نعمتونکو اپنے سر پرست کے جھٹلاؤگے
تم دونون + اور اونھین دونون کے ڈانڈون سے بھرے ہوئے
دو اور باغ ہین + پھر کن کن نعمتونکو اپنے سر پرست کے جھٹلاؤگے تم دونون
ہرے کچھوہ ہین + پھر کن کن نعمتونکو اپنے سر پرست کے جھٹلاؤگے
تم دونون + اونھین دونون مین دو چشمے ہین ابلتے ہوئے + پھر کن کن
نعمتونکو اپنے سر پرست کے جھٹلاؤگے تم دونون + اونھین دونون مین
میوے ہین کھجور و انار + پھر کن کن نعمتونکو اپنے سر پرست کے
جھٹلاؤگے تم دونون + اونھین مین ہین خوب سیرت اور خوبصورت
پریان + پھر کن کن نعمتونکو اپنے سر پرست کے جھٹلاؤگے تم دونون +
گوری چٹی پریان ہین چھپی ہوئی ڈیرون مین + پھر کن کن نعمتونکو
اپنے سر پرست کے جھٹلاؤگے تم دونون + نہین ہاتھ لگایا اونھین
کسی آدمی نے اور نہ کسی جن نے + پھر کن کن نعمتونکو اپنے سر پرست کے
جھٹلاؤگے تم دونون + تکیے لگائے ہوئے اونچے اونچے مسند اور
اور اچھے اچھے فرشونپر + پھر کن کن نعمتونکو اپنے سر پرست کے جھٹلاؤگے
تم دونون + بہت برکت کا ہے تیرے بڑے بڑائی اور بزرگی والے سر پرست کا نام

ضرور پرہیزگار باغوںمین اور نہروںمین ہین + سچ سے بیٹھکے بیچ سکت دار بادشاہ کے پاس +

خدائے مہربان کا سورہ مدینے والا اٹھتر آیت کا

نام سے اوس خدا کے کہ جو ترس کہانیوالا مہربان ہے +

مہربان خدا نے سکھایا قران + بنایا انسان + بتایا اوسنے بیان + سورج اور چاند ایک بندھے ہوے حساب پر ہین + اور بیل اور پیڑ یہ دونو سجدہ کیا کرتے ہین + اور آسمانکو اوسنے اوٹھایا اور رکہی ترازو + اسی لحاظ سے کہ زیادتی نکر جاؤ تم ترازو مین + اور سدھے رکہو تول انصاف سے اور نہ کھوٹ کرو ترازو مین + اور زمین کو اوسنے بنایا لوگونکے لیے کہ اوسمین میوے ہین اور کہجور تہیلے دار + اور دانہ بہوسے والا اور روزے والا + پہر کن نعمتون کو اپنے سرپرست کے جہٹلاؤ گے تم دونون + جن و انس ۱۲ بناڈالا اوسنے آدمی کہنکہنے مٹی سے ٹہیکرے کیطرح + اور بناڈالا جنکو آگ کے بگولے سے + پہر کن نعمتونکو اپنے سرپرست کی جہٹلاؤ گے تم دونون + سرپرست دونو پوربونکا اور سرپرست دونو پچھمون کا + پہر کن نعمتون کو اپنے سرپرست کے جہٹلاؤ گے تم دونون + جاڑے گرمیکے ۱۲ بہادیے اوسنے دونو دریا کہ آپس مین وہ بہڑھ جائن + اونکے بیچون بیچ مین ایک آڑ ہے کہ نہین سرکشی کر سکتے + فاصلہ ۱۲ پہر کن نعمتون کو اپنے پروردگار کے

جھٹلاؤ گے تم دونوں ۔ نکلتا ہے ان دونوں مین سے موتی اور مونگا +
پھر کن کن نعمتونکو اپنے سرپرست کے جھٹلاؤ گے تم دونون + اور اوسیکے
لیے ہین بڑے بڑے پٹیلے اور بجرے بہنے والے دریا مین پہاڑون کے
برابر + پہر کن کن نعمتونکو اپنے سرپرست کے جھٹلاؤ گے تم دونون +
جو اوسپر ہے وہ مٹنے والا ہے + اور رہجائیگی روداری تیرے
سرپرست کی کہ جو دبدبے اور بزرگی والا ہے + پہر کن کن نعمتونکو
اپنے سرپرست کے جھٹلاؤ گے تم دونو + مانگتے جاتے ہین اوس سے
جو جو آسمانون اور زمین مین ہین ۔ ہر روز وہ ایک نئے کرتب مین ہے +
پہر کن کن نعمتونکو اپنے سرپرست کے جھٹلاؤ گے تم دونو + اے جن
اور آدمی کے جتہے اگر بس چل سکے تمہارا کہ پہیر جاؤ تم کنارون مین آسمانونکے
اور زمین کے تو پہیر جاؤ نہ پہیر جاؤ گے مگر حکومت سے + پہر کن کن
نعمتونکو اپنے سرپرست کے جھٹلاؤ گے تم دونو + بہیجا جائیگی تم دونوپر
آگ کے لپکین اور نگہلا ہوا تانبا پہر آپسمین مدد نہ کر سکوگے + پہر کن کن نعمتونکو
اپنے سرپرست کے جھٹلاؤ گے تم دونو + پہر جب تڑخ جائیگا آسمان
تو بن جائیگا گلاب کے پنکہڑی لال نری کی طرح + پہر کن کن نعمتونکو
اپنے سرپرست کے جھٹلاؤ گے تم دونو + پہر اوسدن نہ پوچھہ کچھہ کیا
جائیگا اپنے گناہ سے نہ کوئی آدمی اور نہ کوئی جن + پہر کن کن نعمتونکو

ا نیز رکوع ۱۲ اور یہ بعد [illegible] لوگون سے بطور [illegible]

پھر ڈھکو سینے والے ہو تو نسے ہوسنا اونٹونکے ڈہکو سنیکیطرح
یہی تو ہے اونکی ضیافت قیامت کے دن + ہمین نے تو تمین بنا
ڈالا ہے پھر تم کیون نہین یقین لاتے + کیا پہر دیکہہ بہال لیتے ہو تم
اوسے کہ جس نطفہ کا بیج ڈالتے ہو تم + کیا تمنے بنا دیا ہے وہ یا ہم بنانے
والے ہین + ہمین نے تو ٹہرا دیا تم مین موت اور نہین ہم پیچہے رہگئے ہین
اس بات مین کہ بدل دین ہم تمہارے کینڈونکو اور بنا ڈالین ہم تمہین اوس
بیج مین کہ جیسے تم جانتے ہی نہین + ضرور جانلیا تمنے پہلی بنوٹ کو پہر
کیون نہین یاد رکہتے تم + کیا پہر نہین دیکہا تمنے اوسے کہ جسے بوتی جوتتے ہو
تم + کیا تم اوسے اوگا دیتے ہو + یا ہم اوسکے اوگانیوالے ہین +
اگر ہم چاہین تو کر دین اوسے چورچور تو تم حیرت ہی کرتے رہجاو
کہ ضرور ہمین تو بڑا گہاٹا دیا گیا + بلکہ ہمین تو بالکل بے آس ہین گیا + پہر
دیکہا تم اوس پانیکو کہ جسے تم پیا کرتے ہو + کیا تمنے اوتارا ہے
بادل سے یا ہم اوتارنے والے ہین + اگر ہم چاہین تو کر دین وسے
کہارا سے پہر کیون نہین شکر کرتے ہو تم + کیا پہر دیکہے تمنے وہ آگ
کہ جسے تم سلگایا کرتے ہو + کیا تمنے نے سر پیسے بنا دیا اور اوگا دیا اوسکا
پیڑ یا ہم اوسکے پیدا کر دینے والے ہین + ہمین نے تو بنا دیا اوسے
ایک نصیحت اور فائدہ بن کے رہنے والونکے لیے تو پاکیزگی ظاہر کر

کہ نمونہ قیامت کے آگ کا ہے ۱۲ آگ کے پیڑکو اور اگ ۱۲

تو شک کر بیٹھے وہ ڈرانے والونپر اور ضرور مانگے اونھون نے اوس سے
اوسکے مہمان تو سہوڑ دیے ہمنے اونکے دیدے پہر چکہو میرا عذاب اور
میرے ہیبتین اور ضرور آپہونچا صبحی صبح اونکے پاس ٹہرے ٹہرا اوکا (یعنے جبرئیل نے اونکے سونہہ پر پر مارکے ۱۲)
عذاب + تو چکہو میرا عذاب اور میرے دہشتین اور ضرور سہل کر دیا ہمنے
قران کو نصیحت کے لیے پس کوئی ہے نصیحت کرنیوالا ہے + اور ضرور
آپہونچے فرعون کے لٹرکے بالون کے پاس ڈرانیوالے + تو جہٹلا دیا
اونہونے ہمارے سب پہچانون کو تو لیدے کر دی ہمنے اونکی
بڑی غالب اور سکت دار کے لیدے کیطرح + تمہارے کافر بہتر مین اونلوگو نسے
یا تمہارے لیے لکہا ہے سے فتوی مین + یا کہتے ہین کہ ہمتو سب بدلا لینے
والے ہین + بہت جلد بہگا دیا جائیگا سارا جتہا اور پہیرینگے اپنی پیٹہین +
بلکہ قیامت اونکے وعدے کا دن ہے اور قیامت بہت سخت ہے اور (پیٹہین کوئی بدرکے تہے ۱۲)
بڑے کردے ہی + ضرور قصور دار بہک مین اور آگ کے لپک مین مین +
جسدن کہ گہسیٹے جائینگے آگ مین اپنے سنہہ کے بہل چکہو جہنم کے چہو جانیکا
مزا + ضرور ہر چیز کو پیدا کر دیا ہے ہمنے ایک اٹکل سے + اور نہین ہے
ہمارا حکم مگر ایکا ایکی مثل دیکہنے آنکہہ کے + اور ضرور ہلاک کر دیا ہے ہمنے
تمہارے جتہو نکو پہر کوئی بہی نصیحت پانیوالا ہے + اور جس چیز کو کہ
کیا ہے اونہون نے تو وہ دفترون مین ہے + اور ہر چہوٹا اور بڑا لکہہ لیا گیا ہے +

اوقتاد کا سورہ مکے والا چھیانوے ۹۶ آیت کا

نام سے اوس خدا کے کہ ترس کہانیوالا مہربان ہے +

جبکہ ہو جاینگے اوقتاد ہووہ اوقتاد کہ نہین ہے کوئی اوسکے ہو جانیکے وقت مین جہوٹھ بولنے والا + نیچا کر دینے والے ہوئگے اور اونچا کر دینے والے جبکہ ہلا ڈالے جاینگے زمین زور سے + اور کردئیجاینگے پہاڑ ٹکڑے ٹکڑے + پہر ہو جاینگے پہیلا ہوا غبار اور ہو جاؤگے تم تین جوڑ + پہر دہنے طرف والے تو کون ہین دہنے طرف والے + اور بائین طرف والے + تو کون ہین بائین طرف والے + اور آگے بڑھ جانے والے + پیش قدمی کر جانے والے + وہی لوگ ہین مقرب + نعمتونکے باغونمین + بہت سے اگلونمین سے اور تھوڑے پچہلونمین سے + دکھتے ہوے کندنکے تارون سے بنے ہوے جڑاؤ چھپرکہٹونپر + اونپر تکئے لگائے ہوے آمنے سامنے سدا چہکپیرا لگایا کرینگے اونپر کہرو + آبخورے اور آفتابی اور شراب کے جام لیے ہوے + نہ سرمین اونکے درد دیا جائگا اوس سے اور نہ وہ مدہوش ہونگے اور بائین لگین + اور میوے جا ہے مین سے پسند کرلین اور پرندہ کا گوشت جاہے مین سے کہ بہاوت رکہتے ہین + اور گوری چٹی بڑی انکہوں پریان سونڈے موتیونکے طرح کے + عیوض مین اون کامون کے جو وہ کیا کرتے تھے + نہ سنینگے

اوسمین کسیطرح کے زٹل اور نہ گناہ سے بات مگر ہانک پکار سلام سلام کی
اور داہنے والے + کون ہین داہنے والے + بن کانٹو نکے بیریونمین +
اور تہہ در تہہ گودونمین + اور لمبے چوڑے چہاؤنمین + اور گرتے
ہوئے پانیمین + اور ڈال کے بہت سے میوونمین + کہ جو نہ تو توڑ لیے
گئے ہونگے اور نہ روک دیے گئے ہونگے + اور اونچے اونچے بسترونمین +
ضرور بنایا ہمنے اونہین نت نیا + پہر کر دیا اونہین ہمجولی سہاگن کنواریان +
دہنے ہاتھہ والونکے لیے کچہہ اگلونمین سے اور کچہہ پچہلونمین سے +
جنہین دہنے ہاتھہ مین نامہ عمل دیگا ۱۲
اور بائین طرف کے لوگ کون ہین بائین طرف کے لوگ + لُوہ کے
جہنکون اور کہولتے ہوئے پانیمین اور چہان مین اوس دہوین کے
خدا کی پناہ ۱۲
کہ جو نہ تو ٹہنڈا ہوگا + اور نہ حرمت دار + ضرور وہ اس سے پہلے لاڈ کیے
ہوئے تہے + اور ہٹین کیا کرتے تہے بڑے بڑے گناہونکے +
اور کہا کرتے تہے کہ کیا جب ہم مرجائینگے اور ہوجائینگے کوڑہ کرکٹ
اور ہڈیونکا ڈہیر تو پہر کیا ہم جلائے جائینگے + یا ہمارے اگلے وقت کے
بزرگ + کہہ ضرور اگلے اور پچہلے بٹور لئے جائینگے وقت پر ایک جنچے ہوئے
دنکے + پہر تو تم اے بہٹکے ہوئے جہٹلانے والون + ضرور ٹہرپ
کرنے والے ہو تہوہڑ کے پیڑ کو پہر پاٹ دینے والے ہو اوس سے
اپنے پیٹ + پہر ڈگ ڈگاکے پینے والے ہو ابس پر کہولتا ہوا پانی +

اپنے سرپرست کے جھٹلاؤ گے تم دونو + تاڑ لیے جائینگے قصور وار
اپنے ماتھون سے تو پکڑ لیے جائینگے سر اور پاؤن + پھر کن کن نعمتونکو
اپنے سرپرست کے جھٹلاؤ گے تم دونو + یہی وہ جہنم ہے کہ جھٹلاتے
تھے جسے قصور وار جو غان لگاتے رہین گے اوسکے اور کھولتے ہوے
پانیکے بیچون بیچ مین + پھر کن کن نعمتونکو اپنے سرپرست کے جھٹلاؤ گے
تم دونو + اور جو کہ سہے ٹھراؤ سے اپنے سرپرست کے سامنے تو
اوسکے لیے تو دو دو باغ ہین + پھر کن کن نعمتونکو اپنے سرپرست کے
جھٹلاؤ گے تم دونو + ڈالیون اور ٹھنیون والے + پھر کن کن نعمتونکو اپنے
سرپرست کے جھٹلاؤ گے تم دونو + اونہین دونومین تو دو دو نہرین
بہتے رہتے ہین + پھر کن کن نعمتونکو اپنے سرپرست کے جھٹلاؤ گے
تم دونون + اونہین دونومین تو ہر طرح کے میوونکے جوڑے جوڑ ہین +
پھر کن کن نعمتونکو اپنے سرپرست کے جھٹلاؤ گے تم دونون + تکیے لگای
ہوئے اون بسترونپر کہ جنکے استر ریشم کے ہون گے اور میوے
دنون باغون کے زمین دوز ہونگے + پھر کن کن نعمتون کو اپنے
سرپرست کے جھٹلاؤ گے تم دونون + اونہین مین نیچے نظرون سے
فقط اپنے شوہرون کے دیکھنے والیان ہین کہ چھو بہی نہین گیا اونہین
کوئی آدمی اونسے پہلے اور نہ کوئی جن + پھر کن کن نعمتون کو اپنے

اپنے ذی عزت سرپرست کے نام کے پھر قسم کہاتا ہون مین تارونکے گرنے کی جگہونکی + اور یہ ور وہ قسم ہے اگر تم کچھ تمیز رکہتے ہو بہت بڑے + کہ ضرور وہ بہت عالیشان قران ہے پوشیدہ نوشتہ مین + کہ نہین چہو سکتے اوسے مگر ستہرے لوگ + اوتارا گیا ہے ساری خدائی کے سرپرست کیطرف سے + پہر کیا ایسے باتون تم کاہلی کرتے ہو + اور بنائے لیتے ہو اپنی روزی اسے کہ تم جہٹلا دیتے ہو + پہر کیون نہین جبکہ دم گہٹکے پہونچ جائیگا حلقین اور تم اوسوقت دیکہہ رہے ہوگے + اور ہم بہت قریب مین اوس سے تمہارے بہ نسبت اور لیکن تم سوجہتے ہی نہین + پہر کیون نہ اگر + تم سزا دی گئی اوسے لیس نہو تو پہیر لاؤ تم اوسکو اگر تم سچے ہو + پس اگر ہو گا مقربونمین سے تو چین اور خوشبو اور نعمتون کا باغ ہے کہانا ہے یا بہینی بہینی مہک اور لپٹ ہے اور نعمتون کا باغ ہے اور اگر ہے داہنے والونمین سے + تو تجہے سلامتی ہے داہنے والون مین سے + اور اگر ہو گا بہکے ہوئے جہٹلانے والونمین سے تو ضیافت ہے کہولتے ہوئے پانیکے اور جہنم کے داخلی کے + ضرور یہ ہے تو جنچا ہوا حق ہے + تو پاکیزگی ظاہر کر اپنے بڑے سرپرست کے نام کے +

لوہے کا سورہ مدینے والا اوسمیں ۲۹ آیت کا

نام سے اوس خدا کے کہ جو ترس کھانیوالا مہربان ہے۔
پاکیزگے ظاہر کرتا ہے خدا کی جو جو کہ آسمانونمین ہے اور زمین میں ہے
اور وہی تو آبرودار دانشمند ہے + اوسیکے لیے ہے راج آسمانونکا
اور زمین کا جلاتا ہے اور مارتا ہے اور وہی ہر چیز پر قادر ہے +
وہی تو پہلا ہی اور پچھلا ہے اور کہلا ہوا ہے اور چھپا ہوا ہے اور
اور وہی تو ہر چیز سے واقف ہے + اوسے نے تو بناڈالے آسمان
اور زمین چھہ دنمین پہر تن بیٹھا عرش پر جانچتا ہے اوسے کہ جو پیٹہ
جاتا ہے زمین مین اور جو کچھہ کہ نکل پڑتا ہے اوسمین سے اور جو کچھہ
کہ اوترتا ہی آسمان پر سے اور جو کچھہ کہ چڑھہ جاتا ہے اوسمین اور وہ
تمہارے ساتھہ ہی ساتھہ ہے جہان کہین کہ تم ہو اور خدا جو کچھہ
کہ تم کیا کرتے ہو اوسکا دیکھہ لینے والا ہے + اوسیکے لیے ہے
راج آسمانونکا اور زمین کا اور خدا ہی کیطرف پلٹا دیجاتے ہین
سب کام + پہیرا دیتا ہے رات کو دنمین اور پہیرا دیتا ہے دنکو
رات مین اور وہی تو واقف ہے سینے والون رازون سے +
مانو خدا کو اور اوسکے پیک کو اور خرچو اوسمین سے کہ بنا دیا ہے
اوسنے تمہین اگلونکا نائب جنہین پہر جو ایمان لائے ہین تم مین سے

اور خرچ کیے ہین اونہین کے لیے تو ہے بڑی بھاری مزدوری
اور کیا ہو گیا ہے تمھین کہ تم نہین مانتے خداکو اور پیک بلا رہا ہی
تمھین کہ مانو تم اپنے پروردگار کو اور ضرور وہ لیچکا ہے تمھارا
عہد اگر تم دل سے ماننے والے ہو + وہی وہ ہے کہ جو اوتارتا ہے
اپنے بندہ پر چمک دمک کی آیتین کہ نکال باہر کرے وہ تمھین
گھٹا ٹوپ نمین سے نور کیطرف اور ضرور خدا تمھارا شفیق و مہربان ہے
اور کیا ہو گیا ہے تمھین کہ نہ خرچ کرو تم خدا کی راہ مین حالانکہ
خدا ہی کے لیے ہی حصہ آسمانونکا اور زمین کا نہین برابر ہوسکتے
تم مین سے وہ کہ جو خرچ کیے جیت سے پہلے اور لڑتے رہے
وہی تو رتبے مین بڑھکے ہین اونسے کہ جنھون نے خرچا پر جا
بعد اور پھر لڑے اور سب سے وعدہ کیا ہے خدا نے اچھا +
اور خدا اوس سے کہ جو تم کرتے ہو واقف ہے + ایسا کون ہے
کہ جو دے خدا کو اچھا اودھار تو وہ دونا کر دے اوسے اوسکے لیے
اور اوسیکے لیے ہو بڑی کھری مزدوری + جسدن کہ پاویگا تو
ایمان والونکو اور ایمان والیونکو کہ دوڑ رہے ہونگے اونکے
نور اونکے آگے اور اونکے داہنے وار خوشخبری ہے تمھین
آج اون باغون کے کہ بہتے ہین جنکے نیچے وار نہرین سدا اسکے بسنے

والے ہوا دسمین بہی تو بڑی کامیابی ہے + جسدن کے کہنے لگین گے
دراڑ والے اور دراڑ والیان اونلوگون سے کہ جو ایمان لائے
ہین کہ ذرا ٹھہرے تو رہو کہ ہم بہی روشنی سے پائین تمہاری نور سے
کہا جائیگا کہ ذرا پہر و تو اپنے پیچھے تو پہر ڈہونڈہو نور کو پہر اوٹھا
دیجائیگی اونکے درمیان مین ایک شہر پناہ کی دیوار کہ اوسمین ایک
پہاٹک ہوگا اندر وار جسمین رحمت ہوگی اور باہر وار جسکے آگے
عذاب ہوگا تو پکارنے لگین گے اونہین کہ کیا ہم تمہارے ساتھہ
نہ تھے کہنے لگین گے کہ کیون نہین اور لیکن تمنے پہنسا دیا جھنجٹ مین
اپنے تئین اور آس لگا بیٹھے اور شک کر بیٹھے اور دہوکا دیدیا
تمہین آرزوون نے یہانتک کہ آپونہچا خدا کا حکم اور دہوکا دیا
تمہین خدا کے بابت دہوکا دینے والے نے + پہر آج نہ لیا جائیگا
تمسے کوئی بہینٹ اور نہ اون لوگون سے کہ جو کافر ہو بیٹھے ہین ٹھکانا
تمہارا آگ ہے وہی تو لائق ہے تمہارے اور کیا ہی برا
ٹھکانا ہے + کیا نہین آلگا اونلوگونکے لیے کہ جو ایمان لائے
وہ وقت کہ سہم جائین اونکے دل خدا کے یاد سے اور اوس سے
کہ جو نازل ہوا ہے حقمین سے اور نہو جائین وہ اونلوگونکے
طرح کہ جنہین دے دی گئی تہی کتاب آگے پہر کہنچ گئے اونکے مدت

تو سختیاں کے کھڑنک ہوگئے اونکے دل اور بہتیری اونمین کا ہین + جانلو

کہ ضرور خدا جلا دیتا ہے زمین کو اوسکے مر جانیکے بعد ضرور بیان

کردین ہمنے تمسے آیتین کا شکے تم سمجھو + صدقہ دینے والے اور صدقہ

دینے والیان اور جو دے دیتے ہین خدا کو اچھا قرض دو گنا کردیا

جائیگا وہ اونکے لیے اور اونہین کے لیے ہے بڑی عزت کی مزدوری

اور جو لوگ کہ ایمان لائے خدا کا اور اوسکے پیغمبرونکا وہی تو ہین

سچے اور شہید اپنے پروردگار کے نزدیک اونہین کے لیئے ہے

اونکی مزدوری اور اونکا نور اور جو لوگ کہ کافر ہوگئے اور جھٹلا

دیا اونہون نے ہماری آیتونکو وہی تو ہنم والے ہین جانلو کہ

نہین ہے دنیا کی زندگی مگر کھیل کود اور بناؤ سنوار اور شیخی آپس کے

اور زیادتی مال کی اور لڑکے بالون کی اوس مینہ کیطرح کہ نہال

کر دے کافرون کو اوسکا اگنا پھر سوکھ جاتا ہے تو دیکھے اوسکو

تو اوسے پیلا پھر ہو جائے چور چور اور آخرت مین بہت

سخت عذاب ہے + اور بخشش ہے خدا کیطرف سے اور

رضامندی ہے اور نہین ہے دنیا کی زندگی مگر دہوکے کی برتنے

کی اسباب + لپک کے آگے بڑہ جاؤ اپنے سرپرست کی بخشش

کیطرف اور اوس بہشت کی طرف کہ اوسکا پھیلاؤ آسمان

اور زمین کے پھیلاؤ کے برابر ہے سینت رکھے گئے ہے
اونلوگون کے لیے کہ جو ایمان لائے ہین خدا کا اور اوسکے پیکون کا
یہی تو ہے خدا کا فضل وکرم کہ دے ڈالتا ہے وہ جسے چاہتا ہے
اور خدا بڑی فضل وکرم کا مالک ہے + نہ پہونچے گی کوئی مصیبت
زمین مین اور نہ تمہارے جانون مین مگر وہ کتاب مین ہوگی اوسکے
ہی پہلے کہ ہم اوسے پیدا کرین ضرور یہ خدا پر سہل ہے + تاکہ
نہ کڑہو اوس پر کہ جو تمہارے پاس سے جاتا رہے اور نہ نہال
ہو جاؤ اوس سے کہ تمہارے ہاتھہ آجاے اور خدا الفت
نہین رکھتا بڑے بولے چلتر کرنے والے سے + وہی کہ جو
خست کرجاتے ہین اور حکم دیتے ہین لوگون کو خست کا
اور جو کہ پہر جائیگا تو ضرور خدا کہانا ہوا لاپرواہ ہے + ضرور
بہیجے ہمنے اپنے پیک کہلے ہوے دلیلون کے ساتھہ اور اوتارا
ہمنے اونکے ساتھہ کتاب اور ترازو تاکہ اوٹھہ کہڑے ہون لوگ
انصاف پر آمادہ ہوکے اور اوتارا ہمنے لوہا کہ جسمین بڑی لڑائی
[illegible] فائدہ ہین لوگون کے لیے اور تاکہ جانے

خدا وسے کہ جو اوسکے مدد کرے اور اوسکے پیک کی بلا اوسکے
دیکھے بہالے کہ ضرور خدا ذی عزت سکت وارہے + اور
ضرور بہیجا ہمنے نوح کو اور ابراہیم کو اور قرار دے دی اونکے
نسل مین نبوت اور کتاب پہر اونہین مین سے کچھہ راہ پر آنیوالے
ہین اور بہتری اونہین سے بدکار ہین + پہر پیچہلی ہم اونہین کے
قدم با قدم اپنے پیکون کو اور اونکے پیچھے پیچھے لے آئے ہم مریم
کی بیٹے عیسا کو اور دے ڈالی ہمنے اوسے انجیل اور اوسکے ردی دی
ہمنے دلونمین اونکے کہ جنہون نے پیروی کے اوسکے الفت
اور ترس اور سبب ستے وہ کنارہ کشی کہ جسے دلسے پسند کرلیا
تہا اونہون نے اوسے نہین لکہ دی تہی ہمنے وہ اونپر مگر
خدا کے رضامندی کے خواہش کے لحاظ ستے پہر نہ لحاظ
رکہا اونہون نے اوسکا جو کہ حق تہا اوسکے لحاظ رکہنے کا
پہر دی ہمنے اونہین کہ جو ایمان لائے تہے اونمین سے اونکے
مزدورے اور اونمین سے بہتیری بدکار ہین + ای ایماندارون
ڈرتے رہو خدا سے اور ایمان لاؤ اوسکے پیک کا کہ دیدیگا
وہ تمہین اپنے رحمت اور بنا دیگا تمہارے لیے ایک نور
کہ چلوگے تم اوسمین اور بخشدیگا وہ تمہین اور خدا بڑا بخشنے والا

ترس کہانیوالا ہے + تاکہ جان جائین کتاب والے کہ
وہ نہین بس رکہہ سکتے کسی چیز پر خدا کے فضل سے اور ضرور
فضل وکرم خدا ہے کے ہاتھہ ہے کہ دے
ڈالتا ہے وہ اوسے جسے چاہتا ہے
اور خدا ہی بڑے فضل وکرم
کا مالک ہے +
تمام شد

جہائین جہائین کا سورہ مدنیہ والا اتیئس آیت کا
نام ہے اوس خدا کے کہ جو ترس کہانیوالا مہربان ہے۔

ضرور سن لے خدا نے اوسکے بات کہ جو تجہسے جہگڑتے ہے اپنے شوہر کے بابت اور گلے شکوے کرتی ہے خدا سے اور خدا سن رہا تم دونو کی جہائین جہائین کو ضرور خدا سننے والا دیکہنے والا ہے جو لوگ ظہار کرتے ہین تملوگون سے اپنی عورتون سے نہین ہو جاتین وہ اونکی مان نہین ہین اونکی سچ مچ کی ماین مگر وہی کہ جنہون نے جنا ہی اونہین اور ضرور وہ کہہ بیٹہتے ہین ناپسند بات اور بیہودہ اور ضرور خدا بڑا معاف کرنیوالا بخشنے والا ہے اور جو لوگ کہ اپنے مان کے جگہہ ٹہرا دیتے ہین اپنی عورتون کو پہر دوبارہ پہر پڑتے ہین اوسی بات کی طرف کہ جو اونہون نے کہی تہی تو آزاد کر دینا ہے ایک بندہ کا قبل اسکے کہ ایک دوسرے کو ہاتہہ لگائین اسکے نصیحت کیجاتی ہے تمہین اور خدا اوس چیز سے کہ جسے تم کرتے ہو واقف ہے پہر جو کہ نہ پاوے تو روزے ہین تابڑتوڑ دو مہینے کے قبل اسکے کہ آپسمین ایک دوسرے کے ہاتہہ لگائے پہر جو کوئی کہ ایسی سکت نہ رکہتا ہو تو کہلو دینا ہی ساٹہہ کنگالون کا یہ اس لحاظ سے ہی کہ مانو تم خدا کو اور اوسکے پیکو اور یہی ہین

اٹہائیسوان پارہ جہائین جہائین کا سورہ مدنیہ والا

خدا کی حدین اور کافرون ہین کے لیے دکھہ دینے والا عذاب ہے
ضرور جو لوگ کہ ہٹ کر جاتے ہین خدا سے اور اوسکے پیغمبر سے
وہ جوپٹ کر دیے جاتے ہین جیسا کہ جوپٹ کر دیے گئے وہ لوگ
کہ جو اونسے پہلے تھے اور ضرور اوتارین ہمنے کھلی ہوی آیتین اور
ضرور کافرون ہی کے لیے ہے رسوا کر دینے والا عذاب + جسدن کہ
جلا دیگا اونہین خدا بالکل پھر بتادیگا اونہین جو کچھہ کہ وہ کیا کرتے تھے
پھر تو گن رکھا ہے اوسے خدا نے اور بھول بیٹھے ہین وہ اوسے
اور خدا ہر چیز کا گواہ ہے + کیا نہین دیکھتا تو کہ خدا جانتا ہے اوسے
جو کچھہ کہ آسمانون مین ہے اور جو کچھہ کہ زمین مین ہے نہین ہوتی کانا
پھوسی تین مین مگر وہ اونکا چوتھا ہوتا ہے اور نہ پانچ مین مگر وہ
اونکا چھٹا ہوتا ہے اور نہ گھٹ کے اس سے اور نہ بڑھ کے
مگر وہ اونکے ساتھہ ہوتا ہے جہان کہین کہ ہون پھر خبر دیتا ہے
اونہین اوس سے کہ جو وہ کیا کرتے ہین قیامت کے دن ضرور
خدا ہر چیز سے واقف ہے + کیا نہین دیکھتا تو اونہین کہ جنہین
مناہی کر دی گئی کانا پھوسی سے پھر پھر پڑتے ہین وہ اوس طرف
کہ جس سے مناہی کر دی گئی تھی اونہین اور کانا پھوسی کرنے
لگتے ہین گناہ مین اور سرکشی مین اور رسول کے نافرمانی مین اور جبکہ آتے ہین

تیرے پاس تو صاحب سلامت کرتے ہین تجھسے اوسطرح پر کہ جو نہین مقرر کیے تیرے لیے خدا نے اور کہتے ہین اپنے دلو نمین کیون نہین عذاب کرتا ہمپر خدا اوسکے وجہہ سے کہ جو ہم کہہ بیٹھتے ہین تو بس کرتا ہے اونہین جہنم کہ واصل ہونگے وہ اوسمین اور کیا ہی بیرا ٹھکانا ہے + اے ایماندارو جب کبھی کانا پہوسی کرو تم تو نکانا پہوسی کرو گناہ کی اور سرکشی کے اور پیک کی نافرمانی کی اور اور کانا پہوسی کرو نیکی کے اور پرہیزگاری کی اور ڈرتے رہو اوسی خدا سے کہ جسکے طرف تم بٹورے جاؤ گے + نہین ہے کانا پہوسے مگر شیطانکے طرفسے تاکہ کڑہا وے وہ اونہین کہ جو ایمان لائے اور نہین ہے اونکے ضرر کچھہ بھی مگر خدا کے حکم سے اور خدا ہی پر تو بھروسا کر بیٹھیے ہین ایماندار + اے مومنون جبکہ کہا جاوے تمسے کہ جگہہ دیکے بیٹھو محفلو نمین تو جگہہ دے دو کہ جگہہ دیگا خدا تمہین اور جبکہ کہا جاوے کہ اوٹھہ کہڑے ہو تو فوراً اوٹھہ کہڑے ہو کہ بلند کر دیتا ہے خدا اونہین کہ جو ایمان لائے ہین تم مین سے اور اونہین کہ جنہین دیا گیا ہے علم رتبو نمین اور خدا اوس چیز سے کہ جسے تم کرتے ہو واقف ہے + اے ایماندار و جبکہ بہید کی بات کرو تم پیک سے تو دے دو قبل اپنے بہید کہنے کے کچھہ خیرات

که اسمین خیر ہے تمہاری اور یہی بہتر ہے تمہارے لیے پہر اگر نہ
پاؤ تو ضرور خدا بڑا بخشنے والا ترس کہانیوالا ہے + کیا تم ڈر گئے ہو اوس سے
که پہلے دو تم آگے اپنے سرگوشی سے خیراتین پہر جبکہ نہ کیا تمنے
اور توبہ سنے خدا نے تمہارے تو بجالاؤ نماز اور دو زکات اور
مانو خدا کو اور اوسکے پیغمبر کو اور خدا واقف ہے اوس سے کہ جو
تم کیا کرتے ہو + کیا نہین دیکہا تو نے اونہین کہ جو الفت کر بیٹہے
اونلوگون سے کہ غضب توڑا ہے خدا نے اونپر حالانکہ نہ تو وہ
تم مین سے تہے اور نہ اونمین سے تہے اور قسم کہاتے مین جہوٹہہ
حالانکہ وہ جانتے ہین + تیار کر رکہا ہے خدا نے اونکے لیے
بہت سخت عذاب ضرور بہت برا ہے وہ کہ جسے وہ کیا کرتے ہین +
بنا دو اونکی قسمون کو سپر پہر روکدو اونہین خدا کی راہ سے تو
اونہین کے لیے ہے رسوا کرنیوالا عذاب + نہ کچھ کام آئینگے
اونکے اونکے مال اور نہ اونکے لڑکے بالے خدا کے طرف سے
کچھ بہی وہی تو ہین آگ والے وہی تو اوسمین ہمیشہ رہنے والے
ہین + جسدن کہ جلائیگا خدا اونہین بالکل پہر وہ قسمین کہائینگے
اوس سے جیسا کہ قسمین کہایا کرتے ہین تمسے اور دہیان مین لائینگے
کہ ضرور وہ کسی چیز پر ہین آگاہ ہو کہ ضرور وہی تو جہوٹہین سے ہین +

تمکین ہوگیا ہی اونپر شیطان تو بہلا ڈالی ہی اونسے خدا کی یاد وہی
تو ہین شیطان کی لشکر آگاہ ہو کہ ضرور شیطان ہی کے لشکر تو گہاٹا اوٹہانے والی
ہین + ضرور جو لوگ کہ ہٹ کرتے ہین خدا کے اور اوسکے پیغمبر کی
وہی تو ذلیلون مین سے ہین + لکہ دیا ہے خدا نے کہ ضرور ہم غالب ہو جاونگا
مین اور میرے پیغمبر ضرور خدا زبردست ہی عزت والا ہے + نہ پاویگا
تو کسی اوس جتہے کو کہ ایمان لاتے خدا کا اور پچہلے دنکا کہ الفت کرین
اوس سے کہ جو برعکسی کرین خدا کی اور اوسکے پیغمبر کی اگرچہ ہوین
وہ اونکے باپ یا بیٹے یا بہائی بند یا رشتے ناتے والے ایسے ہین کہ
لکہ دیا ہے دلون مین ایمان اور مدد کردی ہے اونکے اپنے روح سے
اور داخل کر دیا ہے اونہین اون باغون مین کہ بہتی ہین اونکے نیچے
نہرین کہ ہمیشہ کی رہنے والی ہین اونہین راضی ہو گیا ہے خدا اونسے
اور نہال ہو گئے ہین وہ اوس سے یہی تو ہین خدا کا لشکر
آگاہ ہو کہ ضرور خدا ہی کا تو لشکر کامیاب ہونے والے ہین +

کوچ کا سورہ مدینے والا چوبیس آیت کا

نام سے اوس خدا کے کہ جو ترس کہانیوالا مہربان ہے +

پاکیزگی ظاہر کرتے ہین خدا کے لیے جو جو کہ آسمانون مین ہین اور جو کچہ
زمین مین ہین اور وہی ذی عزت دانشمند ہے + وہی تو وہ ہے کہ جسنے

نکال باہر کیا اونلوگونکے تئین کہ جو کافر ہوے تھے کتاب والونمین سے
اونکے گھرونمین سے پہلے کوچ مین تمہین تو دہیان نتہا کہ وہ
نکل بہاگین گے اور گمان کربیٹھے تھے وہ کہ ضرور بچاوینگے اونہین اونکے
گڑھیان خدا سے پھر آپہونچا اونکے پاس خدا اودہر سے کہ جو اونکے
دہیان مین ہے نہ تہا اور ڈالدے اونکے دلونمین دہشت کہ ڈھاے
دیتے ہین اپنے گھر واپنے اپنے ہی ہاتہون سے اور ایماندارونکے
ہاتہون سے + تو عبرت پاؤ اے عقلمندو + اور اگر نہ لکھ دیتا
خدا اونپر جلاوطن ہونا تو سزادے دیتا اونہین دنیا ہی مین اور اونہین کے لیے
ہی آخرت مین آگ کی سزا + یہ اسوجہ سے ہے کہ اونہون نے
برعکسی کی خدا کی اور اوسکے پیک کی اور جو کوئی برعکسی کریگا خدا کے
تو ضرور خدا بڑا عذاب کرنے والا ہے + جو کاٹ ڈالو تم ٹہنیا بار بردار
تھنے اوسے اپنے جڑونپر تو خدا ہی کے حکم سے اور تا کہ رسوا کرے
وہ بدکارون کو + اور جو کچھ کہ لوٹ دی ہے خدا نے اپنے پیک کو
اونکے تو نہین دوڑاے تھے تمنے اوسپر گھوڑے اور نہ اپنے
اونٹ اور لیکن خدا امن کردیتا ہے اپنے پیک کو جسپر چاہتا ہے
اور خدا ہر چیز پر قادر ہے + جو کچھ کہ لوٹ دے ہی ہے خدا نے
اپنے پیک کو بستی والونکے تو وہ خدا ہی کے لیے ہے اور پیک کے لیے

اور رشتے ناتے والے کے لیے اور بن باپ کے لڑکون کے لیے اور
اور کنگالون کے لیے اور راہ مین روکے ہوے پردیسیون کے لیے
تاکہ نہو جائے ہتپہیر تم مین سے مالدارون کے اور جو کچھہ کہ دے
تمہین پیک تو لے لو اوسے اور جس سے کہ روکدے تمہین تو اوس سے
رک جاؤ اور ڈرتے رہو خدا سے کہ ضرور خدا بڑا عذاب کرنے
والا ہے ٭ اون فقیرون کے لیے کہ جو انہیں چھوڑ دیتے ہین وہ لوگ ہین
کہ جو نکال دے گئے ہین اپنے گہرونمین سے اور اپنے مالون سے
ڈھونڈتے رہتے ہین خدا کا فضل اور اوسکے رضامندی اور مدد
کرتے ہین خدا کی اور اوسکے پیک کی یہی ہے تو سچ بولنے والے ہین
اور جو لوگ کہ آبسی ہین گہر مین اور ایمان مین اون ہجرت کرنے والو سے
پہلے ہی الفت رکھتی ہین اوس سے کہ جو ہجرت کر جاسے انکے طرف
اور نہین پاتے اپنے دلونمین کچھہ خلش اوسکے طرف سے کہ جو انہین
دیجاسے اور مقدم کر دیتے ہین اپنے نفسونپر اگرچہ ہو خود اونہین
تنگدستی اور جو کہ بچایا جا لگا خست سے اپنے نفس کے تو وہی فلاحت
پانے والے ہین ٭ اور جو لوگ کہ آئی ہین اونکے بعد اور کہتے ہین
کہ الہی بخشدے ہمین اور ہمارے بہائیون کو کہ جو آگے بڑھ گئے ہین
ہمسے ایمان مین اور نہ قرار دے ہمارے دلونمین برائی اونلوگونکے

کہ جو ایمان لائے ہین الٰہی تو ہی تو بڑا مہربان ترس کہانیوالا ہے
کیا نہین دیکھتا تو اونہین کہ جو دغا کر بیٹھے کہ جو کہتے ہین اپنے اون بہائیونسے
کہ جو کافر ہو گئے ہین کتاب والونمین سے کہ اگر نکال دیے جاؤگے
تم تو نکل جاوینگے ہم تمہارے ساتھہ اور نہ اطاعت کرینگے ہم تمہارے
باب کیسیکی کبہی اور اگر مار ڈالے جاؤگے تم تو ضرور مدد کرینگے ہم
تمہاری اور خدا گواہی دیتا ہے کہ ضرور وہ جہوٹے ہین ✦ ضرور
اگر نکالدے جاوینگے تو نکلین گے اونکے ساتھہ اور اگر مار ڈالے
جاوینگے تو نہ مدد کرینگے اونکی اور اگر مدد کرین گے اونکی تو ضرور پہیر
دینگے پیٹہہ پہر نہ مدد کیجاوینگے ✦ ضرور تمہارے ہیبت زیادہ چہائی
ہوی ہے اونکے دلونپر خدا سے یہ اسوجہہ سے ہے کہ وہ وہ لوگ
ہین کہ جو کچہہ سمجہتے ہی نہین ✦ نہ لڑینگے تمسے اکہٹا مگر قلعہ دار بستیونمین
یا دیوار اونکے پیچہے سے لڑائی اونکے اونکے آپسمین بہت سخت ہے
سمجہتا ہے تو اونہین اکٹہا حالانکہ اونکے دلونمین پہوٹ ہے یہ
اسوجہہ سے ہے کہ وہ وہ لوگ ہین کہ جو سمجہہ نہین سکتے ✦ اونلوگونکی
طرح کہ جو اونسے کچہہ ہی پہلے تہے کہ چکہا اونہون نے وبال اپنے
کام کا اور اونہین کے لیئے ہے دکہہ دینے والا عذاب ✦ شیطان کی
طرح جب کہا اوسنے آدمی سے کہ کافر ہوجا پہر جب وہ کافر ہو گیا

تو کہنے لگا کہ مین تو الگ ہون تجھسے مین تو ڈرتا ہون اوس
خدا سے جو ساری خدائی کا سرپرست ہے + پھر ہو گیا انجام
۲ اون دونون کا کہ ضرور ہین وہی دونو آگ مین ہمیشہ رہنے سہنے والے
اوسمین اور یہی ہے ظالمونکی سزا + اے وہ لوگو کہ جو ایمان لائے ہو
ڈرتے رہو خدا سے اور چاہیے کہ دیکھا کرے ہر جان کہ کیا آگے بہیجا
ہے اوسنے کل کے لیے اور ڈرتے رہو خدا سے
کہ ضرور خدا واقف ہے اوس سے کہ جو تم کیا کرتے ہو + اور
نہ بن جاؤ ویسے کہ جنہون نے بہلا دیا خدا کو پھر بہلوا دیا اونسے
خود اونہین اونکے جانونکو وہی لوگ ہین بدکار + نہین برابر ہو سکتے
آگ والے اور بہشت والے بہشت والے وہی تو وے مرادین
پانے والے ہین + اگر اوتارتے ہم اس قرآنکو کسی پہاڑ پر تو دیکھتا تو
اوسے کہ گر گیا ہوتا اور ٹکڑے ٹکڑے ہو جاتے ہو سکا
خدا کے ہیبت سے اور ان باتونکو بیان کیے دیتے ہین ہم
لوگون سے کاشکے وے غور کرین + وہی تو ہے وہ خدا کہ نہین ہے
کوئی خدا مگر وہی جاننے والا غائب اور حاضر کا وہی بڑا رحم کرنیوالا
مہربان ہے + وہی وہ خدا ہے کہ نہین ہے کوئی خدا مگر وہی
بادشاہ صاف ستھرا بھلا چنگا امن دینے والا نگہبان

غالب شہزور رہیگا + پاک ہے خدا اوس سے کہ جو شرک کرتے ہین +
وہی خدا ہے پیدا کر دینے والا بنا دینے والا نقشا بناڈالنے والا
اوسیکے لیے ہین اچھے نام اوسیکی پاکیزگی ظاہر کرتا ہے جو جو کہ
آسمانو نمین ہے اور زمین مین ہے اور وہی ہے ذی عزت دانشور +

آزمانے کا سورہ مدینے والا تیرہ آیت کا

نام سے اوس خدا کے کہ جو ترس کہانیوالا مہربان ہے +

ای ایماندارو نہ بنالو میرے دشمن کو اور اپنے دشمن کو دوست
کہ کرو اونسے محبت حالانکہ وہ کافر ہو بیٹھے ہین اوس سے کہ جو
آیا تمہارے پاس حق سے نکالے دیتے ہین پیغمبر کو اور تمکو
اتنی سی بات پر کہ ایمان لائے ہو تم اپنے پروردگار خدا کا اگر
تم نکلے ہو جہاد کے لیے مری راہ مین اور خواہش مین مری
خوشنودی کے چہپی دوستی رکہتے ہو اونسے حالانکہ مین خوب
واقف ہون اوس سے جو کچہ کہ تم چہپاتے ہو اور جو کچہ کہ تم
ظاہر کر دیتے ہو اور جو کرے گا تم مین سے اوسے تو ضرور وہ بہٹک
گیا سیدہی راہ سے + اگر پا جاینگے تمہین تو ہو جاینگے تمہارے
دشمن اور بڑہا دینگے تمہارے طرف اپنے ہاتہ اور اپنے
زبانین برائی سے اور آرزو کرینگے کاشکے تم کافر ہو جاؤ +

نہ کام آینگے تمہارے رشتے ناتے والے اور نہ تمہارے بال بچے
قیامت کے دن فیصلہ کر دیگا تمہارے درمیانمین خدا اوس چیز کا
کہ جیسے تم کرتے ہو دیکھنے والا ہے + ضرور تمہارے لیے بہت
اچھی پیروی ہے ابراہیم سے اور انلوگون سے کہ جو اوسکے
ساتھہ تھے جبکہ کہنے لگے اپنی قوم سے کہ ہمتو بری ہین تمسے
اور اوس سے کہ جسے تم پوجتے ہو خدا کے سوا کافر ہو بیٹھے ہم
تمسے اور کھلم کھلا ہو گیا ہمارے اور تمہارے درمیانمین بیر اور
بغض ہمیشہ کے لیے یہانتک کہ ایمان لاؤ تم فقط خدا کا مگر ابراہیم کا
کہنا اپنے باپ سے کہ ضرور بخشش چاہونگا مین تیرے لیے اونہین
بس رکھتا مین تیری باعث خدا پر کچھہ بھی الہی تجھی پر بھروسا کر بیٹھے
ہم اور تیرے ہی طرف جھکے ہم اور تیرے ہی طرف ہے ٹھکانا +
الہی نہ بنا دے ہمین آزمائش انلوگونکی لیے کہ جو کافر ہو بیٹھے اور
بخشدے ہمین اے ہمارے سرپرست کہ ضرور تو ہی تو ذی عزت
دانشمند ہے + ضرور تمہارے لیے اونہین مین اچھی پیروی ہے
اوسکے لیے کہ جو آرزو رکھتا ہو خدا کی اور پچھلے دنکی اور جو کہ منہہ پھیر لے
تو ضرور خدا وہی تو بھانا ہوا لاپرواہ ہے + قریب ہی خدا کہ کر دے
درمیان مین تمہارے اور انلوگونسے کہ دشمنی کی تمنے جن سے الفت

اور خدا قادر ہے اور خدا بڑا بخشنے والا ترس کھانیوالا ہے + نہین روکتا تمہین خدا اونلوگون سے کہ نہین لڑے تمسے دین مین اور نہین نکالدیا تمہین تمہارے گھرونمین سے اس بات سے کہ نیکی کرو تم برونسے اور انصاف کرو تم اونکے جانب ضرور خدا محبت کرتا ہے انصاف کرنے والونسے + نہین منع کرتا تمہین خدا مگر انلوگونسے کہ جو لڑتے ہین تمسے دین مین اور نکالے دیتے ہین تمہین تمہارے گھرون سے اور پشتی لیتے ہین تمہارے نکالباہر کرنے پر اس بات سے کہ الفت کرو تم اونسے اور جو کوئی الفت کریگا اونسے تو وہ سے ہے ظالمونمین سے ہین + اے ایماندارو جبکہ آئین تمہارے پاس ایمان والیان جلا وطن ہوکے تو آزمالو انہین خدا خوب واقف ہے اونکے ایمان سے پھر اگر جانلو تم اونہین ایماندار تو نہ سپرد دو اونہین کافرونکے پاس نہ وہ حلال ہینگی اونپر اور نہ وہ حلال ہینگے اونپر اور دے دو اونہین جو کچھہ کہ خرچ کیا اونھون نے اور نہین گناہ کہ بیاہ کرلو تم اونسے جبکہ دے دو تم اونہین اونکی مزدوریان اور نہ ہاتھہ ڈالو کافرنیونکی آبرو ونپر اور مانگو جو کچھہ کہ خرچ کیا ہو تمنے اور چاہیے کہ مانگ لین وہ جو کچھہ کہ خرچ کیا اونھون نے یہی تو خدا کا حکم ہے کہ جو لگاتا ہے تم مین اور خدا جاننے والا دانشمند ہے

اور اگر نکل جائین تمہارے ہاتھہ سے تمہارے کچہہ بیویان کافرونکے طرف تو پیچہا کرو تم اونکا پہر دیدو اونہین کہ گئی ہین اونکی بیویان اوسیکے برابر کہ جو اونہون نے خرچا ہے اور ڈرتے رہو اوس خدا سے کہ تم جسکے ماننے والے ہو + اے نبی جبکہ آئین تیرے پاس ایمان والیان کہ بیعت کرین تجسے اور اپنا ہاتھہ تیرے ہاتھہ مین دین اس وعدے پر کہ نہ تو شرک کرین وہ خدا سے کچہہ بہی اور نہ چوری کرین اور نہ بدکاری کرین اور نہ مار ڈالین اپنے بال بچونکو اور نکرین کوئی ایسا بہتان کہ اوسے اپنے دلسے گڑہ لین ہاتھون اور پاؤنکے درمیان مین اور نہ نافرمانی کرین تیرے بہلائی مین تو بیعت لے لی اونسے اور بخشش چاہ اونکی لیئے خدا سے کہ ضرور خدا بخشنے والا ترس کہانیوالا ہے + اے ایماندار و نہ الفت رکہو اس جتہے سے کہ خدا انکے ہے خدا اونسے ضرور وہ بے آس ہوگئے ہین آخرت سے جیساکہ بے آس ہوگئے ہین کافر لوگ قبر والون سے + ف

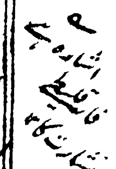
پرا باندہنے کا سورہ مدینے والا چودہ آیت کا

نام سے اوس خدا کے کہ جو ترس کہانیوالا مہربان ہے +

پاکیزگی ظاہر کی خدا کی اونہون نے کہ جو آسمانون مین ہے اور جو جوکہ زمین مین ہے اور وہی تو ذی عزت دانشمند ہے + اے مومنو

آدھا

تم کیون کہتے ہو او سے جسے نہین کرتے بڑا گناہ ہی خدا کے نزدیک
یہ کہ کہو تم او سے کہ جسے نکرو + ضرور خدا الفت رکہتا ہے اونسے کہ جو
لڑتے ہین اوسکے راہ مین پرا باندہ کے گویا کہ وہ سیسہ پلائے ہوے
دیوارین ہین + اور جبکہ کہا موسے نے اپنی قوم سے کہ ای میرے
لوگون تم کیون ستاتے ہو مجہے حالانکہ تم جانتے ہو کہ مین بیشکے پیک
ہون خدا کا تمہارے جانب پہر جب ٹہڑے ہو گئے وہ تو ٹڑہہ بنگا
کردیا خدا نے اونکی دلونکو اور خدا راہ پر نہین لاتا بدکار قوم کو +
اور جبکہ کہا مریم کے بیٹے عیسے نے کہ ای اسرائیل کے لڑکے بالون
ضرور مین خدا کا پیک ہون تمہارے طرف سچا کرنیوالا ہون اوسکا
کہ جو میرے سامنے ہے تورات سے اور بشارت دینے والا ہون
اوس پیک کے کہ جو آتا ہے میرے بعد کہ نام اوسکا احمد ہے پہر
جبکہ آیا وہ اونکے پاس بڑی چمک دمک کے معجزونسے تو کہنے لگے
کہ یہ تو صریح جادو ہے + اور اوس سے بڑہ کے کون ظالم ہوگا کہ
جو افترا جوڑے خدا پر جہوٹا حالانکہ وہ پکارا جاتا ہوا اسلام کے طرف
اور خدا نہین راہ پر لاتا ظالم لوگونکو + چاہتے ہین کہ بڑہا دین خدا کا
نور اپنے منہون سے پہونک کے حالانکہ خدا پورا دینے والا ہے
اپنے نور کا اگرچہ بہت ناپسند رکہین اوسے کافر + وہی تو وہ ہے



جسنے بہیجدیا اپنے پیک کو ہدایت کے ساتہہ اور سچے دین کے ساتہہ تاکہ ورکردے وہ اوسے اگرچہ گہن کہائین شرک کرنیوالے + ای مومنون کیا بتادونمین تمہین وہ بیپار کہ چہٹکارا دیوے تمہین دکہہ دینے والے عذاب سے + ایمان لاؤ خدا کا اور اوسکے پیک کا اور جہاد کرو خدا کی راہ مین اپنے مالون سے اور جانون سے یہ بہتر ہے تمہارے لیے اگر تم جانتے ہو + بخشدیگا وہ تمہارے لیے تمہارے گناہ اور داخل کر دیگا تمہین اون بہشتو نمین کہ بہتی ہونگے اونکے نیچے نہرین اور جہاڑے بہارے گہرونمین سدا بہار باغو نمین تو یہی بہت بڑا مراد پانا ہے + اور دوسرے جسے چاہتے ہو تم خداسے مدد ہے اور جلدی کی جنت ہے اور خوشخبری دے دی ایماندارونکو + ای مومنون ہو جاؤ خدا کی حمایتی جیسا کہ کہا تہا مریم کے بیٹے عیسے نے نکہارنے والون سے کہ کون ہے میرا حمایتی خدا کے بابت کہنے لگے نکہارنے والے کہ ہمین تو ہین خداسکے حمایتی پہر ایمان لے آیا ایک جتہا بنی اسرائیل مین سے اور کافر ہو بیٹہا ایک جتہا پہر مدد کردے ہمنے اونکی کہ جو ایمان لائے تہے تو ہو گئے وہی ورے

جُمعے کا سورہ مدینے والا گیارہ آیت کا

نام سے اوس خدا کے کہ جو ترس کہانیوالا مہربان ہے +

پاکیزگی ظاہر کرتا ہے خدا کی جو کہ آسمانون مین ہے اور زمین مین ہے
دانشمند ذی عزت پاک و پاکیزہ شاہنشاہ کے + وہی تو وہ ہے کہ جسنے
بہیجا انپڑہون مین ایک پیک اونہین مین سے کہ پڑہے اونپر اوسکی آیتین
اور صاف ستہرا کردے اونہین اور سکہادے اونہین کتاب اور
دانائی اگرچہ اسکے قبل وہ صریح بہول بہٹک مین تہے اور کچہہ اور انہین
سے کہ ابہی تک نہین مل گئے اونہین اور وہی ہے ذی عزت
دانستکار ہے + یہی تو ہے خدا کا فضل و کرم کہ دے ڈالتا ہے وہ
جسے چاہتا ہے اور خدا بڑے فضل و کرم کا مالک ہے + پہتے
اونکی کہ جن پر لادے گئے تورات اور پہر نہ لادے گئے اوس لدے
بہوندے گدہے کیطرح ہے کہ جو اوٹہائے دفترونکا بار کیا بری بات ہے
اوس قوم کی کہ جنہون نے جہٹلا دیا خدا کی آیتونکو اور خدا راہ پر
نہین لاتا ظالم قوم کو + اے یہودیون اگر تمہین دہیان ہو کہ تم ہی خدا کے
دوست ہو اور لوگونکے سوا تو بہلا آرزو تو کرو موت کی اگر تم سچے ہو
اور کبہی اوسکی آرزو نکرینگے وہ اوسکے کارن کہ جسکے پہل کر چکے
ہین اونکے ہاتہہ اور خدا واقف ہے ظالمونسے + کہہ کہ ضرور
وہ موت کہ جس سے بہاگے جاتے ہو تم ضرور وہ تمسے ملنیوالی ہے
پہر پہیرے جاؤگے پوشیدہ اور ظاہر کے جاننے والے کیطرف

پہر خبر دے دیگا وہ تمہین اوس سے کہ جو تم کیا کرتے تہے + ای
مومنو جبکہ پکارے جاو تم نماز کے لیے جمعے کے دن تو دوڑ پرو
خدا کے یاد کے طرف اور چہوڑ دو بیپار کو یہ بہتر ہے تمہارے لیے
اگر تم جانتے ہو + پہر جب تمام کر دیجاے نماز تو تتر بتر ہو جاؤ
زمین مین اور ڈہونڈہنے لگو خدا کا فضل و کرم اور یاد کرو خدا کو
بہت کا شکے تم دیے مراد پاؤ + اور جبکہ دیکھتے ہین کسی بیپار یا
تماشے کو تو پہٹ جاتے ہین اوسکے طرف اور چہوڑ دیتے ہین
تجہے اکیلا کہڑا ہوا کہہ نہین ہے خدا کے نزدیک بہتر کہیل کود
اور بیپار اور خدا سب رزق دینے والون سے بڑہکے ہے

درا و د ا لونکا سورہ مدینے والا گیارہ آیت کا

نام سے اوس خدا کے کہ جو ترس کہانیوالا مہربان ہے +

جبکہ اکہڑے ہوتے ہین تیرے پاس دراؤ والے تو کہنے لگتے ہین
کہ ہمتو گواہی دیتے ہین اسکی کہ بے کہٹکے تو خدا کا پیک ہے اور
خدا ہی جانتا ہے کہ بے کہٹکے تو اوسکا پیک ہے اور خدا گواہی
دیتا ہے کہ بے کہٹکے دراؤ والے جہوٹے ہین + بنا لیا اونہون نے
اپنی قسمون کو سپر پہر روکدیا خدا کی راہ سے ضرور وہ بہت برا ہے
جو کچہہ کہ وہ کیا کرتے ہین + یہ اس وجہ سے ہے کہ وہ ایمان لائے

پھر کافر ہو بیٹھے پھر مہر کردی گئی اونکے دلون پر پھر وہ کچھ نہین سمجھ سکتے + اور جبکہ دیکھتا ہے تو اونہین تو کیا ہے بھلے معلوم ہوتے ہین تجھے اونکے ڈیل ڈول اور اگر وہ کچھ کہتے ہین تو جب سے سنتا ہے تو اونکی بات گویا کہ وہ ٹیکنے اور اڑانے کی لکڑیان ہین دھیان کرلے ستے ہین ہر چیخ چنگھاڑ کو اپنے ہی جان پر وہی تو دشمن ہین بچارہ تو اونسے مارڈالے اونہین خدا کدہر پھرا دے جاتے ہین ۱۲ اور جبکہ کہا جاتا ہے اونسے کہ آؤ بخشش چاہیے تمہارے لیے خدا کا پیک تو موڑ لیتے ہین اپنے سر اور دیکھتا ہے تو اونہین کہ رک جاتے ہین وہ شیخی کرکے + برابر ہے اونکے لیے کہ بخشش چاہے تو اونکے لیے یا نہ بخشش چاہے تو اونکے لیے کبھی نہ بخشیگا خدا اونہین ضرور خدا نہین راہ پر لاتا بدکار لوگونکو + وہی تو وہ ہین جو کہتے ہین کہ نہ خرچو کچھہ اونپر کہ جو خدا کے پیک کے پاس ... ہین یہانتک کہ تتر بتر ہو جائین اور خدا ہی کے لیے ہین خزانے آسمانکے اور زمین کے لیکن ڈراؤ والے لوگ کچھہ نہین سمجھتے + کہنے لگتے ہین کہ اگر ہم پھر کر جا ئینگے مدینے مین تو نکال باہر کرینگے وہانکے عزت دار ذلیلون کو اور خدا ہی کے لیے عزت اور اوسکے پیک کے لیے اور ایماندارون کے لیے اور لیکن ڈراؤ والے

کچھ نہین جانتے + اے مومنون نہ لو بہالین تمہین تمہارے مال
اور تمہارے لڑکے باے خدا کے یاد سے اور جو کہ کریگا ایسا تو
وہی تو گہاٹا پانے والے ہین + اور خرچ کرو نمین سے کہ جو ہمنے تمہین
روزی دی ہے قبل اسکے کہ آپڑے تم مین سے کسیکو موت تو کہنے
لگے کہ الہی کیون نہ مہلت دے دی تونے مجھے ایک ذرا ہی سے
مدت تک تو خیرات دے لیتا مین اور ہو جاتا نیکو نمین سے +
اور نہ مہلت دیگا خدا کسی شخص کو جب کہ پہونچے گی اوسکی اجل
اور خدا واقف ہے اوس سے کہ جو تم کرتے ہو +

گہاٹا اوٹھانیکا سورہ مدینے والا اٹھارہ آیت کا

نام سے اوس خدا کے کہ جو ترس کہانیوالا مہربان ہے +
پاکیزگی ظاہر کرتے ہین خدا کی جو جو کہ آسمانونمین ہین اور جو جو کہ
زمین مین ہین اوسیکے لیے ہے راج اور اوسیکے لیے ہی تعریف
اور وہی ہر چیز پر قادر ہے + وہی ہے وہ کہ جس نے بناڈالا تمہین
پھر کچھ تو تمین سے کافر ہین اور کچھ ایماندار ہین اور خدا اوس
چیز کا کہ جسے تم کرتے ہو دیکہنے والا ہے + بناڈالے ہین اوسنے
آسمان اور زمین ٹھیک ٹھیک اور بنا دے ہین اوسنے تمہارے
شکلین پھر تک سکہہ سے اچھی کردین تمہاری شکلین اوسیکے پاس ہے

تمہارا ٹھکانا جان لیتا ہے اوسے کہ جو آسمانون مین ہوتا ہے اور
جو زمین مین ہوتا ہے اور جان جاتا ہے اوسے جسے تم چھپاتے ہو اور جسے تم ظاہر کر دیتے
ہو + اور خدا واقف ہے سینے والے رازون سے + کیا نہین
آئین تمہارے پاس چیزین اونکی کہ جو کافر ہو بیٹھے تھے آگے
پھر آخر ش چکھہ لیا اونھون نے وبال اپنے کن کا اور اونہین کیلیے ہے
دکھہ دینے والا عذاب + یہ اس وجہ سے ہے کہ لاتے تھے
اونکے پاس اونکے پیک کھلے ہوے دلیلین پھر کہنے لگتے تھے
کہ کیا آدمی راہ پر لائینگا ہمین پھر کافر ہو کے منہہ موڑ بیٹھے اور
لاپرواہ ہو گیا خدا اور خدا اگھاتا ہوا لاپرواہ ہے + اور گمان
کیا اونلوگون نے کہ جو کافر ہو بیٹھے تھے کہ کبھی وہ جلائے نہ جاوینگے
کہہ کہ ہان قسم اپنے پروردگار کی کہ ضرور تم جلائے جاؤ گے اور
ضرور خبر دے دیجائیگی تمہین اوسکی کہ جو تم کیا کرتے تھے + اور
یہ خدا پر بہت سہل ہے + تو ایمان لاؤ خدا کا اور اوسکے پیک کا
اور اوس نور کا کہ جسے ہمنے اوتارا اور خدا اوس چیز سے
کہ جسے تم کرتے ہو واقف ہے + ف جسدن کہ بٹوریگا
تمہین جماؤ کے دن کے لیے کہ وہی تو ہے گھاٹا اوٹھانیکا دن
اور جو کوئی کہ ایمان لاوے خدا کا اور کرتا رہے بھلائی تو کفارہ

فسنہم تہائی

دے دیگا وہ اوس سے اوسکے گناہون کا اور داخل کردیگا
اوسے اون باغون مین بہتی ہونگی اونکے نیچے نہرین کہ
رہنے والے ہون گے اونمین سدا ہی تو ہے بڑا مراد پانا +
اور جو لوگ کہ کافر ہو گئے اور جھٹلا دیا اونہون نے ہماری
آیتون کو وہی تو ہین جہنم کے لوگ کہ ہمیشہ رہنے والے ہین اوسمین
اور کیا ہے برا ٹھکانا ہے + نہین پہونچتی ہے کوئی مصیبت مگر خدا کے
حکم سے اور جو کہ ایمان لائیگا خدا کا تو راہ پر لے آئیگا اوسکے
دل کو اور خدا ہر چیز سے واقف ہے + اور تابعداری کرو
خدا کی اور تابعداری کرو پیک کی پھر اگر منہہ پھیر لو تم تو نہین ہے
ہمارے پیک پر مگر صاف صاف پہونچا دینا + خدا نہین ہے کوئی خدا
مگر وہی اور خدا ہے پھر چاہے کہ بھروسا کرین ایماندار +
اے ایمان والو کچھہ تمہارے بیویان اور کچھہ تمہارے لڑکے بالے
تمہارے لئے دشمن ہین تو بچے رہو اونسے اور اگر معاف کردو
اور منہہ پھیر لو اور بخشدو تو ضرور خدا بخشنے والا ترس کہانیوالا
نہین ہے تمہارے مال اور تمہارے لڑکے بالے مگر ایک
آزمائش اور خدا ہی کے پاس ہے بڑا ثواب + تو ڈرتے
رہو خدا سے جتنے کہ تمہین سکت ہو اور سنو اور تابعداری کرو اور خرچ

کہ بہتر ہے تمہارے لیے اور جو کہ بچا دیا جایگا خست سے اپنے
نفس کے تو وہی تو کامیاب ہونے والے ہین + اگر اودھار دوگے
تم خدا کو اچھا اودھار تو دونا کردیگا وہ تمہارے لئے اور
بخشدیگا تمہین اور خدا بڑا قدر دان تحمل کرنے والا جاننے والا
غائب و حاضر کا عزت دار دانشمند ہے +

طلاق کا سورہ مدینے والا بارہ آیت کا

نام سے اوس خدا کے کہ جو ترس کہانیوالا مہربان ہے +

اونبی جبکہ طلاق دو تم لوگ عورتونکو تو طلاق دو اونہین اونکے
عدت کے لیے اور گن لو عدہ اور ڈرتے رہو اپنے سرپرست
خدا سے نہ نکال باہر کر دو اونہین اونکے گہرونمین سے اور نہ خود
نکل پڑین وہ مگر یہ کہ کرین صریح بدکاری اور یہ ہین خدا کی حدین اور
جو کہ تعدی کر جائیگا خدا کی حدون سے تو ضرور ظلم کیا اوسنے
اپنی جان پر نہین جانتا تو کہ شاید خدا پیدا کردے اسکے بعد کوئی امر
پہر جب پہونچ جائین وہ اپنی مدت کو تو روک رکہو اونہین اچہی
طرح سے یا جدا کر دو اونہین اچہی طرح سے اور کر دو دو عادل گواہ
اپنومین سے اور ٹہیک دو گواہی خدا کے لیے یہ وہ ہے کہ نصیحت
کیا جاتا ہے جس سے جو کہ مانتا ہے خدا کو اور پچہلے دن کو اور

اور جو کہ ڈریگا خداسے توکردیگا وہ اوسکی نکاسی اور روزے
دیگا اوسے ایسے جگہہ سے کہ جسکا دہیان ہی نکرے وہ اور جو کہ
بہروسا کر بیٹھے خدا پر تو وہ اوسے کافی ہے ضرور خدا حد کو پہونچا
دینے والا ہے اپنا کام ضرور ٹھہرالیا ہے خدانے ہر چیز کا ایک
اندازہ + اور جو جو کہ بے آس ہو جائین معمول کے ہونے سے
تمہاری عورتون مین سے اگر شک کرو تم تو اونکا عدہ تین مہینہ کا ہے
اور جنہین کہ معمول ہوا ہی نہوا اور پیٹ والیان اونکی مدت یہ ہے
کہ جنین اپنے پیٹ اور جو کہ ڈرتا رہیگا خدا سے توکردیگا وہ
اوسکے لیے اوسکے کام مین آسانی + یہ ہے خدا کا حکم کہ جسے
اوتارا ہے اوسنے تمپر اور جو کہ ڈرتا رہیگا خدا سے تو کفارہ
دے دیگا وہ اسکے طرفسے اوسکی برائیون کا اور بڑہا دے گا
اوسکی مزدوری + رکہو اونہین جہانکہ رہو تم خود اپنے مقدور سے
اور نہ ضرر پہونچاؤ اونہین تاکہ تنگ کردو اونہین اور اگر
ہون پیٹ والیان تو روٹی کپڑا دیے جاؤ اونہین یہانتک کہ وہ
جنین پہر اگر دودھ پلائین وہ تمہارے لیے تو دے دو اونہین
اونکی مزدوریان اور سیل رکہو آپسمین خوبی کے ساتہہ اور اگر تنگی
کرو تم تو قریب ہے کہ پلائے دوسری تاکہ خرچے ہر کشائش والا

اپنی کشایش مین سے + اور جسپر کہ تنگ کردیا جاے اوسکا رزق
تو چاہیئے کہ خرچے وہ اوسمین سے کہ جو دیا ہے اوسے خدانے
نہین تکلیف دیتا وہ کسی نفس کو مگر جو دیا ہے اوسنے اوسے قریب ہے
کہ گردانے خدا تنگی کے پیچہے آسانی + اور کتنے ہی بستیان نافرمانی
کر گئے حکم سے اپنے پروردگار کی اور اوسکے پیکون سے تو لیا ہمنے
اونسے بہت کٹھن حساب اور عذاب کیا ہمنے اونپر نیا عذاب
پھر چکھا اونہون نے وبال اپنے کام کا اور تھا انجام اونکے کام کا
ٹوٹا تیار کر رکھا ہے خدانے اونکے لیئے سخت عذاب
تو ڈرتے رہو خدا سے ای وہ عقلمندون + کہ جو ایمان لائے ہو ضرور اوتارا خدا نے
تمہارے پاس ایک یاد دہے کرنیوالا + پیک کہ جو جتاتا ہے تمپر
خدا کی آیتین کہلی ہوی تا کہ نکالے اونہین جو کہ ایمان لائے ہین اور کرے اچھے کام طرف اونکے
اندھیرون سے نور کیطرف اور جو کہ لائیگا خدا کو اور کریگا بھلائی
تو داخل کریگا وہ اوسے اون باغون مین کہ بہین گی اونکے نیچے
نہرین بسنے والی ہونگی اونکی ہمیشہ ضرور اچھا دیگا خدا اوسے
رزق + خدا ہے تو وہ ہے کہ جسنے بنا ڈالے ساتون آسمان اور
زمینین اوتنی ہی اوترتا رہتا ہے حکم اونہین کے درمیان تا کہ جان جاو کہ ضرور
خدا ہر چیز پر قادر ہے + اور ضرور خدا نے گھیر لیا ہے

پوشیدہ نرہے کہ موت ایک ایسی خوفناک حالت ہر ایک کے لیئے درپیش ہے کہ جسمین بلکہ جسکے تصور مین آدمی سے بہت سی بداخلاقیان صادر ہوتی ہین اور بہت سی ترقیان فوت ہو جاتی ہین لہذا سب آسمانی کتابون نے منع کیا ہے موت سے ڈرنے کو اور باوجود اسکے اکثر اہل ملت کے حالمین غور کرنے سے معلوم ہوتا ہے کہ زبانی تو وہ اس عقیدہ کا بہت کچھ اظہار کرتے ہین مگر وقت پر برتاؤ اسکا مشکل پڑتا ہے جیساکہ جہادون پر سے لوگ دم بہاگ جانے سے صاف ظاہر ہوتا ہے اور از انسبکہ یہ امر ناکامی کا باعث ہوتا ہے دین و دنیا کے بڑے بڑے فائدون سے بلکہ کبھی یہ موت سے دہشت خود موت مین پہنسا دیتی ہے چنانچہ جیسے سانپ ڈسنے کو دوڑے اور وہ اوسکے ہیبت مین آکے تہر تہرانے لگے اور دہل جائے اور سٹپٹا جانے تو آخیر کو یہی انجام ہوگا کہ وہ سانپ وسے کاٹکے ہلاک کر دیگا اور اگر ذرا دل کڑا کر لیا اور جیب سے ایک لکڑی حواس سے مار دے تو اوس موذی کا کام تمام کر دیا اور اپنی جان بچی اور یہ نڈرپے کہ ڈہیٹ پن کے حاصل نہونے کی عدم کسیونمین سے ناواقفی ہر لم اور نشے پہ اس حکم شرع و عقل کے پس مختصر طور سے ہم اوسے بیان کرتے ہین پس پوشیدہ نرہے کہ موت کی دو قسمین ہین ایک حیوانی اور ایک انسانی اور آدمی کی تین قسمین ہین بالکل نادان اور متوسط اور بالکل دانا پس جو بالکل نادان ہے کہ زندگی اور مرنے کی فائدہ ضرر اوسے کچھ معلوم ہی نہین وہ نڈر ہوگا اپنی بے باسکے پن کے سبب سے کہ نہ وہ آؤ دیکہیگا نہ تاؤ ہر وقت مین ہتیلی پر جان لیئے رہیگا خواہ انسانی موت ہو یا حیوانی اور اوسط درجے کا آدمی دنیا اور لذت دنیا اور ظاہری فائدہ زندگی کے دیکہکے اور موت کی مصلحتون سے ناواقف ہوکی ہمیشہ موت سے ڈرتا رہیگا اور جو بالکل دانا ہوگا وہ ڈہیٹ اور نڈر ہوگا کہ وہ حیوانی موت سے منہ کے نہ جہلیگا مگر انتظار مین اور تو متمنی وہی موت انسانی موت ہو جائیگے اور انسانی لیئے عقلے موت کو اپنا فخر سمجھیگا پہر ڈریگا کاہے سے اور لم اسکے یہ ہے کہ یہ عالم عالم کون و فساد ہے کہ یہان ایک چیز بنتی ہے اور ایک بگڑ آتی اور کوئی اس خاصہ کو عالم امکان سے کے کہو نہین سکتا اور پہر ممکن ہے اصل عدم پس ہر جوہر و عرض اس عالم کا فانی ہے اور یہ لذت اسکے غیر باقی پس سکو بہی بظاہر فنا ضرور ہے اور امر ضروری سے بہاگنا حماقت کی نشانی پہر موت کی ماہیت سرسری نظر کی راہ سے عدم محض ہے پس وہ مثل ایک غافل نیند کے ہے کہ اوسمین دنیا و مافیہا کی خبر نہین رہتی اور سب تکلیفین اور زحمتین کہو اور رد ہو جاتی ہین اور پہر جب جاگے تو وہی دنیا کی زحمتین درپیش اور اوسمین کوئی شبہ نہین کہ اگرچہ حیات بیداری کیطرح راحتون اور لذتونکا باعث ہوتی لیکن اونکے فانی ہونے کی وجہ سے وہ سب ہیچ در ہیچ علاوہ یہ کہ وہ معارض ہین زحمتون سے تو مثلاً زید اگر پیدا ہی نہوتا تو بہی عدم تہا اور اگر اوسکا حمل رہ جاتا اور وہ ساقط ہو گیا تو بہی وہی عدم ہے ہان کچھ زحمتین بڑہگئین کرب وغیرہ حمل کے زمانہ کا اور اگر پیدا ہو کے مر جاتا تو بہی یہی عدم تہا ہان کچھ زحمتین اور مصارف ولادت کی زیادہ ہو جاتی اور اگر جوان ہو کے مرتا تو بہی عدم اور استنے

عرصہ کی بیماریداریان وغیرہ اورمصارف مکتب وختنہ وعقد وغیرہ علاوہ اورجو صاحب اولادہوکے مرتاتواونکے
بہی زحمتین اوراگراپنے ماں باپ کے بعد مراتوبہی وہی عدم اورزحمتین علاوہ پہر کسیکے ہزار پشتین بہی ہون
لیکن جس پشت مین جاکے لاولد ہوا وہان سے ایسی فنا ہوی کہ گویا کبہی پتا ہی نہ تہا اوس پشت سے حضرت آدم
یہ معلوم ہوا کہ انیشین جڑی ہوی کہڑی تہین ایک ٹہوکر جو ماردی تواوس سرے تک گرتی چلی گئین اگر حضرت
آدم نہوتے توبہی اس پشت کا فنا تہا اوراگر اونسے یہ قطرہ نطفہ کا جدا نہوتا توبہی فنا تہی اوراب ہوئے
توبہی وہی فنا بجز اسکے کہ اتنے عرصہ مین اوس پشت کی سلسلے کے لوگون نے معلوم نہین کیا کیا حرکتین کین
اورکیا کیا زحمتین اوٹہائین+ اورکسے کسے ستایا رہین لذتین اورراحتین تووہ حقیقت مین دفع الم تہین
شلاً پانی کے راحت ولذت اوسیکو توہے جیسے پہلے سے پیاس کا الم ہو پس اگر وہی نہوتا تو پیاسا
کیون ہوتا اورپانی کی لذت کیا ہوتی پہر یہ سب لذتین اورراحتین گہری ہوئین دوعدمونین کہ ایک
اوسکی ابتدا مین تہا اورایک انتہا پر ہوا کیا کہانیکا مزا سونے مین رہسکتا پہلے ہی نتہا پہر حادث ہوا اور
آنا فانا رہکے پہر مٹگیا پس یہ سب کہڑاگ دنیا کا ہیچ وپوچ ہوا اورایک طلسم اورگورکہ دہندا ہوا تواب پہر
عاقل کیا بہروسا کریگا اورعقلے موت سے ڈرکے کس امید پر جیگا اورفائدہ شخصے یا نوعی کو پہلو
کریگا ایسے موقع پر کہ عقل موت چہوڑکے بستر پر گو موت مین لتہڑکے اورسنکے مرے اوراگر موت
باپت وقت نظر کرے اوربقاء نفس کا قائل ہو کہ جسکے برہانون سے حکمت اورکلام کی کتابین اور
آیتین اورمعتبر روایتین مالا مال ہین تواورظاہر ہے کہ اس حالمین موت ذریعہ ہوگی اوسکے بچنے کا
سرائے فانی کی زحمتون سے اورکامیاب ہونیکا سدا بہار نعمتون سے آخرت کے رہا گنا ہون اور
بداخلاقیون کی وجہ سے اندیشہ آخرت کا تواوسکا مقتضا موت سے ڈرنا نہین بلکہ اون بداخلاقیون
ڈرنا اوربچنا ہے کہ وہ بہرطور عقل وشرع کے راہ سے ضروری ہے پس بہرطور موت سے ڈرنا قطعی
عقل کے برخلاف ہوا اورحسن وقبح اشیاء عقلی ہے اوراسیطرح سے اوسپر بیتابی کرنا موت کا رونا
کیا اسکا رونا ہے کہ ہمین یا ہمارے عزیز یا دوست کو دنیا کی زحمت سے نجات ملی یا لاولدکی حسرت اولاد پر
اسکے حسرت ہے کہ کچہ جانین آکے یہان کے مخمصہ مین پہنسے اورہمین بہی زحمت دین اورخود بہی زحمت
اختیار کرین کیا جیسے نعمت نیک اولاد ہے کہ وہ زحمتین جہیلکر لوگون کو فیض پہونچائے ویسے ہی نعمت
یہ نہین کہ آدمی زحمتونسے عیال دار رہکے کہ جو سب فانی ہین بچے پس ہر حالمین خدا کی رضا پر راضی رہنا چاہیے
اوراوسکے سوا اسبکو ہیچ وپوچ سمجہنا چاہیے ہان دوستان خدا کا غم اونکے فیض کے انسداد پر نظر کرکے ہوا ہے

ہر چیز کو علم کے راہ سے +

حرام کر دینے کا سورہ مدینے والا اٹھائیسن آیت کا

نام سے اوس خدا کے کہ جو ترس کہانے والا مہربان ہے +

او نبی کیون حرام کیے دیتا ہے تو اوسے کہ جسے حلال کیا ہے خدا نے

تیرے لیے چاہتا ہے تو رضامندی اپنی بیبیونکی اور خدا

بڑا بخشنے والا ترس کہانیوالا ہے + ضرور مقرر کیا ہے خدا نے

تمہارے لیے کہولدینا تمہاری قسمونکا اور خدا سرپرست ہی

تمہارا اور وہی عالم و دانا ہے + اور جبکہ چہپا کر کہے نبی نے بعض

بیبیون سے اپنی ایک بات پہر جب خبر دے دی اوسنے اوسکی

اور ظاہر کر دیا اوسے خدا نے اوسپر تو پہچنوا دیا اوسنے کچہہ

اوسمین سے اور ٹال گیا کچہہ پہر جب خبر دے دی اوسنے اوسے

اوسکی تو کہنے لگے کہ کسنے خبر دے دی تجہے اسکی کہنے لگا کہ خبر

دے دی مجہے جاننے والے خبردار نے + اگر توبہ کروگے تم

خدا سے تو بلاشک پہر گئے ہین تمہارے دل اور اگر شورہ پشتے

کروگے اوس سے تو ضرور خدا وہی تو سرپرست ہے اوسکا

اور جبرئیل اور اچہا سب ایمان والونکا اور فرشتے اوسکے بعد مددگار

ہونگے + قریب ہے کہ اوسکا پروردگار اگر طلاق دے دیے

حکم ہلکا ظاہر ہے کہ اس عہد یا قسم میں احتمال کی شرط ہی اور جب حفصہ نے خلاف شرط کیا تو منسوخ ہوگیا اور خدا نے ظاہر عہد و قسم کا جائز ہونا۱۲

وہ تمھین یہ کہ بدل دے اوسسے بیویان بہتر تمسے اسلام لانے والیان
ایمان لانے والیان تابعداری کرنے والیان گناہون سے باز
آنے والیان عبادت کرنے والیان روزہ رکھنے والیان بیاہی ہوئین
اور بن بیاہی کنواریان ۞ ۶ ای مومنو بچاؤ اپنی جانونکو اور اپنے
گھر والونکو اوس آگ سے کہ جسکا ایندہن لوگ ہونگے اور پتھر اوسپر
کچھ فرشتے تینات ہین بہت منہ پھٹ نہایت سخت مزاج کہ نہین نافرمانی
کرتے خدا کی جاہی مین کہ حکم دیتا ہے وہ اونہین اور کرتے ہین
وہی کہ جسکا اونہین حکم دیا جاتا ہے ۞ ۷ ای کافرون نہ عذر کرو
آج نہین بدلا دیا جائیگا تمھین مگر اوسکا کہ جیسے تم کرتے تھے ۞ ۸
ای مومنو توبہ کرو خدا سے نرے کھرے توبہ قریب ہے
کہ تمھارا پروردگار کفارہ دے دے تمھارے طرفسے تمھارے
گناہونکا اور داخل کردے تمھین اون باغونمین کہ بہتے ہین اونکے
نیچے نہرین جسدن کہ نہ رسوا کریگا خدا نبی کو اور اونہین کہ جو ایمان
لائے ہین اوسکے ساتھہ کہ اونکا نور چلتا ہے اونکے سامنے
اور اونکے داہنے وار کہتے ہین کہ الہی پورا کردے ہم مین ہمارا
نورا اور بخشدے ہمین کہ ضرور تو ہر چیز پر قادر ہے ۞ ۹ اونبی
جہاد کر تو کافرون سے اور منافقون سے اور سختی کر اونپر

بذریعہ جناب امیر ۱۲

اور اونکا بستر اجہنم ہوا اور کیا ہی برا ٹہکانا ہے + ۱۱ دی خدا نے
مثال اونکی کہ جو کافر ہوگئے نوح کی عورت کے اور لوط کی عورت کے
کہ تہین زیردست دو بندونکے ہمارے نیک بندونمین سے پہر خیانت کی
اونہون نے اون دونون سے پہر کام نہ آئین اپنے خدا کی
بابت کچہہ بہی اور کہہ دیا گیا کہ چلے جاؤ آگ مین جانے والون کے
ساتہہ + ۱۲ اور دی خدا نے مثال انلوگونکی کہ جو ایمان لائے
فرعون کے عورت سے جو کہ کہنے لگے کہ الٰہی بنا دے میرے لیئے
اپنے پاس ایک گہر بہشت مین اور چہٹکارا دے مجہے فرعون سے
اور اوسکے کارستانی سے اور چہٹکارا دے مجہے ظالم
جتہے سے ۱۳ اور عمران کے بیٹے مریم کے کہ جسنے بچایا اپنا بدن تو پہونک
دی ہمنے اوسمین اپنی روح اور سچ جانا اوسنے
باتون کو اپنے پروردگار کے اور
اوسکے کتابون کو اور وہ
تابعداری کرنے
والونمین سے تہے +

تمام شد

راج کا سورہ مکے والا تیس ۳۰ آیت کا

نام سے اوس خدا کے کہ جو ترس کہانیوالا مہربان ہے +

کیا ہے مبارک ہے وہ کہ جسکے ہاتھہ راج ہے اور وہ ہے

ہر چیز پر قادر ہے + جسنے کہ بنائی موت اور زلیت تاکہ آزمائی

تمہین کہ کون ہے تم مین سے بہتر چال چلن کے راہ سے اور وہی تو عزت دار

اور بڑا بخشنے والا ہے + جسنے بنا دیے سات آسمان پرت پرت

نہ پائیگا تو نوٹ مین خدا کے کسیطرحکا پھر پھیر پھر پھیر اپنی نگاہ

کیا پاتا ہے تو کسیطرحکا کھوٹ + پھر پھیر نگاہ دوبارہ کہ پلٹ آیگی

تیرے ہی طرف نظر چوندہیا کے حالانکہ وہ بہٹکے ہوی ہوگی +

اور ضرور سج دیا ہمنے نیچے آسمانکو چراغون سے اور بنا دیا

ہمنے اونہین مار شیطانون کے اور تیار کر رکہا ہمنے اونکے لیے

دُہڑ دہڑ جلنے والا عذاب + اونلوگونکے لیے کہ جو کافر ہوئے

اپنے پروردگار سے جہنم کا عذاب ہے اور کیا ہی برا ٹھکانا ہے +

جبکہ جہونک دیے جاینگے اوسمین تو سنینگے اوسکے کہدر بدر

اور دہڑ دہڑ جلنے کی آواز اور وہ کہولتا اور اوبلتا ہوگا +

قریب ہوگا کہ ٹکڑے ٹکڑے ہو جائے غصہ کے مارے جب

جہونک دیا جائیگا اوسمین کوئی لشکر تو پوچہیگے اونسے اوسکے

اور موت کے بعد ... جو کہ جیتے رہے ہوا ... فکر اور دنیا ... ۱۲

خزانچے کہ کیا نہین آیا تہا تمہارے پاس کوئی ڈرانے والا کہین گے
کہ ہان آیا تو تہا ہمارے پاس ڈرانیوالا لیکن جہٹلا دیا ہمنے اور
کہہ بیٹھے ہم کہ نہین اوتارا خدا نے کچہہ نہین ہو تم مگر بڑے بہول
بہٹک مین + اور کہنے لگین گے کافر کہ اگر ہم سنتے یا سمجہتے تو
کیون ہوتے جہنم کے لوگون سے + پہر اقرار کر لیا اونہون نے
اپنے گناہ کا تو دوری ہے جہنم والونکے لیے + ضرور جو لوگ
کہ ڈرتے ہین اپنے پروردگار سے بے دیکہے بہالے تو اونہین
کے لیے ہے بخشش اور بڑا ثواب + اور چہپا ڈالو اپنی بات کو
یا ظاہر کر دو اوسے ضرور وہ واقف ہے سینے کے اندر کے
رازون سے + کیا نہ جانیگا جسنے بنا ڈالا حالانکہ وہی تو واقف
کار باریک بین ہے + اوسی نے تو بنا دیا تمہارے لیے
زمین کو گدگدا بچہونا کہ چلتے رہو اوسی زمین کے راہون مین اور
کہاؤ اوس سے خدا کی روزی اور اوسیکے طرف ہی رجوع
کیا نڈر ہو گئے تم اوس سے کہ جو آسمان مین ہے اس سے
کہ دہنسا دے وہ تمہین زمین مین پہر ایکا ایکی وہ زمین ہلا ڈولا مین ہو جائے
یا نڈر ہو بیٹہے اوسی سے جو آسمان مین ہے کہ برسا دے
تمپر اولے تو جان جاؤ کہ کیسا ہے ڈرانے والا + اور ضرور

جہٹلایا اون لوگون نے کہ جو اونسے پہلے تہے پہر تو کیسا
ہوا ناپسند عذاب + کیا نہین دیکہا اونہون نے پرندون کو
اپنے اوپر وار پر کہولے ہوسے اور پر سمیٹ لیتے ہوسے
نہین روکے رہتا اونہین مگر خدا کہ بڑا وہی ہر چیز کا دیکہنے والا ہے
آیا کون ہے وہ کہ جو لشکر کے جگہہ ہے تمہارے حقمین کہ مدد کرے
تمہاری خدا کے سوا نہین ہین کافر مگر فریب مین + یا کون ہے
یہ کہ روزی دیتا ہے تمہین اگر روک لے اپنی روزی بلکہ جہائین
جہائین کرنے لگے سرکشی اور نفرت مین + کیا پہر جو چلے اوندہا
ہوا اپنے منہہ کے بہل زیادہ راہ پانے والا ہے اوس سے
کہ جو چلا چلے سدہہ سیدہے ڈہرے پر کہہ وہی تو وہ ہے
کہ جسنے نت نیا بنایا تمہین اور بنا دیے تمہارے کان اور آنکہین
اور تمہارے دل کیا ہی کم ہے جو تم شکر کیا کرتے ہو + کہہ
اوسنے تو پہلا دیا تمہین زمین مین اور اوسکے پاس سمیٹ لائے
جاؤگے + اور کہتے ہین کہ کب ہے یہ وعدہ اگر تم سچے ہو
کہہ نہین ہے جانچ مگر خدا ہی کے پاس اور نہین ہون مین مگر
صریح دہمکانیوالا + پہر جب دیکہین گے اوسے قریب تو بگاڑ
ڈالے جاینگے منہہ اونکے جو کافر ہوگئے اور کہہ دیا جائیگا

که ہے تو وہ ہے که جسے تم مانگتے تھے + کهه که کیا پاتے ہو
تم که اگر غارت کردے مجھے خدا اور اوسے که جو میرے
ساتھ ہے یا ترس کہاے ہم سب پر تو پہر کون چہٹکارا دیگا
کافرونکو دکهه دنیوالے عذاب سے + کهه که وہ تو خدا ہے
که ایمان لائے ہم جسکا اور جسپر که بہروسا کر بیٹھے تم پہر تو بہت
جلد جان جاؤگے اوسے که جو صریح بہٹک مین ہے کهه که
کیا دیکھتے ہو تم که اگر ہو جاے تمہارا پانی خشک تو پہر کون
دیگا تمہین نتھرا ہوا پانی +

قلم کا سورہ مکے والا چوالیس ۴۴ آیت کا

نام سے اوس خدا کے که جو ترس کہانیوالا مہربان ہے
نٓ + قسم ہے قلم کی اور جو کچھ که وہ لکھتے ہین (فرشتہ وغیرہ ۱۲) + که نہین ہے
تو نعمت سے اپنے پروردگار کے (یعنی خدا کی فضل سے ۱۲) دیوانا + (جیسا ولید وغیرہ گمان کرتے ہین ۱۲) اور ضرور
تیرے لیے مزدوری ہے بے اسکے که تجہپر احسان جتایا
جائے + اور ضرور تو بہل منسراکت پر ہے + پہر بہت جلد دیکھ
لیگا تو اور دیکھ لینگے وہ بہی + که کون ہے تم مین سے آزمایا
ہوا + ضرور تیرا پروردگار خوب واقف ہے اوس سے
که جو بہٹک گیا اوسکے راہ سے اور وہی خوب واقف ہے

اوس سمت کہ جو بھٹک گیا اوسکے راہ سے اور وہی خوب واقف ہے راہ پانیوالون سے + تو نہ تابعداری کر جھٹلانیوالونکی + کہ جو آرزو رکھتے ہین کہ اگر نرمی کر بیٹھے تو تو چپو پوچ کرنے لگے وہ بھی + اور نہ تابعداری کر ہر اوس ذلیل کی کہ بہت قسمین کھایا کرے + بڑا لگائی بجھائی کرنیوالا ہوا ور چغلی کھانیکی فکر مین پھرا ہی کرے + بھلائی کا بڑا روکدینے والا ہو حد سے گزر جانے والا گنہگار ہو منھ پھٹ ہو اوسکے بعد حرامی ہو + اسکے کارن کہ وہ مال تال اور بال بچے رکھنے والا ہو + جبکہ جپیے جائین اوسپر ہماری آیتین تو کہنے لگے پھر تو اگلے وقت کے لوگون کے چٹکلے ہین + جلدی سے ہم بھی داغی دیتے ہین اوسکا بھسونڈا + ضرور آزمالیا ہمنے اونہین جیسا کہ آزمالیا تھا ہمنے باغ والونکو جبکہ قسم کھا بیٹھے تھے کہ ضرور کاٹ لینگے ہم اوسے تڑکے تڑکے اور انشاءالله نکہا تھا + تو گزر ہو گیا اوسپر سے کسے پھیرے کرنیوالی باغ کا تیرے پروردگار کیطرف سے جب وہ پڑے سو رہے تھے + تو عذاب کردیا اوسے کٹے ہوئے بھلسے ہوئے باغ کیطرح پھر تو غل غپاڑہ مچانے لگے تڑکے تڑکے کہ چلے چلو

سو سویرے منہہ اپنے کہیتی پر اگر تم کاٹنے والے ہو + پہر چل کہڑے ہوئے اور وہ آپسمین کہس پہس کرتے جاتے تہے + کہ نہ گہسنے پائیگا اوسمین آج تمہارے پاس کوئی کنگال + اور سو برے سویرے پونہچ ہی تو گئے اپنے ارادہ کو ٹہانے ہوئے + پہر جبکہ دیکہا اوسے تو کہنے لگے کہ ای ہے ہمتو بہٹکے ہوئے ہین بلکہ ہے ہی ہمتو بالکل محروم ہی رہگئے + کہنی لگا اونکا منصف کہ کیون مین نے نہ کہا تہا تمسے کہ کیون نہ خدا کی پاکیزگی ظاہر کے تمنے + کہنے لگے کہ پاک ہے ہمارا سرپرست ضرور ہمتو ظالم تہے پہر رخ کیا اونمین سے کچہہ لوگون نے کچہہ اور لوگونپر ٹہرم ٹہرا کرتے ہوئے + کہنے لگے ای ہے ہمتو خودسرکش ہین + قریب ہے کہ ہمارا سرپرست بول دے ہمارے لیے اوس سے تہر کہ ضرور ہمتو اپنے پروردگار کیطرف رغبت کرنیوالے ہین + یون ہوتا ہے عذاب اور آخرت کا عذاب تو اوس سے بہی بڑہکے ہے اگر وہ جانین + ضرور پرہیزگار اونکے لیے اونکے پروردگار کے پاس نعمتون کے باغ ہین تو پہر کیا کر ڈالینگے ہم مسلمانون کو قصور وارون کیطرح + کیا ہوگیا ہے تمہین کیسا حکم لگاتے ہو تم یا تمہارے کوئی کتاب ہے کہ اوسے پڑہ لیتے ہو تم +

کہ اوسمین ہے جو کچھہ کہ پسند کر لیتے ہو تم + یا تمہارے لیے
ہین قسمین ہم پر پہونچنے والی قیامت تک ضرور تمہارے لیے
ہے جو کچھہ کہ تم حکم لگاتے ہو + پوچھہ اونسے کہ اونمین سے
کون ہے اسکا ضامن + یا کون ہے اونکے ساجھے دار تو
بلائین وہ اپنے ساجھے دارونکو اگر وہ سچے ہین + جسدن کے
کھول دیجاینگے پنڈلے اور پکارے جاینگے سجدہ کیطرف پہر نہ
سکت پاینگے اوسکی + جھکائے ہوئے اپنی آنکھونکو کہ ڈھانپے
دیتے ہوئے اونہین رسوائی حالانکہ وہ بلائے جاتے تھے
سجدہ کیطرف حالانکہ وہ تندرست تھے + تو رہن بہی دے
مجہے اور اوسے کہ جو جھٹلائے یہ بات ضرور لاتے لاتے
عذاب کے سوتے پرے آ ڈ نگا اونہین اسطرحسے کہ وہ کچھہ
جاینگے بہی نہین + اور رہت دے دونگا مین اونہین کہ ضرور
میری تدبیر بہت پائیدار ہے + یا مانگتا ہے تو اونسے کچھہ مزدوری
تو وہ اوسکے ڈانڈ سے بوجھل ہوے جاتے ہین + یا اونہین کے
پاس ہے غیب کا علم تو وہ لکھتے ہین + تو جھیل جا تو اپنے
پروردگار کے حکم کو اور نہو جا تو مچھلی والی کیطرح جبکہ پکارا
اوسنے حالانکہ وہ غصہ مین بھرا ہوا تھا [یونس ۱۲] + اگر نہ پالتے اوسے

ن یہ ایک عرب کا مثل ہے کہ مطلب اوسکا یہ ہے کہ وہ ایسا آپ دکھا پڑا اور ہولناک دن ہے کہ جسمین پڑے والیونکو جو کچھہ پردہ کی بیچ ہے یعنی رشتے اور پنڈلیان کھل کھل جاتی ہین ۱۲

اوسکے سرپرست کی نعمت تو ڈال دیا جاتا پڑا اوچٹیل میدانمین
حالانکہ اوسکے مذمت کی گئے ہوتی + پہر ٹہرا دیا اوسے اوسکے
پروردگارنے تو بنا دیا اوسنے نیکونمین سے + اور قریب تہاکہ
وہ لوگ کہ جو کافر ہوئے پہسلا دالین تجہے نظر لگا کے جبکہ سنی نصیحت
اور کہنے لگے کہ وہ تو سڑی ہے + حالانکہ نہین ہے وہ قرآن مگر
ایک نصیحت ساری خدائی کے لیئے +

ٹہیکم ٹہیک کا سورہ مکے والا بانوے ۹۲ آیت کا

نام سے اوس خدا کے کہ جو ترس کہانیوالا مہربان ہے
ٹہیکم ٹہیک + کیا ہے ٹہیکم ٹہیک + اور تو کیا جانے کہ کیا ہے
ٹہیکم ٹہیک + جہٹلا دیا ثمود اور عاد نے ٹہوکنے والیکو +
پہر لیکن ثمود تو وہ تو ہلاک کر دیے گئے سرکشی کے کارن +
اور لیکن عاد تو وہ ہلاک کر دیے گئے پالیکے بہت تیز اندہیر سے
کہ تعینات کر دیا اوسنے اوسے اونپر سات رات اور آٹھ
دن + تاڑ توڑ + پہر پانیگا تو لوگو نکو اوسمین پڑا ہوا گویا کہ
وہ کہجور کے کہوکہل ٹہنے ہین + پہر آیا پانیگا تو اونین سے
کوئی بچا کہچا ہوا + اور کہا فرعون نے اور جو کہ اوس سے
پہلے تہا لوط کے اور گانولون والے قصور + تو نافرمانی کے

اپنے پروردگار کے پیک کی تولید سے کر ڈالی اوسنے اونکی
بڑے زور شور سے + ضرور ہمنے جبکہ چڑھا پانی تو چڑھایا تمہیں
ڈونگی پر + تاکہ بنا دین ہم اوسے تمہارے لیے ایک یادگار
اور سنین اوسے سننے والے کان + پہر جبکہ پھونک دیجایگی
صور ایک دم سے اور اوٹھائی جائینگی زمین اور پہاڑ اور
چکنا چور کر دیے جاینگے ایکا ایکی + تو اوسدن تو ہو جاینگے
اُفتاد + اور ترخ جائیگا آسمان تو وہ اوسدن بالکل پھس پھسا
ہو جائیگا + اور فرشتے اوسکے کنارون پر ہونگے اور اوٹھائنگے
تیرے سرپرست کے عرش کو اونکے اوپر اوسدن آٹھ + فرشتے
اوسدن پیش کر دیے جاؤگے • نہ چھپیگا تمہارا کوئی بھید +
پھر جسکو کہ دی دیا جائیگا اوسکے گنونکا نوشتہ اوسکے داہنے
مین تو وہ کہیگا آؤ زرا پڑہو تو مین اپنی کتاب + ضرور مین تو
جانتا تہا کہ مرا سامنا ہوگا مرے حساب سے + تو وہ نہال
نہال عیش مین ہوگا بڑے عالیشان باغ مین + کہ جسکے میوے
زمین دوز ہون + کہاوا اور پیو رچے پچے اوسکے کارن کہ پیشگی
دے چکے تھے تم گزرے ہوسے دنون مین + او جسے کہ
دیا جائیگا اوسکا نوشتہ اوسکے بائن مین تو وہ کہیگا کہ کاشکے

نہ دیا جاتا مجھے مرا نوشتہ + اور نہ جانتا مین کہ کیا ہے میرا حساب +
کاشکے ہوتا وہ رفت وگزشت + کچھ بھی میرے کام نہ آیا میرا مال +
جاتے رہے میرے ہاتھ سے میری حکومت + پکڑ تو لو اسے +
جکڑ تو لو اسے + پھر جہنم مین جھونک تو دو اسے + پھر اوس
بیڑے مین کہ جسکے مقدار ستر ہاتھ کی ہوگی جکڑ تو دو اسے +
کہ ضرور وہ ایمان نہ لاتا تھا بڑے دبدبہ والے خدا کا + اور
نہ لبھاتا تھا کھانا دینے پر کنگالون کے + تو نہین ہے اوسکے
لیے آج یہان پر کوئی حمایتی + اور نہ کچھ کھانا مگر دھوون مین سے
کہ نہین + پیتے اوسے مگر قصوروار + پھر نہ تو قسم کھاتا ہون
اوسکی کہ جسے تم دیکھتے ہو + اور جسے کہ تم نہین دیکھ سکتے ہو +
کہ ضرور وہ تو بول ہے بڑے ذی عزت بیک کا + اور نہین ہے
وہ بول کسی شاعر کا کیا ہے کم ہے وہ کہ جو تم ایمان لاتے ہو + اور
نہ بول جوتشے کا کیا ہے کم ہے جو تم یاد لاتے ہو + بھیجا ہوا ہے
ساری خدائی کے سرپرست کیطرف سے + اور اگر باندھے
ہمپر کچھ بول تو پکڑ لین ہم اوسکا داہنا + پھر کاٹ ڈالین ہم اوسکی
شہرگ + پھر تھو تم مین کوئی اوسکے آڑے آجانے والا +
اور ضرور یہ یادداشت ہے پرہیزگارون کے لیے + اور

ضرور ہمتو جانتے ہین کہ تمہی مین سے ہین جھٹلانے والے +
اور ضرور وہ حسرت ہے کافرون کے + اور ضرور وہی تو
جنچا ہوا حق ہے + تو پاکیزگی ظاہر کر اپنے پروردگار کے
ذی عزت نام کی +

سیرہیون کا سورہ مکے والا چوالیس آیت کا

نام سے اوس خدا کے کہ جو ترس کھانیوالا مہربان ہی
پوچھا ایک پوچھنے والے نے + اوس عذابکو کہ جوا وترنیوالا
تھا کافرون پر سے کوئی نہ اوسکا دور کرنیوالا تھا + سیرہے
والے خدا کے طرف سے + کہ چڑھ جاوینگے فرشتے اور
روح جسکے طرف ایسی دنمین کہ اوسکے مقدار پچاس ہزار
برسکی ہوگے + تو جھیل جا اوسے بہت اچھی طرحسے + کہ وہ تو
پاتے ہین اوسے بہت دور + اور ہمتو پاتے ہین اوسے
بہت نزدیک + جسدنکے ہو جایگا آسمان تگھلا ہوا ر انگا +
اور ہو جاوینگے پہاڑ دھنکے ہوئی اون + اور نہ پوچھیگا کوئی
دوست کے دوست کو + کہ ایک جھلک دکھلا دیے جاوینگے
چاہیگا قصور وار کہ کاشنکے بھینٹ دے دی اوس دن کے
عذاب سے اپنے بیٹے کو + اور اپنی بیوی کو اور اپنے

بھائی کو + اور اپنے اوس کنبے کو کہ جسسے ٹہورا کرتا تھا +
اورا و نہین کہ جو زمین مین ہین بالکل پھر چھٹکارا دے
اسے + ہرگز نہین ضرور وہ تو جھلس دنیوالا لوگون کا ہے +
اوتار لینے والا کھال کا ہے + پکارتا ہے اوسے کہ جسنے
پیٹھ کو پھیرا اور منہہ موڑا + اور ٹہوڑا پھر سنیت رکھا +
ضرور آدمی بنا دیا گیا ہلوٹ کھلو یاڑ + جبکہ پونہچے اوسے
برائی تو تلملانے اور بلبلانے والا + اور جبکہ پونہچے اوسے
بھلائی تو برا اوسکا و کدینے والا + مگر وہی نمازی کہ جو
اپنے نمازین سدا پڑھتے رہتے ہین + اور جنکے مالونمین ایک
جنچا ہوا حصہ ہے ہر منگتا کے لیے اور رہرا اوس نموہی کے لیے
کہ جو اپنے نموہی پن سے وجہہ سے محروم رہجا ین + اور
جو کہ باور کر لیتے ہین بدلے کا دن + اور جو کہ عذاب سے
اپنے سرپرست کے سہم جاتے ہین + ضرور عذاب تیرے
سرپرست کا نڈرے کے گون نہین ہے اور جو کہ اپنے
بدنونکو بچانے والے ہین + مگر اپنے بیویون سے یا جنکے
کہ مالک ہو جاتے ہین داہنے ہاتھ سے اونکے دام دیکر + (ناتھی ہون لام ہاتھ ہی)
تو وہ قابل ملامت کے نہین + پھر جو ڈھونڈھے اسکے سوا

تو وہی تعدی زیادتی کر جانیوالے ہین + اور جو کہ اپنے امانتونکے
اور اپنے قول قرار کا لحاظ رکھنے والے ہین + اور وہی
جو اپنے گواہونکے اداکرنیوالے ہین + اور وہی جو اپنے
نمازونکے پابندی کرنیوالے ہین + وہی تو بہشتونمین آبرو
دیے گئے ہین + پھر کیا ہوگیا ہے اونہین کہ جو کافر ہوگئے ہین
کہ تیرے آگے دوڑے چلے آتے ہین + داہنے اور
بائین سے + دہاڑ سے دہاڑے + کیا لالچ کرتا ہی ہر شخص
اونمین سے کہ دخیل کردیا جاے نعمتون کے باغ مین + ہرگز
نہین ضرور ہمنے تو بنا ڈالا اونہین اوسی چیز سے کہ جسے وہ
جانتے ہین + پھر نہین قسم کہاتا مین پوربونکے سرپرست کے
اور نہ پچھمون کے کہ ضرور ہمتو بس رکھتے ہین اوسپر کہ بدل دین
اونسے بہتر اونہین ہین ہم پیچھے ڈالدی گئے + تو چہوڑدے
اونہین کہ کھوج کرین اور کھیلتے رہین یہانتک کہ ملین اپنے
اوسدن سے کہ جسکا اونسے وعدہ کیا جاتا ہے + جسدن کہ
نکل پڑینگے اپنی قبرون سے لپکتے ہوے گویا کہ وہ جھنڈون کے
طرف یا جھنڈے پر چڑہے ہوے بتون کے طرف جھپٹے
جھپکاے ہوے اپنی آنکھونکو کہ چھائی جاتی ہے اونپر ذلت

یہی تو وہ دن ہے کہ جسکا اون سے وعدہ کیا جاتا ہے

نوح کا سورہ مکے والا اٹھائیس آیت کا

نام سے اوس خدا کے کہ جو ترس کھانیوالا مہربان ہے
ضرور ہمنے بھیجا نوح کو اوسکے قوم کے پاس کہ دھمکا اپنے
قوم کو قبل اسکے کہ آ جاوے اونکے پاس دکھہ دنیوالا عذاب
کہنے لگا کہ ای میری قوم مین تو تمہارا صریح ڈرانے والا ہون
یہ کہ پوجو تم خدا کو اور ڈرو اوس سے اور تابعداری کرو
میری کہ بخشے وہ تمہارے لیے تمہارے گناہ اور
پیچھے لگا دے تمہاری سزا مین ایک بندھی ہوئی مدت تک کہ ضرور
خدا کی مدت جبکہ آپہونچتے ہے تو نہین ہٹا دی جا سکتی اگر تم
جانو + کہنے لگا کہ الہی مین نے تو پکارا اپنے جتھے کو رات اور
دن پھر نہ بڑھا دیا مرے ہانک پکارنے مگر اونکے بھکدر کو
اور جب پکارا مین نے اونہین کہ بخشدے تو اونہین تو رکھ لیے
اونہون نے اپنی انگلیا اپنے کانونمین پھر چھپ گئے وہ
اپنے کپڑونمین اور ہٹ کر بیٹھے اور کر گئے بیکدی + پھر مین نے
اونہین پکارا کھلم کھلا + پھر مین نے آشکار کر دیا اونسے
اور چھپایا اونسے بھید کیطرح پھر کہا مین نے کہ بخشش چاہو

اپنے پروردگار سے کہ ضرور وہ بڑا بخشنے والا ہے +
کہ بھیجے گا وہ ابر کو تمپر برسنے والا + اور مدد دیگا تمھاری
مانون اور لڑکے بالون سے اور قرار دے دیگا تمھارے
لیے باغ اور بنا دیگا تمھارے لیے نہرین + کیا ہو گیا ہے
تمھین کہ نہین آرزو رکھتے تم خدا کے بزرگی کے + حالانکہ
بنا ڈالا اوسنے تمھین رنگ برنگی + کیا نہین دیکھتے تم کہ
کیونکر بنا ڈالے خدا نے ساتون آسمان تہ در تہ + اور
بنا دیا چاند کو اوسنے اونمین جگمگا اور بنا دیا سورج کو ٹھہرا
جلتا ہوا چراغ + اور خدا نے اوگا دیا تمھین زمین مین سے
ایک طرحکا اوگانا + پھر لے جایگا تمھین دوبارا اوسمین اور
کریگا تمھاری اوسمین سے نکاسی + اور خدا ہی نے بنا دیا
تمھارے لیے زمین کا بچھونا + کہ چلو تم اوسمین بڑے بڑے
کھلے ہوے رستون مین + کہنے لگا نوح کہ الٰہی وہ تو نافرمانی
کر بیٹھے میری اور پیرو ہو گئے اوسکے کہ نہین بڑھایا جسکے
لیے اوسکے مال اور اولاد نے مگر گھاٹا + اور کر بیٹھے بہت
بڑا چلتر + اور کہنے لگے کہ نہ چھوڑو اپنے خداؤن کو اور نہ چھوڑو
وُدّ کو اور نہ سُواع کو اور نہ یغوث کو اور یعوق کو اور نسر کو

اور ضرور بہٹکا دیا بہتیرونکو اور نہ بڑہا دے تو ظالمونکے لیے
مگر بہول بہٹک کو + اپنے قصورون سے ڈبو دیے گئے
پہر نہ پائے اونہون نے خدا کے سوا حمایتی + اور کہنے لگا
نوح کہ الٰہی نہ چہوڑ زمین پر کافرونمین سے کوئی گہر والا +
کہ ضرور تو اگر رہن دیگا اونہین تو بہکا دینگے تیرے بندونکو
اور نہ جنینگے مگر بڑے بدکار بڑے ناشکر کو + الٰہی بخشدے
مجہے اور میرے مان باپ کو اور اوسے کہ جو بہیتر چلا آئے
میرے گہر کے ایمان لاکے اور ایمان لانیوالونکو اور
ایمان لانیوالیونکو اور نہ بڑہا ظالمون کی مگر تباہی +

جن کا سورہ مکے والا اٹھائیس آیت کا

نام سے اوس خدا کے کہ جو ترس کہانیوالا مہربان ہے
کہہ کہ وحی کی گئی مجہے کہ ضرور کان لگا کر سنا کچہہ لوگون نے
جنونمین سے تو کہنے لگے کہ ہمنے تو سنے عجب پڑہوائی +
کہ جو راہ پر لاتے مین بہلائی کے تو ایمان لائے ہم اوسپر
اوسکا اور ہرگز نہ شریک کرینگے ہم اپنے پروردگار کے
کسی کو + اور ضرور بہت بلند ہے رتبہ ہمارے سرپرست کا
نہین بنایا ہے اوسنے کوئی بیوی اور نہ کوئی لڑکا + اور ضرور

کہا کرتے تھے کچھ ہمارے احمق خدا پر فضول اور جھوٹھہ + اور ضرور ہم دہیان کرتے تھے کہ نہ کہین گے آدمی اور جن خدا پر جھوٹھہ + اور تھے کچھہ لوگ آدمیون سے کہ پناہ مین چھپتے تھے کچھہ لوگون کے جنون مین سے تو بڑھا دیا اونہون نے تو اونکا گھمنڈ + اور ضرور دھیان کر بیٹھے تھے وہ جیسا کہ گمان کر بیٹھے ہو تم کہ نہ بھیجیگا خدا کسیکو + اور ضرور چھوا ہمنے آسمان تو پایا ہمنے اوسے کہ بھر دیا گیا ہے اور بڑے بڑے پہرون سے اور شعلون سے اور ضرور ہم بیٹہا کرتے تھے اوسکے کچھہ ٹھکانون مین سننے کے لیے پھر جو سنتا ہے اب تو پاتا ہے اپنے لیے ایک تیر شہاب روکنے والا + اور ہمتو نہین جانتے کہ برائی کا ارادہ کیا گیا ہی اوس سے کہ جو زمین مین ہے یا ارادہ کیا ہے اونسے اونکے پروردگار نے بھلائی کا + اور ضرور کچھہ تو ہم مین سے بھلے مانس ہین اور کچھہ اونسے گھٹ کے ہین ہین ہم الگ الگ راہ ہو نپر + اور ضرور گمان کیا ہمنے کہ نہ تھکا سکین گے ہم خدا کو زمین مین اور نہ تھکا سکین گے ہم اوسے بھاگ کے + اور ضرور جب ہمنے سنی ہدایت تو ایمان لاے ہم اوسکا اور جو ایمان لائیگا اپنے پروردگار کا تو پھر نڈریگا وہ گھٹ بڑھ سے +

اور ضرور ہمین مین سے تو مسلمان ہین اور ہمین مین سے زیادتی
کر جانے والے ہین پھر جو کہ مسلمان ہو گئے تو وہی تو ٹھان بیٹھے
بھلائی کو + اور جو کہ زیادتی کرنے والے ہین تو وہی تو
جہنم کی لکڑیان ہین + اور اگر جمے رہتے وہ سچی راہ پر تو چھکا
دیتے اونہین الغارون پانی سے + تاکہ آزمالین ہم اونہین
اوسمین اور جو کہ منھ پھیر لیگا اپنے پروردگار کی یاد سے تو پرو
دیگا وہ اوسے سخت عذاب مین + اور ضرور مسجدین خدا ہی کے
لیے ہین تو نہ پکارو خدا کے ساتھ کسیکو + اور ضرور جب کھڑا
ہو جاتا ہے خدا کا بندہ کہ پکارنے لگتا ہے اوسے تو ہو جاتے
ہین اوسکے چوطرفہ حلقہ کے حلقے + کہہ کہ مین پکارتا ہون اپنے
پروردگار کو اور نہین ساجھے ٹھراتا اوسکا کسیکو + کہہ کہ نہین
بس لکھتا مین تمہارے لیے ضرر کا اور نہ بھلائی پر + کہہ کہ ضرور
نہ چھٹکارا دیگا مجھے خدا سے کوئی اور نہ پاونگا مین اوسکے
سوا پناہ کی جگہ + مگر پہونچانا خدا کیطرف سے اور اوسکے پیام
لانا اور جو کہ نافرمانی کریگا خدا کی اور اوسکے پیک کی تو
ضرور اوسکے لیے ہے جہنم کی آگ رہنے والے ہین جسمین ہمیشہ
یہانتک کہ جب دیکھ لین گے اوسے کہ جسکا اونسے وعدہ کیا جاتے

تو بہت جلد جان جاینگے کہ کون زیادہ کمزور ہے حمایتی کے
طرف سے اور کون کم ہے شمار مین کہہ + کہ نہین جانتا مین آیا
قریب ہے وہ کہ جسکا وعدہ کیا جاتا ہے تمسے یا قرار دیگا
اوسکے لیے میرا پروردگار کچھہ عرصہ + جاننے والا غیب کا پھر
نہ واقف کریگا اپنے عیب پر کسیکو مگر پسند کرلے جس رسول کو
ضرور وہ روانہ کرتا ہے اوسکے سامنے اور اوسکے پیچھے
نگہبان + تاکہ جان جاے کہ ضرور اونھون نے پہونچا دیے
پیام اپنے پروردگار کے اور چھا گیا اوسپر کہ جو اونکے پاس ہے
اور گھیر لیا ہر چیز کو شمار کے راہ سے +

لپٹے ہوے کا سورہ مکے والا بیس آیت کا

نام سے اوس خدا کے کہ جو [illegible] کہا نیوالا مہربان ہے +
او لپٹے ہوئے + [illegible] اونکو مگر [illegible] ضرور آدھی [illegible] اوس سے
رات کے آدھی ہین + یا کم کر کے اوسمین سے تھوڑا یا بڑہا دے
اوسپر اور پڑھہ قران کو ٹھہر ٹھہر کے + ضرور ہم اوتارتے
ہین تجھپر بہت بھاری بات + ضرور رات کے اوٹھنے بیٹھنے بڑے
کوفت ہے اور بہت سدھی بات ہے + ضرور تیرے لیے
دنمین بڑی آمد و رفت ہے + اور یاد کر اپنے سرپرست کا

نام اور ہو جا اوسکے طرف الگ + پورب اور پچھم کا سربر
نہین ہے کوئی خدا مگر وہی تو بنا لے اوسے کارساز + اور
جھیل جا اوسے کہ جو وہ کہتے ہین اور چھوڑ بیٹھ اونہین بہت
اچھی طرحسے + اور رہن دے مجھے اور جھٹلانے والے نعمت
والون کو اور مہلت دے اونہین تھوڑیسے + ضرور
ہمارے پاس ہین بیڑیان اور آگ + اور گلے مین پھنسنے والا کھانا
اور دکھ دینیوالا عذاب + جسدن کہ لرزے گی زمین اور پہاڑ
اور ہونگے پہاڑ ٹیلے ریت کے + ضرور بھیجا ہمنے تمہارے
پاس ایک پیغمبر گواہی دینیوالا جیسا کہ بھیجا ہمنے فرعون کے
پاس ایک پیغمبر + پھر نافرمانی کی فرعون نے پیغمبر کی تو گرفت
کر دیے ہمنے اوسکو بہت سخت گرفت + پھر کیونکر بچوگے تم
اگر کافر ہو جاؤگے اوسدنسے کہ کر دیگا لڑکونکو بوڑھا پھوڑ
آسمان پھٹ جانیوالا ہے جسمین ہے اوسکا وعدہ کیا ہوا
یہ تو ایک نصیحت ہے پھر جو چاہے نکال لے اپنے پروردگار
کیطرف راہ + ضرور تیرا پروردگار جانتا ہے کہ تو اوٹھتا ہی
کچھ کم مین رات کے دو تہائیون سے اور آدھی رات کو
اور اوسکے تہائی مین اور کچھ لوگ اونمین سے کہ جو تیرے

ساتھ مین اور خدا ہی اٹکل کرتا ہے رات اور دن کے جان لیا
اوسنے کہ ہرگز نہ گھیر سکوگے تم اوسے تو تو بہ سنی تمہاری پھر پڑہو
جتنا ممکن ہو قرانمین سے جانلیا اوسنے کہ بہت جلد ہونگے تم مین سے
کچھ بیمار اور کچھ اور کچھ چلین گے زمین مین ڈھونڈ ینگے خدا کا فضل
اور کچھ اور کہ لڑینگے خدا کی راہ مین پھر پڑہو جتنا کہ میسر ہو جاے
اوسی قرانمین سے اور پڑہا کرو نماز اور دیتے رہو زکواۃ اور
دیتے رہو خدا کو اچھا قرض اور جو کچھ کہ پیشگی دے رکھوگے
تم اپنے جانون کے لیے بھلائی مین سے تو پاؤگے تم اوسے
خدا کے پاس وہی بہتر ہے اور بڑے مزدوری ہے اور بخشش
چاہو خدا سے کہ ضرور بخشنے والا ترس کھانے والا ہے +

اوڑہے ہوئیکا سورہ مکے والا چوالیس آیت کا

نام سے اوس خدا کے کہ جو ترس کھانیوالا مہربان ہے +
اور اوڑہے ہوئے + اوٹھہ پھر ڈرا + اور اپنے پروردگار
کی بڑائی کر + اور اپنے کپڑونکو صاف ستھرا رکھہ + اور
میل کچیل کو دھو ڈال + اور کسیکو کچھہ ندے کہ اوس سے
زیادہ اوسکا بدلا چاہے تو + اور اپنے پروردگار ہی کے
لیے جھیل جا + پھر جبکہ پھونک دیجائیگی صور تو وہی تو سے

بہت سخت ہی کافرون پر سہل نہین ہے + رہن دے مجھے
اوسے کہ مین نے بنایا ہے اکیلا + اور بنا دیا ہے مین نے
اوسکے لیے پھیلا ہوا مال + اور لڑکے پاس آس پاس +
اور بچھا دیا ہے مین نے اوسکا بسترا + پھر چاہتا ہے کہ زیادہ
کردون مین ہرگز نہین کہ وہ تو میری آیتون کا بیری تھا + بہت
جلد لے جاؤنگا مین اوسے چڑھائی پر + کہ ضرور اوسنے سوچ
بچار کی پھر انکل کے + تو غارت کردیا جاے کہ وہ کیونکر اوسنے
انکل کے پھر غارت کردیا جاے وہ کہ کیونکر اوسنے انکل کے +
پھر کیونکر دیکھ بھال کے + پھر کیونکر اکل کھرا ہو گیا اور منہ
تھتھا لیا + پھر پیٹھ پھیرلے شیخی کر بیٹھا پھر کہنے لگا کہ نہین ہے یہ مگر دوہرا
یا ہوا اگلون سے جادو + نہین ہے یہ مگر آدمی کے بات +
بہت جلد واصل کردونگا مین اوسے جہنم مین + اور کیا جانے تو
کہ کیا ہے جہنم + نہ رکھیگا اور نہ چھوڑیگا + تونس دنیوالا ہی
آدمی کا + اوسپر تو اونیس ۱۹ تینات ہین + نہین بنایا ہمنے جہنم
والونکو مگر فرشتہ + اور نہین قرار دی ہمنے اونکی گنتی مگر آزمائش
اونکی کہ جو کافر ہو گئے ہین + تا کہ یقین لائین وہ کہ جنہین دیگئی ہی
کتاب اور زور بڑھ جائین وہ کہ جو ایمان لائے ہین ایمانمین اور

نہ دھوکا پکڑیں وہ جنکو دیگئی ہے کتاب + اور ایمان دار اور
تاکہ کہیں وہ لوگ کہ جنکے دلونمیں بیماری ہے اور کافر لوگ کہ
کیا ٹھانا خدا نے اس کہاوت سے یون بھٹکا دیتا ہے خدا جسے
چاہتا ہے اور راہ پر لاتا ہے جسے چاہتا ہے اور نہیں جانتا
لشکر ونکو تیرے سرپرست کے مگر خود وہی اور نہیں ہے
وہ مگر ایک نصیحت آدمی کے لیے + ہرگز نہیں قسم چاند کے +
اور رات کی جبکہ پیٹھ موڑے + اور صبح کی جبکہ روشن ہوجائے
کہ ضرور وہ ایک بڑی چیز ہے + دھمکانیوالے آدمی کے +
اوسکے لیے کہ جو چاہے تم مین سے ہو کہ آگے بڑھ جاوے
یا پیچھے ہٹ جاوے + ہر جان اوس گرو کے ہاتھ کہ جیسے اوسنے
کمایا ہے گروین ہے + مگر دہنے والے + کہ باغون مین آپس مین پوچھ
کچھ کرتے ہونگے + قصورداروں سے + کہ کسنے الجھا دیا تمہیں
جہنم مین + کہینگے کہ نہ تھے ہم نماز پڑھتے + اور نہیں تھے + اور
نہ کھلاتے تھے ہم کنگال کو + اور کچھ کیا کرتے تھے ہم کھوجنیکے
ساتھ + اور جھٹلایا کرتے تھے ہم قیامت کا دن + یہانتک
کہ آپہونچے ہمارے پاس موت + پھر کچھ نہ کام آویگی اونکے
سفارش سفارش کرنیوالونکی + پھر کیا ہوا ہے اونکو کہ نصیحت سے

کوئی پہرنیوالا + گویا کہ وہ وحشی گدہے ہین کہ بہاگ گہڑے ہوے
شیر سے + بلکہ چاہتا ہے ہر شخص اونمین سے کہ دیے جاوین اوسے
کہلے ہوے دفتر + ہرگز نہین بلکہ نہین ڈرتے آخرت سے + ہرگز
نہین ضرور وہ تو ایک یاد داشت ہے + پہر جو چاہے تذکرہ کرے
اوسکا + اور نہ تذکرہ کرینگے مگر یہ کہ چاہے خدا وہی تو شایان ہے
اسکے کہ اوس سے ڈرین اور وہ ہے تو قابل ہے بخشنے کے +

قیامت کا سورہ مکے والا چالیس ۴۰ آیت کا

نام سے اوس خدا کے کہ جو ترس کہانیوالا مہربان ہے +
قسم کہاتا ہون مین قیامت کے دن کی + اور قسم کہاتا ہون مین
بڑے برا کہنے والے نفس کے + کیا دہیان کرتا ہے آدمی
ہم نہ بٹور سکینگے اوسکی ہڈیان + بلکہ ہم تو قادر ہین اسپر
کہ ٹھیک ٹھیک بنا دین اوسکی پور پور + بلکہ جانتا ہے آدمی
کہ بدکاری کرے اپنے آگے + پوچھتا ہے کہ کب ہے قیامت کا
دن + تو جبکہ چکا چوند مین آجائینگے آنکہین + اور گہن مین آجائیگا
چاند + اور اکٹہا کر دیا جائیگا سورج اور چاند + اور کہیگا آدمی
کہ آج کدہر ہے مفر + ہرگز نہین نہین ہے پناہ + تیرے
سر پرست ہی کیطرف ہے آج ٹہراو + خبر دے دیجائیگی آدمی کو

اوسیدن اوس گناہ کے کہ جو اوسنے آگے کیا تھا اور
جو کہ پیچھے کیا + بلکہ آدمی اپنے ہی نفس کا بڑا دیکھنے والا ہے
اگرچہ پیش کرے اپنے عذر + نہ ہلا اوس سے اپنی زبان کو
کہ جلدی کر بیٹھے تو اوسکے + ضرور ہمین پر تو ہے اسکا جمع کرنا
اور اسکا پڑھنا + پھر جب ہم اوسے پڑھین تو پیروی کر تو اوسکے
پڑھنے کی + ضرور ہمین پر تو ہے اوسکا بیان کر دینا + ہرگز نہیں
بلکہ الفت رکھتے ہو تم جلد چلنے جانیوالے سے + اور چھوڑتے
دیتے ہو آخرت کو + کچھ چہرے تو اوسدن بشاش اور
تروتازہ ہونگے + اپنے پروردگار کے آس لگانے والے
ہونگے + اور کچھ نقشے تو اوسدن تنجے ہوسے اور بگڑے
ہوسے ہونگے + گمان کرینگے کہ کیجائیگے اونسے وہ سختی کہ جو
اونکی پیٹھ توڑ دینیوالی ہوگی + ہرگز نہیں جبکہ پہونچ جاینگے
ہنسلے تک + اور کہا جائیگا کہ کون ہے جھاڑ پھونک کرنیوالا
اور ٹھان لیگا کہ ضرور ہے وہ چل چلاؤ + اور پھٹ جائینگے
ایک پنڈلی دوسری پنڈلی سے + تیرے سر پرست ہی کی
طرف اوسدن ہوگی دوڑ دھوپ + پھر نہ تو تصدیق کی
اور نہ نماز پڑھی + اور لیکن جھٹلایا اور منہ موڑ لیا + پھر گیا اپنے

بال بچوں کے پاس تکا اینڈتا اکڑتا ہوا + بہتر ہے تیرے لیے
تو بہتر ہے + پھر بہتر ہے تیرے لیے تو بہتر ہے + سمجھتا ہے
آدمی کہ چھوڑ دیا جاویگا سر خود + کیا نہ تھا ایک قطرہ منی کا
کہ جو پھینک دیا گیا + پھر تھا گچھا + پھر بناڈالا اوسے خدا نے
تو کردیا ٹھیک سُگھڑ سے اچھا پھر بنادیا اوس سے جوڑ یعنی جوڑا +
نر اور مادا + کیا نہیں ہے وہ قادر اسپر کہ جلادے مردے

زمانے کا سورہ مدینے والا اکتیس ۳۱ آیت کا

نام سے اوس خدا کے کہ جو بڑا رحم والا مہربان ہے
کیا نہ آ لگا تھا آدمی کے لیے زمانے کا وقت کہ نہ تھا وہ
چیز چرچے کے قابل کچھ بھی + ضرور بناڈالا ہم نے آدمی کو ملے
ہوے لت پت نطفہ سے کہ آزمالینگے ہم اوسکو پھر بنایا
ہم نے اوسے سننے دیکھنے والا + ضرور بتادی ہم نے اوسے
راہ + یا تو شکر کرنے والا ہو اور یا ناشکری کرنے والا + بیشک ہم نے
سنبھالت رکھی ہے نے کافروں کے لیے بیڑیاں اور گل کے طوق اور
دہر دھر جلتے ہوے جلتی ہوئی آگ + ضرور نیک لوگ
پینگے اوس پیالے سے ہیں کہ جسمیں لت کیا ہوا کافور + وہ
چشمہ کہ پینگے اوس سے خدا کے بندے بہالے جاوینگے

اوسے کاٹ کے + پورے کردیتے ہین منت اور سہمتے
(یعنے پنجتن پاک ۱۲) (روزی ۱۲)
ہین اوسدن سے کہ جسکے برائی دور دور بکھر جانیوالی ہوگی +
اور چہکادیتے ہین کہانے اوسکی الفت مین کنگال اور
بن باپ کے لڑکے اور قیدیکو + نہین کہلاتے ہمتو تمہین مگر
خدا کے منہہ سے نہین چاہتے ہمتو تمسے کسیطرحکا بدلا اور نہ
کسیطرحکے شکر گذاری + ہمتو سہمے جاتے ہین اپنے پروردگار سے
بڑے منہہ بگاڑدینے والے اور اکھل کہورے دن سے +
پھر بچالیا اونہین خدا نے برائی سے اوسدن کی اور ملادیا
اونہین بشاشی اور خوشی سے + اور بدلا دیا اونہین اونکے
صبر کے کارن بہشت اور ریشم کا + کہ تکیے لگائے ہوے ہونگے
اونمین چھپرکھتونمین نہ دیکھینگے اوسمین سورج کو اور نہ شدت سے
جاڑے کو + اور قریب ہونے والے ہونگے اونسے اونکے
سایے اور کردیے جاینگے اونکے میوے اونکے تابعدار +
(درختون کے ۱۲) (ان لوگون کے ۱۲)
اور پھرائے جاینگے اونپر باسن چاندی کے اور گیلاس
شیشے کے چاندی سے سجے ہوے شیشے کے کہ کرلی تہے
اونہون نے اونکی اٹکل + اور پلا دیا جایگا اونہین اونمین وہ
کاسہ کہ جسمین سونٹھہ کی ملونی ہوگی + ایک چشمے کا اوسمین نام

نام رکھدیا جایگا سلسبیل ؎ اور چک پھیرے لگایا کرینگے اونکے آگے وہ لڑکے کہ جو سدا اکہر وہی رہینگے جبکہ دیکھے گا تو اونہین تو سمجھے گا اونہین بکھرے ہوئے موتی + اور جبکہ دیکھے گا تو وہان تو دیکھیگا بڑے نعمت اور بہت بڑا راج + بڑے ہونگے اونپر سبز لاہی کے کپڑے اور تافتے کے اور پہنا دیجاینگے اونہین چاندیکے کنگن اور پلائیگا اونہے خود اونکا سر پرست ستھری ستھری شراب + ضرور یہی تو ہے تمہارے مزدوری اور ہوگی تمہاری کوشش پسند + ہمین نے تو اوتار دیا تجھپر قران آہستہ آہستہ + پھر صبر کر اپنے پروردگار کے حکم پر اور نہ پیرو کر اونمین سے کسی گناہ گار یا کافر کی + اور جپتا رہ اپنے پروردگار کے نام کو صبح اور شام اور رات کو اوسکو سری ٹیک کیا کر اور پاکیزگی ظاہر کیا کر اوسکی بڑی رات تک + ضرور یہ تو الفت رکھتے ہین اس لپ جھپ دنیا سے اور چھوڑے دیتے ہین اپنے پیچھے بہت بھاری او کٹھن دن + ہمین نے تو بنا ڈالا اونہین اور مضبوط کر دیا اونکے جوڑ جوڑ کو اور جب چاہینگے تو بدل ڈالینگے اونکے گینڈ ون کو + ضرور یہ تو ایک یادگار ہے پھر جو چاہے تو نکال لے اپنے پروردگار کی طرف کوئی راہ +

یعنے اوس جلیبے کا ساقی خود خدا ہے ؎

اور نہین چاہوگے تم مگر یہ کہ چاہے خدا ضرور خدا جاننے
والا دانشمند ہے + داخل کر دیتا ہے جسے چاہتا ہے اپنی
رحمت مین اور ظالمونکے لیے تیار رکہا ہے اوس نے
دکہ دینیوالا عذاب

شروع ہوتا سورہ مرسلت مکے والا پچاس آیت کا
نام سے اوس خدا کے جو ترس کہانیوالا مہربان ہے +
قسم ہے بہیجی ہوئی ہواؤنکی پیاپے بہیجی ہوئی ہونیکے + اور بہت زور سے چلنے
والیونکے + اور شدت سے تیر کرنیوالیونکے + پہر خدائی
وحی لانے والیونکے + پہر نصیحت کرانے والیونکے + الزام
اوتارنے کو یا دہمکانیکو + ضرور جو تمسے وعدہ کیا جاتا ہے
اوہ ہونیوالا ہے + پہر جبکہ تارے میٹ دیے جاینگے + اور
جبکہ آسمان کہولدیے جاینگے + اور جبکہ پہاڑ اوکہاڑ
دیے جاینگے + اور جبکہ یک گہڑے کر دیجاینگے کسدنکے
لیے اونسے وعدہ کیا گیا ہی + فیصلہ کے دنکے لیے اور تو کیا جانے کہ کیا ہی فیصلہ کا دن
افسوس ہے اوسدن جہٹلانے والونکے لیے + کیا نہین
ہلاکان کر دیا ہمنے اگلون کو + پہر پیچہلگو بنا دیا اونکا پچہلونکو
یونہین تو کر بیٹہتے ہین ہم قصوروارون سے افسوس ہے

اسدن جھٹلانے والونکے لیے کیا نہین بنا ڈالا ہمنے تمہین حقیر اور کثیف پانیسے + پہر رکہدیا اوسے ایک مضبوط ٹہراو مین + چھپے ہوسے مقدار تک + پہر اٹکل کر دی ہمنے تو کیا ہے اچھے اٹکل کرنیوالے ہین + افسوس ہے اوسدن جھٹلانے والونکے لیے + کیا نہین بنا دی ہمنے زمین سمیٹ لینے والی زندون اور مردون کے + اور بنا دیے اوسمین بڑے بڑے اونچے مضبوط پہاڑ + اور چکہادیا تمہین میٹھے پانی سے + افسوس ہے اوسدن جھٹلانے والونکے لیے + چلے چلو اوسیکے طرف کہ جسے تم جھٹلاتے تھے + چلے چلو تکنے اور تشاخے جہان کیطرف + کہ نہ تو سایا ڈالنے والے ہونگے اور نہ کام آینگے لپیک سے + ضرور وہ اوڑاتے ہین شرارے بڑے بڑے محلون کے برابر + گویا کہ وہ زرد کیسر سے اوٹنیان ہین + افسوس ہے اہن جھٹلانے والونکے لیے یہی تو وہ دن ہے کہ جسمین کچھ بول نہ سکین گے اور نہ اجازت دیجاینگے اونہین پہر کسیطرح کا عذر نہ کر سکین گے + افسوس ہے اوسدن جھٹلانے والونکے لیے + یہی تو ہے فیصلہ کا دن کہ سمیٹ دیا ہمنے تمہین اور اگلونکو + پہر اگر ہو تمہارے پاس

کونی چلتر تو کر بیٹھو مجھسے + افسوس ہے اوسدن جھٹلانیوالونکے
لیے ضرور پرہیزگار چہانین ہونگے اور چشمونمین + اور میون
مین سے جا ہیںگے بہاوت کرینگے + کھاؤ پیو سنجیرت اوسکے
کارن کہ جو تم کیا کرتے تہے ہمنو یو ہین بدلا دیتے ہین نیکی
کرنیوالونکو افسوس ہے اوسدن جہٹلانے والون کے لیے
کھاؤ اور چین کرو تھوڑا ساکہ تمتو قصوروار ہو افسوس ہے
اوسدن جہٹلانے والونکے لیے + اور جب کہا جاتا ہے اونسے
کہ رکوع کرو تو وہ نہین رکوع کرتے ہین افسوس ہے
اوس دن جھٹلانے والون کے
لیے + پہر کس بات کا اسکے
بعد یقین لاینگے +

تمام شد

تیسواں پارہ

عم کا سورہ

خبر کا سورہ مکے والا چالیس آیت کا

نام سے اوس خدا کے کہ جو ترس کہانے والا مہربان ہے + کاہیکے آپسمین پوچھ گچھ کیا کرتے ہین بڑے دہوم دہامے خبر کی + جسمین وہ آپسمین اختلاف کیا کرتے ہین + ہرگز نہین بہت جلد جان جائنگے پھر ہرگز نہین بہت جلد جان جائنگے + کیا نہین بنا ڈالا ہمنے زمین کو فرش + اور پہاڑونکو میخین اور کہونٹیان + اور بنا دیا ہمنے تمہین جوڑے کے جوڑے + اور کر دیا ہمنے تمہاری نیند کو چین + اور بنا دیا ہمنے رات کو گہٹا ٹوپ + اور کر دیا دنکو روزی + اور بنا لیا ہمنے تمپر سات مضبوط پرت + اور بنا دیا ہمنے جگمگاتا ہوا چراغ + اور برسایا ہمنے بادلون سے ٹپکنے والا پانی + تاکہ اوگائین ہم اوسکے بدولت اناج اور گہانس پہونس اور باغون کے گہنے ہوے جہنڈ کے جہنڈ + ضرور فیصلے کا دن بندہا ہوا ہے + جس دن کہ پھونک دیا جائیگا صور کا سنگہا پھر آؤگے تم دل کے دل اور غٹ کے غٹ اور کہولدیا جائیگا آسمان تو بن جائیگی کھڑکیان + اور چلوادے جائینگے پہاڑ تو بن جائنگے سراب + ضرور جہنم گہات مین لگا ہوا ہے سرکشون کا ٹھکانا ہے + رہین گے وہ اوسمین مدتون نہ چکہین گے

اوسمین مزہ کسی ٹھنڈی چیز کا اور نہ پانی کا + مگر کھولتا ہوے
پانی کا اور پیپ کا + سزا یہی ہے موافق اونکے حال کے +
کہ وہ تو آرزو نہ رکھتے تھے حساب کے + اور جھٹلاتی تھے
ہماری آیتونکو + اور ہر چیز کا شمار کر لیا ہمنے لکھائی سے +
پھر مزا چکھو کہ ہرگز نہ بڑہائینگے ہم تمہارے لیے مگر عذاب کو +
ضرور پرہیزگاروں کے لیے چھٹکارا ہے + ہرے ہرے
باغونمین اور خوشے لٹکتے ہوے انگور کے بیلونمین + اور اللھڑ
ہمجولے لڑکیاں جنکے سینونکا نیا نیا ابھار ہوگا + اور لبالب
کانسے چھلکتے ہوے + نہ سنینگے اوسمین کوئی زٹل اور نہ کوئی
پنوارا + مزدوری مین تیرے سرپرست کے طرف سے اور
حساب سے بخشش مین + وہی جو سرپرست ہے آسمانوں اور
زمین کا اور جو کچھ کہ اوسکے درمیان مین ہے بڑا بخشنے والا
ایسا کہ نہ یارا رکھینگے اوس سے دو بدو باتین چکنانے کا
جسدن کہ کھڑے ہونگے روح اور فرشتے پرا باندھکے نہ بات کر سکینگے
مگر جسے کہ حکم دیگا خدا اور کہے گا ٹھیک + یہی تو ٹھیک دن ہے
پھر جو چاہے تو بنالے اپنے سرپرست کے پاس ٹھکانا +
ضرور دھمکایا ہمنے تمہین بہت قریب ہے کے عذاب سے

جسدنکے دیکھہ لیگا آدمی اوسے کہ جسکے پہل کرچکے ہون گے

اوسکے ہاتھہ اور کہنے لگیگا کافر کہ کاشکے ہوتا مین مٹی +

کہینچ لینے والیونکا سورہ مکے والا چھیالیس آیت کا

نام سے اوس خدا کے کہ جو ترس کہانے والا مہربان ہے

قسم ہے بہت زور سے کہینچ لینے والون کے + اور بہت

رسائی سے کہینچ لینے والونکے + اور پیرائی کرنے والون کے

اور آگے بڑھہ جانیوالے والونکے پہر کام کا انتظام کرنے والونکے

جسدنکے تہرتہرا اٹھیگی تہرتہرانے والی + اور پیچھا لیگی

اوسکا پیچھا لینے والی کچھہ دل تو اوسدن ڈرنے والے ہونگے

کہ اونکی آنکھین نیچی ہو جانی والی ہونگی + کہینگے کہ کیا ہم پلٹا

کہائینگے گڑہے مین سے + جبکہ ہو جائینگے ہم پہس پہسے ہڈیان +

کہینگے کہ یہی تو پہیرا ہے گہاٹا دینے والا + پہر تو وہ ایک ہی ڈانٹ ہے

پہر تو وہ اوس زمین مین ہونگے آیا آئے تیرے پاس موسےکی

بات + جبکہ پکارا اوسے اوسکے سرپرست نے جہاڑے بہار

طوا نامی جنگل سیدانمین + کہ چلا جا تو فرعونکے پاس کہ ضرور وہ ہیکڑ

کر بیٹھا + پہر کہہ اوس سے کہ کچھہ تجھے اسکی نہین فکر ہے کہ بن جائے

تو ستہرا + اور راہ پر لاؤن مین تجھے تیرے سرپرست کے تو ڈرے تو +

پھر دکھادی اوسے بڑی پہچان + پھر جھٹلادیا اوسنے اور ہیکڑے
کر بیٹھا پھر پھر سکے چل کھڑا ہوا + پھر بٹورسکے پکارا + پھر کہنے لگا
کہ مین تو ہون تمہارا سرپرست بہت بڑا + پھر لیدے کر دے
اوسکے خدا نے عذاب سے پچھلے اور اگلے کے ضرور اوسمین عبرت ہے
اوسکے لیے کہ جو ڈرتا رہے کیا تم بڑے ہو بنوٹ مین
یا وہ آسمان کہ جیسے اوسے بنایا + اور اوسکے کرسی کو اوٹھایا پھر اوسنے نک سکھ
ٹھیک بنایا اور گھپا گھپ کردیا اوسکے رات کو اور اوسکے روشنے کو چمکا اور زمین کو اوسکے بعد بچھایا
اور اوسکے پانی اور اوسکے چارے کو اوسمین سے اوبھارا اور اوگایا
اور پہاڑونکو جمایا تمہارے چوپایونکے لبسر کے لیے + پھر جب
آپڑیگی بڑی بلا + جسدن کے یاد کریگا آدمی جو کچھہ کہ اوسنے
کوشش کی تھی + اور کھولدیا جائیگا جہنم اوسکے لیے کہ جو اوسے
دیکھے + پھر جو سرکشی کر گیا + اور مقدم رکھا اوسنے ذرا سے
زندگے کو + تو ضرور جہنم ہے تو ہے اوسکا بسیرا + اور جو کہ سہم گیا
تھا اوسے اپنے سرپرست کے سامنے اور روکا اوسنے نفس کو
خواہش سے + تو ضرور بہشت ہے تو ہے بسیرا + پوچھتے ہین
تجھسے قیامت کو کہ کب ہے ٹھہراؤ اوسکا + کس شغل مین ہے تو
اوسکی یاد کو چھوڑ کے + تیرے سرپرست ہی کے طرف

انہتا اوسکے + نہین ہے تو دہمکانے والا مگر اوسکا کہ جو اوس سے
ڈرے + گویا کہ وہ جس دن کہ دیکھین گے وہ اوسے تو نہ ٹھہرے
ہونگے مگر ایک شام یا اوسکے پہر دن چڑہے تک +
روکہائی بدلنے کا سورہ مکے والا بیالیس[42] آیت کا
نام سے اوس خدا کے کہ جو ترس کہانے والا مہربان ہے[1]
روکہائی بدل کے اوسنے اپنا منہہ پہرا لیا + کہ آیا اوسکے پاس
اندہا + کیا جانے تو کہ شاید وہ ہو جاوے ستہرا + یا نصیحت
پاوے تو کام آوے اوسکے نصیحت کا چرچا + لیکن جو کہ مالدار ہو گیا[1]
تو تو تو اوسکے درپے ہوا + اور نہین ہے تجہپر اسکا چہرا + کہ وہ
نہ ستہرا بنا اور لیکن جو کہ آیا + تیرے پاس لپکتا ہوا + حالانکہ
وہ ڈرتا رہا + تو تو اوس سے غفلت کر گیا + ہا وہ تو سب ہے
عبرت کا ایک چرچا + پہر جو چاہے تو یاد کرے اوسے[1] ذی رتبہ
عالیشان ستہری صحیفونمین + نیک ذی عزت بیاسیون کے
ہاتہونمین + غارت کر دیا جاوے آدمی کیا ہے وہ ناشکر ہے +
کس چیز سے اوسنے اوسے بنایا + نطفہ سے اوسنے اوسے بنایا[1]
پہر اوسکے اٹکل کر دی + پہر راہ اوسپر سہج کر دی + پہر اوسنے
اوسے مار ڈالا پہر دفنایا + پہر جب چاہیگا تو جلا دیگا + ہرگز نہین نہین

اداکیا اوسنے اوسے + کہ جو کچھہ کہ حکم دیا اوسنے خدانے اوسے +
تو چاہیکہ تمہارے آدمی اپنے کہانیکو کہ ہمنے لونڈھایا پانی + پہر
ترقایا زمین کو تو اوگایا اوسمین سے اناج + اور انگور اور ہرے
بھرے دوب + اور زیتون اور کھجور اور گھنے ہوسے گنجان باغ +
اور میوہ اور چارہ تمہارے لیئے اور تمہارے چوپایونکے لیے
پھر جبکہ آپڑے گی کانونکے پردے پھاڑ دینے والے جسدنکے
رفو چکر ہو جائیگا آدمی اپنے بھائی سے + اور اپنے مان اور
باپ سے + اور اپنی بیوی اور اپنے لڑکے بالونسے + ہر شخص کے
لیے ایک حالت ہوگی کہ لگالیگی اوسے اپنے طرف + کچھہ منہہ تو
اوسدن دمکنے والے ہنسنے والے خوشخبری پانے والے ہونگے +
اور کچھہ چہرے اوسدن گرد مین اٹے ہوے ہون گے +
کہ چھا جائیگے اونپر کالک + یہی تو وہی بدکار کافر ہین +
چمک دمک کے سمٹ جانیکا سورہ مکے والا اونتیس آیت کا ۲۹
نام سے اوس خداکے کہ جو ترس کہانے والا مہربان ہے +
جبکہ سورج کی چمک دمک سمٹ جائیگے + اور جبکہ تارے دھندلی جائینگا اور جبکہ پہاڑ +
جلوائی جائینگے + اور جبکہ پورے دنونکے گابہہ کی اونٹنی بیقدر ہو جائیگے +
اور جبکہ پرندہ ٹہور لیئے جائینگے + اور جبکہ دریا اوبل واکے

اکٹھا کر دیے جاینگے + اور جبکہ لوگونکے سر جوڑ دیئے جاینگے +
اور جبکہ جیتے جی دبائے ہوئے لڑکیونکے پوچھ گچھ کیجاینگے + کہ
کس قصور پر + پھر وہ مار ڈالے گئین + اور جبکہ دفتر کھول دیے
جاینگے + اور جبکہ آسمان اوکھیڑ ڈالے جاینگے + اور جبکہ جہنم دکھا
دیا جائیگا + اور جبکہ باغ بڑھا دیئے جاینگے + تو جان جاینگے ہر جان
جو کچھ کہ حاضر کر دیا جائیگا + تو قسم کھاتا ہون نہین جھلانے والونکے
کچھ پیچ چھپنے والونکی قسم ہے رات کی جبکہ چل بسے + اور صبح کے جبکہ
ٹھنڈے سانس بھری + کہ ضرور وہ تو بول ہے بڑے ذی عزت
پیک کا ہے + سکت دار کا عرش والے کے نزدیک ذی رتبے کا
اوس امانت دار کا کہ جسکے تابعداری کیجاتی ہو وہان + اور
نہین ہے تمہارا رفیق دیوانہ + اور ضرور دیکھا اوسنے صریح
آسمان کے کنارہ پر + اور نہین ہے وہ غیب کی بات پر خست
کرنیوالا + اور نہین ہے وہ بول راندے ہوئے شیطان کا +
پھر تم کدھر بھکے جاتے ہو + نہین ہے وہ مگر نصیحت سارے
خدائی کے لیے + اوسکے لیئے کہ جو چاہے تم مین سے کہ سیدھے
ڈھرے پر چلا چلے + اور نہ چاہوگے تم مگر یہ کہ چاہے
خدا ساری خدائی کا سرپرست +

ٹڑخجانے کا سورہ مکے والا اونیس[۱۹] آیت کا

نام سے اوس خدا کے کہ جو ترس کہانیوالا مہربان ہے + جبکہ آسمان تڑخجا ئینگے + اور جبکہ تارے تتر بتر ہو جائینگے + اور جبکہ دریا پہوڑ دیے جائینگے اور جبکہ قبرین تلے اوپر کر دیے جائینگے تو جان جائینگے ہر جان جو کچھ کہ اوسنے پہلے سے دے دیا ہوگا + اور جو کہ اوسنے پیچھے کیا ہوگا + اے آدمی کسنے دہوکا دے دیا تجھے تیرے (برا کام زندگی کا ۱۲) (برے کام بعد کے بدعت وغیرہ کیطرح ۱۲) رتبہ عزتدار پروردگار سے + جسنے کہ تجھے بنا دیا + پھر ٹھیک ٹھاک کر دیا + پھر تجھے چو رس کیا + پھر جس کینڈے مین چاہا تجھے ترکیب دے دی + ہرگز نہین بلکہ جھٹلاتے ہو تم قیامت کو + اور ضرور تمہارے نگہبان ہین بڑے بڑے لکھنے والے + کہ جو جانتے ہین جو کچھ کہ تم کرتے ہو + ضرور نیک لوگ ناز و نعمت مین ہین + اور ضرور بدکار جہنم مین ہین + جھونک جائینگے اوسمین قیامت کے دن + اور نہ ہو سکین گے وہ اوسکے پاس سے غائب + اور کیا جانتا ہے تو کہ کیا ہے بدلے کا دن + پھر کیا جانتا ہے تو کہ کیا ہے بدلے کا دن + جس دن کہ نہ کام آسکیگی کوئی جان کسی جان کے کچھ بھی اور حکم اوس دن کا خدا ہی کے لیے ہوگا +

کم تولنے کا سورہ مکّے والا چہتیس ۳۶ آیت کا

نام سے اوس خدا کے کہ جو ترس کہانیوالا مہربان ہے +

افسوس ہے اون کم تولنے والونپر + کہ جب نیت سے اناج

لیتے ہین لوگونسے تو بہر پور لے لیتے ہین + اور جب ناپ یا

تول کر خود دیتے ہین تو کہوٹ کر دیتے ہین + کیا نہین گمان کرتے

وہ لوگ کہ ضرور وہ اوٹہائے جائینگے + ایک بہت بڑے

دنکے لیے + وہی دن کہ جسمین کہڑے ہو جائینگے لوگ سارے

خدائی کے سرپرست کے لیئے + ہرگز نہین ضرور لکہا ہوا

بدکارونکا بلاشک ایک قیدنامہ ہے + اور کیا جانے تو کہ

کیا ہے قیدنامہ + ایک لکہا ہوا نوشتہ ہے + افسوس ہے

اوسدن جہٹلانے والونکے لیئے + وہی کہ جہٹلاتے ہین بدلے

دنکو + اور نہ جہٹلائیگا اوسے مگر ہر سرکش قصوروار + کہ جب

پڑہے جاتے ہین اوسپر ہماری آیتین تو کہنے لگتا ہے کہ اگلونکے

چٹکوٹیان ہین + ہرگز نہین بلکہ زنگ چہا گیا ہے اونکے دلونپر

اوسکا کہ جو کمایا کرتے تہے + ہرگز نہین وہ ضرور اپنے پروردگار

سے اوسدن روپوش ہونے والے ہین + پہر ضرور وہ داخل جہنم

ہونیوالے ہین + پہر کہدیا جائیگا کہ یہ وہی تو ہے جسے تم جہٹلایا

کرتے تھے + ہرگز نہین ضرور نیکو نکا نوشتہ بلندیو نپر ہے +
اور کیا جانے تو کیا ہین بلندیان + ایک دفتر ہے لکھا ہوا کہ
آتے ہین اوسکے پاس مقرب لوگ + ضرور نیکلوگ نعمتو نمین ہین +
دلہن کے منڈہے کے تختو نپر نظر کرتے رہتے ہین + تا ڑجائیگا تو اونکے
چہرو نسے نعمتو نکی شادابی پلا دیجائیگے اونہین سربمہر خالص شراب +
کہ اوسکے مہر مشک کی ہوگی + اور ایسے بابت چاہیکہ بہاوت
کرین بہاوت کرنے والے + اور اوسکی ملونی تسنیم سے ہوگی +
اوس چشمہ سے کہ جس سے پیئین گے مقرب لوگ + اور ضرور
وہ لوگ کہ جو قصور کر بیٹھے اونلوگو نسے کہ جو ایمان لائے تھے
جہل کیا کرتے تھے + اور جبکہ وہ گزر کرتے تھے اونکے پاس تو
وہ اونپر چشمک کیا کرتے تھے + اور جبکہ پلٹ آتے تھے اپنے
لوگون کے پاس تو پلٹتی تھے باتین چکناتے ہوئے + اور جبکہ
اونہین دیکھتے تھے کہ ضرور یہی تو بہٹکے ہوے ہین + حالانکہ
نہین بہیجی گئی تہی اونکی نگہبان بنا کے + پہر آج جو لوگ کہ
ایمان لائے ہین کافرون سے ہنسینگے چپرکہٹو نپر نظر ڈالتے
ہونگے + آیا ثواب دیا گیا کافرونکو اوسکا کہ جو وہ کیا کرتے تھے
پہٹنے کا سورہ مکے والا ہے پچیس ۲۵ آیت کا

ما در ما عام لکنتو مین اس لفظ مین نون زائد ہے اور مراد خالص اور ترا کہرا ساور اسمطلع مین نا محرم مین نازاد ۱ یا کرتا ہے ۱۲

نام سے اوس خدا کے کہ جو ترس کھانیوالا مہربان ہے +
جبکہ آسمان پہٹ جائیگا + اور کان لگا دیگا اپنے پروردگار
کیطرف اور اوسکے سزاوار ہو جائیگا + اور جبکہ زمین کہینچی جائیگی +
اور گرا دیگی جو کچھ کہ اوسمین ہے اور خالی ہو جائیگی + اور کان
لگا دیگی اپنے پروردگار کیطرف اور اوسکے سزاوار ہو جائینگے +
اور آدمی ضرور تو کوشش کرنیوالا ہے اپنے پروردگار
کیطرف پہر اوس سے ملنے والا ہے + پہر جسے کہ دے
دیا گیا اوسکا نامہ عمل اوسکے داہنے ہاتھہ مین تو بہت جلد لیا جائیگا
اوس سے ذرا طور حساب + اور پلٹے گا وہ اپنے پروردگار کے
طرف نہال نہال اور لیکن جسے کہ دیا جائیگا اوسکا نامہ عمل
پیٹھہ کے طرف سے + تو قریب ہے کہ وہ مچائے واویلا + اور
جہک جائے جہنم مین + ضرور وہ تو رہا کرتا تہا اپنے لوگون مین
خوش باش + ضرور وہ تو دہیان کرتا تہا کہ کبھی نہ پلٹے گا + ہان
ضرور اوسکا پروردگار اوسکے دیکھہ بہال کرنیوالا تہا + تو قسم
کہاتا ہون مین شفق کے + اور رات کی اور جسپر کہ وہ جہا جائے
اور چاند کی جبکہ وہ تمامی پر آ جائے + ضرور چڑہو گے تم یعنی پہنچو گے تم
ایک کٹھن حالت مین دوسرے کٹھن حالت کے بعد یعنی مر کر پہر جیو گے

اونہین کہ ایمان نہین لاتے ہین + اور جبکہ پڑھا جاتا ہے اونپر

قرآن تو سجدہ مین جہک نہین جاتے ہین + بلکہ جو لوگ کہ کافر ہوگیے

جہٹلاتے ہین + اور خدا خوب واقف ہے اوس سے کہ جسے

وہ دلونمین چہپاتے ہین + تو خبر دے دی اونہین دکہ دنیوالے

عذاب کے + مگر وہی لوگ کہ جو ایمان لالے اور کرتے رہے

بہلائیان اونہین کے لیے ہے مزدوری بغیر احسان جتانے کی +

برجون کا سورہ مکے والا بائیس آیت کا

نام سے اوس خدا کے کہ جو ترس کہانیوالا مہربان ہے +

قسم ہے برجون والے آسمان کے + اور وعدہ کیے ہوئے

دن کی + اور گواہ کے اور گواہی دی گئی کے + مارڈالے

گئے بہٹون اور کہائیون والے + دہکتے ہوئے آگ والے

جبکہ وہ اوسپر بیٹہا کرتے تہے اور وہ اوس چیز پر کہ جسے

کرتے ہین ایماندارون سے واقف تہے + اور نہین بدلا لیا

اونہون نے اونسے مگر اس بات پر کہ وہ ایمان لائے اوپر

خدا کے کہ جو لکہا تا ہوا ذی عزت ہے + وہی کہ جسکے لیے راج ہے

آسمانون کا اور زمین کا خدا ہر چیز سے واقف ہے + ضرور جنہون نے

آزمانے کے لیے ستایا ایمان والون اور ایمان والیون کو

اس آیت پر قرآن میں سجدہ سنت ہے

[illegible]

پھر توبہ نکی تو اونہین کے لیے ہے جہنم کا عذاب اور اونہین کے
لیے ہے جلا دینے والا عذاب + ضرور جو لوگ کہ ایمان لائے
اور کرتے رہے بھلائیان اونہین کے لیے ہے وہ باغ کہ بہتے
ہونگے جنکے نیچے نہرین یہی تو ہے بڑی کامیابی + ضرور پکڑ
تیرے سرپرست کی بہت سخت ہے + وہی تو نے سرسے
بناتا ہے اور دوبارہ جلاتا ہے + اور وہی تو بڑا بخشنے والا
بڑا دوستی کرنیوالا ہے + بڑی عزت والا ہے کر بیٹھنے والا ہے
اوسکا کہ جیسے ٹھان لے آیا آئی تیرے پاس لشکرونکی بات +
فرعون اور ثمود کی بات + بلکہ جو کافر ہوئے وہ جھٹلانے مین
ہین + اور خدا اونکے پیچھے سے گھیرے ہوے ہے + بلکہ
وہ تو بڑا قران ہے + لوح محفوظ مین + ——

سکھوے کا سورہ مکے والا سترہ آیت کا

نام سے اوس خدا کے کہ جو ترس کھانیوالا مہربان ہے +
قسم ہے آسمان کے اور سکھوے کی + اور کیا جانے تو کہ کیا ہے
سکھوا + چمکتا تارا + کہ نہین ہے کوئی جان کہ نہ ہو اوسکا
کوئی نگہبان + تو چاہیے کہ دیکھے انسان کہ کاہے سے بنایا گیا +
[illegible] سے + [illegible] سے [illegible] اور [illegible] +

ضرور وہ اوسکے پہیر دینے پر قادر ہے + جسدن کے ظاہر کردیے
جائینگے بہید + اور نہوگا اوسین کچہہ لوتا اور نہ کوئی اوسکا حمایتی +
قسم ہے پلٹ نیوالے آسمان کی اور پہٹ نیوالی زمین کی کہ ضرور
وہ طی کیے ہوسے بات ہے اور نہین ہے وہ ٹہل + ضرور وہ
کرتے ہین چلتر اور مین بہی کرتا ہون + چلتر تو مہلت دے دے تو
کافرون کو + مہلت دے اونہین ایک مدت تک +

عالیشان کا سورہ مکے والا اونتیس ۲۹ آیت کا

نام سے اوس خدا کے کہ جو ترس کہانیوالا مہربان ہے +
پاکیزگی ظاہر کر نام کی اپنے اوس عالیشان سرپرست کی کہ جسنے
بنایا + پہر برابر اور درست فرمایا + جسنے کہ اٹکل کے پہر راہ پرلایا +
اور جسنے کہ چارہ اوگایا پہر اوسے سیاہ اور خشک بنایا + جلدی
پڑہا دینگے ہم تجہے تو پہر نہ بہول جا + مگر جو کچہہ کہ چاہے خدا +
کہ ضرور وہی جانتا ہے ظاہر کو اور جو کچہہ کہ چہپا + اور آسان
کر دینگے ہم تیرے لیے اوس دین کو کہ جو سہل ہوا + پہر نصیحت
پا + اگر کچہہ فائدہ بخشنے نصیحت کا چرچا + بہت جلد نصیحت پائیگا
جو کہ سہما + اور بچا رہیگا + اوس سے وہ بدنصیب کہ پڑے
آگ مین جہنکا + پہر نہ مریگا اوسمین اور نہ جیے گا + ضرور کامیاب ہے

جو کہ ستھرا ہوا + اور جسنے یاد کیا نام کو اپنے سرپرست کے
پھر نماز کو پڑھا + بلکہ مقدم رکھتے ہو تم اس ذرا سی زندگی کو
اور آخرت بہتر ہے اور زیادہ پائیدار + ضرور یہ تو اگلے
صحیفونمین + ابراہیم اور موسے کے صحیفونمین رقم ہوا +

ڈھانپ لینے والے کا سورہ مکے والا نو ۹ آیت کا

نام سے اوس خدا کے کہ جو ترس کہانیوالا مہربان ہے
آئی تیرے پاس ڈھانپ لینے والیکی بات + کچھ چہرے تو
اوسدن قیامت ۱۲ محنتے کام کاجی گھگیانے والے ہونگے + کہ جہک جائینگے
گرم کر دینے والے آگ مین + جہکائے جائینگے اونٹے ہوے
سوتے مین سے نہین ہے اونکے کہوانے مگر گوکہرو ان کے
کہ نہ تو موٹا کر سکتے ہین اور نہ لاپرواہ کر سکتے ہے بہوک سے
اور کچھ منھ اوسدن لاڈلے ہونگے + اپنی کوشش سے نہال
نہال + بڑے عالیشان باغ مین + کہ نہ سنینگے اوسمین کوئی
زٹل + اوسی مین بہتاہوا سوتا ہے + اوسیمین ہین اونچے اونچے
تخت + اور چنے ہوے آبخورے اور برابر برابر تکیئے + اور
بچھی ہوے مسندین + کیا پہر نہین دیکھتے اونٹ کو کہ کیونکر
بنایا گیا + اور آسمانکو کہ کیونکر اوٹھا گیا + اور پہاڑونکو کہ کیونکر

جمائے گئے + اور زمین کو کہ کیونکر بچھائی گئی + پہر یاد دلا کہ نہین ہے
تو مگر یاد دلانیوالا + نہین ہے تو اونپر کڑوڑا + مگر جسنے کہ منہہ پہیرا +
اور کافر ہو بیٹہا + تو کریگا اوسپر خدا بہت بڑا عذاب + ہمارے
ہی پاس ہے اونکی ادائی + پہر تمہین پر ہے اونکا شمار اور گنوائی +

صبح کا سورہ مکے والا تیس آیت کا

آدہا + نام سے اوس خدا کے کہ جو ترس کہانیوالا مہربان ہے +
قسم ہے صبح کے + اور دس راتون کے + اور رجعت اور
طاق کے + اور رات کی جبکہ گزر جاوے + کیا اوسمین قسم ہے
عقلمند کے لیے + کیا نہین دیکہا تونے کہ کیا کرڈالا تیرے
سرپرست نے ارم کے عاد سے + کہ کہمبون والا تہا +
وہی کہ نہین بنائے گئے اونکی نظر شہرونمین + اور ثمود سے
کہ جنہون نے تراشا پتہرونکو بیچ میدانمین + اور میخون والے
فرعون سے + کہ جو ہیکڑی کر بیٹہے تہے شہرونمین + پہر بڑہا دیا
تہا اونمین فتنہ و فساد کو + پہر لگائی اونہین تیرے سرپرست نے
عذاب کے قمچے + ضرور تیرا سرپرست توگہات ہی مین لگا
ہوا ہے + پہر لیکن آدمی جبکہ آزماتا ہے اوسے اوسکا سرپرست
پہر عزت دے دیتا ہے اوسے اور نعمت دے دیتا ہے اوسے

تو وہ کہنے لگتا ہے کہ میرے سرپرست نے عزت دے دی
مجھے + لیکن جبکہ آزماتا ہے اوسے پہر تنگ کر دیتا ہے اوسپر
اوسکی روزی تو کہنے لگتا ہے کہ میرے پروردگار نے تو ذلیل
کر دیا مجھے + ہرگز نہین بلکہ کیون نہین آبرو کرتے تم بن باپ کے
لڑکے کی + اور کیون نہین لبہاتے تم کنگال کے کہانا دینے پر +
اور نگلے چلے جاتے ہو تم ورثہ ترکے کو تابڑ توڑ + اور جان
دے دیتے ہو مال پر بالکل + ہرگز نہین جبکہ کر یجائیگے زمین
ٹکڑے ٹکڑے + اور آپہونچیگا تیرا سرپرست اور فرشتون کے
پرے کے پرے + اور لا موجود کیا جائیگا اوسدن دوزخ +
اوسدن نصیحت پائیگا آدمی اور کہان اوسے نصیحت کہیگا + کہ
کاشکے کچہ پیشگی دے رکہنا ہوتا مین نے اپنی زندگی کے لیئے +
تو اوسدن نکریگا اپنا عذاب کوئی + اور نکریگا اپنی قید کوئی +
او ٹھہرے ہوئے جان پہر جا اپنے پروردگار کے پاس نہال
نہال پسند کی ہوئی + پہر شریک ہو جا میرے بندونمین + اور
دہڑانا چلے جا میرے بہشت مین +

۵ حضرت کی جان کہ جو درد نہ گہبرائے اور آزمایش نہین برے بہلے سے اور برتاو کرنے اور مال داروں کا ۱۲ اطمینان کہ وہ راضی ہے

شہر کا سورہ مکے والا بیس آیت کا

نام سے اوس خدا کے کہ جو ترس کہانیوالا مہربان ہے +

قسم کہاتا ہون مین اس شہر کے + اور حال یہہ کہ تو اوترا ہوا ہو شہر مین +
اور قسم ہے جنانے والے کی آدم جو کچھہ کہ اوسنے جنا + کہ ضرور
بنا دیا ہمنے آدمی کو بڑی سختی مین + کیا گمان کرتا ہے کہ نہ بس
پائیگا اوسپر کوئی + کہتا ہے کہ برباد کر دیا مین نے مال کا اٹم +
کیا گمان کرتا ہے کہ نہین دیکھا اوسے کبھی + کیا نہین بنا دین ہمنے
اوسکی دو آنکہین اور ایک زبان اور دو ہاتھہ + اور بتا دین ہمنے
اوسے دونون راہین + پہر نہ گہس پڑا وہ + اور کیا جانے تو کہ
کیا ہے گہاٹا + گلو خلاصی ہے بندہ کی + یا کہلانا ہے بہوک کے
دن + رشتے دار کے یتیم کو + یا خاکسار کسی فقیر کو + پہر ہوا اونمین سے
کہ جو ایمان لائے اور وصیت کرتے رہے صبر کے اور وصیت کرتے رہے ترس کے +
وہی تو ہین برکت والے اور جو لوگ کہ کافر ہوگئے ہماری آیتون سے
وہی ہین نحوست اور شامت والے اونہین پر ہی تپتا کے ہوئی آگ +
سورج کا سورہ مکے والا پندرہ آیت کا
نام سے اوس خدا کے کہ جو ترس کہانیوالا مہربان ہے +
قسم ہے سورج کے اور اوسکے دہوپ اور تڑپ کے +
اور چاند کی جبکہ پیچہا لے اوسکا + اور دن کی جبکہ چمکا دے وہ
اوسے + اور رات کی جبکہ چہپا دے اوسے + اور آسمان کے

کہا وت ہے اگر خدا کو بہنے سے ہونا زیادہ پسند آتا تو وہ ایک کان دو زبانین بناتا ۱۲

اور آسمان کے اور اوسکے بناوٹ کے + اور زمین کے اور اوسکے پہیلاوٹ کے +
اور جان کے اور اوسکے سجاوٹ کے + پہر دلمین ڈالدیا اوسنے
اوسکے بدکاری کو اور اوسکے پرہیزگاریکو + بلاشک راحت
پائی جسنے اوسے ستہرا رکہا اور ضرور زحمت اوٹہائی جسنے
پوشیدہ گناہ سے اوسے پٹ کردیا + جہٹلادیا ثمود نے اپنے
ہیکڑپن سے + جبکہ اوٹہہ کہڑا ہوا اونمین سے اون سب کا
بدتر نکتیر + پہر کہا اونسے خدا کے پیکنے کہ پیچہے رہو خدا کے
اونٹنی سے اور اوسکے پلوائی سے + پہر جہٹلادیا اونہون نے
اوسے پہر کونچیں کاٹ ڈالین اونہون نے اوس اونٹنی کے پہر آفت
ڈہائی اونپر اونکے پروردگار نے اونکے گناہ کے کا پہر برابر
کردیا اوسے اوسنے + اور نڈرا اوسکے انجام سے

رات کا سورہ مکے والا اکیس آیت کا

نام سے اوس خدا کے کہ جو ترس کہانیوالا مہربان ہے +
قسم ہے رات کی جب چہا جائے + اور دنکی جب وہ اپنا جلوا
دکہاوے + اور جسے کہ اوسنے بنایا ہے نر اور مادہ + ضرور تمہارے
کوشش الگ الگ ہے + پہر لیکن جسنے کہ دیا اور جو سہم گیا + اور
جسنے بہلائی کو باور کیا + تو بہت جلد توفیق دینگے ہم اوسے آسانی کے

اور جو کہ لاپرواہ + کنجوس بنا + اور نیکی کو اوسنے جہٹلایا + تو بہت
جلد پہنسا دینگے ہم اوسے تنگدستی مین + اور نہ کام آئیگا اوسکے
اوسکا مال جبکہ وہ غارت ہو جائیگا + ضرور ہمارے ہی ذمے ہی
ہدایت + اور ہمارے ہی ہاتہہ ہے پچہلا اور اگلا گہر + پہر
ڈرایا مین نے تمہین اوس اگ سے کہ جو بہڑکنے لگے + نہ جائیگا
اوسمین مگر بڑا کم بخت + جسنے جہٹلایا اور منہہ پہرایا + اور بہت
جلد بچا دیا جایگا وہ پرہیزگار کہ جسنے اپنا مال دیکے اپنے تئین
ستہرا بنایا + اور نہین ہے کسیکا اوسپر احسان کہ جسکا بدلا
دیا جائے + مگر خواہش توجہہ کے اپنے بڑے سرپرست کی
اور بہت جلد راضی ہو جائیگا +
پہر دن چڑہے کا سورہ مکے والا گیارہ آیت کا
نام سے اوس خدا کے کہ جو ترس کہانیوالا مہربان ہے +
قسم پہر دن چڑہے کی + اور رات کی جبکہ وہ ڈہانپ لے +
نہین چہوڑ بیٹہا تیرا سرپرست اور نہ اوٹہہ گیا + اور ضرور
آخرت بہتر ہے تیرے لیے دنیا سے + اور ضرور اتنا
دیگا تجہے تیرا سرپرست کہ تو نہال نہال ہو جائے + کہا نہین
پایا اوسنے تجہے یتیم پہر تجہے جگہہ دے + اور پایا تجہے بہٹکا ہوا

تو راہ پر لایا + اور پایا تجھے عیال دار تو تجھے امیر بنا دیا + تو پھر یتیم پر ظلم نہ کر + اور لیکن منگتا تو پہر نہ اوسکو جہڑک + اور لیکن نعمت تیرے پروردگار کی تو اوسے ظاہر کر۔

کہول دینے کا سورہ مکے والا آٹھہ آیت کا

نام سے اوس خدا کے کہ جو ترس کہانیوالا مہربان ہے کیا نہین کہولدیا ہمنے تیرے لیئے تیرا سینا + اور نہین پہینک دیا تجہپر سے تیرا وہ بوجہا + کہ جسنے تیرے پیٹہہ کو توڑا + اور بلند کر دیا ہمنے تیرے لیے تیرا چرچا + تو ضرور سختی کے ساتھہ آسانی ہے + پہر جبکہ فرصت پائی تو تو محنت کر + اور اپنے پروردگار ہے کی طرف رغبت کر +

انجیر کا سورہ مکے والا آٹھہ آیت کا

نام سے اوس خدا کے کہ جو ترس کہانیوالا مہربان ہے قسم ہے انجیر کے اور زیتون کی + اور سینا کے طور کے + اور اس امان والے شہر کی + ضرور بنا ڈالا ہمنے آدمی کو بہت اچھی کینڈے مین + پہر پہیر دیا ہمنے اوسے سب سے نیچے تہ مین + مگر جو ایمان لائے اور کرتے رہے بھلائیان تو انہین کے لیئے ہے ثواب بیحد اسکے کہ اونپر احسان رکہا جائے +

پہر کون چیز جہٹلاتی ہے تجہکو اسکے بعد قیامت کے بابت + کیا نہین ہے
خدا سب سے بڑہکے حکم لگانے والا +

ڈھلڈ ہلے کا سورہ مکے والا بیس آیت کا

نام سے اوس خدا کے کہ جو ترس کہانے والا مہربان ہے +
پڑہ تو نام سے اپنے اوس پروردگار کے کہ جسنے بنایا + بنایا آدمیکو
ڈھلڈ ہلے سے + پڑہ اور تیرا پروردگار بہت بڑا ہے + جسنے
قلم سے سکہایا ہے + سکہایا ہے آدمی کو جو کچہ کہ وہ نجانتا تہا +
ضرور انسان ہیکڑی کر جاتا ہے + جب اپنے تئین مالدار پاتا ہے +
ضرور تیرے پروردگار ہی کیطرف ہے پہراؤ + کیا دیکہا تونے
اوسے کہ جو روک ٹوک کرے + بندے کی جب کہ وہ نماز پڑہے
کیا دیکہا تونے کہ اگر وہ راستے پر ہو + یا حکم لگانے پرہیزگاریکا
کیا دیکہا تونے کہ اگر وہ جہٹلائے + اور منہہ پہیر جائے + کیا نہین
جانتا وہ کہ ضرور خدا دیکہتا ہے + ہرگز نہین اگر وہ باز نہ آیا +
گہسیٹینگے ہم اوسے ماتہے کے بہل + قصوروار جہوٹے ماتہے کے
بہل + تو چاہیے کہ پکارے وہ اپنی محفل کو + کہ ہم بہی بہت
جلد پکارتے ہین لیپک والونکو ہرگز نہین نہ کہا مان اوسکا اور
سجدہ کر اور نزدیک ہو +

ف سجدہ واجب کی آیت کا ترجمہ

آبرو کا سورہ مکے والا پانچ آیت کا

نام سے اوس خدا کے کہ جو ترس کھانیوالا مہربان ہے +

ضرور ہمنے اوسی اوتارا آبرو کی رات مین + اور کیا جانے تو کہ

قرآنکو ۱۹ سیا ۲۱ یا ۲۳ رات ماہ رمضان کے ۱۰۰۰

کیا ہے آبرو کی رات + آبرو کی رات بڑہی ہوی ہے ہزار

مہینون سے + اوترتے ہین فرشتہ اور روح جسمین اپنے رب کے

امام زمان کے پر

حکم سے + ہر کام مین سلامتے ہے وہ پو پہٹنے تک

ہر کام کے متعلق نرا

کہلی ہوے دلیل کا سورہ مدینے والا آٹھہ آیت کا

نام سے اوس خدا کے کہ جو ترس کھانیوالا مہربان ہے +

نہ تھے وہ لوگ کہ جو کافر ہو بیٹھے کتاب والونمین سے اور ساتھی

ٹھہرانیوالونمین سے ہٹ رہے بہرے ہو جانیوالے + یہانتک

کہ آئی اونکے پاس کہلی ہوے دلیل + خدا کا بہیک کہ جو پڑھتا تھا

پیغمبر

اونپر صاف ستہرے صحیفے + کہ اونمین ٹھیک کتابین ہین + اور نہین

تتربتر ہوے وہ لوگ کہ جنہین دی گئے تہی کتاب مگر بعد اسکے کہ

بشارت حضرت مین

آپہونچے اونکے پاس کہلی ہوی دلیل + اور نہین حکم دیا گیا تھا اونہین مگر

خالص رسالتماب

یہ کہ پوجین خدا کو نرا کہرا کر کے + اوسکے لیے اعتقاد کو + بہر رہے

ہوئی اور سب ناحق دینون سے اور پڑہتے رہین نماز اور دیتے

رہین زکوۃ اور یہی ہے ٹھیک دین + ضرور جو لوگ کہ کافر ہوگئے

کتاب والونمین سے جہنم کی آگ مین ہین ہمیشہ رہنے والے مین وہیز
وہی تو ہین خدائی سے بدترنکہتر + ضرور جو لوگ ایمان لائے اور کرتے رہے
بہلائیان وہی تو ساری خدائی سے بہتر ہین + بدلا اونکا اونکے
پروردگار کے پاس وہ سدا بہار باغ ہین کہ بہتے ہین اونکے بیچے
نہرین رہنے سہنے والی ہین اونہین مین ہمیشہ راضی ہوگیا خدا اونسے
اور راضی ہوگئے وہ اوس سے یہ ہے اوسکے لیے کہ جو

لرزتا ہے اپنے سرپرست سے +

ہالے ڈولے کا سورہ مکے والا آٹھہ آیت کا

نام سے اوس خدا کے کہ جو ترس کہانیوالا مہربان ہے +
جبکہ ہلا ڈالے جایگی زمین اپنے بہونچال سے + اور اوبہار دیگی
زمین اپنے بوجہے + اور کہنے لگا آدمی کہ کیا ہوگیا اوسے آج تو
وہ فرفرد وہرائے دیتی ہے اپنی خبرین + اوسوجہ سے
کہ تیرے پروردگار نے وحی کی اوسکی طرف + آج تو پلٹینگے
لوگ تیرے بہرسے ہوکر + تاکہ دیکہلائے جائین اونہین اونکے
کرتب + پہر جو کریگا ذرہ بہر تو بہلائی تو دیکہ لیگا اوسے +
اور جو کریگا ذرہ بہر برائی تو دیکہ لیگا اوسے +

ڈپٹنے والون کا سورہ مکے والا گیارہ آیت کا

ثواب و عذاب کا مدار کتنا کہ گنون پر ہے عمدہ تعلیم اخلاق کی اور کیا اچھا آئی ہے حضرت ابراہیم کے وقت سے بلکہ حضرت آدم کے وقت سے اور عیسائیون کا نجات کا

نام سے اوس خدا کے جو ترس کہانیوالا مہربان ہی +
قسم تھنوں سے فراٹے مارتے ہوے اور فر فر کرتے ہوے
ڈپٹنے والون کے پہر پہاڑون کے پتہریون سے آگ
نکالنے والونکے پہر ترکے لوٹ مار کرنیوالونکے
پہر اوڑادیتے ہین اون غبار + پہر بیچون بیچ مین کافرونکے
دل کے دہنس پڑتے ہین بیشک آدمی اپنے پروردگار سے بڑے
ناشکری کرنیوالا ہی + اور بیشک وہ خود اسپر گواہ ہی اور ضرور وہ مالکی الفت مین
بہت مضبوط ہی + کیا نہین جانتا کہ جب وٹہایا جایگا جو کچہ قبرونمین ہے
اور حاصل کیا جایگا جو کچہ دلون مین ہے + ضرور اونکا پروردگار اوس دن واقف ہے
ٹہوکنے والی چیز کے والا گیارہ آیت کا
نام سے اوس خدا کے جو ترس کہانیوالا مہربان ہی +
ٹہوکنے والا کیا ہے ٹہوکنے والا + اور کیا جانے تو کہ
کیا ہے ٹہوکنے والا وہ دن ہے کہ ہونگے لوگ تتر بتر
پتنگون کیطرح + اور ہونگے پہاڑ دہنکے ہوے رنگ برنگے
اون کیطرح + پہر جسکے کہ تلے بہاری ہونگے تو وہ دلخواہ گزران مین ہے
اور لیکن جسکے کہ تلے ہلکے ہون گے تو اوسکے جگہہ ڈرونے
کہائی ہے اور کیا جانے تو کہ کیا ہے کہائی + دہکتی ہوئی آگ ہی +